تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

الحمد لله والمنة

کہ کتاب ہدایت نصاب نافع ہر صبی و شیخ و شاب مسمّٰی بہ

تبویب القرآن

لضبط

مضامین الفرقان

مع

حواشی تفسیر وحیدی

از تالیفات مولوی وحید الزمان صاحب حیدرآبادی باہتمام شیخ احمد تاجر کتب

سنہ ۱۳۳۴ھ مالک مطبع احمدی کشمیری بازار لاہور سنہ ۱۹۱۶ء

در مطبع احمدی واقع لاہور مطبوع گردید

قرآن مجید کی تمام ایکسو چودہ ۱۱۴ سورتوں کی نمبر وار فہرست جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ ہر ایک سورت کا کونسا نمبر اور وہ کس کس پارے میں ہے

نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ	نام سورت	نمبر	پارہ
سورہ فاتحہ	۱	۱	سورہ طٰہٰ	۲۰	۱۶	سورہ زمر	۳۹	۲۳-۲۴	سورہ مجادلہ	۵۸	۲۸	سورہ والمرسلات	۷۷	۲۹	سورہ اقراء	۹۶	۳۰
سورہ بقرہ	۲	۱-۲-۳	سورہ انبیا	۲۱	۱۷	سورہ مومن	۴۰	۲۴	سورہ حشر	۵۹	〃	سورہ نبا	۷۸	۳۰	سورہ قدر	۹۷	〃
سورہ آل عمران	۳	۳-۴	سورہ حج	۲۲	۱۷	سورہ حم سجدہ	۴۱	۲۴-۲۵	سورہ ممتحنہ	۶۰	〃	سورہ والنازعات	۷۹	〃	سورہ لم یکن	۹۸	〃
سورہ نساء	۴	۴-۵-۶	سورہ مومنون	۲۳	۱۸	سورہ حم عسق	۴۲	۲۵	سورہ صف	۶۱	〃	سورہ عبس	۸۰	〃	سورہ زلزال	۹۹	〃
سورہ مائدہ	۵	۶-۷	سورہ نور	۲۴	۱۸	سورہ زخرف	۴۳	۲۵	سورہ جمعہ	۶۲	〃	سورہ تکویر	۸۱	〃	سورہ والعادیات	۱۰۰	〃
سورہ انعام	۶	۷-۸	سورہ فرقان	۲۵	۱۸-۱۹	سورہ دخان	۴۴	۲۵	سورہ منافقون	۶۳	〃	سورہ انفطار	۸۲	〃	سورہ قارعہ	۱۰۱	〃
سورہ اعراف	۷	۸-۹	سورہ شعراء	۲۶	۱۹	سورہ جاثیہ	۴۵	۲۵	سورہ تغابن	۶۴	〃	سورہ مطففین	۸۳	〃	سورہ تکاثر	۱۰۲	〃
سورہ انفال	۸	۹-۱۰	سورہ نمل	۲۷	۱۹-۲۰	سورہ احقاف	۴۶	۲۶-	سورہ طلاق	۶۵	〃	سورہ انشقاق	۸۴	〃	سورہ عصر	۱۰۳	〃
سورہ توبہ	۹	۱۰-۱۱	سورہ قصص	۲۸	۲۰	سورہ محمد ﷺ	۴۷	۲۶	سورہ تحریم	۶۶	〃	سورہ بروج	۸۵	〃	سورہ ہمزہ	۱۰۴	〃
سورہ یونس	۱۰	۱۱	سورہ عنکبوت	۲۹	۲۰-۲۱	سورہ فتح	۴۸	۲۶	سورہ ملک	۶۷	۲۹	سورہ طارق	۸۶	〃	سورہ فیل	۱۰۵	〃
سورہ ہود	۱۱	۱۱-۱۲	سورہ روم	۳۰	۲۱	سورہ حجرات	۴۹	۲۶	سورہ نون	۶۸	〃	سورہ اعلیٰ	۸۷	〃	سورہ قریش	۱۰۶	〃
سورہ یوسف	۱۲	۱۲-۱۳	سورہ لقمان	۳۱	۲۱	سورہ ق	۵۰	۲۶	سورہ حاقہ	۶۹	〃	سورہ غاشیہ	۸۸	〃	سورہ ماعون	۱۰۷	〃
سورہ رعد	۱۳	۱۳	سورہ سجدہ	۳۲	۲۱	سورہ ذاریات	۵۱	۲۶	سورہ معارج	۷۰	〃	سورہ فجر	۸۹	〃	سورہ کوثر	۱۰۸	〃
سورہ ابراہیم	۱۴	۱۳	سورہ احزاب	۳۳	۲۱	سورہ طور	۵۲	۲۷	سورہ نوح	۷۱	〃	سورہ بلد	۹۰	〃	سورہ کافرون	۱۰۹	〃
سورہ حجر	۱۵	۱۳-۱۴	سورہ سبا	۳۴	۲۲	سورہ والنجم	۵۳	۲۷	سورہ جن	۷۲	〃	سورہ والشمس	۹۱	〃	سورہ نصر	۱۱۰	〃
سورہ نحل	۱۶	۱۴	سورہ فاطر	۳۵	۲۲	سورہ قمر	۵۴	۲۷	سورہ مزمل	۷۳	〃	سورہ واللیل	۹۲	〃	سورہ لہب	۱۱۱	〃
سورہ بنی اسرائیل	۱۷	۱۵	سورہ یٰسین	۳۶	۲۲-۲۳	سورہ رحمٰن	۵۵	۲۷	سورہ مدثر	۷۴	〃	سورہ والضحیٰ	۹۳	〃	سورہ اخلاص	۱۱۲	〃
سورہ کہف	۱۸	۱۵-۱۶	سورہ صافات	۳۷	۲۳	سورہ واقعہ	۵۶	۲۷	سورہ قیامہ	۷۵	〃	سورہ الم نشرح	۹۴	〃	سورہ فلق	۱۱۳	〃
سورہ مریم	۱۹	۱۶	سورہ ص	۳۸	۲۳	سورہ حدید	۵۷	۲۷	سورہ دہر	۷۶	〃	سورہ والتین	۹۵	〃	سورہ الناس	۱۱۴	〃

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد از حمد و صلوۃ برادران مومنین اتباع سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین کی خدمت بابرکت میں یہ التماس ہے کہ آجکل زمانہ جیسا پر آشوب ہے وہ آپ کو بخوبی معلوم ہے بوجہ قرب قیامت و بعد زمانہ نبوت طرح طرح کے فتن اور فسادات پیدا ہو رہے ہیں۔ اُدہر سے مخالفین اسلام جو اتفاقات زمانہ سے برسر دولت و حکومت ہیں ہر وقت یہ کوشان رہتے ہیں کہ جس طور ہو سکے مسلمان اپنے قواعد اسلام کو نسیًا منسیًا کر ڈالیں چونکہ دنیا کی طلب آجکل اکثر قلوب پر غالب ہے۔ اسلیئے عہد طفولیت سے ہی اُسی کے خیال میں ساعی اور منہمک ہو کر تحصیل قرآن اور حدیث سے جو مبنائے اصول ایمان ہے بالکل غافل رہتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ادنے سے ادنے مخالفین کے اوہام اور وساوس انکے دلوں میں بیٹھ جاتے ہیں اور اس دنیائے دنی کی فکر میں اپنی سعادت ابدی اور حیات سرمدی کو بالکل کھو بیٹھتے ہیں۔ اور بڑی وجہ آجکل تباہی ایمان اور شیوع تنصر اور دہریت اور الحاد کی یہی ہوئی ہے کہ اطفال اہل اسلام ابتدائی نشو و نما و شروع تربیت اور تعلیم کیوقت اصول ایمان سے غافل رکھے جاتے ہیں بلکہ علے الرغم اصول مخالفین کی تعلیم انکو دیجاتی ہے اسکا سبب کچھ تو غفلت اور کاہلی اہل اسلام ہے۔ کچھ حکومت اور شوکت مخالفین اسلام کچھ تنگی و ضیق و فقر و محتاجی اہل اسلام ہمارے زمانہ میں ملک ہند میں سو مسلمانوں میں ایک بھی کھاتا پیتا اور خوش و محظوظ اور تونگرا ور غنی نظر نہیں آتا پیٹ کی مار بری ہوتی ہے بس اُسکی فکر میں وہی چاہتے ہیں کہ انکی اولاد کچھ کمانے کے لائق ہو جاوے اور بہت نہیں تو تھوڑی سی ہی سبکدوشی انکو حاصل ہو اس لیئے بچوں کو عقل آتے ہی وہ انگریزی مدرسوں میں داخل کر دیئے جاتے ہیں جہاں بجائے اصول قرآنی کے اصول بائیبل اور کفریات انکے کان بھرے جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ یہ مخالف خیالات انکے دلوں میں ایسے جم جاتے ہیں کہ سن رشد کو پہونچکر وہ یا تو دہری ہو جاتے ہیں یا نصرانی لا حول ولا قوۃ الا باللہ خیر مخالفین اسلام کا تو فتنہ تھا ہی تھا آجکل بعضے نام کے مسلمان ایسے پیدا ہو گئے ہیں جنکا وجود مسلمانوں کے حق میں آریہ اور برہمو سماج اور پادریوں سے بھی زیادہ سم قاتل ہے۔ یہ لوگ بظاہر اسلام کی ہمدردی اور خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں اور در پردہ مسلمانوں کی بیخ کنی اور بربادی چاہتے ہیں یُخَادِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ ایسے وقت میں ان فتنوں سے بچنے کی کوئی صورت اس سے بہتر نظر نہیں آتی کہ جہانتک ہو سکے قرآن پاک کے مضامین نہایت آسانی اور سہولت کے ساتھ مسلمانوں میں شائع کیئے جائیں قرآن پاک میں تمام باتیں موجود ہیں توحید اور تہذیب اخلاق اور قصص اور تاریخی حالات مگر مشکل یہ ہے کہ قرآن پاک ایک مبسوط کتاب ہے اور دوسرے غیر مسلسل کیونکہ قرآن پاک بدفعات ۲۳ سال میں ہمارے سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا اسلیئے ہر وقت جیسے جیسے ضرورت لاحق ہوتی گئی ویسے ویسے ہی احکام اترتے گئے توریت شریف کی طرح قرآن پاک مجموعہ کے طور پر نہیں اترا۔ ورنہ ہر ایک قسم کے مضامین ضرور جداگانہ ابواب و فصول میں بیان کیئے جاتے اب موجودہ قرآن شریف کی تعلیم بغیر اسکے نہیں ہو سکتی کہ سارا قرآن شریف من اولہ الی آخرہ بچوں کو پڑہایا جاوے اور بوجہ قلت فرصت اور ضیق معاش کے نہ تو اطفال کے والدین کو اسکا موقع ملتا ہے اور نہ خود اطفال اس قدر محنت و مشقت اپنے اوپر گوارا کرتے ہیں الا ماشاء اللہ اگر کسی بچہ نے دو تین پاروں کا ترجمہ سمجھ کر بھی پڑہا تو بہت سے اہم اعتقادات اور اصول سے جنکا ذکر دوسرے پاروں میں ہے وہ غافل رہجاتا ہے فقیر نے اسوقت بخیال فائدہ رسانی اہل اسلام و صیانت و حفاظت اہل ایمان بالہام ربانی یہ قصد مصمم کیا کہ قرآن پاک کی ترتیب بطور ابواب کر دیجائے اس طرح سے کہ پہلے اثبات باریتعالےٰ اور توحید اور صفات الٰہی کی آیتیں تمام ذکر کی جائیں پھر دوسرے عقائد کی پھر نبوت کی پھر احکام فقہی کی پھر قصص اور امثال کی پھر اخلاق

کی پھر دوسرے متفرق ابواب کی اس طرح پر قرآن پاک کے مرتب ہو جانے سے یہ فائدہ متصور ہے کہ کم سن بچے اگر شروع سے دو تین باب ہی سمجھ کر پڑھ لیں گے تو ان کے عقائد درست اور مستحکم ہو جائیں گے اور مخالفین کے مغویانہ خیالات سے وہ محفوظ اور مصون رہیں گے بحول اللہ وقوتہ وہو علی کل شئ قدیر **دوسرا فائدہ** اس میں یہ ہے کہ علماء اور واعظین جس آیت کی تفسیر دیکھنا چاہیں گے وہ آیت آسانی سے ان کو تفسیر کی کتابوں میں ملجائے گی کیونکہ ہر آیت اپنے متعلقہ باب میں لکھی گئی ہے اور اس کے شروع میں پارہ رکوع اور سورت کا نمبر دیدیا گیا ہے۔ **تیسرا فائدہ** اس میں یہ ہے کہ مخالفین اسلام کے مقابلہ اور مناظرہ میں ہر طرح کے مضامین قرآن پاک سے باسانی بتائے جاسکتے ہیں میرے ایک دوست کہتے تھے کہ ایک پادری نے ان سے کہا کہ تمہارے قرآن میں اخلاق کی آیتیں بہت ہی کم ہیں میں اس کو سر دست قائل نہ کر سکا چونکہ اخلاق کے متعلق مجھ کو ایک یا دو ہی آیتیں اس وقت مستحضر تھیں۔ **چوتھا فائدہ** یہ ہے کہ وہ مسائل جو قرآن پاک میں منصوص ہیں اور جنکے خلاف کسی کا قول قابل تسلیم نہیں ہو سکتا ہر ایک شخص کو باسانی مستحضر رہیں گے اور وہ جھوٹے ہمدردان اہل اسلام کو جو منافق صفت ہیں آسانی کے ساتھ الزام دے سکیگا بہر حال اگرچہ یہ امر ایک نیا امر ہے جو آجتک مسلمانوں میں کسی نے نہیں کیا۔ مگر چونکہ میری نیت بخیر ہے اور اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ اس لئے میں یہ کہتا ہوں فی ذالک عاقبۃ محمودۃ وغایۃ مسعودۃ ان شاء اللہ تعالےٰ وہو حسبی ونعم الوکیل **فائدہ** اس طور پر مرتب قرآن مجید کا نام میں نے **تبویب القرآن** رکھا ہے جو اسم بامسمے ہے تبویب کی صورت یہ ہے کہ ہر ایک قسم مضمون کے لئے ایک جداگانہ باب قرار دیا ہے اور سارے قرآن پاک کو من اولہ الی آخرہ مطالعہ کرکے اس قسم کی آیتوں کو اس کے متعلق باب میں ذکر کیا ہے آیت شریفہ کے آخری الحاقات کا جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یا وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وغیرہ کا لحاظ نہیں کیا کیونکہ ایسا کرنے سے پھر بالکل تبویب ناممکن ہو جاتی بلکہ ہر آیت شریفہ کے اصل مضمون مابہ المقصود پر لحاظ کر کے اس کو متعلقہ باب میں مندرج کیا ہے اور مزید آسانی کے لئے آیت کے شروع میں نمبر سورت اور نمبر رکوع کا اشارہ ہندسوں میں کر دیا ہے۔ ہر ایک سورۃ کے سورہ فاتحہ سے لیکر سورہ ناس تک مسلسل نمبر ڈالے گئے ہیں جن کی تعداد ۱۱۴ ہے اگر کئی آیات متصلا ایک ہی مضمون کی وارد ہیں تو ان سب کو ایک ہی جگہ بہ ترتیب قرآنی لکھ کر ان کے اول میں سورت اور رکوع کا نمبر تحریر کر دیا ہے اگر کسی آیت میں دو اہم مطلب مذکور ہیں تو تکمیل فائدہ کے لئے اس آیت کو مکرر دو یا تین بابوں میں بھی ذکر کیا ہے مگر ایسے اتفاقات بہت کم ہوئے ہیں۔ پس درحقیقت یہ تبویب القرآن سارے قرآن پر مشتمل ہے مع شئے زائد اور اگرچہ ممکن تھا کہ تحسین عبارت اور تلخیص مضموں کے لئے میں بعض قصص میں سے آیات مکررہ حذف کر دیتا مگر اس قسم کا تصرف کلام الٰہی میں سوء ادب خیال کیا گیا اور مصلحت دینی اور شرعی کے بھی خلاف سمجھا گیا اس لئے مکررہ آیتوں کو اپنے حال پر بحال رکھا گیا اور گو بحیثیت اجتماعی ان آیات کی تکرار بادی النظر میں خلاف فصاحت معلوم ہوتی ہے مگر صرف اس لحاظ سے کہ تبویب القرآن کی غایۃ اور غرض دوسری ہے۔ یہ تکرار کچھ مضر نہ سمجھی گئی۔ یعنے تبویب القرآن سے یہ مقصود نہیں کہ لوگ اسکی تلاوت کریں۔ تلاوت اور قرارت کے لئے تو اصل قرآن موجود ہے اسی کا دور رکھیں صرف مضامین کے انضباط اور تعلیم اطفال خورد سال اور ضرورت کے وقت ہر مضمون کے استخراج کے لئے یہ تبویب القرآن بنائی گئی ہے۔ اور اس میں کوئی شرعی قباحت نہیں ہے۔ بلکہ جب میری نیت اس محنت اور جان فشانی سے بخیر ہے تو میں ہر طرح اسکے اجر اور ثواب کا امیدوار ہوں۔ وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ اور اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ الآیۃ۔

خاکسار وحید الزمان عفی اللہ عنہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِثْبَاتُ الْاِلٰہِ — خدا کا ثبوت

۱	البقرۃ ع	۳	كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	تم خدا کو کیسے نہیں مانتے پہلے تم میں جان نہ تھی پھر تم میں جان ڈالی پھر تم کو مار ڈالیگا پھر تم کو جلائیگا پھر تم کو اُسی کے پاس جانا ہے وہی خدا ہے جسنے تمہارے لیے سب کچھ جو زمین میں ہے بنایا پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے
۷	الانعام	۱	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُونَ	اُسی خدا نے تم کو مٹی سے بنایا پھر میعاد ٹھیرادی اور ایک دوسرا وعدہ ٹھیر چکا ہے اسکے پاس پھر (بھی) تم (اُسکی قدرت میں) شک کرتے ہو
〃	〃	۹	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ	اور وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو درستی کے ساتھ پیدا کیا
〃	〃	۱۲	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ وَهُوَ الَّذِي اَنْشَاَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ وَهُوَ الَّذِي اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنّٰتٍ مِنْ اَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ	اور اسی (خدا) نے تمہارے لیے تارے بنائے کہ جنگل اور دریا کی اندھیریوں میں (رات کو) انسے راہ کا پتا لگاؤ جو لوگ علم رکھتے ہیں انکے لیے ہمنے کھولکر نشانیاں بیان کردی ہیں۔ اور اُسی خدا نے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھیرنے کی جگہہ ہے اور ایک سونپے جانے کی جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں انکے لیے ہمنے کھولکر نشانیاں بیان کردی ہیں اور اُسی (خدا) نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُسی پانی سے ہمنے ہر چیز کے انکھوے نکالے پھر اسمیں سے ہری ہری کونپلیں نکالیں (شاخیں) اُنسے ہم گتھے ہوئے (جڑے ہوئے) دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے (زمین پر لٹکے ہوئے) (یا جھکے ہوئے) اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار جو ایکدوسرے سے (صورت میں) ملتے ہیں اور (مزے میں) نہیں ملتے ان چیزوں کے پھل دیکھو

ف۱ پہلے بیجان تھے یعنے باپ کی پشت میں اور ماں کے پیٹ میں تو پہلی موت سے عدم مراد ہے اور پہلی زندگی سے پیدائش پھر دوسری موت سے مرنا پھر دوسری زندگی سے قیامت میں جی اٹھنا تو قبر کی زندگی پہلی زندگی میں داخل ہے ف۲ تمہارے لیے یعنے تمہارے فائدے اور استعمال کے لیے بعضوں نے اس آیت سے دلیل لی ہے کہ کسی کھانا حرام ہے کیونکہ زمین کی چیزوں میں وہ داخل نہیں ہے۔ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے کیونکہ زمین کی سب چیزیں اُسکے لیے بنائی گئی ہیں۔ اس آیت سے یہ بھی نکلتا ہے کہ پہلے زمین بنائی گئی پھر آسمان لیکن سورت النازعات میں فرمایا والارض بعد ذلک دحٰہا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پہلے بنا ہے اس اشکال کا جواب یہ ہے کہ پہلے حق سبحانہ نے آسمان کا مادہ تیار کیا پھر زمین کو بنایا اور اسکو پھیلایا اور اسکی سب چیزیں پیدا کیں پھر دوبارہ آسمان کیطرف چڑھا اور انکو سات طبقوں پر مرتب کیا حدیث میں ہے کہ ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک پانسو برس کی راہ ہے ابن عباسؓ اور مجاہد نے استوی کے معنے ارتفع اور علا کے کیے ہیں یعنے چڑھ گیا اور بلند ہوا شاہ عبدالقادر صاحب نے بھی استوی کا ترجمہ چڑھ گیا کیا ہے ف۳ یعنے حضرت آدم سے کیونکہ باقی سب لوگ اُن کی اولاد ہیں تو گویا سب مٹی سے پیدا ہوئے ف۴ ہر ایک شخص کی زندگی کی ف۵ یعنے قیامت کا وقت ف۶ اور اتنا نہیں سمجھتے کہ جس نے ایک مشت خاک سے تمکو پیدا کر دیا وہ کیا دوبارہ تم کو زندہ نہ کر سکے گا۔ بعضوں نے کہا میعاد سے مراد وہ زمانہ ہے جو پیدائش سے موت تک ہے اور وعدہ سے برزخ مراد ہے بعضوں نے کہا میعاد سے دنیا کی مدت اور وعدہ سے آدمی کی عمر مراد ہے ف۷ یعنے عجیب حکمت اور انتظام کے ساتھ جسکے سمجھنے میں بڑی بڑی عقلیں عاجز ہوجاتی ہیں اگر آسمان اور زمین خود بخود اجزا کی حرکت سے بن گئی ہوتے جیسے بیوقوف نیچری کہتے ہیں تو اسطرح حکمت اور دانائی اور انتظام کے ساتھ کبھی نہ بنتے بلکہ جہاں ذرا بھی گڑبڑ ہوتی وہاں تاریکی ہوجاتی ...

باقی در ضمیمہ

نمبر	سورت	آیت	ترجمہ
		انظروا إلى ثمره إذا أثمر وينعه إن في ذلكم لآيات لقوم يؤمنون	جب یہ پھلیں اور انکا پکنا دیکھو بیشک ان چیزوں میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔
۸	الانعام ۱۷	وهو الذي أنشأ جنات معروشات وغير معروشات والنخل والزرع مختلفا أكله والزيتون والرمان متشابها وغير متشابه	اور وہی خدا ہے جسنے باغ پیدا کیے چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے ہوئے اور کھجور درخت اور کھیت (اناج کے) جنکے پھل طرح طرح کے ہیں اور زیتون اور انار جو (دیکھنے میں) ایکدوسرے سے ملتے ہیں اور (مزے میں) نہیں ملتے۔
״	״	ومن الأنعام حمولة وفرشا كلوا مما رزقكم الله ولا تتبعوا خطوات الشيطان إنه لكم عدو مبين ثمانية أزواج من الضأن اثنين ومن المعز اثنين قل آلذكرين حرم أم الأنثيين أما اشتملت عليه أرحام الأنثيين نبئوني بعلم إن كنتم صادقين ومن الإبل اثنين ومن البقر اثنين قل آلذكرين حرم أم الأنثيين أما اشتملت عليه أرحام الأنثيين أم كنتم شهداء إذ وصاكم الله بهذا	اور چوپایہ جانوروں میں سے اسنے بوجھ لادنے والے اور زمین سے لگے ہوئے پیدا کیے (لوگو) خدا نے جو تمکو رزق دیا اسمیں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، نر اور مادہ ملا کر آٹھ قسمیں ہیں (یعنی چار جوڑے) دو بھیڑیں (نر اور مادہ) اور دو بکری میں (نر اور مادہ) (اے پیغمبر) کہدے کیا خدا نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادوں کو (بھیڑ اور بکری کی) یا اُن دونوں مادوں کے پیٹ میں جو (بچہ) ہے اسکو اگر تم سچے ہو تو مجکو سند کے ساتھ بتاؤ اور اونٹ میں سے دو (نر اور مادہ) اور گائے میں سے دو (نر اور مادہ) (اے پیغمبر) کہدے کیا خدا نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادوں کو یا دونوں مادوں کے پیٹ میں جو (بچہ) ہے اسکو کیا تم اسوقت حاضر تھے جسوقت اللہ نے اسکا حکم دیا۔
״	״ ۲۰	وهو الذي جعلكم خلائف الأرض ورفع بعضكم فوق بعض درجات ليبلوكم في ما آتاكم إن ربك سريع العقاب وإنه لغفور رحيم	اور وہی خدا ہے جسنے تمکو زمین میں نائب بنایا اور تم میں سے ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ جو تمکو دیا ہے اسمیں تمکو آزمائے بے شک تیرا خدا جلد سزا دینے والا ہے اور (اسکے ساتھ ہی) وہ بخشنے والا مہربان (بھی) ہے۔
״	الاعراف ۷	وهو الذي يرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته حتى إذا أقلت سحابا ثقالا سقناه لبلد ميت فأنزلنا به الماء فأخرجنا به من كل الثمرات كذلك نخرج الموتى لعلكم تذكرون والبلد الطيب يخرج	اور وہی خدا ہے جو مینہ سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے جو خوشخبری دیتی ہیں، یہانتک کہ جب ہوائیں بوجھل بادل کو لاد لاتی ہیں تو ہم اسکو مری ہوئی (سوکھی) بستی کیطرف ہانک لے جاتی ہیں پھر وہاں پانی برساتی ہیں پھر پانی سے ہر قسم کے پھل اگاتی ہیں اسیطرح ہم مردوں کو بھی (زمین سے) نکالینگے تاکہ تم سوچو اور جس بستی کی مٹی اچھی ہے وہاں خدا

۹۱ یعنی کچا ہوتا ہے رنگ بدلتا جاتا ہے بڑا ہوتا جاتا ہے یہانتک کہ خوب پک کر خوش ذائقہ ہو جاتا ہے ۱۲ ۹۲ ٹٹیوں اور مچانوں پر جو انگور اور دوسری بیلوں کے لیے بنائے جاتے ہیں ۱۲ ۹۳ زمین پر پھیلے ہوئے جیسے خربوزہ ... ۹۴ ... جیرہ ۱۲ ۹۵ ہر ایک کا مزہ جدا ہے ۱۲ ۹۶ ابن مسعود ... اونٹ ... ابن عباس ... اونٹ اور زمین سے لگے وہ جانور جو لادنے کے لائق نہیں ... ۹۷ قرآن میں ثمانیۃ ازواج ہے عربی زبان میں ایک ایک کو بھی زوج کہتے ہیں ... ۹۸ ان بھیڑ بکری ... ۹۹ ... ۱۰۰ ... ۱۰۱ ... ۱۰۲ ... ۱۰۳ ... ۱۰۴ ...

پارہ	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
			نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝	کے حکم سے پیداوار (بہت اچھی) ہوتی ہے اور جس کی مٹی خراب ہے وہاں پیداوار نہیں ہوتی مگر نکمی[1] ہم اسی طرح[2] پھیر پھیر کر اپنی نشانیاں اُن لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں جو شکر گذار ہیں[3]۔
۹	الاعراف	۲۴	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا	خدا وہی ہے جسنے تم کو ایک جان (آدمؑ) سے پیدا کیا اور اُسی سے اُسکا جوڑا[4] بنایا تاکہ اُسکا دل اُس سے لگ[5] جائے۔
۱۱	یونس	۱	هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ	وہی خدا ہے جسنے سورج کو (خود) چمکتا بنایا اور چاند کو (سورج سے) روشن کیا اور چاند کی منزلیں[6] مقرر کیں اسلیے کہ تم برسوں کا شمار[7] اور حساب کرو اللہ نے یہ سب حکمت ہی کے ساتھ بنایا ہے وہ سمجھنے والوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان[8] کرتا ہے۔ بیشک جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اُنکے لیے رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور اللہ نے جو چیزیں آسمان اور زمین میں بنائی ہیں اُنمیں نشانیاں[9] ہیں۔
۱۱	”	۳	هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	وہی خدا ہے جو خشکی اور تری (زمین اور پانی) میں تم کو لیے پھرتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور موافق ہوا سے وہ لوگوں کو لیکر چلتی ہیں اور لوگ اُسپر خوش ہو جاتے ہیں (ایک ہی ایک) زور کی آندھی چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے پانی کی لہر اُنپر آ پہونچتی ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ اب (بلا میں) گھر گئے[10] تب (اُسوقت) خالص خدا ہی کو مانکر اُس سے دعا کرنے لگتے ہیں[11] (اے خدا) اگر تو ہمکو اس بلا سے بچا دیگا تو بیشک ہم (تیری) شکر گذار[12] ہونگے۔ پھر جب خدا اُنکو (اس مصیبت سے) چھوڑا دیتا ہی تو ملک میں ناحق کی شرارت کرنے لگتے ہیں لوگو تمہاری شرارت کا وبال خود تمہاری جان پر پڑیگا یہ دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) مزہ ہے پھر (آخر) کو ہمارے پاس لوٹکر آنا ہے ہم تم کو جو تم کرتے تھے (اُسکی سزا دیکر) جتلا دینگے[13]۔
”	”	۴	قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا	پوچھ تو سہی تم کو آسمان اور زمین سے کون روزی[14] دیتا ہے اور (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا کون[15] مالک ہے اور مردے سے زندہ[16] اور زندے سے مردہ[17] کون نکالتا ہے اور (دنیا کے) کاموں کو کون چلاتا[18] ہے ضرور[19] کہیں گے کہ اللہ پھر تو یہ کہہ اچھا تو[20] پھر تم شرک سے کیوں نہیں بچتے[21] یہی تو اللہ

١ یا تھوڑی وہ بھی نکمی ۱۲ ٢ بعضوں نے کہا کہ اس آیت میں اس بستی سے مومن کا دل اور اس بستی سے جسکی مٹی خراب ہے منافق کا دل مراد ہے ۱۲ ٣ اللہ کو مانتے ہیں اور اُسکا کلام دل لگا کر سنتے ہیں ۱۲ ٤ یعنے حوا کو آدمؑ کی ایک پسلی سے پیدا کیا ۱۲ ٥ کیونکہ وہ اُسکا ایک ٹکڑا تھی ۱۲ ٦ اٹھائیس دن میں گھٹتا بڑھتا ہے ۱۲ ٧ دنوں اور مہینوں کا ۱۲ ٨ کیونکہ جن لوگوں کو سمجھ نہیں انکو یہ بیان کرنا کوئی فائدہ نہ دیگا ۱۲ ٩ اُسکی قدرت اور وحدانیت کی ۱۲ ١٠ طوفان سے ہلاک ہونگے ۱۲ ١١ اور سب معبودوں کو بھول جاتے ہیں ۱۲ ١٢ اللہ تعالیٰ نے اگلے مشرکوں کا یہ حال بیان فرمایا کہ جب کوئی سخت مصیبت آتی مثلاً دریا میں ڈوبنے لگتے تو اسوقت نرے اللہ ہی کی یاد کرتے مگر ہمارے زمانہ کے مشرک اُن سے بھی کئی قدم بڑھے ہوئے ہیں دریا میں ڈوبتے یا آگ میں جلتے بھی اپنے شرک سے باز نہیں آتے اور وہی یا خواجہ خضر یا علی یا مدار کی ہانکیں لگاتے جاتے ہیں سید علامہ نے کہا شیطان نے انکو کیسا بھٹکا دیا ہے اور کیسا اونپر مسلط ہو گیا ہے کہ مرتے وقت بھی اللہ کو پکارنے نہیں دیتا لاحول ولا قوۃ الا باللہ ١٣ حدیث میں ہے کہ تین کاموں کا وبال انکے کرنے والوں پر پڑتا ہے مکر و فریب اور عہد شکنی اور شرارت پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ۱۲ ١٤ آسمان سے پانی کون برساتا ہے اور زمین سے سبزہ کون اُگاتا ہے ۱۲ ١٥ اگر چاہے تو بہرا اندھا کر دے یا کس نے پیدا کیا ہے ۱۲ ١٦ جیسے نطفہ سے جاندار یا انڈے سے زندہ ۱۲ ١٧ جیسے زندے سے انڈہ جاندار سے نطفہ ۱۲ ١٨ کون انتظام کرتا ہے ۱۲ ١٩ اس کے جواب میں یہ مشرک ۱۲ ٢٠ جب اللہ تعالیٰ ہی ان سب چیزوں کا مالک ہے اسی کا سب اختیار ہے اسی نے سب کو پیدا کیا ہے ۱۲ ٢١ اور ایسے مالک ذی اختیار سے نہیں ڈرتے ۱۲

			تَتَّقُوْنَ ۔ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۔ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔	ہی تمہارا سچا مالک ہے اور جب سچ بات معلوم ہوجانے پر اسکو نہ مانا گمراہی نہیں تو پھر کیا ہے تم کدھر پھرے جا رہے ہو اسی طرح اے پیغمبر تیرے مالک کا فرمانا ان گنہگاروں پر پورا ہوا کہ وہ ایمان لانے والے نہیں۔
٦	یونس	۷	هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۔	خدا وہی ہے جس نے رات کو اس لیے بنایا کہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو اس لیے کہ دیکھو بھالو اس میں سننے والوں کے لیے البتہ نشانیاں ہیں۔
٣	هود	١	وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۔ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۔	اور وہی خدا ہے جس نے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے اور اسکا تخت پانی پر تھا کہ تم کو آزمائے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے اور (اے پیغمبر) اگر تو (ان کافروں سے) کہے تم بیشک مرنے کے بعد جی اٹھوگے تو وہ کافر ضرور کہیں گے یہ (تمہاری بات) تو ایک کھلے جادو کی طرح ہے۔ اور بس۔
١٣	الرعد	١	اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۔ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۔ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۔ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۔ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۔ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۔ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۔	اللہ تو وہ (قدرت والا) اللہ ہے جس نے آسمانوں کو بے سہارا اونچا کھڑا کیا تم دیکھ رہے ہو۔ پھر عرش پر چڑھا اور چاند اور سورج کو کام پر لگایا ہر ایک ایک ٹھیری ہوئی مدت تک چل رہا ہے سارے جہان کا انتظام کرتا ہے اپنی (قدرت کی) نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم کو اپنے مالک کے ملنے کا یقین ہو اور اسی خدا نے زمین کو پھیلایا اور اسمیں تھامنے والے پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے میووں کا ایک ایک جوڑ دو دو کا اسمیں پیدا کیا رات سے دن کو چھپا لیتا ہے بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سوچتے بچارتے ہیں اور (خود) زمین میں طرح طرح کے ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ ہیں اور کھیت ہیں اور کھجور کے درخت دو شاخے (اور جڑ ایک) اور الگ الگ جڑ والے سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور (باوجود اسکے) ہم مزے میں ایک کو دوسرے پر بڑھاتے ہیں بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں

ف جو یہ سب کام کرتا ہے ۔ ف حق کو چھوڑ کر کہاں جا رہے ہو ۔ ف دن کو ہر چیز کا دکھلانے والا بنایا ۔ ف جو غور سے سنتے ہیں ۔ ف دن سے مراد وقت ہے یعنی چھ وقتوں میں ۔ ف معلوم ہوا کہ پانی آسمان اور زمین سے پہلے موجود تھا اسی طرح اللہ تعالے کا تخت ۔ ف اسنے دنیا کو اس لیے بنایا ۔ ف جیسے جادو کی حقیقت کچھ نہیں ہوتی ایک خیال بندی ہے اسی طرح یہ قرآن اور تمہاری باتیں ہیں جادو کی طرح ایک دھوکا اور مکر ہیں ۔ ف کہ آسمان میں کوئی کھمبا (ستون) نہیں ہے اور خود بخود اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کھڑا ہے ابن عباس اور مجاہد اور حسن رح اور قتادہ رح اور بہت تابعین سے یہ منقول ہے کہ آسمان [illegible] کی طرح زمین پر ہے [illegible] آسمان تو آسمان اسمیں جو تارے ہیں وہ بعضے ایسے ہیں کہ زمین سے لاکھوں حصے زیادہ بڑے ہیں سورج تیرہ لاکھ زمین کے برابر ہے اور مشتری ایک ہزار زمین کے برابر پھر یہ سب اپنے اپنے مقام پر قائم اور گھوم رہے ہیں ایک تل برابر ادھر ادھر نہیں سرکتے یہ اس قادر کریم کی قدرت ہے ۔ ف [illegible] ٹھیری ہوئی ہے [illegible] ۔ ف تم سمجھ لو کہ جو ایسا قادر کریم ہے اسکو مرنے کے بعد پھر جلا دینا کیا مشکل ہے ۔ ف دریا اکثر پہاڑوں سے نکلے ہیں ۔ ف [illegible] ۔ ف [illegible]

پارہ	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۳	الرعد	۲	هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ؕ	وہی خدا ہے جو تم کو ڈرانے کو اور امید دلانے کو بجلی کی چمک دکھلاتا ہے اور بوجھل دلوں کو پیدا کرتا ہے اور گرج (کڑک) اُسکی تعریف کی تسبیح پڑہتی ہے اور فرشتے بھی ڈر کے مارے اور (وہی خدا) کڑک بھیجتا ہے پھر جسپر چاہتا ہے اُنکو گراتا ہے اور وہ (کافر) اللہ کے مقدمے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ اللہ کی پکڑ بہت سخت ہے۔
۱۳	ابراھیم	۲	قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اُنکے پیغمبروں نے (اُنسے) کہا کیا تمکو خدا میں (بھی) شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا اٹکھا پیدا کرنے والا ہے وہ تمکو بلاتا ہے اسلیے کہ تمہارے گناہ معاف کرے اور ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔
۱۴	النحل	۲	هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۚ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۚ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۚ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۚ	وہی خدا ہے جسنے تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا اسمیں سے کچھ تمہارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا ہے جس سے درخت اُگتے ہیں جن میں (جانوروں کو) چراتے ہو اُسی پانی سے خدا تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے میوے اُگاتا ہے جو لوگ سوچتے ہیں اُنکے لیے اسمیں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے۔ اور اُسی خدا نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمہارے کام میں لگایا اور تارے بھی اُسکے حکم سے تابعدار ہیں بیشک جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُنکے لیے ان چیزوں میں نشانیاں ہیں اور جو چیزیں اُسنے زمین میں تمہارے لیے پیدا کی ہیں کئی رنگ اُنکے ہیں بھی اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں (اُسکی قدرت کی) نشانی ہے اور اُسی خدا نے سمندر کو (بھی) تمہارے کام میں لگا دیا اسلیے کہ اسمیں سے (شکار کر کے) تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اسمیں سے زیور (موتی مونگا وغیرہ) نکالکر پہنو اور تو دیکھتا ہے کشتیاں (پانی کو) چیرتی ہوئیں اسمیں چلتی ہیں اور اسلیے کہ تم خدا کا فضل تلاش کرو اور اسلیے کہ تم شکر کرو اور اُسی (خدا) نے زمین میں بھاری بھاری پہاڑ گاڑے ایسا نہو اِدہر اُدہر تم کو لیکر جھکے اور اسمیں تمکو راستے پانے کے لیے ندیاں اور رستے بنائے اور (بہت سی) نشانیاں اور ستاروں سے بھی اُنکو رستہ ملتا ہے
۱۵	بنی اسرائیل	۷	رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۚ	لوگو تمہارا مالک وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لیے جہاز چلاتا ہے اسلیے کہ تم اُسکا فضل چاہو بیشک وہ تمپر مہربان ہے۔

سلہ کہیں ایسا نہو زمین پر گرے ۱۲ سلہ شاید پانی برسے ۱۲ سلہ پانی سے بھرے ہوئے ۱۲ سلہ دوسری آیت میں ہے کہ ہر چیز اس کی تسبیح کرتی ہے اگرچہ تم نہیں سمجھتے ہر چیز میں ایک طرح کی جان ہے جو اللہ کو سمجھتی ہے اور ہر وقت اسکی پاکی بیان کرتی ہے آسمان زمین پہاڑ چاند سورج درخت ان سب کی نسبت بہت سی آیتوں اور حدیثوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انکو سمجھ اور ادراک ہے ۱۲ سلہ اسکی تسبیح پڑہتے ہیں ۱۲ سلہ کہتے ہیں آنحضرت نے ایک کافر کے پاس کسی کو بھیجا اسلام کی دعوت دینے کے لیے وہ مردود کہنے لگا اللہ تعالیٰ کا رسول کون ہے اور اللہ کیا ہے سونے کا ہے یا چاندی کا اسپر بجلی گری اور کھوپری اُڑالے گئی اسپر یہ آیت اتری ۱۲ سلہ کبھی خود خدا کا انکار کرتے ہیں کبھی اُسکی قدرتوں کا کبھی اُسکے پیغمبروں کا ۱۲ سلہ کہ وہ موجود ہے یا نہیں اور وہ اکیلا ہے یا نہیں ۱۲ سلہ ایمان اور توحید کی طرف ۱۲ سلہ یعنی سب گناہ یا بعضے گناہ جو حقوق العباد نہیں ہیں ۱۲ سلہ یعنی موت کے وقت تک تمکو عذاب سے محفوظ رکھے ۱۲ سلہ گھاس چارہ وغیرہ کے درخت ۱۲ سلہ تمہارے [illegible] بدلتی [illegible] سرگشتہ وغیرہ [illegible] اس آیت سے رد ہوا نجومیوں کا جو سمجھتے ہیں کہ ان تاروں کی حرکت سے دنیا میں طرح طرح کے واقعات ہوتے ہیں تارے بیچارے کیا کر سکتے ہیں وہ تو حکم کے تابع ہیں جو کچھ ہوتا ہے وہ خدا کے حکم سے ہوتا ہے ۱۲ سلہ طرح طرح کی شکل اور صورت کے وہ سب تمہارے کام میں لگے ہیں تمام حیوانات اور نباتات اور جمادات اس میں داخل ہیں ۱۲ سلہ یعنی اس میں سفر کرکے سوداگری کرو اور نفع کماؤ ۱۲ سلہ سمندر سے بھی [illegible] ۱۲ سلہ اگر زمین میں پہاڑ اور ندی نالے راستے نہ ہوتے سب ہموار یکساں ہوتی تو لوگ راہ بھول جاتے کہیں کا کہیں جا پڑتے ۱۲ [illegible]

١٧ ٣٣	الانبیاء ٢١	٣	وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝	اور وہی (خدا) ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند (اور تارے) ہر ایک (اپنے) ایک آسمان میں تیر رہے ہیں۔
١٧ ٦٦	الحج ٢٢	٩	وَهُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاکُمْ ۫ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُوْرٌ ۝	اور اسی نے (پہلی بار جب تم بیجان تھے) تم کو جلایا پھر تم کو مار ڈالیگا پھر (حشر کے دن) تمکو جلائیگا بیشک آدمی بڑا ناشکرا ہے۔
١٨ ٧٨	المؤمنون ٢٣	٥	وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	اور وہی (خدا) ہے جسنے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم (ان نعمتوں کا) بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور وہی (خدا) ہے جسنے تمکو زمین پر پھیلا اور اسی کے پاس (قیامت کے دن) اکٹھا کیے جاؤگے اور وہی (خدا) ہے جو (ہر جاندار کو) جلاتا ہے اور مارتا ہے اور رات دن کا ایر پھیر بھی وہی کرتا ہے کیا تم کو عقل نہیں۔
١٩ ٤٧	الفرقان ٢٥	٥	وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ کَثِیْرًا ۝	اور وہی (خدا) ہے جسنے رات کو تمہارا اوڑھنا (پردہ) اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو جی اٹھنا بنایا اور وہی خدا ہے جسنے اپنی رحمت (اترنے) سے (یعنے پانی برسنے سے) پہلے اسکی خوشخبری دینے کے لیے ہواؤں کو بھیجا اور ہمنے آسمان سے پاک کرنے والا پانی بھیجا اسلیے کہ ہم اسکی وجہ سے مری ہوئی بستی کو زندہ کریں اور اپنی خلقت میں سے بہت سے جانوروں اور آدمیوں کو پلائیں۔
〃 ٥٣	〃	〃	وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا ۝	اور وہی (خدا) ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر بہایا ایک تو میٹھا ہے خوب میٹھا اور دوسرا کھاری بہت کھاری (یا کڑوا) اور دونوں کے بیچ میں (ظاہری یا اپنی قدرت کی) ایک آڑ اور مضبوط روک بنائی۔ اور وہی خدا ہے جسنے پانی (نطفے) سے آدمی کو بنایا پھر خون اور دامادی کا رشتہ اسکے لیے قائم کیا اور (اے پیغمبر) تیرا مالک قدرت والا ہے جو چاہے وہ کر سکتا ہے
〃 ٦٢	〃	٦	وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّکَّرَ اَوْ اَرَادَ شُکُوْرًا ۝	اور وہی خدا ہے جسنے اس شخص کے لیے جو (خدا کی قدرتوں میں) غور کرنا چاہتا ہے (یا اسکی نعمتوں کا) شکر کرنا چاہتا ہے رات اور دن کو ایک کے پیچھے ایک آنے جانے والا بنایا
٢١ ٢٧	الروم ٣٠	٣	وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝	اور وہی (خدا) ہے جو شروع میں پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ پیدا کریگا اور دوبارہ بنانا اسپر (پہلی بار بنانے سے) زیادہ آسان ہے اور جو بات آسمان اور زمین میں سب سے بڑھ چڑھ کر ہے وہ اسمیں موجود ہے اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔

[illegible]

۲۲ 27	الاحزاب 33	۶	هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۰	وہی (خدا) ہے جو تمپر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے (تمہارے لیے دعا کرتے ہیں) اسلیئے کہ تم کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکالکر (اسلام کی) روشنی میں لائے اور وہ ایماندارونپر مہربان ہے۔
۲۲	فاطر	۵	هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ	وہی (خدا) ہے جسنے تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بنایا۔
۲۴	المؤمن	۲	هُوَ الَّذِي يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ	وہی (خدا) ہے جو تمکو نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے روزی اتارتا ہے اور نصیحت وہی مانتا ہے جو (خدا کیطرف) رجوع ہوتا ہے
۲۹ 30	؍؍	۷	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۰ هُوَ الَّذِي يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۰	وہی (خدا) ہے جسنے تمکو مٹی سے بنایا پھر تمہاری نسل نطفے سے پھر پھٹکی سے قائم کی پھر بچہ سا تمکو نکالتا ہے پھر (تمکو پرورش کرتا ہے) اسلیے کہ تم اپنی جوانی کو پہونچو (پھر تمکو زندہ رکھتا ہے) اسلیئے کہ تم بوڑھے بنو اور کوئی تم میں ان وقتوں سے پہلے ہی مرجاتا ہے اور (یہ سب) اسلیے کہ تم (اپنے) مقرر وعدے تک پہونچو اور اسلیے کہ تم سمجھو وہی خدا جلاتا ہے اور مارتا ہے تو جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے اُس سے فرماتا ہے ہوجا وہ ہوجاتا ہے۔
؍؍ 31	حٰم السجدة	۲	قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِي خَلَقَ الْاَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۰ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۰ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۰	کہدے کیا تم اُس (خدا) کو نہیں مانتے جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم (دوسروں کو) اسکے برابر والے سمجھتے ہو (حالانکہ) وہ تو سارے جہان کا مالک ہے اور اس میں بھاری بھرکم پہاڑ اوپر کو بنائے اور اسمیں برکت رکھی اور وہاں کے (رہنے والوں کے لیے) خوراکو نکا بندوبست کیا یہ سب چار دن میں ہوا ٹھیک پوچھنے والوں کے لیے پھر پروردگار آسمان کیطرف چڑھا وہ ایک دھواں سا تھا اور آسمان اور زمین سے فرمایا خوشی سے خواہ زبردستی سے میرا حکم مانو دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے تیرا حکم بجالانے کو حاضر ہیں پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر ایک آسمان میں جو کام کرنا تھا کیا اور ہمنے نزدیک والے (پہلے) آسمان کو چراغوں (تاروں) سے سجایا اور اُسکی حفاظت کی یہ انتظام اس (خدا) کا ہے جو زبردست ہے علم والا۔
۲۵ 36	الشورٰى	۳	وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ	اور وہی خدا تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (انکی) برائیاں

ف۱ [illegible] ف۲ [illegible] ف۳ کیونکہ منکر کو نصیحت فائدہ نہیں دیتی ف۴ کوئی بچپنے میں مرجاتا ہے جوان ہونے نہیں پاتا کوئی جوان [illegible] ف۵ [illegible] ف۶ [illegible] سب ایک ہی ملک ایک ہی پانی ایک ہی ہوا پھر کوئی بیٹا ہوتے ہی [illegible] ف۷ [illegible] ف۸ [illegible] اسلیئے جاڑے [illegible] ف۹ [illegible] ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اتوار اور پیر کے دن زمین کو بنایا [illegible] پہاڑوں کی پیدائش اور منگل [illegible] اور جمعرات کے دن آسمان کو بنایا اور جمعہ کے [illegible] ولقد خلقنا السموت والارض [illegible] اور جمعہ کے دن عصر کے بعد آدم کو پیدا کیا [illegible]

			يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝	معاف کرتا ہے اور جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔
33 ۲۳	الشوریٰ	۳	وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝	اور وہی (خدا) ہے کہ بعد اسکے جب (بارش سے) ناامید ہو جاتے ہیں اسکے مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) پھیلا دیتا ہے اور وہی کام بنانے والا اور تعریف کے لائق ہے۔
34	الزخرف	۷	وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝	اور اسی خدا کا پوجا آسمان میں ہوتا ہے اور اسی خدا کا زمین میں اور وہ حکمت والا ہے سب جانتا ہے۔
35 ۲۶	الفتح 48	۱	هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا	وہی (خدا) ہے جسنے مسلمانوں کے دلوں میں تسکین (اور تسلی) اتاری اس غرض سے (کہ پہلے) ایمان کے ساتھ انکا ایمان اور بڑھ جائے اور آسمان اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں اور اللہ علم والا ہے حکمت والا
36	"	۴	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝	وہی (خدا) ہے جسنے اپنے پیغمبر (حضرت محمدؐ) کو ہدایت اور سچا دین دیکر اسلیے بھیجا کہ اسکو سب دینوں پر غالب کرے اور (اسلام کی سچائی کے لیے) اللہ تعالیٰ کی گواہی بس کرتی ہے۔
37 ۲۷	الطور 52	۲	اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝	کیا وہ آپ ہی آپ (بغیر کسی بنانے والے کے) بن گئے ہیں یا انہوں نے خود اپنے تئیں بنا لیا ہے۔ یا انہوں نے آسمان اور زمین بنائے ہیں نہیں مگر یقین نہیں رکھتے۔
38 ۲۷	الحدید 57	۱	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ	وہی خدا ہے جسنے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے پھر عرش پر چڑھا۔
39 ۲۷	"	۹	هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	وہی تو اللہ ہے جو اپنے بندے (محمد صلعم) پر صاف صاف آیتیں (قرآن کی) اسلیے اتارتا ہے کہ تمکو (کفر کے) اندھیرے سے نکال (کر ایمان کے) اوجالے میں لائے اور بیشک اللہ تم لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے
40 ۲۸	الحشر 59	۱	هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	وہی خدا ہے جسنے اہل کتاب کے کافروں (یعنی نضیر کے یہودیوں) کو پہلے حشر کے وقت انکے گھروں میں سے نکال باہر کیا
41 ۲۸	الصف 61	۱	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	وہی خدا ہے جسنے اپنے پیغمبر (حضرت محمدؐ) کو ہدایت (قرآن) اور سچا دین دیکر بھیجا اسلیے کہ اسکو سب دینوں پر غالب کرے گو مشرک برا مانیں۔
42 ۲۸	الجمعہ 62	۱	هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	وہی خدا ہے جسنے بے پڑھے لوگوں میں انہیں میں کا ایک پیغمبر بھیجا جو انکو

[illegible]

۳۸ 43	الجمعة 62	۱	يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝	اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھکر سناتا ہے (حالانکہ آپ پڑھے نہیں) اور انکو (شرک اور کفر کی گندگی سے) پاک کرتا ہے اور انکو (اللہ کی) کتاب اور سمجھ کی باتیں سکھلاتا ہے (دانائی اور عقلمندی کی) اور (اس پیغمبرؐ کے آنے سے) پہلے تو وہ کھلے گمراہ تھے اور (اللہ تعالیٰ نے اس پیغمبرؐ کو) دوسرے لوگوں کی طرف بھی (بھیجا ہے) جو ابھی ان (عرب کے مسلمانوں سے) نہیں ملے اور وہ زبردست ہے حکمت والا یہ (پیغمبری) اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جس (بندے) کو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے
۳۹	التغابن 64	۱	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝	وہی خدا ہے جسنے تم (سب) کو پیدا کیا اب تم میں کوئی کافر ہوا کوئی مومن (جیسا اسنے تقدیر میں لکھا تھا) اور اللہ تمہارے (سب) کاموں کو دیکھ رہا ہے
۴۰	الملك 67	۲	هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝	وہی خدا تو ہے جسنے زمین کو (تمہارے چلنے پھرنے کیلئے) ملائم (نرم ہموار) کر دیا اسکے رستوں میں چلتے پھرتے رہو اور اسکی دی ہوئی روزی (مزے سے) کھاؤ اور اسی کے پاس تم کو (مرے بعد) جی اٹھ کر جانا ہے۔
۴۱	"	"	قُلْ هُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	(اے پیغمبرؐ) کہدو اسی خدا نے تمکو پیدا کیا اور اسی نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم (اللہ کی نعمتوں کا) شکر کرتے ہو (اے پیغمبرؐ) کہدو اسی خدا نے تم کو زمین میں پھیلایا (آدمی کی نسل بڑھائی) اور اسی کے پاس تمکو اکٹھا ہو کر (قیامت کے دن) جانا ہے۔

اِثْبَاتُ التَّوْحِيْدِ — توحید کا بیان

۱	البقرة	۳ 21	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ	لوگو اپنے مالک کی بندگی کرو جسنے بنایا تمکو اور تم سے پہلے (اگلے) لوگوں کو تم پرہیزگار ہو جاؤگے امید رکھو
"	"	۱۶ 139	قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ	(اے پیغمبرؐ) کہہ کیا اللہ (کے بارے) میں ہمسے جھگڑتے ہو (اسکے دین اسکی کاموں میں)

ف بت پرستی میں مبتلا تھے کسی پیغمبرؐ کے طریق پر نہ تھے لوٹ مار انکا پیشہ ہو گیا تھا ہر خاندان کا خدا الگ الگ تھا۔ یہ اسی پیغمبرؐ کا طفیل ہے جسنے ایسے اجڈ لوگوں کو ذرا سی مدت میں ایسا کر دیا اور ساری دنیا میں عرب کی شجاعت اور علوم اور فنون کا ڈنکا بج گیا اگر کوئی معمولی عقل والا شخص بھی آنحضرتؐ کی زندگی کے حالات دیکھے اور جو کام آپ نے کیا اس میں غور کرے تو سمجھ لیگا کہ بیشک آپ سچے پیغمبر تھے اور آپ کو اللہ تعالیٰ کی تائید اور مدد تھی بے یار و مددگار تن تنہا ایک ایسی سخت قوم کا بالکل کایا پلٹ دینا اور جہالت اور پھوٹ اور نااتفاقی کی تاریکی سے انکو نکال کر ایکدم علم اور حکمت اور اتفاق کے نور میں لانا اور دنیا کے بڑے بڑے باساز و سامان بادشاہوں پر انکو غالب کر دینا بے اللہ تعالیٰ کی مدد کے کسی بشر سے نہیں ہو سکتا۔ تعجب تو ان بے وقوفوں سے ہوتا ہے جو حضرت موسےؑ اور حضرت عیسےؑ اور زرتشت کی پیغمبری مانتے ہیں اور محمدؐ کے پیغمبر ہونے سے انکار کرتے ہیں جو کام موسےؑ اور عیسےؑ اور زرتشت سے ہوئے اس سے سو درجہ زیادہ مشکل کام حضرت محمدؐ نے کیا اور آج تک تیرہ سو برس سے زیادہ مدت گذری آپ کی تعلیم کا اثر باقی ہے پھر کیا وجہ ہے کہ موسےؑ اور عیسےؑ اور زرتشت تو پیغمبر ہوں اور حضرت محمدؐ پیغمبر نہ ہوں ۱۲ ف۲ دوسرے لوگوں سے مراد تمام جہان کے لوگ ہیں جو قیامت تک پیدا ہونگے ۱۲ ف۳ حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ اس بندے کو دوست رکھتا ہے جو پیشہ کرے محنت مزدوری کر کے کھائے ۱۲ ف۴ کان اور آنکھ اور دل کا شکر یہ تھا کہ کان لگا کر حق بات سنتے آنکھ سے اللہ تعالیٰ کی قدرتیں دیکھتے دل سے اسپر یقین کرتے ایک حدیث میں ہے جسکے دانت میں درد ہو وہ اپنی انگلی اسپر رکھے اور یہ آیت پڑھے دوسری روایت میں ہے کہ سات بار یہ دونوں آیتیں پڑھے ہو الذی انشاکم من نفس واحدة فمستقر و مستودع سے یفقہون تک اور ہو الذی انشاکم سے تشکرون تک ۱۲ ف ابن عباسؓ نے فرمایا قرآن میں جہاں کہیں اعبدوا آیا ہے اس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانو شرک سے بچو توحید اسکا نام نہیں کہ خدا کو زبان سے ایک کہے اور اپنی حاجتوں اور مرادوں کے واسطے پیغمبروں اور پیروں کی نذریں مانیں اسی کا نام تو شرک ہے بلکہ توحید کے یہ معنے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کو ہر چیز کا مالک اور مختار جانے اور یہ سمجھے کہ اسکے سوا پیر ہوں یا پیغمبر فرشتے ہوں یا شہید کسی کو کچھ اختیار اسکے کارخانہ میں نہیں سب اسکے روبرو عاجز و بے اختیار ہیں ۱۲

پارہ	سورہ	رکوع / آیت	آیت	ترجمہ
			رَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝	تمہارا دونوں کا مالک ہے ہم اور ہماری اعمال اور تم اور تمہارے اعمال اور ہم تو خالص اسی کے ماننے والے ہیں ف۲
۲	البقرة	۱۹ / ۱	وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝	لوگو تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں بہت رحم کرنے والا مہربان ہے ف۳
۳	ال عمران	۲ / ۱۸	شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	اللہ تعا اس بات کا گواہ ہے کہ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہ ہیں) انصاف کے ساتھ حکومت کر رہا ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں زبردست ہے حکمت والا ف۴
۵	النساء	۱۱ / ۸۷	اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝	اللہ تعا کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ تم کو ضرور قیامت کے دن اکٹھا کریگا اسمیں کوئی شک نہیں اور اللہ تعا سے زیادہ کس کی بات سچی ہو سکتی ہے ف۵
۶	〃	۲۳ / ۱۷۱	إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝	اللہ تعالے تو بس اکیلا معبود ہے ف۶ وہ بیٹا بیٹی سے پاک ہے اسکی تو ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے ف۷ اور اللہ تعالے بس ہے کام بنانے والا۔
〃	المائدة	۱۰	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ	بیشک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں اللہ تعالے تین میں کا ایک ہے ف۸ حالانکہ ایک خدا کے سوا کوئی اور سچا معبود نہیں ہے
۷	الانعام	۱	وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ	اور وہی ہے اللہ تعالے آسمانوں اور زمین میں تمہاری چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے اور تمہارے کام (بھی) جانتا ہے ف۹
〃	〃	۲	قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً	(اے پیغمبر ان سے پوچھ) کہہ کسکی گواہی سب سے بڑی گواہی ہے ف۱۰ کہہ اللہ تعا گواہ ہے مجھہ میں اور تم میں اور یہ قرآن (اللہ تعا کیطرف سے) مجھپر اتارا گیا ہے اسلئے کہ میں تمکو اور جن لوگونکو یہ قرآن پہونچے (قیامت تک) ڈراؤں ف۱۱ کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالے کے ساتھ دوسرے خدا

ف پھر اگر اسنے ہم کو سرفراز فرمایا اور تم کو محروم تو تعجب کیا ہے ۱۲ ف۲ یعنے تم جو کہتے ہو کہ ہمیشہ پیغمبر بنی اسرائیل ہی میں ہوا کیے یہ عرب میں پیغمبر کیسے ہوگیا تو کیا تم ہی اللہ کے بندے ہو دوسرے نہیں ہیں اللہ تعالے جس قوم کو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور پھر ہم تو تم سے بہتر ہیں تم اسکے برابر اوروں کو بھی کرتے ہو ہم اسی کو سچا خدا جانتے ہیں اور اسکے برابر کسی کو نہیں کرتے ۱۲ ف۳ یہ خطاب ہے قریش کے کافروں کو انہوں نے کہا اپنے رب کی صفت بیان کرو تب یہ آیت اتری اور اس میں اشارہ ہے کہ پہلے جس چیز کا جاننا لازم ہے وہ اللہ تعا کی توحید ہے مومن کو چاہیئے کہ خدا کی توحید کھلم کھلا ہر وقت بیان کرے خصوصا ان لوگوں میں جن کو شرک میں مبتلا دیکھے صحیح حدیث میں ہے کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے والٰہکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ہو الرحمن الرحیم اور الم اللہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم میں دیلمی نے انس رض سے نکالا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شریر جنوں پر اس آیت سے زیادہ کوئی بھاری نہیں ہے ۱۲ ف۴ اللہ گواہ ہے یعنے اسنے اپنی وحدانیت پر صدہا دلیلیں اور نشانیاں قائم کردی ہیں اگر آدمی ذرہ بھی غور کرے تو اسکو یقین ہو جاتا ہے کہ اس کارخانہ کا ایک مالک ہے مدبر چلانیوالا اور سب کو سنبھالنے والا اور وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں یہ جو فرمایا کہ فرشتے اس بات کے گواہ ہیں اور علم والے اس سے علم والوں کی بڑی فضیلت نکلی کہ فرشتوں کے بعد انکا درجہ ہے ۱۲ ف۵ وہ بات کرتا ہے جب چاہتا ہے اور نئے نئے حکم صادر فرماتا ہے فرشتے اسکی آواز سنتے ہیں اور کہتے ہیں پروردگار نے کیا فرمایا ۱۲ ف۶ نہ اسکی کوئی جورو ہے نہ کوئی بیٹا نہ جنا نہ جنا گیا ۱۲ ف۷ یعنے آسمان اور زمین اور ان میں جو کچھ ہے فرشتے یا جن یا آدمی بڑے ہوں یا چھوٹے سب اسکے مملوک اور غلام اور بندے ہیں اور بیٹا بیٹی تو باپ کیطرح ہوتے ہیں باپ کے غلام اور بندی نہیں ہوتے ۱۲ ف۸ جیسے اسوقت کے نصارا بھی یہی کہتے ہیں ۱۲ ف۹ یعنے گو پروردگار عالم آسمانوں کے اوپر اپنے عرش پر ہے مگر عرش پر سے وہ زمین کی رتی رتی دیکھتا ہے اور زمین والوں کے ہر ایک کام سے واقف ہے جیسے امام شافعی اور امام مالک رح نے فرمایا اللہ تعا آسمان پر ہے لیکن اسکا علم ہر جگہ ہے اور امام ابوحنیفہ رح نے فرمایا اللہ تعا آسمان پر ہے نہ زمین میں اور امام احمد رح نے فرمایا اللہ تعالے آسمان پر ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے اور تمام علمائے سلف اور اکابر اہلسنت اور صحابہ رض اور تابعین سب کا اعتقاد یہی تھا کہ ذات الٰہی فوق العرش ہے اور یہیں خلاف کیا اسکا مگر جہمیہ اور معتزلہ اور منکرین صفات نے خذلہم اللہ تعالے بہرحال ائمہ اہلسنت میں سے اسکا کوئی قائل نہیں ہوا کہ ذات الٰہی ہر جگہ ہے یا ذات الٰہی عالم کے اندر زمین میں بھی ہے جیسے ہمارے زمانہ کے بعض گمراہوں کا اعتقاد ہے ۱۲ ف۱۰ یا کون بڑا گواہ ہے پھر وہ کیا جواب دیں گے تو آپ ہی جواب دیدے کہہ اللہ الخ ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

			أُخْرَىٰ ۚ قُل لَّا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَّاحِدٌ وَّإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝	بھی ہیں (اے پیغمبر) تو کہدے میں یہ گواہی نہیں دونگا کہدے کوئی نہیں وہ اکیلا خدا ہے (اسکا کوئی شریک نہیں میں اسی کی گواہی دیتا ہوں) اور میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں ف
۱۱	التوبة ۹	۱۶	فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝	پھر بھی اگر یہ لوگ نہ مانیں ف تو کہدے اللہ مجھکو بس ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اسی پر میں بھروسا رکھتا ہوں ف اور وہ بڑے تخت ف (یعنے عرش) کا مالک ہے ف
۱۳	الرعد ۱۳	۲	وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝	اور صبح اور شام اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں ف جو آسمان میں ہیں اور زمین میں خوشی سے اور زور کراہ انکے سائے (پرچھائیاں) بھی
۱۴	النحل ۱۶	۲	إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	لوگو تم سب کا خدا ایک ہی خدا ہے ۔
"	"	۷	وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَّاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝	اور (اے لوگو) اللہ تعالے نے فرمایا ہے دو خدا مت بناؤ بس وہی ایک ہی خدا ہے تو مجھہ ہی سے ڈرو ف
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۵	قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝	(اے پیغمبر) کہدے اگر خدا کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسے یہ لوگ کہتے ہیں تب تو عرش کے مالک تک ضرور کوئی رستہ ڈھونڈھ نکالتے ف وہ انکی (نالائق) باتوں سے پاک اور برتر ہے بہت برتر ف
۱۶	الكهف ۱۸	۱۲	قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَّاحِدٌ ۖ	(اے پیغمبر) کہدے میں بھی تمہاری طرح ایک آدمی ہوں (فرق یہ ہے کہ مجھپر اللہ کیطرف سے وحی آتی ہے کہ تمہارا خدا وہی ایک سچا خدا ہے (اور تمپر وحی نہیں آتی)
"	طه ۲۰	۵	إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝	تمہارا سچا خدا اللہ تعالے ہے جسکے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں اس کے علم میں ہر چیز سماگئی ہے ۔
۱۷	الأنبياء ۲۱	۲	أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ۝ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ	کیا انہوں نے زمین (میں) سے (نکالکر مثلاً پتھر سونا چاندی پیتل وغیرہ سے) جو خدا بنائے ہیں (یعنی بت) وہ (کسی کو مرنیکے بعد) زندہ کرسکتے ہیں ف اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور دوسرے خدا بھی ہوتے تو دونوں (آسمان و زمین) برباد ہوجاتے ف اور

ف۱ جن کو تم اللہ تعالے کا شریک ٹھراتے ہو ان سے بیزار ہوں ۱۲ ف۲ تیری پیغمبری کو قبول نہ کریں اور تیرا مقابلہ کریں ۱۲ ف۳ جو کچھ امید ہے اسی سے ہے جو کچھ ڈر ہے اسی کا ہے ۱۲ ف۴ کہتے ہیں عرش سے مراد اس کی کرسی ہے اور صحیح یہ ہے کہ عرش کرسی سے جدا ہے اور سب سے بڑا ہے ۱۲ ف۵ یا وہ تخت کا مالک بڑا ہے ۱۲ ف۶ یعنے درحقیقت اسی کے اختیار میں ہیں ۱۲ ف۷ اس سے مجوس کا رد منظور ہے وہ کہتے ہیں معاذ اللہ دو معبود ہیں ایک نور اور خیر کا خالق دوسرا تاریکی اور شر کا خالق اول کو یزدان اور دوسرے کو اہرمن کہتے ہیں ان بے وقوفوں نے اتنا غور نہیں کیا کہ اگر دو خدا ہوں تو ایک دوسرے کا خلاف کرسکتا ہے یا نہیں اگر کرسکتا ہے تو دوسرا خدا نہ ہوا اور جو نہیں کرسکتا تو کوئی خدا نہ ہوا ۱۲ ف۸ اس سے مقابلہ کرنے کو جاتے کیونکہ وہ بھی اپنے تئیں خدا کہتے ۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اگر واقعی ان کو خدا کے پاس کوئی تقرب ہوتا جیسے مشرک سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کے پاس ہماری سفارش کریں گے ۔ تو وہ عرش کے مالک یعنے خدا تک پہونچنے کا کوئی راستہ ڈھونڈھتے اس صورت میں وہ عاجز ہوئے اور خدا کے محتاج ہوئے تو معبود کیسے ہوسکتے ہیں ۱۲ ف۹ اسکے سامنے کسی کی کیا حقیقت ہے کہاں بندہ اور کہاں خدا ۱۲ ف۱۰ یہ مت سمجھنا کہ میں خدا کی سب باتیں جانتا ہوں ۱۲ ف۱۱ ہرگز نہیں وہ تو خود مردہ (بے جان) ہیں وہ دوسرے کو کیا زندہ کریں گے اور جو خدا ہو اسکے لئے یہ ضرور ہے کہ جلا سکے اور مار سکے گو مشرک بتوں کی نسبت یہ اعتقاد نہیں رکھتے تھے کہ وہ جلا اور مار سکتے ہیں مگر جب انہوں نے ان کو خدا بنایا تو ان میں یہ صفت ہونا ضرور ہے ۱۲ ف۱۲ رات دن لڑائیوں کا بازار گرم رہتا ۔ اگر بالفرض سب ملے جلے بھی ہوں تو ایک دوسرے کے خلاف کرسکتا ہے یا نہیں اگر کرسکتا ہے تو دوسرا خدا نہ ہوا کیونکہ وہ اسکے مقابلہ میں عاجز ٹھیرا اگر نہیں کرسکتا تو یہ خدا نہ ہوا غرض پروردگار عالم نے توحید کی یہ ایسی عمدہ دلیل بیان کی کہ جہان کے حکیموں نے جو دلیلیں نکالی ہیں وہ اسکے سامنے کوئی چیز نہیں ہیں سبحان اللہ کلام الملوک ملوک الکلام ۱۲ ۔ اللہم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیہم اجمعین

پارہ	سورۃ	آیت		
			اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۞	تخت والا خداوند انکی (بیہودہ) باتوں سے پاک ہے ف۱
۱۷	الانبیاء	۷	قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۞	کہدے مجھے تو بس وحی آتی ہے اور کچھ نہیں کہ تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے ف۲ تو تم اُسکے تابعدار بنتے ہو یا نہیں ف۳
〃	الحج	۵	فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا	تو (لوگو) تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے اُسی کے تابعدار رہو۔
۲۰	القصص	۷	وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اور وہی اللہ تعالے ہے جسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں۔
۲۲	فاطر	۱	لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۞	کوئی سچا خدا نہیں اسکے سوا پھر تم کدہر اُلٹے جاتے ہو ف۴
۲۳	والصّٰفّٰت	۱	اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ	بے شک تم (سب) کا خدا ایک ہے۔
〃	صٓ	۱	اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۞	اُس نے کئی خداؤں کو ایک خدا کر دیا یہ تو بڑی انوکھی (تعجب کی) بات ہے ف۵
〃		۵	وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	اور ایک خدا کے سوا جو (سب پر) دباؤ رکھنے والا ہے کوئی سچا خدا نہیں۔
〃	الزمر	۱	سُبْحٰنَهٗ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	پاک ہے وہ تو اکیلا خدا ہے (سب پر) دباؤ رکھنے والا۔
۲۸	التغابن	۲	اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ تعالے کے سوا اور کوئی سچا معبود نہیں۔
۱۶	طٰهٰ	۱	اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى ۞	وہی اللہ تعالے ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں اُس کے پیارے نام ہیں ف۶

رَدُّ الشِّرْكِ ۳ — باب ۳ شرک کا رد۔

پارہ	سورۃ	آیت		
۱	الفاتحۃ	۱	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۞	ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں (یعنے تیرا ہی پوجا کرتے ہیں) اور تجھہ ہی سے مدد چاہتے ہیں ف۷
〃	البقرۃ	۱۴	وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۞	اور کہتے ہیں (معاذ اللہ) خدا اولاد رکھتا ہے وہ پاک ہے (سب سے نرالا کوئی اسکے جوڑ کا نہیں تو اُسکی اولاد کہاں ہو سکتی ہے) آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے اُسکی ملک ہے سب اُسکے تابعدار ہیں ف۸
۲	〃	۲۰	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالے کا شریک دوسروں کو بھی بناتے ہیں ف۹

ف۱ یہ جو کہتے ہیں کہ اسکے شریک ہیں یا اسکو بیٹا ہے یا بیٹی یا جورو اُسکی شان ان واہی باتوں سے کہیں بلند ہے ۱۲ ف۲ جو سارے جہان کا مالک ہے ۱۲ ف۳ بس یہی وحی آتی ہے اور کچھہ نہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالے کی توحید ہی میری وحی میں بیان کی جاتی ہے شرک کا نام نہیں یا توحید ہی میری ساری وحی کا خلاصہ اور اصل الاصول ہے ف۴ اس سچے خدا کو چھوڑ کر تم نے جھوٹے معبود اور دیوتا بنا رکھے ہیں ۱۲ ف۵ عرب میں ہر ہر قبیلے کا ایک جداگانہ معبود یعنے بت تھا اور انکا یہ اعتقاد تھا کہ ہر معبود اپنے اپنے پوجنے والوں کی حمایت اور حفاظت کرتا ہے ۱۲ ف۶ ننانوے نام مشہور ہیں جو صحیح حدیث میں وارد ہیں اور انکے سوا بھی بہت نام ہیں ۱۲ ف۷ پوجا سے کہتے ہیں کہ جسکو پوجیں وہ کچھ ہمارے کام آئے سوا اللہ جل شانہ کے سب عاجز بندے ہیں وہ اپنے اختیار سے کچھ نہیں کر سکتے نہ کسی کو مدد پہنچا سکتے ہیں اس آیت میں وہ ان مشرکوں کا جو سوا اللہ کے کسی پیر یا امام یا پیغمبر یا فرشتے یا ولی یا کسی جھاڑ یا پہاڑ یا دریا یا چاند یا سورج یا قبر یا شدہ یا علم یا جھنڈے کی پرستش کرتے ہیں اور انکو مشکل کشا اور دستگیر اور قطب و غوث سمجھ کر ان سے مدد مانگتے ہیں یہ لوگ اسلام سے خارج ہیں اور اگر کوئی مسلمان ایسا کرے تو وہ بھی مشرک ہو جاتا ہے اسواسطے کہ اس آیت اور دیگر آیات قرآنیہ اور احادیث صحیحہ نے تمام اقسام عبادت کو خاص کیا ہے اللہ تبارک و تعالے کے ساتھ عبادت تین قسم کی ہے بدنی مالی قلبی بدنی جیسا طواف رکوع سجود یا کسی کا نام ورد وظیفہ کرنا یا اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کسی کا نام لینا قلبی جیسے توکل خوف رجا محبت اور خضوع یعنے کسی پر بھروسا رکھنا یا کسی کا ڈر رکھنا یا کسی سے امید رکھنا یا محبت رکھنا یا کسی کے آگے گڑ گڑانا اور عاجزی کرنا یہ سب اقسام عبادت کے اللہ عزوجل کے ساتھ خاص ہیں جسنے اللہ عزوجل کے سوا ان عبادات میں سے کسی عبادت میں ساجھا بنایا وہ مشرک اور کافر ہوا اور وہ منکر ہے کلمہ پاک کے معنے سے اور کل پیغمبروں کی توحید سے شیخ الاسلام رحمہ نے فرمایا ہے جسنے اللہ تعالے اور اپنے درمیان وسیلے ٹھیرائے (یعنے یوں کہا کہ ہماری پکار اللہ تعالے نہیں قبول کرتا اللہ تو بڑا بادشاہ ہے ہم بزرگوں کو پکاریں گے جنگ ہمارے بیچ اللہ تعالے سے مانگیں گے) کہ انکو پکارے اور ان سے سوال کرے اور ان پر بھروسا رکھے تو وہ اجماع کے ساتھ کافر ہے اور فتاوٰی بزازیہ (جو ایک معتبر کتاب ہے کتب حنفیہ میں سے) میں لکھا ہے جو شخص کہے کہ بزرگوں کے ارواح ہر جگہ حاضر رہتے ہیں مخلوق کے حال کی خبر رکھتے ہیں وہ کافر ہے بعض لوگ یہ شبہ کرتے ہیں کہ پوجا تو خیر سوا اللہ کے اور کسی کا نہیں ہوتا لیکن مدد مانگنا یہ تو اللہ تعالے سے خاص نہیں ہو سکتا کیونکہ ایک بندہ دوسرے بندے کی مدد کرتا ہے اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ مدد جو آدمی کسی سے مانگتا ہی اس کے لئے دو شرطیں ہیں پہلا یہ کہ جس سے مانگتا ہے وہ زندہ ہو اسلئے کہ مردہ خود کچھ بھی نہیں کر سکتا اور اللہ تعالے سے بھی دعا نہیں مانگ سکتا کہ مرتے کے ساتھ ہی عمل کرنے سے بند ہو جاتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے اذا مات الانسان انقطع عملہ الحدیث اور رسول اللہ کی وفات کے بعد جب مسلمانوں پر کوئی سختی آتی تو آپس میں زندے ایک دوسرے سے دعا منگواتے تھے جیسے عمر رضہ نے عباس رضہ سے بارش کے لئے دعا منگوائی دوسری شرط یہ ہے کہ جو چیز مانگتا ہے وہ بظاہر انسان کی طاقت اور استطاعت میں ہو جیسے دشمن سے بچانا یا کھانے کپڑے سے اسباب یا شیر سے بچانا تو ایسی چیزوں میں تو مخلوق سے مدد مانگنا بالاتفاق جائز ہے لیکن بشرطیکہ اعتقاد یہ ہو کہ بندہ اپنی ذاتی قدرت اور اختیار سے کچھ نہیں کر سکتا جبتک کہ اللہ تعالے اسکو طاقت نہ دیوے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

			اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ	اور اسد تعالے کے برابر انسے محبت رکھتے ہیں ف۱ اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ کی محبت سب سے زیادہ رکھتے ہیں ف۲ اگر ان ظالموں کو وہ بات معلوم ہوتی جو (قیامت کے دن) اللہ کا عذاب دیکھتے وقت معلوم ہوگی کہ سب کچھ قدرت اور اختیار، اللہ ہی کو ہے اور اللہ تعالیٰ کا عذاب بیشک سخت ہے ف۳
۳	اٰل عمران	۷	قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاۗءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَـيْـــًٔـا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ	(اے پیغمبر ف۴ انسے کہدے کہ اے کتاب والو یہود اور نصاریٰ) ایسی بات پر آجاؤ جو ہم میں اور تم میں برابر مانی جاتی ہے یعنے ہم سوا خدا کے کسی اور کو نہ پوجیں اور اسد تعالیٰ کا شریک کسی چیز کو نہ بنائیں اور ہم آپس میں ایک دوسرے کو رب نہ بنائیں اللہ ہی کو رب سمجھیں پھر اگر وہ (اتنا سمجھانے پر بھی) نہ مانیں تو تم تو (اے مسلمانو اور پیغمبر) کہدو تم گواہ رہو ہم تو (ایک خدا کے) تابعدار ہیں
۵	النساء	۲	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَـيْـــًٔـا	اور اسد تعالے کو پوجو اسکا ساجھی کسی کو مت بناؤ (یا شرک کرو نہ تھوڑی نہ بہت نہ کھلی نہ چھپی)۔
״	״	۷	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا	بیشک اللہ تعالے شرک کو تو بخشنے والا نہیں اور شرک کے سوا (جو گناہ ہیں) جسکو چاہے بخشدے (اور جسکو چاہے نہ بخشے عذاب کرے) اور جسنے اللہ کے ساتھ شرک کیا اسنے بڑا گناہ باندھا ف۵
״	״	۱۸	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۔ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۔ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا	بے شک اللہ شرک کو نہیں بخشیگا ف۶ اور اس سے کم (درجے کے گناہوں کو) جسکو چاہے بخشدیگا اور جسنے اللہ کے ساتھ شرک کیا وہ بڑے سے کا گمراہ ہوگیا اللہ تعالے کے سوا جنکو پکارتے ہیں وہ بس عورتیں ہی عورتیں ہیں ف۷ بلکہ (درحقیقت) شیطان سرکش ہی کو پکارتے ہیں ف۸ اللہ نے اس پر لعنت کی اور وہ (یعنے شیطان) کہنے لگا میں تو ضرور تیرے بندوں میں سے ایک معین حصہ مار لوں گا ف۱

ف۱ بلکہ بعضے مشرک اس زمانہ میں خدا کی پناہ ایسے دیکھے گئے کہ اسد جل جلالہ کی محبت سے کئی درجہ زیادہ انکو اپنے پیر یا مرشد یا امام سے محبت ہے اور اسکی دلیل یہ ہے کہ اگر اسد یا اسکے رسول کا کوئی قول یا فعل انپر پیش کرو تو انکے دلوں کو تسلی نہیں ہوتی مگر جب انکے پیر مرشد یا امام کا قول نکالدو تو فوراً مان لیتے ہیں معاذ اسد انکا نمبر ان مشرکین سے جنکا ذکر اسد تعالے نے اس آیت میں فرمایا کئی درجہ بڑھا ہوا ہے اور بعضے ایسے ہیں کہ اسد کی جھوٹی قسم کھا لیتے ہیں مگر پیغمبر یا پیر یا مرشد کی جھوٹی قسم کھانے میں جھجکتے ہیں ۱۲ ف۲ اسکے بعد اسد کے رسول کی اسکے بعد اماموں اور بزرگوں کی اہل سنت وجماعت تمام اولیاء اسد سے محبت رکھتے ہیں اور کسی ولی سے دشمنی یا بغض رکھنے کو ایسا برا جانتے ہیں گویا اسد جل جلالہ سے لڑنا صحیح حدیث میں اسد تعالے فرماتا ہے جو کوئی میرے ایک ولی سے دشمنی رکھے اسکو میں نے آگاہ کردیا وہ مجھ سے لڑتا ہے اگر سچ پوچھو تو اسکے رسول اور اسکے پیارے بندوں کی محبت اسد ہی کی محبت ہے اصل اسد کی محبت ہے اور اسکے ذیل میں اسکے نیک بندوں کی محبت ہے محبت کی پہچان اطاعت اور تابعداری سے ہوتی ہے اسد تعالے فرماتا ہے ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یعنے اگر تمکو اسد کی محبت ہے تو میری پیروی کرو جو شخص مومن ہو اسکو لازم ہے کہ اسد کا حکم سب پر مقدم رکھے اسکے بعد رسول کا حکم اور جب اسد اور رسول کا حکم کسی مسئلہ میں معلوم ہو جاوے تو تمام جہان کی رائے جو اسکے برخلاف ہو محض ناچیز سمجھے ۱۲ ف۳ تو کبھی دنیا میں اسد کے برابر کسی کو نہ کرتے اتنی عبارت محذوف ہے ایک قراءت میں لو تری ہے اسکا ترجمہ یہ ہوگا اگر تو دیکھے ان ظالموں کو جب وہ اللہ کا عذاب دیکھینگے اور یہ دیکھیں گے کہ سارا زور اسد ہی کا ہے (اور اسکے سامنے کسی کی کچھ نہیں چلتی) تو بڑا ہولناک مرد یکھے گا مطلب یہ ہے کہ ان مشرکوں کو جنہوں نے دنیا میں خدا کے برابر اور لوگوں کو بھی ٹھیرا رکھا ہے اگر اسی حالت سے خبر ہوتی جو آخرت میں انکی ہونیوالی ہے یعنے خدا کا سخت عذاب سامنے سوا خدا کے اور کسی کا کچھ نہیں چلتا جنکو دنیا میں اسد کے برابر بنایا تھا وہ سب عاجز اور مجبور نکلے تو یہ کبھی ایسا نہ کرتے یعنے خدا کا برابر والا ہرگز کسی کو نہ بناتے ۱۲ ف۴ یعنے ہر پیغمبر نے اسکو تسلیم کیا ہے اور کسی نے اسمیں اختلاف نہیں کیا اسی طرح ہر ایک سماوی کتاب میں جگہ جگہ اسکا ذکر موجود ہے ف۵ جیسے یہود نے عزیرؑ کو اور نصاریٰ نے عیسیٰ مسیحؑ کو حالانکہ وہ تو ہماری طرح آدمی تھے کھاتے پیتے سوتے جگتے مرتے مگر پیغمبری کے ساتھ مشرف ہوئے تھے ۱۲ ف
اور اسکی توحید پر قائم ہیں اسکے حکم اور ارشاد کو تمام جہان کے کہنے پر مقدم سمجھتے ہیں ۱۲

(باقی بر ضمیمہ)

			وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ	اور ضرور انکو بہکاؤنگا اور امیدیں دلاؤنگا اور انکو یہ سکھلاؤنگا کہ جانوروں کے کان چیرا کریں ف۲ اور انکو یہ سوجھاؤں گا کہ اللہ تعالیٰ کی بناوٹ بدل دیں ف۳
۶	المائدۃ	۱۰	إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ	کیونکہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ تعالیٰ جنت کو اسپر حرام کرچکا اور اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا (یعنے مشرکوں کا) کوئی مددگار نہ ہوگا ف۴
″	″	″	قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	(اے پیغمبرؐ) کہدے کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑکر ایسے کو پوجتے ہو جو تمہارے برے کا مالک نہیں نہ بھلے کا اور اللہ تعالیٰ ہی سنتا جانتا ہے ف۵
۷	الانعام	۲	قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝	کہہ کیا میں خدا تعالیٰ کے سوا جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے اور کسی کو اپنا معبود بناؤں ف۶ اور وہ (خدا سب کو) کھلاتا ہے اُسکو کوئی نہیں کھلاتا ف۷ کہدے مجھ کو تو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے (خدا کا) حکم مانوں اور شرک کرنیوالوں میں شامل نہ ہوں۔
″	″	″	وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	اور اگر اللہ تجھ کو کوئی تکلیف پہونچائے (جیسے بیماری یا محتاجی یا اور کوئی بلا) تو اُسکے سوا کوئی اُسکا دور کرنیوالا نہیں اور اگر وہ تجھکو کوئی بھلائی پہونچائے تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ ف۸
″	″	۴	قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ۝	(اے پیغمبرؐ ان کافروں سے) کہہ (بھلا) تبلاؤ تو سہی اگر تمپر خدا کا عذاب آجائے یا تمپر قیامت آن کھڑی ہو تو کیا (اُسوقت بھی) تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکاروگے اگر تم (اپنے دعوی میں) سچے ہو ف۹ (ہرگز دوسرے کسی کو نہیں پکاروگے بلکہ خاص اللہ تعالیٰ ہی کو پکاروگے پھر اگر وہ چاہیگا تو اس مصیبت کو جسکے لیے پکارتے تھے دور کردیگا اور جنکو تمنے اُسکا شریک بنایا تھا ان (سب) کو بھولجاؤگے (یا چھوڑ دوگے)

ف کہ گناہ کرلو اللہ تعالیٰ گناہ بخشنے والا ہے مسلمانوں کو جنت میں جانے کے لیے صرف توحید کافی ہے اعمال صالحہ کی ضرورت نہیں یا مسلمان دوزخ میں نہیں جائیگا یا ابھی جلدی کیا ہے مرتے وقت توبہ کرلینا ۱۲ ف۲ پھر انپر چڑھنا حرام سمجھیں جنکو بحیرہ کہتے تھے اسکا بیان سورہ مائدہ میں آویگا ۱۲ ف۳ یعنے اسکی بنائی ہوئی صورت کو مثلاً جانوروں کا خصی کرنا یا انکی آنکھ پھوڑنا کان کترنا دم کترنا مرد کو مخنث کرنا۔ بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ سورج اور چاند اور پتھر اور آگ کی پرستش کراؤنگا حالانکہ ان چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے آدمی کے فائدے کیلئے پیدا کیا ہے تو انکا پوجنا اللہ تعالیٰ کی فطرت کو بدلنا ہے بعضوں نے کہا اپنی ذات یا نسب کا بدلنا یا کالا خضاب کرنا یا دین اسلام کو جو اصل فطری دین ہے بدلڈالنا بعضوں نے ضرورت سے جانور کو خصی کرنا درست رکھا ہے لیکن آدمی کا خصی کرنا قطعاً حرام ہے ایک حدیث میں ہے کہ آپنے منع فرمایا ہے جانوروں کو خصی کرنے سے اسیطرح سے گھوڑے کو خصی کرنیسے بعضوں نے کہا گودنا اور بالوں کا چٹلہ جوڑنا بھی اللہ کی بناوٹ کو بدلنا ہے ۱۲ ف۴ جو انکو بہشت میں لیجا دے یا دوزخ سے چھوڑا دے ۱۲ ف۵ اسکے سوا کسی میں یہ طاقت نہیں کہ ہر چیز کو چھوٹی یا بڑی دور یا نزدیک دیکھ لیوے یا ہر شخص کی فریاد اور پکار سن لیوے حضرت مسیح ۴ میں بھی یہ طاقت نہ تھی وہ بھی اور بندوں کیطرح بہت سی باتوں میں مجبور تھے چنانچہ خود انجیل میں ہے کہ جس شب کی صبح کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام پکڑے جانے والے تھے اس شب میں بڑی عاجزی بعد گڑگڑاہٹ سے اللہ سے دعا کرتے رہے اور بار بار یہ عرض کرتے تھے خداوند اگر ہوسکے تو یہ تکلیف مجھپر سے ٹالدے پھر جو کوئی اپنے تئیں نہ بچا سکتا ہو وہ دوسرے کے برے یا بھلے کا کب اختیار رکھیگا ۱۲ ف۶ جیسے تم مجھ سے کہتے ہو کہ بتوں کو پوجو ۱۲ ف۷ کیونکہ وہ کہانیکا محتاج نہیں ہر ایسی باتوں سے پاک ہے ۱۲ ف۸ اس آیت سے شرک کی جڑ کٹ جاتی ہے کیونکہ دکھدرد کا دفع کرنیوالا اور فائدہ پہونچانیوالا جب ہی ایک اللہ تعالیٰ ہے تو پھر اسکے سوا کسی کو پکارنا یا کسی کا پوجا پاٹ کرنا بڑی نادانی اور بیوقوفی ہے ۱۲ ف۹ اس آیت میں اللہ تعالیٰ ایک انسانی عادت اور خاصیت سے مشرکوں کو الزام دیتا ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ کے سوا بتوں اور دوسرے معبودوں کے نسبت بھی یہ سمجھتے ہو کہ وہ مصیبت کے وقت کام آسکتے ہیں دکھ درد دفع کرسکتے ہیں اور اس دعوی میں تم سچے ہو تو سخت عذاب یا قیامت آجانے پر بھی تم ان بتوں اور معبودوں کو پکاروگے یا نہیں سخت مصیبت کے وقت جیسے جہاز ڈوبنے لگے یا زلزلہ ہونے لگے انسان سب کو بھول جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کو پکارتا ہے ۱۲ ف۱۰ کیونکہ میں اسکا پیغمبر ہوں اور پیغمبروں کو اول ایمان لانا چاہیے ۱۲

۷	الانعام	۵	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝	(اے پیغمبرص) کہہ بہلا بتلاتو سہی اگر اللہ تعالےٰ تمہارے کان اور آنکہیں چہین لے اور تمہارے دلونپر مہر کردے تو کوئی اور خدا ہے اللہ تعالےٰ کے سوا جو (پہر) یہ چیزیں تم کو لادے (اے پیغمبرص) دیکہہ ہم (انکے) پہیر پہیر کر کیسی کیسی دلیلیں بیان کرتے ہیں پہر بہی یہ نہیں سنتے وا
۷	۷	۷	قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝	(اے پیغمبرص) کہدے مجہکو انکا پوجنا منع ہوا جنکو تم اللہ تعالےٰ کے سوا پکارتے ہو اور پوجتے ہو) کہدے میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلتا اگر چلوں تو میں گمراہ ہوچکا اور راہ پانے والوں میں نہ رہا ف۲
۷	۷	۸	قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ	(اے پیغمبرص) کہدے تمکو خشکی اور سمندر کے اندہیروں ف۳ سے کون بچاکر لاتا ہے تم آواز نکال کر اور چپکے سے اُسکو پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر وہ ہمکو اس (بلا) سے بچالے تو ہم ضرور (اسکے) شکرگذاروں میں ہو جائینگے ف۴ (اے پیغمبرص) کہدے اللہ تعالےٰ تمکو ان اندہیروں ف۵ سے اور ہر ایک سختی سے نجات دیتا ہے ف۵ پہر تم شرک کرتے ہو ف۶
۷	۷	۹	قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۪ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	(اے پیغمبرص) کہدے ف۷ کیا ہم اللہ تعالےٰ کے سوا انکو پکاریں جو ہمارا نہ بہلا کرسکتے ہیں نہ برا کرسکتے ہیں اور جب اللہ تعالےٰ ہم کو (ہی سیدہی) راہ پر لگا چکا تو ہم اُلٹے پاؤں (کفر کیطرف) لوٹ جائیں ف۸ جیسے کسی کو بہوتنے (شیطان غول بیابانی) جنگل میں بہکاکر حیران کردیں ف۹ اُسکے کچہہ ساتھی ہوں جو اُسکو راہ پر بلائیں (کہیں) ادہر آؤ ف۱۰ (اے پیغمبرص) کہدے اللہ تعالےٰ نے جو راہ بتائی وہی ف۱۱ راہ ہے اور ہم (مسلمانوں) کو تو یہ حکم ملا ہے کہ جو سارے جہان کا مالک ہے اُسکے تابعدار رہیں ف۱۲
۷	۷	۱۰	وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور اگر وہ لوگ ف۱۳ شرک کرتے تو انکا کیا کرایا (سب) اکارت ہوتا ف۱۴
۷	۷	۷	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ	اور ان لوگوں نے ف۱۵ اللہ تعالےٰ کو جیسا پہچاننا چاہیئے تھا ویسا نہیں پہچانا ف۱۶
۷	۷	۱۲ و ۱۳	وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَ	اور ان مشرکوں نے جنوں ف۱۷ کو اللہ تعالےٰ کا شریک بنادیا ف۱۸ حالانکہ اللہ تعالےٰ ہی نے جنوں کو پیدا کیا ف۱۹ اللہ

ف۱ منہ پہیر کر چلدیتے ہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اے پیغمبر ص دیکہہ ہم کس کس طرح کی نشانیاں اپنی قدرت کی دکہلاتے ہیں اُسپر بہی یہ مُنہ پہیرے چلے جاتے ہیں ۱۲ ف۲ اوپر کئی آیتوں میں ان غریب مسلمانوں کا قصہ بیچ میں بیان کردیا گیا تھا اب پہر وہی مطلب شروع ہوا یعنے کافروں سے بحث اور مباحثہ کافر یہ چاہتے تھے کہ آنحضرت صلعم انکے جہوٹے معبودوں اور اوتاروں کی تعظیم کریں تو وہ آپ سے مل جاوینگے حکم ہوا یہ کبہی نہیں ہوسکتا اللہ تعالےٰ کے سوا دوسرے کا پوجا بالکل منع ہے ۱۲ ف۳ ایسے سخت وقتوں میں ۱۲ ف۴ خشکی کا اندہیرا یہ ہے کہ ابر ہو رات ہو دریا کا اندہیرا یہ ہے کہ ابر ہو رات ہو طوفان ہو ۱۲ ف۵ دکہہ بیماری آفت ۱۲ ف۶ اور شکر کے بدل جسکا اقرار کیا تہا کفر اختیار کرتے ہو لاحول ولا قوۃ - اس آیت سے مشرکین کا شرمندہ کرنا منظور ہے کہ ساری نعمتیں بہی اللہ ہی نے دیں ہیں اور دکہہ درد اور مصیبتوں کو بہی وہی دفع کرتا ہے آفت سے بہی وہی بچاتا ہے پہر اسکو چہوڑکر دوسرے معبودوں کو جن کو نہ کچہہ اختیار ہے نہ ان کا کچہہ احسان ہے کیوں پکارتے ہو ۱۲ ف۷ ان کافروں سے ۱۲ ف۸ یعنے توحید کی سیدہی راہ کو چہوڑ کر پہر شرک میں مبتلا ہوں اگر ہم ایسا کریں تو ہماری وہی مثال ہوگی جیسے الخ ۱۲ ف۹ وہ چاروں طرف پہرے ۱۲ ف۱۰ لیکن وہ انکی نہ سُنے اور ان بہوتوں کی بات پر چلے اور ہلاک ہو ۱۲ ف۱۱ سیدہی سچی ۱۲ ف۱۲ کافروں کو شیطان نے ہر کا بادہ کفر کے جنگل میں بہکے بہکے پہر رہے ہیں پیغمبر ص ان کا ساتہی ہے یا دوسرے نیک بندے وہ انکو سیدہی راہ یعنے اسلام کی طرف بلاتے ہیں لیکن وہ نہیں سنتے اور شیطان ہی کے رستے پر چلے جاتے ہیں مسلمانوں نے کہا اگر ہم بہی توحید چہوڑ کر پہر شرک اختیار کریں تو ہماری بہی یہی مثال ہو جاوے ۱۲ ف۱۳ پیغمبر ص اور ان کے باپ دادا اولاد بہائی جن کا ذکر اوپر ہوا ۱۲ ف۱۴ کیونکہ شرک کے ساتہہ کوئی عمل کیسا ہی عمدہ ہو قبول نہیں ہوتا ۱۲ ف۱۵ یعنے قریش کے کافروں یا یہودیوں نے ۱۲ ف۱۶ یا جیسی اسکی بڑائی کرنا چاہیئے تہی ویسی نہیں کی ۱۲ ف۱۷ یعنے شیطان کو جب اللہ تعالےٰ کے سوا کسی اور کو پوجا تو گویا شیطان کو پوجا اُسکو اللہ تعالےٰ کا شریک ٹہیرایا شیطان جن میں سے ہے ۱۲ ف۱۸ جن بہی اسکے بندے ہیں آدمی کی طرح بندہ خدا نہیں ہوسکتا پارسی اس امر کو مانتے ہیں کہ اہرمن کو بہی یزدان نے پیدا کیا لیکن وہ یزدان سے باغی ہوکر مخالف بن بیٹہا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ اہرمن کی کیا طاقت ہے کہ یزدان کا مخالف بن بیٹہے یزدان ہی نے اُسکو مصلحت سے مہلت دے رکہی ہے اور اگر یزدان چاہے تو ایک لحظہ میں اہرمن جیسے لاکہوں کو فنا کردیوے ورنہ وہ یزدان نہیں ہوسکتا ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝	ان لوگوں نے نادانی سے اللہ کے لیے بیٹوں اور بیٹیوں کو تراش لیا وہ ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں پاک اور برتر ہے وہ آسمانوں اور زمین ف۱ کا انوکھا پیدا کرنیوالا ہے اُسکی اولاد (بیٹا یا بیٹی) کہاں سے ہوگی جبکہ اُسکی کوئی جورو نہیں ہے ف۲ اور اسنے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے یہی اللہ تمہارا مالک ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے وہی ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے
۷	الانعام	۱۴	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا	(اے پیغمبرؐ ان لوگوں سے کہدے) کیا میں اللہ کے سوا اور کسی فیصلہ کرنیوالے کو ڈھونڈوں ف۳
؍؍	؍؍	۱۶	وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝	اور اللہ نے جو کھیت اور جانور (مویشی) پیدا کیے ہیں ان میں سے کافر اللہ کا ایک حصہ لگاتے ہیں (اپنے خیال پر جو غلط ہے) یوں کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا ہے اور یہ ہمارے معبودوں (بتوں) کا ہے ف۴ پھر جو انکے معبودوں کا (حصہ ف۵) ہے وہ تو اللہ تعالے کے کام میں نہیں آسکتا اور جو اللہ تعالے کا (حصہ) ہے وہ اُنکے معبودوں کو ملسکتا ہے (لاحول ولاقوۃ) کیا برا فیصلہ کرتے ہیں ف۶
۸	؍؍	۱۹	اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	(تم کو لازم ہے) کہ تم کسی چیز کو خدا کا شریک مت ٹھیراؤ ف۷
؍؍	؍؍	۲۰	قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	(اے پیغمبرؐ) کہدے میری نماز اور قربانی ف۸ اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ تعالے ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ف۹ اُسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے ف۱۰ اور میں (اس امت میں) سب سے پہلے اُسکا تابعدار ہوں ف۱۱ (اے پیغمبرؐ) کہدے کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور مالک ڈھونڈھوں حالانکہ وہی ہر چیز کا مالک ہے ف۱۲
؍؍	الاعراف	۴	قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ	(اے پیغمبرؐ) کہدے میرے مالک نے تو صرف بری (بے شرمی کے) کاموں کو ف۱۳ حرام کیا ہے کھلا ہو یا چھپا کر اور گناہ کو اور ناحق

ف۱ یعنے پہلے انکا کوئی نمونہ نہ تھا اسی نے انکو ایجاد کیا ۱۲ ف۲ اور جورو کے بغیر اولاد ہو نہیں سکتی اگر یہ کہو کہ اللہ نے بغیر جورو کے انکو پیدا کیا تو وہ اللہ کے بندے ہوئے نہ اولاد ۱۲
ف۳ مشرکوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ خواہش کی کہ ہمارے اور آپ کے درمیان جو اختلاف ہے انکو فیصلہ کرنے کے لیے کسی یہودی یا نصرانی عالم کو منصف ٹھیرائیے اُسکا فیصلہ ہم اور آپ دونوں مان لیں سو تب یہ آیت اتری ۱۲ ف۴ جن کو اللہ کا شریک جانتے ہیں ۱۲ ف۵ جیسے خیرات نالے والوں سے سلوک مہمان کی مہمانی ۱۲
ف۶ عرب کے مشرکوں کی ایک اور دوسری گمراہی کا بیان ہے وہ جو نیاز یا خیرات نکالتے اس میں دو حصے کرتے ایک اللہ کا دوسرا انکے بتوں اور ٹھاکروں کا اور جب بتوں یا ٹھاکروں کے حصے میں کمی پڑتی تو اللہ کے حصے کا مال اس میں ملا دیتے اور بتوں کا حصہ اللہ کے حصے میں کبھی نہیں دیتے اور کہتے کہ اللہ غنی ہے اسکو کیا حاجت ہے ۱۲ ف۷ کیونکہ شرک کرنا حرام ہے اسی طرح اس آیت میں اخیر تک وہ حکم بیان کیے گئے ہیں جنکا خلاف کرنا اللہ تعالے نے حرام کیا ہے ۱۲ ف۸ یا ہر ایک عبادت یا دین ۱۲ ف۹ اسکے سوا میں کسی اور کے لیے کوئی عمل نہیں کرتا ۱۲ ف۱۰ کہ ہر ایک عمل کو خالص اسکی رضامندی کے لیے کروں اسکو اکیلا سچا خدا جانوں اُسکا کسی کو شریک نہ کروں ۱۲ ف۱۱ اور تم اللہ تعالے کے سوا جنکی عبادت کرتے ہو وہ دمڑی کے بھی مالک نہیں ہیں بلکہ خود دوسرے کے مملوک ہیں ۱۲ ف۱۲ جیسے زنا لغلام وغیرہ کو ۱۲ ف۸ حدیث میں ہے کہ آپ نے قربانی کرتے وقت حضرت فاطمہؓ سے کہا یہی دعا پڑھ ان صلاتی ونسکی اخیر تک اور فرمایا کہ پہلا قطرہ جو اس کے خون کا بہیگا تو تیرے سب گناہ بخشدے جاویں گے ایک شخص بولا یا رسول اللہ یہ حکم آپ کے لیے ہے اور آپ کے گھر والوں کے لیے آپ نے فرمایا تمام مسلمانوں کے لیے ۱۲

			وَّاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	سلطنے زیبے ظلم کو اور صدقہ کو ساتھ شریک کرنے کو جس کی اسنے کوئی سند نہیں اوتاری ۔
۸	الاعراف	۳۷	حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝	یہانتک کے جب ہمارے فرشتے اُنکی جان نکالنے کو آموجود ہونگے تو اُنسے کہیں گے اب وہ کدہر ہیں جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے تھے وہ کہیں گے (معلوم نہیں) ہمکو چھوڑ کر کہاں غائب ہو گئے اور اسوقت اپنے اوپر آپ گواہی دینگے بیشک وہ کافر تھے ۔
۹	۔	۱۸۸	قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ښ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ڔ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں اپنی ذات کے نفع نقصان کا (بھی) مالک نہیں مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے اور اگر میں غیب کی بات جانتا ہوتا تو اپنے لیے بہت سی بھلائی کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف پہونچتی ہی نہیں میں تو کچھ نہیں مگر (ایک بندہ) ایمان والوں کو ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ۔
۱۰	۔	۱۹۰	فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَاۗءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَـيْـــًٔـا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا	جب اللہ نے انکو اچھا پورا بچہ دیا تو جو اللہ تعالیٰ نے اُن کو دیا تھا اس میں اللہ کے شریک بنانے لگے اور اللہ تعالیٰ اُن کے شرک سے برتر ہے کیا یہ لوگ انکو (اللہ کا شریک) بناتے ہیں جو کچھ نہیں پیدا کرتے بلکہ خود (اللہ تعالیٰ کے) پیدا کیے ہوئے ہیں اور نہ وہ انکی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کرتے ہیں اور (اے مشرکو) اگر تم انکو سیدہے رستہ پر بلاؤ تو تمہارے ساتھ نہ ہولیں تم انکو پکارو یا چپ رہو دونو تمہارے لیے برابر ہیں ۔ بیشک تم جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح (اللہ تعالیٰ کے) بندے ہیں اچھا انکو پکارو وہ تمہارا مطلب نکالیں اگر سچے ہو کیا اُنکے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں کیا اُنکے ہاتھ ہیں جن سے وہ (چیزوں کو) تھامتے ہیں ۔ کیا اونکی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں ۔ کیا اُنکے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں کہدے تم اپنے شریکوں

لہ یعنی کافر اور مشرک ... اپنے اقرار کریں گے ... اور توحید کے سچے راستے پر نہیں چلتے تھے ۱۲ سکہ تو دوسروں کا نفع یا نقصان میرے اختیار میں کیونکر ہوگا ۱۲ ... سے کسی ... کسی کا کوئی نقصان دفع کر سکتا ہے یہ گویا سابق کے مطلب کی تاکید ہے ... قیامت ... کب قائم ہوگی ... [illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ۝	کر چکا ہو پھر (تم سب مل کر) مجھ پر اپنا داؤں چلاؤ اور مجھ کو مہلت نہ دو
۹	الاعراف	۲۴	وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ۝ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝	اور جنکو تم اسکے سوا پکارتے ہو نہ وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں نہ اپنی آپ مدد کر سکتے ہیں اور اگر تم انکو سیدھے رستے کیطرف بلاؤ تو تمہاری ایک نہیں سنتے اور دیکھنے میں تجھ کو وہ دیکھ رہے ہیں ف ایسے وہ دیکھتے نہیں ف
۱۰	التوبۃ	۵	وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝	اور یہودی کہتے ہیں عزیر (پیغمبر) اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ انکے منہ کی باتیں ہیں ف اگلے کافروں کی سی باتیں بناتے ہیں اللہ انکو غارت کرے کہاں (کیسے) بہکے جاتے ہیں ف ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے مولویوں اور درویشوں (عالموں اور شیخوں) کو اور مسیح مریم کے بیٹے کو خدا بنا لیا ف حالانکہ انکو (خدا کے پاس سے) اور کچھ نہیں یہی حکم ملا تھا کہ ایک (اکیلے) سچے خدا کی پرستش کریں اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ف ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے ف (یہ لوگ) چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (جھوٹی باتیں بنا کر) بجھا دیں اور اللہ نہیں ماننے والا جب تک اپنے نور کو پورا نہ کرے گو کافر برا مانیں ف
۱۱	یونس	۲	وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝	اور یہ (مشرک) اللہ کے سوا انکو پوجتے ہیں جو نہ انکا نقصان کر سکتے ہیں نہ فائدہ (یعنے بت) اور کہتے ہیں اللہ کے پاس یہ ہمارے سفارشی ہونگے (اے پیغمبر) کہہ کیا تم اللہ کو وہ بات بتلاتے ہو جسکو وہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں ف وہ انکے شرک سے پاک اور برتر ہے ف
″	″	۴	قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي	(اے پیغمبر) ان سے پوچھ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو مخلوق کو شروع میں پیدا کرے پھر (فنا کر کے) اسکو دوبارہ پیدا کرے کہہ اللہ شروع میں مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کریگا تو تم کدھر الٹے جا رہے ہو پوچھ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا

ف [illegible] یہود یہ سب عزیر کو ایسا بتلا کرتے ہیں ۱۲ ف [illegible] ۱۲ ف [illegible]
[illegible] ف انکی آنکھیں ظاہر میں کھلی ہیں ۱۲ ف مشرکوں نے بتوں کی صورتیں ایسی بنائی تھیں [illegible]
تک ان کی صورت شکل یہی ہیں گو دیکھتے کہاں ہیں جان ہی کہاں تھی یہ آنکھ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی [illegible]
بعضے یہودی اور بعضوں نے کہا سب یہودی ۱۲ ف ان کا [illegible]
بن باپ کے پیدا ہوئے انجیل کی روایت کے موافق مرنے کے بعد تیسرے دن زندہ ہوئے اور آسمان کو اٹھائے گئے ۱۲ ف [illegible]
عقل سے نہیں ہے ۱۲ ف جیسے مشرک کہتے تھے فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں یا لات اور منات اور عزیٰ خدا کی بیٹیاں [illegible]
کہتے تھے کہ خدا ایک تھا پھر اس ایک ذات سے تین ذاتیں نکلیں [illegible] ۱۲ ف [illegible]
مولویوں اور شیخوں کو خدا بنانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب [illegible] کے قول کے خلاف [illegible]
اس کتاب پر عمل نہ کرتے اور مولویوں اور شیخوں کے کہنے پر چلتے ۱۲ ف سب جھوٹے معبود [illegible] ۱۲ ف [illegible]
[illegible]
[illegible]
ف جھوٹی باتیں [illegible]
پھیلانا چاہتا ہے ان کافروں کی اسکے مقابلے میں کیا چل سکتی ہے [illegible]

ترجمہ	آیت		سورہ	
ہی ہے جو سچے راہ پر لگاتا ہے اللہ ہی سچی راہ پر لگاتا ہے کیا جو سچی راہ پر لگاتا ہے اسکی تابعداری بہتر ہے یا اسکی جسکو خود راہ معلوم نہیں ف مگر یہ کہ جب وہ راہ پر لگایا جاوے تو تم ف لوگوں کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو ف	أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۚ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝			
(اے پیغمبر) کہدے میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا تو مالک نہیں ف مگر جو خدا چاہے ف ہر قوم کی ایک میعاد (مقرر) ہے ف جب اسکا وقت آگیا تو ایک گھڑی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے ف	قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ	٥	یونس	"
کافر (اہل کتاب یا مشرک) کہتے ہیں اللہ کی اولاد ہے ف وہ اس سے پاک ہے ف وہ تو بے پرواہ ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے تمہارے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے ف کیا تم اللہ پر وہ بات لگاتے ہو جسکو نہیں جانتے ف	قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝	،	یونس	"
(اے پیغمبر) کہدے لوگو اگر تم کو میرے دین میں کچھ شک ہے ف تو میں تو اللہ کے سوا تم جنکو پوجتے ہو انکو پوجنے والا نہیں البتہ میں اللہ کو پوجتا ہوں جو (ایک دن) تمہاری جان لیگا ف اور مجکو یہ حکم ہوا ہے کہ ایمانداروں میں رہوں اور یہ کہ سب دینوں سے الگ ہوکر اس دین (اسلام) پر اپنا منہ سیدھا رکھ اور ہرگز مشرکوں میں مت ہو اور اللہ کے سوا انکو مت پکار جو نہ تیرا فائدہ کر سکتے ہیں نہ نقصان پھر اگر تو ایسا کرے (بالفرض) تو بیشک تو بھی ظالموں سے ہوگا ف اور اگر اللہ تجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اسکے سوا کوئی اسکا دور کرنیوالا نہیں اور اگر تجھ کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو اسکے فضل کو کوئی پھیر دینے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسکو چاہے فائدہ پہنچائے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے ف	قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝	"	"	"

ف محض بے جان اسباب جیسے بت ۱۲ ف اس میں جان ڈالی جاوے اور سمجھ عنایت ہو یہ تو اللہ ہی کرسکتا ہے کہ پتھر کو جاندار اور سمجھ دار کردے ۱۲ ف کیسا فیصلہ کرتے ہو کہ ایک عاجز بے سمجھ کو اللہ قادر کریم کا شریک ٹھہراتے ہو بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیا جو سچے راہ پر لگاتا ہے اسی کی پیروی کرنی چاہیے یا اس کی [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
۱	ء	۱	أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ	آپ کہہ دیجئے کہ نہ پوجو تم مگر اللہ کو میں تمکو اسکی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں
۷	یوسف	٥	إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ	اور آپ کہہ دیجئے کسی کی حکومت نہیں سوائے اللہ کے اسی نے حکم دیا ہے کہ سوائے اسکے کسی کو نہ پوجو یہی سیدھا رستہ ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔
۱۳	ء	۱۲	وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ	ایسے اکثر لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو مانتے ہیں مگر ساتھ ہی شرک کرتے ہیں
ء	ء	ء	قُلْ هٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللّٰهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ	کہدے میری راہ یہی ہے میں تم کو اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر بلاتا ہوں (دلیل کیساتھ) اور جو میری پیروی کرتے ہیں اور اللہ کی ذات پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں نہیں ہوں
ء	الرعد ۱۳	۲	لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ	اسی کی پکار سچی پکار ہے اور جنکو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (بت اوتار اولیا وغیرہ) وہ انکا کچھ کام نہیں نکال سکتے مگر ایسا ہی (نکال سکتے ہیں) جیسے کوئی اپنے دونوں ہاتھ پانی کیطرف پھیلاوے تاکہ پانی اسکے منہ تک پہنچ جاوے حالانکہ پانی کبھی اسکے منہ تک آنیوالا نہیں اور کافروں کا پکارنا (عبادت یا دعا کرنا) محض لغو ہے۔
ء	ء	ء	قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	کہدے پھر کیا تم نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا مالک بنا لیا جو اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا (بھی) اختیار نہیں رکھتے (تو تمہارے نفع نقصان کا انکو کیا اختیار ہوگا) کہدے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہے یا کیا اندھیرا اور اجالا برابر (کفر اور ایمان برابر) کیا ان کافروں نے ان لوگوں کو خدا کا شریک ٹھیرایا ہے جنہوں نے خدا کی طرح کچھ پیدا کیا ہے اور اس پیدائش سے انکو شبہ پڑ گیا کہدے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہے زبردست
ء	ء	٥	أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ	پھر کیا جو (یعنی خداوند کریم) ہر شخص کے کاموں کی خبر رکھتا ہے اور اسکی سی خبر رکھتا ہے کر ان کافروں نے اسکے شریک ٹھیرا لیے ہیں کہدے (بھلا) انکے نام تو بتاؤ یا کیا تم خدا کو وہ بات بتلاتے ہو جو (ساری) زمین میں (کہیں) وہ نہیں جانتا یا (فقط) اوپری اوپر ایک بات بکتے ہو
ء	ء	ء	قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا أُشْرِكَ	کہدے مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ کو پوجوں اور کسی کو اسکا شریک نہ بناؤں

ف اسی کا قول سند ہو سکتا ہے [illegible]

[illegible]

			إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبِ ۝	میں اسی کی طرف لوگوں کو بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھکو لوٹ جانا ہے
۱۳	ابراہیم	٥	وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝	اور اُن لوگوں نے اللہ کے ساجھی ٹھیرائے ہیں اسلیے کہ لوگوں کو اُسکے رستہ سے بہکا دیں تو محمد کہدے (چند روز دنیا کے) مزے اُڑا لو پھر تو تم کو دوزخ میں جانا ہے ف
۱۴	النحل	۲	وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝	اور جن معبودوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ نہیں پیدا کر سکتے بلکہ خود (دوسرے کے) پیدا کیے ہوئے ہیں مردے ہیں انمیں (آدمی کی طرح بھی) جان نہیں ہے اور انکو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کب زندہ ہونگے
〃	〃	۶	وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝	اور آسمان اور زمین میں جتنے جاندار ہیں اور فرشتے سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ (اُسکی عبادت سے) غرور نہیں کرتے وہ (یعنے فرشتے) اوپر کیطرف سے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں ف اور انکو جو حکم ہوتا ہے وہ بجا لاتے ہیں
〃	〃	۷	وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ۝ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ۝ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ۝ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ	اور جتنی نعمتیں تمہارے پاس ہیں وہ بھی سب اللہ کی دی ہوئی ہیں پھر جب تمکو تکلیف پہنچتی ہے تو (بھی) اُسی کے آگے بلبلاتے ہو پھر جب تمہاری تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ (جو کافر ہیں) اپنے مالک کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ف انکا مطلب یہ ہے کہ ہمارے دیے کی ناشکری کریں خیر (چند روز) مزہ اُٹھا لو آگے چلکر تم کو معلوم ہوگا ف اور یہ لوگ (کافر) جو ہمنے انکو دیا ہے اسمیں سے کچھ حصہ اُنکا ٹھیراتے ہیں جنکو شعور ہی نہیں ہے قسم خدا کی (اے کافرو) جو تم جھوٹ باندھتے ہو اُسکی بازپرس تم سے ہوگی اور کہتے ہیں اللہ کی بیٹیاں ہیں ف وہ پاک ذات ہے اور انکو من مانی (بیٹے) ملے اور جب انمیں سے کسی کو بیٹی کی خبر دیجاتی ہے (کہ تمہارے گھر بیٹی پیدا ہوئی) تو (مارے رنج کے) اُسکا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور گھٹ کر رہجاتا ہے (بیٹی پیدا ہونے) کی بُری خبر کیوجہ سے جو اسکو دی گئی تھی لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (دل میں) سوچتا ہے کیا اسکو ذلت کے ساتھ رہنے دے یا اسکو مٹی میں دبا دے سنو تو یہ (کافر اللہ کے لیے) کیا بُری تجویز کرتے ہیں ف جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے انہیں کو ایسی بُری باتیں مبارک رہیں ف اور اللہ کی

ف تو جو کوئی تم کو بہلانے وہ گویا خدا کو نہیں مانتا اس کی ہدایت سے انکار کرتا ہے ۱۲ ف ان کا پوجا کیا ہوا [illegible] کوئی بادشاہ سے بغاوت [illegible] آخر تو قتل کیا جائیگا ۱۲ ف کہتے ہیں آخرت میں ان بتوں میں جان پڑیگی [illegible] بیزار ہونگے ۱۲ ف [illegible] جب دکھ بیماری یا مصیبت [illegible] ف [illegible] اس نمک حرامی کی سزا بہت سخت ہے ۱۲ ف [illegible] ان کی حقیقت نہیں جانتے کہ وہ مجبور [illegible] ان کی حقیقت جانتے ہوتے تو کبھی اللہ تعالیٰ کی [illegible] ۱۲ ف [illegible] بیٹیاں [illegible] اولاد [illegible] اس کی شان کے لائق نہیں ہے [illegible] جہالت اور کفر کی باتیں ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	الحکیم [illegible]	[illegible]
۱۴	النحل	۱۰	وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ؕ	اور یہ لوگ (مشرک) اللہ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جو آسمان اور زمین سے روزی دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے اور نہ انکو کچھ بھی طاقت ہے۔
۱۵	بنی اسرائیل	۲	لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝	(اے پیغمبرؐ) خدا کے ساتھ دوسرا کسی معبود نہ بنا ورنہ تو (بدنام اور خدا کی رحمت سے) محروم ہو کر بیٹھ رہے گا
؍؍	؍؍	۳	وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ	اور تیرے مالک نے یہ حکم کر دیا ہے کہ اسکے سوا اور کسی کو نہ پوجو۔
؍؍	؍؍	۴	اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝	مشرکو یہ بھی کوئی بات ہے کیا خدا نے تمہارے لیے بیٹے چن چھوڑے اور اپنے لیے بیٹیاں یعنے فرشتے یہ تو تم بڑی (غلط) بات کہہ رہے ہو۔
؍؍	؍؍	۶	قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝	(اے پیغمبرؐ) کہہ خدا کے سوا تم جنکو (خدا کا شریک) سمجھتے ہو انکو پکار دیکھو وہ تو اتنا بھی اختیار نہیں رکھتے کہ کوئی تکلیف تمہاری دور کریں یا اسکو سرکا دیں (کسی اور پر ڈالدیں) جن لوگوں کو یہ مشرک پکارتے ہیں ان میں جو زیادہ مقرب ہیں وہ اپنے مالک تک (خود) وسیلہ چاہتے ہیں اور اسکی مہربانی کی امید رکھتے ہیں اور اسکے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں اسلیے کہ تیرے مالک کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے
؍؍	؍؍	۷	وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝	اور جب سمندر میں تم آفت میں گرفتار ہوتے ہو تو اللہ کے سوا جن جن کو تم پکارا کرتے تھے سب بھول جاتے ہیں پھر جب تمکو خشکی میں بچا لاتا ہے تو (خدا سے) پھر بیٹھتے ہو اور آدمی بڑا ناشکرا ہے۔
۱۶	الکہف	۱۲	فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝	اب جسکو اپنے مالک سے ملنے کی امید ہو اسکو چاہیے اچھا کام کرے (شرع کے موافق خلوص کے ساتھ) اور اپنے مالک کی عبادت میں کسی (مخلوق) کو شریک نہ کرے
؍؍	مریم	۲	مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا	خدا کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ذات ہے (بیٹا بیٹی اسکے کہاں ہو سکتے ہیں) جب وہ کوئی کام ٹھیرا لیتا ہے تو فرماتا ہے ہو وہ ہو جاتا ہے اور بیشک اللہ میرا مالک ہے اور تمہارا

ف [illegible] ۱۲ ف [illegible] ۱۲ ف [illegible] ۱۲

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
١٦	مریم	٥	[illegible] وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝	(یعنی) ہلاکت اور اسی کو پوری پوری [illegible] ہے ف۱ اور ان مشرکوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود اسلیے ٹھیرائے ہیں کہ (قیامت کے دن) وہ انکا بچاؤ ہوں ہرگز نہیں وہ معبود انکا کچھ بچاؤ نہ کرینگے بلکہ وہ انکی عبادت کا انکار کرینگے اور انکے دشمن بن جائینگے (انکے مخالف ہو بیٹھینگے)
۰	١٠	۰	وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ۝	اور کافر (نصاریٰ بعضے مشرکین) کہتے ہیں اللہ کی اولاد ہے ف۲ (ای کافرو) تم تو بڑی سخت بات (گھڑ) لائے جس (کی وجہ) سے عجب نہیں آسمان پھٹ پڑیں۔ اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پاش پاش ہوکر گر جائیں اسلیے کہ انہوں نے اللہ کو اولاد والا کہا ف۳ اور خدا کے شان کے لائق نہیں ہے کہ اسکی اولاد ہو آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں ف۴ سب اس کے سامنے غلام (بندہ ناچیز) بنکر حاضر ہونگے
١٧	الانبیاء	٢	أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ ۝	کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے خدا بنائے ہیں (اے پیغمبر ان سے) کہہ اچھا اپنی دلیل لاؤ یہ ف۵ (قرآن) ان لوگوں کی کتاب ہے جو میرے ساتھ ہیں اور اُن لوگوں کی جو مجھ سے پہلے گذرے یہ کتابیں ہیں ف۶ بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر کافر حق بات کو نہیں جانتے (جب حق بات بیان کیجاتی ہے) تو ٹالدیتے ہیں (منہ پھیر لیتے ہیں) اور ہمنے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اُسپر بھی وحی بھیجتے رہے دیکھو میرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو مجھ ہی کو پوجتے رہنا اور (کافر) کہتے ہیں رحمان (خدا) اولاد رکھتا ہے وہ (ایسی باتوں سے) پاک ہے ف۷
۰	۰	٢	وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝	اور اُن میں سے جو کہے ف۸ میں خدا کے سوا بندگی کے لائق ہوں ف۹ تو اُنکو ہم جہنم کی سزا دینگے اور شریروں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔
۰	۰	٤	أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ۝	کیا ہمارے سوا بھی کوئی اُنکے خدا ہیں جو ہم سے (ہمارے عذاب سے) انکو بچا سکتے ہیں وہ اپنی آپ مدد نہیں کرسکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی انکا ساتھ دیگا
۰	۰	٥	إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ۝ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ	(اے مکے کے کافرو) تم اور جنکو تم خدا کے ... سوا پوجتے ہو دوزخ کا ایندھن ہو گے تم (سب) کو دوزخ میں جانا پڑیگا اگر یہ خدا ہوتے (جیسے پیغمبر کہتے ہیں)

[illegible]

آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝				... دوزخ میں ... اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ... وہاں انکے لئے چیخنا چلانا ہوگا اور وہ وہاں کچھ نہ سن سکینگے
۱۷	حج	۲	يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُوا لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ۝	اللہ کے سوا اُن چیزوں کو پکارتا ہے جو نہ اسکا برا کر سکتی ہیں اور نہ بھلا کر سکتی ہیں یہی تو بڑے پرلے درجہ کی گمراہی ہے (وہ ایسی) چیزوں کو پکارتا ہے جنکا نقصان نفع سے کہیں نزدیک ہے (یہ بہت) برا دوست ہے اور برا رفیق ہے ۔
۰	۰	۴	فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝	تو بتوں کی گندگی سے بچے رہو (انکی پرستش نہ کرو) اور جھوٹی بات سے بچے رہو خالص خدا کے (تابعدار) ہو کر ہو اُسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے تو (اسکی مثال ایسی ہے) جیسے وہ آسمان سے گر پڑا پھر (راہ میں) پرندے اسکو اچک لیں (نوچ کھائیں) یا آندھی اسکو اڑا کر کہیں دور پھینک دے ۔
۰	۰	۸	ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝	(اور) اسلیے کہ اللہ ہی سچا خدا ہے اور اُسکے سوا کافر جنکو پکارتے ہیں وہ غلط ہیں اور اسلیے کہ اللہ ہی سب سے بلند اور سب سے بڑا ہے ۔
۰	۰	۹	وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝	اور یہ کافر اللہ کے سوا اُن چیزوں کو پوجتے ہیں جنکے (پوجنے کے) لیے کوئی سند اللہ نے نہیں اتاری نہ انکے پاس اسکی کوئی (عقلی) دلیل ہے اور قیامت کے دن ایسے) بے انصافوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا ۔
۱۸	المؤمنون	۵	قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ۝ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ	(اے پیغمبر اُنسے پوچھ) زمین اور جو کچھ اسمیں ہے کسکی ہے اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) وہ ضرور یہی کہیں گے اللہ ہی کی ہے کہدے پھر تم غور کیوں نہیں کرتے (اے پیغمبر اُنسے) پوچھ (بھلا یہ تو بتاؤ) ساتوں آسمانوں کا مالک کون ہے اور بڑی تخت (عرش) کا مالک کون ہے وہ ضرور یہی کہیں گے اللہ ان سب کا مالک ہے کہدے پھر تم اس کے عذاب سے کیوں نہیں ڈرتے (اے پیغمبر) پوچھ بھلا یہ تو بتاؤ اگر تم جانتے ہو کسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے وہ بچا لیتا ہے اور اُس کے مقابلہ میں کوئی نہیں بچا سکتا وہ ضرور کہیں گے اللہ کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے ...

[illegible]

			مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔	بہک بہت بہتان ہے جو کہتے ہیں کہ اسکے پاس بھی بات پہنچا دی گئی ہے بیشک جھوٹے ہیں اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اسکے ساتھ کوئی خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی بنائی ہوئی چیزوں کو لیکر جدا ہو جاتا اور ایک خدا دوسرے پر غالب آتا جو باتیں (خدا کی نسبت) یہ بناتے ہیں (خدا) ان سے پاک ہے وہ چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے اور انکو شریک کرنے سے کہیں برتر ہے
۱۸	المؤمنون	۲	وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۔	اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پکارتا ہے جسکی کوئی دلیل اسکے پاس نہیں ہے تو اللہ ہی کے پاس اسکا حساب ہونا ہے بے شک جو کافر ہیں وہ نجات نہیں پاسکیں گے۔
۱۸	الفرقان	۱	وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۔	اور کافروں نے اللہ کے سوا ایسے خدا بنائے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے ہیں وہ خود (دوسرے کے) پیدا کیے ہوئے ہیں اور نہ اپنی ذات کے نفع و نقصان کے مالک ہیں اور نہ کسی کا مرنا جینا اور مرے پیچھے جی اٹھنا انکے اختیار میں ہے
〃	〃	۵	وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۔	اور یہ لوگ اللہ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جو نہ انکا بھلا کر سکتے ہیں اور نہ برا اور کافر تو اپنے مالک کا دشمن بن بیٹھا ہے
۱۹	الشعراء	۱۱	فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۚ	(تو اے پیغمبر) اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو (مشرکوں کی طرح) مت پکار پھر عذاب میں پڑ جائے۔
۲۰	النمل	۵	آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۭ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۭ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ	بھلا کیا اللہ اچھا ہے یا وہ جنکو وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں بھلا کس نے آسمان اور زمین بنائی اور آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا (ہم ہی نے برسایا) پھر ہم ہی نے اس سے رونق دار باغ اوگائے تم سے تو انکے درخت اوگانا (بھی) نہ ہو سکتا کیا (اب بھی یہ کہوگے) اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی خدا ہے (نہیں ہرگز نہیں) حق یہ ہے کہ یہ لوگ سیدھی راہ سے مڑ جاتے ہیں بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اسکے بیچ میں ندی اور نالے بنائے اور اسکو روکنے کیلئے پہاڑ پیدا کیے اور دو دریاؤں میں آڑ کر دی (ایک میٹھا ایک کھاری) کیا ایسی قدرتوں کے بعد بھی کوئی

ف ... شریک ... اولاد ثابت کرتے ہیں ... دوسرے خدا کے قبضے میں ... جیسے بادشاہوں کی عادت ... [illegible]
... عبادت ... اسکو حاجت ... شرک ... دلیل ... [illegible]
[illegible]

ترجمہ	آیت	نمبر آیت	سورۃ	پارہ
خدا کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے (نہیں ہرگز نہیں) بلکہ ان میں کے اکثر لوگ (ان باتوں کو) نہیں (جانتے) بھلا مصیبت کا مارا (شخص) بیقراری میں جب پکارے تو (کون) اس کی دعا قبول کرتا ہے اور (کون) تکلیف دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بناتا ہے کیا اب بھی (یہی کہو گے کہ) اللہ کے ساتھ اور کوئی خدا ہے تم بہت کم سوچتے ہو بھلا خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں تم کو رستہ دکھاتا ہے اور اپنی رحمت (بارش) سے آگے ہواؤں کو خوشخبری کے لیے کون چلاتا ہے کیا اب بھی کہو گے اللہ کے ساتھ اور کوئی خدا بھی ہے (نہیں) ہرگز نہیں جنکو یہ لوگ اللہ کا شریک بناتے ہیں اس کی شان ان سے بہت (بڑی ہے) بھلا کون ہے (جو تمام چیزوں کو) پہلے بناتا ہے پھر ان کو دوبارہ (مار کر) جلاتا ہے اور کون ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے کیا اب بھی یوں کہو گے اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا بھی ہے (نہیں ہرگز نہیں) اے پیغمبر کہدے اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ	بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝			
(اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدے) مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ شہر (مکے) کے مالک پروردگار جسنے اسکو عزت دی اور سب چیزیں اسی کی ہیں (اسی نے بنایا) اور مجھے (یہی) حکم ہوا ہے کہ میں (اسکا تابعدار) رہوں (مسلمان فرمانبردار)	اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝	،	النمل	۲۰
اور ایسا نہ ہو اللہ کی آیتیں تجھ پر اترے بعد یہ کافر ان (پر چلنے) سے (یا ان کو پڑھ کر سنانے سے) تجھ کو روک دیں اور تو (لوگوں کو) اپنے مالک کیطرف بلاتا رہ (دین کی دعوت کرتا رہ) اور مشرکوں میں شریک نہ ہو	وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝	۹	القصص	۲۰
اور اللہ کے سوا کسی دوسرے خدا کو مت پکار اسکے سوا کوئی خدا نہیں ہے (اسکے سب بندے اور غلام ہیں) سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں مگر اسکی (پاک) ذات ہی کی حکومت ہے اور تم اسی کے پاس لوٹ جاتے ہو۔	وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	•	•	•
جن دیوتاؤں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو روزی دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے (اگر تم کو روزی مانگنا ہے) تو اللہ سے روزی مانگو اور اسی کو پوجو اور اسی کا شکر کرو اور اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے۔	اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ	۲	العنکبوت	•
میرے ایماندار بندو میری زمین کشادہ ہے تو (کہیں بھی رہ کر) میری	يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ	۶	•	۲۱

ف۱ اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے ۔ ف۲ یا کون تم کو زمین کا حاکم بناتا ہے ایک دوسرے کا جانشین بنانے سے یہ مطلب ہے کہ ایک قرن گذر جاتا ہے دوسرا قرن اسکی جگہ لیتے ہیں [illegible] ف۳ کوتہ اندیش ہو بالکل نہیں سوچتے ۔ ف۴ ستاروں سے رستہ بتلاتے [illegible] ف۵ کہاں یہ جھوٹے معبود کہاں اللہ تعالیٰ جو سب کا مالک ہے ۔ ف۶ حالانکہ وہ حشر کے قائل نہ تھے [illegible] جس نے شروع میں تم کو پیدا کر دیا اسکے نزدیک دوبارہ پیدا کرنا کیا مشکل ہے ف۷ آسمان سے مینہ برسانا [illegible] ف۸ شرک کی کوئی سند پیش کرو ۔ ف۹ وہاں جو کوئی چلا جائے اس کو امن ہے [illegible] ف۱۰ پیغمبر شک نہیں کر سکتے اس سے مقصود امت کے لوگوں کو جتلانا ہے [illegible] ف۱۱ وہ ذات باقی ہے [illegible] ف۱۲ [illegible]

			يأتي فاعبدون .	ہو جا کر نے لگو ۔
٢١	العنكبوت	٧	فاذا ركبوا في الفلك دعوا الله مخلصين له الدين فلما نجىٰهم الى البر اذا هم يشركون . ليكفروا بما آتيناهم و ليتمتعوا فسوف يعلمون .	پھر (یہہ مشرک) لوگ جب جہاز میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے ہیں خالص اسی کا ہو کر پکارتے ہیں پھر جب خدا (اپنے فضل سے) انکو بچا کر خشکی میں لاتا ہی تو خشکی پر آتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں انکا مطلب یہی ہی کہ ہمنے جو انکو (دریا سے نجات) دی اسکی ناشکری کریں اور مزے اڑائیں خیر آگے چلکر انکو معلوم ہو جائیگا ۔
٢١	الروم	٤	وإذا مس الناس ضر دعوا ربهم منيبين إليه ثم إذا أذاقهم منه رحمة إذا فريق منهم بربهم يشركون . ليكفروا بما آتيناهم فتمتعوا فسوف تعلمون . أم أنزلنا عليهم سلطانا فهو يتكلم بما كانوا به يشركون .	اور لوگوں (کا یہہ حال ہے اُن) کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہی تو اپنے مالک کیطرف رجوع ہو کر اسکو پکارتے ہیں پھر جب اپنی مہربانی (کا مزہ) انکو چکھاتا ہی تو ایک گروہ اُن میں کا اسی وقت شرک کرنے لگتا ہے انکا مطلب یہہ ہی کہ ہمنے جو نعمت انکو دی (شرک کرکے) اسکی ناشکری کریں خیر چند روز دنیا کا مزہ اٹھا لو تو آگے چلکر تمکو معلوم ہو جائیگا کیا ہمنے اُنپر کوئی سند اتاری ہی وہ انکو شرک کرنا بتلا رہی ہے ۔
٢١	″	٥	الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم يميتكم ثم يحييكم هل من شركائكم من يفعل من ذلكم من شيء سبحانه وتعالى عما يشركون .	لوگو اللہ تو ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کو روزی دی پھر تمکو ماریگا پھر تمکو جلائیگا کیا جنکو تمنے (خدا کا) شریک سمجھا ہی وہ ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکتے ہیں یہہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ اُنسے کہیں پاک اور برتر ہے ۔
٢١	لقمان	٢	وإذ قال لقمان لابنه وهو يعظه يا بني لا تشرك بالله إن الشرك لظلم عظيم .	اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا اللہ کا شریک کسی کو مت بنانا کیونکہ شرک بڑا (سخت) گناہ ہے
٢١	″	٤	وإذا غشيهم موج كالظلل دعوا الله مخلصين له الدين . فلما نجاهم إلى البر فمنهم مقتصد وما يجحد بآياتنا إلا كل ختار كفور .	اور جب (سمندر میں) سائبانوں کی طرح انکو (پانی کی) موج ڈھانک لیتی ہی اور ڈوبنے کا ڈر ہوتا ہی تو سچے دل سے اللہ ہی کی بندگی کرکے ہی پکارتے ہیں پھر جب انکو بچا کر خشکی میں لے آتا ہی تو کوئی تو انصاف پر قائم رہتا ہی اور ہماری نشانیوں کا وہی انکار کرتے ہیں جو دغا باز ناشکر ہیں ۔
٢١	الاحزاب	٢	قل من ذا الذي يعصمكم من الله إن أراد بكم سوءا أو أراد بكم رحمة	(اے پیغمبر) کہدے بھلا اگر خدا تمہاری ساتھ برائی کرنا چاہے تو تم کو اس (کے ہاتھ) سے کون بچا سکتا ہی یا اگر تمپر رحم کرنا چاہے (تو تم کو کون

ف ہجرت کرکے ہی مسلمانوں کے باب میں اتری جو کافروں کے ڈر سے اللہ کی عبادت نہیں کر سکتے تھے جس ملک میں اللہ تعالی کی عبادت [illegible]

			وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا	[illegible] اپنے لئے نہ مددگار۔
۲۲	السبا	۲	قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدے کہ تم جن کو خدا کے سوا (معبود) سمجھے ہو بھلا انکو پکارو (تو سہی) انکو تو ایک ذرہ برابر بھی اختیار نہیں نہ آسمان میں نہ زمین میں اور نہ آسمان اور زمین (کے بنانے) میں انکا کوئی حصہ ہے اور نہ انمیں سے کوئی خدا کا مددگار ہے۔
،	،	،	قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	(اے پیغمبر) پوچھ کہ تمکو آسمان اور زمین میں سے کون روزی دیتا ہے (اور کیا جواب دینگے) تو ہی کہدے اللہ اور (کہدے) بیشک ہم یا تم دونوں میں سے ایک ضرور ہدایت پر ہوگا اور دوسرا کھلی گمراہی پر۔
،	،	،	قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	کہدے جن لوگوں کو تم نے خدا کا ساجھی بنا کر اسکے ملا دیا ہے انکو (ذرا) مجھے تو دکھا بس (ایسی لغو باتوں سے باز آؤ) بات یہ ہے کہ وہی اللہ (اکیلا خدا) ہے زبردست حکمت والا۔
،	فاطر	۱	هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	بھلا اُسکے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دے کوئی سچا خدا نہیں اُسکے سوا۔
،	،	۲	وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۭ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ	اور (اے مشرکو) جنکو تم اسکے سوا پکارتے ہو انکو گٹھلی کے چھلکے برابر بھی اختیار نہیں ہے اگر تم انکو پکارو تو (اول تو) وہ تمہارا پکارنا سنیں نہیں اور جو (بالفرض) سن بھی لیں تو تمہارا کام نہیں نکال سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کو برا کہیں گے اور تجھکو (اتنا) خبر رکھنے والے کے برابر کون بتا سکتا ہے۔
،	،	۵	قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا	(اے پیغمبر) ان کافروں سے کہہ بتاؤ تو سہی تمہارے دیوتا جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھکو دکھاؤ انہوں نے زمین میں کونسی چیز بنائی ہے یا آسمانوں کے بنانے میں انکا کچھ ساجھا ہے یا ہم نے انکو کوئی کتاب دی ہے جسکی وہ سند رکھتے ہیں بلکہ یہ ظالم اور کچھ نہیں ایک دوسرے کو فریب دیکر بہکا رہے ہیں۔

ف ۱ [illegible] کچھ کام آتے ہیں ۱۲ ف ۲ [illegible] دونوں ہدایت پر ہیں اور نہ گمراہی پر تو اب یہی صورت ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] سب چیزوں کو بنا [illegible] ہے ۱۲

یٰس ۰ [illegible] لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۰

[illegible] معبود بنایا تو اس سے کہ اگر وہ مدد دے تو انکی کچھ بھی امداد نہیں کرسکتے بلکہ (قیامت کے دن) انکی فوج بنکر پکڑے آئیں گے۔

الزمر ۳ ۱ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۰ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۰ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۰ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۰ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۰

تو (اے پیغمبر) اللہ کو پوجتا رہ خالص اسکی بندگی کرتے ہوئے خالص اسی کی بندگی کرنی چاہیے اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کو اپنا حاتی بنالیا (وہ کہتے ہیں ہم انکو خدا سمجھ کر نہیں پوجتے) ہم تو انکو بس اسلیے پوجتے ہیں کہ ہم کو خدا کے نزدیک کردیں بیشک لوگ جن باتوں میں اختلاف کر رہے ہیں اللہ (قیامت کے دن) انکا فیصلہ کردیگا

، ، لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۰

اگر خدا کسی کو اولاد بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا۔

، ، ۲ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۰ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۰

(اے پیغمبر) کہدے مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ اللہ کو پوجوں خالص اسی کی بندگی کروں اور مجکو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے (اللہ کا) تابعدار بنوں

، ، ، قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۰ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۰

کہدے میں تو اللہ کو پوجتا ہوں خالص اسی کی بندگی کرتا ہوں تم اسکے سوا جسکو چاہو پوجو۔

۲۴ ، ۴ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۰

اور یہ لوگ تجکو اللہ کے سوا دوسروں کا ڈر بتلاتے ہیں۔

، ، ، وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۰ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۰ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۰ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۰

اور (اے پیغمبر) اگر تو ان کافروں سے پوچھے آسمان اور زمین کو کسنے بنایا تو بیشک یہی کہیں گے اللہ نے بنایا (اب انسے) کہہ بھلا بتلاؤ تو سہی اگر اللہ مجکو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو جنکو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ اسکی (بھیجی ہوئی) تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ اگر مجھپر فضل کرنا چاہے تو (یہ جھوٹے دیوتا) اسکے فضل کو روک سکتے ہیں (ہرگز نہیں) کہدے اللہ مجکو بس کرتا ہے اسی پر بھروسا کرنے والے بھروسا کرتے ہیں۔

، ، ۵ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۰ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۰

کیا ان کافروں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا سفارشی (بنا رکھا ہے) (اے پیغمبر) کہدے اگر یہ سفارشی ذرا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ انکو سمجھ [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۲۴	الزمر	۵	قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝	(اے پیغمبر ان کافروں سے) کہہ دے اے نادانو کیا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں اللہ کے سوا اوروں کی پوجا کروں اور تیری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تجھ سے پہلے ہو چکے انکی طرف (بھی) یہ حکم بھیجا جا چکا ہے کہ اگر تو نے (اللہ کے ساتھ) شرک کیا تو تیرا کیا کرایا (سب) اکارت اور تو ٹوٹے میں پڑ گیا (تو کافروں کا کہنا مت مان) بلکہ اللہ ہی کو پوج اور اسکا شکر گذار رہ
〃	المؤمن	۲	فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝	تو (مسلمانو) خالص خدا ہی کی بندگی کر کے اسکو پکارو اگرچہ کافر اس کو برا مانیں [illegible]
〃	〃	〃	وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ	اور جن (دیوتاؤں) کو یہ کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں (کر سکتے)
〃	〃	۷	هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝	وہ ہمیشہ زندہ ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں خالص اسی کی بندگی کر کے اسکو پکارو سب تعریف اللہ ہی کو سجتی ہے جو سارے جہان کا مالک ہے
〃	〃	۸	قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہہ دے جب میرے پاس میرے مالک کی طرف سے کھلی نشانیاں آ چکیں تو مجھکو اللہ کے سوا اوروں کا پوجنا جنکو تم پکارتے (پوجتے) ہو منع ہوا اور مجھے یہ حکم ہوا کہ اللہ ہی کے سامنے گردن جھکاؤں جو سارے جہان کا مالک ہے
〃	〃	۸	ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝ ذَٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ۝ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝	پھر ان سے کہا جائیگا وہ لوگ کہاں گئے جنکو تم اللہ کے سوا شریک سمجھتے تھے وہ کہیں گے وہ تو ہمارے پاس سے غائب ہو گئے (معلوم نہیں کدھر چلے گئے) بلکہ ہم اس سے پہلے کسی کو پکارتے ہی نہ تھے اللہ کافروں کو ایسا ہی بہکا دیتا ہے (ان سے کہا جائیگا) یہ اسکی سزا ہے جو تم دنیا میں ناحق اتراتے تھے اور اسکی جو تم گھمنڈ مچاتے تھے (اب) دوزخ کے دروازوں میں گھسو ہمیشہ اسی میں رہو غرور کرنے والوں کا کیا برا ٹھکانا ہے
〃	حم السجدۃ	۵	لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۝	سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو (وہ تو تمہاری طرح ایک مخلوق ہیں) اگر تم خالص اللہ کو پوجنا چاہتے ہو تو اس خدا کو سجدہ کرو جس نے انکو پیدا کیا ہے پھر اگر یہ لوگ غرور کریں تو خدا کے پاس جو فرشتے ہیں وہ رات اور دن اسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ کبھی تھکتے ہی نہیں
〃	〃	۶	وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا	اور پہلے (دنیا میں) یہ لوگ جن (دیوتاؤں) کو اللہ کے سوا

ف قریش کے کافروں نے آنحضرت صلعم کو یہ صلاح دی کہ [illegible] اور سب سے زیادہ [illegible] اور جس صورت سے چاہو [illegible] اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف [illegible] شرک [illegible] اللہ تعالیٰ ہمارے پیغمبر سے فرماتا ہے [illegible] شرک کرے تو تیرا کیا کرایا سب اکارت ہو جائیگا [illegible] شرک نہیں ہو سکتا [illegible] ہو اور [illegible] ف [illegible] آپ [illegible] توحید [illegible] ف [illegible] ف [illegible] دنیا میں [illegible] ف [illegible] جاتے رہتے ہیں [illegible] دوزخیوں کے حواس جاتے رہیں گے [illegible] وہ شریک غائب [illegible] ف [illegible] ف [illegible] سجدہ [illegible] عبادت کا سجدہ ہے وہ سوا خدا کے کسی [illegible] شرک ہے بالاتفاق ۱۲ ف خدا کے پاس [illegible] فرشتوں [illegible] ۱۲

ترجمہ	آیت	نمبر	سورۃ	
گر پڑتے ... [illegible] ... سمجھ نہیں ... ان کی کوئی صحت نہیں	... [illegible] ...			
کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا (دوسروں) کو سرپرست بنایا تو سرپرست اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو جلائیگا اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔	أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	۱	الشوریٰ	۴۵
کیا ان لوگوں کے (خدا کے) شریک بنا رکھے ہیں جو انکو دین کا وہ رستہ بتلاتے ہیں جسکا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر حکم کی ہوئی بات نہ ہوتی تو انکا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور گنہگاروں کو بیشک تکلیف کا عذاب (ایک نہ ایک روز) ہونا ہے	أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	۳	"	"
اور خدا کے سوا (وہاں) کوئی انکے حمایتی نہ ہونگے جو انکی مدد کریں۔	وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ	۰	"	"
کیا خدا نے اپنے پیدا کیا اسمیں بیٹیاں (اپنے لیے) لیلیں اور تمکو چھانٹ کر بیٹے دئے اور ان کا تو یہ ہے جب کسی کو اس چیز کے (پیدا) ہونیکی خبر دیجاتی جسکو وہ خدا کیلیے بیان کرتا ہے (یعنے بیٹی پیدا ہونیکی) تو اسکا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور اندر ہی اندر غصہ سے گھٹا رہتا ہے کیا جو گہنے پاتے میں پلتی ہے اور لڑائی جھگڑے میں وہ برابر بات نہیں کر سکتی	أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ۞ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۞ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ	۲	الزخرف	۰
اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے جو ہم پیغمبر بھیج چکے ہیں ان سے پوچھ لے کیا ہمنے خدا کے سوا دوسرے دیوتا ٹھیرائے تھے جنکو لوگ پوجیں	وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ	۴	"	"
بیشک اللہ ہی میرا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے اسی کو پوجتے رہو یہی (توحید) کا سیدھا رستہ ہے۔	إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ	۶	"	"
(اے پیغمبر) کہدے اگر (بالفرض) خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو (سب) پہلے میں انکی پوجا کرتا۔	قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ۝	۰	"	"
اللہ کا فرشتہ کو سوا جنکو پکارتے ہیں وہ تو سفارش ہی نہیں کر سکتے (بچا تو کیا) البتہ جنہوں نے حق بات (توحید) کی یقین کرکر گواہی دی	وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ	۰	"	"
کہدے بھلا دیکھو تو سہی جن (دیوتاؤں) کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھ دکھلاؤ تو انہوں نے زمین میں کیا بنایا یا آسمانوں (کے بنانے) میں انکا ساجھا ہے اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی آسمانی کتاب یا	قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِّن قَبْلِ هَٰذَا أَوْ	۱	الاحقاف	۲۶

ف ... [illegible] ... ۱۲ ف ... اسکو خدا کے لیے تجویز کرتے ہے جس ... [illegible] ... ۱۲ ف خدا ... ۱۲ ف ... [illegible] ... ف ... [illegible] ... بیچاری (لڑکی) جھگڑے کے ... ف ... [illegible] ... پیغمبر دنیا میں آئے سب شرک کے مخالف اور توحید کے ... ف ... [illegible] ... وہ سفارش کر سکتے ہیں جیسے حضرت عیسیٰ یا حضرت عزیر یا ... اللہ تعالےٰ کے ... [illegible] ... سفارش کریگے مگر خدا کے حکم اور مرضی سے باقی بت جھنڈے ... وغیرہ جنکو مشرک پوجتے ہیں وہ تو خود دوزخ کا ایندھن ... [illegible] ... ۱۲

پارہ	سورۃ	آیات	آیت	ترجمہ
			[illegible] وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝	[illegible] کون ہوگا جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک بھی اس کی پکار کا جواب نہ دے اور وہ ان کی پکار سے بے خبر ہیں اور جب قیامت کے دن لوگ اکٹھے کیے جائیں گے (زندہ ہو کر اٹھیں گے) تو وہ ان کے دشمن بن جائیں گے اور ان کی عبادت کا انکار کریں گے
۲۶	الاحقاف	۴	فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝	پھر جن (دیوتاؤں) کو انہوں نے اللہ کے سوا اس کی نزدیکی حاصل کرنے کے لیے خدا بنا رکھا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی (مدد کیا خاک کرتے) وہ تو ان سے غائب ہو گئے اور ان کا جھوٹ اور بناوٹ جو وہ جوڑا کرتے تھے یہ حال ہوا
"	الفتح	۳	قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ	کہہ دے (اس بہانے سے کیا فائدہ) بھلا اگر اللہ تم کو کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا کچھ نفع دینا چاہے تو اس کے مقابل میں تمہارے لیے کسی کا کچھ چل سکتا ہے۔
۲۷	الذّٰریٰت	۳	وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	اور اللہ کے سوا اور کوئی خدا مت بناؤ میں اس کی طرف سے تم کو کھول کر ڈر سنانے والا ہوں
"	الطور	۲	اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝	کیا (اے مشرکو) خدا کی تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں
"	"	۲	اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	یا اللہ کے سوا کوئی اور ان کا خدا ہے اللہ تو ان کے شرک سے پاک ہے
"	النجم	۱	اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	(مشرکو) بھلا بتلاؤ تو سہی لات اور عزّیٰ اور تیسرا اور ایک بت منات (یہ کس کام کے ہیں) تم کو تو مرد دیئے (بیٹے ملے) اور پروردگار کو عورتیں (بیٹیاں) یہ تو اگر ہو تو ایک بھونڈی تقسیم ہے۔ یہ بت تو نرے نام ہی کے نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے اپنے سے تراش لیے ہیں اللہ نے تو ان کے (معبود ہونے کی) کوئی سند نہیں اتاری۔
۲۸	التغابن	۲	مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	جو مصیبت آتی ہے وہ اللہ کے حکم ہی سے آتی ہے۔
۲۹	الملک	۲	اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝	بھلا (مشرکو) تمہارا ایسا کون لشکر ہے جو (مصیبت کے وقت) تمہاری مدد کرے گا کافر دھوکے ہی میں ہیں (شیطان کے فریب میں آ گئے ہیں) بھلا اگر اللہ اپنی روزی اتارنا روک لے (بارش بند کر دے) تو تم کو کون روزی دے گا بات یہ ہے کہ کافر شرارت (سرکشی) اور نفرت ہی پر اڑے ہوئے ہیں

[illegible]

	[illegible]		[illegible] ... قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝	[illegible] ... کہدے وہی خدا ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا کیا ... بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (زمین کے اندر) ... اُتر جائے ... تو پھر خدا کے سوا اور کون ہے جو تمکو ستھرا پانی لا دے گا
٠	القلم	٢	اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝	یا انہوں نے (خدا تعالیٰ کے) شریک بنا رکھے ہیں پس اگر سچے ہیں تو ان شریکوں کو (سامنے) لائیں ف
٠	الجن	١	وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝	اور سجدیں اللہ ہی کی (عبادت کے لیے) ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کا پوجا مت کرو ف
٠		٢	قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۝ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ	(اے پیغمبر) کہدے میں تو بس اپنے مالک کا پوجا کرتا ہوں (خدائے واحد کا) اور کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا (اے پیغمبر) کہدے میں تمہارے نقصان یا نفع کا اختیار نہیں رکھتا (اے پیغمبر) کہدے مجھ کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی نہیں بچا سکتا (وہی بچائے تو بچا) اور اسکے سوا کہیں مجھکو پناہ نہیں مل سکتی (میرا کچھ اختیار نہیں) مگر اللہ کا حکم اور اسکے پیغام پہونچا دینا (میرا کام ہے اور یہی میرے اختیار میں ہے)
٣٠	البينة	١	وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝	حالانکہ اہل کتاب کو (خود انکی کتابوں میں) یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کو پوجیں یک طرف کے ہو کر خالص اُسی کی بندگی کریں اور نماز کو درستی سے ادا کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور یہی دین ٹھیک ہے
٠	الكافرون	١	قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝	(اے پیغمبر ان مکہ کے کافروں سے) کہدے کافرو میں ان (بتوں) کو نہیں پوجتا جنکو تم پوجتے ہو اور نہ میں جس (خدا) کو پوجتا ہوں اُسکو تم پوجتے ہو اور نہ میں آیندہ اُن (بتوں) کو پوجونگا جن کو تم نے پوجا اور نہ تم آیندہ اُس (خدا) کو پوجوگے جسکو میں پوجتا ہوں تم کو تمہارا دین (پسند) مجھ کو میرا دین۔

صِفَاتُ اللّٰهِ الثُّبُوْتِيَّةُ — باب اللہ تعالیٰ کے صفات ثبوتی

[illegible] ... ف کافر پیغمبر اور مسلمانوں کی نسبت زمانے کی گردش کا انتظار کرتے تھے ... [illegible]

			والسّلمیۃ و اسمائہٖ	اور سلمی اور اللہ تعالیٰ کے نام۔
۱-	الفاتحہ	۱	اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝	بڑا مہربان رحم والا۔
"	"	"	مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝	انصاف کے دن کا مالک۔
"	البقرۃ	۳	هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ق ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝	وہی خدا ہے جس نے تمہارے لئے سب کچھ جو زمین میں ہے بنایا پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سات آسمان ہموار بناکے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے ۱؎
"	"	۱۳	اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝	کیا تجھکو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں اور خدا کے سوا مسلمانو نہ تمہارا کوئی حمایتی ہے نہ مددگار ۲؎
"	"	۱۴	بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝	نیا نکالنے والا (یعنے ایجاد کرنیوالا) آسمان اور زمین کا اور جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو فرماتا ہے ہو جا وہ ہو جاتا ہے۔
"	"	۱۶	صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ؗ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝	(مسلمانو) کہو اللہ نے ہمکو رنگ دیا اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہے اور ہم اُسیکا پوجا کرتے ہیں ۳؎
۲	"	۲۲	وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ	(اے پیغمبر) جب میرے بندے تجھ سے میرا حال پوچھیں (کہ میں کہاں ہوں) تو کہدے ۴؎
۳	"	۳۴	اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا خدا نہیں وہ زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا نہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے اسکے حکم کے کون اسکے پاس سفارش کرسکتا ہے جو انکے (یعنے لوگوں کے) پہلے گذرا اور جو انکے بعد ہوگا وہ سب جانتا ہے اور وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کو نہیں جانتے مگر جتنا وہ چاہتا ہے اسکی کرسی کے اندر آسمان اور زمین سب آگئے ہیں اور انکا تھامنا اُس پر بھاری نہیں ہے اور وہ اونچا ہے بڑا ۵؎
"	"	۴۰	لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ	اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور تم اپنے دل کی بات کھولو یا اُسکو چھپاؤ اللہ تعالیٰ اُسکا حساب تم سے لیگا پھر جسکو وہ چاہے گا بخشدیگا اور جسکو چاہے گا عذاب

۱؎ تمہارے لیئے یعنے تمہارے فائدے اور استعمال کے لیئے بعضوں نے اس آیت سے دلیل لی ہے کہ کسی شی کا کھانا حرام ہے کیونکہ زمین کی چیزوں میں وہ داخل نہیں ہے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے کیونکہ زمین کی سب چیزیں اسکے لیئے بنائی گئی ہیں۔ اس آیت سے یہی نکلتا ہے کہ پہلے زمین بنائی گئی پھر آسمان لیکن سورہ والنازعات میں ذکر ہے والارض بعد ذلک دحٰہا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پہلے بنا ہے اس اشکال کا جواب یہ ہے کہ پہلے حق سبحانہ نے آسمان کا مادہ تیار کیا پھر زمین کو بنایا اسکو پھیلایا اور اسکی سب چیزیں پیدا کیں پھر دوبارہ آسمان کی طرف چڑھا اور اسکو سات طبقوں پر مرتب کیا حدیث میں ہے کہ ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک پانسو برس کی راہ ہے [illegible] اور مجاہد [illegible] نے استوی کے معنے [illegible] اور علا کے کیئے ہیں یعنے چڑھ گیا اور بلند ہوا شاہ عبدالقادر صاحب نے بھی استوی کا ترجمہ چڑھ گیا کیا ہے ۱۲ [illegible] تو بادشاہ کو ہر طرح کا اختیار ہوتا ہے [illegible] [illegible]

			وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	... اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے ف
۳	آل عمران	۱	الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝	اللہ تعالیٰ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ زندہ ہے سب کا تھامنے والا
۳	آل عمران	۵	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	بیشک اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں وہی ماں کے پیٹ میں جسطرح چاہتا ہے تمہاری تصویر بناتا ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں زبردست ہے حکمت والا۔
۳	″	۳	قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	کہدے جو کچھ تمہارے جی میں ہے اسکو چھپاؤ یا کھولو اللہ کو معلوم ہے اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے ف
۴	″	۱۱	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝	اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی انتہا ہے ف
″	″	۱۳	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جسکو چاہے بخشدے اور جسکو چاہے عذاب کرے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔
″	″	۱۶	بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝	بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا کارساز ہے اور اسکی مدد سب سے بہتر ہے ف
″	″	۱۹	ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝	یہ عذاب، ان کاموں کا بدلہ ہے جنکو تم نے اپنے ہاتھوں کے آگے بھیجا یعنے بطور توشۂ آخرت کے، اور اسوجہ سے کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ف
″	″	″	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں و زمین میں اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے ف
۵	النساء	۶	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝	اللہ تعالیٰ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر کوئی نیکی ہو تو اسکو دونا کردیتا ہے اور (اسکے علاوہ) اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے
″	″	۱۸	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝	اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے ف
″	″	۱۹	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔
″	″	″	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى	اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

ف بعضوں نے کہا دل کی بات پر مواخذہ نہ ہوگا مگر گواہی کی چھپانے پر مواخذہ ہوگا اور عمل کی بات سے اس آیت میں یہی مراد ہے بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے۔ صحیح یہی ہے کہ آیت منسوخ ہے پہلے ایسا ہی سمجھا کہ دل میں جو بات آوے اسکی پرسش ہوگی تو صحابہ بہت گھبرائے اور آنحضرت سے عرض کیا کہ دل ہمارا اختیار میں نہیں ہے آپ نے فرمایا کہو سمعنا واطعنا [illegible] امن الرسول [illegible] دل کی بات معاف ہوگئی ۱۲ ف [illegible] عرش سے [illegible] اور بصیر [illegible] دیتا ہے اور ایک ذرہ بھی اس سے پوشیدہ نہیں ۱۲ ف یعنے ہر ایک آدمی کا ایک نیا نقشہ اور نئی صورت ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نشانی ہے کہ باوجود دیکہ دنیا میں کروڑوں آدمی ہیں مگر ہر ایک کا [illegible] کسی کا کوئی ہے ۱۲ ف یعنے کافروں سے [illegible] اور ظاہر میں [illegible] دوستی کرتے ہیں تو کچھ فائدہ نہ ہوگا اللہ کو دل کی بات معلوم ہے بعضوں نے کہا یہ کافروں سے خطاب ہے [illegible] حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دشمنی [illegible] اللہ تعالیٰ جانتا ہے ۱۲ ف اسکے علم اور قدرت دونوں وسیع ہیں تو اس سے ڈرنا چاہیے کیونکہ ایسے حاکم سے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں [illegible] سب اسی کے سامنے آخر میں پیش ہونگے اور وہ ہر ایک کو اسکا بدلہ دیگا ۱۲ ف [illegible] تم کو عذاب کرنا سزا ہے تمہارے اعمال کی تو یہ ظلم نہ ہوگا ۱۲ [illegible] ثواب نہیں کرنیکا [illegible] دیتا ہے یعنے اسکا ثواب دوگنا کر دیتا ہے ۱۲ ف [illegible] سب کو گھیرے ہوئے ہے ۱۲

			إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا	اور اللہ تعالیٰ ... اگر وہ چاہے تو اے لوگو تمکو فنا کردے اور تمہارے بدلے دوسروں کو پیدا کر دے اور اللہ ایسا کرنے پر قادر ہے ف
٦	النساء	٢١	إِن تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَن سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا	اگر تم (لوگو کسی کے ساتھ) کھلم کھلا بھلائی کرو یا چھپا کر کرو یا کوئی قصور معاف کردو تو اللہ بھی (اسی طرح کی) قدرت رکھکر معاف کرتا ہے ف
٦	المائدة	٣	وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں اور انکے بیچ میں وہ جو چاہتا ہے بناتا ہے ف اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔
٦	٦	٣	وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ	اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین اور انکے بیچ میں اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ف
٦	٦	٦	أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں وہ جسکو چاہے عذاب دیتا ہے اور جسکو چاہے معاف کردیتا ہے اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے ف
٦	٦	٩	بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ	بلکہ اسکے دونو ہاتھ کشادہ ہیں جسطرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔
٧	٦	١٣	اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	جانے رہو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان (بھی) ہے ف
٦	٦	١٦	لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	آسمانوں اور زمین اور ان کے بیچ میں اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے ف
٦	الانعام	١	يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ	تمہاری چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے اور تمہارے کام (بھی) جانتا ہے ف
٦	٦	٢	قُل لِّمَن مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُل لِّلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	(اے پیغمبر) کہدو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ سب) کس کا ہے کہدے اللہ ہی کا ہے اسنے آپ ہی (بندوں پر) مہربانی اپنے اوپر لازم کرلی ہے ف
٦	٦	٢	وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	اور جتنی چیزیں رات اور دن میں بستی ہیں وہ (سب) اسی (خدا) کی ہیں وہ سنتا ہے (انکے حالوں کو) جانتا ہے۔
٦	٦	٢	فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ	آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ (خدا سب کو) کھلاتا ہے اور اسکو کوئی نہیں کھلاتا ف
٦	٦	٢	وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ	اور وہ اپنے بندوں پر زبردست ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے ف

ف کہ اپنی مخلوقات میں سے جن کو چاہے دم کے دم میں دنیا سے اٹھا لیوے اور انکے بدلے دوسروں کو لاکر یہاں بسا دے وہ تو ایسا قادر مطلق ہے کہ اگر چاہے تو لاکھوں کروڑوں ایسے عالم آسمان و زمین دم بھر میں پیدا کردے اسی طرح دم بھر میں فنا کردے اس سے اسکی بے نیازی معلوم ہوتی ہے ابن عباسؓ نے کہا یہ خطاب ہے مشرکوں اور منافق لوگوں کو ف ... سب قدرت ہے جو چاہے سو کرے پھر بھی گناہ کی سزا جلد نہیں دیتا معاف کرتا ہے ف آدم کو بن ماں باپ کے پیدا کردیا تو عیسیٰ علیہ السلام کو بن باپ کے پیدا کرنا کیا مشکل ہے ف یہود حضرت عزیرؑ کو اور نصاریٰ حضرت مسیحؑ کو اللہ کا بیٹا کہتے تھے ... ف ... حدیث میں ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ داہنے ہیں ... اس آیت سے رد ہوتا ہے ان لوگوں کا جو ید کے معنے نعمت یا قدرت کے لیتے ہیں ... آیتوں اور حدیثوں کو تسلیم کرتے ہیں ... ۱۲

۷		۴	فِي الظُّلُمٰتِ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	... اور جسکو چاہتا ہے سیدھے رستے پر لگاتا ہے جس کو چاہے اسے گمراہ کرے اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لگادے۔
۷	الانعام	۷	وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا ف۱ اور جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اُسکو (بھی وہی) جانتا ہے اور ایک پتہ نہیں گرتا مگر اسکو معلوم رہتا ہے ف۲ اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں ف۳ اور نہ کوئی ہرا نہ کوئی سوکھا جو کھلی کتاب (لوح محفوظ میں) نہ ہو ف۴ اور وہی خدا ہے جو رات کو تم کو سلادیتا ہے ف۵ اور دن میں جو (کام) تم کر چکے تھے اُسکو جانتا ہے پھر سونے سے تم کو ایک مقرر مدت پوری ہونے کے لئے جگاتا ہے پھر اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے پھر جو کچھ تم (دنیا میں کیا کرتے تھے) وہ تم کو جتلا دے گا۔
۷	الانعام	۸	وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝	اور وہ زبردست ہے اپنے بندوں کے اوپر (عرش معلی پر) ف۷ اور تم پر چوکیدار (فرشتے) مقرر کرتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اُسکی جان اٹھالیتے ہیں اور وہ (حکم میں) کوتاہی نہیں کرتے پھر یہ سب بندے خدا کی طرف لوٹائے جاتے ہیں جو اُنکا حقیقی مالک ہے سن لو اُسی کا حکم چلتا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ف۹
۷	الانعام	۸	قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے اُسی کو یہ قدرت ہے کہ اوپر سے تم پر عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں کے تلے سے یا تم میں پھوٹ ڈالکر کئی گروہ کردے اور ایک کو دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکھائے دیکھ ہم کس طرح پھیر پھیر کر آیتوں کو بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں اور قرآن کو تیری قوم (قریش) نے جھٹلایا اور وہ سچ ہے (اے پیغمبر) کہدے میں تمپر داروغہ نہیں ہوں ہر خبر کا ایک ٹھیرا ہوا وقت ہے اور اب تم کو معلوم ہو جائیگا۔
۷	الانعام	۹	وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ عٰلِمُ الْغَيْبِ	اور جس دن فرمائیگا ہو جا وہ ہو جائیگی اسکی بات سچی ہے اور جس دن صور (نرسنگا) پھونکا جائیگا اس دن اُسی کی بادشاہت ہوگی وہ غائب

ف۱ اس آیت سے صاف نکلا کہ منجم اور پنڈت اور رمال اور جفار یہ سب جھوٹے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو آئندہ کی بات معلوم نہیں [illegible] کل کو کیا ہوگا [illegible] حدیث میں ہے کہ جو کوئی نجومی یا پنڈت کے پاس جائے اس نے قرآن کا انکار کیا ابن مسعود نے کہا تمہارے پیغمبر کو سب باتیں ملیں مگر غیب کا علم نہیں ملا [illegible] [illegible]

اور حاضر و سب کا جاننے والا ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے	وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝			
بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا ہے زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالنے والا ہے یہی تو تمہارا خدا ہے پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو صبح کی روشنی (لو) پھوٹنے والا اور رات کو اسنے آرام کے لیے اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے بنایا یہ زبردست علم والے خدا کا باندھا ہوا اندازہ ہے۔	إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝	۱۲	الانعام	۷
وہ آسمانوں اور زمین کا انوکھا پیدا کرنیوالا ہے۔ وہی ہر چیز کا پیدا	بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	۱۳	〃	〃
آنکھیں اس کو نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے اور وہ مہربان ہے خبردار ف	لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝	〃	〃	〃
اور تیرے مالک کا فرمانا سچائی اور انصاف کے ساتھ پورا ہوا اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے	وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝	۱۴	〃	۸
بے شک تیرا مالک جو کوئی اسکی راہ سے بہکتا ہے اسکو خوب جانتا ہے اور وہ راہ چلنے والوں کو (بھی) خوب جانتا ہے۔	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝	〃	〃	〃
تو جس شخص کو اللہ تعالیٰ راہ پر لگانا چاہتا ہے اسلام قبول کرنے کے لیے اسکا سینہ کھول دیتا ہے (وہ خوشی سے مسلمان ہو جاتا ہے) اور جس شخص کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اسکا سینہ تنگ بہت تنگ کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے جو لوگ ایمان نہیں لاتے اللہ تعالیٰ اسی طرح ان پر عذاب بھیجتا ہے	فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	۱۵	〃	〃
یہ (پیغمبروں کو بھیجنا) اس وجہ سے ہے کہ تیرا مالک بستیوں کو ظلم سے اجاڑنا نہیں چاہتا جب وہاں کے لوگ (بیچارے) بے خبر ہوں اور ہر ایک کو درجے ہیں اپنے اپنے عملوں کے موافق اور تیرا مالک ان کے کاموں سے بے خبر نہیں ہے اور تیرا مالک بے پرواہ ہے رحم والا۔ اگر چاہے تو تم کو اٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہارا جانشین (قائم مقام) بنا جیسے دوسرے لوگوں کی نسل سے تم کو پیدا کیا جس چیز کا تم سے	ذَٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ	۱۶	〃	〃

ف اپنے بندوں کی نظر سے جو غائب ہیں اور جو ان کے سامنے حاضر ہے خدا سب کو جانتا ہے اسکے لیے کوئی چیز غائب نہیں سب حاضر ہی حاضر ہے ۱۲ [illegible]
[illegible]

(باقی [illegible])

			[illegible] تُكْذِبُوْنَ ○	وہ ڈرو [illegible] ہے اور تم اسکو نہیں سمجھتے
۸	الانعام	۱۸	قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○	(تو کہہ دے [illegible]) اللہ تعالیٰ ہی کی دلیل زبردست ہے پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ پر لگا لیتا ف
〃	الاعراف	۷	اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○	بے شک تمہارا مالک اللہ تعالیٰ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر تخت پر چڑھا رات سے دن کو ڈھانپتا ہے رات دن کے پیچھے لگی دوڑی آرہی ہے اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا وہ حکم کے تابعدار ہیں سن لو اسی نے سب کچھ بنایا اسی کی حکومت ہے اللہ تعالیٰ کی بڑی برکت ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ف
۹	〃	۲۲	مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○	جس کو اللہ تعالیٰ نے راہ پر لگائے وہی راہ پاتا ہے اور جن کو وہ گمراہ کرے وہ تباہ ہوئے ف
〃	〃	〃	وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○	اور اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں اسکو انہی ناموں سے پکارو اور جو لوگ اسکے ناموں میں بے دینی کرتے ہیں اُن کو چھوڑ دو وہ اپنے کیے کا بدلہ قریب پائیں گے ف
〃	〃	۲۳	مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○	جس کو خدا گمراہ کرے اسکو کوئی راہ پر لگانے والا نہیں اور وہ ان کافروں کو اپنی شرارت میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے
〃	〃	۲۴	اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○	میرا تو سنبھالنے والا اللہ تعالیٰ ہے جس نے قرآن کو اتارا اور وہی نیک بندوں کا حامی ہے۔
۱۰	الانفال	۷	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○	یہ اسلیے کہ اللہ تعالیٰ جو نعمت کسی قوم کو دیتا ہے تو پھر اسکو بدلتا نہیں جب تک وہی قوم اپنے دل کی حالت کو نہیں بدلتی اور اس لیے کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا جانتا ہے ف
۶	النساء	۲۳	وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ○	اور موسیٰ سے تو اللہ تعالیٰ نے منہ بول کر باتیں کیں ف
۱۰	التوبۃ	۱	فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ۔	تو اسکو پناہ دے جب تک وہ اللہ تعالیٰ کا کلام سن لے
〃	〃	۱۰	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ	کیا انکو (یہی) معلوم نہیں کہ اللہ تو انکے بھید کی کانا پھوسی (سب) جانتا ہے

ف یا اس سے بچ نہیں سکتے یا بھاگ نہیں سکتے ۱۲ ف لیکن انکی مشیت یہی ہے کہ کچھ لوگ ہدایت پر رہیں کچھ گمراہی پر اور بہشت اور دوزخ دونوں آباد ہوں اسکی حکمت اور مصلحت یہی ہے جانتا ہے زبردست دلیل سے مراد اسکی کتابیں اور اسکے رسول اور معجزے ہیں ۱۲ ف دن سے مراد مقدار وقت ہے جو دنیا کے دن میں ہوتا ہے یعنے بارہ گھنٹے بعضوں نے [illegible] اتوار کے دن شروع کیا اور جمعہ کے دن ختم کیا۔ اللہ اگر چاہتا تو ایک لحظہ میں یہ سب آسمان اور زمین بنا دیتا مگر اپنے بندوں کو آہستگی کے ساتھ کام کرنے کی تعلیم [illegible] زمین و آسمان بنانے کے بعد ۱۲ ف تمام انتظام کرنے کو تو وہ مالک اپنے تخت (عرش) پر بیٹھ کر ساری دنیا کی ایک ایک رگ کو دیکھتا ہے اور ہر چیز کی خبر رکھتا ہے [illegible] اہل حدیث نے استوی کے یہی معنے لیے ہیں کہ عرش پر بلند ہوا [illegible] اور معتزلہ اور جہمیہ نے اسکی تاویل کی ہے کہ استوی سے مراد یہ ہے کہ عرش پر غالب ہوا [illegible] غالب تو وہ پہلے سے تھا اور ہر وقت ہر چیز پر غالب ہے [illegible] اس آیت میں ہے اسکے معنے [illegible] اور تفصیل اس مسئلہ کی [illegible] استوا اس پروردگار عالم کی ایک صفت ہے جیسے سمع اور بصر وغیرہ اور اس سے ظاہری معنے بلا تاویل مراد ہیں البتہ اس کی کیفیت مجہول ہے [illegible] اور تمام اہل حدیث کا رضوان اللہ علیہم اجمعین ۱۲ ف اسکی کرامات سے ۱۲ ف خود کچھ نہیں کر سکتے اس سے ان لوگوں کا خیال غلط ہوا جو کہتے ہیں [illegible] کی گردش سے دنیا میں سب کام ہوتے ہیں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ بڑا ہے یا اللہ بلند ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ۱۲ ف ۹ انکو کوئی راہ پر نہیں لگا سکتا [illegible] اللہ تعالیٰ کی صفتیں [illegible] جس کو اللہ راہ پر لگائے اس کو کوئی نہیں بھٹکا سکتا اور جس کو وہ بھٹکائے اس کو کوئی راہ پر نہیں لگا سکتا [illegible] اور سب سے [illegible] وہ کلام کہ جو (زبان سے) نکالے جاویں [illegible]
اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جائے گی ۱۲ (نسائی) [illegible]

۲۸	المجادلۃ	۱۳ ۳	[illegible] رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ [illegible]	[illegible] اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا [illegible]
۱۱	التوبۃ	۱۴	وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ إِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝	اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو راہ پر لانے کے بعد پھر گمراہ کرے جب تک انکو وہ باتیں نہ بتا دے جن سے وہ بچتے رہیں بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے بیشک آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے وہی جِلاتا اور وہی مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا (اے مسلمانو) کوئی حمایتی ہے نہ مددگار۔
〃	یونس	۱	إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيْعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهٖ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝	(لوگو) بیشک تمہارا مالک اللہ تعالیٰ ہے جس نے چھ دن میں آسمان اور زمین کو بنایا پھر (اپنے تخت پر چڑھ) کر دنیا کا انتظام کر رہا ہے (اسکی درگاہ میں) کوئی سفارشی نہیں ہو سکتا جب تک اسکا حکم نہ ہو یہی اللہ تعالیٰ تو تمہارا مالک ہے تو اسی کا پوجا کرو کیا تم غور نہیں کرتے ؟
〃	〃	۳	وَاللّٰهُ يَدْعُوْا إِلٰى دَارِ السَّلٰمِ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اور اللہ (لوگوں کو) اُس گھر کی طرف بلاتا ہے جو بچا ہوا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے
〃	〃	۵	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا وہ خود اپنے اوپر آپ ظلم کیا کرتے ہیں
〃	〃	۶	أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	سُن لو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سُن لو اللہ کا وعدہ سچ ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے وہی جِلاتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (قیامت کے دن)
〃	〃	۷	وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَأْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا إِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ	اور (اے پیغمبر) تو کسی حال میں ہو (کوئی کام کرتا ہو) اور قرآن میں سے کچھ بھی پڑھ کر سناوے اور (اے لوگو) تم کوئی بھی کام کرو جب تم اُس میں لگے رہتے ہو ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں اور تیرے مالک سے چیونٹی برابر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں اور نہ چیونٹی سے کم نہ اُس سے بڑی کوئی چیز ہے جو کھلی کتاب (لوح

[illegible] ۔۔۔ منافقوں کی [illegible] اسلام پر عیب لگانے کی غرض سے [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] جنت ہے کیونکہ [illegible] جنت والوں کو سلام کرینگے [illegible] ۔۔۔ [illegible]

			آياتٍ ... كِتَابٍ مُّبِينٍ	محفوظ) میں منہ ہو۔
١١	یونس	،	أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝	٦٦ سُن رکھو جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے ہیں ف اور جن لوگوں کی (یہ مشرک) پیروی کرتے ہیں اللہ کے سوا انکو پکارتے ہیں وہ شریک نہیں ہیں ف (یہ مشرک) اور کچھ نہیں صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ نہیں مگر خیال دوڑاتے ہیں ف
″	″	١٠	وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَن فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝	٩٩ اور اگر تیرا مالک چاہتا تو زمین میں جتنے لوگ ہیں ف سب ایمان لے آتے کیا تو لوگوں کو زبردستی مومن بنائے گا ف اور کوئی شخص اللہ کے بحکم ایمان نہیں لا سکتا اور اللہ انہی لوگوں پر گندگی ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ف
١١و١٢	هود	١	أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۚ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝	٧٦ (اے پیغمبر) سن رکھو یہ کافر اللہ سے (اپنا حال) چھپانے کے لیے اپنے سینوں کو موڑ لیتے ہیں سن لے یہ جسوقت اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں ف اُسوقت بھی جو کام یہ چھپا کر کرتے ہیں یا کھلم کھلا اللہ اسکو جانتا ہے وہ تو دلوں تک کا بھید جانتا ہے ف اور زمین پر جو جانور چلتا پھرتا ہے اسکی روزی اللہ پر ہے اور وہی جانتا ہے کہ کہاں رہیگا اور کہاں مریگا ف سب کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے
١٢	″	٩	وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝	٧٧ اور ہمنے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا ف لیکن انہوں نے خود اپنے اوپر آپ ظلم کیا ف پھر جب تیرے مالک کا عذاب آیا انکے وہ (جھوٹے) معبود جنکو اللہ کے سوا پکارتے تھے کچھ انکے کام نہ آئے بلکہ اور زیادہ تباہی کے باعث ہوئے۔
″	″	١٠	وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝	٩٨ اور تیرا مالک ایسا نہیں کہ ظلم سے بستیوں کو تباہ کردے اور وہاں کے رہنے والے نیک ہوں ف
″	″	،	وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ	٩٩ اور اگر تیرا مالک چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی راہ پر لگا دیتا ف لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ف مگر جنپر تیرا مالک فضل کرے ف اور اسی ف لیے انکو پیدا کیا۔

ف معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے عرش مقدس پر بیٹھ کر دنیا کی رتی رتی سب چیزوں کو دیکھ رہا ہے اور اسی طرح ہر شخص کے ہر ایک کام اور ہر ایک حال کو جانتا ہے اور باطل ہوا ان بیوقوف فلاسفہ
کا قول جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ صرف کلیات کو جانتا ہے ۱۲ ف بلکہ ان لوگوں نے انکو خدا کا شریک سمجھ لیا ہے حقیقت میں انکا وجود ہی نہیں ہے یا ہے تو وہ بھی اوروں کی طرح اللہ تعالیٰ
کے بندے اور غلام ہیں ۱۲ ف محض خیالی پلاؤ پکاتے ہیں اور دلیل کی طرف دیکھتے اگر دلیل میں غور کرتے تو انکو صاف معلوم ہوتا کہ خدائے برحق واحد اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک اور ساجھی نہیں ہو سکتا ۱۲ ف
آدمی اور جن اور شیطان ۱۲ ف آنحضرت صلعم کو شفقت کی راہ سے یہ خواہش تھی کہ اللہ کے سب بندے ایماندار بن جاویں حکم ہوا کہ یہ ہونیوالی بات نہیں تم کاہیکو رنج کرتے ہو ۱۲ ف شرک اور کفر
کی ۱۲ ف غور نہیں کرتے بس اپنے باپ دادا کی تقلید پر مرتے ہیں ۱۲ ف اپنا سارا بدن چھپا لیتے ہیں ۱۲ ف کافر کہتے تھے جب ہم اپنے کپڑے اوڑھ لیں اور دروازے بند کر لیں اور سینہ کو موڑ کر
رہیں آنحضرت کی دشمنی رکھیں تو ہمارے حال سے کون واقف ہوگا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف یا کہاں پیدا ہوگا کہاں گڑیگا ۱۲ ف بے قصور ہلاک نہیں کیا ۱۲ ف برے کام کئے اُسکی
سزا ملی ۱۲ ف مالک اگر نیکوں کو بھی وہ تباہ کردے تو اُسکو ظلم نہیں کہہ سکتے کیونکہ ظلم یہ ہے کہ دوسرے کے ملک میں زبردستی تصرف کرے اللہ کے تو سب ملک ہیں مگر بظاہر ظلم معلوم ہو
تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایسا کبھی نہیں کرتا وہ بڑا رحیم و کریم ہے ۱۲ ف سب کی ایک ہی امت کر دیتا یا سب مومن اور موحد ہو جاتے یا سب کافر و مشرک رہتے ۱۲ ف طرح طرح کے دین طرح طرح کے مذہب
اور خیالات ہی ہیں یا اللہ تعالیٰ کی کچھ حکمت ہے دوزخ اور بہشت دونوں کو آباد کرنا منظور ہے ۱۲ ف وہ اختلاف نہیں کرینگے سب ملکر حق بات کو اختیار کر لیں گے ۱۲ ف اختلاف یا فضل و کرم کے ۱۲
... ہی کے ملک ہیں جب وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ملک ہوئے تو اور حیوانات یا نباتات یا جمادات بھی اسی کے ملک ہوں گے ۱۲ عمه اسکل ... اقوال الخ ۱۲

۱۲	ہود	۱۰	وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝	اور آسمان اور زمین میں جو کچھ غیب کی (چھپی ہوئی) باتیں ہیں وہ سب اسی کو معلوم ہیں اور آخیر ہر کام کی انتہا اسی کی طرف ہے تو اسی کا پوجا کر اور اسی پر بھروسا رکھ اور تیرا مالک انکے کاموں سے غافل نہیں ہے
۱۳	الرعد	۲	اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝	اللہ تو جانتا ہے ہر مادہ جو اپنے پیٹ میں اٹھائے ہوئے ہے اور پیٹ جو گھٹتے بڑھتے ہیں اور اس نے ہر چیز کا اندازہ باندھ رکھا ہے چھپی اور کھلی جانتا ہے اور وہ (سب سے) بڑا ہے بلند تم میں جو کوئی چپکے سے بات کہے اور پکار کر کہے (دونوں اسکے نزدیک) برابر (اور اسی طرح) جو کوئی اندھیری رات میں چھپ رہا ہو اور جو دن دہاڑے کھلا پھرتا ہو
〃	〃	〃	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ	بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں اور جب اللہ کسی قوم کو تباہ کرنا چاہے تو کوئی اسکو ٹال نہیں سکتا اور اللہ کے سوا کوئی انکا والی نہیں۔
〃	〃	۳	اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۝	اللہ جسکو چاہتا ہے فراغت سے روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے اسکو تنگی سے دیتا ہے
〃	〃	۴	قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝	کہدے اللہ جنکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع ہوتے ہیں انکو اپنی راہ بتاتا ہے۔
〃	〃	〃	اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۝	کیا (ابھی تک) مسلمان یہ نہیں سمجھے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو راہ پر لگا دیتا (کچھ نشانی کی بھی حاجت نہ رہتی)
〃	〃	۶	يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝	(پھر جو تقدیر اللہ نے لکھ رکھی ہے اس میں سے) جو اللہ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اصل کتاب (لوح محفوظ) اسکے پاس ہے
〃	〃	〃	وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	اور اللہ (جو چاہتا ہے وہ) حکم دیتا ہے اسکے حکم کا کوئی ٹالنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔
〃	ابراہیم	۱	فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اب بھی اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے
〃	〃	۳	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ	(اے پیغمبر) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ بنایا ہے وہ اگر چاہے تو (ابھی) تم کو مٹا دے اور

ف۱ سب کو اسی کے پاس جانا ہے ۱۲ ف۲ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ اگر کوئی خدا تعالیٰ کو پوجا کرے مگر اس پر بھروسا نہ رکھے دوسرے لوگوں کو بھی نفع اور نقصان کا مالک سمجھے تو اسکی عبادت کچھ کام نہ آوے گی [illegible] توحید اور توکل کے صرف خدا اللہ کا پوجا کر لینے سے آدمی مومن نہیں ہوتا ۱۲ ف۳ وہ تیرا مطلب پورا کر سکتا ہے [illegible] جو نہیں ہوتا خدا سے [illegible] اولیاء سے ۱۲ [illegible]
[illegible] ف اس سورت میں [illegible] جو کوئی اسکو دل لگا کر پڑھے تو اسکا دل نرم ہو جاتا ہے ۱۲ ف ایک بچہ ہے [illegible]
[illegible] یا بصورت نیک یا بد [illegible] ۱۲ ف کوئی کچھ ناقص پیدا ہوتا ہے کسی کے معمول سے زیادہ کوئی عضو بڑھ جاتا ہے [illegible]
[illegible] کبھی بچوں کی تعداد میں کمی ہوتی ہے کبھی زیادتی [illegible] ف دو طرح کی چیزیں [illegible] عرش [illegible]
[illegible] اسکی ذات مقدس عرش پر ہے تو وہ سب سے اونچا ہوا اور سب سے بلند اہل حدیث کا یہی قول ہے ۱۲ ف وہ ہر ایک بات سن لیتا ہے ۱۲ ف۱ وہ بھی اس کے نزدیک برابر ہیں [illegible]
[illegible] مطلب یہ ہے کہ اس کے علم اور سمع اور بصر سے کوئی چیز چھپ نہیں سکتی ۱۲ ف۱ کسی قوم پر سے اپنی نعمت اٹھا نہیں لیتا ۱۲ ف جو تباہی سے انکو بچائے ۱۲ [illegible]
[illegible] نشانیاں دی گئی تھیں [illegible] قسمت میں [illegible] کرنے کی مجال نہیں ۱۲ [illegible]

			جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ۝	نئی خلقت لاکر بسائے اور اللہ کو یہ مشکل نہیں ہے۔
۱۳	ابراھیم	۴	وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ ۝	اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔
۵	۵	۵	اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝	اللہ تو وہی ہے جسنے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی برسایا پھر تمہارے کھانے کے لیئے اس پانی سے میوے نکالے اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں دیا کہ اسکے حکم سے سمندر میں چلیں اور ندیاں تمہارے اختیار میں دیں اور سورج اور چاند کو تمہارے کام میں لگایا وہ دونوں اپنے دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی (تمہارے کام میں لگایا) اور جو تم نے اُس (خدا) سے مانگا وہ اُسنے تمکو دیا اور اگر اللہ کی نعمتوں کو گنو تو پورا گن نہ سکوگے بیشک آدمی بڑا بے وفا بڑا ناشکرا ہے
۶	۵	۶	وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ	اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں
۵	۵	۷	فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝	تو (اے پیغمبر) یہ مت سمجھ کہ اللہ نے جو وعدہ اپنے پیغمبروں سے کیا ہے وہ اُسکے خلاف کریگا بیشک وہ زبردست ہے بدلہ لینے والا۔
۱۴	الحجر	۲	وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۚ وَمَا نُنَزِّلُهٗ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَا اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ	اور ہمنے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے آسمان کو ستاروں سے آراستہ کیا اور ہمنے آسمان کو ہر ایک شیطان مردود (کے وہاں جانے) سے بچا رکھا ہے مگر جو کوئی چوری چھپے کوئی بات سن بھاگے تو اُسکے پیچھے کھلا (چمکتا ہوا) شعلہ لگتا ہے اور ہمنے زمین کو پھیلایا اور اُسمیں بوجھل پہاڑ رکھے اور ہر چیز اسمیں (یا پہاڑوں میں) اندازے کے ساتھ اگائی (یا پیدا کی) اور زمین میں ہمنے تمہاری گذر کے سامان بنائے (کھانے پینے رہنے کے) اور اُنکے جنکو تم روزی نہیں دیتے اور کوئی چیز ایسی نہیں جسکے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اور ہم ایک ٹھہرے ہوئے اندازے سے اسکو اتارتے ہیں اور ہمنے پانی بھری ہوائیں چلائیں پھر ہمنے آسمان سے پانی برسایا اور تم کو وہ پانی پلایا اور تم تو اسکو روک کر رکھ بھی نہیں سکتے اور ہم ہی جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی

ف یعنی کہ ظالم وہ قوم پھر میں بیٹ سکتا ہے اور وہ پھر میں بنا سکتا ہے ۱۴ ف کسی کی مجال نہیں کہ چوں چرا کرے ۱۴ ف تم اُنکا پانی جہاں چاہتے ہو وہاں لیجاتے ہو اُن میں کشتیاں چلاتے ہو ایک ملک سے دوسرے ملک پہونچتے ہو ۱۴ ف یا جو تم نے اُس سے مانگا اُسکی ہر ہر قسم میں سے کچھ تم کو دیا ۱۴ ف جب اُسکی نعمتوں کا شمار نہیں ہوسکتا تو شکر کیونکر ہو سکے گا ۱۴ ف یا بڑا بے انصاف ۱۴ ف ہر آن اور ہر لحظہ اللہ تعالے کے ہزاروں احسان اس پر ہوتے ہیں اور پھر ذرا سی تکلیف میں ناشکری کرنے لگتا ہے یا اللہ تعالے کو چھوڑ کر دوسروں کی شکرگذاری کرتا ہے ظلوم سے یہی مراد ہے ۱۴ ف حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مطلب اپنی دعا سے یہ تھا کہ گو کھول کر ہم تجھ سے یہ بیان کرتے ہیں کہ اسمٰعیل کو یہاں لاکر بسایا ہے [illegible] ۱۴ ف کہ دنیا اور آخرت میں اُنکی مدد کریگا ۱۴ ف اُس کو [illegible] ۱۴ ف وہ اپنے دوستوں کا بدلا اپنے دشمنوں سے ضرور لیگا ۱۴ ف [illegible] حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔ ساتوں سیارے انہی برجوں میں پھرتے ہیں آفتاب ان بارہ برجوں کو ایک برس میں [illegible] ۱۴ ف فرشتے [illegible] شیطان کو مارتے ہیں جو جاسوسی کے لئے [illegible] حدیث شریف میں ہے کہ [illegible] جب اللہ تعالیٰ آسمان پر کوئی حکم صادر فرماتا ہے تو فرشتے اللہ کا کلام سنکر [illegible] عاجزی سے [illegible] کہ اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں جو فرمایا حق فرمایا اور وہ بلند ہے [illegible] (باقی سب باتیں جھوٹ نکلتی ہیں) (ذاتی در ترجمہ)

			يُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ	(سب کے) وارث ہیں اور ہم جانتے ہیں جو تم میں سے پہلے گذر اور ہم جانتے ہیں جو بعد کو (قیامت تک) پیدا ہونگے ف۱
۱۴	الحجر	۶	وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ	اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے (بیکار) نہیں (بلکہ) حکمت کے ساتھ بنایا ہے اور قیامت ضرور آئیگی تو (اے پیغمبر کافروں سے) درگذر کر تو اچھی طرح درگذر بیشک تیرا مالک سب کا بنانیوالا ہے۔ جاننے والا۔ ف
〃	النحل	۱	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	اسنے آسمان اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا وہ اُن کے شرک سے برتر ہے۔ ف
〃	〃	〃	وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَاۗىِٕرٌ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝	اور سیدھی راہ اللہ ہی پر ہے اور کوئی راہ (کفر اور گمراہی کی) ٹیڑھی بھی ہے اور جو خدا چاہتا تو تم سب کو (سیدھی راہ) پر لگا دیتا
〃	〃	۲	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝	اور خدا تو جو تم چھپاتے ہو اور جو تم کھولتے ہو (سب) جانتا ہے
〃	〃	۳	لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝	سچی بات تو یہی کہ وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ کھولتے ہیں اللہ اسکو جانتا ہے (تو انکو ضرور بدلہ دیگا) وہ غرور والوں کو پسند نہیں کرتا
〃	〃	۵	اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝	اگر تجھکو انکے راہ پر لانے کی حرص ہے (تو تیری حرص کرنے سے کچھ نہ ہوگا) کیونکہ اللہ جنکو گمراہ کرنا چاہتا انکو راہ پر نہیں لا سکتے اور نہ کوئی انکی مدد کر سکتا ہے
〃	〃	۶	اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝	ہم تو جب کچھ کرنا چاہتے ہیں تو ہمارا کہنا یہی ہوتا ہے کہتے ہیں ہو جا وہ ہو جاتا ہے۔ ف
〃	〃	۷	وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝	اور اسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور اسی کی عبادت ہمیشہ قائم ہے کیا تم خدا کے سوا اور دوسرے کسی سے ڈرتے ہو۔ ف
〃	〃	۱۱	وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور آسمان اور زمین میں غیب کی باتیں اللہ ہی کو معلوم ہیں
〃	〃	۱۲	وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اور اگر خدا نہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لاتا ہے اور تم دنیا میں کرتے ہو تم سے اسکی ضرور بازپرس ہوگی۔
۱۵	بنی اسرائیل	۳	رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝	تمہارا مالک خوب جانتا ہے جو تمہارے جی میں ہے اگر تم (دل سے) نیک ہو تو اللہ توبہ کرنے والوں کو بخش دیتا ہے۔ ف

ف۱ بعضوں نے کہا پہلوں سے اور اگلوں سے مراد ہیں اور پچھلوں سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت۔ ابن عباس نے کہا ایک خوبصورت عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تو بعضے لوگ آگے کی صف میں ہو جاتے تاکہ اسپر نگاہ نہ پڑے اور بعضے قصداً پیچھے رہتے [illegible] تب یہ آیت اتری [illegible] نے کہا یہ روایت منکر ہے بعضوں نے کہا جہاد کی صفیں مراد ہیں [illegible] ف۲ مطلب یہ ہے کہ قیامت برحق ہے ان کافروں اور مشرکوں سے انکی شرارتوں کا بدلا [illegible] [illegible]

			Arabic	Urdu
			إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا	تیرا مالک جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور تنگی سے (دیتا ہے) وہی اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے ۔
،،	،،	٥	نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝	ہم خوب جانتے ہیں جس لیے وہ قرآن کو سنتے ہیں جب وہ تیری طرف کان لگاتے ہیں اور (ہم خوب جانتے ہیں) جب وہ کانا پھوسی کرتے ہیں جس وقت یہ ظالم (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں تم تو اس مرد کے کہنے پر چلتے ہو جسپر کسی نے جادو کر دیا ہے (اے پیغمبر) دیکھ تو یہی تجھپر کیا کیا باتیں لگاتے ہیں وہ (خود) بہک گئے ہیں (ٹھیک) رستے پر نہیں آ سکتے
،،	،،	٦	رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ	تمہارا مالک تمکو خوب جانتا ہے اگر چاہے تمپر رحم کرے یا اگر چاہے تم کو عذاب دے اور ہمنے (اے پیغمبر) تجھ کو انکا ذمہ وار نہیں بنایا اور تیرا مالک (ان مشرکوں کو تو کیا) سارے آسمان اور زمین میں جو لوگ ہیں اُن سب کو خوب جانتا ہے
،،	،،	٨	وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝	اور جب ہم نے تجھ سے کہا کہ تیرے مالک نے لوگوں کو گھیر لیا ہے اور جو دکھاوا ہمنے تجھ کو دکھایا وہ صرف اسی لیے کہ لوگوں کی جانچ ہو اور (اسی طرح) وہ درخت جسپر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم (ان کافروں) کو ڈراتے ہیں لیکن ہمارے ڈرانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا انکی سخت شرارت اور بڑھتی ہے
،،	،،	٩	قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝	(اے پیغمبر) کہدے ہر کوئی اپنے طریق پر عمل کرتا ہے پھر جو کوئی تم میں سے سیدھے رستے پر ہے اُسکو اللہ خوب جانتا ہے
،،	،،	١٠	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝	اور تجھ سے پوچھتے ہیں روح کیا ہے کہدے روح میرے مالک کا حکم ہے اور تم لوگوں کو اللہ کے علم میں سے کچھ نہیں ملا مگر تھوڑا
،،	،،	١١	وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ	اور جسکو اللہ راہ دکھلاوے وہی راہ پائیگا اور جسکو وہ بہکائے تو (اے پیغمبر) خدا کے سوا اور کوئی لوگ اُسکے دوست نہ ہونگے (جو اُنکو راہ پر لائیں) اور ہم قیامت کے دن انکو منہ کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے اُٹھائینگے (آخر) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب تھمیگی (ذرا شعلہ کم ہوگا) تو ہم اور زیادہ اُنپر بھڑکا دینگے یہ سزا اُنکو اسلیے ملیگی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا

[illegible] ... کسی کی عقل میں فرق آگیا ہے ... تمہاری طرح پیٹ رکھتا ہے کھاتا ہے پیتا ہے ... کہتے ہیں شاعر ہے کوئی کاہن کبھی ساحر ... [illegible] ... حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا پیغمبر کہیں ... دوزخ میں جائیگے یا بہشت میں ... [illegible] ... قریش کے لوگ ... حضرت محمد صلعم ... ابو طالب اپنے چچا کی پرورش میں تھے ... [illegible] ... دنیا کا مال ... شرافت جوہر ... [illegible] ... قدرت ... خداوند کریم ... انجیل مقدس میں ہے ... [illegible] ... معراج کا قصہ ہے ... [illegible] ... لوگوں کی جانچ ... [illegible] ... قرآن میں ... [illegible] ... (باقی دیکھیے)

			كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝	اور کہنے لگے کیا جب ہم (مر کر) ہڈیاں اور چورا ہو جاوینگے تو ہم نئے سرے سے کیا ہم پیدا ہو کر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے کیا ان لوگوں نے یہ نہیں جانا کہ اللہ جسنے آسمان پیدا کیے اور زمین (اتنی بڑی بڑی چیزیں) وہ انکے سے آدمی بھی (دوبارہ) پیدا کر سکتا ہے اور اسی نے ان لوگوں کے (دوبارہ پیدا ہونے کی) ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے جسمیں کچھ شک نہیں اسپر بھی ظالم انکار کے سوا کچھ نہیں مانتے (ان لوگوں سے) کہدے اگر میرے مالک کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے بخیلی کرتے اور آدمی بخیل ہے ف
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۱۲	قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝	(ان لوگوں سے) کہدے تم اللہ کہکر (خدا کو) پکارو یا رحمن کہکر پکارو جس نام سے پکارو سب (اسی کے) نام اچھے ہیں اور اپنی نماز نہ چلا کر پڑھ اور نہ ایسی آہستہ (کہ مقتدی بھی نہ سنیں) اور بیچ بیچ میں ایک راہ اختیار کرے ف
،	الکہف ۱۸	۴	اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝	(سبحان اللہ) کیسا دیکھنے والا اور سننے والا ہے اسکے سوا انکا کوئی کام بنانے والا نہیں ہے اور وہ اپنے فرمان میں کسی کو شریک نہیں کرتا
،	،	۶	وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝	اور تیرا مالک کسی پر ظلم نہیں کرتا ف
،	،	۸	وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝	اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بڑا بخشنے والا مہربان ہے اگر انکے گناہوں پر انکو پکڑنا چاہے تو جلدی (دنیا ہی میں) انکو عذاب دے مگر (بات یہ ہے کہ اسنے) انکے (عذاب کے) لیے ایک وعدہ مقرر کر رکھا ہے جسکو چھوڑ کر کوئی بچاؤ کی (جگہ) نہ پاوینگے
،	،	۱۲	قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝	(اے پیغمبر) کہدے اگر میرے مالک کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر کی سیاہی ہو تو میرے مالک کی باتیں تمام ہونے سے پہلے سمندر تمام ہو جائے گو اتنا ہی ایک اور سمندر ہم اسکی مدد کو لائیں ف
۱۶	مریم ۱۹	۲	اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝	(کیا انکو اتنی سمجھ نہیں) کہ ہم زمین کے وارث ہونگے اور ان لوگوں کے جو زمین پر بستے ہیں اور ہماری ہی طرف انکو لوٹ کر آنا ہے۔
،	،	۴	لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝	جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو انکے بیچ میں ہے سب اسی کا ہے اور تیرا مالک (کسی چیز کو) بھولنے والا نہیں ف وہ آسمانوں اور زمین

ف یعنی دوبارہ پیدا کرنا پہلی بار پیدا کرنے سے بہت آسان ہے ۱۲ ف یعنی قیامت کا دن ۱۲ ف یہ آیت مشرکوں کے باب میں اتری ۱۲ ف اور یہ دونوں نام بھی انہیں اچھے ناموں میں [illegible] ... اس وقت یہ آیت اتری [illegible] ... ف ایسے زور کی آواز سے کہ [illegible] ... [illegible] ۱۲

			رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۞	کا اور جو کچھ انکے بیچ میں ہے اسکا ہی مالک ہے تو اسی کا پوجا کر تو اسکے پوجے پر جما رہ کیا تو اسکے جوڑ کا اور کوئی بھی سمجھتا ہے۔
١٤	مریم	٦	لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۞	اسنے ان سب کو اپنے علم اور قدرت سے گھیر رکھا ہے اور پوری طرح
٦	طٰهٰ	١	اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۞ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۞ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۞ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۞	وہ بڑے رحم والا تخت پر چڑھا اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو سیلی زمین کے تلے ہے اور اگر تو پکار کر بات کرے (تو اسکو تیری پکار کی احتیاج نہیں) وہ تو بھید کو جانتا ہے اور اس سے زیادہ چھپے ہوئے کو وہی اللہ ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں اسکے پیارے پیارے نام ہیں۔
″	″	٦	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۞ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ	وہ سب جانتا ہے جو انکے آگے ہے اور جو انکے پیچھے ہے اور لوگوں کا علم اسکو گھیر نہیں سکتا اور (قیامت کے دن) اس زندہ ہمیشہ رہنے والے خدا کے سامنے (سب لوگوں کے منہ) جھک جائیں گے۔
″	″	″	فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ	تو اللہ تعالیٰ کی شان بلند ہے جو سچا بادشاہ ہے (وہی مالک حقیقی ہے)
١٧	الانبیاء	١	قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞	کہا میرا مالک تو آسمان اور زمین میں کوئی بات کہی جائے (چپکے سے یا پکار کر) اسکو معلوم ہے اور وہ (سب) سنتا جانتا ہے۔
″	″	٢	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۞ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ڰ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۞ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَي الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۞ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور ہمنے آسمان اور زمین کو اور جو انکے بیچ میں ہے کھیل (بیکار) نہیں بنایا اگر ہمکو دل بہلاوا منظور ہوتا (جورو یا اولاد) اور ہم ایسا کرنا چاہتے تو اپنے پاس سے اسکو بنا سکتے تھے بات یہ ہے کہ ہم سچ کو (پتھر کی طرح) جھوٹ پر پھینک مارتے ہیں وہ اسکو کچل ڈالتا ہے پھر وہ (یعنی جھوٹ) اسی دم فنا ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو انسے خراب ہو گے اور آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسکے ملک ہیں۔
″	″	″	لَا يُسْـَٔــلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْــَٔلُوْنَ ۞	وہ جو کرے اس سے کوئی پوچھ نہیں سکتا (کیا مجال) اور بندوں سے پوچھ ہوگی
″	″	″	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۞	اسکو معلوم ہے جو انکے آگے اور جو انکے پیچھے ہے اور وہ فرشتے کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر جسکے لیے خدا تعالیٰ کی مرضی ہو اور وہ اسکی ہیبت سے کانپ رہے ہیں۔

[illegible] جو ایک آدمی دوسرے آدمی سے کہے اور چھپا اسکے تلے کہ دے اور اخفی وہ ہے جو اپنے دل ہی میں رکھے کسی سے ظاہر نہ کرے ۱۲ [illegible] ننانوے نام مشہور ہیں جو صحیح حدیث میں وارد ہیں اور انکے سوا بھی بہت نام ہیں ۱۲ [illegible] اسکی ذات اور صفات کو اسکی مخلوقات کوئی اچھے طور سے معلوم نہیں کر سکتا ۱۲ [illegible] باتیں کرنے سے کیا فائدہ ۱۲ [illegible] ان ظالموں نے قرآن کو جادو کہنے پر بھی بس نہیں کیا بلکہ ۱۲ [illegible] بلکہ انکے پیدا کرنے میں طرح طرح کی حکمتیں اور مصلحتیں ہیں ۱۲ [illegible] کا رد ہے جو معاذ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم کو سب کنواریوں میں پسند کیا اور انکے پیٹ سے خدا کے اکلوتے بیٹے حضرت مسیح پیدا ہوئے پروردگار قادر مطلق کی شان اس سے بہت عالی ہے کہ وہ کسی عورت کو اپنی بی بی بنائے یا کسی انسان کو اپنا بیٹا اگر اسکو جورو بیٹا بنانا منظور ہوتا تو فرشتے اور حوریں ایک سے ایک حسین اور خوبصورت موجود ہیں انکو چھوڑ کر [illegible] آدمی زاد کو کیوں پسند فرماتا جو بالکل عاجز اور ناتوان ہے اور پلیدی اور نجاست اسکے پیٹ میں ہر وقت بھری ہوتی ہے ۱۲ [illegible] سخت عذاب میں گرفتار ہو گے یہ باتیں کہ معاذ اللہ [illegible] کا بیٹا ہے تمہاری خرابی کے باعث ہیں ۱۲ [illegible] ایسے ہی چاہیے کہ انکی سفارش کریں تو اس وقت انکی سفارش کرتے ہیں مراد اہل توحید ہیں جو لا الٰہ الا اللہ کہتے ہیں [illegible] کے دن فرشتے انکی سفارش کریں گے ۱۲ [illegible] یا اس کی جلال سے ڈرتے رہتے ہیں ۱۲ [illegible] سکا سا نہیں جب اسکا کوئی شریک نہیں تو سوا اس کے اور کسی کا پوجا نہیں کرنا چاہیے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۱۷	الانبیاء	۳	أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝	کیا کافروں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ (پہلے) آسمان اور زمین ملے جلے (دھواں) تھے پھر ہمنے انکو الگ الگ کیا اور ہمنے ہر زندہ چیز کو پانی سے بنایا ہے (اسپر بھی) وہ ایمان نہیں لاتے اور ہمنے زمین میں گڑے ہوئے (یا بھاری) پہاڑ رکھے (ایسا نہو) وہ انکو لیکر جھک پڑے اور ہمنے ان پہاڑوں میں کھلے رستے رکھے اسلیئے انکو راہ ملے اور ہمنے آسمان کو مضبوط چھت بنایا اور یہ لوگ آسمان کی نشانیوں پر دھیان نہیں کرتے
۱۷	”	۴	وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝	۱۱۹ اور جو رائی کے دانے برابر (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو بھی (تولنے کے لیئے) حاضر کرینگے اور ہم حساب کرنیکے لیئے بس ہیں۔
”	”	”	إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝	۱۲۰ بیشک وہ خدا اس بات کو بھی جانتا ہے جو پکار کر کہی جائے اور اسکو بھی جانتا ہے جسکو تم چھپاتے ہو۔
”	”	”	قُلْ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝	۱۲۱ پیغمبر نے دعا کی مالک میرے انصاف سے فیصلہ کر دے اور ہم تمہاری (بیجا) باتوں پر اسی کی مدد چاہتے ہیں۔
”	الحج	۱	ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	۱۲۲ یہ سب اس وجہ سے کہ اللہ وہی حق ہے اور وہی مردوں کو (قیامت کے دن) جلائے گا اور وہی سب کچھ کر سکتا ہے۔
”	”	”	وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝	۱۲۳ اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔
”	”	۲	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩	۱۲۴ کیا تو نہیں دیکھتا کہ (فرشتوں اور مخلوق میں سے) جو آسمان اور زمین میں ہے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے آدمی (بھی جو موحد ہیں) اور بہت سے آدمی ایسے ہیں جنپر عذاب آنا لازم ہوگیا ہے (مراد کافر اور مشرک ہیں) جسکو اللہ ذلیل کرے اسے کوئی (اور دوسرا) عزت نہیں دے سکتا۔ اللہ جو چاہے وہ کرتا ہے۔
”	”	۶	وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَ	۱۲۵ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے پر سے نہ ہٹاتا رہتا (مشرکوں کا غلبہ روکتا) تو خانقاہیں اور گرجے اور (یہودیوں کی) عبادت خانے

ف جن چیزوں میں جان ہے جیسے درخت اور حیوان وہ سب پانی سے زندہ رہتے ہیں ۱۲ ف اگر پہاڑ نہ ہوتے اور زمین کا وزن ہلکا ہوتا تو کبھی وہ جھکولے کھاتی اور لوگوں کو تکلیف ہوتی [illegible] تو ایک بھی نہ ٹھہرتا ۱۲ ف وہ پہاڑ کے اس پار جانا مشکل ہوتا اور ایک ملک سے دوسرے ملک کو رستہ نہ ملتا ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہمنے زمین میں چوڑے چوڑے رستے بنائے اس لیئے کہ لوگ اپنے ٹھکانے پہونچ جائیں ۱۲ ف وہاں جو ہماری قدرت کی نشانیاں ہیں مثلاً چاند سورج تارے وغیرہ ۱۲ ف ہم کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں [illegible] ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے کئی غلام ہیں جو میری چوری اور نافرمانی کرتے ہیں میں انکو گالیاں دیتا ہوں مارتا ہوں پھر میرا کیا حال ہوتا ہے آپنے فرمایا اگر تیری سزا انکے قصور سے کم ہے تو تجھ کو اجر ملیگا اور جو قصور کے برابر ہے تو نہ تجھ کو اجر ہوگا نہ عذاب اور جو قصور سے زیادہ ہے تو قیامت کے دن زیادہ کا بدلہ تجھ سے لیا جائیگا یہ سنکر وہ شخص چلا کر رونے لگا آپنے فرمایا کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا۔ ونضع الموازین القسط [illegible] تک وہ بولا یا رسول اللہ میرے اور انکے لیئے یہی بہتر ہے کہ جدا ہو جائیں میں آپکو گواہ کرتا ہوں وہ آزاد ہیں ۱۲ ف اگر وہ جھوٹے ہیں تو ان پر عذاب اتار یہ دعا قبول ہوئی بدر کے دن وہ کافر مارے گئے اور ذلیل اور خوار ہوئے ۱۲ ف اپنے قائم اور دائم سب اسی کے تصرفات ہیں ۱۲ ف بلکہ نیک کو ثواب دینا اور نابکار کو عذاب کرنا عین عدل ہے [illegible] جب ڈوبتا ہے تو سجدہ کرتا ہے پھر اسکو حکم ہوتا ہے نکلنے کا اور قیامت کے قریب یہ حکم ہوگا کہ جہاں سے ڈوبا ہے وہیں سے نکل [illegible] سب پر غالب ہو جاتے [illegible]

			... وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ	اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت لیا جاتا ہے (سب) گرادی جاتیں اور جو کوئی اللہ کی مدد کرے اللہ بیشک اسکی مدد کرے گا کیونکہ اللہ زبردست ہے عزت والا (یا غالب)
١٧	الحج	٥	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۔	یہ اسلئے کہ اللہ رات کو دن میں گھسیڑ دیتا ہے اور دن کو رات میں گھسیڑ دیتا ہے اور (اسلئے) کہ اللہ سب کچھ سنتا دیکھتا ہے
〃	〃	٧	لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۔	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک اللہ ہی بے نیاز تعریف کے سزاوار ہے۔
〃	〃	٩	اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۔	(اے پیغمبر) کیا تجھکو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے سب اللہ جانتا ہے بیشک یہ سب ایک کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے بیشک اللہ پر آسان ہے
〃	〃	١٠	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۔	وہ جو انکے سامنے ہے اور جو انکے پیچھے ہے جانتا ہے اور سب کاموں کو اللہ تک پہنچنا ہے۔
١٨	المؤمنون	٤	وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۔	اور ہم کسی شخص پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ بتلاتی ہے اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔
〃	〃	٦	وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ	اور ہم یہ کر سکتے ہیں کہ جس عذاب کا ان سے وعدہ کر رہے ہیں تجھ کو (دکھا دیں)
〃	〃	٧	فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۔	بلند ہے اللہ سچا بادشاہ ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں وہ عزت کے تخت کا صاحب ہے
〃	النور	٥	اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔	اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے
〃	〃	٦	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۔ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۔	کیا تجھکو معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین میں جتنے ہیں اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور پرندے بھی بازو پھیلائے ہوئے ہر ایک کو اپنی بندگی اور اللہ کی یاد کا ڈھنگ معلوم ہے اور جو یہ کیا کرتے ہیں وہ اللہ کو معلوم ہے اور آسمان اور زمین دونوں میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور اللہ ہی کے پاس (سب کو) لوٹ جانا ہے
〃	〃	٩	اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ	سن لو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تم جس حال میں ہو وہ (خوب) جانتا ہے اور جس دن (قیامت میں) انکی طرف

[illegible]

			إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۔	لوٹائے جائیں گے تو وہ انکو بتلا دیگا جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے (یعنی اعمال کی سزا دیگا) اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ؂
۱۹	الفرقان ۲۵	۱	الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۔	۱۳۶ وہ خدا ایسا ہے جسکی آسمان اور زمین میں بادشاہت ہے اور کوئی بیٹا نہیں رکھتا (بلکہ سب اسکے بندے اور غلام ہیں) اور نہ بادشاہت میں کوئی اسکا ساجھی ہے اور اسنے ہر چیز کو بنایا پھر ایک اندازے سے اسکو درست کیا
〃	〃	۱	۱۳۷ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	آسمان اور زمین کی چھپی بات (غیب کی بات) جانتا ہے۔
〃	〃	۵	۱۳۸ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۔	جسنے آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر (انتظام کرنے کو) تخت پر جا بیٹھا وہ بہت رحم والا ہے تو جو کوئی ان باتوں کو جانتا ہو اس سے پوچھ ؂
〃	الشعراء ۲۶	۱	۱۳۹ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۔	اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
۲۰	النمل ۲۷	۵	۱۴۰ قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۔	(اے پیغمبر) کہدے جتنے لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں (آدمی ہوں یا فرشتے یا جن) کسی کو غیب کا علم نہیں بجز خدا کے اور انکو یہ بھی خبر نہیں وہ کب جی کر (قبروں سے) اٹھیں گے۔
〃	〃	۶	۱۴۱ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۔ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۔	اور (اے پیغمبر) بیشک تیرا مالک لوگوں پر فضل کرتا ہے (گناہ پر فوراً عذاب نہیں کرتا) مگر اکثر لوگ (اس فضل و کرم کا) شکر نہیں کرتے اور تیرا مالک جانتا ہے جو کچھ انکے دلوں میں چھپا ہوا ہے اور جو وہ علانیہ (کھولکر) کرتے ہیں اور آسمان اور زمین بھر میں کوئی چھپی بات ایسی نہیں جو لوح محفوظ میں نہ لکھی ہو ؂
〃	〃	〃	۱۴۲ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۔	(اے پیغمبر) تیرا مالک (قیامت کے دن) اپنا حکم دیکر ان لوگوں کا فیصلہ کر دیگا اور وہ زبردست ہے سب جاننے والا ؂
〃	القصص ۲۸	۶	۱۴۳ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۔	اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بستیوں کو اسوقت تک تباہ نہیں کرتا جب تک وہاں کی بڑی بستی میں (ان بستیوں کے صدر مقام میں) ایک پیغمبر نہ بھیج لے جو ہماری آیتیں انکو سنا دے (اور ہمارا حکم پہنچا دے) اور ہم ان بستیوں کو اسوقت تباہ کرتے ہیں جب انکے رہنے والے ظالم (بدکار) ہوں ؂

ف حدیث میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کو پڑھتے تھے اور اپنی دونوں انگلیاں دونوں آنکھوں پر رکھتے تھے [illegible]

[illegible]

٢٠	القصص	٤	وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) اصل بات تو یہ ہی تیرا مالک جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے چن لیتا ہے بندوں کو کوئی مستقل اختیار نہیں یہ جن جن لوگوں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں اللہ اُن سے کہیں پاک اور برتر ہے اور (اے پیغمبر) جو باتیں یہ اپنے دل میں چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں تیرا مالک اُن سب کو جانتا ہے۔
ء	العنکبوت	٢	يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝	جسکو چاہے گا عذاب کریگا اور جسپر چاہیگا رحم کریگا اور اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور تم خدا کو عاجز نہیں کر سکتے نہ زمین میں (بھاگ کر) نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا کوئی تمہارا سرپرست (حمایتی) نہیں نہ مددگار
	"	٤	إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	جن چیزوں کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اللہ اونکو (خوب) جانتا ہے۔ اور وہی زبردست ہے حکمت والا۔
٢١	"	٦	قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	(اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہدے اللہ بس ہے گواہ مجھ میں اور تم میں وہ آسمانوں اور زمین کی (سب) چیزیں جانتا ہے۔
"	"	"	وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝	اور (دنیا میں) کتنے جانور ایسے ہیں جو اپنی روزی لادے نہیں پھرتے اللہ انکو روزی دیتا ہے اور تم کو بھی (وہی دیتا ہے) اور وہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔
"	"	"	اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝	اللہ اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے
"	الروم	١	لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝	اللہ ہی کا اختیار تھا پہلے بھی (جب مغلوب ہوگئے) اور بعد بھی اور اسدن (جب رومی غالب ہونگے) مسلمان اللہ کی مدد پر خوش ہو جائینگے (جیسے آج مشرک خوش ہیں) وہ جسکی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ زبردست ہے رحم والا یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا مگر اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے
"	"	٢	اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ	اللہ ہی شروع میں پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کریگا پھر

[illegible]

			اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	تم سب اسی کے پاس لوٹ جاؤگے
۱۰	الروم	۲	يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝	وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے اور زمین کو مرے پیچھے (پانی برساکر) زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی (مرے پیچھے قبر سے) نکالے جاؤگے
〃	〃	۳	وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ	اور جتنے لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اُسکے حکم میں ہیں
〃	〃	۴	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	(لوگو) اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تمکو روزی دی پھر تم کو مارے گا پھر تمکو جلائیگا کیا جنکو تمنے (خدا کا) شریک سمجھا ہے وہ ان کاموں میں سے کچھ بھی کرسکتے ہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ اُنسے (کہیں) پاک اور برتر ہے۔
〃	〃	۵	اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ	اللہ ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے وہ بادل کو اوبھارتی ہیں پھر اللہ اس بادل کو (سارے) آسمان میں پھیلا دیتا ہے جسطرح سے چاہتا ہے (کبھی ہلکا کبھی گہرا) اور کبھی اُسکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے اسمیں سے مینہ (چھنکر) نکلتا ہے جب اپنے بندوں میں سے جنپر چاہتا ہے یہہ مینہ برساتا ہے تو وہ اُسیوقت خوش ہو جاتے ہیں حالانکہ وہ اُسکے برسنے سے پہلی اُس سے (ذرا) اول ہی یہ لوگ برسات سے ناامید ہو چکے تھے
〃	〃	۶	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝	اللہ ہی نے تمکو کمزوری میں بنایا (یعنی بچپنے میں) پھر کمزوری کے بعد (جوانی کا) زور دیا پھر زور کے بعد کمزوری دی اور بوڑھا کر دیا (بال سفید ہوگئے) وہ جو چاہتا ہے بناتا ہے اور وہ (آدمی کی تمام مصلحتیں) جانتا ہے قدرت والا ہے۔
〃	لقمٰن	۱	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ	اُسی اللہ نے آسمانوں کو بنایا جیسے تم دیکھتے ہو بن ستون کے (انکو کھڑا کیا) اور اسی نے زمین میں بھاری بھرکم پہاڑ رکھ دئیے ایسا نہو (ہلنے لگے) ادھر اُدھر جھکے (ہچکولے کھائے) اور ہر قسم کے جانور اس میں پھیلا دئیے اور ہمنے آسمان سے پانی برسایا پھر (اس پانی سے) زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں (اے پیغمبر) ان کافروں سے کہو اللہ کی تو

[illegible]

			الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔	پیدا کی ہوئیں یہ چیزیں ہیں اب تم کے سوا دوسرے لوگوں نے کیا پیدا کیا مجھکو دکھاؤ بات یہ ہے کہ یہ ظالم (کافر) کھلی گمراہی میں ہیں۔
٢١	لقمٰن	٢	يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ۔	بیٹا اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو پھر (فرض کرو کہ) وہ (ساتوں زمینوں کے تلے) ایک پتھر پر ہو یا آسمان اور زمین میں (کہیں) تو اللہ (قیامت کے دن) اسکو (حساب لینے کے لیے) حاضر کریگا بیشک اللہ (بڑی) باریک نظر والا اور خبردار ہے۔ ف
″	″	٣	لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔	اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب اسی کی ملک ہے) بیشک اللہ ہی بے نیاز اور تعریف کا سزاوار ہے اور اگر زمین میں درخت کے قلم بنائے جائیں اور سمندر سیاہی ہو اسکے بعد سات اور (ایسے) سمندر سیاہی بنیں جب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں بے شک اللہ زبردست ہے حکمت والا۔
″	″	″	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ۔	اسکی وجہ یہ ہے کہ اللہ وہی سچا (خدا) ہے اور اللہ کے سوا جنکو (یہ مشرک) پکارتے ہیں وہ (سب) جھوٹے (معبود) ہیں اور (دوسرے یہ کہ) اللہ ہی (سب سے) بلند اور (سب سے) بڑا ہے۔
″	″	٤	اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ۔	اللہ ہی کو معلوم ہے کہ قیامت کب آئیگی اور وہی پانی برساتا ہے اور وہی جانتا ہے ماں کے پیٹ میں کیا ہے (لڑکا یا لڑکی) اور کسی کو معلوم نہیں کل وہ کیا کریگا (اچھے کام یا برے کام) اور اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ کس ملک (کس سرزمین) میں مریگا بیشک (یہ باتیں) اللہ ہی جانتا ہے اسکو خبر ہے۔
″	السجدة	١	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ۔ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ۔ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۔	اللہ وہی ہے جسنے آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر چڑھا اسکے سوا نہ کوئی تمہارا سرپرست ہے نہ سفارشی کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے وہ آسمان سے لیکر زمین تک سب کام چلاتا ہے پھر یہ سب کام اس دن میں جو تمہاری حساب سے ہزار برس کا ہوگا اللہ تک چڑھ جائیں گے یہی تو (وہ خدا ہے) چھپی اور کھلی (سب باتیں) جانتا ہے زبردست رحم والا

[illegible]

			الذی احسن کل شیء خلقه	جسنے ہر چیز کو بہت ہی عمدہ بنایا۔
۲۱	السجدة	۲	ولو شئنا لاٰتینا کل نفس هدٰها	اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کر دیتے۔
۲۲	الاحزاب	۷	واللہ لا یستحی من الحق	اور اللہ تمکو سچ بات کہنے میں کوئی شرم نہیں۔
″	″	″	ان تبدوا شیئا او تخفوه فان اللہ کان بکل شیء علیما	اگر تم کسی چیز کو کھول کر کہو (یا دل میں) اسکو چھپاؤ تو اللہ تو ہر چیز کو جانتا ہے۔
″	السبا	۱	یعلم ما یلج فی الارض وما یخرج منها وما ینزل من السماء وما یعرج فیها وهو الرحیم الغفور	وہ جانتا ہے جو زمین کے اندر رہتا ہے اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور وہی مہربان ہے بخشنے والا۔
″	″	″	عالم الغیب لا یعزب عنه مثقال ذرة فی السموات ولا فی الارض ولا اصغر من ذلک ولا اکبر الا فی کتب مبین	غیب کی باتیں جانتا ہے اس سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں نہ آسمان میں اور نہ زمین میں اور نہ ذرے سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر وہ کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔
″	″	۴	قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر ولکن اکثر الناس لا یعلمون	(اے پیغمبر) کہدے میرا مالک جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا تنگی سے دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس مصلحت کو) نہیں جانتے
″	″	۵	قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشاء من عباده ویقدر له وما انفقتم من شیء فهو یخلفه وهو خیر الرزقین	(اے پیغمبر) کہدے میرا مالک جسکو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے اسکی روزی تنگ کر دیتا ہے اور تم لوگ (اللہ کی راہ میں) جو کچھ خرچ کرو وہ اسکا بدلہ دیگا اور وہ سب روزی دینے والوں میں اچھا روزی دینے والا ہے۔
″	″	۶	قل ان ربی یقذف بالحق علام الغیوب	کہدے میرا مالک حق بات (پیغمبروں کے دل میں) ڈالتا چلا جاتا ہے غیب کی باتوں کو وہ خوب جانتا ہے۔
۲۲	فاطر	۱	ما یفتح اللہ للناس من رحمة فلا ممسک لها وما یمسک فلا مرسل له من بعده وهو العزیز الحکیم	اللہ اپنی رحمت جو لوگوں پر کھولدے تو اسکا کوئی روکنے والا نہیں اور جو روک رکھے تو اسکا کوئی کھولنے والا نہیں اور وہی زبردست ہے حکمت والا۔
″	″	۲	واللہ الذی ارسل الریح فتثیر سحابا فسقنه الی بلد میت فاحیینا به	اور اللہ ہی ہے جسنے ہوائیں چلائیں وہ ہوائیں بادل کو اٹھاتی ہیں پھر اس بادل کو ہم مردہ شہر کی طرف ہانک لیجاتے

[illegible]

			الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ	ہیں پھر اُسکی وجہ سے ہم زمین کو مرے بعد جلاتے ہیں اسیطرح ہی اُٹھنا ہوگا جو شخص عزت چاہتا ہو تو عزت ساری اللہ تعالیٰ ہی کی ہے پاکیزہ کلمہ (لا الہ الا اللہ) اُس تک چڑھ جاتا ہے اور نیک کام اُسکو چڑھاتا ہے۔
۲۲	فاطر	۲	وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ	اور اللہ نے تمکو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر (تمہاری نسل) نطفے سے پھر تمکو جوڑہ جوڑہ بنایا (ایک مرد ایک عورت) اور کسی عورت کو پیٹ نہیں رہتا اور نہ وہ جنتی ہے مگر خدا کو معلوم ہے اور نہ کسی عمر والے کو زیادہ عمر ملتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کیجاتی ہے مگر (یہ سب) لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے بیشک اللہ پر یہ (عمر کا گھٹانا بڑھانا) آسان ہے
〃	〃	〃	يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ	وہ رات کا ایک حصہ کو دن میں شریک کر دیتا ہے اور دن (کے ایک حصے) کو رات میں شریک کر دیتا ہے اور سورج اور چاند کو بھی (اپنے) کام میں لگا دیا ہے دونوں ایک مقرر وقت پر چل رہے ہیں یہی اللہ تمہارا مالک ہے اسی کی بادشاہت ہے۔
〃	〃	۳	يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ	لوگو تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے پرواہ ہے خوبیوں والا اگر وہ چاہے تو تم کو (ابھی ابھی) فنا کر دے اور (تمہارے بدل نئی خلقت پیدا کرے اور اللہ پر یہہ بات کچھ مشکل نہیں۔
〃	〃	〃	إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ	بیشک اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے اُسکو (حق بات) سن لینے کی توفیق دیتا ہے اور تو اُن لوگوں کو نہیں سنا سکتا ہے جو قبروں میں ہیں
〃	〃	۵	إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ	بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے وہ تو دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔
〃	〃	〃	إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا	آسمانوں اور زمین کو بے شک اللہ ہی تھامے ہوئے ہے وہ ٹل نہیں سکتے اور جو (کہیں) ٹل جائیں تو پھر اللہ کے سوا کوئی بھی نہیں جو انکو تھام سکے بیشک اللہ تحمل والا ہی بخشنے والا ہے
〃	〃	۶	وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ	اور اللہ کچھ ایسا نہیں ہے کہ آسمان اور زمین میں کوئی چیز بھی اُسکو

[illegible]

			وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝	ٹھکا سکے وہ (سب) جانتا ہے اور (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے
۲۲	یٰسٓ ۳۶	۱	إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ	بیشک ہم ہی مردوں کو جلائیں گے اور جو (نیک) کام وہ آگے بھیج چکے اور نشانیاں ہم انکو لکھتے ہیں اور ہم نے ہر چیز ایک روشن کتاب (لوح محفوظ) میں [illegible]
۲۳	"	۵	وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ	اور جسے ہم (زیادہ) عمر دیتے ہیں اسکی بناوٹ الٹ دیتے ہیں کیا انکو عقل نہیں ہے
"	"	"	بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝	کیوں نہیں وہ بڑا پیدا کرنے والا بڑے علم والا ہے اسکی تو یہ شان ہے جب کوئی چیز (بنانا) چاہتا ہے تو اسے فرما دیتا ہے ہو جا وہ ہو جاتی ہے
"	والصّٰفّٰت ۳۷	۱	رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝	جو آسمانوں اور زمین کا اور جو انکے بیچ میں ہے انکا مالک اور سورج جہاں جہاں سے نکلتا ہے انکا مالک
"	"	"	إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ	بیشک ہم نے نزدیک والے (پہلے) آسمان کو آراستہ کیا ستاروں سے جو بن رہی ہیں
"	صٓ ۳۸	۳	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۝	اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے اس کو بیکار بے فائدہ نہیں بنایا یہ کافروں کا خیال ہے تو کافروں کی دوزخ سے خرابی ہونے والی ہے
"	"	۵	رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝	وہ آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے اسکا مالک زبردست بہت بخشنے والا
"	الزمر ۳۹	۱	إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝	بیشک جو شخص جھوٹا ناشکرا ہے اللہ اسکو راہ پر نہیں لگاتا
"	"	"	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝	اسنے آسمان اور زمین حکمت کے ساتھ بنائے رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسنے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا ایک ٹھیری ہوئی مدت (قیامت) تک سب چل رہے ہیں سن لو وہی زبردست ہے بڑا بخشنے والا اسنے تم (سب) کو ایک شخص سے بنایا پھر اسی میں سے اسکا جوڑا نکالا اور تمہارے لیے آٹھ طرح کے چوپائے جانور اتارے وہی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح سے بناتا ہے تین تین اندھیروں میں یہی اللہ تمہارا مالک ہے اسی کی بادشاہت ہے (وہی حاکم ہے) اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں اسپر بھی تم کہاں پھرے جا رہے ہو

[illegible]

٢٣	الزمر	١	إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ	اگر تم ناشکری کرو تو اللہ کو تمہاری کچھ پرواہ نہیں اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور جو تم اسکا شکر کرو تو وہ اسکو تمہارے لیے پسند کرتا ہے
〃	〃	٢	وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيعَادَ	یہہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ (اپنا) وعدہ خلاف نہیں کرتا
〃	〃	٣	ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ	یہہ کتاب اللہ کی ہدایت ہے جسکو چاہتا ہے اس (کے ذریعے) سے رستہ دکھاتا ہے اور جسکو اللہ بھٹکا دے اسکو کوئی راہ پر لانے والا نہیں
٢٤	〃	٤	أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ	کیا اللہ اپنے بندے (محمد ص) کے لیے کافی نہیں ہے
〃	〃	〃	وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ وَمَن يَهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ	اور جسکو اللہ گمراہ کردے اُسکو کوئی راہ پر نہیں لگا سکتا اور جسکو اللہ راہ پر لگائے اُسکو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا کیا اللہ زبردست بدلہ لینے والا نہیں ہے
〃	〃	〃	حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ	اللہ تعالیٰ مجکو بس کرتا ہے اُسی پر بھروسا کرنے والے بھروسا کرتے ہیں
〃	〃	٥	اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا الآية	اللہ تعالیٰ جانوں کو مرتے وقت (اپنے پاس) اُٹھا لیتا ہے آخر آیت تک
〃	〃	〃	لَّهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	آسمان اور زمین (سب) میں اُسی کا راج ہے پھر (مرنے کے بعد بھی) تمکو اُسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے
〃	〃	〃	أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ	کیا اُنکو یہہ نہیں معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور (جسکو چاہتا ہے) تنگی سے دیتا ہے بیشک اسمیں ایماندار لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں
〃	〃	٦	إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ	اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو بخشدیتا ہے بے شک وہی (بڑا) بخشنے والا مہربان ہے
〃	〃	〃	اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ لَّهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے اور ہر چیز اُسی کے سپرد ہے آسمان اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں
〃	〃	〃	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَ	اور ان کافروں نے اللہ تعالیٰ کا جیسا مرتبہ تھا ویسا مرتبہ نہیں سمجھا اور (وہاں تو یہہ حال ہے) کہ قیامت کے دن ساری زمینیں اسکی ایک مٹھی میں ہونگی اور آسمان اُسکے داہنے ہاتھ پر لپیٹے ہونگے

ف تمہاری ناشکری سے اسکا کوئی نقصان نہ ہوگا تم ہی تباہ ہوگے ف گو ہر ایک کام اُسکی تقدیر اور اُس کے ارادے سے ہوتا ہے بعضوں نے کہا بندوں سے اچھے بندے مراد ہیں [illegible] قریش کے کافروں نے آنحضرت کو ڈرایا [illegible] آیت اتری یعنی اللہ تم اپنے بندے پیغمبر کا حامی ہے اسکی حمایت کافی ہے [illegible] اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو قائل کیا [illegible] آسمان زمین بنایا [illegible]

(باقی صفحہ [illegible])

			نَعْلَمُ اَعْمَالَہُمْ کُوْنَ ۰	لوگ جنکو اُسکا شریک ٹھیراتے ہیں اُسکی ذات اُنسے (کہیں) پاک و بلند ہے
۲۴	المؤمن	۱	غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۰	گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت سزا دینے والا بڑا فضل کرنے والا اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہر ایک کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
״	״	۲	رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	بلند درجے والا عرش کا مالک وہ اپنے بندوں میں سے جسپر چاہتا ہے اپنے اختیار سے وحی بھیجتا ہے
״	״	۳	يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ	اللہ تعالیٰ آنکھوں کی چوری (تاکنا) اور جو باتیں دل چھپاتے ہیں سب جانتا ہے
״	״	״	وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ	اور اللہ تعالیٰ سچا فیصلہ کرتا ہے اور جن (دیوتاؤں) کو یہ کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے (اُن میں جان ہی کہاں ہے) بیشک اللہ ہی ہے جو سب سنتا اور دیکھتا ہے
״	״	۴	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۰	بیشک جو بے لحاظ (حد سے بڑھ جانے والا) جھوٹا ہوتا ہے اللہ اسکو کبھی راہ پر نہیں لاتا
״	״	״	وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۰	اور اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا
״	״	״	وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۰	اور جسکو اللہ تعالیٰ بہکا دے اُسکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا۔
״	״	״	كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ	جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں اور شک میں پڑے ہیں اُنکو اللہ اسیطرح
״	״	״	كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۰	جو کوئی غرور والا اینٹھو ہے اللہ اُسکے دل پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے
״	״	۶	اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۰	اور بیشک ہم تو دنیا کی زندگی میں (بھی) اپنے پیغمبروں اور ایمان داروں کی مدد کرتے ہیں اور جسدن گواہ کھڑے ہونگے (اسدن بھی انکی مدد کرینگے)
״	״	۷	اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ	اللہ تعالیٰ وہ ہے جسنے رات کو تمہارے آرام کے لیے اور دن کو (ہر چیز کا) دکھلانے والا بنایا ہے وہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے پر اکثر لوگ (اُسکے فضل کا) شکر نہیں کرتے (لوگو) یہی تو اللہ تعالیٰ ہے
״	״	״	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۰	تمہارا مالک ہر چیز کا پیدا کرنے والا اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو۔
״	״	״	اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا	اللہ تعالیٰ وہ ہے جسنے تمہارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ اور آسمان کو

ف۱ مسلمانوں کے گناہ بخشتا ہے جو کوئی توبہ کرے اُسکی توبہ قبول کرتا ہے کافروں اور مشرکوں کو سخت سزا دیتا ہے بعضوں نے ذی الطول کا یہی معنے کیا ہے بڑی گنجائش والا ۱۲ ف۲ حدیث میں ہے کہ جو کوئی صبح کو حم تنزیل الکتاب سے الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی پڑھ لے وہ شام تک (بلاؤں سے) محفوظ رہیگا اور جو کوئی شام کو پڑھ لے وہ صبح تک محفوظ رہیگا ۱۲ ف۳ یا فرشتوں اور پیغمبروں اور مومنین کے درجے بلند کرنیوالا ۱۲ ف۴ یعنی دزدیدہ نگاہ جسکو کنکھی کہتے ہیں بعضوں نے کہا کہ آنکھ کی چوری سے یہ مراد ہے کہ کسی کو اشارہ کرنا یا عیب کرنے کے لیے آنکھ مارنا یا آنکھ سے کوئی اشارہ کرنا ابن عباس نے کہا مراد یہ ہے کہ نامحرم عورت کو اُس وقت دیکھنا جب لوگ اپنی نگاہ اور طرف کئے ہوں اور جب کسی کی طرف نگاہ ہو تو اُنکے دکھلانے کے لئے آنکھ نیچے کرنا ۱۲ ف۵ دل میں جو گناہ کا وسوسہ آتا ہے ۱۲ ف۶ اسکا کام اور مقصد سب پورا نہیں ہونے دیتا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر موسیٰ جھوٹا ہے تو خود بخود اُسکا جھوٹ کھل جائیگا ناحق خون کرنے کا فائدہ اور جو وہ سچا ہے اور تم لوگ بے لحاظ جھوٹے ہو تو تم تباہ ہو گے اور موسیٰ کا ضرور غلبہ ہوگا ۱۲ ف۷ کہ بے قصور انکو تباہ کر دے بلکہ وہ قصور پر قصور کئے جاتے ہیں اور پھر وہ عذاب کرتا جاتا ہے جب حد سے بڑھ جاتے ہیں اُس وقت عذاب اترتا ہے ۱۲ ف۸ یہ اشارہ ہے فرعون کی طرف وہ بھی مغرور اینٹھو تھا مہر لگا دینے سے یہ مطلب ہے کہ حق بات اُسکے دل پر اثر نہیں کرتی ۱۲ ف۹ اخیر میں وہ کافروں پر غالب ہوتے ہیں ۱۲ ف۱۰ اُس کی روشنی میں ہر چیز سوجھ پڑتی ہے ۱۲ ف۱۱ فضل تو وہ کرے اور یہ کمبخت بتوں کا احسان مانتے ہیں جنکو کچھ اختیار نہیں ہے ۱۲

ف۱۲ یعنے قیامت کے دن پیغمبر اور فرشتے اور مسلمان دوسری امتوں پر گواہی دیں گے دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے آخر میں انہی کا غلبہ ہوتا ہے اور ان کے دشمن تباہ ہوئے ہیں جیسے ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دشمن تباہ ہوئے اور جو لوگ پیغمبروں کو شہید کرتے ہیں انسے بدلہ لیا جاتا ہے حضرت یحییٰ بن زکریا کے خون کے بدلے اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار یہودیوں کو قتل کرا دیا اور امام حسین علیہ السلام کے خون کے بدل ایک لاکھ چالیس ہزار منافقوں کو قتل کرا دیا ۱۲۔

			السَّمَاءَ بِنَاءً وَّصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	چھت بنایا اور اسی نے تمہاری شکلیں بنائیں اور کیسی اچھی شکلیں بنائیں اور ستھری چیزیں تم کو کھانے کو دیں یہی اللہ ہے جو تمہارا مالک ہے وہ بڑی برکت والا ہے ساری جہان کا پالنے والا
۲۴	المؤمن	۰	كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝	اللہ تعالیٰ کافروں کو ایسا ہی بھٹکا دیتا ہے
〃	〃	۱	اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝	اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے جانور بنائے اسلئے کہ تم ان میں سے کسی پر سواری کرو اور کسی کو کھاؤ اور تم کو ان جانوروں میں فائدے ہیں اور اسلئے کہ تم ان جانوروں پر (چڑھکر) تمہارے دل میں جو مطلب ہیں وہاں تک پہنچ جاؤ اور تم ان جانوروں پر (خشکی میں) اور جہاز پر لدکر پھرتے ہو
۲۵	حم السجدہ	۲	اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝	قیامت کب آئیگی اس کا علم خدا ہی کے حوالے ہے اور کوئی پھل اپنے گابھوں (غلافوں) میں سے نہیں نکلتے اور اسیطرح کسی مادہ کو پیٹ نہیں رہتا نہ وہ جنتی ہے مگر اسکو خبر ہے اور (اے پیغمبر) وہ دن یاد کر جس دن اللہ تعالیٰ مشرکوں کو پکاریگا وہ (تمہارے دیوتا) کہاں گئے جنکو تم میرا شریک سمجھتے تھے وہ کہیں گے ہم تو عرض کر چکے ہم میں کوئی اسکا قائل نہیں
〃	الشوریٰ	۱	لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہی (سب سے) اونچا بڑا ہے۔
〃	〃	۰	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝	اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگوں کا ایک ہی دین کر دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور گنہگاروں (نافرمانوں) کا تو (اسدن) کوئی حمایتی نہ ہوگا اور نہ مددگار
〃	〃	۲	وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ لَهٗ مَقَالِيْدُ	اور جس بات میں تم اختلاف کرو تو اسکا (اخیر فیصلہ) اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے (لوگو) یہی تو اللہ ہے میرا مالک اسی پر میرا بھروسا ہے اور اسی کیطرف میں رجوع کرتا ہوں آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا اسی نے تمہاری جنس کے تمہارے لیے جوڑے بنائے اور چارپایوں میں بھی (انہی کی جنس کے) جوڑے بنائے وہ تم کو پیٹ میں (چاروں طرف) پھیرتا ہے اسکی سی دنیا میں کوئی چیز نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے

[illegible] کوئی جانور آدمی سے بہتر نہیں ہے سارے جانور منہ لٹکا کر [illegible] اس کا قد سیدھا ہے دو پاؤں پر اس طرح چلتا ہے جیسے بعضے جانور چار پاؤں پر چلتے ہیں ۱۲

وہ کیسی کیسی خوشی مزہ ہوتا ہے انکے حواس جاتے [illegible] ان دوزخیوں کے حواس جاتے رہینگے پہلے تو وہ کہہ بیٹھے کہ ہلاکت وہ شریک غائب غلہ ہوگئے ہم کو چھوڑ بیٹھے اور شرک کو تسلیم کیا پھر کہنے لگے کہ ہم شرک ہی نہیں کرتے تھے [illegible] کے سوا کسی کو نہیں پوجا [illegible] اونٹ گھوڑا وغیرہ [illegible] بکری بھیڑ وغیرہ [illegible] سوداگری کو جاتے [illegible]

[illegible] مشرکوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اگر تم سچے پیغمبر ہو تو بتلاؤ قیامت کب آئے گی اسوقت یہ آیت اتری یعنی قیامت کا علم اللہ ہی کو ہے [illegible] کسی بندے کو اس کی خبر نہیں ہے [illegible] جو پوچھنے والے سے زیادہ کچھ نہیں جانتا [illegible] کوئی شرک کا معتقد نہیں [illegible] ہم میں کوئی ان دیوتاؤں کا واقف نہیں [illegible] عذاب دیکھا [illegible] شرک کا انکار کریں گے اور اپنے تئیں موحد بتلائیں گے [illegible] مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کفر اور ایمان دونوں رکھے ہیں [illegible]

[illegible] یہ کوئی نہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبوری تھی نہیں اس کی خوشی اسی میں کچھ حکمت ہے وہ اگر چاہتا تو سب لوگ مومن ہوتے یا سب کافر ہو جاتے [illegible] قیامت کے دن فیصلہ کرے گا کہ کون حق پر تھا اور کون ناحق [illegible] مطلب یہ ہے کہ جب تم کسی بات میں اختلاف کرو تو اللہ تعالیٰ کی کتاب یعنی قرآن کی طرف رجوع کرو [illegible] قرآن کی ہدایت [illegible] عمل کرو قرآن [illegible] ہدایت ہے [illegible] قرآن اور حدیث سے کرنا چاہئے [illegible] قرآن و حدیث کے خلاف کسی [illegible] نہ سننا چاہئے خواہ وہ کتنا بڑا ہو [illegible] قیامت کے دن سب جھگڑے فیصل کر دیگا [illegible] (وحیدی)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	آسمان اور زمین کے خزانے اسی کے پاس ہیں ۲۱۸ جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ رزق دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے اسکی روزی تنگ کرتا ہے بیشک وہ سب جانتا ہے
۲۵	الشوریٰ	۲	۲۱۹ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ	۲۱۹ اللہ تعالیٰ جس بندے کو چاہتا ہے (پیغمبری کے لیے) اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو کوئی اللہ کیطرف رجوع ہوتا ہے انکو اللہ رستہ دکھلاتا ہے ف
"	"	"	۲۲۰ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ	۲۲۰ اللہ وہی ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب اتاری اور (انصاف) کی ترازو ف
"	"	"	۲۲۱ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ	۲۲۱ اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے جسکو چاہتا ہے (اتنی) روزی دیتا ہے (کسی کو بہت کسی کو کم) اور وہ زور والا ہے زبردست
"	"	۳	۲۲۲ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ	۲۲۲ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کو فراغت سے روزی دے تو ملک میں فساد مچادیں لیکن وہ اندازے سے جتنی چاہتا ہے (اتنی روزی) اتارتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے (انکو) دیکھ رہا ہے۔
"	"	۴	۲۲۳ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ	۲۲۳ اور لوگو جو تم پر مصیبت آتی ہے تو تمہارے ہاتھوں نے جو کیا ہے اسکی سزا میں ف اور بہت (سے قصور) معاف کر دیتا ہے ف
"	"	۵	۲۲۴ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ	۲۲۴ اور جسکو خدا بہکا دے تو پھر اسکا کوئی مددگار نہیں (جو اسکو راہ پر لا دے)
"	"	"	۲۲۵ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ	۲۲۵ اور جسکو خدا بہکائے اسکے لیے (ہدایت کا) رستہ ہی نہیں ہے۔
"	"	"	۲۲۶ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ	۲۲۶ آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسکو چاہتا ہے (نری) بیٹیاں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے (نرے) بیٹے دیتا ہے ف یا (جسکو چاہتا ہے) بیٹے بیٹیاں (دونوں) ملا دیتا ہے ف اور جسکو چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے ف بیشک وہ (اپنے بندوں کی مصلحت) خوب جانتا ہے قدرت والا۔
"	"	"	۲۲۷ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	۲۲۷ اور آدمی کا یہ حوصلہ نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے سے ف یا پردہ کی آڑ سے ف
"	الزخرف	۱	۲۲۸ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ	۲۲۸ جس نے زمین کو تمہارا بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے (چلنے پھرنے کے) لیے رستے نکالے اس لیے کہ تم (جہاں جانا چاہو وہاں پہنچ جاؤ) اور جس نے اندازے سے آسمان سے پانی برسایا پھر مری ہوئی شہر کو ہم نے اس پانی سے جلا اٹھایا

ف اپنے قرب کا یا اسکو نیک عمل کی توفیق دیتا ہے معلوم ہوا دل سے اسکی طرف رجوع ہونا ضرور ہے جو بندہ ہو ... ف عدل اور انصاف کرنیکا اس لئے حکم دیا بعضوں نے کہا تولنے کی ترازو مراد ہے جو حضرت نوح کے زمانہ میں اتری تھی ... اللہ کی بڑی رحمت یہ ہے کہ دنیا میں ایک کو ایک کا محتاج بنایا غریب امیروں سے روزی کماتے ہیں اور امیر غریبوں سے کام لیتے ہیں ف یعنی تمہارے اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے لوگ گناہ کرتے ہیں اس کی سزا میں طرح طرح کے عذاب پہلے ہی ... ظاہر ہوتا ہے ... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا میں تم کو سب سے زیادہ افضل آیت بتلاؤں جسکی تفسیر آنحضرت صلعم نے بیان فرمائی پھر یہی آیت پڑھی آنحضرت نے فرمایا تم پر جو بیماری یا مصیبت آتی ہے وہ تمہارے اعمال کی وجہ سے اور اللہ تعالیٰ کی شان اس سے بڑی ہے کہ وہ پھر آخرت میں دوبارہ انکو عذاب کرے اور جو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں معاف کر دیا پھر اس کی سزا دے ... ف دنیا میں اسکی سزا دیتا ہے نہ آخرت میں ... بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں مصیبت ڈال کر بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے جیسے حدیث میں ہے کہ مومن کو جب کوئی مصیبت اسکے جسم میں پہنچتی ہے تو اس سے گناہ اتر جاتے ہیں ف حضرت شعیب اور حضرت لوط کی نری بیٹیاں تھیں اور حضرت ابراہیم کے نرے بیٹے تھے ف حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ کے تین بیٹے تھے قاسم اور عبداللہ اور ابراہیم اور چار بیٹیاں زینب اور رقیہ اور ام کلثوم اور فاطمہ زہرا رضوان اللہ علیہم ف جیسے حضرت عیسیٰ اور یحییٰ ... ف ... یہودیوں نے آنحضرت سے کہا جب تم اللہ کے پیغمبر ہو تو اللہ تعالیٰ سے باتیں کیوں نہیں کرتے اور اسکو دیکھتے کیوں نہیں جیسے موسیٰ ... ف وحی کے کئی طریقے ہیں ایک تو بیداری میں دل پر القا ہونا دوسرے خواب میں ... معلوم ہوتا ہے ... وغیرہ۔

			فَأَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ لِتَسْتَوُوْا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝	اور اسیطرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤگے[ف] اور جسنے ہر قسم کے جوڑے پیدا کیے[ف] اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے جانور بنائے جنپر تم چڑھے پھرتے ہو اسلیے کہ تم انکی پیٹھ پر سواری کرو پھر جب جم کر بیٹھ جاؤ تو اپنے مالک کا احسان یاد کرو اور کہو کیا پاک ذات ہے وہ (خدا تعالیٰ) جسنے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا اور (اگر وہ ہمارے بس میں نہ کرتا تو) ہم میں اتنی طاقت نہ تھی کہ انکو اپنے قابو میں لاتے[ف] اور ہم تو بے شک اپنے مالک کے پاس لوٹ جانے والے ہیں
٢٥	الزخرف ۲۲۸	٢	فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝	۲۲۹ آخر ہم نے اُنسے بدلہ لیا[ف] (سب کو تباہ کر دیا) تو (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی (پیغمبروں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا
″	″	٣	۲۳۰ بَلْ مَتَّعْتُ هٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتّٰى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝	۲۳۰ لیکن ہوا یہ کہ مینے ان مکہ کے کافروں اور انکے باپ دادا کو (دنیا کے) برتنے دیا[ف] یہانتک کہ انکے پاس سچا قرآن اور کھولکر بیان کرنے والا پیغمبر آگیا
″	″	″	نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَا أَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ وَلِبُيُوْتِهِمْ أَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ وَزُخْرُفًا ۝	۲۳۱ ہم نے دنیا کی زندگی مین انکی روزی بانٹ دی ہے - اور ان میں ایک کو دوسرے کی درجے[ف] بڑھا کر رکھا ہے اس سے یہ غرض ہے کہ ان میں ایک دوسرے سے تابعداری کرائے[ف] اور جو (مال متاع) یہہ لوگ اکٹھا کرتے ہیں تیرے مالک کی مہربانی اس سے (کہیں) بہتر ہے[ف] اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ لوگ سب ایک طریق پر (کفر پر) ہو جائیں گے تو ہم جو کوئی خدا کو نہیں مانتے اُنکے گھروں کی چھتیں چاندی کی کر دیتے اور (چاندی کی) سیڑھیاں بھی جنپر چڑھتے (اُترتے) رہتے اور اُنکے گھروں کے دروازے بھی (چاندی کے) کر دیتے اور (چاندی ہی کے) تخت جنپر تکیہ لگاتے اور (چاندی نہیں بلکہ سونے کے)[ف]
″	″	٤	۲۳۲ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝	۲۳۲ پھر اگر ہم تجھ کو (دنیا سے) اٹھالیں تب بھی ہم ان کافروں سے بدلہ لینگے[ف] یا جس (عذاب) کا ہم انسے وعدہ کرتے ہیں وہ تجھ کو دکھلا دیں[ف] بے شک ہم کو (ہر طرح) ان پر قدرت ہے[ف]
″	الدخان ۲۳۴	١	رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا	۲۳۳ آسمان اور زمین کا اور جو انکے بیچ میں ہے اسکا مالک اگر تم (اس بات کا)[ف]

ف زندہ ہو کر اٹھائے جاؤگے ۱۲ ف آدمی کے جوڑے جانوروں کے جوڑے درختوں کے جوڑے ۱۲ ف ایک ایک جانور اتنا بڑا ہے کہ اگر سرکشی پر آوے تو دس آدمی بھی اسکو نہیں تھام سکتے۔ حدیث میں ہے کہ آپ جب اپنی اونٹنی پر سوار ہونے تو تین بار تکبیر کہتے، پھر فرماتے سبحان الذی سخر لنا ہذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون کہتے ہیں اگر جانور پہ سوار ہوئے بعد یہ دعا پڑھ لے [illegible] اسی طرح کشتی پر سوار ہوتے ہوئے بسم اللہ مجریہا ومرسیہا ان ربی لغفور رحیم تو اسکو کوئی صدمہ نہ پہونچے گا ۱۲ ف وہ دنیا کے دھندوں میں پڑ کر اپنے دادا ابراہیم کے طریق کو بھول گئے اور شرک کرنے لگے ۱۲ ف مراد حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں آپنے اسی دین کو تازہ کیا جس کی بنا حضرت ابراہیم نے قائم کی تھی ۱۲ ف مالداری اور ریاست اور حسن وجمال علم وعقل میں ۱۲ ف اس کو بیگار لے اپنا خادم اور کمیرا بنائے الا [illegible] کہیں عاجز اور کمزور ہیں حاکم رعیت سے عقلمند بیوقوفوں سے علم والے جاہلوں سے طرح طرح کے کام اور خدمتیں لیتے ہیں اگر دنیا میں سب آدمی مال دولت عقل فہم و فراست میں برابر ہوتے تو یہ کارخانہ بگڑ جاتا کوئی کسی کی خدمت اور تابعداری نہ کرتا سب کی زندگی دوبھر ہو جاتی ۱۲ ف کیونکہ دنیا کا مال متاع فنا ہونیوالا ہے اسکو کوئی بہروسا نہیں اور اللہ تعالیٰ کی مہربانی تو دونوں جہان میں کام آویگی ۱۲ ف یہ جو ان کافروں کا خیال تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ لوگ درجہ میں کم جانتے تھے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا نہایت حقیر ہے دنیادار کی زندگی کے پاس کوئی عزت نہیں ہے اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ دنیا میں کافر ہی بن جائینگے تو کافروں کو دنیا کی دولت بے حد ملتی۔ صحیح حدیث میں ہے اگر دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر ہوتی تو کسی کافر کو پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ ملتا ۱۲ ف یعنے اگر عذاب آنے سے پہلے تیری وفات ہوگئی جب بھی کافروں پر ضرور عذاب آئیگا ۱۲ ف تیری زندگی ہی میں عذاب آجاوے ۱۲ ف ایسا ہی ہوا اللہ تعالیٰ نے آنحضرت کی زندگی ہی میں بدر کے دن کافروں پر عذاب اوتارا ۱۲ ف تو یہ بھی سمجھ جاؤگے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے پیغمبروں کو بھیجا ہے اور کتابیں اتاری ہیں مطلب یہ ہے کہ جب خدا کی الوہیت کا تم کو یقین پیدا ہوگا تو تم نبوت اور رسالت کی مصلحت کو بھی سمجھ لوگے ۱۲ ف جب انہوں نے کسی طرح نہ مانا ہم نے ان سے [illegible]

			إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝	یقین کرو اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے تمہارا مالک اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا مالک
۴۵	الدخان	۲	وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ۝ مَا خَلَقْنٰهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝	اور ہمنے آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ میں ہے کھیل نہیں بنایا ہمنے انکو حکمت ہی کے لیے پیدا کیا ہے (بڑی مصلحت کے لیے) لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے
۴	الجاثیة	۲	اَللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝	اللہ ہی تو ہے جسنے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا اس لیے کہ اسکے حکم سے اسمیں جہاز چلیں اور اسلیے کہ تم اسکا فضل ڈھونڈو اور اسلیے کہ تم (اسکے احسان کا) شکر کرو اور جتنی چیزیں آسمان میں ہیں اور جتنی زمین میں ان سب کو اُسنے اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا دیا ہے بیشک سوچنے والوں کے لیے تو اس میں (قدرت کی) نشانیاں ہیں
۴	۴	۳	وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝	اور اللہ نے آسمان اور زمین حکمت ہی سے بنائے ہیں اور مطلب ہے کہ ہر شخص کو اسکے کیے کا بدلہ ملے اور اُنپر ظلم نہ ہوگا۔
۴	۴	۴	قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝	اے پیغمبر ان کافروں سے کہدے اللہ ہی تمکو جلاتا ہے پھر وہی تم کو مار یگا پھر وہی قیامت کے دن جسمیں کوئی شبہ نہیں تم کو (جلا کر) اکٹھا کریگا مگر اکثر لوگ یہ بات نہیں سمجھتے
۴	۴	۴	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۝	اور آسمان زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور جس دن قیامت برپا ہوگی اُسدن جھوٹوں (یا جھٹلانے والوں) کی خرابی ہے۔
۴۶	الاحقاف	۱	مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ ۝	ہمنے آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ میں ہے انکو مصلحت ہی سے ایک مقرر وعدہ (قیامت) تک کے لیے بنایا ہے اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ اسکی پرواہ ہی نہیں کرتے
۴	۴	۴	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى بَلٰى إِنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	کیا ان لوگوں نے اتنا نہیں سمجھا کہ جس خدا نے آسمان اور زمین بنا دیے اور اُنکے بنانے میں وہ (ذرا بھی) نہیں تھکا وہ مردوں کو نہیں جلا سکتا بے شک (جلا سکتا ہے) وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
۴	محمد	۱	ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ	اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان والوں کا اللہ حامی ہے اور کافروں کا

ف یعنی انکی خلقت بے فائدہ اور بے نتیجہ نہیں ہے ان کافروں کے اعتقاد پر جو قیامت اور جزا اور سزا کے قائل نہیں ہیں یہ لازم آتا ہے کہ آسمان اور زمین اور انسان کی پیدائش لغو ہوئی کہ اچھے اور برے سب انکے نزدیک یکساں ہیں ف وہ خیال کرتے ہیں کہ آسمان اور زمین اور انسان کی پیدائش سے کوئی مقصد نہیں ہے بعض خیال کرتے ہیں کہ آسمان اور زمین ان سب کا وجود [illegible] اور وہی خدا ہے اور حقیقت اللہ کے سوا کوئی چیز موجود نہیں ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ موجود نہ ہونے سے کیا مراد ہے اگر یہ مراد ہے کہ ان کا وجود مستقل نہیں ہے تو صحیح ہے کیونکہ اللہ کے سوا جتنی چیزیں موجود ہیں وہ سب اسی کی ذات اور اس کے وجود سے قائم ہیں اور ہر آن اور ہر لحظہ اپنے وجود اور بقا میں اس کی محتاج ہیں اگر یہ مطلب ہے کہ ان چیزوں کو کسی طرح کا وجود نہیں ہے جیسے بعضے صوفیہ کا اعتقاد ہے الاعیان ما شمت رائحۃ الوجود تو قرآن اور حدیث سے اس کے خلاف ثابت ہوتا ہے ۱۲ ف اگر زمین کرہ کر ہاتی سب جہتوں سے ملا ہوا تو ہر چیز اس میں ڈوب جاتی [illegible] ۱۲ ف سوداگری [illegible] [illegible] عبداللہ بن عمرو بن عاص کے پاس آیا اور پوچھا تمام مخلوقات کس چیز سے بنی ہیں انہوں نے کہا پانی اور روشنی اور تاریکی اور ہوا اور مٹی سے [illegible] [illegible] عباس کے پاس [illegible] [illegible] [illegible] جب تک [illegible] اتنا غور نہیں کرتے کہ جسنے [illegible] پانی اور مٹی سے درخت پیدا کیے وہ درخت آدمی نے کھائے اس سے نطفہ بنا نطفہ سے ہم پیدا ہوئے کیا ایسا قدرت والا خدا دوبارہ نہیں جلا سکتا دوبارہ جلانا تو [illegible] اس پر بہت آسان ہے ۱۲ ف جیسے صاحب کتاب جعفر نشر وغیرہ

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝	کوئی حامی نہیں۔ ف۱
۲۶	محمد	۴	وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝	۲۴۲ اور اللہ تو بے پرواہ ہے ف۲ اور تم ہی محتاج ہو اور (اے عرب کے لوگو) اگر تم (پیغمبر کا کہنا) نہ مانوگے تو اللہ تمہارے سوا دوسرے ف۳ لوگوں کو بدلکر تمہاری جگہ لے آئیگا پھر وہ تمہاری طرح (نافرمان) نہ ہونگے ف
۰	الفتح	۱	وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	۲۴۳ اور آسمان اور زمین کی فوجیں (سب) اللہ ہی کی ہیں
۰	۰	۲	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	۲۴۴ اور آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے وہ جس (بندے) کو چاہتا ہے بخشدیتا ہے اور جس (بندے) کو چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے
۰	الحجرات	۲	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝	۲۴۵ لوگو ہمنے تم (سب) کو ایک مرد (آدم ع) اور ایک عورت (حوا) سے بنایا ف۴ اور تمہاری قومیں اور برادریاں اسلئے ٹھیرائیں کہ تم پہچانے جاؤ ف۵ اللہ کے نزدیک تم میں وہی زیادہ عزت دار ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے ف۶ بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا خبردار ہے
۰	۰	۲	قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	۲۴۶ (اے پیغمبر ان گنواروں سے) کہدے کیا تم اللہ تعالیٰ سے اپنی دینداری جتلاتے ہو ف۷ اللہ تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ جانتا ہے اور اللہ کو سب معلوم ہے
۰	۰	۰	اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝	۲۴۷ بے شک اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کی غیب کی باتیں جانتا ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے ف۸
۰	ق	۱	قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝	۲۴۸ ہم تو جتنا انکو زمین کھاتی جاتی ہے وہ جانتے ہیں ف۹ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ موجود ہے ف۱۰
۰	۰	۲	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ	۲۴۹ اور بیشک ہم نے ہی آدمی کو بنایا اور ہم اسکے دل میں جو خیال آتے ہیں ان تک کو جانتے ہیں اور ہم گردن کی (شہ) رگ سے بھی زیادہ اسکے نزدیک ہیں ف۱۱
۰	۰	۳	مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝	۲۵۰ دیکھو میرے پاس جو بات (ٹھیر چکی) ہے وہ بدل نہیں سکتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں
۰	۰	۳	وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ	۲۵۱ اور ہمنے آسمان اور زمین اور جو ان دونو کے بیچ میں ہے (سب) چھ دن میں بنادیا اور ہم کو ذرا بھی تھکن نہ ہوئی۔ ف۱۲

ف۱ انہوں نے جو جھوٹے دیوتا بنا رکھے ہیں وہ خاک کچھ نہیں کر سکتے ۱۲ ف۲ اسکو کسی چیز کی احتیاج نہیں ۱۲ ف۳ جب یہ آیت اتری تو لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا وہ دوسری لوگ کون ہیں آپنے حضرت سلمان فارسی کے مونڈھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا وہ اسکی قوم کے لوگ ہیں یعنے فارس (ایران) والے ایک روایت میں ہے قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایمان ثریا پر ٹنگا ہوتا تو بھی فارس کے کچھ لوگ اسکو لے لیتے شریح نے کہا مراد یمن کے لوگ ہیں بعضوں نے کہا انصار کے لوگ بعضوں نے کہا فرشتے بعضوں نے کہا تابعین مترجم کہتا ہے اس حدیث سے فارس کے لوگوں کی بڑی فضیلت نکلتی ہے اور ہمارے دین کے بڑے امام جیسے بخاری اور مسلم اور ترمذی اور ابو داؤد یہ فارس کے لوگوں میں سے گذرے ہیں ۱۲ ف۴ باوجودیکہ سب کو ایک طرح کا اقتباس ہے ۱۲ ف۵ سب آدم کی اولاد ہیں پھر نسب حسب پر فخر کرنا اور دوسری امت کے بندوں کو ذلیل جاننا سخت نادانی ہے۔ یہ آیت اسوقت اتری جب حضرت بلال رضہ اذان دینے کے لئے کعبے کی چھت پر چڑھے لوگوں نے کہا یہ کالا حبشی کعبے کی چھت پر چڑھتا ہے بعضوں نے کہا آنحضرت نے بنی بیاضہ کو حکم دیا کہ اپنے قبیلے کی ایک عورت ابو ہند کا نکاح کر دیں جو غلام تھا انہوں نے اسکو برا جانا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف یعنی اکثر نام ایک ہوتے ہیں لیکن قومیت اور خاندان اور باپ دادا کے نام سے شناخت ہو جاتی ہے مطلب یہ ہے کہ قومیت اور خاندان کو اللہ تعالیٰ نے صرف شناخت کے لئے بنایا نہ فخر کرنے کیلئے ۱۲ ف۶ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرافت اور فضیلت تقویٰ اور پرہیزگاری سے ہے گورے کالے سے کچھ نہیں ہوتا حضرت عمر رضہ نے فرمایا تقویٰ سے یہ مراد ہے کہ جو تم میں شرک سے زیادہ بچتا ہو ۱۲ ف۷ تمہارا حال اس سے کیونکر چھپا رہ سکتا ہے ۱۲ ف۸ اسلئے سوچ سمجھ کر ..... ۱۲ ف۹ ایک ایک رگ ریشے بدن کا ہم کو معلوم ہے پھر ان ذروں کو ایک جگہ جمع کر دینا اور انکو زندہ کھڑا کر دینا ہم کو کیا مشکل ہے ۱۲ ف۱۰ یعنے لوح محفوظ ۱۲ ف۱۱ شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا اللہ کے نفس جان ہے جو دل سے دماغ تک اسکے کٹنے سے موت ہو اللہ تعالیٰ اس سے نزدیک ہے اور رگ آخر جان سے باہر ہے تو اللہ تعالیٰ اس رگ سے بھی نزدیک ہوا جامع البیان میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونے سے علم کا نزدیک ہونا مراد ہے کیونکہ ذات الٰہی تو عرش پر ہے یا اسکے فرشتوں کا نزدیک ہونا مراد ہے۔ سید علامہ رحمہ نے کہا مراد قرب علمی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر جگہ ہے ۱۲ ف۱۲ ..... ذات ۱۲ ف۱۲ ابن عباس رضہ نے کہا یہ آیت اس وقت اتری جب یہودی مردود کہنے لگے اللہ تعالیٰ نے ہفتے کے دن آرام لیا اور عرش پر چت ہو کر لیٹ رہا یہ قصہ اوپر بھی گذر چکا ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۲۶	قٓ	۳	إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝	بیشک ہم ہی جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس سب کو لوٹکر آنا ہے [252]
٫	٫	٫	نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ	ہم خوب جانتے ہیں جو یہ کافر کہتے ہیں اور تیرا کام انپر زور کرنے کا نہیں
۲۷	الذّٰریٰت	۳	وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝ وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ	اور ہمنے آسمان کو اپنی قوت سے بنایا اور ہم (بہت) طاقت رکھتے ہیں اور ہمنے زمین کو (فرش کیطرح) بچھایا ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں اور ہر چیز کا (یا ہر جانور کا) ہمنے جوڑا پیدا کیا اسلیے کہ تم خدا کو سمجھو
٫	٫	٫	وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝ مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝	اور میں نے جن اور آدمی اسی لیے پیدا کیے ہیں کہ وہ میرا بوجا کریں میں اُنسے روزی نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھکو (کھانا) کھلائیں کیونکہ روزی دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے جو زور والا مضبوط ہے [256]
٫	النجم	۱	فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝	آخرت اور دنیا دونوں اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں
٫	٫	۲	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۝	بیشک تیرا مالک خوب جانتا ہے کہ کون اُسکی (سچی) راہ سے بہک گیا ہے اور وہ (یہ بھی) خوب جانتا ہے کہ کون (سچی) راہ پر آگیا ہے
٫	٫	٫	وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۝	اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ تعالیٰ کا ہے (اُسی نے آدمیوں کو بھی بنایا) اس لیے کہ بُروں کو اُنکے کیے کا اور اچھوں کو اچھا بدلہ دے (اچھے لوگ وہ ہیں) جو بڑے بڑے گناہوں اور بے شرمی کے کاموں سے بچتے ہیں مگر چھوٹا قصور (اُنسے) ہو جاتا ہے بیشک (اے پیغمبر) تیرا مالک بڑا بخشنے والا ہے وہ تمکو اسوقت سے خوب جانتا ہے جب سے اُسنے تمکو زمین سے نکالا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے
٫	٫	۳	وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝	اور یہ کہ آخر (سب کو) تیرے مالک کے پاس جانا ہے اور یہ کہ وہی (جسکو چاہتا ہے) ہنساتا ہے اور جسکو چاہتا ہے رلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی جلاتا ہے اور اُسی نے (ہر جانور کا) جوڑی نر اور مادہ نطفے سے بنائے جب وہ (مادہ کے) پیٹ میں جاتا ہے۔
٫	٫	٫	وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ	اور یہ کہ وہی (کسی کو) مالدار کرتا ہے اور (کسی کو) محتاج بناتا ہے اور

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			رَبُّ الشِّعْرٰى	ہے کہ وہی شعرٰی ستارے کا مالک ہے
٢٧	القمر ٥٤	٣	٢٦١ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ	٢٦١ اور ہمارا کام ایک دم کی بات ہے جیسے آنکھ کی جھپک ف١
״	الرحمٰن ٥٥	١	٢٦٢ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ	٢٦٢ اسی نے آدم کو پیدا کیا اسکو بولنا (بات کرنا) سکھلایا
״	״	״	٢٦٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ	٢٦٣ اسی نے آدمی کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا ف٢ اور جنوں کو (یا ابلیس کو) آگ کی لو سے (شعلے سے)
״	״	״	٢٦٤ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ	٢٦٤ وہی دونوں پورب اور دونوں پچھم کا مالک ہے ف٣
״	״ (آیت فبای آلاء مناسب نہیں ١٢)	٢	٢٦٥ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ يَسْــَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ	٢٦٥ (اے پیغمبر) زمین پر جتنی چیزیں ہیں سب فنا ہونے والی ہیں اور تیرے مالک کی ذات باقی رہے گی جو عزت اور بزرگی والی ہے ف٤ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے (اپنی مراد) مانگتے ہیں ف٥ وہ ہر روز (ہر وقت) ایک کام میں لگا ہے ف٦
״	״	״	٢٦٦ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ	٢٦٦ اے جن اور آدمیو اب ہم تمہاری (حساب کتاب) کی طرف عنقریب متوجہ ہوں گے ف٧
״	الواقعۃ ٥٦	٣	٢٦٧ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ	٢٦٧ اور ہم تم سے زیادہ اس (بیمار) کے قریب ہوتے ہیں ف٨ لیکن تم نہیں جانتے
٢٧	الحدید ٥٧	١	٢٦٨ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	٢٦٨ اسی کی بادشاہت ہے آسمان اور زمین میں وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ وہی پہلا ہے اور پچھلا اور باہر ف٩ اور اندر اور سب کچھ جانتا ہے۔
״	״	״	٢٦٩ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	٢٦٩ وہی خدا ہے جسنے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے پھر عرش پر چڑھا ف١٠ جو زمین میں گھستا ہے ف١١ اور جو زمین سے نکلتا ہے ف١٢ اور جو آسمان سے اترتا ہے ف١٣ اور جو آسمان پر چڑھتا ہے وہ ان سب کو جانتا ہے اور وہ عرش پر رہکر تم جہاں ہو (اپنے علم اور قدرت سے) تمہارے ساتھ ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ (بھی) رہا ہے ف١٤ آسمان اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے اور سب کام لوٹ کر اللہ ہی کے پاس جاتے ہیں ف١٥ وہ (گرمی کے موسم میں) رات کو (گھٹا کر) دن میں گھسیڑ دیتا ہے اور (سردی کے موسم میں) دن کو (گھٹا کر) رات میں گھسیڑ دیتا ہے اور وہ تو دلوں کے خیال (بھی) جانتا ہے ف١٦

ف١ اس میں کچھ دیر نہیں لگتی اسطرح کن کہنے سے ہر چیز پیدا ہو جاتی ہے ۱۲ ف٢ کہیں فرمایا گیلی مٹی سے کہیں فرمایا سڑی مٹی سے بنایا کہیں فرمایا سڑے کیچڑ سے ان میں کوئی اختلاف نہیں ہے اللہ نے آدم کی خلقت مٹی سے شروع کی پھر اس میں پانی ملایا تو وہ لیسدار ہو گئی پھر چند روز بعد سڑ گئی اس کا رنگ بدل گیا پھر سوکھ کر ٹھیکری کی طرح بجنے لگی ۱۲ ف٣ ایک پورب وہ جہاں گرمی کے دنوں میں سورج نکلتا ہے دوسری وہ جہاں سے سردی کے دنوں میں نکلتا ہے اسیطرح ایک پچھم وہ جہاں گرمی کے دنوں میں سورج ڈوبتا ہے دوسری وہ جہاں پر سردی کے دنوں میں ڈوبتا ہے ۱۲ ف٤ حدیث میں ہے یہ دعا پڑھو یا ذاالجلال والاکرام ۱۲ ف٥ فرشتے مغفرت اور ترقی درجات چاہتے ہیں آدمی اور جن روزی اور مغفرت سب مانگتے ہیں ۱۲ ف٦ کسی کو مارتا ہے کسی کو جلاتا ہے کسی کو مالدار کرتا ہے کسی کو محتاج بناتا ہے کسی کو عزت دیتا ہے کسی کو ذلت دیتا ہے کسی کو بیمار کرتا ہے کسی کو چنگا کرتا ہے کسی پر رحم کرتا ہے کسی پر غضب اتارتا ہے غرض ہر وقت ہر آن ایک نئے کام میں مصروف ہے حدیث میں ہے صحابہ نے پوچھا کونسے کام میں ہر دم لگا ہوا ہے آپ نے فرمایا کسی کا گناہ بخشتا ہے کسی کی مصیبت دور کرتا ہے ایک قوم کی ترقی کرتا ہے ایک قوم کا تنزل کرتا ہے کسی کی دعا قبول کرتا ہے۔ اس آیت سے ان کافروں کا رد ہوا جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آسمان زمین پیدا کر کے انکا انتظام دوسروں کے سپرد کر دیا ہے آپ آرام سے بیکار بیٹھا ہے ۱۲ ف٧ اس سے جنوں اور آدمیوں کو ڈرانا منظور ہے کہ انکے اعمال کے محاسبہ کا وقت قریب ہے ۱۲ ف٨ یعنے سب موجودات سے پہلے خدا ہی تھا اور سب کے فنا ہونے کے بعد بھی وہی قائم رہے گا ۱۲ ف٩ حدیث میں ان لفظوں کی تفسیر یوں آئی ہے۔ تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں دیکھو کہ تو عرش پر ہے اور عرش ساری مخلوقات کے اوپر ہے اور تو ہی باطن ہے تیرے سے نیچے کوئی چیز نہیں تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ۱۲ ف١٠ اگر وہ چاہتا تو دم بھر میں بنا دیتا ان آسمانوں اور زمین کی کیا حقیقت [illegible] ایسی قدرت والا ہے کہ آسمان اور زمین دم بھر میں بنا دے اور جب چاہے دم بھر میں سب کو فنا کر دے [illegible] زیادہ اسی کے نزدیک ہوتے ہیں ۱۲ باقی در ضمیمہ ۱۲

۲۸	المجادلة	۱	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝	(اے پیغمبر) اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں تجھ سے تکرار کر رہی تھی اور خدا تعالیٰ کے سامنے جھینک رہی تھی (شکایت کر رہی تھی) اور اللہ تم دونوں کی بات چیت سنتا ہے بیشک اللہ (سب کچھ) سنتا دیکھتا ہے
″	″	۲	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	(اے پیغمبر) کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ سب جانتا ہے جب تین آدمی (مل کر) کچھ کانا پھوسی (چپکے چپکے باتیں) کرتے ہیں تو اللہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور جب پانچ آدمی کچھ کانا پھوسی (صلاح و مشورہ) کرتے ہیں تو اللہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اسی طرح اس سے کم آدمی ہوں یا زیادہ اللہ (اپنے علم سے) ضرور ان کے ساتھ ہوگا وہ کہیں ہوں اگرچہ سات کوٹھڑیوں کے اندر ہوں) پھر قیامت کے دن جو کام انہوں نے کیے ہیں ان کو جتلا دیگا۔ بیشک اللہ تو سب کچھ جانتا ہے۔
″	″	۳	كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝	اللہ نے (لوح محفوظ یا اگلی کتابوں میں) یہ لکھ چکا ہے کہ (آخرکار) میں غالب ہونگا اور میرے پیغمبر (تلوار سے یا دلیل سے) غالب ہونگے بیشک اللہ زور آور ہے (زبردست)
″	الحشر	۳	هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝	وہ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں چھپی اور کھلی (سب) باتیں جاننے والا ہے وہی بہت رحم والا مہربان ہے وہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے (سارے جہان کا) بادشاہ ہے تمام برائیوں سے پاک تمام عیبوں سے (بچا) (اپنے بندوں کو) امن دینے والا (اپنے رسولوں) کو سچ کرنے والا ہر چیز کی نگہبانی کرنے والا زبردست بڑی دباؤ والا بڑائی والا اللہ ان مشرکوں کے شرک سے کہیں پاک ہے وہی اللہ ہر چیز کا بنانے والا پیدا کرنے والا نقشہ کھینچنے والا اس کے کیا کیا پیارے نام ہیں۔
۲۸	الممتحنة	۱	وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۝	اور یہ نہیں جانتے کہ میں تمہاری چھپی اور کھلی (دونوں) باتوں کو خوب جانتا ہوں
″	الجمعة	۱	ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝	یہ پیغمبری اللہ کا فضل ہے وہ جس (بندے) کو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔
″	المنافقون	۱	وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝	آسمان اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے اختیار میں ہیں
″	التغابن	۱	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ	اسی نے آسمان اور زمین حکمت (اور مصلحت) سے بنائے اور تمہاری شکلیں بنائیں

[illegible] یہ عورت خولہ بنت ثعلبہ تھیں یا خولہ بنت خویلد [illegible] اوس بن صامت کی بیوی تھیں [illegible] ایک بار اوس نے ان سے کہا تو مجھ پر ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ، شرع میں اسی کو ظہار کہتے ہیں جاہلیت کے زمانہ میں یہ طلاق گنا جاتا تھا پھر اوس فرزند ہوا اور خولہ مسئلہ پوچھنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں آپ نے فرمایا تو اس پر حرام ہو گئی خولہ نے کہا یا رسول اللہ اس نے مجھ کو طلاق نہیں دی [illegible] آسمان کی طرف منہ کر کے کہنے لگی یا الٰہی میرے [illegible] میں کیا کروں [illegible] اگر اس کو دیتی ہوں تو وہ ہلاک ہو جائیں گے [illegible] غرض اسی طرح [illegible] ادھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاموش اس کی باتیں سن رہے تھے [illegible] یہ آیتیں لیکر آئے اور خولہ کی برکت سے [illegible] ایک بار حضرت عمر رضی اللہ عنہ [illegible] سوار جا رہے تھے خولہ نے ان کی سواری روک لی [illegible] حضرت عمر [illegible] یہ خولہ بنت ثعلبہ ہے جس کی فریاد [illegible] سات آسمانوں پر سنی [illegible] [illegible] میں ایک [illegible] وہ بہشت میں جائیگا [illegible] کسی کو یہ نہ کہنا چاہیے کہ ہم فلاں شخص کو کہلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ [illegible] ایک وہ بندہ [illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ○	اور اچھی شکلیں بنائیں اور اسی کیطرف (تم سب کو) لوٹ کر جانا ہے
			يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○	جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو اور جو کھولتے ہو اسکو بھی جانتا ہے اور اللہ تعالی تو دلوں تک کی بات جانتا ہے
۲۸	التغابن	۲	وَاللّٰهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۙ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○	اور اللہ تو بڑا قدر دان تحمل والا ہے (جلدی عذاب نہیں کرتا) چھپے اور کھلے کا جاننے والا زبردست حکمت والا ہے
〃	الطلاق	۱	إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهٖ ۚ	اللہ تو اپنا کام ضرور پورا کرنے والا ہے
〃	〃	۲	اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۚ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○	اللہ تو وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اتنی ہی (یعنے سات) زمینیں بنائیں ان ساتوں آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کے حکم اترتے رہتے ہیں اسلیے کہ تم سمجھ لو اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اللہ کا حکم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
۲۹	الملک	۱	الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ○ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُورٍ ○ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيرٌ ○	جس نے موت اور زندگی (دونوں کو) اسلیے پیدا کیا کہ تمکو آزما کر دیکھے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے (اور کون بری) اور وہ زبردست ہے بخشنے والا جس نے تہ برتہ سات آسمان بنائے (اے پیغمبر) تو اس کی پیدائش میں کچھ خلل نہیں پاتا تو پھر دوبارہ دیکھ (آسمان میں) کوئی دراڑ معلوم ہوتی ہے (کہیں پھٹا ٹوٹا ہے) پھر بار بار دیکھ ہوگا یہ کہ تیری نگاہ (آخر) کمائی ہو کر تھک کر تیری طرف الٹ آئے گی
〃	〃	〃	وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهٖ ۚ إِنَّهٗ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ○	اور (لوگو) تم اپنی بات چپکے سے کہو یا پکار کر کہو وہ تو دلوں تک کے خیال جانتا ہے بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اللہ اپنی بنائی ہوئی چیزوں کو نہ جانے اور وہ تو بڑا باریک بین خبردار ہے
〃	〃	۲	ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ	کیا تم اس (خدا) سے بے ڈر ہو گئے جو آسمان پر ہے
〃	القلم	۱	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهٖ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ○	بے شک تیرا مالک خوب جانتا ہے کون اسکے رستے سے بہک گیا ہے اور جو لوگ راہ پائے ہوئے ہیں انکو بھی خوب جانتا ہے

ف حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ اپنے بندے سے قرض مانگتا اس نے نہ دیا وہ مجھ کو برا کہتا ہے کہتا ہے ہائے زمانہ حالانکہ زمانہ تو میں ہوں خرچ کرنے سے ہر قسم کا صدقہ مراد ہے فرض ہو یا نفل بعضوں نے کہا جہاد میں خرچ کرنا مراد ہے ۔ ف کوئی ہو سا کرے یا نہ کرے ہر حال میں جو تقدیر میں ہے وہ ضرور پیدا ہوگا پھر توکل کا ثواب کیوں کھوئیں ١٢ ف جدا جدا آسمانوں کی طرح سات طبقے ایک پر ایک ہیں جیسے حدیث میں ہے جو کوئی بالشت بھر زمین ظلم سے چھین لے اسکو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جاویگا ایک دعا میں یوں ہے یا اللہ سات آسمانوں کے مالک اور سات زمینوں کے مالک ۔ ابن عباسؓ نے کہا سات زمینیں ہیں ہر زمین میں ایک پیغمبر ہے تمہارے پیغمبر کی طرح اور ایک آدم ہے تمہارے آدم کی طرح اور ایک نوح ہے تمہارے نوح کی طرح ایک ابراہیم ہے تمہارے ابراہیم کی طرح ایک عیسیٰ ہے تمہارے عیسیٰ کی طرح بیہقی نے کہا اسکا اسناد صحیح ہے مگر یہ شاذ ہے ابو الضحیٰ کے سوا اسکو کوئی [illegible] روایت نہیں کیا دوسری روایت میں ہے ابن عباسؓ نے کہا تمام آسمانوں میں افضل وہ آسمان ہے جس پر عرش ہے اور تمام زمینوں میں افضل وہ زمین ہے جس پر ہم رہتے ہیں ۔ ابن کثیر نے کہا اس قسم کے اقوال [illegible] سے منقول نہ ہونے کے لائق نہیں ہیں قسطلانی نے کہا اسناد کے صحیح ہونے سے حدیث کا صحیح ہونا لازم نہیں آتا ۔ سید علامہ نے کہا اگر صحیح بھی ہو تو موقوف ہے اور [illegible] سے حجت نہیں ہو سکتے ۔ ف گو اسکی ذات مقدس عرش پر ہے مگر ساتوں زمین تک کی ہر ایک ایک رتی کا حال وہ جانتا ہے اور ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ۔ ف موت بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے جیسے زندگی اہل حدیث کا یہی قول ہے اور معتزلہ کہتے ہیں موت نام ہے زندگی نہ ہونیکا ۔ ف کہ ٹیڑھا یا بدنما ہو ایک بار دیکھنے میں معلوم نہ ہو تو پھر دوبارہ [illegible] دیکھنے سے تھک جائے گی آسمان میں کوئی عیب نہیں نکلے گا ۔ ف اس آیت کو [illegible] ان [illegible] قرآن [illegible] کلیات [illegible] بنا سکیں یا [illegible] اس آیت سے [illegible] ١٢ [illegible]

پارہ	سورۃ		آیت	ترجمہ
٢٩	القلم	٢	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝	ہم آہستہ آہستہ انکو (دوزخ میں) کھینچ لے جائیں گے انکو خبر بھی نہ ہوگی اور میں انکو دنیا میں مہلت دونگا (جلدی عذاب نہیں کرونگا) کیونکہ میرا داؤں پکا ہے
"	معارج	١	تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝	فرشتے اور روح (یعنے جبرئیل یا اور کوئی فرشتہ) اس تک ایکدن میں چڑھتے ہیں (اگر اور کوئی وہاں تک چڑھنا چاہے تو) اسکا انداز پچاس ہزار برس ہیں
"	"	٢	إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝	وہ جانتے ہیں جس چیز سے ہمنے انکو بنایا تو میں پوربوں اور پچھموں کے مالک کی (یعنے اپنی) قسم کھاتا ہوں ہم یہ کر سکتے ہیں کہ انکو بدل (دوسری مخلوق) ان سے بہتر لا کر بسائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں
"	الجن	٢	عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝	غیب کا علم اسی کو ہے وہ اپنے غیب کو کسیپر نہیں کھولتا مگر جس پیغمبر کو وہ چاہتا ہو (اسکو غیب کی کوئی بات بتا دیتا ہے) تو اسکے بھی آگے اور پیچھے (فرشتوں کا) پہرا لگا دیتا ہے اسلیے کہ وہ (یعنی پیغمبر) جان لے کہ فرشتوں نے اپنے مالک کا پیغام پہنچا دیا اور اللہ نے جو کچھ انکے پاس ہے سبکو اپنے علم سے گھیر لیا ہے اور ہر چیز کی گنتی تک اسکو معلوم ہے
٢٩	المزمل	١	رَّبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝	وہ پورب اور پچھم (دونو) کا مالک ہے اسکے سوا کوئی پوجنے کے لائق نہیں اسلیے سب کام اسی کو سونپ دے
"	"	٢	وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	اللہ ٹھیک اندازہ رات اور دن کا اللہ ہی جانتا ہے
"	المدثر	١	كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝	اللہ اسی طرح جسکو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لاتا ہے اور اللہ کے لشکر اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور یہ تو بس لوگوں کی نصیحت کیلیے بیان کی گئی ہیں (نہ اور کسی غرض سے)
٢٩	"	٢	وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝	اور وہ جب ہی مانیں گے جب اللہ چاہیگا اسی سے ڈرنا چاہیے اور (جو ڈرے) اسکے گناہ ہونگا بخشنا بھی اسیکو سزاوار ہے
"	الدهر	١	إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا	ہم ہی نے اسکو رستہ دکھلایا تو وہ شکر گذار ہے (مومن)

ف یعنے دنیا میں انکو طرح طرح کے مزے اور آرام دیتے ہیں تاکہ وہ اور زیادہ غافل ہو جائیں اور غفلت ہی میں مر مرتے ہی جہنم میں داخل [illegible] اللہ تعالی کا استدراج [illegible] خدا کی پناہ [illegible] جب کوئی بندہ گناہ کرتا جاتا ہے اور پروردگار اسکو دنیا زیادہ دیتا جاتا ہے تو سمجھ لو کہ یہ اللہ تعالی کا استدراج ہے ۱۲ ف یعنے پچاس ہزار برس میں اس مقام تک پہونچے [illegible] فرشتے ایک دن میں چڑھ جاتے ہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ عذاب اس دن ہوگا جسکا انداز پچاس ہزار برس کے برابر ہے یعنی قیامت کا دن حدیث میں ہے کہ یہ قیامت کا دن مومن پر ایسا ہلکا گذرے گا جیسے ایک فرض نماز کا وقت دوسری آیت میں جو سورہ الم سجدہ میں گذری دن کا انداز ہزار برس کا مذکور ہے ابن عباس [illegible] ایک دن میں چڑھ جاتے [illegible] قیامت کے دن کی مقدار ہے بعضوں نے کہا ہماری زمین سے عرش تک پچاس ہزار برس کی راہ ہے [illegible] ہزار برس کی [illegible] ایک بے حقیقت قطرے سے [illegible] بہشت کو اپنی خالص [illegible] ف یہ سب کچھ [illegible] ہر روز آفتاب ایک نئی جگہ سے نکلتا ہے [illegible] ایک نئی جگہ ڈوبتا ہے [illegible] دوسری مخلوق اللہ تعالی نے بسائی مسلمانوں کو حکومت دی اور مشرکوں کی سلطنت [illegible] مٹا دی ۱۲ ف اسلیے کہ [illegible] غیب کی بات [illegible] شیطان فرشتہ کی صورت [illegible] اس آیت سے صاف نکلتا ہے کہ نجومی [illegible] پنڈت [illegible] کی بات [illegible] پیغمبروں کو بھی غیب کا علم نہیں [illegible] ف [illegible] اسباب [illegible] (باقی [illegible])

پارہ	سورۃ	آیات	آیت	ترجمہ
			كَفُوْرًا ۝	یا ناشکرا کافر ہو
29	الدھر	۲	نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝	ہم ہی نے تو انکو بنایا اور ہم ہی نے انکے جوڑ بند مضبوط کیے اور ہم جب چاہیں انکو نیست کر انکی بجائے انہی کی طرح دوسرے آدمیوں کو لا کر بسا دین
〃	〃	۲	وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝	اور تم (کوئی بات) چاہ بھی نہیں سکتے جبتک اللہ نہ چاہے بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں لیجاتا ہے (یعنی بہشت میں) اور ظالمون (مشرکون) کے لیے اس نے تکلیف کا عذاب تیار کر رکھا ہے
30	النبا	۲	رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝	وہ جو آسمانوں اور زمین اور انکے بیچ میں جو کچھ ہے ان کا مالک ہے بڑی رحم والا (قیامت کیدن ڈر کی ہیبت کی) اس سے بات تک نکر سکینگے
〃	التکویر	۱	وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اور تم کچھ چاہ بھی نہیں سکتے جبتک اللہ نہ چاہے جو سارے جہان کا مالک ہے
〃	البروج	۱	اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝	(اے پیغمبر) تیرے مالک کی پکڑ بہت سخت ہے وہی شروع میں (سب کو) پیدا کرتا ہے اور وہی (آخرت میں) دوبارہ پیدا کرے گا اور وہی گنہگاروں کو بخشنے والا (نیکوں سے) محبت کرنیوالا ہے تخت کا مالک بزرگی والا جو چاہے وہ کرنیوالا
〃	الطارق	۱	اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝	بیشک وہ اس کو دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے
〃	الاعلیٰ	۱	الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ۝	جس نے (سب چیزوں کو) بنایا اور عمدگی سے بنایا اور جس نے (سب کچھ) اٹکل سے (ٹھیک طرح) چلایا اور جس نے (جانوروں کے لیے) چارہ نکالا پھر اسکو (سکھا کر) کوڑا بنا دیا کالا کر دیا
〃	〃	〃	اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝	بیشک وہ کھلا اور چھپا جانتا ہے اور ہم تجھکو آسان طریقہ پر لے چلینگے
〃	الفجر	۱	اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝	بیشک تیرا مالک تو (بدکاروں کی) تاک میں لگا ہے
〃	اللیل	۱	اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝	بیشک سچا رستہ بتانا ہمارا کام ہے اور آخرت اور دنیا ہماری ہی ہیں
〃	التین	۱	اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝	کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھکر حاکم (اور قدرت والا) نہیں ہے
〃	العلق	۱	الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝	اسی نے (آدمی) کو قلم کے ذریعہ سے (لکھنا) سکھایا آدمی کو وہ باتین سکھائیں جنکو وہ نہیں جانتا تھا

ف اپنے فضل سے وہی عقل دی جس سے خدا رسول کو پہچانا پھر رسول اللہ کے سکھانے سے دین کی ساری باتیں معلوم ہوئیں ف قیامت کے دن وہ ارحم الراحمین جلال میں ہوگا بڑے بڑے پیغمبر بھی اسکے سامنے جانے اور کچھ عرض کرنے سے ڈرینگے جیسے اوپر شفاعت کی حدیث میں گذر چکا ہے ف وہی اگر چاہے گا تو تم میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ ہم سیدھے رستے پر چلیں بے اللہ تعالیٰ کی توفیق کے کچھ نہیں ہو سکتا کہتے ہیں جب اگلی آیت اتری تو مشرک کہنے لگے بس ہمارا اختیار ہے ہم چاہیں تو سیدھے رستے پر چلیں. چاہیں نہ چلیں اس وقت یہ آیت اتری ف تھا اختیار اسی کا ہے انکے عذاب [illegible] ف کسی بات سے عاجز نہیں ہے نہ کوئی اسکے ارادے اور تقدیر کو روک سکتا ہے اس آیت سے ان بے وقوف فلسفیوں کا مذہب رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ سے سب چیزیں خود بخود بلا ارادہ صادر ہوگئیں ف مترجم کہتا ہے اگر کسی کو کثرت احتلام سے تکلیف ہو تو وہ سوتے وقت سورہ والطارق پڑھ کر سوئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بیماری سے نجات پائیگا اسکا تجربہ ہو چکا ہے [illegible] سعادت اور شقاوت پہلے سے ٹھہرا دی ہر ایک کو اسکی توفیق دی [illegible] ف ابن عباس نے کہا یہ دنیا کی مثال ہے [illegible] قرآن یاد ہو جاوے یا ہم تجھکو آسان اور سہل شریعت [illegible] [illegible]

۳۰	البينة	۸	رضي الله عنهم ورضوا عنه	اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ تعالیٰ سے خوش
۳۰	الاخلاص	۱	قل هو الله أحد ۝ الله الصمد ۝ لم يلد ولم يولد ۝ ولم يكن له كفوا أحد ۝	(اے پیغمبر) ان لوگوں سے (جو خدا کا حال پوچھتے ہیں یوں) کہہ دو کہ اللہ ایک ہی ہے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا (کوئی اسکی اولاد نہیں) نہ اسکو کسی نے جنا (وہ کسی کی اولاد ہے) اسکے برابر والا (جوڑ کا) کوئی نہیں

ثناء الله ۝ — باب اللہ تعالیٰ کی تعریف اور ثنا

۱	الفاتحة	۱	الحمد لله رب العلمين ۝	سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے
۷	الانعام	۱	الحمد لله الذي خلق السموت والأرض وجعل الظلمت والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ۝	سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور اجالا بنایا پھر بھی کافر اپنے مالک سے شرک کرتے ہیں
۸	الاعراف	۵	الحمد لله الذي هدنا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدنا الله	خدا کا شکر جس نے ہمکو یہ رستہ دکھلایا اور اگر اللہ تعالیٰ ہمکو راہ پر نہ لگاتا تو ہم (جنت کی) راہ نہ پاتے
۱۵	بنی اسرائیل	۱	سبحن الذي أسرى بعبده ليلا من المسجد الحرام إلى المسجد الأقصا الذي بركنا حوله لنريه من آيتنا إنه هو السميع البصير ۝	وہ (خداوند ہر عیب سے) پاک ہے جو اپنے بندے (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کو راتوں رات ادب والی مسجد (خانہ کعبہ) سے دور کی مسجد (بیت المقدس) میں لیگیا جسکے گرد ہمنے برکت کر رکھی ہے اسلیے کہ ہم محمد کو اپنی نشانیاں دکھلائیں بیشک وہی خدا ہے جو سنتا اور دیکھتا ہے
۱۵	"	۵	تسبح له السموت السبع والأرض ومن فيهن وإن من شيء إلا يسبح بحمده ولكن لا تفقهون تسبيحهم إنه كان حليما غفورا ۝	ساتوں آسمان اور زمین اور جو انمیں ہیں (فرشتے اور جن اور آدمی) سب اسکی پاکی بیان کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ تعالیٰ کی تعریف پاکی کے ساتھ نکرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بیشک وہ تحمل والا بخشنے والا ہے
۱۵		۱۲	وقل الحمد لله الذي لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في الملك ولم يكن له ولي من الذل وكبره تكبيرا ۝	اور کہہ سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے اولاد نہیں رکھی اور نہ کوئی سلطنت میں اسکا ساجھی ہے اور نہ اسکو ذلت سے بچنے کے لیے کسی حمایتی کی ضرورت ہے اور اسکی بڑائی کرتا رہ پوری بڑائی
۱۵	الکھف	۱	الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتب	ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جسنے اپنے بندے (محمد)

ف اسکو کھانے پینے سونے کسی چیز کی احتیاج نہیں ... [illegible]

			وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا	پر قرآن اتارا اور اس میں کسی طرح کی کسر نہیں رکھی سیدھا صاف اس لیے کہ (کافروں کو) اس سخت عذاب سے ڈرائے جو اس کی طرف سے آنیوالا ہے اور مسلمانوں کو خوشخبری دے جو نیک کام کرتے ہیں کہ انکو اچھی مزدوری (بہشت) ملیگی جسمیں وہ ہمیشہ رہینگے اور انلوگوں کو بھی (ڈرائے) جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے نہ انکے پاس اس بات کی کوئی سند ہے نہ انکے باپ دادا پاس تھی بڑی (سخت) بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے (معاذ اللہ کہ اللہ اولاد رکھتا ہے) بالکل جھوٹ کہتے ہیں
۱۸	الفرقان (۲۵)	۱	تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝	بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس نے اپنے بندے (حضرت محمدؐ) پر قرآن اتارا اسلیے کہ وہ سارے جہان کو ڈرانیوالا ہے
″	″	۲	تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝	وہ خدا اگر چاہے (تو ایک باغ یا محل کی کیا حقیقت ہے) تجھکو اس سے بڑھکر عنایت فرمائے ایسے ایسے باغ دے جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں اور کئی محل تیرے لیے بنا دے
″	″	۶	تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝	بڑی برکت والا ہے وہ خداوند جس نے آسمان میں برج بنائے اور انمیں ایک چراغ (یعنے سورج) رکھا اور چاند روشنی دینے والا
۱۹	النمل	۵	قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ	(اے پیغمبر) کہہ دے شکر خدا کا (گنہگار تباہ ہوئے) اور خدا کی طرف سے ان بندوں پر سلام جنکو اُس نے چن لیا۔
″	″	۷	وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) کہہ دے شکر خدا کا آگے چلکر وہ اپنی (قدرت کی) نشانیاں تمکو دکھلائیگا تم انکو پہچان لوگے اور تیرا مالک (لوگو) تمہارے کاموں سے بیخبر نہیں ہے
۲۰	القصص (۲۸)	۷	وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	اور وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کو تعریف سجتی ہے اسی کی حکومت ہے اور اسی کے پاس تمکو لوٹ جانا ہے
۲۱	الروم	۲	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝	تو شام اور صبح اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے رہو اور وہی تعریف کے لائق ہے آسمان اور زمین میں اور رات کو بھی اسکی پاکی بیان کرو تیسرے پہر اور دوپہر کو
۲۲	السبا (۳۴)	۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ	الحمد (تعریف) اللہ ہی کو سزاوار ہے اسیکا ہے جو کچھ آسمانوں

[illegible]

			مَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝	میں ہے اور جو زمین میں اور آخرت میں (بھی دنیا کی طرح) اسی کی تعریف ہوگی اور وہی حکمت والا خبردار ہے
۲۲	فاطر ۳۵	۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اصل تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمان اور زمین نئے سرے سے بنائے فرشتوں کو پیغام پہنچانے کے لیے مقرر کیا جنکے دو دو اور تین تین چار چار بازو ہیں وہ جتنے چاہے (فرشتوں میں اور بازو) زیادہ پیدا کرسکتا ہے بے شک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔
۲	۲	۴	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ	شکر اللہ تعالیٰ کا جس نے ہمسے (ہر طرح کا) رنج دفع کردیا۔
۲۳	یس ۳۶	۳	سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	پاک ہے وہ خدا جس نے قسم قسم کی سب چیزیں بنائیں کچھ تو زمین سے اگتی ہیں اور کچھ خود ان میں سے پیدا ہوتی ہیں (مرد اور عورت) اور کچھ ایسے ہیں جنکو وہ نہیں جانتے
۲	۲	۵	فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	تو پاک ہے وہ خدا جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تمکو (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
۲	والصّٰفّٰت ۳۷	۵	سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝	اللہ تعالیٰ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بناتے ہیں۔
۲	۲	۲	سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَي الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) تیرا مالک جو عزت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بناتے ہیں اور سلام ہے پیغمبروں پر اور ساری تعریف اسی اللہ کی ہے جو سارے جہان کا مالک ہے
۲۵	الزخرف ۴۳	۱	سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝	کیا پاک ذات ہے وہ خدا جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کردیا اور اگر وہ ہمارے بس میں نہ کرتا تو ہم میں اتنی طاقت نہ تھی کہ انکو اپنے قابو میں لاتے
۲	۲	۷	سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝	وہ آسمان اور زمین کا مالک اور تخت (عرش) کا مالک ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں پاک ہے
۲	۲	۲	وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	اور بڑی برکت والا ہے وہ (خدا) جس کا راج آسمانوں میں ہے اور زمین میں اور ان دونوں کے بیچ میں اور وہی جانتا ہے قیامت کب آئیگی اور اسی کیطرف تمکو لوٹ کر جانا ہے
۲۵	الجاثیۃ ۴۵	۴	فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ	تو اصل تعریف اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہے جو آسمان کا مالک اور زمین کا

ف اہل جنت یہ کلمہ سنتے اسکی تعریف کرتے ہوئے بہشت میں داخل ہونگے ۱۲ ف انکو ایکدم کیا پہلے وہ کچھ نہ تھے یعنی نیست سے ہست کیا یہ خاص صفت اللہ جل جلالہ کی ہے کوئی بناوٹ کو ہست نہیں کرسکتا نہ ہست کو نیست کرسکتا ہے ۱۲ ف جیسے حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے شب معراج میں حضرت جبرئیل کو دیکھا انکے چھ سو بازو تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ وہ اپنی مخلوق میں (فرشتے ہوں یا اور کوئی) جو چاہے وہ بڑھا سکتا ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ دنیا میں جتنی چیزیں اللہ نے بنائی ہیں ان میں سے کچھ تو آدمی کو معلوم ہیں جیسے وہ چیزیں جو زمین سے اگتی ہیں یا جو خود ان میں سے پیدا ہوتی ہیں اور کچھ وہ ہیں جو آدمی کو معلوم نہیں ہیں مثلاً اسی قسم کی دوسری مخلوقات جو دریا اور جنگل میں یا آسمان پر ہیں ف یعنی سزا اور جزا دے گا واللہ اعلم ۱۲ ف ایک ایک جانور اتنا بڑا ہے کہ اگر سرکشی پر آوے تو دس آدمی بھی اسکو نہیں تھام سکتے حدیث میں ہے کہ آپ جب اپنی اونٹنی پر سوار ہوتے تو تین بار تکبیر کہتے پھر پڑھتے سبحان الذی سخر لنا ہذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون کہتے ہیں اگر جانور پر سوار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھ لے یا کشتی پر سوار ہونے کے بعد یہ دعا بسم اللہ مجریہا ومرسٰہا ان ربی لغفور رحیم تو اسکو کوئی صدمہ نہ پہونچے گا ۱۲ ف اسکی کوئی اولاد نہیں نہ اولاد ہوسکتی ہے ۱۲ ف سب جگہ اسی کی بادشاہت ہے ۱۲ منہ ف حدیث میں ہے کہ جس کو بھرپور ناپ سے ثواب لینا منظور ہو وہ یہ آیتیں پڑھے ہر مجلس میں سبحان ربک سے اخیر تک ایک حدیث میں ہے جس نے ہر نماز کے بعد تین بار ان کو پڑھا وہ ثواب کما لیگیا بھرپور ناپ سے ۱۲

			وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	اور اسی کو بڑائی ہے آسمان اور زمین میں اسی کی بڑائی ہے اور وہی زبردست ہے حکمت والا
۲۷	الرحمٰن	۳	تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ	(اے پیغمبر) تیرے مالک کا نام بڑی برکت کا ہے جو عزت اور بزرگی والا
۲۷	الحدید	۱	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	آسمان اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں (سب) اس کی پاکی بیان کر رہی ہیں اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۸	الحشر	۱	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	جتنی چیزیں آسمان میں ہیں اور جتنی زمین میں ہیں (سب) اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۸	؍	۳	يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	آسمان اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب اسکی پاکی بیان کر رہی ہیں (اسکی خدائی کا اقرار کر رہی ہیں) اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۸	الصف	۱	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	جتنی چیزیں آسمان میں ہیں اور جتنی زمین میں ہیں (سب) خدا کی پاکی بیان کر رہی ہیں۔ اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۸	الجمعہ	۱	يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ	جتنی چیزیں آسمان میں ہیں اور جتنی زمین میں ہیں (سب) اسکی پاکی بیان کر رہی ہیں جو سارے جہان کا بادشاہ، پاک ذات زبردست اور حکمت والا ہے
؍	التغابن	۱	يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	جتنی چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جتنی زمین میں سب اللہ کی پاکی بیان کر رہی ہیں اسی کی (سارے جہان میں) بادشاہت ہے اور اسی کو تعریف سجتی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے
۲۹	الملک	۱	تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	بڑی برکت والا ہے وہ (خدا) جسکے ہاتھ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے
؍	الحاقہ	۲	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ	تو (اے پیغمبر) اپنے بڑائی والے پروردگار کی پاکی بیان کرتا رہ

اِبْتِلَاءُ اللّٰهِ ۶ — باب ۶ اللہ تعالیٰ کی آزمائش

۲	البقرہ	۱۹	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ	اور البتہ ہم تمکو کچھ ڈر کچھ بھوک کچھ مال کچھ جان کچھ پیداوار (یا اولاد) کے نقصان سے آزمائیں گے۔
؍	؍	۲۶	أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا	(مسلمانو) کیا تم سمجھتے ہو جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی تک تو

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۲			يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝	تمہاری وہ حالت نہیں ہوئی جو اگلے لوگوں کی ہوئی تھی مصیبت تکلیف انکو لگ گئی رہیسے مفلسی اور بیماری سے گھیر لیا) اور اتنا جھڑ جھڑائے گئے کہ آخر خود پیغمبر اور انکے ساتھ ایمان والے گھبرا کر بول اٹھے رہائی) اللہ کی مدد کب آویگی سن لو اسکی مدد نزدیک ہے
۴	آلِ عمران	۱۳	اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝	کیا تم یہ سمجھے کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے یہ نہیں دیکھا کہ کون تم میں جہاد کرتے ہیں اور نہ یہ دیکھا کہ کون ثابت قدم رہتے ہیں اور تم تو خود موت آنے سے پیشتر اُس کی آرزو کیا کرتے تھے اب تو تم نے آنکھوں سے اُس کو دیکھ لیا
۴	؍	۱۸	مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝	اللہ تو مسلمانوں کو جس حالت پر تم ہو چھوڑنے والا نہیں جب تک ناپاک (منافق) کو پاک (مومن) سے جدا نہ کر دے اور اللہ تم کو غیب کی بات بتلانے والا نہیں لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسکو چاہتا ہے چن لیتا ہے تو اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور (شرک و نفاق سے) پرہیز کرو گے تو تمکو بڑا ثواب ملیگا۔
۴	؍	۱۲	ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْھُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ	پھر خدا نے تمکو آزمانے کے لیے کافروں کی طرف سے پھیر دیا
؍	؍	؍	وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۝	اور (اس شکست میں ایک حکمت یہ تھی) کہ اللہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اسکو (تمہارے دل کی باتوں کو) آزمائے
۴	؍	۱۹	لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣوَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝	(مسلمانو) البتہ تم اپنی جان اور مال سے آزمائے جاؤ گے اور البتہ تم سے پہلے جنکو کتاب دی گئی ہے (یعنی یہود و نصاریٰ) ان سے اور (مکے کے) مشرکوں سے تم کو بہت سی تکلیف کی باتیں سننا پڑیگا اور اگر تم صبر کیے رہو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تو بیشک یہ ہمت کا کام ہے
۶	المائدہ	۷	وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ	اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سبھوں) کو ایک ہی امت کر دیتا مگر تمکو جو (مختلف احکام) دیے اس سے تمہارا آزمانا منظور ہے۔

ف [illegible] ایک خندق [illegible] مدینہ [illegible]
[illegible] پیغمبر صاحب [illegible] روم اور ایران کی فتح ہونے کی خوشخبری دیتے تھے [illegible] مسلمانوں [illegible]
[illegible] صبر کی طاقت [illegible] تب خدا نے [illegible] ارشاد فرمایا [illegible]
[illegible] کون لوگ جہاد کرتے ہیں [illegible] صبر کرتے ہیں [illegible] جنت [illegible] آزمائش [illegible]
[illegible] مومن اور منافق سب ملے جلے ہیں [illegible] منافق [illegible] مومن اور منافق کی تمیز [illegible]
[illegible] جنگ احد میں [illegible] منافقوں [illegible] کافروں اور منافقوں سے [illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] فلانا منافق [illegible] غیب کی بات [illegible]
[illegible] نقصان [illegible] بیماری میں جان [illegible]
[illegible] تمہاری [illegible]
[illegible] مصیبت کے وقت تمہاری کیا حالت ہوتی ہے [illegible] کون سچا ہے [illegible]
[illegible] اور تمہاری شکست ہوئی [illegible] مسلمان [illegible] اور کون منافق [illegible]

۶	المائدة	۱۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ	مسلمانو البتہ ضرور اللہ تمکو شکاری جانوروں کے باب میں جسکو تم اپنے ہاتھوں اور برچھیوں سے پکڑا کرتے ہو آزمائیگا تاکہ اللہ تو یہ کھولدے کون اسکو بن دیکھے ڈرتا ہے پھر جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے (شکار مارے) تو اسکو تکلیف کا عذاب ہوگا
۷	الانعام	۶	وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ۝	اور اسی طرح ہمنے ایک کو دوسرے سے آزمایا ہے اسلیئے کہ یہ لوگ کہیں کیا انہیں لوگوں پر اللہ تعالی نے ہم میں سے چنکر احسان کیا کیا اللہ شکر کرنے والوں کو اچھی طرح نہیں جانتا۔
۸	"	۲۰	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ	اور وہی خدا ہے جس نے تم کو زمین میں نائب بنایا اور تم میں سے ایک کے درجے دوسرے پر بلند کئے اسلیئے کہ تم کو جو دیا ہے اس میں تم کو آزمائے
۹	الانفال	۴	وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ	اور جو کافر ہیں وہ (قیامت کے دن) دوزخ کی طرف ہانکے جائینگے تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کرے
۱۰	التوبة	۳	أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝	(مسلمانو) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم (یونہی) چھوٹ جاؤگے اور ابھی تک اللہ نے ان لوگوں کو نہیں کھولا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور سوائے اللہ اور اسکے رسول کے سوا کسی کو اپنا رازدار نہیں بنایا اور اللہ تعالی کو جو تم کرتے ہو سب کی خبر ہے
۱۱	هود	۱	لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا	کہ تم کو آزمائے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے۔
۱۵	الكهف	۱	إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝	ہمنے جو کچھ زمین پر بنایا اسکی رونق کے لیے بنایا اسلیئے کہ ہم انکو جانچیں ان میں کون اچھے کام کرتا ہے
۱۷	الانبياء	۳	وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝	اور ہم تم کو برائی اور بھلائی سے جانچکر آزماتے ہیں اور تمکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے
۲۰	العنكبوت ۲۹	۱	الم ۝ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ	کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ زبان سے ہم کہدینگے ایمان لائے تو چھوڑ دیے جائینگے اور انکی جانچ نہ ہوگی اور ہم انسے پہلے اگلے (ایمانداروں) لوگوں کو آزما چکے ہیں تو (اسی طرح) اللہ تعالے

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			...اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۝	سچوں کو ضرور معلوم کریگا اور جھوٹوں کو (معلوم کرے گا)
۲۰	العنکبوت	۱	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۗ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝	اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انکو اللہ کی راہ میں (مال یا جسم یا عزت کی) کچھ تکلیف پہونچتی ہے تو لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتے ہیں اور اگر تیرے مالک کی طرف سے مسلمانوں کو کوئی مدد آن پہنچی تو ایسے لوگ ضرور یوں کہینگے ہم تمہارے ساتھ تھے (ہمکو بھی لوٹ میں شریک کرو بھلا یہ لوگ کیا سمجھے ہیں) اللہ کو ساری جہان کے لوگوں کا حال معلوم نہیں ہے اور اللہ تو ایمانداروں کو ضرور جدا کریگا اور منافقوں کو جدا (ہر ایک کا حال کھول دے گا)
۲۱	الاحزاب	۲	هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝	وہاں (اس موقع پر) مسلمان جانچے گئے اور زور سے جھڑ جھڑائے گئے
۲۶	محمد	۱	وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۝	اور اگر اللہ چاہتا تو (بغیر تمہارے لڑے) کافروں سے بدلہ لے لیتا مگر اسکو یہ منظور ہے کہ تمکو ایک دوسرے سے (لڑا کر) جانچے
۲۶	،	۴	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝	اور ہم تو (اے مسلمانو) تمکو ضرور آزمائینگے یہانتک کہ ہم کھول دینگے تم میں سے کون جہاد کرتا ہے اور کافروں کی ایذا دہی پر صبر کرتے ہیں اور تمہارے حالات بھی ہم جانچینگے
۲۸	التغابن	۲	إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝	تمہارے مال اور اولاد اور کچھ نہیں (اللہ تعالیٰ کی) جانچ ہے اور جو کوئی مال اور اولاد رکھکر اللہ کو نہ بھولا تو اللہ کے پاس اسکے لیے بڑا ثواب ہے۔
۲۹	الملک	۱	خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝	موت اور زندگی (دونوں کو) اسلیے پیدا کیا کہ تم کو آزما کر دیکھے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے (اور کون برے)
۲۹	القلم	۱	إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ ۝ فَانْطَلَقُوا	ہمنے ان مکہ کے کافروں کو اس طرح جانچا ہے جیسے ایک باغ والونکو جانچا تھا جب وہ باغ والے قسم کھا بیٹھے تھے کہ صبح ہوتے ہی اسکا میوہ توڑ ڈالینگے اور انشاء اللہ نہ کہا تو وہ سو ہی رہے تھے کہ تیرے مالک کی طرف سے ایک پھیرا کرنیوالی (بلا) باغ پر پھیرا کر گئی (سارا) باغ ایسا ہوگیا جیسے کوئی (سب میوہ) کاٹ لے گیا صبح ہوتے ہی (باغ والے) ایک دوسرے کو پکارنے لگے چلو (بھائی) سویرے ہی اپنے کھیت پر چلیں اگر تم

ف لفظی ترجمہ یوں ہے استعمالی ضرور معلوم کرے گا سچے کون ہیں اور جھوٹے کون [illegible]

[illegible]

پارہ	سورت	آیت		
۲۹	الجن	۱	اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا الْیَوْمَ عَلَیْكُمْ مِّسْكِیْنٌ ۙ وَّ غَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۙ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ۝ قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِیْنَ ۝ عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ	کہ کاش اندر ہونے پاوے آج تمہیں یوں آتے ہو کوئی محتاج کیسے رہو آج کوئی فقیر تم تک نہ آجائے اور صبح سویرے ہی خوب مستعد ہو کر روانہ ہوئے سمجھے اب کیا ہے سارا میوہ) ہاتھ کر لیا جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو پہلے کہتے ہیں کہنے لگے ہم رستہ بھول گئے نہیں بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی انہیں جو زیادہ عقلمند تھا اچھا آدمی تھا وہ کہنے لگا میں نے تم سے نہیں کہا تھا تم ان شاء اللہ کیوں نہیں کہتے کہنے لگے ہمارا مالک پاک ہے بیشک ہم گنہگار تھے پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے لگا اولاہنا دینے (آخر کار سب) کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی ہم خود حد سے بڑھ گئے تھے کیا عجب ہے ہمارا مالک اس سے بہتر باغ ہمکو دے ہم اپنے مالک سے (ہی) امید رکھتے ہیں اور (اے پیغمبر لوگوں سے کہہ) اگر وہ (ایمان کے) سیدھے رستے پر جمے رہتے تو ہم انکو آزمانے کے لیے خوب پانی دیتے
			لَا فْتِرَآءُ عَلَی اللّٰهِ وَالتَّكْذِیْبُ	**باب اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا**
۷	الانعام	۳	وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان لگائے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے اس سے بڑھکر اور کون ظالم ہوگا بیشک ظالموں کی بھلائی نہیں ہو سکتی
″	″	۱۱	وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَ لَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ	اور اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آئی اور اس پر کوئی وحی نہ آئی ہو اور جو کہے میں بھی ایسا ہی (قرآن) اتاروں گا جیسے اللہ نے اتارا۔
″	″	۱۷	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝	پھر جو کوئی اللہ پر بے جانے بوجھے لوگوں کو بہکانے کے لئے جھوٹ باندھے اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہ پر نہیں لگاتا
۸	″	۲۰	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ	پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے الگ ہوجائے جو لوگ ہماری آیتوں سے الگ ہو جاتے ہیں انکو ہم اس الگ ہوجانے کے بدل بری مار کی سزا دیں گے

ف۱ یہ جلا ہوا باغ نہیں کسی اور کا باغ ہے پھر سوچ کر کہنے لگے نہیں بلکہ ۱۲ ف۲ ہم لوٹ گئے ڈوب گئے یہ ہمارا ہی باغ ہے ہائے ہماری بدبختی کا یہ نمونہ کہا [illegible] پہلا بھلا باغ [illegible] [illegible] تھے اول تو ان شاء اللہ نہیں کہا دوسرے [illegible] کا سب [illegible] اسی کی راہ میں دینے سے دل چلا ۱۲ ف [illegible] وہ کہتا تو نے یہ بری صلاح دی یہ کہتا تو نے [illegible] کا خیال [illegible] مسلمان شرمندہ ہوئے اور کہنے لگے کیا عجب ہے ۱۲ ف کہتے ہیں جب وہ اپنی نیت پر شرمندہ ہوئے اور اللہ کی طرف رجوع ہوئے [illegible] اس سے بہتر باغ انکو عنایت فرمایا انگور وہاں ایسے ہونے لگے کہ ایک خوشہ ایک خچر اٹھاتا ۱۲ ف [illegible] پانی برساتے غلہ خوب [illegible] [illegible] ف جیسے یہود اور نصاریٰ اور مشرک کرتے تھے ۱۲ ف پھر جو کوئی [illegible] کرے وہ تو [illegible] [illegible] قیامت کے دن [illegible] میری سفارش کریں گے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف تو ظالم سے بھی بڑھ [illegible] پیغمبری کا دعوے کرے ۱۲ ف اللہ کی طرف سے ۱۲ ف جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں [illegible] اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا ۱۲ ف [illegible] اگر ہم چاہیں تو ہم [illegible] اپنے ہوگئے [illegible] [illegible] [illegible] کر لیں گے ۱۲

٨	الاعراف	٣	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ	تو اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ایسے لوگوں کے لیے جو حصہ قرآن میں لکھا گیا ہے وہ انکو پہونچے گا ۔ف۱
١١	یونس	٢	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ	تو اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک (ایسے) گنہگار مراد کو پہونچنے والے نہیں ف۲
١١	"	٧	قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ؕ	(اے پیغمبر) کہدو جو لوگ اللہ تعالی پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ بچنے والے نہیں (انکو کبھی فلاح نہ ہوگی) دنیا میں تھوڑا سا مزا اڑا لیں پھر ہماری پاس (انکو) آخر لوٹ کر آنا ہے پھر ہم ان کو انکے کفر کی سزا میں سخت عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے
١١	هود	٢	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ؕ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ؕ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ	اور جو خدا تعالی پر جھوٹ باندھے اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا یہ لوگ اپنے مالک کے سامنے لائے جائیں گے اور گواہ گواہی دینگے انہیں لوگوں نے اپنے مالک پر جھوٹ بولا تھا سن لو ظالموں پر اللہ تعالی کی پھٹکار ہے ف جو خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اور اس میں کجی (عیب) نکالنا چاہتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کو بھی نہیں مانتے ۔ یہ لوگ دنیا میں خدا کو تھکا نہیں سکتے ف اور قیامت کے دن بھی خدا کے سوا کوئی ان کا حامی نہ ہوگا انکو اوروں سے دونا عذاب ہوگا نہ (یہ سچی بات) سن سکتے تھے اور نہ (سیدھا رستہ) دیکھ سکتے تھے ف یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو تباہ کیا اور دنیا میں جو جھوٹی باتیں بناتے تھے وہ سب ہوا ہو گئیں ۔ ضرور یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں پڑیں گے
١٤	النحل	١٤	اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ؕ	جھوٹ تو وہ لوگ بنتے ہیں جنکو اللہ تعالی کی آیتوں پر ایمان نہیں ہوتا ف اور وہی جھوٹے ہوتے ہیں ۔

ف۱ یعنی قیامت کے دن انکے منہ کالے ہونگے یا جو انکی تقدیر میں بھلائی یا برائی لکھی ہے وہ پوری ہوگی یا جو روزی رزق انکا دنیا میں لکھا جا چکا ہے وہ انکو ملیگا [illegible] سمجھتے ہو کہ یہ قرآن میں نے بنا لیا ہے اگر ایسا ہو تو میں نے خدا پر جھوٹ باندھا اس کے برابر کوئی گناہ نہیں اور اگر یہ خدا کی طرف سے ہے تو تم نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا تم سے زیادہ کون [illegible] گنہگار نہیں اور اللہ تعالی ایسے گنہگاروں کو کامیاب نہیں کرنے کا ۔ ف آخرت میں نجات نہیں ملنے کی ۔ ف اللہ تعالی پر جھوٹ باندھ کر کچھ دنیا کما لیں ۔ ف [illegible] نہیں یہ بتوں کو اللہ تعالی کا شریک بناتے یا فرشتوں کو اللہ تعالی کی بیٹیاں کہتے ۔ ف انکے پیغمبر یا فرشتے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لوگ ۔ ف [illegible] [illegible]

١٤	النحل	١٥	إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ؕ	بے شک جو لوگ خدا تعالے پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کبھی بامراد نہیں ہونگے ف۱
١٦	طٰہٰ	٣	وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۔	اور دیکھو جس نے خدا تعالی پر جھوٹ باندھا وہ تباہ ہو چکا ف۲
٢١	العنکبوت	٧	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۔	اور اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالے پر جھوٹ باندھے (اسکا شریک ٹھیرائے) یا جب سچی بات (اللہ تعالی کی کتاب) اس تک پہنچے تو اسکو جھٹلائے کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا دوزخ نہیں ہے ف۳
٢٤	الزمر	٤	فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَآءَهٗ ؕ أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۔	پھر اس سے بڑھکر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچی بات (قرآن) کو جب وہ اسکے پاس پہنچ گئی جھٹلایا کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے (ضرور وہیں انکا ٹھکانا ہے)
٢٥	الشوریٰ	٣	أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَإِنْ يَّشَإِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ إِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا اللہ تعالے تو اگر چاہے تیرے دل پر مہر لگا دے ف۴ اور اللہ تو جھوٹ کو میٹ دیتا ہے اور اپنے کلام سے حق بات (اسلام) کو جماتا ہے بے شک وہ تو دلوں تک کی بات جانتا ہے ف۵
٢٨	الصف	١	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰى إِلَى الْإِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۔	اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جسکو اسلام لانے کے لیے بلایا جائے وہ اللہ پر (الٹا) جھوٹا طوفان باندھے ف۶ اور اللہ تو بے انصاف لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا ۔
			عَذَابُ اللّٰهِ	**باب اللہ تعالی کا عذاب**
١١	یونس	٥	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۔ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۔ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۔ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	(اے پیغمبر) کہدے بھلا بتاؤ تو سہی اگر خدا کا عذاب تم پر رات کو یا دن کو آن پڑے ف۷ گنہگار لوگ کیسی (ہولناک) چیز کی جلدی مچا رہے ہیں ف۸ کیا پھر جب عذاب آن ہی پڑیگا تب اسپر یقین کروگے اب تمکو یقین آیا ف۹ اور تم تو اسکی جلدی مچا رہے تھے پھر اسکے بعد (قیامت کے دن) گناہگاروں سے کہینگے ہمیشہ کے عذاب (کا مزہ) چکھو جیسا تم (دنیا میں) کرتے تھے اسی کا بدلہ تم کو مل رہا ہے اور (یہ کافر) تجھ سے دریافت کرتے ہیں کیا

ف۱ مطلب یہ ہے کہ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں ۱۲ ف۲ اس کے کام کو فروغ نہیں ہو سکتا یہ پیغمبری کی ایک بڑی نشانی ہے کہ حق تعالی کی مدد اس کے ساتھ ہوتی ہے اور روز بروز اس کے دین کو ترقی ہوتی جاتی ہے کسی دشمن کے مٹانے وہ دین نہیں مٹتا اور جھوٹے آدمی کے کام کو بقا نہیں ۱۲ ف۳ دوزخ انہیں کے لئے بنی ہے وہ اس میں ضرور جائینگے ۱۲ ف۴ [illegible] قرآن کو اسکا کلام جھوٹ کہدیا ۱۲ ف۵ یعنی ایک مضمون بھی نہ سوجھے تو قرآن کیونکر بنا سکتا ہے ۱۲ ف۶ مطلب یہ ہے کہ اگر پیغمبر [illegible] اپنے دل سے قرآن بنا کر اللہ تعالی کا کلام کہا ہوتا تو اللہ تعالی اس کے ارادے میں ہرگز برکت نہ دیتا بلکہ اس کے دل پر ایسی مہر لگا دیتا کہ ایک بات بھی [illegible] اللہ کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے پھر وہ اپنے نیک بندوں کو گمراہ کیوں [illegible] اور جھوٹ کو کامیاب کرتا ہے اور ان کا [illegible] بالکل پست کر دیتا ہے۔ دیکھو آنحضرت کے زمانہ میں مسیلمہ اور اسود عنسی اور سجاح نے بھی پیغمبری کا جھوٹا دعوی کیا [illegible] آخر کیا ہوا انکا جھوٹ کھل گیا اور انکا کفر حرف غلط کی طرح بالکل مٹ گیا اور اسلام کا دین جس کے وہ دشمن تھے [illegible] ساری دنیا میں پھیل گیا اس سے زیادہ سچائی کا ثبوت اور کیا ہوگا ۱۲ ف۷ تو ہر حال میں عذاب ہی ہے ۱۲ ف۸ یعنی عذاب ایسی چیز نہیں ہے کہ کوئی [illegible] یہ چاہتا ہے کہ عذاب میں جا پڑے [illegible] گنہگار لوگ کچھ عجیب لوگ ہیں کہ عذاب جلد آنا چاہتے ہیں ۱۲ ف۹ [illegible] عذاب آنے سے پہلے [illegible] ف۱۰ عذاب یا قیامت کا ہونا [illegible] اسلام لانا تو اپنے دین اور دنیا کو بنانا ہے وہ بدبخت اور اپنے تئیں تباہ کرے اللہ تعالے پر جھوٹ باندھے یعنی شرک اور کفر کرے ۱۲

			[illegible] أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝	[illegible] (ہمکو) تھکا نہیں سکتے اور جس جس شخص نے شرک کیا اگر اسکو پاس جتنا کچھ زمین میں ہے سب ہو تو بھی وہ اسکو اپنی چھڑائی میں دیڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھینگے تو دل ہی دل میں شرمندہ ہونگے اور انصاف سے انکا فیصلہ کیا جائیگا اور انپر ظلم نہ ہوگا
۱۲	هود	۱	وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝	اور اگر ہم گنتی کے چند روز انپر عذاب اتارنے میں دیر کریں تو کہینگے (کیا ہوا) عذاب کیوں رک گیا سن لے جس دن عذاب انپر آپہونچیگا۔ پہر وہ اُن سے ٹل نہیں سکتا اور جس (عذاب) کا ٹھٹھا اُڑاتے تہے وہی انکو گہیرے گا۔
〃	〃	۹	وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝	اور تیرا مالک جب ظالم بستی والوں کو پکڑتا ہے تو اسی طرح اُس کی پکڑ ہوا کرتی ہے بیشک اسکی پکڑ تکلیف کی سخت ہے
۱۳	یوسف	۱۲	أَفَأَمِنُوا أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝	کیا ان لوگوں کو اسکا ڈر نہیں رہا کہ اللہ تعالی کا عذاب انپر ایسا آئے جو چہا جائے یا ایک ہی ایکا قیامت انپر آن پہنچے اور انکو خبر نہ ہو
〃	ابراهیم	۷	وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ۝ وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝	اور لوگوں کو اس دن سے (قیامت کے دن سے) ڈرا جب انپر عذاب آئیگا تب ظالم (یعنی مشرک) کہینگے مالک ہمارے ہم کو تہوڑی سی اور مہلت دے ہم تیرے بلاوے کو مان لینگے اور پیغمبروں کی راہ پر چلیں گے (اللہ تعالی فرماویگا) کیا تم نے (دنیا میں) یہ قسم نہیں کہائی تہی کہ ہم مٹنے نہیں سکتے اور تم انہی لوگوں کی بستیوں میں رہے جنہوں نے اپنی جانوں پر ستم کیا اور تمپر کہل گیا جو ہمنے انکے ساتھ کیا اور ہمنے تمہاری (عبرت کے) لیے کئی مثالیں بیان کیں
۱۴	النحل	۶	أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ۝	کیا جو لوگ بُرے بُرے مکر کر رہے ہیں انکو یہ ڈر نہیں ہے کہ اللہ تعالی انکو زمین میں دہنسا مارے (جیسے قارون کو دہنسا مارا) یا ادہر سے انکو خیال بہی نہ ہو ادہر سے انپر (اللہ تعالی کا) عذاب آدہمکے یا چلتے پہرتے انکو دہر پکڑے پہر وہ (خدا کو) ہرا نہیں سکتے

ف ہمارے ہاتھ سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے ف مال و اسباب اور قیمتی سامان ف یعنی شرمندگی کو چھپالیں گے [illegible]

[illegible]

ف اُس کی پکڑ سے کہیں بھاگ نہیں سکتے

			أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝	انکو گھٹاتے ہوا اس وقت دھر پکڑے تو (اے لوگو) تمہارا مالک شفقت والا مہربان ہے
۱۵	بنی اسرائیل	۲	وَإِذَا أَرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝	اور جب ہم کسی بستی کو برباد کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کے عیش والوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس بستی میں بدکاریاں کرنے لگتے ہیں آخر وہ بستی عذاب کے لائق ہو جاتی ہے تب اسکو اکھاڑ کر ہم پھینک دیتے ہیں
"	"	۶	وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝	اور نافرمان لوگوں کی، کوئی بستی ایسی نہیں ہے جسکو ہم قیامت سے پہلے ہی تباہ نہ کریں یا اس پر سخت عذاب نہ اتاریں یہ بات کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی گئی ہے۔
"	"	۷	أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ۝ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۝	کیا تم کو اسکا ڈر نہیں کہ وہ (اگر چاہے) خشکی کا کنارہ تم پر دھسا دے یا آندھی کا پتھراؤ کرے (یا اولے برسائے) پھر (اسکے عذاب سے) بچانیوالا کسی کو تم نہ پاؤ کیا تم کو یہ ڈر بھی نہیں رہا کہ اللہ تم کو دوبارہ سمندر میں لیجائے پھر ہوا کا ایک جھکڑ بھیجے اور تمہاری ناشکری کی سزا میں تم کو ڈبو دے اور تم کو کوئی حمایتی نہ ملے جو اس کو ہم سے پوچھے (ہم پر دعوی کرے)
"	الکہف	۸	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝	اور جب انلوگوں پاس ہدایت آئی (قرآن اور پیغمبر) تو اب انکو ایمان لانے اور اپنے مالک کی بخشش چاہنے سے اور کسی بات نے نہیں روکا مگر (خدا کی تقدیر نے) یہ کہ انکو اگلوں کا سا حال انکا بھی ہو (کہ جیسا ایمان نہ لائے تو ہلاک کیے گئے) یا انکے سامنے عذاب آن موجود ہو (یا طرح طرح کے عذاب ان پر آجائیں)
۱۶	مریم	۵	حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ۝	جب وہ اسکو دیکھینگے جسکا انسے وعدہ ہے (دنیا کا) عذاب یا قیامت اس وقت دیکھ جان لیں گے کسکا مکان برا ہے (دوسروں کا یا انکا) اور کس کا جتھا کمزور ہے
۱۶	طٰہ	۸	وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ۝	اور (اے پیغمبر) اگر تیرے مالک نے ایک بات نہ فرمائی ہوتی اور (عذاب کے لیے) ایک میعاد نہ ٹھہرائی ہوتی تو ان پر ضرور (ابھی فوراً) عذاب اترتا
۱۷	الحج	۶	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ	اور (اے پیغمبر) یہ لوگ تجھ سے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں اور اللہ اپنا

[illegible] غفلت کی حالت میں ہو کہ عذاب کا خوف ہو اُس وقت عذاب آجائے ۔ [illegible] وہ عذاب آنے میں جلدی نہیں کرتا ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] عذاب ایک دن ضرور آئیگا ۔

			اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۚ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝	وعدہ کبھی خلاف نہیں کریگا اور [illegible] ایک دن تمہارے شمار سے ہزار برس کے برابر ہے
۱۸	المؤمنون ۲۳	۴	وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝	اور ہم ان کافروں کو عذاب میں پکڑ چکے ہیں جب بھی وہ اپنے مالک کے سامنے نہ جھکے اور نہ عاجزی کی یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھولدیں گے تو وہاں آس توڑ کر بیٹھ رہیں گے
۱۹	الشعراء ۲۶	۱۱	اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝	کیا یہ لوگ (دنیا میں) ہمارے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں (ارے پیغمبر) بھلا تبلا اگر چند برس ہم انکو دنیا کا مزہ بھی اٹھا دیں پھر جس عذاب کا انسے وعدہ ہے وہ (سر پر) آن کھڑا ہو تو یہ مزے جو انہوں نے اٹھائے ہیں کس کام آئیں گے
۲۱	العنكبوت ۲۹	۶	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) یہ لوگ تجھ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور اگر اللہ کے پاس (عذاب کی) ایک ٹھیری ہوئی مدت نہ ہوتی (تو کب کا) انپر عذاب آ چکتا اور (ایک نہ ایک دن) ایک ہی ایکا انپر عذاب آ جائیگا اور وہ بیخبر ہونگے (تعجب حال ہے) یہ لوگ تجھ سے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں اور دوزخ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (یعنی عنقریب گھیر لیگی) جس دن (عذاب) اوپر سے اور انکے پاؤں تلے سے (دوزخ کا) عذاب ان کو ڈھانک لیگا اور اللہ تعالیٰ فرمائیگا اپنے اعمال کا جو تم کرتے رہے مزہ چکھو (یعنے سزا)
〃	السجدة ۳۲	۲	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	اور ہم ان (فاسقوں) کو بڑے عذاب (آخرت کے عذاب) سے ادھر ہی ایک چھوٹے عذاب کا مزہ چکھائیں گے تاکہ یہ (اپنے گناہوں سے) پھر جائیں
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۵	اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝	کیا وہ ہمارے عذاب (آنے) کی جلدی مچا رہے ہیں جب انکے آنگن (آنگنائی صحن) میں عذاب اتریگا تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا تھا انکی صبح بری (منحوس) ٹھیریگی
۲۵	الدخان ۴۴	۱	فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) اس دن کا انتظار کر جب آسمان سے ایک کھلا دھواں اٹھیگا لوگوں پر چھا جائیگا (کہیں گے) یہ تو تکلیف کا عذاب ہے مالک ہمارے یہ عذاب ہم سے ٹال دے ہم ایمان لائیں گے انکو کہاں نصیحت ہوگی

[illegible] ابن عباس نے کہا جن چھ دنوں میں اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ان میں ہر ایک دن ایک ایک ہزار برس [illegible] قیامت کا دن [illegible] کفار قریش کے [illegible] عذاب [illegible]

ترجمہ	آیات		سورۃ	پارہ
اور اگر یوں ایک پیغمبر آچکا جس نے تمکو کھول کر (اپنا حکم) سنا دیا اس پر بھی انھوں نے اسکی طرف سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو کسی کا سکھایا ہوا یا دیوانہ ہے (لوگو) ہم چند روز کے لیے عذاب ہٹا دینگے (مگر) تم پھر وہی (شرک اور کفر) کروگے جس دن ہم انکو بڑی سخت پکڑ پکڑینگے ہم بدلا لیں گے	اَنّٰی لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۙ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۘ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۘ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝			
(اے پیغمبر) کہدے بھلا بتلاؤ اگر اسد تعالی کا عذاب ایکبارگی ایکا ایکی یا جتا کر (یارات یا دن کو) تمپر اترآئے تو کون تباہ ہوگا وہی نا جو مشرک ہیں	قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	٥	الانعام	٥
بیشک تیرے مالک کا عذاب ضرور پڑیگا کوئی اسکو ٹال نہیں سکتا	اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ	١	الطور	٢٨
اور اگر اسد تعالی نے انکی قسمت میں جلاوطن ہونا نہ لکھدیا ہوتا تو دنیا ہی میں انپر (اور کوئی دوسرا) عذاب اتارتا اور آخرت میں تو ان کو (بہر صورت) دوزخ کا عذاب ہونا ہے	وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝	١	الحشر	٢٨
(دنیا کا) عذاب ایسا ہی ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے (معاذ اسد) کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔	كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	١	القلم	٢٩
ایک مانگنے والے نے (جلدی کرکے) وہ عذاب مانگا جو (بلند) درجوں والے کیطرف سے کافروں کو (ضرور) ہونیوالا ہے کوئی اسکو روک نہیں سکتا	سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝	١	المعارج	״
بیشک ان کے مالک کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے	اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝	٥	״	״

باب ۹ اسد تعالی کی نعمتوں کا بیان — اَلتَّذْكِيْرُ بِاٰلَآءِ اللّٰهِ ۹

ترجمہ	آیات		سورۃ	پارہ
جس نے زمین کو تمہارا بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت اور آسمان سے پانی برسا کر میوے نکالے تمہارے کھانے کو تو جان بوجھ کر اسد تعالی کے برابر کسی کو مت بناؤ	اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	٣	البقرۃ	١
اے اسرائیل (حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم) کی اولاد میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تمپر کیا اور اپنا وہ اقرار پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا ہے میں بھی اپنا	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ	٥	البقرۃ	٢

[illegible]

			[illegible]	[illegible]
٤	البقرۃ	٦	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔـا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝	اسرائیل کے بیٹو میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا اور وہ جو میں نے تم کو سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دی تھی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آوے گا نہ اس کی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ (یعنے روپیہ وغیرہ بطور فدیہ کے) منظور ہوگا نہ مدد ملے گی ف
″	″	١٥	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔـا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝	اسرائیل کی اولاد! میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے سارے جہان میں تم کو بڑا کیا اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا نہ اس کی طرف سے بدلہ منظور کیا جائے گا نہ سفارش کچھ فائدہ دیگی نہ مدد ملے گی ف
٦	المائدۃ	١	اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۝	آج میں نے تمہارا دین پورا کر دیا اور تم پر اپنا احسان تمام کیا اور دین اسلام کو تمہارے لیے پسند کیا ف
″	″	٢	وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	اور اللہ تعالے نے جو احسان تم پر کیا ہے اسکو اور اس اقرار کو جو پکا کر کے تم سے لیا یاد کرو جب تم نے کہا تھا ہم نے سنا اور مانا اور اللہ تعالے سے ڈرو (اپنا اقرار نہ توڑو) کیونکہ اللہ تو دلوں کی بات جانتا ہے (تو کھلی بات کیوں کر نہ جانے گا)
″	″	″	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝	مسلمانو! اللہ تعالے کا وہ احسان تم پر یاد کرو جب کچھ لوگوں نے تم پر ہاتھ چلانا چاہا تھا پھر اللہ تعالے نے ان کا ہاتھ تم سے روک دیا اور اللہ تعالے سے ڈرو اور مسلمانوں کو اللہ تعالی ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے ف
″	″	٤	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَاۗءَ	جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بھائیو اللہ نے جو تم پر احسان کیا اسکو یاد کرو اس نے تم میں کئی نبی پیدا کیے اور تم کو غلام

ف اسرائیل کے معنی عبداللہ اور یہ لقب ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کا اور یہودیوں کی قوم ہے [illegible]

			وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝	اور بادشاہ بنا دیا اور تم کو وہ دیا جو دنیا جہان میں کسی کو نہیں دیا
۸	الاعراف	۱	وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝	(اور ہم ہی نے تم کو زمین میں جگہ دی اور اسی میں تمہاری گذران کے سامان بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو
۸	〃	۳	يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝	اے آدمیو ہم نے تم پر کپڑا اتارا جو تمہاری شرمگاہ کو چھپاتا ہے اور زینت کا سامان اور پرہیزگاری کا لباس یہ (سب) بہتر ہے یہ اللہ کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت لیں
۹	الانفال	۳	وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	اور وہ وقت یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں تھوڑے سے تھے کمزور (یعنی ہجرت سے پہلے) تم ڈرتے تھے کہیں (کافر) لوگ تمکو اچک نہ لیجائیں پھر اللہ تعالی نے تمکو جگہ دی اور (بدر کے دن) اپنی مدد سے تمکو زور دیا اور تمکو حلال چیزیں کھانیکو دیں اسلیے کہ تم شکر کرو۔
۱۳	ابراہیم	۵	وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۝	اور اگر تم اللہ تعالی کی نعمتوں کو گنو تو پورا گن نہ سکوگے
۱۴	النحل	۱	وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝	اور اس نے چوپایہ جانور کو پیدا کیا ان میں تمہاری جڑاول ہے اور بھی کئی طرح کے فائدے ہیں اور انہی (کے گوشت) کو کھاتے ہو اور تمکو ان سے رونق ہوتی ہے جب شام کو (چرا کر) لاتے ہو اور جب صبحکو (چرانے) لیجاتے ہو اور یہ جانور تمہارے بوجھ لیکے (دور) شہر کو اٹھا کر لیجاتے ہیں کہ تم وہاں پہنچ ہی نہ سکتے مگر جان توڑ کر بیشک تمہارا مالک بڑی شفقت والا مہربان ہے اور اسی نے تمہاری سواری اور رونق کیلیے گھوڑوں اور خچروں اور گدہوں کو پیدا کیا اور وہ چیزیں پیدا کرتا ہے جنکو تم نہیں جانتے
۱۴	〃	۲	وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	اور اگر خدا تعالی کی نعمتیں گننا چاہو تو ان کو پورا گن نہ سکوگے بیشک اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے
۱۴	〃	۹ و ۱۰	وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً	اور اللہ تعالی ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو مری بعد اس پانی سے جلایا جو لوگ (دل لگا کر) سنتے ہیں انکے لیے اس میں (خدا تعالی) کی قدرت کی نشانی ہے اور لوگو تمکو چوپایہ جانوروں میں بھی

فرعون کے وقت میں جبتک اسرائیل مصر میں تھے بڑی ذلت اور خواری سے عمر بسر کرتے اور غلاموں کی طرح فرعون کی قوم یعنی قبطیوں کی خدمت گاری کیا کرتے ۱۲ ف [illegible]
[illegible] تمہارے دشمنوں کو دم بھر میں تباہ کر دیا، ف تم کو مالک و متصرف بنا لیا، ف کھانا پینا کما تا ۱۲ . . . .
. . . . . ف یعنی کپڑا پیدا کیا یا آسمان سے پانی اترتا ہے روئی پیدا ہوتی ہے اس سے کپڑا بنتا ہے تو گویا کپڑا بھی آسمان ہی سے اترتا ہے ف [illegible]
[illegible] کی شہرت نہیں ہے ف زیب و زینت و سجاوٹ ف اتارا یا مال و اسباب ف پرہیزگاری کا لباس خدا کے گناہوں سے بچنا یا خدا کا خوف [illegible]
[illegible] زرہ اور خود جہاد کے لئے پہنا جاوے ف لباس کا پیدا کرنا ف اور ستر کھولنے سے باز رہیں کیونکہ ستر کھولنا حرام ہو گا [illegible]
[illegible]

سو پلاتے ہیں تمکو انکے پیٹوں میں سے [illegible]	[illegible] مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ
ہم تمکو خالص دالوٹ (ودودہ جاتے ہیں) پینے والے اسکو مزے سے	وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ۝ وَ
(خوشگوار) پی جاتے ہیں اسیطرح (کجہور اور انگور کے پہلوں سے	مِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ
تم شراب بناتے ہو اور عمدہ کہانا جو لوگ عقل رکہتے ہیں انکو اسمیں	مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
(خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور اے پیغمبر تیرے مالک نے	لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ
شہد کی مکہی کو سکہلایا کہ پہاڑوں اور درختوں اور چہتوں میں گہر	إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ
بنا (یعنی چہتے لگا) پہر ہر قسم کے پہل (اور پہول) چوستی رہ پہر (اے مکہی)	بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝ ثُمَّ
اپنے مالک کی آسان رستوں میں چلی جا اور (چہتے میں داخل ہو جا)	كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ
اسکے پیٹ سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے (یعنے شہد) انکی طرح طرح کے رنگ ہیں	رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ
اس میں لوگوں کی تندرستی (شفا) ہے جو لوگ غور کرتے ہیں انکے	مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ
لیے اسمیں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور (لوگو) اللہ تعالی ہی نے تم کو پیدا	فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ
کیا پہر وہی تمہاری جان نکالتا ہے اور تم میں سے کوئی کوئی نکمی (خراب)	ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ
عمر کو پہونچ جاتا ہے اسلیے کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد پہر کچھ نجانے	الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ
بیشک اللہ تعالی جانتا ہے قدرت والا (سب کچھ کر سکتا ہے) اور اللہ تعالی نے	عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ
تم میں سے ایک کو دوسرے سے زیادہ روزی دی ہے پہر جنکو زیادہ روزی	بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا
ملی ہے وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو دینے والے (اور غلاموں کو مال	بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
و دولت میں) اپنے برابر کرنیوالے نہیں کیا یہ لوگ اسکی نعمتوں کے منکر	فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝
ہیں اور اللہ تعالی نے تم ہی میں سے تمہاری بیبیوں کو بنایا اور تمہاری	وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَ
بیبیوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا کیے (یا بیٹیاں یا سسرالی	جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَ
رشتہ دار) اور تم کو مزیدار چیزیں کہانے کو دیں کیا یہ لوگ جہوٹ کو	حَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ
(بتوں کو) مانتے ہیں اور اللہ تعالی کے احسان کو نہیں مانتے	يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝
اور (لوگو) اللہ تعالی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا (اس وقت)	وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ
تم کچھ نہیں جانتے تھے اور تمکو (سننے کیلیے) کان دیے اور دیکہنے کو	لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
آنکہیں دیں اور (سوچنے کو) دل دیا اسلیے کہ تم شکر کرو کیا ان	وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

النحل ۱۱

[illegible] کا رنگ [illegible] بو ہے ۔ [illegible] اس وقت [illegible] معلوم نہیں ہوا [illegible] انکے پہل میوے کی طرح کہائے جاتے ہیں [illegible] شہد کی مکہیاں [illegible] عجیب کام کرتی ہیں [illegible] اپنا گہر [illegible] بناتی ہیں [illegible] سب [illegible] مکہیاں [illegible] بادشاہ [illegible] اسکی اطاعت کرتی ہیں [illegible] شہد [illegible] قرآن [illegible] کی دوا ہے [illegible] بہت [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] بہت [illegible] (واللہ اعلم) [illegible]

			أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ۝	لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا وہ اڑتے ہیں بیچ آسمان میں حکم کے تابع (اڑتے ہیں) اللہ تعالی ہی انکو سنبھالتا ہے بے شک جو ایماندار ہیں انکے لیے اس میں ایک قدرت کی نشانی ہے اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہارے لیے ٹھکانا بنایا اور چوپائے جانوروں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے جب تم سفر میں کوچ کرتے ہو اور جب ٹھہرے ہو تو انکو ہلکا پھلکا پاتے ہو اور انکی اون اور روئیں اور بالوں سے کئی طرح کے سامان اور کام کی چیزیں ایک وقت تک اور اللہ تعالی نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لیے سائے بنائے اور پہاڑوں میں چھپ کر رہنے کو غار اور تمہارے لیے (کپڑے بنائے) کہ تمہارے جو تمکو گرمی اور سردی سے بچاتے ہیں اور لوہے کی کہ جو لڑائی میں تمکو تمہاری [illegible] میں اللہ اسطرح اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے اسلیے کہ تم اسکا حکم مانو پھر اگر یہ لوگ (اتنا سمجھانے پر بھی) نہ مانیں تو تیرا ذمہ کھول کر اللہ کا حکم پہونچا دینا ہے یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو (خوب) پہچانتے ہیں پھر انکو نہیں مانتے اور ان میں اکثر ناشکرے ہیں
١٦	الحج ٢٢	٨	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝	(اے دیکھنے والے) کیا تو نے نہیں دیکھا زمین سوکھی مردہ پڑی ہے اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو پھر زمین زندہ ہوکر سرسبز ہوجاتی ہے بیشک اللہ مہربان (یا باریک بین) ہے خبردار ہے
١٧	"	٩	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝	کیا تو نے اے دیکھنے والے نہیں دیکھا کہ اللہ نے زمین میں جتنی چیزیں ہیں تم لوگوں کے بس میں کردی ہیں اور کشتی کو بھی تمہارے بس میں کردیا ہے جو اللہ کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے اور آسمانکو زمین پر گر پڑنے سے بھی وہی روکتا ہے مگر جب حکم ہو تو وہ (گرے) اور بات یہ ہے کہ بیشک اللہ لوگوں پر پیار رکھتا ہے شفقت رکھتا ہے مہربان ہے
١٨	المؤمنون ٢٣	١	وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ ۖ	اور ہم نے تمہارے اوپر سات رستے (یعنے سات آسمان) بنائے اور ہم جو چیز بنائی اس سے بےخبر نہیں ہیں اور ہم نے ایک اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا پھر زمین میں اسکو ٹھہرا رکھا اور ہم اس پانی کو اڑا لیجانے پر

ف [illegible] کام کاج کرکے ان میں آرام لیتے ہو ف عرب لوگ اکثر چمڑے کے خیمے بناتے اور انہیں [illegible] ف [illegible] ان کپڑوں کو [illegible] ف جیسے پہاڑ [illegible] ف [illegible] قرآن شریف عرب لوگوں کی عادات اور علم کے [illegible] لباس پہننے [illegible] اللہ تعالی نے [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] قیامت کے قریب [illegible]

			وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝	تو ہو سکتا ہے پھر اس پانی سے ہم نے تمھارے لیے کھجور اور انگور کے باغ اُٹھائے تم کو ان باغوں میں سے بہت سے میوے ملتے ہیں اور انہی پہ تمہاری گذر ہے۱ اور وہ درخت جو طور سیناء پہاڑ میں (ہے) نکلتا ہے تیل لیکر اُگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن (اس کے تیل میں روٹی ڈبو کر کھاتے ہیں) اور (لوگو) تمکو چارپائے جانوروں میں غور کرنا چاہیے انکے پیٹوں میں سے ہم تم کو پلاتے ہیں۲ اور ان سے تمکو اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان فائدوں میں سے ایک یہ ہے انہیں سے کھاتے ہو اور ان پر اور کشتیوں پر لدے پھرتے ہو۳
۲۰	النمل	۷	اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا (نہیں سمجھا) ہم نے رات انکے آرام کے لیے بنائی اور دن کو سوجھانے والا بنایا (اسکی روشنی میں ہر چیز سوجھ پڑتی ہے) بے شک جو لوگ ایماندار ہیں انکے لیے دن اور رات میں نشانیاں ہیں۴
۲۱	العنکبوت	۷	اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے انکا شہر مکہ امن کا حرم بنایا اور انکے آس پاس (حرم کے باہر) لوگ لٹے جاتے ہیں کیا یہ لوگ جھوٹی بات (شرک) کا تو یقین کرتے ہیں اور اسکی (یعنی اللہ کی) نعمت (آنحضرتؐ کی نبوت) کو نہیں مانتے
۲۲	السجدة	۳	اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے اس پر بھی نظر نہیں کی کہ ہم پانی (کو ابر) کو اجاڑ چٹیل زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے انکے جانور اور وہ خود بھی کھاتے ہیں کیا ان لوگوں کو آنکھ نہیں (اللہ کی قدرت نہیں دیکھتے)
۲۳	الاحزاب	۲	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝	مسلمانو اللہ تعالے نے جو تم پر احسان کیا اس کو یاد کرو جب (چار طرف سے کافروں کے) لشکر تم پر ٹوٹ پڑے پھر بھیجی ان پر آندھی۵ اور وہ (فرشتوں کے) لشکر بھیجے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ تعالے تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا۶
۲۴	فاطر	۱	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝	لوگو اللہ تعالے کا جو احسان تم پر ہے اسکو یاد کرو بھلا اس کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا۷ کوئی سچا خدا نہیں اسکے سوا پھر تم کدھر اُلٹے جا رہے ہو۸

[illegible]

نمبر	سورۃ	تعداد	آیت	ترجمہ
۲۲	فاطر	۴	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ○ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ○	(اے دیکھنے والے) کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس پانی سے کئی رنگ کے پھل اگائے اور اسی طرح پہاڑوں میں گھاٹیاں بنائیں (یا طبقے) کچھ تو ان میں سفید ہیں اور سرخ کئی رنگ کی اور کچھ کالے بھجنگ اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں میں بھی اسی طرح کئی رنگ ہیں
۲۳	یٰس	۳	وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۚ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○	اور ان کے لیے مردہ زمین نشانی ہے جسکو پانی برسا کر ہم نے جلایا اور اس میں سے اناج نکالا یہ لوگ اسی میں سے کھاتے ہیں اور زمین میں ہم نے کھجور اور انگور کے باغ لگائے اور اس میں (پانی کے) چشمے بہائے اس لیے کہ یہ لوگ اس کا میوہ کھائیں اور میوہ کو کچھ ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے
”	”	”	وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ○ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ○ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ○	اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے انکی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں لادا اور ہم نے انکے لیے کشتی کی طرح ایک اور چیز بنائی ہے جس پر وہ سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم انکو ڈبو دیں تو کوئی انکی فریاد سننے والا نہیں اور نہ انکو بچا سکیں الا مگر ہماری ہی مہربانی ہو اور ایک وقت تک ہم انکو دنیا کے مزے اٹھانے دیں
”	الزمر	۲	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ○	(اے دیکھنے والے) کیا تو نہیں دیکھتا اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین میں اسکے چشمے جلا دیئے پھر اس پانی سے رنگ برنگ کھیتی نکالتا ہے پھر جب وہ پک جاتی ہے تو اسکو دیکھتا ہے زرد ہو گئی پھر اللہ اسکو سکھا کر چورہ چورہ کر دیتا ہے ان باتوں میں عقلمندوں کے لیے (بڑی) نصیحت ہے
۲۱	لقمن	۴	اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○	(دیکھنے والے) کیا تو نہیں دیکھتا کہ سمندر میں اللہ تعالی کے فضل سے جہاز چلتے ہیں اس سے مطلب یہ ہے کہ تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلائے بیشک اس میں ہر صبر اور شکر کرنیوالے کیلئے نشانیاں ہیں
۲۵	الشوری	۴	وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ○	اور اسکی نشانیوں میں سے جہاز ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح

ف سفید رنگ بہت سفید اور تیز سرخ ہلکے سفید گلابی ۱۲ ف ایسے ہی ہم مردوں کو بھی جلا دینگے ف کہتے ہیں اس سے نوح کی کشتی مراد ہے وہ تمام قسم کے جانوروں اور سامان سے بھری ہوئی تھی اور ہر ایک کشتی بھی مراد ہو سکتی ہے اس میں آدمی کی اولاد سوار ہو کر سفر کرتی ہے ۱۲ ف اس سے اونٹ مراد ہیں یا ہر جانور ۱۲ ف تو وہ اسباب سے [illegible] سکتی ہیں ۱۲ ف وہ پانی ایک جگہ سے بہتا ہوا دوسری جگہ گیا ۱۲ ف کوئی زرد کوئی سفید کوئی سرخ کوئی سبز ۱۲ ف یہی حال آدمی کا بھی ہے کم ہوتا ہے جوان ہوتا ہے پھر کمزور ضعیف ہو جاتا ہے پھر بڈھا پھونس ہو کر مر جاتا ہے اور دنیا کی بھی یہی حال ہے اس میں کسی بات کو قرار نہیں ایک قوم ابھرتی ہے پھر کمال پہنچتی ہے پھر تباہ ہونے لگتی ہے آخر میں بالکل مٹ جاتی ہے اب دوسری قوم اٹھنے لگتی ہے ۱۲ ف مگر پانی ہوا کی طرح کا ہوتا تو ہر چیز اس میں [illegible] کشتی چل سکتی نہ جہاز ۱۲ ف یعنی مومن کے لئے جو گناہوں سے صبر کرتا ہے اور اللہ تعالی کی نعمتوں کا شکر کرتا ہے ۱۲ ف [illegible] بادبانی جہاز [illegible] اس میں ریل گاڑی کی طرف اشارہ ہے جو اخیر زمانے میں ایجاد ہوئی یا دخانی کشتیوں کی طرف ۱۲

	-		إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ۝ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ۝	دکھلائی دیتے ہیں اگر وہ چاہے تو ہوا کو تھما دے پھر یہ (بادبانی) جہاز سمندر کی پیٹھ پر کھڑے رہ جائیں بیشک ان (جہازوں) میں ہر صبر اور شکر کرنیوالے (بندے) کے لیے نشانیاں ہیں[1] یا (اگر وہ چاہے) تو جہاز والوں کے اعمال کی سزا میں انکو تباہ کر دے[2] اور بہتوں کو معاف کر دے (بچا دے) اور اسلیے کہ وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں یہ جان لیں کہ (اب) بھاگنے کا انکو کوئی رستہ نہیں
۲۷	النجم	۳	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝	تو (اے آدمی) تو اپنے پروردگار کی کس کس نعمت میں شبہ کریگا
،،	الرحمٰن	۳۱ بار	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝	تو (جنو اور آدمیو) تم دونوں اپنے مالک کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤگے[3]
،،	الواقعہ		أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝ أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝	بھلا دیکھو تو جو نطفہ تم میں سے نکلتا ہے[4] تم اس کو بناتے یا ہم نے بنایا ہے[5]
،،	،،	۴	أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝	بھلا دیکھو تو سہی تم جو (اناج وغیرہ) بوتے ہو کیا تم اسکو اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں[6] اگر ہم چاہیں تو (اناج پکنے سے پیشتر ہی) اسکو چورا چورا کر دیں پھر تم یہ باتیں بناتے رہ جاؤ (کہ ہائے) ہم تو ڈوب گئے (ہمارا پیسہ برباد ہو گیا) نہیں ہماری قسمت ہی پھوٹی ہے[7] بھلا دیکھو تو سہی جو پانی تم پیتے ہو کیا تمنے اسکو ابر یا بادل سے اُتارا یا ہمنے اُتارا اگر ہم چاہتے تو اسکو ایسا کھاری کر دیتے جو زبان پر بھی نہ رکھا جاتا پھر تم (ہمارے احسان کا) شکر کیوں نہیں کرتے[8] بھلا دیکھو تو سہی آگ جسکو تم سلگاتے ہو کیا تمنے اس کا درخت بنایا یا ہمنے بنایا[9] ہمنے (دنیا کی) آگ کو (دوزخ کی آگ) یاد دلانے اور مسافروں کے فائدے کے لیے بنایا ہے[10]
،،	الحدید	۳	وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور ہم ہی نے لوہا پیدا کیا[11] اس سے تو بڑی لڑائی کا سامان بنتا ہے[12] اور لوگوں کو بہت فائدے ہوتے ہیں[13]
۳۰	عبس	۱	فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝	آدمی کو چاہیے (اگر اپنی حقیقت پر غور نہیں کرتا تو) اپنے کھانے ہی پر نظر ڈالے (دیکھ) ہمنے (اوپر سے) پانی برسایا پھر ہمنے بیج کو

[1] جہاز میں جب کوئی مصیبت آتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور جب خوشی آتی ہے تو شکر کرتے ہیں۔ مسلمانوں کو جہاز میں صبر اور شکر کا بہت موقع ملتا ہے۔ [2] ڈبو دے [3] ۔۔۔ بہتوں کو ڈبو دے۔ [3] تم کس کس نعمت کا انکار کروگے، ایک نعمت ہو تو اسکا انکار کوئی کر سکتا ہے ہزاروں نعمتوں کا کون انکار کر سکتا ہے۔ یہ آیت اکتیس بار اس سورت میں آئی ہے۔ سننے والے پر مستحب ہے کہ جب پڑھنے والا یہ آیت پڑھے تو یوں کہتا جائے لا بشیء من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد۔ [4] اور ان کے پیٹ میں جا کر بچہ بنتا ہے۔ [5] تم نے نطفہ بنا کر ۔۔۔ نطفہ کا بچہ کر سکتے ہو۔ [6] زمین کے منہ اوگانے کے ہیں حدیث میں ہے کوئی یوں نہ کہے میں نے زرع کیا بلکہ حرث کیا یعنی بویا۔ [7] اسوقت تو ہماری قسمت میں روزی نہ تھی ۔۔۔ [8] ۔۔۔ ہماری قدرت کا انکار کرتے ہو ۔۔۔ عرب میں خصوصاً ملک عرب اور شام میں دو درخت ایسے ہیں جنکا نام مرخ اور عفار ہے انکی ڈالیاں رگڑنے سے آگ نکلتی ہے۔ [9] ۔۔۔ اگرچہ آگ کی ضرورت مقیم اور مسافر دونوں کو ہے مگر مسافروں کو اسکی بہت ضرورت پڑتی ہے سردی سے بچنے اور کھانا پکانے کیلئے۔ [10] ۔۔۔ [11] یا اتارا جیسے ابن عباس نے کہا ہے کہ حضرت آدم کے ساتھ جنت سے سندان اور کلبتین اور ہتوڑا اتارا تھا۔ [12] جیسے تلوار بندوق توپ وغیرہ۔ [13] جا تو قینچی نشتر سینکڑوں طرح کے آلات اس سے بنائے جاتے ہیں۔

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۙ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۙ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۙ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۙ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۙ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ	طاقت دیکر زمین کو پھاڑا اور پھر ہم ہی نے اس میں غلے کے دانے اور انگور اگائے اور ترکاریاں اور زیتون اور کھجور اور گھنے گھنے باغ اور میوے اور چارہ تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدے کے لیے

التَّذْكِيرُ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَالْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ ١٠

باب اللہ تعالیٰ کی نشانیوں اور اگلی امتوں کی تباہی کا بیان

٢	البقرة 2.164	٢٠	إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝	بے شک عقلمندوں کے لیے آسمان اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے ہیر پھیر میں[1] اور کشتیوں میں جو لوگوں کو فائدہ کا سامان لیکر سمندر میں چلتی ہیں اور مینہ میں جسکو اللہ نے آسمان سے برسایا پھر مرے پیچھے زمین کو اس سے جلایا (یعنے تر و تازہ کیا) اور سب قسم کے جانوروں کو اس میں پھیلایا۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل (ابر) میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کا تابع ہے (خدا تعالیٰ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں[2]۔
٢	آل عمران 3.190-191	٢٠	إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ	بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے آنے جانے میں عقلمندوں کے لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے (ہر حالت میں) یاد کرتے ہیں[3] اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں[4]
٣	〃	٢	قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	تمہارے (سمجھنے کے) لیے ایک بڑی نشانی (خدا کی قدرت کی) ان دو فوجوں میں ہو چکی ہے جو (بدر کے دن) لڑ گئی تھیں ایک فوج تو اسکی راہ میں لڑتی تھی اور دوسری منکروں کی تھی وہ آنکھوں سے انکو اپنے سے (یعنی مسلمانوں کو) دونا دیکھتے تھے[5] اور اللہ جسکو چاہے اپنی مدد سے زور دیتا ہے جو لوگ عقل

[1] یعنے اول [illegible] ایک کے بعد دوسرا آتا ہے ۔ [2] جب آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی صفت بیان کی تو مشرک کہنے لگے اچھا اگر وہ خدا ایک ہی خدا ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو ہم کو کوئی نشانی دکھلاؤ تب یہ آیت اتری اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی آٹھ نشانیاں بڑی بڑی بتلائی گئیں ہیں اگر کوئی شخص ذرا بھی اپنے عقل سے کام لیوے اور غور کرے تو [illegible] سکتا ہے کہ اس عالم کا بنانے والا اور سارا کارخانہ چلانے والا [illegible] [3] [illegible] [4] [illegible] [5] [illegible]

			لِأُولِي الْأَبْصَارِ ۝	کی آنکھ رکھتے ہیں انکو اسمیں (یعنے اس واقعہ میں) بڑی عبرت ہوگی ف
۴	آل عمران	۱۴	قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝	تم سے پہلے بہت سے واقعے گذر چکے ہیں تو زمین کی سیر کرو۔ دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ف
۷	الانعام	۱	أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ	کیا ان لوگوں نے (یعنے مکہ کے کافروں نے) یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے انسے پہلے کتنی امتوں کو تباہ کر دیا ف جنکو ہمنے زمین میں ایسا جمایا تھا کہ ویسا تم کو نہیں جمایا اور آسمان سے انپر موسلا دھار مینہ برسایا اور انکے نیچے نہریں بہا دیں ف آخر انکے گناہوں کی سزا میں ہمنے انکو غارت کر دیا اور انکے بعد دوسری امت پیدا کی ف
۷	۷	۲	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہدو زمین میں تو پھرو پھر (آنکھ سے) دیکھ لو (یا سمجھ لو) پیغمبروں کو جھٹلانیوالوں کا کیا انجام ہوا ف
۸	الاعراف	۱	وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝	اور کتنی بستیاں جب ہمنے انکو کھپانا (تباہ) کرنا چاہا تو ہمارا عذاب ف ان پہنچا وہ رات کو یا دن کو پڑے سو رہے تھے ف تو جس وقت ہمارا عذاب انپر آن پہنچا کچھ نہ کہہ سکے مگر یہی کہنے لگے بیشک ہم گنہگار تھے ف
۹	۷	۲۳	أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝	کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت (یا انتظام) میں اور اللہ تعالےٰ نے جو چیزیں پیدا کی ہیں ان میں غور نہیں کیا اور نہ اس میں کہ شاید ان کی موت آلگی ہو ف تو اسکے بعد پھر کس بات پر ایمان لائیں گے
۱۰	التوبہ	۹	أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝	کیا ان (منافقوں) کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جو انسے پہلے گذر چکے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم ف اور مدین والے (شعیب کی قوم) اور الٹی بستیوں والے (لوط کی قوم) انکے پاس انکے پیغمبر کھلی نشانیاں لیکر آئے پھر اللہ نے انپر ظلم نہیں کیا لیکن یہہ لوگ (خود) اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے ف
۱۱	یونس	۲	وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ	اور تم سے پہلے ہمنے کتنی قوموں کو جب وہ ظالم بنگئے غارت کر دیا اور انکے پیغمبر انکو پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے اور

ف اللہ سمجھ لیں گے کہ فتح اور شکست اللہ کے ہاتھ میں ہے لشکر کے زیادہ یا کم ہونے سے کچھ نہیں ہوتا ۱۲ ف بیچ میں سود کا بیان آگیا تھا کیونکہ وہ بھی ایک لڑائی ہے اللہ اور رسول سے اب پھر جہاد کا بیان شروع ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسلمانو تم کو جو جنگ احد میں شکست ہوئی تو رنج مت کرو اور ہمت نہ ہارو اگر تم ملکوں میں پھرو تو تم کو معلوم ہو جاویگا کہ تم سے پہلے بڑے بڑے واقعات گذرے ہیں اللہ کے پیغمبر اور انکے ساتھی ایمان لانے والوں نے اپنے دشمنوں سے سخت سخت تکلیفیں اٹھائیں ہیں لیکن آخر میں نتیجہ اچھا ہوا ۱۲ ف اب ۱۲ ف اللہ پیغمبر کے مخالف اور جھٹلانے والے مغلوب ہوئے اور تباہ ہوگئے اب بھی ایسا ہی ہوگا اور انجام کار یہ مشرک اور کافر مغلوب ہونگے گو ایک آدھ لڑائی میں وہ غالب ہوگئے اس آیت میں جو حکم ہے کہ زمین کی سیر کرو یہ بطور استحباب کے ہے نہ وجوب کے اور بہت سے بزرگوں نے اللہ کی قدرتیں دیکھنے کے لئے دنیا میں سیر و سیاحت کی ہے ۱۲ ف [illegible] نوح کی قوم عاد کی قوم ثمود کی قوم ۱۲ ف یعنے انکو تم سے زیادہ قوت اور طاقت دی تھی ۱۲ ف یعنی پانی کی انکے ملک میں بہت افراط تھی بارش بھی اچھی ہوتی تھی اور [illegible] نہریں اور چشمے جاری تھے ۱۲ ف اللہ جل جلالہ کا قاعدہ دنیا میں یہی ہے کہ ایک قوم کو بڑھاتا ہے خوب آباد کرتا ہے مال دولت دیتا ہے پھر جب انمیں غرور اور تکبر پیدا ہوتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے حکم [illegible] کو چھوڑ دیتی ہے تو انکو تباہ و برباد کر کے دوسری قوم کو حکومت دیتا ہے پھر انکے اعمال دیکھتا رہتا ہے اسطرح قیامت تک ہوتا رہیگا ۱۲ ف یعنی ان ملکوں کی سیر کر کے عقل کا گھوڑا دوڑاؤ سوچو وہ کیسے تباہ و برباد ہوگئے کہ نام و نشان باقی نہ رہا ۱۲ ف ان بستی والوں پر ۱۲ ف یعنے غفلت میں [illegible] عذاب ان پہنچا یہ بہت سخت [illegible] کافروں کو [illegible] ۱۲ [illegible]

			وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝	وہ ایمان لانے والے نہ تھے ہم گنہگار لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں پھر انکے تباہ ہونے کے بعد ہمنے تمکو اُن کا جانشین بنایا اسلیے کہ ہم دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو ف۲
۱۱	یونس	۱۰	قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	(اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہہ (فرما) دیکھو تو آسمان اور زمین میں کیا کیا (نشانیاں ہیں) اور جن کی قسمت میں ایمان نہیں اُنکو نہ نشانیوں سے کچھ فائدہ ہوتا ہے نہ ڈرانیوالوں سے
۱۲	ھود	۱۰	فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝	تو اُن قوموں میں جو تم سے پہلے گذر چکیں ف۳ ایسے اچھے لوگ کیوں نہ پیدا ہوئے جو ملک میں فساد مچانے سے منع کرتے رہتے مگر تھوڑے ف۴ سے اُنکو ہمنے بچا دیا اور ظالم لوگوں نے تو وہی (دنیا کے) مزے ف۵ اختیار کیے جن میں مست ہو رہے تھے اور وہ بدکار (قصوروار) تھے
۱۳	یوسف	۱۲	وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۝	اور آسمان اور زمین میں بہتیری نشانیاں ایسی ہیں جنپر یہ لوگ گذرتے رہتے ہیں (انکو دیکھتے رہتے ہیں) اور ادھر خیال ہی نہیں کرتے
〃	〃	۷	أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ	کیا یہ لوگ (کافر) ملک میں نہیں پھرے (اگر پھرتے) تو (آنکھ سے) دیکھ لیتے کہ اگلے لوگوں کا انجام کیا ہوا
〃	الرعد	۶	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ	کیا یہ (مکے کے) کافر نہیں دیکھتے کہ ہم (کفر کی) زمین سب طرف سے کم کرتے چلے آرہے ہیں
〃	ابراہیم	۲	أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝	کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور انکے بعد والے جنکو اللہ ہی جانتا ہے انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لیکر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ تک پہنچایا اور کہنے لگے ہم تو جو تم دیکر بھیجے گئے ہو اسکو نہیں مانتے اور جس دین کی طرف تم ہمکو بلاتے ہو اس میں ہم کو ایسا شک ہے جس سے دل ہی نہیں جمتا
۱۴	الحجر	۱	وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا	اور ہمنے جس بستی کو تباہ کیا اسکی مدت لکھی ہوئی تھی کوئی قوم اپنی میعاد سے (جو اللہ نے مقرر کر رکھی ہے) نہ آگے بڑھ سکتی

ف۱ اللہ تعالیٰ نے انکے دلوں پر مہر کر دی تھی ۔ ف۲ اگر تم بھی انہوں کی طرح ظلم اور گناہ پر کمر باندھوگے تو تمہاری بھی تباہی رکھی ہوئی ہے ۔ ف۳ اور اللہ تعالیٰ کی عذاب سے ہلاک ہونیں ۔ ف۴ شرک اور کفر اور گناہ پھیلانے سے ۔ ف۵ جو ایسے لوگ ان میں ہوئے تھے ۔ ف۶ عذاب آنے کے وقت ۔ ف۷ اور آخرت کا خیال تک نہ کیا ۔ ف۸ اپنے مزے ہی وہ اختیار کیے جو گناہ تھے اور منع تھے آخر انپر عذاب اترا اس آیت سے نکلتا ہے کہ جس قوم میں اچھے لوگ کثرت سے ہوں اور بروں کو برائی اور گناہ سے روکتے رہیں تو وہ قوم عذاب سے سب محفوظ رہتے ہیں ۔ ف۹ جنہوں نے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا ۔ ف۱۰ انکے تمام حالات سے وہی واقف ہے ابن مسعود رضی نے کہا جو لوگ حضرت آدم علیہ السلام تک نسب لگاتے ہیں وہ جھوٹے ہیں عروہ رض نے کہا معد بن عدنان کے پرے کوئی نہیں جانتا کون لوگ تھے ۔ ف۱۱ غصہ کے مارے ہاتھ کاٹنے جیسے جاہلوں کا دستور ہوتا ہے ۔ ف۱۲ یا شک میں ڈالنے والا شک پیدا کرنے بہت شک ۔ بعضوں نے کہا ان میں دو فرقے ہوگئے تھے ایک تو وہ جو یقیناً پیغمبروں کو جھوٹا جانتا تھا دوسرا وہ جو شک اور تردد میں تھا اور دونوں کافر تھے ۔ ف۱۳ اللہ تعالیٰ کے پاس مقرر تھی جب مدت آن پہونچی اسوقت تباہ کی گئی ۔

			يَسْتَأْخِرُوْنَ ۝	ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے
۱۴	النحل	۴	قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝	اُن سے پہلے جو کافر گذر گئے اُنہوں نے بھی داؤں کیا اللہ تعالیٰ نے اُنکے داؤں کی عمارت کی جڑ سے خبر لی (اور وہ جڑ سے اُکھڑ گئی اور پھر چھت آرہا (یعنی ساری عمارت بیٹھ گئی) اور جدھر سے ان کو خیال (بھی) نہ تھا اودھر سے عذاب آن پہونچا
〃	〃	۶	اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے اُن چیزوں کو نہیں دیکھا جو اللہ نے پیدا کی ہیں انکے سائے کبھی داہنی طرف کبھی بائیں طرف ڈھلتے ہیں اللہ تعالیٰ کو عاجزی کے ساتھ سجدہ کر رہے ہیں
۱۵	بنی اسرائیل	۲	وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝	اور ہمنے رات اور دن کے دو نمونے بنائے پھر رات کا نمونہ تاریک رکھا اور دن کا نمونہ روشن رکھا اس لیے کہ تم (دن میں) اپنے مالک کا فضل چاہو (یعنے کمائی کرو) اور اس لیے کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جان لو اور ہر چیز کو ہمنے کھولکر بیان کر دیا ہے
〃	〃	۲	وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝	اور ہمنے نوح کے بعد کتنی امتوں کو تباہ کر ڈالا اور (اے پیغمبر) تیرا مالک اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے والا اور دیکھنے کے لیے بس ہے
〃	〃	۶	وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝	اور ہمنے جو نشانیاں بھیجنا موقوف رکھا تو اسوجہ سے کہ اگلے لوگوں نے انکو جھٹلایا اور ہمنے ثمود کو اونٹنی دی کھلم کھلا معجزہ اُنہوں نے اسپر ظلم کیا اور ہم جو نشانیاں بھیجتے ہیں تو صرف (لوگوں کو) ڈرانے کے لیے
〃	الکہف	۸	وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝	اور ان بستیوں کو ہمنے (دنیا میں) تباہ کر دیا جب اُنہوں نے شرارت کی اور انکی ہلاکت کا (آخرت میں بھی) ہمنے ایک وعدہ مقرر کیا ہے
۱۶	مریم	۵	وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ۝	اور ہمنے تو ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو تباہ کر دیا جو ان سے اچھا سامان اور ان سے اچھی نمود رکھتے تھے

ف یعنے وقت مقرر سے پہلے [illegible] نہیں ہو سکتی اور وقت آجانے کے بعد تھم نہیں سکتی ف یا صبح کو داہنی طرف سایہ پڑتا ہے شام کو بائیں طرف ف ہر چیز کا سایہ جھکے ہیں معروف ہے اکثر بزرگوں نے کہا ہے کہ جب سورج ڈھلتا ہے تو ہر چیز اللہ کو سجدہ کرتی ہے اور داہنی طرف سے آسمان کا پورب اور بائیں طرف سے آسمان کا پچھم مراد ہے صبح کو سایہ پچھم کی طرف ڈھلنے لگتا ہے پھر شام کو پورب کی طرف ف دیکھا بندہ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے اگر رات دن کی طرح روشن ہوتی تو نیند میں خلل پڑتا اور اگر رات ہی رات ہوتی دن نہ ہوتے ہمیشہ ایک سا آسمان رہتا تو سال اور مہینہ کچھ معلوم نہ ہو سکتا ف یا ہر چیز کو ہمنے دوسری چیز سے الگ کیا [illegible] دوسرے آدمی سے ہر بات میں [illegible] ایسے ہی جانوروں میں [illegible] سب یکساں معلوم ہوتے ہیں ف جیسے عاد اور ثمود اور مدین والے ف اُنہوں نے کوئی چیز [illegible] [illegible] ان کو ایسا کرنا [illegible] آخرت کے عذاب [illegible] ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہدایت اللہ کی توفیق پر [illegible] اسکو کسی نشانی کی ضرورت نہیں [illegible] ایمان [illegible] ایمان نہیں [illegible] نشانیاں دیکھ کر [illegible] دل کا شبہ نہیں جاتا آنحضرت صلعم نے بہت سے معجزے دکھلائے [illegible] قریش کے کافر [illegible] ف یعنے عاد اور ثمود اور لوط کی بستیوں [illegible] دنیا میں بھی تباہ ہوئے اور آخرت کا عذاب الگ [illegible]

۱۶	مریم	۹	وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝	اور (ان لوگوں کی حقیقت ہی کیا ہے) ہم تو ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو تباہ کر چکے ہیں بھلا تو ان میں سے کسی کو دیکھتا ہے یا انکی بھنک بھی (کہیں) سنتا ہے[ف]
〃	طٰہٰ	۱	طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝	ہمنے (اے پیغمبر) قرآن تجھ پر اسلیے نہیں اتارا کہ تو تکلیف اٹھائے[ف] مگر ہمنے تو قرآن اسلیے اتارا کہ وہ ڈرنیوالے کے لیے نصیحت ہو (یہ قرآن) اسکا اتارا ہوا ہے جس نے زمین کو اور اونچے اونچے آسمانوں کو بنایا
〃	〃	۵	كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ	(اے پیغمبر) یوں ہم تجھ کو اگلے گذرے ہوئے حال سناتے ہیں
〃	〃	۷	اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝	کیا ان کو خبر نہیں ہوئی کہ ہمنے ان سے پہلے کتنی قومیں تباہ کر دیں یہ تو انکے گھروں میں (بستیوں میں) آتے جاتے رہتے ہیں[ف] بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں[ف]
۱۷	الانبیاء	۱	مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝	(فرمایشی نشانی دیکھنے پر) ان سے پہلے کوئی بستی والے ایمان نہیں لائے جنکو ہمنے تباہ کر دیا یہ (بھلا) کیا ایمان لائیں گے[ف]
〃	〃	۲	وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝	اور بہت سی بستیاں جہاں کے لوگ شریر تھے ہمنے توڑ پھوڑ ڈالیں (تباہ کر دیں) اور انکے بعد دوسرے لوگ پیدا کیے[ف] جب انہوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو لگے وہاں سے جلدی بھاگنے[ف] (انکو فرشتوں نے آواز دی) بھاگو نہیں اور جہاں تم مزے کرتے تھے (چین اڑاتے تھے) ان مقاموں میں اور اپنے گھروں میں لوٹ جاؤ وہاں شاید کوئی تم کو پوچھے[ف] کہنے لگے ہائے ہماری خرابی ہم (خود) قصوروار تھے بیشک ظالم تھے پھر وہ یہی کہتے رہے (رہی وائی اپنے قصور کا اقرار کرتے رہے) یہانتک کہ ہمنے انکو (کھیت کی طرح) کاٹ کر (آگ کیطرح) بجھا دیا (یعنے مار ڈالا)
〃	〃	۷	وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝	اور جن بستی والوں کو ہمنے کھپا دیا (تباہ کر دیا) اُن کا پھر دنیا میں) آنا حرام (ناممکن) ہے[ف]
〃	الحج	۶	فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اور بہت سی بستیاں جو نافرمان تھیں[ف] ہمنے انکو تباہ کر دیا اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں[ف] اور بہت سے) کنوئیں جو بیکار پڑے ہیں

[ف] اس کا نام نشان تک باقی نہ رہا ایسے ہی یہ جو کافر ہیں ہرگز نہ مانیں گے تو تباہ ہونگے[ف] اپنے تئیں بالکل تھکا ڈالے ہوا یہ کہ شروع شروع میں جب قرآن اترنے لگا تو آنحضرت م اور صحابہ رات رات بھر نماز میں کھڑے رہتے مشرک کہنے لگے اے محمد قرآن تجھ پر کیا اترا کہ تم مصیبت میں پڑ گئے اسوقت یہ آیت اتری اور بہت عبادت اختیار کی رات رات بھر قرآن پڑھتے [illegible] … سے ڈرتا ہے وہ قرآن سے نصیحت لے[ف] جب شام کے ملک کو جاتے ہیں تو ثمود وغیرہ کی بستیاں راہ میں پڑتی ہیں[ف] وہ سمجھتے ہیں کہ جب اتنی بڑی بڑی قوموں کو اللہ نے … تباہ کر دیا تو ہماری کیا بساط ہے[ف] جس شخص کی … یعنی نشانیاں اور معجزے دیکھنے کے بعد بھی باز نہیں آتا[ف] ابن عباس نے کہا اللہ نے حمیر کی قوم میں ایک پیغمبر بھیجا اس کا نام شعیب تھا اور یہ وہ شعیب نہیں ہیں جو مدین کی طرف بھیجے گئے تھے یہ شعیب بن مہدم تھے انکی قبر یمن میں ہے حضور پہاڑ پر [illegible] … ایک غلام نے انکو قتل کیا اللہ نے بخت نصر ظالم بادشاہ کو ان پر مسلط کیا اس نے حمیر کا ایک آدمی نہ چھوڑا سب کو مار ڈالا [illegible] … [ف] اپنے جانوروں کی پیٹھ پر چڑھ کر وہاں سے بھاگیں مگر اللہ کا عذاب کہاں چھوڑنے والا تھا انہوں نے ایک آواز سنی بھاگو نہیں اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ … [illegible] … [ف] تمہارا مال و دولت دیکھ کر کوئی کچھ عرض کرے۔ یہ فرشتوں نے ٹھٹھے … [illegible] … جب عذاب آن پہنچا تو اس وقت شرمندہ ہوئے لیکن فائدہ کیا ہوا[ف] بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے جس بستی کو ہمنے تباہ کر دیا اس بستی والوں کو … [illegible] … [ف] یعنی وہاں کے رہنے والے نافرمان تھے[ف] یعنی ان کی چھتیں گر کر … [illegible] … [illegible]

			وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۝	ہیں اور بہت سی عالیشان محل (خالی پڑے ہیں)
١٧	الحج	٦	وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝	اور بہت سی بستیوں کو میں نے چند روز ڈھیل دی حالانکہ وہ بیرحم ظالم ہو گئی تھیں پھر انکو ایکبارگی ایکا دھر پکڑا اور میرے ہی پاس سبکو لوٹ کر آنا ہے
١٨	النور ٢٤	٦	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	کیا تونے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادل کو ہانک لیجاتا ہے پھر اسکو جوڑتا ہے پھر اسکو تہ بر تہ جماتا ہے (تاکہ وہ غلیظ ہو) پھر اسکے سوراخوں میں سے تو دیکھتا ہے مینہ نکلتا ہے اور اولوں کو جو پہاڑ آسمان میں ہیں وہی انہیں سے اولے برساتا ہے پھر جس (آدمی) پر چاہتا ہے اولے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے وہ اولے ہٹا دیتا ہے بادل کی بجلی کی چمک ایسا معلوم ہوتا ہے گویا آنکھوں کی روشنی اب اچک لیجاویگی اللہ رات اور دن کو الٹ پلٹ کرتا ہے جو لوگ عقل رکھتے ہیں انکو ان باتوں میں فکر کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ ہی نے ہر جانور کو پانی سے (نطفہ سے) پیدا کیا بعضے جانور تو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعضے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعضے چار پاؤں پر چلتے ہیں (بعضے چار سے بھی زیادہ بہت سے پاؤں پر) اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بناتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے
١٩	الفرقان ٢٥	٥	أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝	(اے پیغمبر) کیا تونے اپنے مالک کی قدرت نہیں دیکھی اسنے سایہ کیونکر پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو سایہ ٹھیرا رکھتا کبھی دھوپ نکلتی پھر ہمنے سورج کو نکالکر سایہ کی پہچان کی پھر سایہ کو ہمنے دھیرے دھیرے اپنی طرف سمیٹ لیا
〃	الشعراء ٢٦	١	أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝	کیا ان لوگوں نے زمین کو نہیں دیکھا اسمیں ہمنے کیسی عمدہ عمدہ قسم کی چیزیں اگائی ہیں بے شک اسمیں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور (تو بھی) ان میں کے بہت لوگ نہیں مانتے (اکثر کافر ہیں یا مشرک)
〃	〃	١١	وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝	اور ہمنے کوئی بستی اسوقت تک تباہ نہیں کی جب تک اسکو یاد دلانے کو ڈرانیوالے (پیغمبر) نہیں بھیجے اور ہم ظالم نہیں ہیں
٢٠	النمل ٢٧	٦	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ	(اے پیغمبر) کہدے (ذرا) ملک میں (چلو) پھرو تو دیکھو گناہ

ف ان پر چراغ تک نہیں جلاتا زنسیان سے تنہا بکسری عنکبوت ... چند نوبت میزند بر گنبد افراسیاب ۔ دنیا کا یہی حال ہے ہر ایک ملک اور ولایت میں جاؤ تو اگلے لوگوں کے بڑے بڑے ویران محل اور مکانات دیکھنے میں آئینگے ۔۔ ف اس کے ٹکڑوں کو ملا کر ایکساں کرتا ہے ۔۔ ف ابر گویا چھلنی کی طرح ہے کہ بچے بچے پانی اس میں سے چھن کر بوند بوند بہتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا اور ایک دم سے پرنالے کی طرح پانی آسمان سے پڑتا تو ساری زمین میں گڈھے پڑ جاتے درخت تباہ ہو جاتے کھیتی برباد ہو جاتی ۔۔ ف اولے گرتے ہیں لیکن وہیں جاتا ہے ۔۔ ف آنکھیں اس کی چمک سے اندھے ہونے کے قریب ہو جاتی ہیں سبحان اللہ کیا قدرت ہے ایک ہی چیز سے پانی اور آگ اور روشنی اور تاریکی سب نکالتا ہے ۔۔ ف پہلے دن پھر رات پھر دن پھر رات کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ دن کے بعد پھر دوسرا دن آ جائے رات چٹ ہو یا رات کے بعد دوسری رات دن چٹ ہو جیسے حدیث میں ہے ... تو میرے ہاتھ میں ہے میں ہی رات اور دن کو الٹتا پلٹتا رہتا ہوں بعضوں نے کہا الٹنے پلٹنے سے یہ مراد ہے کہ دن گھٹتا ہے تو رات بڑھتی ہے رات گھٹتی ہے تو دن بڑھتا ہے ... اگر خدا نہ ہوتا تو یہ سب انتظام کیونکر چلتے ۔۔ ف بعضوں نے کہا اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ عالم کی خلقت پانی سے شروع ہوئی پہلے خدا نے پانی ہی پیدا کیا پھر اس کے جھاگ سے ... پیدا ہوئی اور ... باہم تو ہے آگ پیدا ہوئی پانی کی ... چیزیں پیدا ہوئیں ... پانی ساری خلقت کی اصل ہے ۔۔ ف صبح کو بہت ... سورج نکلنے تک سایہ ہی سایہ رہتا ہے ۔۔ ف اگر سورج نہیں ہوتا تو سایہ کی بھی شناخت نہ ہوتی کیونکہ ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے دھوپ سایہ ... گرمی سردی سے سردی گرمی سے ۔۔ ف یعنی صبح کو اور جوں جوں سورج بلند ہوتا جاتا ہے سایہ پچھم کی طرف سے کم ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ بعض ملکوں میں جہاں سورج سر پر آ جاتا ہے بالکل دوپہر کو سایہ معدوم ہو جاتا ہے معدوم ہو جانے کو اللہ نے اپنی طرف سمیٹ لینا فرمایا (موضح)

پارہ	سورہ	رکوع	آیت	ترجمہ
			كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝	مجرموں کا انجام کیسا (خراب) ہوا
۲۰	القصص	۶	وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۚ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝	اور انہوں نے اسپر غور نہیں کیا کہ ہمنے بہت سی ایسی بستیاں کھپا دیں جو اپنی معاش پر اترا رہی تھیں ف۱ تو دیکھو انکے گھر انکے تباہ ہوئے پیچھے پھر نہیں بسے مگر کوئی کوئی ف۲ اور (آخر) ہم ہی انکے گھر بار مال متاع کے وارث ہوئے (کیونکہ انکا کوئی وارث بھی نہ رہا) اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بستیوں کو تب تک تباہ نہیں کرتا جب تک وہاں کی بڑی بستی میں (ان بستیوں کے صدر مقام میں) ایک پیغمبر نہ بھیجے جو ہماری آیتیں پڑھکر انکو سنادے اور ہمارا حکم پہونچا دے اور ہم ان بستیوں کو اسوقت تباہ کرتے ہیں جب وہاں کے رہنے والے ظالم (بدکار) ہوں
″	″	۷	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو بھلا بتلاؤ تو سہی اگر اللہ تعالی ہمیشہ قیامت تک تم پر رات کیے رہے (کبھی سورج نہ نکلے برابر اندھیرا رہے) تو اللہ تعالی کے سوا دوسرا کون خدا ہے جو تم پر روشنی لیکر آئے (دن نکالے) کیا تم (دل لگا کر یہ بات) نہیں سنتے ف۳ (اے پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو بھلا بتلاؤ تو سہی اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کیے رہے (رات نہ آئے سورج نہ ڈوبے) تو اللہ کے سوا دوسرا کون خدا ہے جو تم پر رات لیکر آئے جس میں تم آرام کرو کیا تم (ایسی کھلی بات بھی) نہیں دیکھتے ف۴ اور اسی خدا کی مہربانی ہے کہ رات تمہارے آرام کے لیے بنائی اور دن اسلیے بنایا کہ اسکا فضل (روزی رزق) ڈھونڈھو اور اسکا شکر کرو ف۵
″	العنکبوت ۲۹	۲	اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	کیا ان لوگوں نے یہ نہیں سمجھا کہ اللہ شروع میں کیونکر پیدا کرتا ہے پھر (جس نے شروع میں پیدا کیا) وہی دوبارہ بھی پیدا کریگا اللہ کے نزدیک یہ دونوں آسان ہیں (اے پیغمبر) کہدے (دنیا) زمین میں چلو پھرو اور دیکھو اللہ نے پیدائش کیونکر شروع کی پھر وہی اللہ (قیامت کے دن) پچھلا اٹھان بھی اٹھائیگا (آخری پیدائش بھی وہی کریگا) بیشک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے ف۶
″	″	۴	خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اللہ تعالے نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہیں بیشک ایمانداروں کے لیے اس میں نشانی ہے ف۷

ف۱ جہاں کے لوگ حد سے زیادہ کھاپی کر مال دولت میں مست ہو رہے تھے۔ ف۲ یا کبھی کبھی تھوڑی دیر کے لئے جیسے کوئی مسافر وہاں اترا۔ ف۳ تمہارے وہ جھوٹے دیوتا اور پیر کچھ کرسکتے ہیں سورج نکالنا تو بہت بڑی بات ہے ایک مکھی کو تو مار کر جلا دیں یا ایک مکھی کو بالکل فنا کر دیں۔ ف۴ تمہارے وہ جھوٹے دیوتا اور پیر جو کچھ کرسکتے ہیں رات لانا اور سورج ڈبانا تو بڑی بات ہے ایک چیونٹی کو تو مار کر جلا دیں یا ایک چیونٹی کو بالکل فنا کر دیں۔ ف۵ معلوم ہوا کہ فطرت یہی ہے کہ انسان رات کو آرام کرے اور دن کو کام کاج محنت مزدوری اور جو کوئی اسکا الٹا کرے یعنی دن آرام کرے اور رات کو کام کاج وہ الٹی کھوپڑی کا آدمی ہے۔ ف۶ مطلب یہ ہے کہ پہلی پیدائش کیا کم عجیب ہے زمین پر پانی برستا ہے اس میں سے پھل اور میوے پیدا ہوتے ہیں انکو آدمی کھاتا ہے پیٹ میں جاکر وہ منی بنتے ہیں پھر منی ماں کے پیٹ میں جاکر نطفہ ہوتی ہے پھر خون پھر گوشت کا ٹکڑا پھر اعضا بن جاتے ہیں اس میں جان بھی پڑ جاتی ہے یہی سلسلہ آدمیوں کا جاری ہے جو پروردگار ایسے عجیب کام کرتا ہے اسکو دوبارہ پیدا کرنا کیا مشکل ہے۔ ف۷ اس کی قدرت کی اور اس بات کی دلیل ہے کہ عبادت اور پوجا کے لایق اسی کی ذات ہے۔

۲۱	العنکبوت 29-61	۶	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۔	اور (اے پیغمبر) اگر تو ان (کافروں) سے پوچھے کس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو ضرور یہی کہیں گے اللہ تعالیٰ پھر کہاں بہکے جا رہے ہیں ف۱
۲۲	" 29 63	۶	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۔	اور اگر تو ان سے پوچھے آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر زمین کو مری پیچھے پانی برسا کر کس نے جلایا تو ضرور یہی کہینگے اللہ تعالیٰ تو (اے پیغمبر) کہدے شکر ہے اللہ کا (ابھی تک تم یہ اقرار کرتے ہو) بات یہ ہے کہ ان (کافروں میں) اکثر بے عقل ہیں ف۲ ۔
۲۳	الروم 30 8-9	۱	اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۔ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۔	کیا ان لوگوں نے اپنے دلوں میں سوچا نہیں اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ میں ہے حکمت ہی کے ساتھ اور ایک ٹھیری ہوئی مدت کے لیے بنائے ہیں اور بہت سے آدمی تو اپنے مالک سے ملنے کو بھی نہیں مانتے ف۳ کیا ان لوگوں نے ملکوں کی سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیتے اگلے لوگوں کا کیا انجام ہوا جو زور میں ان سے (کہیں) زیادہ تھے انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں نے آباد کیا ہے اس سے زیادہ آباد کیا اور ان کے پیغمبر ان کے پاس نشانیاں لیکر آئے تو اللہ تعالیٰ ایسا نہیں جو ان پر ظلم کرتا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر (شرک اور کفر اور گناہ کرکے) ظلم کرتے تھے ف۴
۲۴	" 30 20-22	۳	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ	اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم آدمی ہو کر (ساری زمین میں) پھیل پڑے ہو اور اسکی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تمہاری بی بیاں تم ہی میں سے (یعنی آدمیوں میں سے) بنائیں اسلیے کہ تم انکے پاس چین کرو اور تم (میاں بی بی) میں الفت اور محبت رکھی بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں نشانیاں ہیں ف۵ اور اسکی (قدرت) کی نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کا بنانا ہے اور تمہاری زبانوں
۱				

ف۱ ایسی قدرت والے مالک کو چھوڑ کر دوسروں کی پوجا کر رہے ہیں ۔ ف۲ اگر عقل رکھتے ہوتے تو خدا تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ پوجتے ۔ ف۳ قیامت ہی کے سرے سے منکر ہیں ۔ ف۴ معجزے پر انہوں نے نہ مانا آخر اپنے کیے کی سزا پائی ۔ ف۵ عام طور میاں بی بی میں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بالکل معرفت اور شناسائی تک نہیں ہوتی مگر نکاح کے بعد ایسی محبت ہو جاتی ہے کہ ایک دوسرے پر جان نثار کرتا ہے ۔

			اَلْوَانِكُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝	اور رنگوں کا الگ الگ ہونا بیشک ان باتوں میں علم والوں کے لیے نشانیاں ہیں (۱) اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے جو رات اور دن کو تم سوجاتے ہو (۲) اور (جاگ کر) اسکا فضل تلاش کرتے ہو (رزق روٹی) بیشک اسمیں اُن لوگوں کے لیے جو دل لگا کر سنتے ہیں اس کی نشانیاں ہیں اور اسکی نشانیوں میں سے یہ ہے وہ تمکو ڈرانے اور (بارش کی) امید دلانے کیلیے بجلی (چمک) دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر پانی سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کرتا ہے بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اسکی (قدرت کی) نشانیاں ہیں (۳) اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے (بے ستون) تھم رہے ہیں (۴) پھر جب (قیامت کے دن) وہ تمکو ایکبارگی زمین سے پکاریگا تم (سب) اسیوقت نکل پڑو گے۔
۲۱	الروم ۳۰ 30.37	۴	اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے اسپر نظر نہیں کی کہ اللہ جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے بیشک جو لوگ ایماندار ہیں انکے لیے اس معاملہ میں (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں
؍	؍	۵	قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدو ذرا ملکوں کی سیر تو کرو اور دیکھو اگلے لوگوں کا انجام کیا ہوا ان میں اکثر مشرک تھے
؍	؍ 30.46	؍	وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ بارش کی خوشخبری دینے والی ہوائیں (بارش سے پہلے) بھیجتا ہے اور اس سے مطلب یہ ہے کہ اپنی مہربانی (کا مزہ) تمکو چکھائے اور اسکے حکم سے (دریاؤں میں) جہاز چلیں اور اسلیے کہ (دریا کا سفر کرکے) تم اسکا فضل ڈھونڈھو (روپیہ کماؤ) اور اسلیے کہ تم (اسکے احسانوں کا) شکر کرو
؍	لقمٰن ۳۱ 31.20	۳	اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۝	کیا تم لوگوں نے اسپر نظر نہیں ڈالی کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سبکو تمہارے کام میں لگایا اور تمپر اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں پوری کردیں
؍	؍	؍	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ	اور (اے پیغمبر) اگر تو ان (کافروں) سے پوچھے آسمان اور زمین

ف۱ ساری دنیا میں سات سو سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں اور کوئی قوم کالی ہے کوئی گوری کوئی گندم گوں کوئی سانولی یہ اسکی قدرت نہیں تو کیا ہے اگر سب کی زبان ایک ہی ہوتی اور رنگ بھی ایک ہوتا تو بڑی مشکل پڑتی بات کرنے میں ہر ایک اسکا مطلب سمجھ لیتا اور پہچاننا دشوار پڑجاتا ۱۲ ف۲ علم والے یہ سمجھ سکتے ہیں کہ باپ ایک ماں ایک خاک ایک مادہ ایک پھر یہ قسم قسم کے رنگ اور روپ کہاں سے آئے اس سے حق تعالیٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے ۱۲ ف۳ سونے سے تمہاری ساری تھکاوٹ مٹ جاتی ہے ۱۲ ف۴ بارش اور بجلی طرح طرح سے ہوتی ہیں کہیں زیادہ کہیں کم اور ایک ہی وقت میں سب جگہ نہیں ہوتی جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے وہاں بارش ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ برسوں بارش نہیں ہوتی اگر یہ طبعی کام ہوتا تو ہر جگہ یکساں ہوتا ۱۲ ف۵ اس نے ایسی کشش رکھی ہے کہ ایک جسم دوسرے جسم کو کھینچے ہوئے ہے لیکن اس سارے عالم کو کون کھینچے ہوئے ہے وہی خدائے قادر مطلق ۱۲ ف۶ بارش سے میوے اور اناج پیدا ہوں تم کھاؤ ۱۲ ف۷ ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کارند تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری ۱۲ ف۸ کھلی نعمتیں جو محسوس ہوتی ہیں جیسے کھانا پانی وغیرہ اور چھپی نعمتیں جیسے عقل اور حواس وغیرہ ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱			وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۝ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	کہ کس نے بنائی ہیں تو ضرور یہی کہینگے اللہ نے بنائی ہیں (اے پیغمبر) کہہ دو شکر خدا کا بات یہ ہے کہ ان کافروں میں اکثر بے علم جاہل ہیں ف۱
۲۱	لقمٰن ۲۹	۳	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ تو رات کو دن میں شریک کر دیتا ہے اور دن کو رات میں شریک کر دیتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ٹھیری ہوئی مدت تک چلتے رہیں گے (یعنے قیامت تک) اور اللہ تعالے کو تمہارے کاموں کی (سب) خبر ہے ف۲
۲۱	السجدۃ ۲۶	۳	اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝	کیا ان (مکے) کافروں پر (اب تک) یہ نہیں کھلا کہ ہمنے ان سے پہلے کتنی قومیں تباہ کر دیں یہ لوگ (ابھی تک) انکے مکانوں میں جایا کرتے ہیں ف۳ بیشک اسمیں نشانیاں ہیں کیا ان لوگوں کو کان نہیں ف۴
۲۲	السبا ۹	۱	اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝	کیا ان لوگوں نے جو انکے سامنے اور پیچھے آسمان اور زمین ہے اسکو نہیں دیکھا ف۵ اگر ہم چاہیں تو (دم بھر میں) انکو زمین میں دھنسا دیں یا آسمان کا ایک ٹکڑا ان پر گرا دیں ف۶ جس بندے کو خدا تعالے کا خیال ہے اس کو تو اس میں ضرور (خدا کی قدرت کا) پتہ ملتا ہے ف۷
۲۲	فاطر ۴۴	۵	اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	کیا ان لوگوں نے ملکوں کی سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو دیکھہ لیتے اگلے لوگوں (کافروں) کا انجام کیسا ہوا اور وہ زور قوت میں اُن سے بڑھ کر تھے
۲۳	یٰس ۳۱	۲	اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ؕ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝	کیا ان لوگوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ ہمنے اُن سے آگے کتنی قوموں کو تباہ کر دیا وہ اب اُن کے پاس لوٹ کر آنیوالے نہیں البتہ یہ سب لوگ (قیامت کے دن) ہمارے پاس حاضر ہونگے۔
۲۳	یٰس ۳۷ تا ۴۰	۳	وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ	اور (رات بھی) انکے لیے نشانی ہے ہم دنکو اس میں سے سونت لیتے ہیں پھر وہ ایک ہی ایکا اندھیرے میں آجاتے ہیں ف۸ اور سورج اپنے ٹھیرنے کے وقت تک چل رہا ہے ف۹ یہ کارخانہ اس زبردست اور علم والے خدا کا باندھا ہوا ہے اور چاند کی ہمنے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہانتک

ف۱ اس سے زیادہ جہالت کیا ہوگی۔ جانتے ہیں کہ آسمان اور زمین اور سب چیزوں کا بنانیوالا اللہ ہے پھر اُسکو چھوڑ کر دوسروں کا پوجا پاٹ کرتے ہیں اُنپر لعنت خدا کہتے کیا ہیں۔ اس تک رسائی ہماری نہیں ہوتی اس لئے دوسرے دیوتاؤں اور بزرگوں کا وسیلہ بناتے ہیں جیسے دنیا کے بادشاہوں تک پہونچنے کے لئے اُس کے امرا اور مصاحبوں سے ملتے ہیں بیوقوف کہیں کے یہ نہ سمجھے کہ دنیا کے بادشاہ دل کے بودے کان کے کچے آنکھہ کے اندھے ہیں انکا یہ دل اور دماغ کہاں کہ سب کام خود کریں ہر ایک کی فریاد خود سنیں اللہ تعالی دنیا کے بادشاہوں کی طرح نہیں ہے اُسکو کسی کا ڈر نہیں نہ اُسکو کسی وزیر یا امیر کی ضرورت ہے نہ اُسکو کسی کی پرواہ ہے وہ سارے کام خود کرتا ہے ایک ایک چیونٹی کی فریاد خود سنتا ہے رتی رتی سب چیزیں اُس کی نظر میں ہیں جو کوئی بندہ کہیں کسی وقت اسکو پکارے وہ سن لیتا ہے پھر ایسے شہنشاہ با اقتدار کو چھوڑ کر ہم اُس کے چیلے چانٹوں کو پکاریں اور اس شہنشاہ کو نہ پکاریں یہ کونسی عقل ہے ربنا انت ولینا نعوذ بک واللہ عوفیہ ک نستعین بک و لا نستعین باحد سواک فانصرنا وانت خیر الناصرین واحفظنا فانت خیر الحافظین وارزقنا فانت خیر الرازقین ۱۲ ف۲ بعضوں نے اس آیت سے یہ نکالا ہے کہ رات اور دن میں سورج حرکت کرتا ہے اور زمین ٹھیری ہوئی ہے جیسے اگلے حکیموں کا قول تھا ۱۲ ف۳ راہ میں ٹوٹے اُجڑے گھر دیکھتے رہتے ہیں ۱۲ ف۴ نصیحت کی بات نہیں سنتے ۱۲ ف۵ اسپر غور نہیں کیا کہ وہ چاروں طرف سے انکو گھیرے ہے ۱۲ ف۶ ایک ذرہ وہ کچلا رہ جائیں ۱۲ ف۷ کہ اسکی عنایت اور فضل سے ہم بچے ہوئے ہیں ورنہ ایک منٹ میں وہ ہم کو ہلاک کرسکتا ہے کیونکہ آسمان ہم کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتے ۱۲ ف۸ معلوم ہوا کہ رات دن سے پہلے ہے کیونکہ رات میں سے دن کھینچ کر نکالا جاتا ہے اور پھر اسمیں ڈالا جاتا ہے گو یہ بات خلاف ہے اور دن طول بلد میں ساتھ ہے اور رات اُسکی کیچلی ۱۲ ف۹ یعنے قیامت تک قیامت کے قریب وہ ٹھیر جائیگا اور لوٹا دیا جائیگا ٹھیرنے کے مقام تک جیسے حدیث میں آیا ہے کہ اس کے ٹھیرنے کا مقام عرش کے تلے ہے ۱۲ ف۱۰ ہر منزل میں وہ ایک رات رہتا ہے ۱۲

			الْقَدِيمِ ٥ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ٥	کو (اخیر منزل میں) پرانی ٹہنی کی طرح (باریک) رہ جاتا ہے نہ تو سورج سے یہ ہوسکتا ہے کہ چاند کو پکڑ پائے[1] اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے[2] اور سب ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں[3]
۲۳	یٰسٓ	۳	وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ٥	اور[4] ان کے پاس انکے مالک کی نشانیوں میں سے جب کوئی نشانی آتی ہے تو اس پر دھیان ہی نہیں کرتے۔
″	″	۵	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ٥ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ٥ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ٥	کیا[5] ان لوگوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے اپنے ہاتھوں سے بنا کر انکے لیے چوپائے جانور پیدا کر دیے اب وہ انکے مالک بن بیٹھے ہیں[6] اور ہمنے ان جانوروں کو انکے بس میں کر دیا ہے بعضوں پر وہ سوار ہوتے ہیں اور بعضوں کو کھاتے ہیں اور ان جانوروں میں انکو اور بھی فائدے ہیں[7] اور پینے کی چیزیں[8] کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے
″	″	″	أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ٥ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ٥ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ٥ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ٥ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ	کیا[9] آدمی نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے اسکو نطفے سے بنایا پھر اتنا بڑا ہو کر وہ (ہم ہی سے) کھلم کھلا جھگڑنے لگا[10] اور ہم ہی سے باتیں بنانے لگا اور اپنی پیدائش بھول گیا کہتا کیا بھلا ان گلی (گھلی) ہڈیوں کو کون جلا سکتا ہے تو (اے پیغمبر) کہدے ان ہڈیوں کو وہی (خدا تو) جلائیگا جس نے پہلی بار انکو پیدا کیا تھا اور وہ ہر چیز کا پیدا کرنا خوب جانتا ہے (جس نے سبز (کچے) درخت سے تمہارے لیے آگ نکالی پھر تم اس سے سلگاتے ہو کیا جس اللہ نے (اتنے بڑے بڑے) آسمان پیدا کر دیے اور زمین اس میں اتنی قدرت نہیں کہ ان جیسے (آدمی دوبارہ) پیدا کر دے
۲۳	صٓ	۱	كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ٥	ان کافروں سے پہلے ہمنے کتنی قومیں تباہ کر دیں (جب عذاب ان پر آن پہونچا) اس وقت چلّا اٹھے اور وہ چھٹکارے کا وقت نہ تھا
۲۴	المؤمن	۳	أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَ	کیا ان (مکہ کے) کافروں نے ملک کی سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے ان سے پہلے جو (کافر) ہو گذرے ہیں انکا انجام کیا ہوا وہ بل بوتے (زور قوت) میں اور جو نشان (عمارتیں قلعے) زمین پر چھوڑ گئے

ف۱ دونوں ایک منزل میں آجائیں ۱۲ ف۲ کہ وقت پر دن نہ نکلے رات ہی رہے ۱۲ ف۳ کیا سورج کیا چاند کیا اور تارے ۱۲ ف۴ اس آیت سے کئی باتیں نکلتی ہیں ایک یہ کہ سورج پھر رہا ہے اور آسمان زمین ساکن ہیں دوسرے یہ کہ آسمان گول کرہ ہے اور زمین بھی کرہ ہے اسپر سب کا اتفاق ہے۔ ابن عباسؓ نے کہا سب ایک چرخ میں پھر رہے ہیں جیسے چرخے کا دورہ ہوتا ہے۔ ابن عربی نے کہا آسمان ساکن ہیں اور سورج اور چاند اور تارے سب پھر رہے ہیں تیسرے یہ کہ آسمان ایسا جسم ہے کہ سورج اور چاند اس میں تیرتے چلے جاتے ہیں اور وہ انکا مزاحم نہیں ہوتا اور یہ ایسا ہی ہے جیسے بجلی لوہے میں سے صاف تیر کر نکل جاتی ہے اور لوہا اسکو صدمہ نہیں دیتا بہرحال ان سیاروں کے گھومنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ آسمان کا وجود ہی نہ ہو جیسے بعضے بے دین لوگ خیال کرتے ہیں کیونکہ آسمان کا وجود مشاہدہ اور قرآن اور حدیث سے ثابت ہے اسکا انکار کرنا قرآن اور حدیث کو جھٹلانا ہے ۱۲ ف۵ بنائے ہوئی تو اسکے اور وہ کہتے ہیں ہمارے ملک میں سب چیزیں اسی کی بنائی ہوئی ہیں جانور بھی اسی کے بنائے ہوئے ہیں یہ جو فرمایا اپنے ہاتھوں سے اسکا مطلب یہ ہے کہ انکے بنانے میں اور کوئی ہمارا شریک نہیں ہے ۱۲ ف۶ انکی کھال اور چربی اور سینگ سے سینکڑوں چیزیں بنتی ہیں ۱۲ ف۷ دودھ یا پینے کے گھاٹ انکے تھن ۱۲ ف۸ وہ اپنی حقیقت بھول گیا ایک قطرہ ناپاک یا ایک مشت خاک اور لگا اس شہنشاہ مالک الملک کی قدرت میں جھگڑنے کہتے ہیں عاص بن وائل ایک گلی سڑی ہڈی اٹھا کر لایا اور ہاتھ سے مل کر اس کو چورا کر دیا پھر کہنے لگا ای محمدؐ کیا اس کے بعد اللہ تم اس کو جلائیگا آپ نے فرمایا بیشک اللہ تم اسکو جلائیگا اور تجھے بھی مارینگا پھر جلائیگا پھر دوزخ میں بھیجوائیگا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۹ کون انہیں پھر روح پھونک سکتا ہے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جو اجزاء جلے جسم کے ہیں اللہ انہی اجزاء کو اکٹھا کر کے قیامت کے دن ہم کو زندہ کھڑا کر دیگا ۱۲ ف۱۰ اسوقت نطفے میں ہڈی کہاں تھی ۱۲ ف۱۱ کہتے ہیں بانس یا مرخ یا عفار یا پیڑ کا درخت سبز رہتا ہے اور اسکو رگڑو تو اس میں سے آگ نکلتی ہے جو ہماسے ملک میں ایک لکڑی ہے جسکو کوری کہتے ہیں حالانکہ تیل کی ہتی کی طرح جلتی ہے اسمیں اللہ نے اپنی قدرت سے تیل رکھا ہے

			هُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝	ان میں ہی اپنے (کہیں بڑھکر تھے) پہر انکے گناہوں کی سزا میں اللہ نے انکو دھر پکڑا اور اللہ (کے غضب) سے کوئی انکو نہ بچاسکا یہ اسوجہ سے ہوئی کہ انکے پیغمبر انکو معجزے دکھاتے رہے جب بھی انہوں نے نہ مانا آخر اللہ نے انکو دھر پکڑا بیشک وہ زوردار سخت عذاب والا ہے
۲۲	المؤمن	۶	لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝	البتہ آسمان اور زمین کا پیدا کرنا آدمیوں کے پیدا کرنے سے (کہیں) بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ف۱
۲۳	〃	۹	وَيُرِيكُمْ آيٰتِهِ فَأَيَّ آيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَّآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُونَ ۝	اور اللہ تعالی تمکو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے تو تم اللہ کی کونسی نشانی نہیں مانوگے ف۲ کیا ان کافروں نے ملک کی سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو دیکھ لیتے اپنے پہلے جو کافر گذرے ہیں انکا کیسا انجام ہوا وہ ان کافروں سے زیادہ تھے اور بل بوتے اور زمین میں نشانیاں چھوڑ جانے میں بھی بڑھکر تھے پہر انکی کمائی کچھ انکے کام نہ آئی ف۳ پہر جب انکے پیغمبر انکے پاس نشانیاں معجزے لیکر آئے تو وہ لگے اپنے علم (اور لیاقت) پہ پہولنے اور جس (عذاب) کا ٹھٹھا اڑاتے تھے وہی انپر الٹ پڑا اور جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو (اسوقت) کہنے لگے ہم اکیلے خدا پر ایمان لائے اور جنکو ہم خدا کا شریک سمجھتے تھے اب انکو چھوڑا لیکن جب انہوں نے ہمارا عذاب (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیا تو انکا ایمان کچھ انکے کام نہیں آسکتا تھا اللہ تعالی کا یہی قانون ہے جو اس کے بندوں پر چلتا رہا ہے اور عذاب اترے بعد کافر (ضرور) تباہ ہوئے ہیں ف۴
۲۴	حم السجدة	۵	وَمِنْ آيٰتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ	اور خدا کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں ف۵
〃	〃	〃	وَمِنْ آيٰتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتٰى ؕ إِنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	اور (اے پیغمبر) اسکی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تو زمین کو دیکھتا ہے دبی ہوئی (سوکھی) جب ہم اسپر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے لگتی ہے اور ابھر آتی ہے بیشک جس (خدا) نے اس زمین کو جلایا وہی مردوں کو بھی جلائیگا بیشک وہ سب کچھ کرسکتا ہے
۲۵	〃	۶	سَنُرِيهِمْ آيٰتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ	ہم ان لوگوں کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں ملکوں میں اور خود انکی ذات میں

ف۱ اس سے ان کافروں کا رد کرنا منظور ہے جو حشر کے منکر تھے جس خدا نے اتنے اتنے بڑے آسمان زمین پیدا کردیئے اس کے نزدیک آدمیوں کو دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے ف۲ یعنے تم کو کس نشانی میں شک ہے اس کی نشانیاں تو ہزاروں ہیں کہاں تک نہیں مانتے کے آخر ماننا ہی پڑیگا ف۳ جب خدا کا عذاب آیا تو نہ ان کی کثرت کچھ بچا سکی نہ ان کا مال دولت کچھ کام آیا ف۴ اور پیغمبروں کو دیوانہ اور انکے تابعداروں کو نادان اور جاہل بتانے لگے علم سے مراد یہاں دنیا کے علم ہیں جیسے تجارت زراعت وغیرہ یا فلسفہ کے علم جیسے حکیم سقراط یا افلاطون سے منقول ہے اسکو جب حضرت موسیٰ کے دین کی طرف بلایا گیا تو کہنے لگا ہم لوگ خود راہ پائے ہوئے ہیں ہم کو راہ بتلانے کی حاجت نہیں ف۵ کیونکہ ایمان وہی فائدہ دیتا ہے جو غیب پر ہو اور عذاب دیکھ لینے پر تو ہر شخص ایمان لاتا ہے ف۶ اس آیت سے ان مشرکوں کا رد منظور ہے جو سورج اور چاند یا تاروں کی پرستش کرتے ہیں اور رات دن کی تو کوئی پرستش نہیں کرتا مگر وجہ کا اثر دن اور رات کا اثر زیادہ ہے اس لئے انکو بیان کیا بعضوں نے کہا اس میں یہ اشارہ ہے کہ جیسے رات اور دن اپنی ذات سے قائم نہیں ہیں ایسے ہی چاند اور سورج بھی اپنی ذات سے قائم نہیں ہیں بلکہ اس قادر مطلق کی ذات سے قائم ہیں اور اولیاء اللہ کا اس پر اتفاق ہے کہ عالم کی ساری چیزیں عرض ہیں جو ذات الٰہی سے قائم ہیں اور وہی قیوم یعنے سب کا تھامنے والا ہے اگر قیومیت کا سایہ اٹھالے تو ایک دم میں سارا عالم فنا ہو جائے

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝	عنقریب (کہ اسلام پھیلیگا) یہاں تک کہ انکو کھل جائیگا کہ قرآن حق (اللہ کا کلام) ہے کیا تیرے سچائی کی یہ دلیل کافی نہیں ہے کہ تیرے مالک کو سامنے ہر چیز حاضر ہے
۴۴	الشوریٰ ۴۲	۳	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝	اور اسی کی نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کی پیدایش ہے اور ان دونوں میں جو جاندار پیدا کیے ہیں اور وہ جب چاہے گا (یعنی قیامت کے دن) انکو اکٹھا کر سکتا ہے
″	الزخرف ۴۳	۱	وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝	اور جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا تو (وہ تیری قوم کیطرح) اسکا ٹھٹھا اڑاتے پھر ہمنے ان مکہ کے کافروں سے کہیں زیادہ زوردار لوگوں کو تباہ کر دیا اور ان اگلے لوگوں کا حال (قرآن میں) بیان ہو چکا ہے۔
″	الدخان ۴۴	۲	اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ؗ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝	(کوئی انسے پوچھے) یہ قریش کے کافر بل بوتے میں) اچھے ہیں یا تبع کی قوم والے اور جو لوگ ان سے پہلے گذر چکے ہمنے ان سب کو تباہ کر دیا کیونکہ وہ قصوروار تھے ف
۲۵	الجاثیہ ۴۵	۱	اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۙ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	بیشک آسمانوں میں اور زمین میں ایمانداروں کے لیے نشانیاں ہیں اور تمہاری پیدایش میں اور جو جانور وہ زمین میں پھیلاتا ہے ان کی پیدایش میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو (قیامت پر) یقین رکھتے ہیں اور رات دن کے آگے پیچھے آنے میں اور آسمان سے جو اللہ نے (پانی) اتارا پھر زمین کو مرے پیچھے اس پانی سے جلایا اس میں اور ہواؤں کے رخ بدلنے میں عقلمند لوگوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں
۲۶	الاحقاف ۴۶	۴	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	اور ہم تمہارے آس پاس کی (کئی) بستیاں تباہ کر چکے ہیں ف اور نشانیوں کو بار بار بیان کر چکے ہیں اسلیے کہ وہ (کفر سے کسی طرح تو) باز آئیں
″	محمد ۴۷	۱	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝	کیا ان لوگوں نے ملک کی سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو دیکھ لیتے اگلے (کافر) لوگوں کا انجام کیا ہوا اللہ نے انکو جڑ پیڑ سے اکھیڑ ڈالا (بالکل تباہ کر دیا) اور ان (قریش کے) کافروں کو بھی اسی قسم کی سزائیں ہونگی
″	″	۲	وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝	اور کئی بستیاں اس بستی (یعنی مکہ) سے کہیں زبردست تھیں جس نے تجھ کو نکال باہر کیا ہمنے انکو تباہ کر دیا اور کسی نے انکی مدد نہ کی ف

ف یعنی قرآن میں جو خبریں دوسرے ملکوں میں اسلام پھیلنے کی اور خود ان قریش کے کافروں کی تباہی کی دی گئی ہیں وہ خبریں عنقریب پوری ہونگی اسوقت انکو معلوم ہو جائیگا کہ قرآن سچ اللہ کا کلام تھا۔ ف اگر پیغمبر نے قرآن جھوٹ بنا لیا ہوتا تو اللہ تو ہر چیز کو دیکھ رہا ہے وہ کبھی جھوٹ کو پنپنے نہیں دیتا۔ ف مراد فرشتے ہیں وہ بھی جان رکھتے ہیں۔ ف تبع حمیری یمن کا بادشاہ تھا جس نے دین قائم کرلی تھی سمرقند بھی اسی نے بنایا تھا وہ بھی ذات سے ایماندار تھا لیکن اسکی قوم والے کافر تھے اور تبع لقب ہے یمن کے بادشاہوں کا جیسے کسریٰ شاہان ایران کا اور قیصر اور سلطان شاہان روم کا اور زار شاہان روس کا اور فرعون اور خدیو شاہان مصر کا اور نجاشی شاہان حبش کا اور خاقان شاہان چین کا۔ حدیث میں ہے تبع کو برا نہ کہو وہ مسلمان ہو گیا تھا کہتے ہیں وہ حضرت عیسیٰ کے زمانے میں تھا۔ ف جیسے عاد اور ثمود اور نمرود اور شداد اور فرعون کی قوم والے۔ ف ان قریش کے کافروں کی طرح وہ بھی اپنے پیغمبروں کو ستاتے تھے کٹ حجتیاں کرتے تھے کہتے اگر دنیا ہی میں ہمارے باپ دادا پھر زندہ ہو کر آ جائیں تو قیامت سے پہلے قیامت ہو جائے حالانکہ قیامت کا وقت اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دیا ہے اس سے پہلے یہ کیونکر زندہ ہو سکتے ہیں۔ ف جیسے ثمود اور لوط کی بستیاں ف بستیوں سے مراد بستی والے ہیں جیسے عاد اور ثمود وغیرہ مطلب یہ ہے کہ ان قریش کے کافروں کی کیا ہستی ہے اللہ تعالیٰ نے ان سے کہیں بل بوتے میں بڑھ چڑھ کر بستی والوں کو دم بھر میں غارت کر دیا ہے۔

۲۶	قٓ	۱	أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۝ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ۝ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝	کیا اُن کافروں نے (اتنا بڑا) آسمان نہیں دیکھا جو انکے اوپر ہے ہمنے اسکو کس خوبی سے بنایا اور اسکو کیسا آراستہ کیا اور اسمیں کہیں درز نہیں اور زمین کو ہمنے (فرش کیطرح) پھیلایا اور اس میں بھاری بھاری پہاڑ ڈالے اور سب قسم کی خوشنما رونق دار چیزیں اسمیں اگائیں اسلیئے کہ جو بندہ ہماری طرف رجوع ہونیوالا ہے وہ انکو دیکھے اور (ہماری قدرت) سمجھے اور ہمنے برکتوالا پانی آسمان سے اتارا۔ اس سے ہمنے لوگوں کے لیے باغ اگائے اور اناج کے کھیت اور لمبی لمبی کھجور کے درخت جنکے گپھے (خوشے) گھتے ہوئے ہیں اور اسی پانی سے ہمنے مرے ہوئے (اجاڑ) بستی کو زندہ کیا اسیطرح (لوگ بھی قبروں سے) نکل اٹھیں گے
″	″	۳	وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَحِيصٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝	اور ہمنے ان (مکہ کے) کافروں سے پہلے کتنی قومیں تباہ کر دیں جو بل بوتے میں انسے (کہیں) بڑھکر تھیں (ہمارا عذاب اترتے وقت) وہ لوگ شہروں کو چھانتے پھرے (موت سے بھاگتے پھرے) کہیں انکو پناہ ملی جو شخص عقل رکھتا ہو یا کان لگا کر دل سے سنتا ہو اسکے لیے تو ان (قصوں) میں پوری نصیحت ہے
۲۶	الذّٰریٰت	۱	وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝	اور جو لوگ (اللہ تعالیٰ پر) یقین رکھتے ہیں انکے لیے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں اور خود تم میں کیا تم (غور سے) نہیں دیکھتے اور آسمان ہی میں تمہاری روزی ہے اور جس چیز کا تم سے وعدہ ہے
۲۷	القمر	۳	وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝	اور ہم (تم سے پہلے) تمہاری ذات والوں (کافروں) کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے نصیحت لینے والا
۲۷	الرحمٰن	۱	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝	سورج اور چاند حساب سے گھوم رہے ہیں اور بیل اور درخت (یا ستارے اور درخت) دونوں (اسی کو) سجدہ کر رہے ہیں اور اسی نے آسمان کو اونچا کیا اور ترازو کو نیچا کیا (زمین پر رکھا)
″	″	″	وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝	اور اسی نے زمین کو خلقت کے (فائدے کے) لیے بچھایا اسمیں (ہر قسم کے) میوے ہیں اور غلاف چڑھے ہوئے کھجور اور (طرح طرح کے) اناج بھوسے اور دانے والے

ف پھل پھول غلہ ترکاری وغیرہ ۱۲ ف۲ یہ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے تعجب کو رفع کیا جو وہ حشر کی نسبت کرتے تھے کہ ایک شہر مردہ ہوتا ہے جہاں سبزی کا نام نہیں ہوتا پھر پانی برستے ہی سارا شہر تختہ زمردین بن جاتا ہے ایسی ہی اگر وہ زندگی کا پانی برسا کر مردوں کو بھی جلا دے تو کونسی تعجب کی بات ہے ۱۲ ف۳ مگر اللہ کے عذاب سے کہاں پناہ مل سکتی ہے جہاں گئے وہیں ہلاک ہوئے ۱۲ ف۴ وہ سمجھ جائیگا کہ اگر ہم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نہ مانیں گے تو اگلی امتوں کی طرح ہم بھی تباہ ہونگے ۱۲ ف۵ جنکو دیکھ کر وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان لیتے ہیں اور یقین پر یقین بڑھتا ہے ۱۲ ف۶ آدمی ایک چھوٹا مجموعہ ہے بڑی دنیا کا ۔ دنیا کی سب چیزیں اُس کے اندر موجود ہیں پانی اور ہوا اور آگ اور مٹی ۔ آدمی کا معدہ ایک چکی ہے جو رات دن گھوم رہی ہے اندر چلنی بھی ہے جس سے غذا چھنکر جگر میں جاتی ہے اور چھاننے والی اور دفع کرنیوالی اور کھینچنے والی اور صاف کرنیوالی کلیں اُس کے جسم میں چل رہی ہیں اور اتنی باریک باریک نلیاں ہیں جو بغیر خوردبین کے انکو صرف نظر ہی نہیں آتیں سب سے زیادہ باریک آنکھ کے طبقے اور جھلیاں ہیں جو ایسی لطافت کیساتھ بنائی گئی ہیں کہ اگر ذرا سا بھی صدمہ پہنچ جاتا ہے تو بینائی میں فتور آ جاتا ہے سبحان الخالق البدیع ۱۲ ف۷ وہیں سے پانی برستا ہے تو غلہ پیدا ہوتا ہے ۱۲ ف۸ یعنے بہشت اور دوزخ ثواب اور عذاب ۱۲ ف۹ جان اگلے کافروں کی تباہی سے عبرت لے ۱۲ ف۱۰ اپنے معین وقت پر دورہ کرتے ہیں ایک پلک بھی کبھی آگے پیچھے نہیں چلتے (سارا حساب اور شمار اوقات کا چاند اور سورج کی وجہ سے ہے ۱۲ ف۱۱ اس کے حکم کے تابع ہیں اسکی بارگاہ میں سربسجود ہیں ۱۲ ف۱۲ ترازو سے مراد عدل اور انصاف ہے زمین پر رکھنے سے یہ مراد ہے کہ زمین والوں کو عدل اور انصاف کرنیکا حکم دیا ہے ۱۲ ف۱۳ تو بھوسا جانوروں کی غذا ہے اور دانہ آدمیوں کی ۱۲

۲۷	الرحمٰن	۱	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝	اسی نے دو دریا (میٹھے اور کھاری) چھوڑ دیے ہیں وہ دونوں (دیکھنے میں) ملکر چلتے ہیں (پر ملتے نہیں) انکے بیچ میں ایک آڑ ہے ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتے ان دونوں (دریاؤں) میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں اور جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں اسی کے پیدا کیے ہوئے ہیں
۲۸	التغابن	۱	أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝	(لوگو) کیا تمکو اگلے کافروں کی خبر نہیں پہونچی (انہوں نے بری کام کیے) پھر اپنے کام کا وبال چکھا (دنیا میں مصیبت ہوئی) اور (آخرت میں) انکو تکلیف کا عذاب ہوگا اسکی وجہ یہ ہوئی کہ انکے پیغمبر انکے پاس نشانیاں لے کر آتے رہے اور یہ لوگ یوں کہتے رہے کیا ہم جیسے آدمی ہمکو راہ بتانے لگے آخر انہوں نے (کسیطرح) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی انکی کچھ پروا نہ کی (کہ خواہ مخواہ ایمان لائیں) اور اللہ بے پروا ہے خوبیوں والا
۶	الطلاق	۲	وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا	اور کتنی بستیاں ایسی گذر چکی ہیں جنہوں نے (یعنے وہاں کے رہنے والوں نے) اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے حکم کو نہ مانا (سرکشی کی) تو ہم نے سختی سے ان کا حساب لیا (بازپرس کی) اور ان کو بڑی آفت میں پھنسا دیا (بیماری قحط وغیرہ) آخر انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اور انکے (برے) کام کا انجام یہ ہوا کہ تباہ ہوگئے ان لوگوں کے لیے اللہ نے (قیامت کے دن) سخت عذاب تیار کر رکھا ہے
۲۹	الملک	۱	وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝	اور ہم نے نزدیک والے (یعنی پہلے) آسمان کو چراغوں سے (ستاروں سے) جوبن دی (سجایا) اور ان چراغوں کو شیطانوں کے لیے مار بھی بنایا اور (آخرت میں) ان شیطانوں کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے
〃	〃	۲	وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ	اور ان سے (یعنے مکے کے کافروں سے) پہلے جو (کافر گذر چکے ہیں) انہوں نے بھی (ہمارے پیغمبروں کو) جھٹلایا پھر میرا عذاب (انپر) کیسا ہوا کیا انہوں نے اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا وہ ان کے اوپر پر پھیلائے (ہوا میں) پھرتے ہیں اور (کبھی) پر سمیٹ لیتے ہیں

ف۱ سورہ فرقان میں اس کی تفسیر گذر چکی ہے مراد بحر روم اور بحر فارس ہے بعضوں نے کہا زمین کے اوپر کا سمندر اور نیچے کا سمندر مراد ہے اوپر کا تو کھاری ہے اور زمین کے اندر کا میٹھا بیچ میں اللہ تعالیٰ نے آڑ رکھی ہے یہ خدا کی قدرت ہے سمندر کے کنارے کنواں کھودو تو اندر سے میٹھا پانی نکلتا ہے ف۲ حالانکہ موتی اور مونگا کھاری سمندر سے نکلتا ہے مگر جب دونوں کھاری اور میٹھا ایک مقام پر مل گئے تو گویا دونوں میں سے نکلے ف۳ انہوں نے خیال کیا کہ پیغمبر آدمی نہیں ہو سکتا فرشتہ ہونا چاہیے حالانکہ یہ ان کی نادانی تھی آدمی کو سمجھانے اور راہ پر لانے کے لیے آدمی ہی ہونا ضرور ہے یہاں تک کہ ابتک ہر قوم اپنے ہی ملک کا آدمی ہو تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے ف۴ ان میں سے شعلے نکلتے ہیں جو شیطانوں پر پھینکے جاتے ہیں ف۵ یہ آگ کے شعلے جو آسمان سے ستارے ٹوٹتے ہیں ان کی سزا ہے جو بات چرا کر بھاگنے پر دی جاتی ہے اس کا بیان اوپر گذر چکا ہے ف۶ وہ کسی کی عبادت کا محتاج نہیں

			بَصِيْرٌ ۝	الٰہ خدا کے سوا اور کون ہو سکتا ہے بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے
۲۹	نوح	۱	اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝	کیا تم نہیں دیکھتے اللہ تعالے نے سات آسمان تہ بر تہ (ایک کے اوپر ایک) بنائے ہیں۔
ر	القیٰمۃ	۲	اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ۝	کیا وہ (پہلے) منی کا ایک قطرہ نہ تھا پھر (خون کی) پھٹکی ہوا پھر (خدا تعالے نے) اس کو بنایا اور ٹھیک کیا پھر اسکی دو قسمیں کیں نر اور مادہ کیا جس (خدا) نے یہ سب کیا وہ (قیامت میں) مردوں کو نہیں جلا سکتا ؟
۲۹	المرسلٰت	۱	اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	کیا ہمنے اگلے کافروں کو نہیں کھپایا پھر (اسیطرح) ہم پچھلے کافروں کو بھی انکے پیچھے لگا دینگے (انکو بھی کھپا دینگے) ہم گنہگاروں سے ایسا ہی (برتاؤ) کرتے ہیں (رہی قیامت تو) اسدن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہے (لوگو) کیا ہمنے تمکو ایک بیحقیقت پانی (منی) سے نہیں بنایا پھر ہمنے اسکو ایک مقرر وقت (نو مہینے یا کم یا زیادہ) تک ایک محفوظ جگہ (عورت کے رحم) میں رکھا پھر اندازہ ہمنے مقرر کیا اور ہم کیسے اچھے انداز ٹھیرانیوالے ہیں اسدن یعنی قیامت کے دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی کیا ہمنے زمین کو زندوں اور مردوں کے سمیٹنے والی نہیں بنایا اور اسمیں اونچے اونچے اٹل پہاڑ رکھدیے اور تم لوگوں کو (مینہ برسا کر اور نہروں اور کنوؤں سے) میٹھا پانی پلایا اس دن (یعنے قیامت کے دن) جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی۔
۳۰	النبا	۱	اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝	کیا ہمنے زمین کو (تمہارا) بچھونا نہیں بنایا اور پہاڑوں کو زمین کی میخیں نہیں کیں اور ہمنے تمکو جوڑا جوڑا (نر مادہ) بنایا اور ہمنے نیند کو تمہارے لیے آرام رکھا اور ہمنے رات کو تمہارا اوڑھنا مقرر کیا (پردہ پوش) اور ہمنے دنکو تمہاری روزی کمانیکا وقت ٹھیرایا اور ہمنے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے اور ہمنے ایک چمکتا چراغ (سورج) بنایا اور ہمنے بادلوں (یا ہواؤں) سے زور کا مینہ برسایا اسلیے کہ اسکے ذریعے سے غلہ اور چارہ اگائیں اور گھنے گھنے باغ نکالیں

ف اسلئے نے اپنی قدرت سے مچھلی کو پانی سے اور پرندے کو جب وہ پر پھیلاوے ہوا سے ہلکا بنایا ہے اس لئے مچھلی پانی پر تیرتی رہتی ہے اور پرندہ ہوا میں معلق رہتا ہے جب پرندہ اپنے پر سمیٹ لیتا ہے تو ہوا سے بھاری ہوجاتا ہے ہوا اسکا بوجھ نہیں اٹھا سکتی اس لئے نیچے اترآتا ہے ۔ [illegible] سے دیکھو تمہارا خدا ان چڑیوں سے بھی غافل نہیں ہے جو بازار میں پیسہ کی دو دو بکتی ہیں کیا وہ تم کو اسے تاراو بھلا دیگا ۔ فـ کہ سب خدا بنانے [illegible] ۔ ف حدیث میں ہے کہ جب اس آیت پر پہنچے تو فرماتے سبحانک اللھم بلی ایک روایت میں یوں ہے [illegible] بلی وانا علی ذلک من الشاہدین [illegible] کہ اس آیت کے بعد ان میں سے کوئی کلمہ کہے گو [illegible] ثابت نہیں ۔ ف پچھلے کافروں سے مراد مکے کے کافر ہیں ۔ ف [illegible] چلا جاتا ہے ف دریں [illegible] ۔ ف کیونکہ اس میں روشنی ہوتی ہے ۔ ف [illegible]

٣٠	النّٰزعٰت	٣	ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ	(بھلا تم اتنا نہیں سمجھتے) تمہارا (دوبارہ) پیدا کرنا کیا مشکل ہے یا آسمان کا اللہ نے اسکو بنایا پھر اسکا طول اونچا کیا پھر اسکو برابر (ہموار) کیا اور اسکی راتکو تاریک کیا اور (دنکو) اُسکی دھوپ نکالی ف١ اور اسکے بعد زمین کو (جو آسمان سے پہلے پیدا ہو چکی تھی) پھیلایا (یا بچھایا) ف٢ اُسمیں سے اسکا چارہ اور پانی نکالا ف٣ اور پہاڑ اسمیں گاڑ دیئے یہ سب کام تمہارا اور تمہارے جانوروں کے فائدہ کے لیے کیے ف٤
″	الانشقاق	١	لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ	(لوگو) تم کو ایک درجے سے دوسرے درجے پر چڑھنا ہے ف٥
″	الغاشیۃ	١	اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ	کیا یہ لوگ اونٹوں کو نہیں دیکھتے وہ کیسے (عجیب) بنائے گئے ہیں ف٦ اور آسمان کو وہ کیسا اونچا کیا گیا ہے اور پہاڑوں کو وہ کیونکر جمائے گئے (کھڑے کیے گئے) ہیں اور زمین کو وہ کیونکر بچھائی گئی ہے ف٧
″	البلد	١	اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ	کیا وہ (ہمکو بھی بھول گیا) ہمنے اسکو دو آنکھیں دیں اور ایک زبان دی اور دو ہونٹ دیئے اور اسکو (اچھے اور بری) دونوں رستے دکھلا دیے

اَلْمَلٰٓئِكَةُ ١١ — باب ١١ فرشتوں کا بیان

١	البقرۃ	١٢	قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	(محمد) کہدو جو کوئی جبریل (فرشتے) کا دشمن ہو (تو یہ اسکی بیوقوفی ہے دشمنی کی کوئی وجہ نہیں) اس نے تو خدا کے حکم سے قرآن کو تیرے دل پر اتارا ہے وہ اگلی کتابوں کو سچا بتاتا ہے اور مسلمانوں کو نیک رستہ سوجھاتا ہے اور خوشخبری دیتا ہے جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے ف١
٧	الانعام	٨	وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ	اور تم پر چوکیدار (فرشتے) مقرر کرتا ہے یہانتک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی جان اٹھا لیتے ہیں اور وہ (حکم میں) کوتاہی نہیں کرتے ف٢
٩	الاعراف	٢٤	اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ	جو لوگ تیرے مالک کے پاس ہیں ف٣ وہ اسکے پوجنے (بندگی) سے سر نہیں پھیرتے اور اسکی پاکی بولتے رہتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں

ف١ رات اور دن کو آسمان کی طرف منسوب کیا کیونکر دونوں آفتاب کے چھپنے اور کھلنے سے پیدا ہوتے ہیں اور آفتاب آسمان میں ہے ۔ ف٢ تو زمین کا پھیلانا آسمان کی پیدائش کے بعد ہوا لیکن اس کی پیدائش آسمان سے پہلے ہوئی جیسے سورۂ فصلت میں ہے ثم استوی الی السماء مگر اس میں یہ اشکال ہوتا ہے کہ سورت فصلت میں صاف یہ مذکور ہے کہ زمین میں پہاڑ رکھے اور اس میں کھانے کی چیزیں چار دن میں پیدا کیں پھر آسمان کی طرف چڑھا جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ زمین کا پھیلانا بھی آسمان کی پیدائش سے پہلے ہو چکا تھا اور صحابہ کے کلام سے بھی یہی نکلتا ہے کہ زمین اتوار یا پیر کو بنائی گئی اور پہاڑ منگل یا چارشنبہ کو اور آسمان پنجشنبہ کو یا جمعہ کو بنایا گیا تو بہتر یہ ہے کہ اس آیت کا ترجمہ یوں کیا جائے اس کے بعد زمین کا ذکر کرو اسکو پھیلایا یا اس کے علاوہ زمین کو پھیلایا ۔ ف٣ زمین پر نہریں اور چشمے بہنے لگے کھانے کے لیے درخت اور میوے اوگا دیئے جانوروں کے لیے گھانس نکالی چارہ اوگایا ۔ ف٤ اگر زمین ہلتی رہتی پہاڑوں کا لنگر نہ دیا جاتا یا اس میں کچھ پیدا نہ ہوتا تو آدمی جیتا نہ بچتا ف٥ ایک حال سے دوسرے حال پر بدلنا پہلے نطفہ تھے پھر بچے ہوئے پھر جوان ہوئے پھر بوڑھے ہو کے پھر مروگے اسی طرح درجہ و ہستی کے مرتبوں کو طے کرتے رہوگے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے (او پر جاؤگے) تو ایک آسمان سے دوسرے آسمان پر پہنچے گا یعنی شب معراج میں ف٦ اس کے اعضا عجیب طرح کے ہیں گردن نہایت لمبی ہے کانٹے وغیرہ کھا لیتا ہے اسکا دودھ گوشت حلال ہے کام میں آتا ہے دس دس دن تک پیاس میں صبر کرتا ہے [illegible] ف٧ [illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۱	یونس	۳	إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۝	اور ہمارے فرشتے تمہاری چالیں سب لکھتے جاتے ہیں ف۱
۱۳	الرعد	۲	لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۝	آدمی کے ساتھ آگے اور پیچھے باری باری سے فرشتے لگے رہتے ہیں جو خدا کے حکم سے اسکو بچاتے ہیں
۱۴	الحجر	۱	مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُّنظَرِينَ ۝	فرشتوں کو تو ہم عذاب دیکر اتارتے ہیں ف۲ اور اگر (فرشتے اتریں) اسوقت انکو مہلت نہ ملے گی ف۳
〃	النحل ۱۶	۶	وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝	اور آسمان اور زمین میں جتنے جاندار ہیں اور فرشتے سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ (اسکی عبادت سے) غرور نہیں کرتے وہ (یعنے فرشتے) اوپر کی طرف سے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں ف۴ اور انکو جو حکم ہوتا ہے وہ بجالاتے ہیں
۱۶	مریم ۱۹	۴	وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ	اور (اے فرشتو ہمارے پیغمبر کو کہدو) ہم نہیں اترتے مگر تیرے مالک کے حکم سے ف۵
۱۷	الانبیاء ۲۱	۲	وَمَنْ عِندَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝	اور جو خود اسکے پاس ہیں (یعنے فرشتے) اس کے پوجنے میں شیخی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں رات اور دن تسبیح کرتے ہیں اور سست نہیں ہوتے ف۶
〃	〃	〃	بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝	بلکہ ف۷ سرفراز بندے ہیں (جنکو اس نے عزت دی ہے) وہ اسکے سامنے بڑھ کر بات نہیں کرسکتے اور وہ اس کے حکم پر چلتے ہیں
〃	〃	〃	وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝	اور ف۸ وہ فرشتے کسی کی سفارش نہیں کرسکتے مگر جس کے لیے خدا کی مرضی ہو ف۹ اور وہ اسکی ہیبت سے کانپ رہے ہیں ف۱۰ اور ان میں سے جو کہے میں اللہ کے سوا بندگی کے لائق ہوں ف۱۱ تو اسکو ہم جہنم کی سزا دینگے اور شریروں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں
۲۲	فاطر ۳۵	۱	جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ	فرشتوں ف۱۲ کو پیغام پہنچانیکے لیے مقرر کیا جنکے دو دو اور تین تین چار چار بازو ہیں وہ جتنے چاہے (فرشتوں میں) اور (بازو) زیادہ پیدا کرسکتا ہے
〃	والصّٰفّٰت ۳۷	۵	أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ	یا ف۱۳ تمنے فرشتوں کو عورت ذات بنایا اور وہ دیکھ رہے تھے
۲۳	〃	〃	وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ	اور ف۱۴ ہم تو صف باندھے رہتے ہیں اور ہم (خدا کی خوبی بیان کرتے رہتے ہیں ف۱۵
۲۴	الزمر ۳۹	۸	وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	اور (اے پیغمبر تو اس دن) فرشتوں کو دیکھیگا عرش کے گرد گھیرا باندھے کھڑے

ف۱ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا امتحان لینے کے لئے ایک آفت بھیجے قحط یا بیماری بھیجتا ہے اسوقت لوگ گڑگڑاتے ہیں عاجزی کرتے ہیں تو وہ آفت جاکر نعمت آتی ہے مثلاً ارزانی آب و ہوا کی صحت جن کی قسمت میں ایمان نہیں ہے وہ یہی سمجھتے ہیں کہ زمانہ کی گردش کا معمولی اثر [illegible] اللہ کی طرف رجوع نہیں ہوتے بلکہ [illegible] شرارت پر مستعد ہوتے ہیں اور اسکی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں [illegible] سے انسی ٹھٹھا کرتے ہیں چالیں چلتے ہیں اللہ نے فرمایا انکی چال کچھ کام نہیں آنے کی اللہ تعالیٰ کی چال بہت تیز ہے [illegible] جب کسی کام کا اخیر فیصلہ کرنا منظور ہوتا ہے ف۳ [illegible] اپنے عرش پر ہے ف۴ جب اس کا حکم ہوتا ہے [illegible] ف۵ [illegible] اصحاب کہف اور ذوالقرنین کا قصہ پوچھا [illegible] ف۶ [illegible] سفارش کریں [illegible] اہل توحید ہیں [illegible] صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن فرشتے انکی سفارش کرینگے ف۹ یا اس کی جلال سے ڈرتے ہیں ف۱۰ [illegible] جیسے حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے شب معراج میں حضرت جبرئیل کو دیکھا انکے چھ سو بازو تھے [illegible] اپنی مخلوق میں [illegible] ف۱۳ [illegible] ف۱۴ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے صف [illegible] ف۱۵ [illegible] تسبیح [illegible] آدمی کے لئے [illegible] خدا نہیں کہا سکتا [illegible] فرشتے [illegible] شیطان ہی خدائی کا دعوی [illegible]

		١	يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝	ہیں اپنے مالک کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر رہے ہیں[ف۱] اور لوگوں کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کر دیا جائیگا[ف۲] اور (ہر طرف سے) یہی کہا جائیگا کہ اصل تعریف اسی کو سزاوار ہے جو ساری جہان کا مالک ہے
٢٣	المؤمن ٤٠	١	الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۚ	جو فرشتے[ف۳] عرش کو اٹھا رہے ہیں اور جو (فرشتے) عرش کے گرد ہیں وہ اپنے مالک کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کرتے ہیں[ف۴] اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے بخشش مانگتے ہیں ف
″	حم السجدة ٤١	٥	فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۝	تو خدا کے پاس جو فرشتے ہیں وہ رات اور دن اسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) تھکتے ہی نہیں[ف۵]
٢٥	الشورى ٤٢	١	تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝	قریب[ف۶] ہے کہ آسمان (اسکی ہیبت اور جلال کی وجہ سے) اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے (اس حال میں ہیں کہ) اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لیے (جو ایماندار ہیں) بخشش کی دعا کر رہے ہیں سن لو بیشک اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے
″	الزخرف ٤٣	٢	وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝	اور ان کافروں نے فرشتوں کو جو اللہ[ف۷] کے بندے ہیں عورت ذات ٹھیرایا کوئی انسے پوچھے کیا جسوقت فرشتے پیدا ہوئے اسوقت یہ لوگ موجود تھے[ف۸] خیر انکی بات لکھ لی جائیگی اور ان سے پرسش ہوگی[ف۹]
٢٦	ق ٥٠	٢	إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝	جب[ف۱۰] دو لکھنے والے (فرشتے) داہنی اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے (لکھ) لیتے جاتے ہیں[ف۱۱] منہ سے بات نکالنے کی دیر ہے اسکے پاس ایک (فرشتہ طیار) ہے جو راہ دیکھ رہا ہے[ف۱۲]
٢٧	النجم ٥٣	١	عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝	اسکو بڑے زور والے (فرشتے جبریل) نے سکھائی[ف۱۳]
″	″	٢	وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۝	آسمان کے فرشتے تو کتنے ایسے ہیں کہ انکی سفارش کچھ کام نہیں آسکتی مگر ہاں اللہ جسکے لیے چاہے حکم دے اور اسکی مرضی ہو (تو یہ اور بات ہے)[ف۱۴]
٢٨	التحريم ٦٦	١	وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ	اور اگر تم دونوں (ایکدوسرے کے مددگار بنکر) پیغمبر پر زور ڈالنا چاہوگی تو یہ سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ اور جبریل اور نیک مسلمان (سب)

ف۱ فرشتوں کی غذا یہی ہے ۱۲ ف۲ کچھ بہشت میں جائیں گے کچھ دوزخ میں ۱۲ ف۳ فرشتے کہیں گے یا مومنین ۱۲ ف۴ سبحان اللہ وبحمدہ کہتے رہتے ہیں ۱۲ ف۵ عرش کے اوٹھانے والے چار فرشتے ہیں قیامت کے دن چار اور شریک ہونگے آٹھ ہو جائیں گے ۱۲ ف۶ اوکتاتے ہی نہیں کیونکہ تسبیح اور تقدیس الہی فرشتوں کی زندگی ہے جیسے ہوا ہم لوگوں کی زندگی ہے ۱۲ ف۷ انہوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ فرشتے عورت ذات پیدا ہوئے ۱۲ ف۸ تمنے کیا سمجھ کر یہ کہا تھا کہ فرشتے عورت ذات ہیں ۱۲ ف۹ ایک نیکیاں لکھ لیتا ہے دوسرا برائیاں مراد کرام کاتبین فرشتے ہیں مجاہد نے کہا ہر آدمی پر دو فرشتے معین ہیں اسکی زبان انکا قلم ہے اور اس کا تھوک انکی سیاہی ہے جانا یہ دو فرشتے ہر کوئی پر مقرر ہیں مگر اللہ کو انکی ہی احتیاج نہیں ہے وہ خود ہر آدمی سے اسکی شہ رگ سے بھی زیادہ نزدیک ہے اور اس کے تمام کام بلکہ دل کے خیالات تک اس کو معلوم ہیں ۱۲ ف۱۰ ادھر بات منہ سے نکلی ادھر اس نے لکھ لی ۱۲ ف۱۱ بعضوں نے کہا بڑے زور والے سے یہ روح القدس مراد ہے ۱۲ ف۱۲ اس صورت میں ان کی سفارش کچھ فائدہ دے گی جب آسمان کے فرشتوں کا یہ حال ہو کہ بے خدا کے حکم اور مرضی کے انکی سفارش کچھ کام نہیں آسکتی حالانکہ یہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے مقرب اور عزت والے منصب ہیں تو تمہارے یہ بے حقیقت دیوتا کیا خاک سفارش کر سکتے ہیں ۱۲

			بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ	پیغمبر کے حمایتی ہیں اور فرشتے اسکے سوا مدد کو حاضر ہیں۔
٢٨	التحریم	١	عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ	وہاں ایسے فرشتے تعینات ہیں جو اکھڑ بے رحم ہیں اللہ جو انکو حکم دے وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے (فوراً) بجا لاتے ہیں
٣٠	التکویر	١	اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ	بیشک یہ قرآن عزت والے زوردار پیغمبر کا پہنچایا ہوا ہے قوت والے خداوند کے پاس اسکا بڑا درجہ ہے وہاں اسکی بات مانی جاتی ہے امانتدار ہے
〃	الانفطار	١	وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ	حالانکہ تم پر ہماری چوکیدار تعینات ہیں عزت دار لکھنے والے (فرشتے) جو تم کرتے ہو انکو خبر ہے
٣٠	الطارق	١	اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ	ہر شخص پہ ہماری طرف سے ایک نگہبان (فرشتہ) مقرر ہے
〃	العلق	١	سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ	ہم بھی اب اپنے سخت جلاد فرشتوں کو اسکی سزا دینے کے لیے بلائینگے
〃	القدر	١	تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا	اس شب میں فرشتے اور جبریل اپنے مالک کے حکم سے ہر کام پر اترتے ہیں

اَلْجِنُّ وَالشَّيَاطِيْنُ وَالسِّحْرُ وَالْكَهَانَةُ

باب ١٢ جن اور شیطان اور جادو اور کہانت کا بیان

١	البقرة	٣	وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ	اور سلیمان کی بادشاہت میں شیطان جو پڑھا کرتے تھے اسکی پیروی کرنے لگے حالانکہ سلیمان کافر نہ تھا البتہ شیاطین کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے اور وہ باتیں جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتاری گئی تھیں اور وہ دونوں یعنی ہاروت اور ماروت کسی کو (جادو) نہیں سکھلاتے جب تک یہ نہیں کہہ لیتے ہم آزمائش ہیں تو کافر مت بن اس پر بھی لوگ ان سے ایسی باتیں سیکھتے ہیں جن کی وجہ سے جورو خصم میں جدائی کرا دیں حالانکہ بے حکم خدا کے یہ جادو سے کسی کا بگاڑ نہیں کر سکتے اور ایسی باتیں سیکھتے ہیں جن میں فائدہ کچھ نہیں نقصان ہی نقصان ہے

ف بریدہ رض نے کہا نیک مسلمان سے ابوبکر و عمر رض مراد ہیں ابن مسعود رض نے بھی ایسا ہی کہا۔ اسماء بنت عمیس نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نیک مسلمان سے علی رض مراد ہیں۔ ابن عباس رض نے کہا میں نے حضرت عمر رض سے پوچھا وہ دو عورتیں جن کا بیان ہے کونسی ہیں جنکی نسبت اللہ نے فرمایا اگر تم دونوں پیغمبر پر زور ڈالنا چاہو گی انہوں نے کہا عائشہ رض اور حفصہ رض حضرت عمر رض نے ایک بار اپنی صاحبزادی حضرت حفصہ کو خوب دھمکایا اور فرمایا تو عائشہ رض کی برابری کا ذکر کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مت ستا اور تجھے جو درکار ہو وہ مجھ سے مانگ۔ ایک بار آنحضرت کو آپ کی بی بیوں نے بہت ستایا تھا آپ رنجیدہ بیٹھے تھے حضرت عمر رض آپکے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ [illegible]

			مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝	اور البتہ یہودیوں کو یہ معلوم ہے کہ جو کوئی جادو خریدے (ایمان دے کر) وہ آخرت میں بے نصیب ہے۔ بیشک اگر وہ سمجھتے ہوتے تو برا بدلہ ہے جس کے عوض انہوں نے جانوں کو بیچ ڈالا۔ ف۱
۲	بقرہ	۲۱	إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝	وہ تو تم کو برائی اور بے شرمی کے کام اور اللہ پر بن سمجھے جھوٹ بولنے کو (یعنے بہتان کرنے کو) کہیگا ف۲
۵	النساء	۱۸	وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝	اور جو کوئی خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے ف۳ وہ کھلے نقصان میں سرتاپا ڈوب گیا ف۴ شیطان (نے جیسے کہا تھا اسی طرح) لوگوں کو وعدے دیتا ہے (پورے نہیں کرتا) امیدیں دلاتا ہے (بر نہیں لاتا) ف۵ اور شیطان جو کچھ ان سے وعدہ کرتا ہے وہ دغا ہی دغا ہے ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے وہ وہاں سے کہیں بھاگنے کی جگہہ نہ پائینگے ف۶
۸	الانعام	۱۴	وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ۝	اور ف۷ ہمنے اسیطرح شریر آدمیوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنایا ایک دوسرے کو ملمع دار باتیں فریب کے لیے سکھاتے ہیں ف۸ اور اگر تیرا مالک چاہتا تو وہ ف۹ ایسے کام نہ کرتے ف۱۰ تو ان کو اور ان کے بہتانوں کو چھوڑ دے ف۱۱ اور اس لیے (بھی) کہ جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ان کے دل ان باتوں پر جھک جائیں اور اسلیے کہ وہ ان باتوں سے خوش ہوں اور اسلیے کہ جو (برے) کام وہ کیا کرتے ہیں یہ بھی کریں ف۱۳
//	//	//	وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝	اور شیطان تو اپنے دوستوں کے دل میں ف۱۴ ڈالتے ہیں اسلیے کہ وہ تم سے (ناحق کا) جھگڑا کریں اور اگر تم انکا کہا مان لو تو تم بھی مشرک ہو چکے ضرور ہو چکے ف۱۵
۸	الاعراف	۳	يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ	آدمیو (خیال رکھو) شیطان تمکو بہکا نہ دے ف۱۶ جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکلوایا ف۱۷ انکے کپڑے اتروائے انکا ستر انکو دکھاتے کو کیونکہ وہ (شیطان) اور اسکا کنبہ ف۱۸ تمکو وہاں سے دیکھ لیتا ہے

ف۱ پہلے یہ فرمایا کہ یہودیوں کو معلوم ہے پھر فرمایا۔ لو وہ لوگ جانتے اگر جانتے ہوتے ان دونوں لفظوں میں ظاہر اختلاف معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت اختلاف نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ علم بغیر عمل کے گویا جہل ہے جب ایک شخص جانتا ہے کہ یہ بات بری ہے اور پھر اسکو کرتا ہے تو گویا وہ نہیں جانتا ف۲ سو کتنے ہیں جو جی میں برے کام کو اور فحشا وہ کام جو حد سے زیادہ برا ہو ف۳ اس کا سہارا لے اپنا حمایتی بنا دے اسکا کہا مانے اسکی فرمانبرداری کرے ف۴ یعنی اس نے اپنی اصل پونجی بھی گنوا دی نفع کا تو کیا ذکر ہے دنیا کو اختیار کیا اور بہشت کو کھو دیا اس سے بڑھکر کیا نقصان ہوگا ف۵ شاید کہتا ہے ابھی تمہاری عمر بہت باقی ہے پھر موت دفعۃً آجاتی ہے اوسوقت شیطان کی کچھ نہیں چلتی ف۶ ظاہر میں شکر اندر میں زہر اُس کے ہر وعدے میں دھوکا اور فریب بھرا ہوا ہے ف۷ جو شیطان کے دغا میں آگئے ف۸ اے پیغمبر جسطرح کہ کافر تیرے دشمن ہیں ف۹ یعنے دھوکا دینے کے لئے ایک کے کان میں ایک چکنی چپڑی باتیں پھونکتے ہیں یعنی جنوں میں جو شیطان اور شریر ہیں وہ آدمیوں کے شیطان اور شریر لوگوں کے کان میں ایک بات پھونک دیتے ہیں جو ظاہر میں بہت اچھی خوشنما معلوم ہوتی ہے اور در اصل بالکل جھوٹ اور فریب ہوتی ہے ف۱۰ کافر یا شیطان ف۱۱ کافر تیری دشمنی نہ کرتے یہ بہتان بناتے [illegible] شیطان دوسرے شیطانوں کو جھوٹی باتیں نہ سکھا تے ف۱۲ جانے دے اللہ اُن سے سمجھ لیگا [illegible] جب جہاد کا حکم نہیں اترا تھا [illegible] باتیں پھونکتے رہتے ہیں [illegible] باتیں بنا کر یہ شیطان کافروں کو فریب دیتے [illegible] پسند کرتے ہیں پھر اُنہی کے سے کرتوت خود بھی کرنے لگتے ہیں [illegible] غلط خیالات [illegible] حلال کر [illegible] حرام [illegible] خدا کے سوا دوسرے کو حاکم بنایا [illegible]

نمبر	سورہ	رکوع	آیت	ترجمہ
			لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	جہان سے تم انکو نہیں دیکھتے ہمنے شیطانوں کو انکا دوست بنادیا ہے جو بے ایمان ہیں (کافر اور مشرک)
۸	الاعراف	۳	فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ۝	اسی نے ایک گروہ (مومنوں) کو راہ پر لگایا اور ایک گروہ جنکی تقدیر میں گمراہی لکھدی گئی تھی انہوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور (اسپر بھی) وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں
۹	"	۲۴	وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝	اور اگر شیطان کا وسوسہ تجھ کو ابھارے تو اسکی پناہ مانگ وہ (سب) سنتا جانتا ہے جو لوگ پرہیزگار ہیں انکو جہان شیطان کا وسوسہ آیا چونک پڑتے ہیں اور (بری بات کی) انکو سوجھ آجاتی ہے اور شیطان کے بھائی (یہ کافر) شیطان انکو گمراہی میں گھسیٹ کر لیجاتے ہیں پھر کچھ کمی نہیں کرتے
۱۳	ابراهيم	۴	وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	اور جب (لوگوں کا) فیصلہ ہو چکیگا تو شیطان کہیگا بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے جو تم سے وعدہ کیا تھا وہ تو خلاف تھا اور میرا کیا کچھ تمپر زور تھا مگر یہی کہ میں نے تمکو (گمراہی کیطرف) بلایا تم نے میرا کہا مان لیا تو مجھ کو الزام نہ دو اپنے کو آپ الزام دو میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ تم میری فریاد کو پہونچ سکتے ہو تم جو اس سے پہلے مجھ کو خدا کا شریک بناتے تھے (اب) میں اسکا انکار کرتا ہوں بیشک نافرمانوں کو تکلیف کا عذاب ہوگا
۱۴	الحجر	۲	وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝	اور ہمنے آسمان کو ہر ایک شیطان مردود (کے وہان جانے) سے بچار کھا
"	"	۳	وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ ۝	اور جان کو ہمنے پہلے ہی سے (یعنی آدم سے پہلے) بہت گرم آگ سے پیدا کیا
"	النحل	۱۳	إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ ۝	کیونکہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے مالک پر بھروسا کرتے ہیں اپر شیطان کا کچھ زور نہیں چلتا شیطان کا زور بس انہی پر چلتا ہے جو اس کو دوست رکھتے ہیں اور اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں
۱۹	الشعراء	۱۱	هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ	(اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدے) کیا میں تمکو بتلاؤں شیطان کس پر اترتے ہیں ہر جھوٹے (طوفان جوڑنیوالے) بدکار پر اترتے ہیں جو سنی

ف۱ اور ایسے دشمن سے بہت ڈرنا اور احتیاط کرنا چاہیے جو ہم کو دیکھے پر ہم اسکو نہ دیکھ سکیں مگر شیطان اپنی اصل صورت کے سوا کسی آدمی یا جانور کی شکل میں مجسم ہو تو دکھائی دیتا ہے اور بہت لوگوں نے اسکو دیکھا ہے اسیطرح جنون کا بھی حال ہے اور بہت سے بزرگوں نے جنوں سے ملاقات کی ہے حدیث میں ہے کہ شیطان آدمی کے بدن میں خون کی مثال دوڑتا ہے اور آدمیوں کے دل ... کا گھر ہیں اور شیطان آدمیوں کو دیکھتا ہے آدمی اسکو نہیں دیکھتے ۱۲ ف۲ کافروں کو گمراہ کیا ۱۲ ف۳ خدا کے حکم کے برخلاف گناہ کرنے لگے جو شیطان کو پسند ہے ۱۲ ف۴ اس آیت سے معتزلہ کا رد ہوا اور یہ نکلا کہ ہدایت اور گمراہی دونوں خدا کی طرف سے ہیں ۱۲ ... [illegible]

			وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝	سنائی بات (جھوٹے بکا رونکے) کان میں ڈالدیتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہوتے ہیں ف
۲۲	فاطر ۳۵	۱	اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝	بیشک شیطان تمہارا (جانی) دشمن ہے تم بھی اسکے (جانی) دشمن رہو وہ اپنے (یار) لوگوں کو اسلیے بلاتا ہے کہ سب (اسکے ساتھ ملکر) دوزخی بنیں
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۱	وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝	اور ہر ایک شیطان باجی سے اسکو محفوظ کیا وہ فرشتوں (کی باتوں) تک کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے (آگ کے کوڑے) مار کر ہانک دیجاتے ہیں اور انکو (آخرت میں) ہمیشہ کا عذاب ہوگا ہاں مگر کوئی کوئی (شیطان کبھی موقع پاکر کوئی بات) اچک لیجاتا ہے تو پھر ایک چمکتا انگارا اسکے پیچھے پڑتا ہے
〃	ص ۳۸	۳	وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝	اور شیطانوں کو بھی جتنے تھے معمار اور غوطہ خور تھے سب اسکے اختیار میں کر دیے
۲۵	الزخرف ۴۳	۴	وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝	اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھ چرائے (غفلت کرے) ہم اسپر ایک شیطان تعینات کردیتے ہیں وہ (ہر وقت) اسکے ساتھ رہتا ہے ف
۲۶	الاحقاف ۴۶	۴	وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	اور (یاد کر) جب ہم کئی جنوں کو تیرے پاس پھیر کر لائے وہ قرآن سننے لگے
۲۷	الرحمٰن ۵۵	۲	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝	جنوں اور آدمیوں کے گروہ تم سے اگر ہوسکتا ہے کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے ہوکر (کہیں) نکل بھاگو (اور اللہ تعالیٰ کے اختیار سے باہر ہو جاؤ) تو اچھا (نکل دیکھو) یہ یاد رہے نکلنا جب ہی ہوسکتا ہے جب زور ہو
〃	〃	〃	يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝	تم پر بن دھوئیں کی آگ اور دھوئیں دار (چھوڑی جائیگی) پھر تم اسکو روک نہ سکو گے ف
۲۸	المجادلة ۵۸	۳	اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	شیطان انپر چڑھ بیٹھا ہے اور اس نے اللہ کی یاد انکو بھلا دی یہ لوگ شیطان کے لشکر ہیں (اسکی فوج ہیں) سن رکھو شیطان کے لشکر والے ہی ضرور تباہ ہونگے۔
۲۹	الملک ۶۷	۱	وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ	اور ہمنے نزدیک والے (یعنے پہلے) آسمان کو چراغوں سے (ستاروں سے) جوڑ دی (سجایا) اور ان چراغوں کو شیطانوں کے لیے مار بھی بنایا ف
〃	الجن ۷۲	۱	قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ	(اے پیغمبر اپنے لوگوں سے) کہدے مجھے (خدا کی طرف سے) یہ وحی آئی ہے کہ جنات میں سے چند شخصوں نے (تین سے دس تک) قرآن مجید سے سنا پھر

ف یعنی ان جھکاروں میں یا شیطانوں میں ۱۲ ف اپنی طرف سے بہت باتیں ملا دیتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ کاہن لوگ کوئی چیز نہیں ہیں لوگوں نے عرض کیا حضرت بعضی بات تو انکی سچ نکلتی ہے آپنے فرمایا یہ بات شیطان چوری سے فرشتوں سے سن آتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں پھونک دیتا ہے وہ اپنی طرف سے سو سے زیادہ جھوٹ اس میں ملاکر لوگوں سے بیان کرتا ہے ۱۲ ف اسکی ایک بات نہ مانو مردود جو سمجھائے اس کے خلاف کرو ۱۲ ف یا تاروں کو آسمان کی زینت کے لئے اور آسمان کو شیطان پاجی سے محفوظ رکھنے کے لئے (بھی) بنایا جب شیطان اوپر جانا چاہتا ہے تو فرشتے ان تاروں سے اسکو مارتے ہیں ۱۲ ف فرشتوں سے سنکر ایک دم بھاگ جاتا ہے ۱۲ ف کبھی تو وہ جلکر خاک ہو جاتا ہے اور کبھی زخمی اور کبھی بچ نکلتا ہے اور اپنے دوستوں کے پاس دنیا میں آکر ایک میں سو جھوٹ ملا کر وہ بات انکے کان میں پھونک دیتا ہے ۱۲ ف معمار تو عمارتیں بناتے اور غوطہ خور موتی اور جواہر دریا میں سے نکالتے ۱۲ ف اسکو نیک کام کرنے نہیں دیتا برے کام میں اسکا جی لگاتا ہے کہتے ہیں مشرکوں نے یہ صلاح کی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ہر ایک صحابی پر ایک ایک آدمی تعینات کریں وہ اس کو بہکاتا رہے تو ابو بکر رض پر طلحہ کو تعینات کیا۔ ابو بکر رض نے طلحہ سے پوچھا تم مجھ سے کیا چاہتے ہو طلحہ نے کہا لات اور عزے کو پوجو ابو بکر رض نے کہا لات کون ہے طلحہ نے کہا اللہ تعالیٰ کی اولاد ہے ابو بکر رض نے کہا انکی ماں کون ہے یہ سنکر طلحہ خاموش ہو رہے اور اپنے لوگوں سے کہا جواب دو وہ بھی جواب نہ دے سکے آخر طلحہ نے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا رسول اللہ اور مسلمان ہو گئے ۔ اس وقت یہ آیت اتری صحیح مسلم میں ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک جن ہے جو اس کا رفیق ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝٢
وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا
وَلَدًا ۝٣ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى
اللَّهِ شَطَطًا ۝٤ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ
الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝٥ وَأَنَّهُ
كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ
مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝٦ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا
كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝٧
وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا
شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝٨ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ
يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝٩ وَأَنَّا لَا نَدْرِي
أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ
رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝١٠ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ
وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝١١
وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ
وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ۝١٢ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا
الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ
فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝١٣ وَأَنَّا
مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ
أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝١٤ وَأَمَّا
الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝١٥
۲۹ | الجن | ۱ — وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا
يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝١٩

(وہ اپنی لوگوں پاس لوٹ گئے اور) کہنے لگے ہمنے ایک عجیب قرآن سنا ف۱
جو سچا رستہ بتلاتا ہے ہم تو اسپر ایمان لے آئے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے
مالک کا شریک نہ بنائیں گے ف۲ اور ہمارے مالک کی شان بلند ہے وہ نہ
جورو رکھتا ہے نہ اولاد ف۳ اور ہم میں کوئی بیوقوف تھا جو اسپر بڑا جھوٹ ف۴
لگاتا تھا ف۵ اور ہم یہ سمجھتے تھے کہ آدمی اور جن بھلا اللہ پر کیوں جھوٹ
باندھنے لگے اور (ہوا یہ کہ) بعضے آدم زاد لوگ بعضے جن لوگوں کی پناہ
لیتے تھے ف۶ اس سے انکا دماغ اور چڑھ گیا ف۷ اور آدمی بھی جیسے تم سمجھتے
تھے یہ سمجھنے لگے ف۸ کہ اللہ تو (مرنے کے بعد) کسی کو جلا کر نہیں اٹھائیگا ف۹
اور ہمنے آسمان کو جا کر ٹٹولا دیکھا تو وہ زبردست پہروں اور (آگ کے)
شعلوں سے بھرا ہوا ہے ف۱۰ اور پہلے تو یہ تھا کہ (فرشتوں کی باتیں) سننے کے
لیے ہم آسمان میں کئی ٹھکانوں میں بیٹھا کرتے تھے اب تو جو کوئی سننے
جائے تو ایک شعلا اپنے لیے تیار پائے ف۱۱ اور ہمکو معلوم نہیں کہ (اس انتظام
سے) زمین والوں کی برائی منظور ہے یا ان کا مالک ان سے بھلائی کرنا
چاہتا ہے اور ہم میں کچھ تو نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے (یعنی
کافر بدکار) ہماری کئی طرح کے گروہ (پہلے سے) چلے آتے ہیں ف۱۲ اور
(اب تو) ہمنے سمجھ لیا کہ ہم زمین میں رہکر اللہ کو نہیں ہرا سکتے اور
نہ کہیں بھاگ کر اسکو عاجز کر سکتے ہیں ف۱۳ اور ہمنے جب راہ کی (ہدایت
کی) بات سنی تو اسکو مان لیا اور جو کوئی اپنے مالک پر ایمان لائیگا
اسکو نہ نقصان کا ڈر ہوگا نہ ظلم کا اور ہم میں بعضے تو (خدا کے)
تابعدار ہیں اور بعضے (کافر) نافرمان پھر جن لوگوں نے (خدا کی) تابعداری
کی انہوں نے سیدھے رستہ پر چلنا چاہا اور جنہوں نے نافرمانی کی وہ دوزخ
کے کندے بنے ف۱۴
اور جس وقت اللہ کا بندہ (محمد) اسکی عبادت میں کھڑا ہوتا تو جنات
(چاروں طرف سے گھیر کر) اس سے چمٹنے ہی کو تھے ف۱۵

ف۱ جسکے الفاظ اور مضامین تعجب کے لائق ہیں ۔ ف۲ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے جن مشرک تھے ۔ ف۳ کہتا تھا معاذ اللہ کہ اسکی کوئی جورو ہے یا اولاد ہے بیوقوفوں سے مراد مشرک جن ہیں۔ [illegible] بیوقوف
سے مراد ابلیس ہے ۔ ف۵ اور اسی غلط خیال کی وجہ سے جنات کی بات مان لی تھی اور کفر میں گرفتار ہو گئے تھے [illegible] بیوقوف [illegible] ۔ ف۶ عرب میں بعض مشرکوں کا قاعدہ تھا جب سفر کی حالت میں
کسی خوفناک مقام پر اترتے تو پکار کر یوں کہتے ہم اس مقام کے سردار کی پناہ میں آتے ہیں اور سردار سے جن کو مراد لیتے مقاتل نے کہا پہلے یمن والوں نے جنوں کی پناہ لینا شروع کی پھر بنی حنیفہ نے پھر سارے عرب
لوگوں نے بھی شروع کی جب اسلام کا زمانہ آیا تو اللہ کی پناہ لینے لگے اور جنوں کی پناہ لینا چھوڑ دی ۔ ف۷ وہ جن کہنے لگے اب تو ہم آدمیوں کے بھی سردار بن گئے ہماری پناہ لیتے ہیں ۔ ف۸ فرشتے کثرت سے
پہرا دے رہے ہیں آگ کے شعلے ہم کو مارنے کے لئے مستعد تیار ہیں غرض وہاں نیا انتظام ہوا ہے [illegible] جیسا پہلے نہ تھا [illegible] ۔ ف۹ اگر
[illegible] آسمان پر پہنچ کر [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] مگر اس کثرت سے نہ تھا [illegible] ۔ ف۱۰ کوئی مومن
کوئی یہودی کوئی نصرانی کوئی مجوسی آدمیوں کی طرح جنوں میں بھی مختلف مذہب ہیں ۔ ف۱۱ [illegible] اختیار سے باہر نہیں ہو سکتے [illegible] ۔ ف۱۲ اس آیت سے
یہ نکلتا ہے جنات میں بھی بعضے دوزخ میں جاویں گے بعضے بہشت میں ۔ ف۱۳ شاید یہ دوسرا واقعہ ہے جب آپ [illegible] جنوں کو تعلیم دینے کیلئے [illegible]
[illegible] ابن مسعود رض کہتے ہیں میں آپ کے ہمراہ تھا آپ نے زمین پر ایک لکیر کھینچی اور فرمایا [illegible]
[illegible] سورہ [illegible]
[illegible] رسالت کے [illegible] گئے تھے

# باب ۱۳ تقدیر کا بیان	# قَدَرُ اللّٰہِ ۱۳			۱
اور اے پیغمبر اگر انکو کوئی بھلائی ہوتی ہے[1] تو کہتے ہیں یہ خدا کی طرف سے (یہانتک تو سچ کہتے ہیں) اور اگر کوئی برائی (بلا) آتی ہے[2] تو کہنے لگتے ہیں یہ تیری وجہ سے ہے[3] (اے پیغمبر) کہدے سب خدا کیطرف سے ہے[4] تو ان لوگوں کو کیا ہو گیا یہ بات سمجھنے کے پاس تک نہیں پھٹکتے (قریب بھی نہیں آتے)[5] (بندے) جو بھلائی تجھ کو پہونچے وہ تو اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی تجھ کو پہونچے (وہ بھی اللہ کیطرف سے ہے لیکن) تیرے گناہ کی شامت سے[6] اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھ کو اللہ کا پیغام لوگوں کو پہنچانیوالا بنا کر بھیجا اور اللہ تعالے کی گواہی (تیری پیغمبری پر) بس کرتی ہے	وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝	۱۱	النساء	۵
ہمنے تو ہر چیز کو تقدیر کے موافق بنایا[8]	اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝	۳	القمر	۲۷
بیشک اللہ ہر چیز کا اندازہ ٹھیرا چکا ہے[9]	قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝	۱	الطلاق	۲۸
اور جس نے (سب کچھ) ٹھہرالیا پھر (اسی طرح) چلایا[10]	وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝	۱	الاعلیٰ	۳۰
# باب ۱۴ لوح محفوظ کا بیان	# اَللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ			
اور جو بات انہوں نے کی ہے وہ (خدائی) دفتر میں لکھی گئی ہے ہر کام چھوٹا ہو یا بڑا (لوح محفوظ میں ہمارے پاس) لکھا ہوا ہے۔	وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝	۳	القمر	۲۷
(لوگو) جو آفت زمین پر آتی ہے (مثلاً قحط زلزلہ طوفان وغیرہ) اور جو خود تم پر آتی ہے (مثلاً دکھ بیماری موت وغیرہ) وہ اس کے پیدا کرنے سے پہلے ہی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی موجود ہے بیشک اللہ کے نزدیک (یہ سب پہلے سے لکھ لینا) آسان ہے (یہ ہمنے تم کو اسلیے بتلا دیا) کہ جو چیز تم سے جاتی رہے اسکا حد سے زیادہ غم نہ کھاؤ اور جو نعمت اللہ تم کو دے	مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ	۳	الحدید	۲۷

ف۱ یعنی منافقوں اور یہودیوں کو ۱۲ ف۲ فائدہ ہوتا ہے مثلاً غلہ کی ارزانی مال اولاد وغیرہ ۱۲ ف۳ مثلاً قحط و گرانی مال یا جان کا نقصان ۱۲ ف۴ یعنی پیغمبر اور آپ کے اصحاب کو نحوس جانکر یا کہ ان کی نحوست کہتے ہیں یہ بالکل غلط ہے ۱۲ ف۵ یعنی بھلائی اور برائی دونوں اسی کے حکم اور اسی کی تقدیر سے ہوتے ہیں ہر چیز کا پیدا کرنیوالا وہی ہے ۱۲ ف۶ بات سے مراد قرآن ہے اگر وہ اس کو سمجھتے تو یقین کر لیتے کہ ہر چیز اللہ کی طرف سے ہے ۱۲ ف۷ یعنی گناہ اس بلا کا سبب ہوا لیکن درحقیقت بلا کا اتارنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے مطلب یہ ہے کہ یہ منافق اور یہود جو سمجھتے ہیں جو بھلائی کو اللہ کیطرف سے اور برائی کو تیری طرف سے سمجھتے ہیں اگر بھلائی اور برائی کی اصل علت یعنی خالق کو دیکھیں تو دونوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہی ہے اور دونوں اسکی طرف سے ہیں اور اگر فاعل اور سبب اور واسطہ کو دیکھیں تب تو برائی انکی شامت اعمال کی وجہ سے ہے وہ اللہ کی نافرمانی کرتے ہیں اس کے رسول صلعم کو ایذا دیتے ہیں اللہ تعالیٰ انکی سزا میں ان پر برائی اور بلا بھیجتا ہے اور آپ کی ذات وہ تو مبارک ہے اس کی وجہ سے بلائیں دفع ہوتی ہیں اور رحمت ہے سارے جہان کیلئے جیسے دوسری آیت میں فرمایا وما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم اور وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین ۱۲ ف۸ قریش کے مشرک آنحضرت کے پاس آئے اور تقدیر کے باب میں جھگڑنے لگے اس وقت یہ آیت اتری مسلم حدیث میں ہے کہ ہر چیز تقدیر سے ہے یہاں تک کہ بیوقوفی اور دانائی ۱۲ ف۹ حدیث میں ہے اگر تم جیسا چاہئے ویسا اللہ پر بھروسا کرو تو پرندوں کی طرح تم کو بھی روزی دے وہ صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے لوٹتے ہیں ۱۲ ف۱۰ مراد بدبختی کے لئے بنایا پھر اس کو کھانا یا جس کو شقی کرے یا سعادت مند کیا پہلے سے ٹھہرا دیا پھر ہر ایک کو اسی کی توفیق دی جو اس کے لئے ٹھہرا دیا تھا ۱۲ ف۱۱ سمجھ لو اللہ کی تقدیر ایسی ہی تھی ۱۲

٣٠	النبأ	١	وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا	اسپر غرور ہی ہیول سجاؤ اور اسہ کسی ترانیوالی شئی بازکو پسند نہیں کرتا؟ اور ہمنے ہر چیز کو اچھی طرح لکھ لیا ہے ۝

الْإِيمَانُ وَالْإِسْلَامُ	باب ۵ ایمان اور اسلام کا بیان

٣	البقرة	۴٠	آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ	یہ پیغمبر (حضرت محمدؐ) اس کتاب پر ایمان لایا جو اسکے مالک کی طرف سے اسپر اتری اور اسکے ساتھ مسلمان بھی سب اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہم اسکے کسی پیغمبر کو جدا نہیں سمجھتے اور کہتے ہیں (اے پروردگار ہمنے تیرا ارشاد سنا اور مان لیا ہمارے گناہ بخشدے مالک ہمارے تیری ہی طرف (ہمکو) لوٹ کر جانا ہے
١	"	١٦	قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ	(مسلمانو) تم کہو ہم تو اللہ پر اور جو ہمپر اترا (قرآن) اور جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد پر اترا اور جو موسیٰؑ اور عیسےٰؑ اور دوسرے پیغمبروں کو اپنے پروردگار سے ملا سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی ایک کو بھی الگ نہیں کرتے اور ہم اس کے تابعدار ہیں ۝
٣	آل عمران	٩	قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ	(اے پیغمبر) کہدے ہم تو ایمان لائے اللہ پر اور جو ہمپر اترا (قرآن) اور جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد (شعیا اور ارمیا اور داؤد اور تمام بنی اسرائیل کے پیغمبروں) پر اترا اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے پیغمبر انکو اپنے مالک کیطرف سے ملا ہم انمیں سے کسیکو الگ نہیں کرتے (سب کو مانتے ہیں اور سچا پیغمبر جانتے ہیں) اور ہم اسی (ایک خدا) کے تابعدار ہیں
٣	آل عمران	٨	وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ	اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے تو وہ ہرگز اسکی طرف سے قبول نہ ہوگا اور آخرت میں اسکا خرابہ ہوگا ۝
٥	النساء	٢٠	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ	ایمان لانیوالو اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول (حضرت محمدؐ) پر اور اس کتاب پر جو اُسنے اپنے رسول (حضرت محمدؐ) پر اتاری اور ان کتابوں پر

علاوہ اترا تو نہیں سمجھ لو کہ یہ اللہ تعالیٰ کی دین ہے ہماری کوشش سے نہیں ملی ۔ ف کوئی بات نہیں چھوڑی اُنکے اعمال جو لکھے ہوئے ہیں ۔ ف اس آیت کا شان نزول وہ ہے کہ گذر چکا جب صحابہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق یوں کہا ہمنے سنا اور مانا تو اللہ تعالیٰ نے مہربانی کی اور یہ آیت اتاری اس میں اُن کی تعریف کی اور فرمایا وہ کہتے ہیں ۔ ف یعنی سب کو مانتے ہیں یہود اور نصاریٰ کی طرح یہ نہیں کرتے کہ بعضوں کو مانیں اور بعضوں کو نہ مانیں ۔ ف سنا اور مانا انھوں سے تسلیم کر لیا ۔ ف باہم کو تیری بخشش چاہیے ۔ ف جیسے یہود کرتے ہیں کہ ایک کو مانتے ہیں دوسرے کو نہیں مانتے ۔ ف یعنی خدائے واحد کے فرمانبردار ہیں اور اسکے سب پیغمبروں کو حق جانتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں یہ آیت قولوا آمنا باللہ آخر تک اور دوسری میں آمنا باللہ واشہد بانا مسلمون پڑھتے تھے ۔ ف یعنی جو کوئی سوا محمدؐ اس طریقے کے جو اللہ نے شروع کیا ہے کسی اور طریقے پر چلے گا تو وہ طریق اس شخص سے ہرگز قبول نہ ہوگا بلکہ آخرت میں وہ ٹوٹا پانے والوں سے ہوگا جیسے کہ صحیح حدیث میں آیا ہے جس نے عمل کیا ایسا عمل جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ عمل مردود ہے یعنی اللہ کے یہاں قبول نہیں تو جس نے کوئی عقیدہ یا کوئی عبادت نئی نکالی اور اسکا ثبوت دین سے نہ ہو تو وہ بدعت اور باطل اور مردود ہے جیسا کہ اس زمانے کے بعض لوگ کفنی پر کلمہ وغیرہ لکھتے ہیں اور تیجا دسواں چالیسواں اور برسی عرس مردوں کے کرتے ہیں تو ان لوگوں کے عمل اور سلف صالحین کے عمل کے خلاف اور مردود ہیں اور بعض لوگوں نے اعتقاد میں نئی باتیں نکالی ہیں جیسا کہتے ہیں کہ جیسے علیہ السلام آسمان سے نہیں اتریں گے اور بعض امام مہدیؑ کے پیدا ہونے سے انکار کرتے ہیں اور بعض دابۃ الارض اور عرش اور لوح محفوظ سے انکار کرتے ہیں یہ سب باتیں سلف صالحین کے اعتقاد کے برخلاف اور بدعت ہیں ۔ ف بعضوں نے کہا یہ اہل کتاب کے مومنین کو خطاب ہے انھوں نے کہا یا رسول اللہ صلعم ہم آپ پر اور آپکی کتاب (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور موسیٰؑ اور توراۃ اور عزیرؑ پر انکے سوا ہم کسی کتاب اور کسی پیغمبر پر ایمان نہیں لاتے یا یہود و نصاریٰ کو خطاب ہے ۔

			الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ؕ	(جو قرآن سے پہلے اُس نے اُتاری) اور جو کوئی اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اُس کے پیغمبروں اور پچھلے دن (قیامت) کو نہ مانے وہ پرلے سرے کا گمراہ ہو گیا ۔ ف
۲۶	الحجرات ۴۹	۲	قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	گنوار لوگ کہتے ہیں ہم ایمان لائے کہدے تم (ابھی) مومن نہیں ہوئے ف البتہ یوں کہو ہم (ڈر کر) تابع (مسلمان) ہو گئے ابھی تو تمہارے دلوں میں ایمان گھسا تک نہیں ف اور اگر تم اللہ اور اُسکے رسول کا کہا مانوگے تو تمہارے اچھے اعمال کے ثواب (میں) وہ کچھ کمی نہیں کریگا ف بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
〃	〃	〃	يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	(اے پیغمبر) یہ لوگ اسلام لاکر اپنا احسان تجھ پر جتاتے ہیں تو ان سے کہدے اپنے مسلمان ہونیکا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اُسنے تمکو ایمان کا رستہ دکھلایا اگر تم سچے (مسلمان) ہو ف
۲۷	الذٰریٰت ۵۱	۲	فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۚ	آخر اس بستی میں جتنے ایماندار تھے انکو تو ہمنے نکال لیا وہاں ایک ہی گھر مسلمانوں کا ہمنے پایا ف

الْوَحْيُ وَاِثْبَاتُ النُّبُوَّةِ ۲۶

باب ۲۶ وحی اور پیغمبری کا ثبوت

۱	البقرة ۲	۱۴	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	ہمنے تجھ کو (مسلمانوں کو) خوشخبری دینے والا اور (کافروں کو) ڈرانیوالا کرکے بھیجا اور دوزخیوں کی پوچھ تجھ سے نہیں ہوگی ف
〃	〃	۱۸	كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ؕ	جیسے ہمنے ایک رسول بھیجا تمہاری طرف تمہاری قوم میں سے جو ہماری آیتیں پڑھکر تمکو سناتا ہے اور تمکو پاک کرتا ہے اور قرآن اور حدیث سکھلاتا ہے اور وہ باتیں بتلاتا ہے جو تم (اپنی عقل سے) معلوم نہ کر سکتے تھے ف
۲	〃	۲۶	كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ	(پہلے) لوگ ایک ہی طریق (دین) پر تھے (پھر لگے اختلاف کرنے) تو اللہ نے پیغمبروں کو بھیجا (مومنوں کو) خوشی سناتے ہوئے اور (کافروں بدکاروں کو) ڈراتے ہوئے اور انکو ساتھ سچی کتاب اتاری اسلیے کہ جن

ف توریت انجیل زبور ہر ایک آسمانی کتاب پر ۱۲ ف اگر ایک پیغمبر یا ایک کتاب کو بھی تم نے نہ مانا تو گویا سب پیغمبروں اور سب کتابوں کا انکار کیا ۱۲ ف یہ آیت چند گنوار منافقوں کے باب میں اتری جنہوں نے قید اور قتل ہونے کے ڈر سے ظاہر میں اسلام قبول کر لیا تھا بعضوں نے کہا یہ لوگ مسلمان تھے منافق نہ تھے مگر ایمان کا مرتبہ اسلام سے اعلیٰ ہے تو اللہ نے فرمایا ابھی تم لوگ ایمان کے درجے تک نہیں پہونچے ہو اکثر سلف سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف بلکہ ہر نیک عمل کا تم کو پورا اجر ملے گا ۱۲ ف عبداللہ بن ابی اوفیٰ ایک شخص تھا اُس نے آنحضرت صلعم سے کہا ہم اپنے بال بچے اور سامان لیکر آپکے پاس آگئے اور دوسروں کی طرح آپ کا مقابلہ نہ کیا گویا اُس نے اپنا احسان جتایا اُس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف حضرت لوط ۱۲ اور انکی بیٹیوں کا سعید بن جبیر نے کہا کل تیرہ مسلمان تھے ۱۲ ف یعنی تجھ پر کوئی الزام نہ ہوگا کہ مسلمان کیوں نہیں کیا تیرا کام راہ بتا دینا اور اسکا پیغام پہونچا دینا ہے اب بھی راہ پر لانا یہ اللہ کا کام ہے اور اسکو جنت اور دوزخ دو تو بہتر معلوم ہیں بعضوں نے یوں پڑھا ہے ولا تسئل عن اصحب الجحیم یعنی دوزخیوں کا حال مت دریافت کر عبدالرزاق نے کعب قرظی سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کاش مجھ کو معلوم ہوتا کہ میرے ماں باپ کا کیا حال ہوا اُس وقت یہ آیت اتری سیوطی نے کہا یہ مرسل ہے اور اسناد اسکا ضعیف ہے ۱۲ ف جیسے قبر کے عذاب اور ثواب اور حشر و نشر کی باتیں عقل ان میں کچھ کام نہیں کرتی ۱۲ ف شرک اور کفر کی نجاست سے پاک اور برے اخلاق اور عادات سے ۱۲

النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں انکا فیصلہ کر دے[۱] اور صاف صاف حکم ہو چکنے کے بعد آپس کی ضد سے انہی لوگوں نے اختلاف کیا جن کو یہ کتاب دی گئی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے ایمان والوں کو ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کر رہے تھے سچی بات بتلا دی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ جسکو چاہتا ہے سچی راہ بتلاتا ہے[۲]

۲ | البقرہ | ۳۳

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

یہ اللہ تعالیٰ کی سچی آیتیں ہیں (یعنے سب سچے قصے ہیں) جو ہم تجھ کو سناتے ہیں اور تو بے شک پیغمبروں میں سے ہے (کہ ان پڑھ ہو کر ایسے سچے واقعے بیان کرتا ہے) یہ پیغمبر (یا سب پیغمبر) ان میں ہمنے ایک دوسرے پر بڑائی دی[۳] ان میں سے کسی سے اللہ نے کلام کیا[۴] اور بعضوں کے درجے بلند کیے[۵] اور ہمنے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی کھلی نشانیاں دیں[۶] اور روح القدس (جبرئیل) سے اس کی مدد کی اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو بعد والے لوگ کھلی نشانیاں آجانے پر اختلاف نہ کرتے لیکن (اللہ تعالیٰ نے نہ چاہا) انہوں نے اختلاف کیا کوئی مومن ہوا کوئی کافر اور اگر اللہ چاہتا تو یہ پھوٹ نہ پڑتی لیکن اللہ جو چاہتا وہ کرتا ہے[۷]

۴ | آل عمران | ۱۵

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ

اور محمدؐ تو صرف رسول ہے (یعنے اللہ کا بھیجا ہوا بندہ) اس سے پہلے اور کئی رسول ہو گذرے ہیں کیا اگر وہ مرجائے یا مارا جائے تو تم الٹے پاؤں (اسلام سے کفر کیطرف) پھر جاؤ گے اور جو کوئی الٹے پیروں (کفر کیطرف) پھر جائے تو خدا کا کچھ نہیں بگاڑیگا اور اللہ شکر کرنیوالوں کو جلد بدلہ دیگا

۴ | ۱۷

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

اللہ نے مسلمانوں پر بڑا فضل کیا ان میں ایک پیغمبر بھیجا انہی میں کا (یعنے آدمی نہ فرشتہ یا جن) جو اسکی آیتیں پڑھ کر انکو سناتا ہے اور شرک کی گندگی سے انکو پاک کرتا ہے اور قرآن اور حدیث انکو سکھلاتا ہے اور بیشک وہ تو اس (نبی) کے آنے سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے[۸]

ف۱ یعنی لوگوں نے ابھی اختلاف نہ چھوڑا اور لگے اس کتاب میں اختلاف کرنے ۱۲ ف۲ اختلاف مٹانے اور دور کرنے کے لئے ۱۲ ف۳ پہلے لوگ ایک طریقہ پر تھے یعنے آدم علیہ السلام کی اولاد اور بعضوں نے کہا نوح علیہ السلام کی اولاد بعضوں نے کہا عرب لوگ سب موحد تھے آخر عمرو بن لحی ایک شخص پیدا ہوا جس نے بت پرستی سکھلائی اسکے نے نبیوں کو بھیجا کہتے ہیں کہ دنیا میں سب ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر گذرے ان میں تین سو تیرہ صاحب کتاب اور شریعت تھے اور قرآن میں اٹھائیس پیغمبروں کے نام مذکور ہیں ۱۲ ف اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ بعض پیغمبر دوسروں سے افضل ہیں اور حدیث میں ہے کہ مجھکو پیغمبروں پر فضیلت مت دو [illegible] اور ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی شب معراج میں اور حضرت آدم سے بھی جیسے ایک حدیث میں ہے ۱۲ ف مراد ہمارے پیغمبر ہیں اور بعضوں نے کہا ادریس علیہ السلام بعضوں نے کہا ابراہیم علیہ السلام بعضوں نے کہا اولوالعزم پیغمبروں کا درجہ اور پیغمبروں سے زیادہ ہے ف مردے کو جلا دینا کوڑھی کو چنگا کر دینا اندھے مادر زاد کی آنکھیں روشن کر دینا [illegible] ساتھ رہتے تھے ف اسکی کچھ حکمت اسی میں ہے کہ دنیا میں ہمیشہ اختلاف قائم رہے اور ایمان اور کفر کی لڑائی باقی رہے بہشت اور دوزخ دونوں آباد ہوں [illegible]

۵	النساء	۶	فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ؕ	پہر اسوقت ف۱ کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت ف۲ پر ایک گواہ (بناکر) لائینگے اور تجکو انکو گونیر گواہ (بناکر) لائینگے اسدن جن لوگوں نے کفر کیا اور پیغمبر کی نافرمانی کی وہ آرزو کرینگے کاش وہ زمین میں سما جائیں اور زمین برابر ہوجائے اور (اسدن) اسہ کوی بات چھپا نہ سکیں گے ان کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے۔
۵	۔۔	۱۱	وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ	اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھکو اسہ تعالی کا پیغام لوگوں کو پہنچانے والا (بناکر) بھیجا اور اللہ کی گواہی (تیری پیغمبری پر) بس کرتی ہے
۵	۔۔	۱۷	وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ؕ	اور (اے پیغمبر) اگر اسہ تعالی کی عنایت اور اسکی رحمت تجھ پر نہ ہوتی تو انہیں کا ایک گروہ (یعنے طعمہ کی قوم کے لوگ) تجھے بہکا دینے پر مستعد ہوگیا تہا ف۳ اور (در حقیقت) وہ اپنے تئیں بہکا رہے ہیں ف۴ اور تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے ف۵ اور اسہ تعالی نے تجہ پر کتاب اُتاری (قرآن شریف) اور حدیث (شریف) ف۶ اور جو تو نہیں جانتا تہا وہ ف۷ تجھکو سکھلایا اور اسہ تعالے کا تجہ پر بڑا فضل ہے ف۸
۶	۔۔	۲۳	لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ	لیکن ف۹ اسہ تعالی جو اس نے تجہ پر اُتارا اسکی گواہی ف۱۰ دیتا ہے اس میں اسکا علم ہے ف۱۱ اور فرشتے بہی (اللہ کے ساتھ) گواہی دیتے ہیں اور اسہ کی گواہی بس کرتی ہے
۶	۔۔	۔۔	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ؕ	لوگو یہ پیغمبر (یعنے محمد ف۱۲) تمہارے پاس مالک کی طرف سے سچی بات ف۱۳ لیکر آیا ہے اسپر ایمان لاؤ یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا ف۱۴ اور اگر تم نہ مانو تو اسہ تعالی کو کیا پرواہ ہے) اسہ تعالی ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسہ تعالی جانتا ہے حکمت والا
۶	المآئدہ	۱۰	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ؕ	اے ف۱۵ پیغمبر تیرے پروردگار کی طرف سے جو تجہ پر اترا وہ لوگوں کو (ٹھیک ٹھیک) پہنچا دے (سنادے) اور اگر تو ایسا نہ کرے تو (گویا) تو نے اسہ کا پیغام (بالکل) انہیں پہونچایا ف۱۶ اور اسہ تعالی تجہ کو لوگوں سے بچا لیگا ف۱۷ کیونکہ اسہ تعالی کافر لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا۔ ف۱۸

ف۱ یعنی یہود و نصاریٰ اور مشرکین اور منافقین کا بالخاص قیامت کے دن کا ۱۲ ف۲ گواہی دینے کو اس کے پیغمبر علیہ السلام کو ۱۲ ف۳ ان لوگوں سے مراد سب پیغمبروں کی امتی ہیں ہمارے پیغمبر سب پیغمبروں کے گواہ نہیں گے کہ انہوں نے اپنی اپنی امت کو اسہ کا حکم پہونچا دیا یا تمام امتیں ہیں اگلی اور پچھلی یا منافق یا مشرک یا مومنین آنحضرت نے ابن مسعود سے فرمایا کچھ قرآن سناؤ انہوں نے عرض کیا بھلا میں آپ کے سامنے کیا پڑھوں آپ پر تو قرآن اترا ہے آپ نے فرمایا بیشک مگر مجھے اچھا لگتا ہے کہ کوئی اور پڑھے میں سنوں پھر انہوں نے سورہ نسا شروع کی جب اس آیت پر پہونچے تو آپنے فرمایا بس کرو اور آپ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے ۱۲ [illegible]

۶	المائدہ	۱۳	مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝	رسول کے ذمے کچھ نہیں مگر (خدا کا حکم) پہونچا دینا اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم کھولتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ف۱
۷	الانعام	۲	وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ ۝	اور یہ قرآن (اللہ کی طرف سے) مجھپر اتارا گیا ہے اسلیے کہ میں تمکو اور جن لوگوں کو یہ قرآن پہونچے (قیامت تک) ڈراؤں ف۲
"	"	۵	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	اور (اے پیغمبر) ہم تجھ سے پہلے کتنی امتوں پاس پیغمبر بھیج چکے ہیں پھر جب انہوں نے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تو) ہمنے انکو سختی اور تکلیف میں اسلیے گرفتار کیا کہ وہ عاجزی کریں پھر جب ہمارا عذاب آیا تو عاجزی کیوں نہ کی مگر انکے دل سخت ہو گئے تھے ف۳ اور شیطان نے انکے (بری) کاموں کو انکے نزدیک اچھا کر دکھایا تھا ف۴ پھر جب وہ اس مصیبت کو بھول بیٹھے جو خبر دار کرنیکے لیے انپر آئی تھی ف۵ تو ہمنے انپر ہر چیز کے دروازے کھول دیے یہاں تک کہ وہ ان چیزوں (نعمتوں) میں جو انکو ملی تھیں مست ہو گئے ف۶ اسوقت ایک دم سے ہمنے انکو پکڑ لیا اور ناامید ہو کر رہ گئے ف۷ آخر ان ظالموں کی جڑ کٹ گئی ف۸ اور شکر ہے خدا کا جو سارے جہان کا مالک ہے
"	"	۵	وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۝	اور ہم پیغمبروں کو اسی لیے بھیجتے ہیں اور کچھ نہیں کہ (نیکوں کو) خوشخبری سنائیں اور (منکروں کو) ڈرائیں
۸	الاعراف	۴	يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝	آدمیو جب تمہارے پاس تم میں ہی سے (یعنی آدمی) پیغمبر آئیں اور میری آیتیں تمکو سنائیں تو جو لوگ (گناہوں سے) بچیں گے اور نیک کام کریں گے انکو نہ ڈر ہوگا نہ غم
۹	"	۱۲	وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا	اور ہمنے جب کسی بستی میں کوئی پیغمبر بھیجا ف۹ تو وہاں کے رہنے والوں پر ہمنے محتاجی (مثلاً قحط وغیرہ) اور بیماری (طاعون وغیرہ) بھیجی اسلیے کہ وہ گڑگڑائیں ف۱۰ پھر ہمنے مصیبت کی جگہ (انکو) آرام دیا یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے ف۱۱ اور کہنے لگے ہمارے باپ دادا پر بھی رنج اور خوشی (دونوں) آئے ہیں ف۱۲ آخر ایک ہی ایک ہمنے انکو دھر پکڑا اور ان کو خبر نہ تھی اور یہ بستیوں والے ایمان لاتے اور بچے رہتے تو ہم انپر آسمان

ف۱ لوگوں کو سنا دینا جب پیغمبر نے سنا دیا تو وہ بری ہو گئے اور تم کو کوئی عذر باقی نہ رہا ۱۲ ف۲ تو اُسکے سامنے نفاق نہیں چلنے کا ۱۲ ف۳ اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اُس کی نافرمانی سے جب اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ نے آنحضرت کی پیغمبری سے انکار کیا تو قریش کے کافر کہنے لگے اب تمہارا گواہ کون ہے اسوقت یہ آیت اتری حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اتری تو آپ نے روم اور ایران اور حبش کے بادشاہوں کو خط بھیجے اور انکو اسلام کی دعوت دی دوسری حدیث میں ہے کہ جس کو یہ قرآن پہونچا گویا اُس نے مجھ کو دیکھا ف۴ اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں گڑگڑا کر دعا کریں اپنی نافرمانی ہو تو بہ کریں ف۵ اور تکلیف سے قحط اور بادشاہ کا ظلم مراد ہے یا بھوک اور بیماری یا مفلسی اور بیماری ۱۲ ف۶ اگر عاجزی کرتے اور روتے تو ہم عذاب دفع کر دیتے ۱۲ ف۷ خدا تعالیٰ کی طرف تو انکو خیال تو جہ نہ تھی ف۸ وہ اپنے برے کاموں پر قائم رہے یہاں تک کہ اللہ نے انکو بالکل تباہ اور برباد کر دیا ہمارے زمانہ میں بھی عبرت اور یہی حالت گئی ہے کہ لوگوں نے خدا کے حضور میں گڑگڑانا اور عاجزی کرنا اپنے گناہوں سے توبہ کرنا بالکل چھوڑ دیا جہاں تک ہو جائے ملک میں اللہ تعالیٰ کے عذاب آتے ہیں طاعون اور قحط مگر جو واقعی علاج ہے وہ تو نہیں کرتے اپنے عقل تدبیروں پر مغرور ہیں جس سے کچھ نہیں ہوتا رات دن یہ آفتیں بڑھتی جاتی ہیں یہی قیامت کی ایک نشانی ہے کہ لوگ خدا سے غافل ہو جاویں گے اور خالی بندگی اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والے بہت تھوڑے ہو جاویں گے ان پر ہنسیں گے اور ان کو دشمن رکھیں گے یا اللہ تو اپنے خالص بندوں پر رحم فرما اور ہر ایک آفت سے محفوظ رکھ ۱۲ ف۹ یعنی اللہ تعالیٰ نے جو آفت اور بلا ان پر اسلیے بھیجی تھی کہ ان کو نصیحت ہو اور وہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں انہوں نے اسکا خیال ہی نہ کیا اور بدستور اپنی ہٹ پر قائم رہے ۱۲ ف۱۰ انکو مغالطہ دینے اور عذاب کا استحقاق کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کی نعمتیں انکو دیں ۱۲ ف۱۱ بالکل مغرور ہو گئے خدا تعالیٰ کو بھول گئے عیش میں بہک گئے ۱۲ ف۱۲ یعنی دفعتہً ایسا سخت عذاب آیا کہ انکو کسی کی امید نہ رہی اور وہ اسی ناامیدی کی حالت میں تباہ اور برباد ہو گئے ۱۲ ف۱۳ یہاں ان کا اخیر ٹھکانا ہے بستی والوں سے اُس کا کنبہ تباہ ہو گیا یعنی کسی کا نشان بھی نہ رہا

ترجمہ	متن	آیت	سورۃ	نمبر
اور زمین کی برکتیں کھولدیتے مگر انہوں نے تو جھٹلایا تو ہمنے بھی) انکی کاموں کی سزا میں انکو دہر پکڑا کیا یہ بستیوں والے اس سے نہیں ڈرتے کہ ہمارا عذاب راتوں رات انپر آپڑے اور وہ سورہے ہوں یا یہ بستیوں والے اس سے نہیں ڈرتے کہ دن دہاڑے انپر عذاب ہمارا آن پڑے اور وہ کھیل رہے ہوں کیا اللہ تعالی کے داؤں سے نہیں ڈرتے اللہ تعالے کے داؤں سے وہی لوگ نہیں ڈرتے جو تباہ ہونے والے ہیں کیا جو لوگ ایک ملک والوں کے تباہ ہوئے پیچھے انکی جگہ لیتے ہیں ان کو یہ معلوم نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو انکو بھی انکے گناہوں کے بدلے مصیبت میں ڈالدیں اور ہم انکے دلوں پر مہر لگادیتے ہیں وہ نہیں سنتے (اے پیغمبر) یہ وہ بستیاں ہیں جنکے کچھ حال ہم تجھ کو سناتے ہیں اور بیشک انکے پیغمبر انکے پاس نشانیاں لیکر آچکے وہ ان باتوں پر ایمان لانیکے لائق نہ ہوئے جنکو پہلے جھٹلا چکے تھے اللہ تعالی ایسی ہی کافروں کے دلپر مہر لگادیتا ہے اور ہمنے ان لوگوں میں اکثر لوگوں کو اپنے اقرار پر قائم نہ پایا اور ہمنے ان میں اکثر لوگوں کو نافرمان تو البتہ پایا	عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰىٓ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰىٓ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَّاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝			
(اے پیغمبر) کہدے میں تم سب لوگوں کیطرف (عرب ہوں یا عجم) اللہ تعالی کا بھیجا ہوا ہوں جس کی آسمان اور زمین (سب جگہ) بادشاہت ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے تو (لوگو) اللہ پر اور اسکے ان پڑھ پیغمبر پر جو اللہ تعالی اور اسکی کلاموں پر یقین رکھتا ہے ایمان لاؤ اور اسکی پیروی کرو تاکہ تم راہ پاؤ	قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝	۲۰	الاعراف	۹
وہی خدا ہے جسنے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی باتیں اور سچا دین (اسلام) دیکر بھیجا اسلیے کہ اسکو ہر دین پر غالب کرے گو مشرک برا مانیں	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝	۵	التوبۃ	۱۰
اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو ستاتے ہیں انکو تکلیف کا عذاب ہوگا	وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	۸	″	″

ف ہمارے پیغمبروں کو [illegible]

11	التوبة	16	لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝	(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں کا ایک پیغمبر آیا تمہاری تکلیف اسکو ناگوار ہے تمہاری بھلائی کی اسکو لو لگی ہے مسلمانوں پر بہت شفقت کرتا ہے مہربان ہے
۶	یونس	1	أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ۝	کیا لوگوں کو (کافروں کو) اس بات سے تعجب ہوا کہ ہمنے انہی میں ایک مرد کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈرا اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا کہ انکو انکے مالک کے پاس سچائی کا مرتبہ ملیگا کافروں نے کہا یہ (پیغمبر) کھلا جادوگر ہے
״	״	5	وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝	اور ہر قوم کی طرف ایک پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان کا پیغمبر آیا تو انصاف کے ساتھ انکا فیصلہ ہوگیا اور ان پر ظلم نہیں ہوتا
״	״	10	ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِينَ ۝	پھر ہم اپنے پیغمبر اور ایمان والوں کو بچا دیتے ہیں ایسے ہی ہمارا ذمہ ہے ہم ایمان والوں کو بچادیں گے
۶	النساء	23	إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ	بیشک ہمنے تیری طرف اسی طرح وحی بھیجی جیسے ہمنے نوح اور اسکے بعد دوسرے پیغمبروں کیطرف بھیجی
13	یوسف	11	ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝	یہ غیب کی چند خبریں تھیں جو ہمنے تجھکو بھیجیں اور تو تو اسوقت انکے پاس نہ تھا جب انہوں نے ملکر ایک بات ٹھیرائی تھی اور وہ فریب کر رہے تھے اور اکثر لوگ ایسے ہیں تو کتنی ہی حرص کرے وہ ایمان نہ لائیں گے اور تو ان سے قرآن سنانے پر کچھ نیگ نہیں مانگتا قرآن تو اور کچھ نہیں ساری جہان کے لیے نصیحت ہے
״	״	12	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ	اور ہمنے تجھ سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ مرد ہی تھے بستیوں کے رہنے والے کیا یہ لوگ (کافر) ملک میں نہیں پھرے (اگر پھرتے) تو انکو دیکھ لیتے کہ اگلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا اور اس میں شک نہیں کہ پرہیزگاروں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں ہے یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہوگئے اور ان کی قوم کے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ پیغمبر جھوٹے ہیں

ف یعنے نبی قریشی ۔ ف یعنے تم اللہ کے عذاب میں پڑو یہ اس کو شاق گذرتا ہے ۔ ف رات دن اسکی یہی کوشش ہے یہی حرص ہے کہ جسطرح سے ہوسکے تم دوزخ سے بچ جاؤ اور دنیا اور آخرت کی بھلائی پاؤ [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝	(ایکبھی ایکا) ہماری مدد انکے پاس آن پہونچی پھر جسکو ہمنے چاہا بچا دیا اور گناہگار لوگوں سے ہمارا عذاب ٹل نہیں سکتا
۱۳	الرعد	۱	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝	تو تو ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے
۱۳	"	۴	كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝	ایسے ہی ہمنے اور پیغمبروں کو بھیجا ہے تجکو بھی ایک گروہ کیطرف بھیجا جس سے پہلے کئی گروہ گذر چکے ہیں اسلیے کہ تو ان کو وہ قرآن ہم سناوے جو ہمنے تجکو بھیجا حالانکہ وہ رحمن (خدا) کو نہیں مانتے (اے پیغمبر) کہدے وہ میرا مالک ہے اس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے اسی پر میرا بھروسا ہے اور اسی کیطرف مجھ کو لوٹ جانا ہے
"	"	۶	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝	اور بیشک ہمنے تجسے پہلے کئی پیغمبر بھیجے اور ہمنے انکو بی بیاں اور اولادیں دیں اور کسی پیغمبر سے یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی نشانی دکھلائے مگر خدا کے حکم سے ہر چیز کی میعاد لکھی ہے
"	"	۷	وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝	اور جس عذاب کا وعدہ ہم ان کافروں سے کر رہے ہیں اس میں سے کچھ تجھ کو دکھلا دیں یا تجھ کو (عذاب آنے سے پہلے) اٹھا لیں بات یہ ہے کہ تیرا کام صرف پہونچا دینا ہے اور ان سے حساب لینا ہمارا کام ہے
۱۳	ابراهیم	۱	وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اور ہمنے جب کوئی پیغمبر بھیجا تو اسکی قوم کی بولی والا تا کہ انکو سمجھا سکے پھر اللہ تعالے جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۱۳	"	۲	قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	وہ لگے کہنے تم تو اور کچھ نہیں ہماری طرح ایک آدمی ہو تم یہ چاہتے ہو کہ ہمارا باپ دادا جنکو پوجتے رہے انسے ہمکو روک دو اگر تم سچے ہو تو ایک کھلی نشانی (معجزہ جو ہم چاہتے ہیں) ہمکو لا دکھلاؤ انکو پیغمبروں نے انسے کہا (یہ تو تم سچ کہتے ہو) بیشک ہم اور کچھ نہیں تمہاری طرح آدمی ہیں مگر خدا تعالی اپنے بندوں میں سے جسپر چاہتا ہے احسان کرتا ہے
۱۴	الحجر	۱	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝	اور ہم تجسے پہلے اگلے کئی فرقوں میں پیغمبر بھیج چکے ہیں
۱۴	النحل	۱	يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ	وہی اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دیکر اپنے بندوں میں سے جس پر

ف۱ یعنی پیغمبروں کے پاس یا قوم کے لوگوں پاس ہمارا عذاب آن پہونچا ۱۲ ف۲ یہ پیغمبر تو صرف خدا کے عذاب سے ڈرانے والا ہے [illegible] ہو کہ خواہ مخواہ نشانیاں بتلا کو تو وہ تمہارا اپنی [illegible] نشانیاں تو اللہ کے ہاتھ میں ہیں [illegible] ہدایت کے لئے بھیجا گئے ہیں یہ آیت اسوقت اتری جب قریش کے کافروں کو حکم ہوا رحمن کو سجدہ کرو وہ کہنے لگے رحمن کون ہے ہم نہیں جانتے ۱۲ ف۴ رحمن اسی خدا کی ایک صفت ہے ۱۲ ف۵ اسی کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں ۱۲ ف۶ بعض مشرک یا یہودیوں نے [illegible] پیغمبر ہوتے تو انکی بہت سی بیبیاں [illegible] اسوقت یہ آیت اتری [illegible] حضرت سلیمان کی [illegible] اور سات سو لونڈیاں تھیں اور حضرت داؤد کی سو بیبیاں تھیں [illegible] شہوت نفسانی کی نیت سے نہیں [illegible] اس زمانے میں [illegible] قناعت [illegible] اور سلیمان کی پیغمبری کو [illegible] تیری زندگی ہی میں ۱۲ ف۹ ہر کام کی مدت [illegible] ف۱۰ انکے اعمال کا بدلہ دینا ۱۲ ف۱۱ اپنی قوم کی زبان [illegible] ہر قوم کی طرف [illegible] [illegible] حضرت محمد صلعم کو تمام دنیا کی طرف بھیجا [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] پیغمبروں کیطرح [illegible]

			مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝	چاہتا ہے اتارتا ہے (وحی یہ ہے) کہ لوگوں کو جتلا دو میرے سوا کوئی سچا خدا نہیں سو تم مجھ سے ڈرتے رہو
١٤	النحل	٥	وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝	اور ہم تو ہر قوم میں ایک پیغمبر (یہ حکم دیکر) بھیج چکے ہیں کہ اللہ تعالی کو پوجو اور طاغوت سے بچے رہو تو (پیغمبروں کو سمجھانے سے) کسی کو اللہ تعالے نے راہ پر لگا دیا اور کسی پر گمراہی جم گئی تو (اے قریش کے کافرو) ذرا ملک میں سیر کرو دیکھو تو پیغمبروں کو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا
〃	〃	٦	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝	ہمنے تجھ سے پہلے (بھی) مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا انکو وحی بھیجتے رہے (لوگو) اگر تم نہیں جانتے تو کتاب والوں (یہود اور نصاری کے عالموں) سے پوچھ لو اور ان پیغمبروں کو معجزے اور کتابیں دیکر بھیجا اور اسیطرح ہمنے تجھ پر (بھی) قرآن اتارا اسلیے کہ تو لوگوں کو سمجھائے جو انکی طرف اترا اور اسلیے کہ وہ خود بھی غور کریں
〃	〃	٨	تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	قسم اللہ کی ہم تجھ سے پہلے کئی قوموں کی طرف پیغمبر بھیج چکے ہیں پھر شیطان نے جو کام وہ کر رہے تھے وہی انکو اچھے کر دکھائے تو آج (دنیا) میں شیطان ہی انکا رفیق ہے اور انکو آخرت میں تکلیف کا عذاب ہونیوالا ہے
〃	〃	١٢	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور وہ دن یاد کر جسدن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے
〃	〃	〃	وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ	(اور وہ دن یاد کر جسدن ہم ہر امت میں انہی میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے اور تجھ کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے
١٥	بنی اسرائیل	٢	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝	اور ہم اسوقت تک کسیکو عذاب کرنیوالے نہیں جب تک کہ (کوئی) پیغمبر (نہ) بھیجیں
〃	〃	٦	وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝	اور ہم تو ایک پیغمبر کو دوسرے پیغمبر پر بزرگی دے چکے ہیں اور ہم نے داؤد کو زبور عنایت کی
١٥	〃	١١	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰۗىِٕكَةٌ	اور جب لوگوں پاس ہدایت آچکی (یعنے قرآن) تو انکو ایمان لانے سے اسی بات نے روکا کہ وہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا (کہدے) اگر زمین میں فرشتے چلتے بستے ہوتے تو بیشک ہم

ف۱ طاغوت جو اللہ تعالی کے سوا پوجا جائے ف۲ انکی قسمت میں روز ازل ہی سے گمراہی [illegible] پیغمبروں کے سمجھانے کا انپر کچھ اثر نہیں ہوا ف۳ مشرک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے [illegible]
ہم کوئی نئے پیغمبر نہیں ہیں تم سے پہلے ہر قوم میں پیغمبر آچکے ہیں اور اللہ تعالی کا حکم سنا چکے ہیں جنکی قسمت میں ہدایت تھا انکو اللہ تعالی نے راہ پر لگا دیا اور جو بدبخت تھے وہ اپنی گمراہی پر قائم رہے مشرکین کا
یہ کہنا کہ اللہ تعالی ان [illegible] بالکل غلط ہے اللہ تعالی نے تو پیغمبروں کے ذریعہ سے اپنی رضامندی کا رستہ سب کو بتلا دیا جس [illegible] کہا مانا اسی سے خدا راضی ہے ف۴ یعنی آدمی
ہی پیغمبر بنکر آئے فرشتے کبھی نہیں آئے ف۵ مشرک اگر تم کو اس بات میں شک ہو تو کتاب والوں الخ ف۶ [illegible] اہل کتاب کو علم والا سمجھتے تھے تو اللہ نے فرمایا اگر تم کو اس میں شک ہے کہ آدمی اسکا
پیغمبر ہو سکتا ہے یا نہیں تو جن کو تم علم والا سمجھتے ہو ان سے دریافت کرو ف۷ اور قرآن کا مطلب جو مشکل یا مجمل معلوم ہو وہ تجھ سے پوچھ لیں تو تفصیل سے انکو سمجھائے قرآن شریف کے
اکثر احکام مجمل ہیں مثلاً نماز درستی سے ادا کرو زکوٰۃ دو حج کرو ۔ اب اگر حدیث شریف نہ ہو تو کوئی آدمی قرآن پر عمل نہیں کر سکتا نماز کیونکر پڑھے کتنی رکعتیں ۔ زکوٰۃ کتنی دے حج کیونکر
کریگا یہ سب باتیں حدیث شریف سے معلوم ہوتی ہیں آنحضرت صلعم نے فرمایا مجھ کو قرآن ملا اور اس کے ساتھ ایک اور قرآن کی طرح یعنے حدیث ۔ جو کوئی حدیث کو قابل اعتبار نہ سمجھے وہ
درحقیقت قرآن کا بھی منکر ہے [illegible] کافروں کا ہے [illegible] وہ سمجھے کہ ہم بہت
اچھے کام کر رہے ہیں ف۱۰ یعنے قریش کے کافروں کا آج شیطان ہی مددگار ہے [illegible] پیغمبر خدا کے سامنے [illegible]
کی ہستی [illegible]

			يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ۝ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝	(تو ہم ان کی ہدایت کے لیے) آسمان سے ایک فرشتہ کو پیغمبر بنا کر ان پر اتارتے ف۱ (اے پیغمبر) کہدے اللہ کی گواہی مجھ میں اور تم میں بس ہے بیشک وہ اپنے بندوں (کے حال) سے خبردار ہے اور (ان کے کاموں کو) دیکھ رہا ہے ف۲
۱۵	الکھف ۱۵	۸	وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝	اور ہم تو پیغمبروں کو صرف اسلیے بھیجتے ہیں کہ (مومنوں کو نجات کی) خوشخبری دیں اور کافروں کو عذاب سے ڈرائیں اور کافر لوگ جھوٹی باتیں بنا کر سچ کو میٹ دینے کے لیے (یا اپنی جگہ سے اکھڑا یا ڈگمگا دینے کے لیے) جھگڑا کرتے ہیں اور انہوں نے ہماری آیتوں اور جس چیز سے (عذاب سے) ڈرائے گئے ان چیزوں کو جنہوں ڈرائے گئے ہنسی کھیل بنا لیا
۱۷	الانبیاء ۲۱	۱	وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ ۖ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝	اور ہمنے تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ مرد (آدمی) ہی تھے ہم ان پر وحی اتارا کرتے تھے (اے کافرو) اگر تم کو (اس بات کا) علم نہیں تو علم والوں سے پوچھ لو اور ہمنے ان پیغمبروں کو بدن ایسے نہیں بنائے تھے جو کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ (دنیا میں) سدا رہنے والے تھے پھر جو وعدہ ہمنے کیا تھا انکو سچ کر دکھایا انہیں اور جنکو ہمنے چاہا بچا دیا اور حد سے بڑھ جانیوالوں (کافروں) کو تباہ کر دیا
〃	〃	۲	وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝	اور ہمنے تجھ سے پہلا کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس پر یہی وحی بھیجتے رہے کہ دیکھو میرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو مجھ ہی کو پوجتے رہنا
〃	〃	۴	قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں تمکو وحی سے (خدا کے حکم کے موافق) ڈراتا ہوں اور جو بہرے ہیں وہ تو ڈرانے کے وقت پکار تک نہیں سنتے (وہ کیا خاک ڈرینگے)
〃	〃	۷	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھ کو سارے جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا
〃	الحج ۲۲	۷	قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝	کہدے لوگو میں تمکو (خدا کے عذاب سے) کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں اور کوئی بات نہیں ف۳
〃	〃	۸	وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ	اور ہمنے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا مگر اسکو یہی بات پیش آئی جب اس نے کوئی خیال باندھا تو شیطان نے (اپنی طرف سے) اسکے خیال میں کچھ ملا دیا پھر جو شیطان ملا دیتا ہے

ف۱ مطلب یہ ہے کہ آدمی کے سمجھانے کو آدمی ہی آتے ہیں چونکہ زمین پر اللہ نے آدمیوں کو بسایا ہے تو انکی ہدایت کے لیے بھی اللہ تعالیٰ آدمیوں ہی میں سے پیغمبر بنا کر بھیجتا ہے اسکی وجہ یہ ہے
کہ ہر نوع بلکہ ہر قوم بلکہ ہر ملک کے لوگ اپنے ہی ہم جنس کی بات سمجھتا ہے اور اسی سے مانوس ہوتا ہے غیر نوع اور غیر قوم والے سے نہیں ہو سکتا تو یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ آدمیوں کی ہدایت
کے لئے اس نے آدمی کو بھیجا [illegible] ف۲ اگر میں پیغمبری کا جھوٹا دعویٰ کرتا ہوں تو بھی اللہ تم سب دیکھ [illegible] وہ کبھی میرے دعویٰ کو فروغ نہ ہونے دیگا [illegible]
ذرا سا [illegible] جھوٹ ہی ہے اور سچ سچ ہے ف۳ [illegible] بھلا آدمی اللہ کا رسول کیونکر ہو سکتا ہے [illegible] اگر اللہ تعالیٰ کو بھی منظور تھا کہ آدمی ہی
رسول ہو [illegible] آدمی کو اپنا رسول [illegible] ان جھگڑوں سے جو حق بات ہو وہ ڈگمگا جائے ف۴ [illegible]
[illegible] اللہ کی کتابوں [illegible] کہ اگلے پیغمبر سب آدمی ہی [illegible] کوئی فرشتہ آدمیوں کے پاس پیغمبر بن کر نہیں آیا ف۵ فرشتوں کی طرح [illegible]
[illegible] مطلب یہ ہے کہ اگلے پیغمبر [illegible] صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ فرشتے نہ تھے [illegible] آدمیوں کی طرح [illegible]
[illegible] فرشتوں کی طرح سدا دنیا میں نہیں رہے بلکہ آدمیوں کی طرح مر کر گزر گئے ف۶ [illegible]
[illegible] ترجمہ کیا ہے [illegible] بہروں کو پکار نہیں سنا سکتا ڈرانے کے وقت ف۷ [illegible] رحمت مجسم ہو [illegible] کی دنیا کی زندگی [illegible]
[illegible]

اللهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ لِّيَجْعَلَ
مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۙ
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ
وَاِنَّ اللهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝
ع ۱۰ اَللهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ
النَّاسِ ۗ اِنَّ اللهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝
۱۸ المؤمنون ۳۰۲ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝
فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا
اللهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ
مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۙ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۙ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ
اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ
مُّخْرَجُوْنَ ۙ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا
تُوْعَدُوْنَ ۙ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۙ
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ افْتَرٰى عَلَى اللهِ كَذِبًا
وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

اسکو اسہ منسوخ کر دیتا ہو (اور اپنی بڑی بڑی) باتوں کو نہ دیتا ہو رقائم رکھتا ہو
اور اسہ سب کچھ جانتا اور حکمتوالا ہو ان سے یہ غرض ہے کہ شیطان
جو اپنی طرف سے ملا دیتا ہو اسکی وجہ سے ان لوگوں کو آزمائے جن کے
دلمیں شک اور نفاق کی بیماری ہو اور سنگدل سخت ہیں اور بیشک ظالم (کافر)
پرلے سرے کی ضد میں پڑے ہیں اس سے یہ بھی غرض ہے کہ جنکو علم ملا ہے وہ جان
لیں کہ وحی حق ہے (یعنی قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے پھر اسپر ایمان لائیں پھر انکے دلوں
کو اسپر اطمینان ہو اور بیشک اللہ ایمان والوں کو ضرور سیدہا رستہ دکھلانیوالا ہے
اللہ تعالے فرشتوں اور آدمیوں میں سے پیغام پہونچانیوالے چھانٹ
لیتا ہے کیونکہ اللہ سنتا دیکھتا ہے
پھر نوح کی قوم کے بعد ہمنے ایک اور قوم پیدا کی اور انہی میں سے
ایک شخص کو پیغمبر بنا کر ان کی طرف بھیجا (اور یہ کہلایا) کہ اللہ کو پوجو اسکے
سوا کوئی تمہارا سچا خدا نہیں کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے اور اسکی قوم کے
سردار جنہوں نے (پیغمبر کو) نہ مانا اور قیامت آنیکو جھٹلایا اور دنیا کی
زندگی میں ہمنے انکو بہت کر دیا تھا (خوب چین سے بسر کرتے تھے) تو وہ
کہنے لگے یہ ہے کیا ایک آدمی ہے تم جیسا جو تم کھاتے ہو وہ بھی کھاتا
ہے اور جو تم پیتے ہو وہ بھی پیتا ہے اور اگر تم ایک آدمی کے کہے
چلے جو تمہاری طرح ہے تو بیشک اس صورت میں تم خراب ہو گئے کیا
(یہ پیغمبر) تمکو یہ ڈراوا دیتا ہے یہ وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور مٹی
اور ہڈیاں رہ گئے پھر (دوبارہ) تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے یہ
ڈراوا جو تم کو دیا جاتا ہے کہیں ہو سکتا ہے بھلا کہیں ہو سکتا ہے
(کچھ عقل کی بات ہے) بس یہی ہماری زندگی ہے دنیا کی مرتے ہیں
اور جیتے ہیں اور ہمکو پھر کبھی اٹھنا نہیں ہے اس مرد نے اور کچھ
نہیں خدا پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم تو اسکا کہا ماننے والے
نہیں پیغمبر (ہود یا صالح یا شعیب) نے کہا اے پروردگار انہوں نے مجھکو

ف لکو شیطانی باتیں یا وسوسوں کو [illegible] خیال کرسکتیں، و جیسے بعضی غلط سمجھتے ہیں تو اسے قصہ یا پیغمبر کی نسبت شبہ کرتے ہیں ۔ ف یا اُس کو سنکران کے دل گڑگڑاتے ہیں یا عاجزی
کریں ۔ ف [illegible] کہ اگر ان [illegible] کی [illegible] نہیں ضرور یہ شیطان کا دھوکہ ہے ۔ ف جس فرشتے کو چاہتا ہے اور جس آدمی کو چاہتا ہے اپنا پیغمبر بناتا
ہے اس [illegible] کے [illegible] بہت [illegible] کہ ہماری قوم میں [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible] قرآن میں [illegible] کچھ [illegible] جانتا ہے کچھ بہر کر [illegible] کی [illegible]
[illegible] باپ دادا کا طریق چھوڑ [illegible] علم [illegible]
[illegible] تم [illegible] ہو گئے
[illegible] گئے تھے ۔

ترجمہ	آیت	نمبر آیت	سورۃ	پارہ
جھٹلایا اسوجہ سے میری مدد کر خدا تعالیٰ نے فرمایا (خدا صبر کر) تھوڑی ہی مدت میں شرمندہ ہونگے آخر ایسا ہی ہوا (انصاف کیساتھ ایک چنگھاڑ) نے انکو آ پکڑا پھر ہمنے انکو کوڑا کچرا کر دیا کوڑے کی طرح پامال کر ڈالا ظالم لوگ خدا کی رحمت سے دور ہوگئے پھر انکے بعد ہمنے دوسری قومیں پیدا کیں (جیسے ابراہیم اور لوط کی قومیں) کوئی قوم اپنی مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے پھر ہم اپنے پیغمبر لگاتار بھیجتے رہے اور (ایسا ہوا) کہ جب کسی قوم کے پاس اسکا پیغمبر آیا وہ اسکو جھٹلاتی رہی اور ہم بھی ایک قوم کو دوسری قوم کے بعد ہلاک کرتے گئے اور (انکو نیست نابود کر کے) کہانیاں بنا دیا (انکے قصے رہ گئے) اور بے ایمان لوگ (خدا کی رحمت سے) دور پڑ گئے	بِمَا كَذَّبُوْنِ ۔ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۔ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۔ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۔ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۔ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۔			
بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس نے اپنے بندے (حضرت محمدؐ) پر قرآن اتارا اسلیے کہ سارے جہان کو ڈرانیوالا ہو ؎	تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ	۱	الفرقان ۲۵	۱۹
اور اے پیغمبر ہمنے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ (سب) کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے ؎ اور ہمنے تم (سب) کو ایک دوسرے کی جانچ (اور پڑتال) کے لیے بنایا ہے ؎ (دیکھیں) تم صبر کرتے ہو یا نہیں اور (اے پیغمبر) تیرا مالک سبکا حال دیکھ رہا ہے	وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۔	۲	؍؍	؍؍
اور پیغمبر (اسوقت) یہ عرض کریگا مالک میرے (میں کیا کروں) میری قوم اس قرآن کو چھوڑ بیٹھی ؎ اور (جیسے یہ کافر اے پیغمبر تیرے دشمن ہیں) ایسے ہی ہمنے گنہگاروں کو ہر ایک پیغمبر کا دشمن بنایا اور لوگوں کو راہ بتلانے اور (پیغمبروں کی) مدد کرنے کو تیرا مالک بس کرتا ہے	وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۔	۳	؍؍	؍؍
اور اگر ہم (تیرے زمانے میں) چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانیوالا (پیغمبر) بھیجتے ؎	وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۔	۵	؍؍	؍؍
اور اے پیغمبر ہمنے تجھکو بس اسلیے بھیجا ہے کہ (نیکوں کو بہشت کی خوشخبری دے اور کافروں کو خدا کے عذاب سے) ڈرائے (اے پیغمبر) کہدے میں تم سے اس خوشخبری سنانے اور ڈرانے پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا مگر جسکا جی چاہے وہ اپنے مالک تک پہنچنے کا رستہ کرلے	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۔	۶	؍؍	؍؍
اے پیغمبر ہمنے تجھ کو گواہ بنا کر بھیجا اور (اسلیے) نیکوں کو جنت کی خوشخبری	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ	۶	الاحزاب ۳۳	۲۳

ف جو سزا انکو دی گئی وہ واجبی تھی اور عین عدل و انصاف تھا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے آخر سچے وعدے کے مطابق ایک چیخ نے انکو آ دبوچا ۔ ف جتنی مدت انکی امد تھی مقرر کر دی ہے اتنی ہی مدت دنیا میں رہیگی پھر تباہ ہوگی ۔ ف خدا کے عذاب سے دنیا کے تمام آدمیوں اور جنوں کو ڈرانے اس آیت سے صاف نکلتا ہے کہ آنحضرت تمام دنیا کی طرف بھیجے گئے تھے اور آپکا نظیر ایسا دنیا میں نہیں آیا ۔ ف بلا حضرت بھی تو ہر ایک بازار اور مجمع میں جا کر لوگوں کو سمجھاتے اور نصیحت کرتے ۔ [illegible] جو کہتے تھے یہ شخص تو بازاروں میں پڑا پھرتا ہے [illegible] پیغمبر کیونکر ہو سکتا ہے ۔ ف مالداروں کو اسلئے کہ مفلسوں کو نظر حقارت سے نہ دیکھیں اللہ کا شکر کریں غریب کو اس لئے کہ وہ صبر کریں اور مالدار پر حسد نہ کریں ۔ مومن اسلئے کہ وہ کافر سے عبرت لے اور اللہ کا شکر کرے کافر اس لئے کہ وہ مومن [illegible] یا انہیں پیغمبر اس لئے کہ وہ امت کو سمجھائیں اور انکی ایذا دہی پر صبر کریں امت اسلئے کہ وہ اپنے پیغمبر کو [illegible] حدیث میں ہے کہ اپنے سے کم کو دیکھو اور اپنے سے بڑے کو مت دیکھو تاکہ تم کو اللہ تعالیٰ کا شکر پیدا ہو اور ناشکری نہ کرو غرض خداوند کریم کا ہر فعل حکمت سے بھرا ہوا ہے ۔ ف [illegible] بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے میری قوم نے اس قرآن کو بیہودہ بکواس سمجھا [illegible] دوسری کتابیں پڑھتے ہیں ہمارے زمانہ میں تو بالکل یہی حال ہے [illegible] قرآن کو ایک بار بھی اول سے آخر تک سمجھ کر پڑھنا نصیب نہیں ہوتا [illegible]

			مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝	دینے والا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف اسکے حکم سے بلانیوالا اور روشن کرنیوالا چراغ
〃	السبا	۳	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور اے پیغمبر ہمنے تجھکو ساری (دنیا کے) لوگوں کو خوشخبری سنانے اور (عذاب سے) ڈرانے کیلیے بھیجا ہے پر اکثر لوگ نادان ہیں ف
〃	〃	۴	وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝	اور جب ہمنے کسی بستی میں کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) بھیجا تو وہاں کے آسودہ لوگ (پیغمبر سے) یہی کہتے رہے تم جو دیکر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانتے
۲۴	فاطر	۳	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝	ہمنے تجھکو سچا خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا اور کوئی قوم ایسی نہیں ہوئی جس میں (کوئی نہ کوئی) ڈرانیوالا (پیغمبر) نہ گذرا ہو
۲۲	یٰسٓ	۱	اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	بیشک تو پیغمبروں میں (سے) ایک پیغمبر (ہے) سیدھے رستے پر ہے
۲۳	والصّٰفّٰت	۳	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝	اور انکے پاس بھی ہم ڈرانیوالے (پیغمبر بھیج چکے ہیں:
۲۵	الشوریٰ	۱	حٰمۗ ۝ عۗسۗقۗ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	ایسے ہی (جیسا مضمون اس صورت میں ہے) اللہ جو زبردست حکمت والا ہے تجھ پر اور تجھسے پہلے پیغمبروں پر وحی بھیجتا ہے ف
〃	〃	۵	وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝	اور آدمی کا یہ حوصلہ نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعہ سے یا پردے کی آڑ سے یا وہ ایک پیغام پہنچانیوالا (فرشتہ) بھیجتا ہے وہ اللہ کے حکم سے جو اسکو منظور ہے پہنچا دیتا ہے بیشک وہ (رب) اونچا (اور) حکمت والا
۲۶	الفتح	۱	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝	اے پیغمبر ہمنے تجھکو (تیری امت پر) گواہ اور (ایمان والوں کو) خوشخبری دینیوالا اور (کافروں کو) ڈرانیوالا بھیجا کہ تم اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کا ادب کرو اور اسکی تعظیم کرو اور صبح اور شام اللہ کی پاکی بیان کرو
〃	〃	۴	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ	محمدؐ اللہ تعالے کا پیغمبر ہے
۲۷	النجم ۵۳	۱	مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰٓى اِلٰى	تمہارا ساتھی (یعنے پیغمبر) نہ تو بہکا ہے نہ بھٹکا اور نہ (اپنے دل کی خواہش سے وہ (کوئی) بات کرتا ہے اسکی جو بات ہے وہ وحی ہے جو اسپر بھیجی جاتی ہے اسکو زبردست زوروالے (فرشتے جبرئیلؑ) نے سکھائی ہے جو بڑا خوبصورت ہے اور پر جڑہ گیا آسمان کے اونچے کنارے میں پھر وہ اترا اور (پیغمبر کے) پاس آگیا اتنا کہ دو کمان کا یا اس سے بھی کم (پیغمبر اور جبرئیل

[illegible]

ہیں) فاصد۔ ہگیا پراس نے اسکو بندی (حضرت محمدؐ) کو جو بتلانا تھا وہ بتلایا پیغمبر نے جو دیکھا تھا اسمیں دل نے جھوٹ نہیں ملایا کیا پیغمبر نے جو دیکھا تم اس باب میں اس سے جھگڑتے ہو حالانکہ پیغمبر تو اسکو (جبریل کو) ایک بار اور دیکھہ چکا ہے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس اسی کے پاس بہشت ہے جو نیک بندوں کا ٹھکانا ہے جب اس سدرہ پر چھا رہا تھا پیغمبر کی نگاہ چوکی نہیں حد سے بڑہی بیشک پیغمبر نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں	عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝			
ڈرانے والوں میں سے یہ (پیغمبرؐ) بھی ایک ڈرانیوالے ہے ف	هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝	۳	النجم ۵۳	۲۷
اللہ تعالیٰ نے تمہاری پاس قرآن بھیجا پیغمبر بہیجا (یا تمہارے سمجھانے کو) پیغمبر بھیجا جو اللہ کی کھلی کھلی آیتیں تم کو پڑھ کر سناتا ہے اسلیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو جہالت اور کفر کے اندھیروں سے نکالکر (ایمان اور نیک اعمال کی) روشنی میں لائے	قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	۲	الطلاق	۲۹
(لوگو) ہمنے تمہاری پاس ایک پیغمبر (یعنے حضرت محمدؐ کو) بھیجا ہے جو قیامت کے دن تمپر گواہی دیگا	اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۝ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ	۱	المزمل	۲۹
وہی تو اللہ ہے جو اپنے بندے (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) پر صاف صاف آیتیں (قرآن کی) اتارتا ہے	هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	۱	الحدید	۲۷
وہی خدا ہے جس نے اپنے پیغمبر (محمدؐ) کو ہدایت (قرآن) اور سچا دین دیکر بھیجا۔	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	۱	الصف ۶۱	۲۸
وہی خدا ہے جس نے عرب کے ان پڑہ لوگوں میں ان ہی میں کا ایک پیغمبر بھیجا۔ ف	هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	۱	الجمعۃ	۲۸
باب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور نشانیاں دکھلانے اور ہدایت سے اُن کا عجز	**صِفَاتُ النَّبِيِّ وَعَجْزُهٗ عَنِ الْاِتْيَانِ بِالْاٰيَاتِ وَالْهِدَايَةِ**			

ف یعنی آپ کو وحی سنائی ۱۲ ف یعنے کہتے ہو کہ پیغمبر نے جبریل کو نہیں دیکھا بلکہ اپنے جب آپنے معراج کا حال بیان کیا تو مشرک اسکا انکار کرنے لگے اور کہنے لگے بیت المقدس کی کیفیت بیان کرو آپنے بیان کردیا جب تو وہ حیران ہوئے۔ ف سدرۃ المنتہیٰ بیری کا ایک درخت ہے چھٹے یا ساتویں آسمان پر حضرت جبریل اور دوسری مقرب فرشتے وہیں تک جا سکتے ہیں اس سے آگے نہیں بڑھ سکتے اس لیے اسکو سدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں ۱۲ ف یعنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ف یعنے حضرت محمدؐ جو عربی تھے اور ان پڑھ بھی تھے کہتے ہیں عرب کے جتنے قبیلے تھے آنحضرتؐ کو انمیں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ نہ کچھ رشتہ داری تھی مگر بنی تغلب نصارٰی تھے

۴	آل عمران	۱۷	وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۚ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝	اور پیغمبر کا کام نہیں کہ لوٹ کے مال میں چوری کرے اور جو کوئی چوری کرے وہ قیامت کے دن چرائی چیز لیے ہوئے آئیگا پھر ہر شخص کو اسکے کیے کا پورا بدلہ ملیگا اور انکا حق مارا نہ جائے گا۔
۷	الانعام	۵	قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ	(اے پیغمبر) کہدے میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں ف۱ اور (یہ بھی) کہدے میں غیب نہیں جانتا ف۲ اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں ف۳ میں تو بس پیر چلتا ہوں جو (اللہ کی طرف سے) مجھ کو حکم ہوتا ہے ف۴
۷	۔۔	۷	قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۚ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں تو اپنے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل پر (قرآن پر) قائم ہوں اور تم اسکو جھٹلاتے ہو جس (عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے ف۵ اللہ کے سوا کسیکو اختیار نہیں وہ سچی بات بیان کرتا ہے اور وہی سب فیصلہ کرنیوالوں میں بہتر ہے ف۶ (اے پیغمبر) کہدے اگر تم جس عذاب کی جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس (میرے اختیار میں) ہوتا تو میرا تمہارا (جھگڑا کبکا) فیصلہ ہوچکتا اور اللہ بے انصافوں کو خوب جانتا ہے
۔۔	۔۔	۱۳	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۚ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝	اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے (بلکہ سب ایمان لاتے) اور ہم نے تجھ کو ان پر داروغہ نہیں کیا اور نہ تو انکا پاسبان ہے (انپر تعینات ہے کہ وہ بہکنے نہ پائیں)
۔۔	۔۔	۔۔	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	اور یہ (مکہ کے کافر) سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس ایک نشانی لیکر آئے ف۷ تو وہ ضرور اسپر ایمان لائیں گے (اے پیغمبر) کہدے نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں ف۸ اور (اے مسلمانو) تم کیا جانو شاید جب یہ نشانیاں آئیں تو یہ ایمان (لائیں یا) نہ لائیں ف۹
۹	الاعراف	۲۳	اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	کیا ان لوگوں نے سوچا نہیں انکے ساتھی (محمدؐ) کو کونسا جنون ہے ف۱۰ وہ تو کوئی نہیں مگر اللہ کے عذاب سے کھلا ڈرانیوالا ہے
۱۱	التوبہ	۱۶	لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں کا ف۱۱ ایک پیغمبر آچکا تمہاری تکلیف اسکو ناگوار ہے ف۱۲ تمہاری بھلائی کی اسکو لو لگی ہے مسلمانوں ف۱۳ پر بہت شفقت کرتا ہے مہربان ہے۔ ف۱۴

ف۱ یعنی اس کی قدرت کے خزانے کہ جو نشانی تم چاہو یا جو چیز تم مانگو میں دیدوں ۔ ف۲ کہ جو بات آئندہ کی تم پوچھو میں بتلا دوں ۔ ف۳ بلکہ تمہاری طرح ایک آدمی ہوں تو فرشتوں کی طرح آسمان پر چڑھنے کی فرمایش مجھسے کیوں کرتے ہو ۔ ف۴ اور کہتے ہو اگر سچ ہے تو ہم پر عذاب اترے آسمان سے پتھر برسیں یا اور کوئی تکلیف کا عذاب آوے ۔ ف۵ یعنی میرے اختیار میں ۔ ف۶ یعنی عذاب کا لانا یا اور کوئی نشانی یا معجزہ دکھلانا جس کے تم طلبگار ہو میرے اختیار کی بات نہیں اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے وہی جبتک چاہے زبانی نصیحت کرتا ہے اور حق بات لوگوں کو سوجھاتا ہے اور جب اس کو فیصلہ کرنا منظور رہیگا تو فیصلہ ہی یعنی تم کو تباہ کر کے سارا قضیہ تمام کر سکتا ہے ۔ ف۷ جو وہ چاہتے ہیں انہوں نے کہا تھا کہ صفا پہاڑ سونے کا ہو جائے تو ہم ایمان لاویں گے ۔ ف۸ اسی کے اختیار میں ہیں ۔ ف۹ یا یہ ایمان نہ لاوینگے اللہ کو معلوم ہے اس لئے نشانیاں نہیں اتارتا تم کو کیا معلوم بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تم کو کیا معلوم کہ نشانیاں آنے پر یہ لوگ ایمان لاویں گے ۔ ف۱۰ یا کوئی جنون نہیں ہے ۔ ف۱۱ یعنے عربی قرشی ۔ ف۱۲ یعنے تم اللہ تعالیٰ کے غضب میں پڑو یہ اس کو شاق گذرتا ہے ۔ ف۱۳ رات دن اسکی یہی کوشش ہے یہی حرص ہے کہ جس طرح سے ہوسکے تم دوزخ سے بچ جاؤ اور دنیا اور آخرت کی بھلائی پاؤ ہمارا ماں باپ سے زیادہ ہمارے پیغمبر ہم پر مہربان ہیں اور انکا احسان ہم پر تمام جہان سے زیادہ ہے ۔ ف۱۴ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک ناموں میں سے دو نام یعنی رؤف اور رحیم آنحضرت صلعم کو دیدیئے یہ شرف اور کسی پیغمبر کو عنایت نہیں ہوا ۔ ف۱۵ اس سے معلوم ہوا کہ پیغمبر کے کل احکام جو دین اور دنیا میں آپ نے دیئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے تھے اور حدیث پر چلنا اسی طرح ضروری ہے جیسے قرآن پر چلنا۔ ایک حدیث میں ہے خبردار ہو مجھ کو قرآن ملا اور اس کے ساتھ ایک اور چیز ملی اس کے مانند یعنی حدیث ۔

١٣	الرعد	٦	وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ	اور کسی پیغمبر سے یہ نہیں ہو سکا کہ کوئی نشانی دکھلائے مگر خدا کے حکم سے
٬٬	ابراھیم	٢	وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝	(اور اب رہی نشانی) نشانی بغیر خدا کے حکم کے ہم تمہارے پاس نہیں لا سکتے (تمکو دکھلا نہیں سکتے) اور ایمانداروں کو چاہیئے کہ اسی پر بھروسا کریں اور ہمکو کیا ہوا جو ہم اللہ تعالیٰ پہ بھروسا نہ کریں حالانکہ وہ ہم کو ہماری (ہدایت کے) رستے بتا چکا اور تم نے جو ہم کو تکلیف دی ہے بیشک ہم اس پر صبر کیے رہیں گے اور بھروسا کرنیوالوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔
٢٠	النمل	٦	إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝	(دوسرے یہ کہ) تو مردوں کو (اپنی بات) نہیں سنا سکتا نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ موڑ کر چلدیں (اپنی) آواز سنا سکتا ہے اور نہ تو اندھوں کو جب وہ بہک جائیں رستے پر لگا سکتا ہے تو تو انہی لوگوں کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر ایسے ہی لوگ (تیرا کہنا) مانیں گے
٬٬	القصص	٦	إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝	(اے پیغمبر) تو جسکو چاہے اسکو راہ پر نہیں لگا سکتا پر اللہ تعالیٰ کا وہ کام ہے وہ جسکو چاہتا ہے راہ پر لاتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے کون راہ پر آنیوالا ہے
٢١	الروم	٥	فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝	تو اے پیغمبر تو مردوں کو اپنی آواز نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ موڑ کر چلدیں اور نہ تو اندھوں کو انکی گمراہی سے (نجات دیکر) راہ سوجھا سکتا ہے تو تو انہی لوگوں کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں اور (تیری بات) مان لیتے ہیں
٬٬	الاحزاب	١	النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ	پیغمبر تو مسلمانوں پر خود ان سے زیادہ مہربان ہے اور پیغمبر کی بیبیاں مسلمانوں کی مائیں ہیں
٢٢	٬٬	٥	مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۝ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ	پیغمبر کو اس کام کے کرنے میں جو اللہ نے اسکے لیے ٹھہرا دیا کچھ مضائقہ نہیں ان (پیغمبروں) میں جو پہلے گذر چکے ہیں اللہ تعالیٰ کی یہی عادت رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کا جو کام ہے وہ (روز ازل میں) ٹھیر چکا ہے مقرر ہو چکا ہے جو اللہ کے پیغام (لوگوں کو) پہنچاتے رہے اور اللہ تعالیٰ ہی سے ڈرتے رہے اسکے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

ف اگر تم ہمارے ساتھ دشمنی کرنے پر آمادہ ہو تو ہمارا بھروسا اللہ تعالیٰ ہی پر ہے وہ بچانیوالا ہے ۱۲ ف ہم کو جھوٹا بنایا طرح طرح سے ستایا ۱۲ ف اور کافر بھی مردہ دل ہیں انپر حق بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا مردے کا بھی یہی حال ہے گو وہ سنتا ہے لیکن جواب نہیں دیتا نہ کچھ فائدہ اٹھا سکتا ہے ۱۲ ف یعنی اگر مخاطب ہو اور دل لگا کر سنے تو شاید کچھ نہ کچھ دماغ میں آ بھی لے لیکن جب پیٹھ موڑ کر بھاگے تو پھر کیا خاک سنے گا ایک تو بہرا اور پھر سے پیٹھ موڑ کر بھاگ رہا ہے ۱۲ ف صحیحین میں ہے یہ آیت اسوقت اتری جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت چاہا کہ کسی طرح ابو طالب مسلمان ہو جائیں ایک ہی بار کلمہ شہادت پڑھ لیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انکی قسمت میں ایمان نہیں رکھا تھا وہ مرتے وقت یہی کہکر مرے کہ میں عبد المطلب کے دین پر مرتا ہوں۔ ایک صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے زیادہ ہلکا عذاب قیامت کے دن ابو طالب کو ہوگا انکو آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جس سے انکا بھیجا پکنے لگے گا معاذ اللہ ۱۲ ف یعنے ایسا سنانا جس کا وہ جواب دیں جیسے حضرت عمر رضہ نے ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ان مردوں سے زیادہ نہیں سن سکتے مگر وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے ۱۲ ف مردہ کافر ہیں انکو مردوں سے مشابہت دی اور بہروں سے جو پیٹھ موڑ کر بھاگیں وہ کیا خاک سنیں گے حضرت عائشہ رضہ نے اس آیت کو دلیل لی کہ مردے نہیں سنتے اور اس مسئلہ کا ذکر اوپر ہو چکا ہے ۱۲ ف وہ حق کے طالب ہیں اور حق پر چلنا چاہتے ہیں ۱۲

٢٢ الاحزاب ٣٣

حَسِيْبًا ه
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ه
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ
اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ
مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ
وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ
خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً
مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ
اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً
لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ
حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ه تُرْجِيْ
مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ
وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ه لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ
مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ
اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا
مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

تیے اور اللہ بس ہے حساب لینے والا
(لوگو) محمدؐ تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں ہے [ف۱۴] البتہ وہ اللہ تعالیٰ
کا پیغمبر ہے اور پیغمبروں کا ختم کرنے والا اور اللہ تعالیٰ
سب کچھ جانتا ہے [ف۱۵]
(اے پیغمبر) ہمنے تیرے لیے وہ بی بیاں حلال کر دیں جنکا مہر
تونے ادا کر دیا اور جن لونڈیوں کا تو مالک ہوا جو خدا نے تجھ کو
(لڑائی میں) دلوائیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھی
کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں
کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ (مدینہ میں) ہجرت کی [ف] اور کوئی
سی مسلمان عورت اگر وہ اپنے تئیں تجھ کو (مفت بے مہر کے)
دے ڈالے بشرطیکہ پیغمبر اس سے نکاح کرنا چاہے یہ حکم خاص
تیرے لیے ہے مسلمانوں کے لیے نہیں ہمکو معلوم ہے جو
ہمنے مسلمانوں پر انکی بی بیوں اور لونڈیوں کے باب میں
ٹھیرا دیا ہے [ف] غرض یہ ہے کہ تجھ کو کوئی تکلیف نہ ہو اور اللہ تو
بخشنے والا مہربان ہے (تجھے یہ بھی اختیار ہے) تو ان عورتوں
میں سے جسکو چاہے پیچھے رکھ دے (اسکی باری ٹالدے) اور جسکو
چاہے اپنے پاس جگہ دے (اسکی باری نہ ہو) اور جن عورتوں کو تو
پیچھے ڈالدے اگر انمیں سے (پھر) کسیکو بلالے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں یہ
جو اختیار تجھ کو دیا گیا اس سے زیادہ امید ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی
رہیں گی اور انکو رنج نہ ہوگا اور جو تو انکو دیگا اس پر وہ سب راضی
رہیں گی اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ علم والا ہے
تحمل والا (اے پیغمبر) اب سے تجھ کو اور عورتیں درست نہیں اور نہ
یہ ہو سکتا ہے کہ انکے بدلے دوسری بی بیاں کرے گو انکی صورت تجھ کو
بھلی لگے البتہ لونڈیاں جنکا تو مالک ہو رکھ سکتا ہے اور اللہ ہر چیز پر

ف برے بھلے کا بدلہ دینے والا اسی سے ساتھ پڑتا ہے پھر جو کام اس نے درست اور حلال رکھا ہے اس میں لوگوں سے ڈرنے کی کیا وجہ ؟ ف آپکے چار دن صاحبزادے
ابراہیم اور قاسم طیب و طاہر بچپنے میں گذر گئے اور گونانا باپ ہوتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسنؓ اور امام حسینؓ کو اپنا بیٹا فرمایا مگر جس وقت یہ آیت اتری یہ دونوں صاحب
ننھے ہی نابالغ اور کم سن تھے انکو مرد نہیں کہہ سکتے تھے تو اس سے مقصود یہ ہے کہ تم حضرت کو زید کا باپ نہ سمجھو منہ بولی بی بی کو آپ کی بہو اس سورت کے پہلے رکوع میں جو گذرا کہ پیغمبر مسلمانوں
مسلمانوں کے باپ ہیں اور آپ کی بی بیاں انکی مائیں یہ اس کے خلاف نہیں ہے کہ باپ سے دینی باپ اور وہاں دینی ماں مراد ہے ف یعنی مہر سے خط ختم ہوتا ہے اسی طرح نبوت آپ
خاتم ہیں یعنی آپ کے بعد دنیا میں کوئی نیا پیغمبر آنیوالا نہیں اور حضرت عیسیٰ جو قیامت کے قریب اتریں گے وہ نئے پیغمبر نہیں ہیں وہ دنیا میں آچکے ہیں دوسرے وہ جب اتریں گے
تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر چلیں گے گویا آپ کی امت میں داخل ہونگے۔ ابن عباسؓ سے جو منقول ہے کہ دوسری زمینوں میں بھی تمہارے پیغمبر کی طرح ایک
ایک پیغمبر ہے تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ ہمارے پیغمبر کے بعد ان زمینوں میں بھیجے گئے ہیں بلکہ ممکن ہے کہ ہمارے پیغمبر کے پہلے آگئے ہوں اور ہمارے پیغمبر سب کے آخر میں آئے غرض
بہرحال پیغمبری آپ کی ذات شریف پر ختم ہو گئی اور جو کوئی آپ کے بعد قیامت تک پیغمبری کا دعویٰ کرے سوا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وہ جھوٹا کذاب ہے ہمارے زمانے میں بھی ایک
شخص نے قادیان میں نبوت کا دعویٰ کیا ہے اور عنقریب دجال بھی دنیا میں نکلے گا یہ اس کا پیش خیمہ ہے ف مطلب یہ کہ مہر نکاح کے ساتھ ہی ادا کر نا ضروری نہیں ہے مگر افضل
یہی ہے کہ ادا کرے ف اور جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ آپ کو درست نہ تھیں بعضوں نے کہا یہ قید اتفاقی ہے (باقی در ضمیمہ)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۝	نگاہ رکھتا ہے ف۱
۲۲	الاحزاب ۳۳	۷	إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝	اللہ تعالیٰ پیغمبر پر (اپنی رحمت اتارتا ہے) اور فرشتے (پیغمبر پر) درود بھیجتے ہیں مسلمانو تم بھی پیغمبر پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام ف۲ جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو ستاتے ہیں انپر اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں پھٹکار کی اور انکے لیے ذلت کا عذاب طیار رکھا ہے ف۳
۲۲	فاطر ۳۵	۳	وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ۝ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝	اور تو ان لوگوں کو نہیں سنا سکتا ہو جو قبروں میں ہیں ف۴ تو تو اور کچھ نہیں مگر ایک ڈرانے والا ہے ف۵
۲۳	ص ۳۸	۵	مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝	بتلا اوپر والے لوگ (فرشتے) جب جھگڑنے لگے تو مجھے تو کچھ معلوم نہ تھا مجھ کو تو یہی وحی کی جاتی ہے اور کچھ نہیں ہیں کھلا ڈرانے والا پیغمبر ہوں
۲۳	الزمر ۳۹	۲	أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ ۝	بتلا جس شخص پر عذاب کا فرمودہ پورا ہو ف۶ تو کیا ایسے شخص کو دوزخ سے نکال باہر کر سکتا ہے۔
۲۴	المؤمن ۴۰	۸	وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ۝	اور کسی پیغمبر کا یہ مقدور نہیں کہ بحکم خدا کے کوئی نشانی (معجزہ) دکھلا دے پھر جب خدا کا حکم ف۷ آن پہنچیگا تو پیغمبروں اور انکی امتوں کا انصاف سے فیصلہ کر دیا جائیگا اور اسوقت جھوٹے بدکار گھاٹے میں پڑ جائینگے ف۸
۲۴	حم السجدہ ۴۱	۱	قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ	کہدے میں اور کچھ نہیں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں مجھ پر (خدا کیطرف سے) حکم آتا ہے تمہارا (سب کا) خدا ایک ہی خدا ہے سیدھے اسی کیطرف منہ کیے رہو (سیدھا ہو جاؤ) اور اس سے (اپنے گناہوں کی) معافی چاہو
۱۳	ابراہیم ۱۴	۲	إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۝	بیشک ہم اور کچھ نہیں تمہاری طرح آدمی ہیں مگر خدا تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسپر چاہتا ہے احسان کرتا ہے ف۹
۲۵	الشوریٰ ۴۲	۵	وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝	تو بھی سیدھی راہ (لوگوں کو) دکھلاتا رہتا ہے اس خدا کی راہ جسکا (سب کچھ ہے) جو آسمانوں میں ہے) اور زمین میں (سب کا مالک وہی ہے) سن رکھ اللہ ہی تک سب کام پہونچیں گے ف۱۰

ف۱ سید علامہ روحی کہا اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جس عورت کو نکاح کا پیغام دے اس کی طرف دیکھنا درست ہے۔ یہ مضمون حدیث میں وارد ہے ۱۲ ف۲ یوں کہو اللھم صل علی محمد وآلہ وسلم۔ اب اختلاف ہے اس میں کہ آپ پر درود بھیجنا واجب ہے یا مستحب لیکن اس میں اتفاق ہے کہ عمر بھر میں ایک بار آپ پر درود بھیجنا فرض ہے۔ بعضوں نے کہا جب آپ کا ذکر آوے اس وقت درود بھیجنا واجب ہے ف۳ اللہ تعالیٰ کو ستانا یہ ہے کہ اس کا بیٹا کسی کو قرار دینا یا اس کے ساتھ شرک کرنا یا اس کے اسماء و صفات کا انکار کرنا اور رسول کا ستانا یہ ہے کہ شریعت کے خلاف کوئی بات کہنا یا کرنا۔ آپ کی پیروی چھوڑ کر دوسرے لوگوں کی پیروی اختیار کرنا کسی رائے یا قیاس کو آپ کی حدیث پر مقدم کرنا ابن عباس نے کہا یہ آیت اسوقت اتری جن لوگوں نے صفیہ سے نکاح کرنے میں آپ پر طعن کیا بعضوں نے کہا ان لوگوں کے باب میں جنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو تہمت لگائی ۱۲ ف۴ مردوں سے مراد وہ کافر ہیں جو اپنے کفر اور شرارت پر جمے ہوئے ہیں انکو مردوں سے تشبیہ دی جیسے مردے بند ہوں کی بات کا کوئی اثر معلوم نہیں ہوتا اسی طرح ان کافروں کو پیغمبر کا سمجھانا اثر نہیں کرتا اس آیت سے ان لوگوں نے دلیل لی ہے جو کہتے ہیں مردے نہیں سنتے اہل حدیث یہ جواب دیتے ہیں کہ اس میں اسماع کی نفی ہے نہ سماع کی یعنی مردوں سے سنا دینا اللہ تعالیٰ کی بات قبول کرا دینا یہ انسان کے اختیار میں نہیں ہے ۱۲ اوپر اس مسئلہ کی بحث گذر چکی ہے ف۵ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کو ڈر سنا دینا ہے باقی ہدایت کرنا یہ تیرا کام نہیں ۱۲ (باقی فی صفحہ)

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
۲۵	الزخرف	۴	أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝	تو (اے پیغمبر) کیا تو بہرے کو سنا سکتا ہے یا اندھے کو اور جو شخص کھلی گمراہی میں ہے اسکو رستہ پر لا سکتا ہے
۲۶	الاحقاف	۱	قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں کوئی نیا پیغمبر تو (نہیں) ہوں اور مجھے معلوم نہیں (آیندہ دنیا میں) مجھ سے کیا سلوک کیا جائیگا اور تم سے کیا (سلوک) کیا جائیگا میں تو اسی پر چلتا ہوں جو مجھ کو (خدا کی طرف سے) حکم ہوتا ہے اور میں کچھ نہیں ایک کھلا ڈرانیوالا (بندہ) ہوں ف۱
۲۹	القلم	۱	مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝	تو اپنے مالک کے فضل سے (خدا نخواستہ) دیوانہ نہیں ہے (جیسے کافر تجھ کو سمجھتے ہیں) اور تجھ کو بے انتہا نیگ (اجر) ملیگا اور تو بے شک بڑی خلق والا ہے ف۲
۲۹	الجن	۲	قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں نہیں جانتا جس (عذاب) کا تم سے وعدہ ہے وہ نزدیک ہے یا ابھی میرا مالک ایک مدت میں اسکو بھیجیگا۔ ف۳
۳۰	عبس	۱	عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۝ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ۝ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ۝ فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ۝ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝ وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۝	(پیغمبر نے) تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا اس بات پر کہ اندھا اسکے پاس (دین کی باتیں پوچھنے کو) آیا (اے پیغمبر) تجھ کو کیا معلوم شاید وہ (دین کی باتیں تجھ سے سیکھ کر) سنور جاتا یا نصیحت مان لیتا اور نصیحت اسکو فائدہ دیتی لیکن تو تو جو بڑا امیر ہے اسکی طرف مخاطب ہوتا ہے (اس پر خوب توجہ کرتا ہے) حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تجھ پر کوئی الزام نہیں اور جو کوئی (بیچارہ خدا سے) ڈر کر تیرے پاس دوڑتا آتا ہے اسکی طرف تو خیال ہی نہیں کرتا
۳۰	التکویر	۱	وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝	اور (اے مکہ والو) تمہارا ساتھی (محمد) باولا نہیں ہے (جیسے تم سمجھتے ہو) اور محمد نے اس فرشتے کو آسمان کے صاف کھلے ہوئے کنارے پر دیکھا ہے اور وہ جو باتیں غیب کی اسکو معلوم ہوتی ہیں ان (کے بتلانے) پر ان کو بیان کر دینے میں بخیل نہیں ہے
۳۰	الغاشیۃ	۱	لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝	تو ان پر کوئی کڑوڑی (داروغہ) نہیں ہے۔
"	الضحیٰ	۱	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝	(اے پیغمبر) تیرے مالک نے تجھ کو نہ چھوڑا نہ تجھ سے ناراض ہوا
"	"	"	وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝ أَلَمْ	(اے پیغمبر) کیا اس نے تجھ کو یتیم نہیں پایا پھر (تجھ کو) ٹھکانا دیا اور

ف۱ مجھ سے پہلے ہزاروں پیغمبر آ چکے ہیں ۱۲ ف لوگ مجھ کو مار ڈالیں گے یا مکہ سے نکال دینگے ۱۲ ف۳ تم پر ابھی عذاب اترے گا یا کچھ مدت کے بعد یہ سب غیب کی باتیں ہیں جنکا علم اللہ ہی کو ہے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ مجھکو معلوم نہیں کہ قیامت میں میرا کیا حال ہونا ہے اور تمہارا کیا حال ہونا ہے۔ صحیح بخاری میں ہے جب عثمان بن مظعون مر گئے تو ام العلاء نے کہا اللہ تعالیٰ کے پاس تم عزت دار ہو میں اسکی گواہی دیتی ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ام العلاء تجھ کو یہ کیسے معلوم ہوا اور میں اللہ کا پیغمبر ہوں لیکن مجھے یہ معلوم نہیں کہ میرا کیا حال اور تمہارا کیا حال ہونا ہے ام العلاء نے کہا جب سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا میں کسی کو نہیں کہہ سکتی کہ وہ اچھا ہے ۱۲ ف۲ خدا کا پیغام پہونچانے اور وہاں تکلیفوں کے اٹھانے پر بے انتہا نیگ الخ ۱۲ ف۳ کہ کافروں کی ایسی ایسی تکلیفیں اٹھاتا ہے اور صبر کرتا ہے انکے لئے بددعا نہیں کرتا ۱۲ ف دوسری حدیثوں میں ہے کہ قیامت قریب ہے اور حدیث میں ہے کہ میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح ہیں اور کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی کی طرف آپ نے اشارہ فرمایا پھر یہ کیسے درست ہو سکتا ہے کہ میں نہیں جانتا قیامت نزدیک ہے یا ابھی اس میں ایک مدت باقی ہے اسکا جواب یہ ہے کہ دونوں باتوں میں کوئی بھی اختلاف نہیں قیامت کے قریب ہونے سے یہ مراد ہے کہ جسقدر زمانہ دنیا کا گذر چکا اس سے اب کم باقی ہے اور اسطرح حدیث کا یہ مطلب ہے کہ مجھ میں اور قیامت کے بیچ میں اب اور کوئی نیا پیغمبر نہیں ہونے کا اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ نزدیکی کا تعین مجھ کو معلوم نہیں ہے کتنے سال قیامت میں باقی ہیں ۱۲ [illegible]

			يَّجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝	تجھ کو بہولا بھٹکا پایا پہر راہ پر لگایا اور اُس نے تجھ کو نادار پایا پہر مالدار کر دیا ۔
٣٠	الانشراح ٩٤	١	اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝	(اے پیغمبر) کیا ہمنے تیرا سینہ نہیں کہولا اور ہم نے تیرا بوجہ تجھ پر سے اتار دیا جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی اور ہمنے تیرا نام بلند کر دیا تو گہبراتا کیوں ہے)
٠	الکوثر ١٠٨	١	اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝	(اے پیغمبر) ہمنے تجھ کو کوثر دیا
"	"	"	اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝	بیشک تیرا دشمن (عاص بن وائل یا کعب بن اشرف یا ابوجہل) وہی کٹا ہوا ہے دم کٹا

اِتِّبَاعُ اللّٰهِ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب ٩ اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم

Note that all but the Sura [illegible] passages are [illegible] and [illegible] Medina Suras

٣	آل عمران ٣	٣	قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے کہ اگر تمکو اللہ کی محبت ہے تو میری راہ پر چلو اللہ بہی تم سے محبت رکہیگا اور تمہارے گناہ بخشدیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (اے پیغمبر) کہدے (اس مقدمہ میں دین کا مویا دنیا کا) اللہ اور اسکے رسول کی بات مانو پہر اگر وہ نہ سنیں تو اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتا
٤	"	١٣٢	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝	اور اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانو اس لیے کہ تم پر (اللہ کا) رحم ہو
"	النساء ٤	٢	تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝	یہ اللہ کی باندہی ہوئی حدیں ہیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلیں تو اللہ انکو (آخرت میں) ایسے باغوں میں لیجائیگا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے اور اسکی حدوں سے بڑھ جائے تو اللہ تعالے اسکو دوزخ میں لے جائیگا وہ ہمیشہ اس میں رہیگا اور ذلت کی مار کہائیگا
٥	"	٨	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا	مسلمانو اللہ تعالیٰ کا حکم مانو اور اسکے رسول کا حکم مانو اور حکومت والوں کا

ف۱ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوان ہوئے تو اپنی قوم کے طریق اور مذہب سے بیزار ہوئے حق رستے کی فکر میں تہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو پیغمبر بنایا اور دین حق کی تعلیم کی ۔ ابن عباس رضہ نے کہا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو گمراہ لوگوں میں پایا پہر انکی گمراہی سے آپ کو بچایا ۱۲ ف۲ حضرت خدیجہ رضہ سے نکاح کرا کر ۱۲ ف۳ صحیح یہ ہے کہ کوثر سے نہر یا حوض کوثر مراد ہے حدیث میں ہے کہ وہ ایک نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے بہشت میں مجھ کو دی ہے میری امت کے لوگ قیامت کے دن وہاں پانی پینے آئیں گے کچھ لوگ وہاں آئیں گے وہ ہٹا دیے جائیں گے میں کہونگا مالک یہ میرے لوگ ہیں جواب ملیگا تم نہیں جانتے انہوں نے جو تمہارے بعد کئے اس وقت میں کہونگا دور ہو دور ہو ۱۲ ف۴ ان کا کوئی نام لیوا نہ رہیگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صاحبزادے گذر گئے تو ابوجہل بولا اب محمد صلعم کا کوئی نام لیوا نہ رہا اسوقت یہ آیت اتری ۔ بعضے کہتے ہیں کعب بن اشرف یہودیوں کا سردار مکہ میں آیا اور قریش سے کہنے لگا تم محمد صلعم سے بہتر ہو تب یہ آیت اتری ۱۲ ف۵ ان مشرکوں یا یہودیوں یا نصاریٰ سے ۱۲ ف۶ بعض لوگوں نے آنحضرت کے سامنے کہا ہم کو اللہ سے محبت ہے تب یہ آیت اتری بعضوں نے کہا یہود کہنے لگے ہم تو اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور اسکے پیارے ہیں تب یہ آیت اتری ۱۲ ف۷ معلوم ہوا کہ اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرنا کفر ہے اور کافروں کا یہ دعوے غلط ہے کہ ان کو اللہ کی محبت ہے اللہ تعالیٰ تو دشمن ہے ۱۲ ف۸ تنبیہ ہے ان لوگوں کو جنہوں نے جنگ احد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف کیا آخر نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کی شکست ہوئی بہت سے مسلمان شہید ہوئے حضرت حمزہ آنحضرت کے چچا جیسی شخص [illegible] اس آیت سے یہ نکلا کہ اللہ اور رسول کی اطاعت خدا کے رحم اور کرم کا باعث ہے اور انکی نافرمانی کرکے توجہ الٰہی کا غضب اترتا ہے ۱۲ ف۹ یعنی [illegible] [illegible]

			الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا	جو تم میں کے ہوں ف۱ پھر اگر تم میں اور حاکم وقت میں کسی مقدمہ میں جھگڑا ہو تو اسکو اللہ تعالی اور رسول کی طرف رجوع کرو ف۲ اگر تمکو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان ہے ف۳ (یہ تمہاری حق میں) بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔
ہ	النساء	9	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ	اور ہم نے جو رسول بھیجا وہ اسی لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کا کہا مانا جائے ف۴
ر	ر	ر	وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۙ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا	اور اگر ہم انکو (یعنے ان منافقوں کو) حکم دیتے کہ اپنے کو آپ مار ڈالو ف۵ یا اپنے دیس سے نکل جاؤ ف۶ تو ان میں چند لوگوں کے سوا کوئی اس پر عمل نہ کرتا اور اگر یہ لوگ (یعنے منافق) جو انکو نصیحت کی جاتی ہے ف۷ اسپر چلتے تو یہ انکے حق میں بہتر ہوتا اور دین پر خوب جمے رہتے اور ف۸ اس وقت (جب وہ ایسا کرتے) ہم انکو اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے اور انکو سیدھی راہ پر ضرور لگا دیتے اور جو لوگ اللہ تعالی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا مانیں وہ (جنت میں) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جنکو اللہ تعالے نے سرفراز کیا یعنے پیغمبر اور صدیق اور شہید اور نیکوں کے ساتھ اور ان لوگوں کا ساتھ اچھا ساتھ ہے ف۹ یہ اللہ تعالے کا فضل ہے (کہ کہا ماننے والوں کو بھی بڑے درجہ والوں کے ساتھ رکھیگا) اور اللہ کا جاننا بس کرتا ہے۔ ف۱۰
ر	ر	11	مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا	ف۱۱ جو رسول کا کہا مانے اس نے اللہ کا کہا مانا اور جو کوئی نہ مانے تو ہمنے تجکو انپر سزاول نہیں بنایا
ر	ر	12	وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا	اور جو کوئی سچی راہ کھل جانے کے بعد ف۱۲ پھر پیغمبر کا خلاف کرے اور مسلمانوں کے رستہ کے سوا دوسرا رستہ لے ف۱۳ ہم اسکو اسی رستہ پر چلنے دینگے اور (آخرت میں) اسکو دوزخ میں لے جا کر ڈالدینگے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی ف۱۴

ف۱ یعنے مسلمان حاکموں اور بادشاہوں کا۔ اگلی آیت میں اللہ نے حاکموں کو حکم کیا کہ انصاف سے فیصلہ کریں۔ یہاں رعیت کو حکم ہے کہ حاکموں کا حکم مانیں بشرطیکہ حاکم کا حکم خلاف شرع نہو ورنہ اس کا ماننا ضروری نہیں ۱۲ ف۲ یعنے قرآن ۱۲ ف۳ یعنے حدیث او دیکھو اور جو اس میں نکلے حاکم اور محکوم دونوں کو اس پر چلنا چاہیے ۱۲ ف۴ مطلب یہ ہے کہ اگر تم مومن ہو تو اپنے جھگڑے کو اللہ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے فیصلہ کروگے اگر ایسا نہ کرو تو تم کو ایمان نہیں ہے ۱۲ ف۵ یعنی اللہ نے حکم فرمایا ہے کہ ہر ایک امت اپنے رسول کی اطاعت کرے اور اس کا کہا مانے ۱۲ ف۶ جیسے بنی اسرائیل کو [illegible] کی سزا میں دیا تھا ۱۲ ف۷ پردیس کو جیسے بنی اسرائیل کو دیا تھا کہ مصر سے نکل کر شام کے ملک میں [illegible] کہ دل وجان سے اللہ تعالی کا حکم مانو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو ۱۲ ف۸ کیونکہ سچا مسلمان اپنے دین پر ثابت قدم رہتا ہے ۱۲ ف۹ صدیق کے معنے بہت سچا بعضوں نے کہا پیغمبر کے [illegible] [illegible] پیغمبر سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور صدیق سے حضرت ابوبکر رض اور شہید سے حضرت عمر رض اور حضرت عثمان رض اور حضرت علی رضی اللہ عنہم اور نیکوں سے باقی صحابہ [illegible] ایک شخص نے آنحضرت سے پوچھا قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا تو نے قیامت کے لیے کیا سامان کیا ہے وہ بولا کچھ نہیں مگر مجھکو اللہ اور اس کے رسول سے محبت ہے آپ نے فرمایا جس سے تجکو محبت ہے تو اسی کے ساتھ ہوگا انس رض نے کہا ہم آپ کے اس فرمانے سے بہت خوش ہوئے انس رض نے کہا مجھکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رض اور عمر رض سے بہت محبت ہے مجھے امید ہے کہ انکی محبت کی وجہ سے میں انکے ساتھ ہونگا گو میرے اعمال ایسے نہیں ہیں ۱۲ ف۱۰ وہ خوب جانتا ہے کہ کون پیغمبر کا کہا مانتا ہے اور کون نہیں مانتا تو جو کوئی مانتا ہے [illegible] [illegible]

٧	المائدة	١٢	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ٥	اور اللہ تعالی کا کہا مانو اور رسول کا کہا مانو اور بچو پھر اگر تم نہ مانو تو یہ سمجھ لو ہمارے رسول کا کام یہی ہے (اللہ کا حکم تم کو) کھول کر پہونچا دینا
٩	الاعراف	١٩	الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٥	یہ لوگ وہ ہیں جو اس پیغمبر ان پڑھ نبی (یعنے حضرت محمدؐ) کی پیروی کرتے ہیں جسکا ذکر اپنے پاس توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انکو اچھے کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور بری کاموں سے منع کرتا ہے اور ستھری (پاکیزہ) چیزیں انکے لیے حلال کرتا ہے اور پلید (ناپاک چیزیں) انپر حرام کرتا ہے اور انکا بوجھ ہلکا کر دیتا ہے اور وہ بندے رکھول دیتا ہے جو انپر پڑے تھے پھر جو لوگ اس پیغمبر پر ایمان لائے اور اسکی عزت کی اور اسکی مدد کی اور اس نور پر چلے جو اس کے ساتھ اتارا گیا یہی لوگ مراد پانے والے ہیں
٩	״	٢٠	فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ٥	تو (لوگو) اللہ پر اور اس کے ان پڑھ پیغمبر پر جو اللہ اور اس کے کلاموں پر یقین رکھتا ہے ایمان لاؤ اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم راہ پاؤ
״	الانفال	١	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ٥	اور اللہ تعالے اور اس کے رسول کا کہا مانو اگر تم میں ایمان ہے
״	״	٢	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ٥	یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے پھر گئے اور جو کوئی اللہ تعالے اور اس کے رسول سے پھر کریگا تو اللہ تعالے اسکو سخت عذاب دینے والا ہے
״	״	٣	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ ٥ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ٥	مسلمانو۔ اللہ تعالی اور اس کے رسول کا کہا مانو اور رسول کا حکم سنکر اس سے منہ نہ پھیرو۔ اور ان لوگوں کیطرح مت ہو جو (منہ سے) کہدیتے ہیں ہم نے سنا اور وہ سنتے نہیں۔

ف ان دونوں کی نافرمانی سے ۔ ف تمہارا کچھ نہیں بگڑیگا ۔ ف باقی راہ پر لانا یہ اللہ تعالی کے اختیار میں ہے۔ اس آیت سے صاف نکلتا ہے کہ قرآن کی طرح حدیث شریف بھی واجب الاتباع ہے اور جیسے قرآن شریف کی مخالفت باعث تباہی اور بربادی آخرت ہے ویسی حدیث کی بھی ۔ ف مراد مسلمان ہیں یا وہ یہود جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ۔ ف صحاح [illegible] تک نہیں اتری تھی مگر اللہ تعالی کو تو معلوم تھا اسواسطے انکا بھی ذکر کیا عبداللہ بن عمرو بن عاص نے کہا توریت میں آنحضرت صلعم کی یہ صفت مذکور ہے [illegible] [illegible] اور [illegible] لوگوں کا تو میرا بندہ اور میرا رسول ہے میں نے تیرا نام متوکل رکھا [illegible] تو سخت زبان نہیں [illegible] بازاروں میں [illegible] کرنیوالا تو برائی کا بدلہ برائی نہیں کرنیکا بلکہ معاف کریگا [illegible] دنیا سے نہ اٹھائیگا یہانتک کہ تو ایک ٹیڑھے مذہب کو سیدھا نہ کردے [illegible] لا الہ الا اللہ [illegible] [illegible] آنکھیں اور بہرے کان اور غافل دل کھل جاوینگے ۔ ف ستھری پاکیزہ چیزیں جیسے اونٹ کا گوشت چربی وغیرہ جو یہودیوں پر ان کے گناہوں کی وجہ سے حرام ہوگئی تھیں [illegible] [illegible] کتابوں [illegible] ۔ ف اس آیت سے صاف نکلا کہ حدیث پر چلنا واجب ہے اور جو کوئی حدیث [illegible] قرآن [illegible] [illegible] اللہ اور رسول کا کہا ماننا یہی کہ قرآن اور حدیث کی پیروی کرے اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ بغیر قرآن اور حدیث [illegible] قرآن [illegible] حدیث کو نہ مانے وہ کافر ہے [illegible] عذاب [illegible]
[illegible]

۹	الأنفال	۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝	مسلمانو جب رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمکو ایسے کام کے لیے بلائے جس میں تمہاری زندگی ہے تو اللہ اور رسول کا حکم مانو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے بیچ میں آڑ ہو جاتا ہے اور تمکو (آخر) اسی کی طرف جمع ہونا ہے ف۳
۱۰	〃	۶	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اور اللہ تعالے اور اس کے رسول کا کہا مانو
〃	التوبة ۹	۸	أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝	کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اسکے رسول سے بیر کرے اس کے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے ہمیشہ اس میں رہیگا یہ بڑی رسوائی ہے
۱۸	النور ۲۴	۷	وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝	اور جو شخص اللہ تعالی اور اس کے رسول کا حکم مان لے اور اللہ تعالی سے (اگلے گناہوں پر) ڈرتا رہے اور (آیندہ) اس (کی نافرمانی) سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہونچیں گے
〃	〃	〃	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝	(اے پیغمبر) کہدو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم نہ مانوگے تو رسول کا بوجھ اسپر ہے اور تمہارا بوجھ تم پر ہے اور اگر تم رسول کے کہے پر چلوگے تو سیدھی راہ پر لگ جاوگے (ہدایت پاؤ) اور رسول پر اور کچھ نہیں (ہمارا حکم) پہونچا دینا ہے ف
〃	〃	〃	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝	اور نماز کو درستی سے ادا کرو اور زکوۃ دو اور رسول کا کہا مانو اسلیے کہ تمپر (اللہ) کا رحم ہو
〃	〃	۹	فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	پھر جو لوگ پیغمبر کا حکم نہیں مانتے انکو ڈرنا چاہیے دنیا میں کوئی مصیبت ان پر آن پڑے یا آخرت میں کوئی تکلیف کا عذاب انکو نہ پہونچے ف
۲۱	الأحزاب ۳۳	۳	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝	مسلمانو تم کو اللہ کے رسول کی پیروی کرنا تھی وہ ان لوگوں کے لیے اچھی ہے جو اللہ اور پچھلے دن (قیامت) سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالی کی بہت یاد کرتے ہیں ف
〃	〃	۵	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى	اور کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کے لیے یہ نہیں ہو سکتا کہ جب

ف یعنی آخرت کا فائدہ حیات ابدی مطلب یہ ہے کہ جب دین کی باتیں سنانے کیلئے رسول بلاویں تو فوراً حاضر ہو اور کہا مانو ۔ ف مومن کو کفر نہیں کرنے دیتا اور کافر کو ایمان نہیں لانے دیتا یا دل میں ہی کوئی خواہش جب تک وہ نہ چاہے پیدا نہیں ہوتی یا دل کا عزم اور ارادہ جب وہ چاہے تو فوراً ٹوٹ جاتا ہے ۔ ف وہ ہر ایک کام کا بدلہ دیگا ۔ ف انکی مخالفت پر کمر باندھے ۔ ف یعنی قرآن اور حدیث دونوں پر چلو ۔ ف یعنی خدا کا حکم پہونچا دینا اسکی ذمہ داری رسول پر ہے ۔ ف یعنی رسول کی اطاعت کرنا اسکے ذمہ دار تم ہو ۔ ف اگر تم کو بتا تے ہو تو اس کے ذمہ دار رسول نہیں ہیں انہوں نے اپنا کام کر دیا صاف صاف اللہ تعالی کا حکم تم کو پہونچا دیا یہی انکا فرض ہے ۔ [illegible] نے آنحضرت سے پوچھا اگر ہمپر ایسے حاکم مقرر ہوں جو اپنا حق تو وصول کر لیں لیکن ہمارا حق نہ دیں آپ نے فرمایا تمہارا بوجھ تم پر ہے انکا بوجھ ان پر ہے ۔ ف جو لوگ پیغمبر کا خلاف کریں انکو اللہ نے ڈرایا کہ دنیا میں مصیبت میں مبتلا ہونگے اور آخرت میں [illegible] عذاب الیم میں گرفتار ہونگے جب سے مسلمانوں نے حدیث شریف پر عمل کرنا چھوڑ دیا اسی آفت میں پڑ گئے ہیں اللہ تعالی انکو ہدایت کرے ۔ ف مطلب یہ ہے کہ اللہ کے رسول کا حکم ماننا تم کو دنیا میں اور جہاد کی تکلیفوں پر صبر کرنا تھا جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر کیا جنگ احد میں آپ کا دندان مبارک شہید ہوا سر زخمی ہوا جنگ خندق میں آپکو سخت [illegible] پہنچی یہاں تک کہ کئی نمازیں قضا ہو گئیں یہ آیت عام ہے ہر موقع اور ہر عمل کے لئے گو خاص جہاد کے باب میں اتری ہے اور اہل حدیث ہر مسئلہ میں اسی آیت پر عمل کرتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی دوسرے تمام جہان کے عالموں اور درویشوں کی پیروی پر مقدم سمجھتے ہیں ۔

ف یا جب وہ اور حاضر ہو ۔

نمبر	سورة	رکوع	آیت	ترجمہ
			اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ	اللہ تعالیٰ اور اُسکا رسول کسی بات کا حکم کردیں تو پھر انکو اس بات میں کوئی اختیار رہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا فرمانہ مانے تو وہ کھلا گمراہ ہو چکا ف
۳۳	الاحزاب	۹	وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ؕ	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے کہنے پر چلا اس نے بڑی مراد پائی ف
۲۶	محمد	۴	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ؕ	مسلمانو اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کا حکم مانو اور انکا خلاف کرکے اپنے نیک کام ملیامیٹ نہ کرو ف
؍	الفتح	۲	وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ؕ	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہنا مان لیگا تو اللہ تعالیٰ اسکو ایسے باغوں میں لیجائیگا جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں اور جو کوئی نہ مانے اسکو تکلیف کا عذاب دیگا
۲۶	الحجرات	۲	وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ	اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کا کہا مانوگے تو تمہارے ذرا سے اعمال (کے ثواب) میں وہ کچھ کمی نہیں کرنے کا ف
۲۸	المجادلہ	۳	فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	تو (اتنا تو ضرور کرو کہ) نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اسکے رسول کا حکم مانتے رہو
؍	الحشر	۱	وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ	اور (مسلمانو) جو مال (یا حکم) پیغمبر تم کو دے تو اسکو لے لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو (پیغمبر کا خلاف نکرو) بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ف
۲۸	التغابن	۲	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ؕ	اور اللہ تعالیٰ کا کہا مانو اور اس کے رسول کا کہا مانو پھر اگر (تم نہ مانو) منہ پھیرلو تو (یہ سمجھ رکھو) ہمارے پیغمبر کا کام صرف تم کو (خدا کا حکم) پہونچا دینا تھا۔ ف
۲۹	الجن	۲	وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ	اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریں انکے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے

تَسْلِيَةُ الرَّسُوْلِ — باب ۱۹ پیغمبر کی تسلی اور تشفی کا بیان

ف چاہیے اس حکم پر چلیں چاہے نہ چلیں ایسا نہیں ہو سکتا بلکہ جب اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول کا حکم آجائے تو اب کسی کو کوئی اختیار نہیں رہا اب اپنی رائے کو دخل نہیں دے سکتے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ارشاد پر چلنا چاہیئے ۱۲ ف اور دوسروں کی رائے پر چلے ۱۲ ف کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس گئے زید بن حارثہ کا پیام انکو دیا انہوں نے تامل کیا اور کہنے لگیں میں سوچ کر کہوں گی۔ اسوقت یہ آیت اتری انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کے حکم کے خلاف نہ کروں گی میں نے زید سے نکاح کرلیا ۱۲ ف خوب کامیابی حاصل کی سیدھی صحیح بات سے سچی بات مراد ہے یعنی زید کو انکے باپ حارثہ کا بیٹا کہو یہی سچ ہے حضرت محمدؐ کا بیٹا نہ کہو یہ غلط ہے بعضوں نے کہا سیدھی سچی بات سے لا اِلٰہ اِلا اللہ مراد ہے ۱۲ ف حسن رہ نے کہا یعنی گناہ کرکے اپنی نیکیاں نہ مٹاؤ ۱۲ ف بلکہ ہر نیک کام کا تم کو پورا اجر ملیگا ۱۲ ف اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ پیغمبر کا حکم بھی ویسا ہی واجب الاتباع ہے جیسے خدا تعالیٰ کا حکم۔ سیدنا ... نے کہا گو یہ آیت لوٹ کے مال میں وارد ہے مگر یہ ہر حکم اور نہی کو شامل ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضہ نے گودنے والیوں پر لعنت کی ایک عورت بولی قرآن میں تو کہیں ان پر لعنت نہیں آئی ہے عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا تو نے قرآن نہیں پڑھا اگر پڑھتی تو یہ آیت بھی دیکھتی ما اٰتکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا اور آنحضرت نے گودنا لگانے سے منع کیا اور گودنا لگانے والیوں پر لعنت کی اور آنحضرت نے جن پر لعنت کی میں ان پر کیوں لعنت نہ کروں ۱۲ ف اب اگر تم نہ مانو گے اپنی ہی عاقبت خراب کروگے ۱۲ عہ حدیث شریف پر عمل کرو جیسے قرآن شریف پر ۱۲

۴	آل عمران	۱۹	فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ	(اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلاویں فل تو تجھ سے پہلے بہت سے پیغمبر جھٹلائے گئے جو معجزے اور چھوٹی کتابیں اور چمکتی کتاب لے کر آئے۔ فل
۷	الانعام	۱	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۔	اور اے پیغمبر تجھ سے پہلے کئی پیغمبروں پر ٹھٹھا اڑ چکا ہے پھر جنہوں نے ان سے ٹھٹھا کیا تھا ان پر وہی جس پر ٹھٹھا مارتے تھے فل الٹ پڑا۔ فل
۷	ایضاً	۴	قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۔ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۔ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۔ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۔	(اے پیغمبر) ہم جانتے ہیں کہ انکی (کافروں کی) باتوں سے تجھ کو رنج ہوتا ہے (وہ جو تجھ کو جھٹلاتے ہیں) تو وہ تجھکو اصل میں نہیں جھٹلاتے فل لیکن یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا (ظاہر میں) انکار کرتے ہیں فل اور تجھ سے پہلے بہت پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں پھر انہوں نے جھٹلائی جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہانتک کہ ہماری مدد انکے پاس آپہونچی اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں فل اور (دوسرے) پیغمبروں کے کچھ قصے تو تجھ کو معلوم ہو چکے ہیں فل اور اگر تجھ پر کافروں کا منہ پھیرنا (ایمان نہ لانا) سخت گذرتا ہے فل تو اگر تجھ سے ہو سکتا ہے کہ زمین میں ایک سرنگ یا آسمان تک ایک سیڑھی ڈھونڈھ نکالے اور انکو ایک نشانی فل لا کر بتائے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو راہ پر لگا دیتا (کفر کا نام باقی نہ رہتا) دیکھ تو ہرگز نادانوں میں شریک مت ہو فل (اے پیغمبر تیری بات) وہی لوگ مانتے ہیں جو سمجھ کر سنتے ہیں اور مردوں فل کو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) جلا اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ فل
۶	المائدۃ	۶	يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ	(اے پیغمبر) جو لوگ کفر پر دوڑے پڑتے ہیں اُن پر رنج نہ کر۔ فل
۸	الانعام	۱۸	فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ	(اے پیغمبر) اس پر بھی اگر یہ یہود (یا مشرک) تجھ کو جھٹلائیں تو کہدے تمہارے مالک کی رحمت بہت کشادہ ہے فل اور اس کا

ف کوئی نئی بات نہیں ہے ۱۲ ف چھوٹی کتابوں سے صحیفے مراد ہیں جن میں کچھ نصیحت اور اخلاق کی باتیں ہوتی ہیں انجیل اور زبور اور حضرت شعیاہ اور سلیمان اور دانیال کے صحیفے ایسے ہی ہیں اور چمکتی کتاب سے بڑی جامع کتاب ہے جس میں شریعت کے احکام اور اخلاق اور قصص اور مواعظ سب مذکور ہوں جیسے توریت شریف اور قرآن شریف ۱۲ ف اس آیت سے اللہ نے پیغمبر کو تسلی دی کہ ان کافروں کے جھٹلانے سے تم بیدل کیوں ہوتے ہو تم سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں اور انہوں نے صبر کیا ۱۲ ف یعنی پیغمبروں کی ہنسی کا وبال ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے پھر جو لوگ پیغمبروں پر ہنسی اڑاتے تھے تو وہی چیز جس کی ہنسی کرتے تھے اُن پر آ پڑی یعنی خدا کا عذاب جس پر ہنستے تھے وہی اُن پر نازل ہوا ۱۲ ف کیونکہ انکے دلوں میں یقین ہے کہ تو سچا ہے ۱۲ ف اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کو تسلی دیتا ہے ۱۲ ف اس نے جو وعدہ کیا ہے وہ ضرور پورا ہوگا اور تو کافروں پر غالب ہوگا ۱۲ ف یعنی قرآن میں اُن کے حالات تم کو پہونچ چکے ہیں انہوں نے اپنی اپنی امتوں سے کیسی کیسی تکلیفیں اٹھائیں آخر اللہ تعالیٰ نے انکو غلبہ دیا اور ..... پیغمبروں کے دشمن تباہ اور برباد ہوئے ۱۲ ف آنحضرت جب کافروں کو دل توڑ کر نصیحت کرتے اور وہ نہ مانتے تو آپ کو سخت رنج ہوتا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ تو ضرور ہونے والا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو منظور یہی ہے اس کے خلاف نہیں ہو سکتا اور یہ تمہاری قدرت سے باہر ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو بدل دو اور کافروں کا دل اپنی طرف کر لیوے ۱۲ ف تو کر لیکن یہ تو کچھ نہیں ہو سکتا جو رنج اٹھانا پڑتا ہے سب کیا اللہ تعالیٰ کے وعدے کا انتظار کر ۱۲ ف نادان وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مشیت اور حکمت کے خلاف کسی کام کا خواہ مخواہ ہونا چاہیں پھر اس کے نہ ہونے پر رنج اٹھائیں ۱۲ ف ... (باقی در ضمیمہ)

			الْخِزْيِ مِنْهُ ۞	عذاب (جب آئیگا) تو گنہگار لوگوں سے ٹلنے والا نہیں ف۱
۱۱	یونس	۷	وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۞	اور (اے پیغمبر) تو ان (کافروں) کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہو کیونکہ ساری عزت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے ف۲ اور وہ (سب) سنتا جانتا ہے ف۳
۱۲	ھود	۲	فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۞	تو (اے پیغمبر) کیا تو اس وحی میں سے جو تجھ پر آتی ہے کچھ چھوڑ دینا چاہتا ہے ف۳ اور کیا تیرا دل اس بات پر خفا ہوتا ہے کہ وہ کہہ اٹھیں ف۴ تو اس پر ایک خزانہ کیوں نہ اترا یا ایک فرشتہ اس کے ساتھ کیوں نہ آتا ف۶ تو تو اور کچھ نہیں صرف ڈرانے والا ہے اور (باقی) سب چیزیں اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہیں ف۵
″	″	۱۰	وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۞	اور ہم (اگلے) پیغمبروں کی سب وہ خبریں جن سے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں ف۷ تجھ سے بیان کرتے ہیں
۱۳	الرعد	۵	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۞	اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے بھی کئی پیغمبروں پر ٹھٹھا اڑ چکا ہے تو میں نے کافروں کو (چند روز تک) ڈھیل (چھوڑ) دیا ہے پھر انکو دھر پکڑا تو میرا عذاب کیسا (سخت) رہا ف۸
۱۴	الحجر	۶	إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ۞ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۞ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۞	ہم نے تیری طرف سے ٹھٹھا مارنے والوں کا کام تمام کر دیا جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو شریک کرتے ہیں اب آگے چلکر انکو (اس ٹھٹھے اور شرک کا جو انجام ہے) وہ معلوم ہو جائیگا اور ہم جانتے ہیں کہ کافر جو باتیں کرتے ہیں اس سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے ف۹
۱۵	الکہف	۱	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۞	تو (اے پیغمبر) اگر یہ (کافر) اس قرآن پر یقین نہ لائیں تو انکے پیچھے رنج کے مارے شاید تو اپنی جان گنوائیگا (اپنے تئیں ہلاک کریگا) ف۱۰
۱۶	الانبیاء	۳	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۞	اور تجھ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے ان کو بھی ٹھٹھا بنایا آخر جو لوگ ان میں سے ٹھٹھا کرتے تھے ان پر خود وہی الٹ پڑا جسکا ٹھٹھا کرتے تھے ف۱۱
۱۷	الحج	۶	وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ۞ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ	اور اگر یہ کافر تجھ کو جھٹلائیں (تو کچھ رنج کی بات نہیں) ان سے پہلے نوح اور عاد اور ثمود کی قومیں (بھی اپنے اپنے پیغمبروں کو)

ف۱ مطلب یہ ہے کہ گو اسکی رحمت وسیع ہے پر اس پر مغرور نہ ہو جاؤ اس کے عذاب سے بھی ڈرتے رہو جب عذاب آجاویگا تو پھر ٹلنے والا نہیں سب تباہ ہو جاؤ گے ف۲ ان کے شرک اور کفر اور ایذا رسانی سے ۱۲ ف۳ اور تو اس کا پیغمبر ہے اس کے بعد تیری عزت ہے اگر تجھ پر طعنہ ماریں تجھکو جھٹلاویں تو اس سے تیری عزت میں فرق نہیں آ سکتا ۱۲ ف وہ عنقریب ان کافروں کو سمجھ لیگا ۱۲ ف۳ جس میں ان کے جھوٹے معبودوں کی برائی یا انکے دین کا عیب ہو اس ڈر سے کہ کافر تجھ کو برا بھلا کہیں گے ۱۲ ف۴ اگر یہ سچا پیغمبر ہوتا ۱۲ ف۵ جو اسکی تصدیق کرتا جاتا ۱۲ ف۶ ان باتوں کا خیال ہرگز نہ کر اور واسطہ ہے جو وحی بھیجے اسکو بے دھڑک انکو سنا اور انکے طعن اور تشنیع سے کوئی اندیشہ نہ کر ۱۲ ف وہ اگر چاہیگا تو تمام زمین کے خزانے دیدیگا ایک فرشتہ کیا بیشمار فرشتوں کو اتار دیگا بہر حال جیسی اس کی حکمت اور مصلحت ہوگی وہ کریگا تجھے ان باتوں سے کیا غرض تو اسکا حکم جو تجھ پر اترے بے کھٹکے سنا دے ۱۲ ف۷ تاکہ کافروں کی ایذا دہی پر تجھ کو صبر پیدا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مدد کا زیادہ یقین ہو ۱۲ ف۸ اللہ اپنے پیغمبر کو تسلی دیتا ہے کہ تم کافروں کے ہنسی ٹھٹھے اڑانے سے گھبراؤ نہیں اگلے پیغمبروں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے لیکن چند روز کے بعد اللہ تعالیٰ نے بدلہ لیا اور سارا ہنسی ٹھٹھا انکی ناک کے راہ نکل گیا ایسا ہی ان کافروں سے بھی قریب بدلہ لیگا ۱۲ ف۹ تنگ ہوتا ہے ۱۲ ف۱۰ ایک تو عقبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ابو جہل اور نضر بن حارث اور امیہ بن خلف اور عاص بن وائل اور اسود بن عبد المطلب اور ابو البختری اور قریش کے کئی رئیس کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے انکو بہت سمجھایا کہ اسلام قبول کریں لیکن انھوں نے کسی طرح نہ مانا آپ کو بہت رنج اس وقت ہوا اس وقت یہ آیت اتری کہ تو اپنی جان ان کے پیچھے کیوں ہلاک کرتا ہے ۱۲ ف۱۱ پیغمبروں پر ٹھٹھے مارتے تھے اسی عذاب میں پھنس گئے یا انکا ٹھٹھا خود انہی پر الٹ پڑا یعنی ان کے [illegible] میں گرفتار ہوئے بعد دوسرے لوگ ان پر ٹھٹھا لگانے لگے [illegible] ۱۲

جھٹلا چکی ہیں اور ابراہیم اور لوط کی قومیں بھی اور مدین والے (یعنی شعیب کی قوم بھی) اور موسیٰ بھی جھٹلایا گیا تو میں نے چند روز تک کافروں کو مہلت دی پھر انکو دھر پکڑا تو تو نے دیکھا میرا الٹنا کیسا ہوا (کس بلا کا الٹنا تھا)	وَقَوْمُ لُوْطٍ ۔ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۔ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۔			
(اے پیغمبر) تو (اتنا رنجیدہ معلوم ہوتا ہے) شاید تو اس بات پر کہ وہ (یعنی مکہ کے کافر) مسلمان کیوں نہ ہوئے انکو تئیں گھونٹ کر مار ڈالیگا	لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۔	۱	الشعراء	۱۹
اور (اے پیغمبر) تو ان کافروں (کے جھٹلانے) کا رنج مت کر اور ان کے داؤں سے جو وہ کرتے ہیں تنگ نہ ہو ف	وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۔	۶	النمل	۲۰
اور اگر تم مجھکو جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی امتیں (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکی ہیں اور پیغمبر کا کام اور کچھ نہیں کھولکر (اللہ تعالے کا پیغام) پہونچا دینا ہے ف	وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۔ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۔	۲	العنکبوت	ر
اور جو شخص کفر کرے تو (اے پیغمبر) تو اس کے کفر سے رنجیدہ نہ ہو ایسے لوگوں کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ہم ان کے کام انکو (سزا دے کر) تلا دیں گے بیشک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ہم انکو تھوڑا سا (دنیا کا) مزا اٹھانے دینگے پھر انکو سخت عذاب میں پکڑے جائیں گے	وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۔ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۔	۳	لقمٰن	۲۱
اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تجھکو جھٹلائیں (تو کچھ تعجب کی بات نہیں) تجھ سے پہلے بہت پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں اور اللہ ہی تک سب کاموں کو پہونچنا ہے	وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۔ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۔	۱	فاطر	۲۲
کیا وہ شخص جسکو اسکا برا کام بھلا سوجھایا گیا وہ اسکو بھلا سمجھنے لگا اللہ تو جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھی رستے پر لگاتا (اے پیغمبر) تو تو انپر افسوس کر کر کے اپنی جان مت کھو اللہ تو خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں ف	اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۔	۲	ر	ر
اور اگر (اے پیغمبر) یہ کافر تجھکو جھٹلائیں (تو کچھ رنج نہ کر) ان سے پہلے کافروں نے (ان پیغمبروں کو) جھٹلایا جو انکے پاس کھلی نشانیاں (معجزے) اور صحیفے اور چمکتی کتاب لیکر آئے تو پھر (جب ان کافروں	وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۔ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۔ ثُمَّ اَخَذْتُ	۳	ر	ر

ف مگر موسیٰ کو انکی قوم نے نہیں جھٹلایا بلکہ فرعون اور اسکی قوم نے ۱۲ ف اپنے عذاب میں گرفتار کیا ۱۲ ف یا تو ایسے آرام اور عزت سے بسر کرتے تھے یا ایسے تباہ ہوئے کہ نام و نشان تک نہ رہا نہ بستی رہی نہ عمارت نہ حکومت نہ بادشاہت نہ کھیتی نہ تجارت ف شاید سے یہاں شک اور احتمال مراد نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالی کو کسی کام میں شک نہیں ہو سکتی بلکہ شاید مہربانی کے طور سے ہے یعنی اپنے نفس پر آسانی کر اور اس رنج کو کم کر ان حضرت کو بڑی آرزو تھی کہ قریش کے لوگ مسلمان ہو جائیں اور انکے اسلام نہ لانے کا بڑا رنج تھا اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر صلعم کو تسلی دی کہ تم اتنا رنج کیوں کرتے ہو کیا اپنے تئیں ہلاک کر لوگے ۱۲ ف اللہ تیرا بچانے والا ہے وہ اپنے مکر و فریب کی سزا میں خود گرفتار ہونگے [illegible] ۱۲ ف کوئی مانے یا نہ مانے اس کو کچھ کام نہیں ۔ یہ حضرت ابراہیم کا کلام ہے بعضوں نے کہا اللہ تعالی کا کلام ہے اور مطلب یہ ہے کہ اگر تم یعنی مکہ کے کافر محمد کو جھٹلاؤ تو یہ کوئی نئی بات نہیں تم سے پہلے کئی امتیں جیسے شیث اور ادریس اور نوح اور ہود اور صالح ۱۲ اور لوط ۱۲ اور شعیب وغیرہ کی امتیں اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں ۱۲ ف اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو برے کام کو برا سمجھتا ہے ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ اللہ تعالی جسکو [illegible] ف اللہ تعالی کو سب معلوم ہے اس نے سب بندوں کو پیدا کیا ہے جو گمراہ ہیں وہ بھی اسکی تقدیر سے اور جو ہدایت پر ہیں وہ بھی اسی کی توفیق سے ۱۲ ف صحیفے لکھے ہوئے کتابیں جیسے حضرت ابراہیم پر تیس صحیفے اور حضرت موسیٰ پر [illegible] اترے تھے [illegible] اور چمکتی کتاب سے توریت اور انجیل مراد ہے ۱۲

			الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۔	نے نہ سنا تو میں نے ان کافروں کو عذاب میں، انکا منہ لیا اور کس طرح انکو تباہ کر دیا۔
۲۳	یٰسٓ	۵	فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۔	تو (اے پیغمبر) تو ان کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہو ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں
۲۴	حٰمٓ السجدۃ	۵	مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۔	(اے پیغمبر) تجھ سے وہی کہا جاتا ہے جو تجھ سے پہلے اگلے پیغمبروں سے کہا جا چکا ہے بیشک تیرا مالک بخشنے والا بھی ہے اور دکھ کے ساتھ ہی تکلیف کا عذاب دینے والا بھی ہے
			اَلْاَنْبِيَاءُ	**باب ۲ پیغمبروں کا بیان**
۳	آل عمران	۴	اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۔ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔	بیشک اللہ تعالیٰ نے ساری جہان کے لوگوں میں آدم اور نوح کو اور ابراہیم اور عمران کی اولاد کو چن لیا ہے (یا پسند کر لیا ہے) ایک خاندان دوسرے خاندان کی نسل سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔
۳	؍	۹	وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۔ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۔	اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو وہ وقت یاد دلاؤ جب اللہ نے (بنی اسرائیل کے) پیغمبروں سے اقرار لیا (ہر ایک پیغمبر سے) میں جو تمکو کتاب اور شریعت دیتا ہوں تو اگر کوئی رسول ایسا آئے جو تمہاری کتاب کو سچ بتائے تو اس پر ایمان لانا اور اسکی مدد کرنا اللہ نے فرمایا کیا تمنے یہ اقرار کیا اور میرا اس عہد کو قبول کیا (یہ بوجھ اپنے ذمہ لیا) انہوں نے عرض کیا ہمنے اقرار کر لیا فرمایا (دیکھو) گواہ رہو ایکدوسرے پر یا فرشتو تم گواہ رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں پھر اسکے بعد (یعنی اسقدر پکا اقرار ہونے کے بعد) جو کوئی (اپنے عہد سے) پھر جائے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں
۶	النساء	۲۳	اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۔ وَاَوْحَيْنَا	بیشک ہمنے تیری طرف اسی طرح وحی بھیجی جیسے ہمنے نوح اور اس کے بعد دوسرے پیغمبروں کی طرف بھیجی اور ہم نے

ف جیسے اگلے پیغمبروں کو انکی قوم والے جادوگر شاعر دیوانہ اور نہیں معلوم کیا کیا کہتے تھے ویسا ہی تیری قوم کے کافر بھی تجھ کو کہتے ہیں اگلے پیغمبروں نے جیسا صبر کیا ویسے تو بھی صبر کر۔ ف اگلی آیتوں میں یہ مذکور تھا کہ پیغمبر صلعم کی پیروی کرو تو اسکی محبت تم کو حاصل ہوگی اب یہ بیان ہے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی انہی خاندانوں میں سے ہیں جنکو اللہ نے تمام جہان کے خاندانوں پر فضیلت دی ہے یعنے ابراہیم کی اولاد میں سے ہیں اور عمران حضرت مریم کے والد کا نام تھا ف مثلاً عمران کا خاندان ابراہیم کی نسل سے تھا ابراہیم کا خاندان نوح کی نسل سے تھا نوح آدم کی اولاد تھے ف سعید اور قتادہ اور طاؤس اور ایک جماعت مفسرین نے کہا ہے کہ اللہ نے یہ عہد ہر ایک پیغمبر سے لیا کہ وہ دوسرے پیغمبر کی تصدیق اور اسکی مدد کرے اگر اسکے جیتے تک دوسرا پیغمبر آجائے تو موسیٰ سے عہد لیا عیسیٰ کی اور عیسیٰ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کرنیکا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں سے عہد لیا جو پیغمبروں کے ساتھ تھے اور ابن مسعود نے جو قرأت کی ہے واذ اخذ اللہ میثاق الذین اوتوا الکتٰب اسکی تائید کرتی ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جب اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ میں نے جو کتاب اور شریعت تم کو دی ہے وہ لوگوں کو سکھلانا اور ان سے یہ کہہ دینا کہ اگر کوئی رسول ایسا آوے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو اس پر ایمان لانا اور اسکی مدد کرنا بعضوں نے کہا یہ عہد خاص بنی اسرائیل کے پیغمبروں سے لیا گیا تھا وف بغوی نے کہا یہ عہد اللہ تعالیٰ نے اس وقت لیا تھا جب آدم کی اولاد انکی پشت سے نکالی تھی ۔

إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَ
يَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ
وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا
دَاوُودَ زَبُورًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ
قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلًا
لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ
مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۝ رُّسُلًا مُّبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ
عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝
۷ الانعام ۱۰ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا
هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَ
مِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ
وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ
وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝
وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَمِنْ
آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ
وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ۝ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي
بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا
لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَ

ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور انکی
اولاد اور عیسےؑ . . . . اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ
اور سلیمانؑ کی طرف بھی وحی بھیجی اور ہمنے داودؑ کو زبور
عنایت کی اور ہم نے کئی پیغمبر بھیجے جنکا حال ہم پہلے تجھ سے
بیان کرچکے ہیں اور کئی پیغمبر ایسے بھیجے جن کا حال ہمنے تجھ سے
بیان نہیں کیا اور موسےؑ سے تو اللہ نے بول کر باتیں کیں ہم
نے یہ سب پیغمبر جو (نیکوں کو) خوشی سنانے والے اور
(بدکاروں کو) ڈرانے والے تھے اس لیے بھیجے کہ پیغمبروں
کے آجانے کے بعد پھر کوئی عذر لوگوں کو اللہ کے سامنے
باقی نہ رہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ۔ ت ع
اور ہمنے ابراہیمؑ کو (بیٹا) اسحاق اور (پوتا) یعقوب دیا اور ہر
ایک کو راہ پر لگایا اور نوحؑ کو تو ہم پہلے ہی راہ پر لگا چکے تھے اور
ابراہیم (یا نوح) کی اولاد میں سے (ہمنے) داود اور سلیمن اور ایوبؑ
اور یوسفؑ اور موسےؑ اور ہارونؑ کو راہ پر لگایا اور نیکی کرنے
والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور زکریاؑ اور یحیےؑ (ابن
زکریا) اور عیسےؑ (ابن مریم بنت عمران) اور الیاس کو یہ سب
نیک بختوں میں سے تھے اور اسمعیلؑ (بن ابراہیم) اور الیسعؑ اور
یونسؑ (بن متے) اور لوطؑ (بن ہارون) کو اور ان سب کو ہمنے
سارے جہان پر بزرگی دی اور ان کے بعضے باپ دادوں اور اولاد
اور بھائیوں کو بھی اور ہمنے ان کو چن لیا اور ان کو سیدھی
راہ بتلائی یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسکو
چاہے سوجھائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو انکا کیا کرایا
(سب) اکارت ہوجاتا انہی لوگوں کو (پیغمبروں کو) ہمنے کتاب اور
شریعت اور پیغمبری دی اگر یہ لوگ اِن چیزوں کو نہ مانیں (تو

ف۱ اس بیان سے یہود کو الزام دینا مقصود ہے کہ ان سب پیغمبروں کی نبوت تم تسلیم کرتے ہو حالانکہ ان پر موسیٰ کی طرح ایکبارگی کوئی کتاب نہیں اتری پھر حضرت محمدؐ پر اگر قرآن ایک بارگی نہ اترا تو کیا قباحت ہے ۱۲ ف۲ یعنی خود اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اُسکو حضرت موسیٰ نے سنا تو جو آواز حضرت موسیٰ نے سنی وہ اللہ کی آواز تھی اس سے رد ہوا جہمیہ اور معتزلہ اور منکرین صفات کا جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے خود بات نہیں کی تھی بلکہ درخت میں بات کرنیکی طاقت پیدا کردی تھی یا کسی فرشتے نے اللہ کی طرف سے بات کی تھی ان بیوقوفوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جو درخت میں بات کرنیکی قوت پیدا کرسکتا ہے وہ خود بات کرنے سے عاجز ہوسکتا ہے اور اگر درخت یا فرشتے نے بات کی ہوتی تو وہ یہ کیسے کہہ سکتا تھا اِنّی اَنَا اللہ رب العالمین اور پھر خاص حضرت موسیٰؑ کو کلیم اللہ کا لقب کیوں دیا جاتا کیونکہ فرشتے کے ذریعے سے تو اللہ تعالیٰ نے تمام پیغمبروں سے بات کی ہے ۱۲ ف۳ اور وہ یہ نہ کہیں کہ تونے ہم کو دین کی باتوں سے بیخبر رکھا ۱۲ ف۴ صحیحین میں ابن مسعودؓ سے روایت ہے آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ سے زیادہ کسی کو غیرت نہیں ہے اور اسی وجہ سے اُس نے فحش باتوں کو حرام کیا کھلی ہوں یا چھپی اور اللہ سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ اُس نے آپ اپنی تعریف کی اور اللہ سے زیادہ کوئی عذر پسند نہیں کرتا یہی وجہ ہے کہ اُس نے پیغمبروں کو خوشی اور ڈر سنانے کے لئے بھیجا ۱۲ ف۵ اگر کتاب جالے تو تری پیغمبری اور قرآن کو نہ مانیں تو نہ مانیں ۱۲ ف۶ یعنی اسحاقؑ و یعقوبؑ دونوں ابراہیم کی طریق پر تھے ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

			الحُكمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِن يَكفُر بِهَا هٰؤُلَاءِ فَقَد وَكَّلنَا بِهَا قَومًا لَيسُوا بِهَا بِكٰفِرِينَ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰهُمُ اقتَدِه ۝ قُل لَّا أَسـَٔلُكُم عَلَيهِ أَجرًا إِن هُوَ إِلَّا ذِكرٰى لِلعٰلَمِينَ ۝	کچھ پروا نہیں) ہم نے ان (پر ایمان لانے) کے لیے ایسے لوگوں کو تیار کر دیا ہے جو ان کا انکار نہیں کرتے ہیںؑ (اے پیغمبر) وہ لوگ ہیں جنکو اللہ تعالیٰ نے راہ پر لگایا تو بھی انہی کی راہ پر چلؑ (اے پیغمبر) کہدے میں قرآن سنانے پر تم سے کچھ اجرت (مزدوری) نہیں مانگتا قرآن تو اور کچھ نہیں سارے جہان کے لیے نصیحت ہےؑ
۱۵	بنی اسرائیل	۸	سُنَّةَ مَن قَد أَرسَلنَا قَبلَكَ مِن رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحوِيلًا ۝	تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر ہمنے بھیجے انکا یہی قاعدہ رہا ہےؑ اور تو ہمارا قاعدہ بدلتا نہ پائے گا۔
۱۶	مریم	۴	أُولٰئِكَ الَّذِينَ أَنعَمَ اللّٰهُ عَلَيهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّن حَمَلنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبرٰهِيمَ وَإِسرٰٓءِيلَ وَمِمَّن هَدَينَا وَاجتَبَينَا ۝ إِذَا تُتلٰى عَلَيهِم آيٰتُ الرَّحمٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝	(یہ پیغمبر) وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا آدم کی اولاد میں سے اور ان لوگوں کی (اولاد میں) سے جنکو ہمنے نوح کے ساتھ (کشتی میں) چڑھا لیا تھا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سےؑ اور (یہ) انلوگوں میں سے ہیں جنکو ہمنے ہدایت کی (سیدھی راہ بتلائی) اور انکو ساری خلقت میں سے پیغمبری کے لیے چن لیا جب ان لوگوں کو اللہ کی آیتیں پڑھکر سنائی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے (اللہ سے ڈرتے) اور روتے جاتے
۱۷	الانبیاء	۶	وَإِسمٰعِيلَ وَإِدرِيسَ وَذَا الكِفلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِينَ ۝ وَأَدخَلنٰهُم فِي رَحمَتِنَا إِنَّهُم مِّنَ الصّٰلِحِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (پیغمبروں) کو یاد کر یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے اور ہمنے انکو اپنی رحمت میں داخل کیا کیونکہ وہ نیک بختوں میں تھے۔
۱۸	المؤمنون	۴	يٰٓأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعمَلُوا صٰلِحًا إِنِّي بِمَا تَعمَلُونَ عَلِيمٌ ۝	(اگلے پیغمبر ہمنے ہر زمانہ میں پیغمبروں کو یہی حکم دیا ہے) پیغمبرو ستھری (پاکیزہ) چیزیں کھاؤ اور اچھے عمل کرتے رہو (جو شرع کے موافق ہوں) جو تم کرتے ہو میں جانتا ہوںؑ
۲۱	الروم	۵	وَلَقَد أَرسَلنَا مِن قَبلِكَ رُسُلًا إِلٰى قَومِهِم فَجَاءُوهُم بِالبَيِّنٰتِ فَانتَقَمنَا مِنَ الَّذِينَ أَجرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَينَا نَصرُ المُؤمِنِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) ہم تجھ سے پہلے کئی پیغمبر ان کی قوم کیطرف بھیج چکے ہیں وہ نشانیاں (معجزے) لیکر انکے پاس آئے مگر انہوں نے نہ مانا آخر گنہگاروں (نافرمانوں) سے ہمنے بدلہ لیا اور ایمان والوں کی مدد ہمکو ضرور تھیؑ

ف۱ یعنی کتاب اور شریعت اور نبوت کو مانتے ہیں مراد صحابہ کرام ہیں یا مدینہ والے انصاری لوگ یا اہل کتاب کے وہ لوگ جو آنحضرت پر ایمان لائے یا یہ اٹھارہ پیغمبر جنکا ذکر اوپر گذرا اور انکے تابعین ہیں ف۲ یعنی دین کی توحید اور اصول عقائد میں کیونکہ تمام پیغمبر ان باتوں میں متفق ہیں ف۳ اس سے معلوم ہوا کہ آنحضرت ساری دنیا کی طرف بھیجے گئے تھے یہانتک کہ جنوں کی طرف بھی ف۴ یعنی جب انکی امت نے انکو نکالا تو امت پر عذاب اترا اور وہ تباہ ہو گئے ف۵ حضرت موسیٰ و ہارون علیہ السلام اور زکریا و یحییٰ اور عیسیٰ یہ سب یعقوب کی اولاد میں اس کو یعقوب کہتا ہے کیونکہ یعقوب کی اولاد کی اور وہ ان میں داخل ہیں ف۶ تمہارے ہر ایک کام سے بڑا مجھ کو معلوم ہوں اور اسی کے موافق بدلہ دونگا صحیح حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ ہی چیز قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا جو پیغمبروں کو دیا پھر یہ آیت پڑھی پھر فرمایا ایک شخص لمبا سفر کرتا ہے گرد آلودہ بال پریشان اس کا کھانا حرام کا پینا حرام کا پہننا حرام کا اور حرام سے پلا ہے وہ ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے یا رب یا رب اس کی دعا کیونکر قبول ہوگی ف۷ اس آیت میں ایمان والوں کے لئے بڑی خوشخبری ہے کہ اللہ تعالیٰ انکا مددگار ہے حدیث میں ہے جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کی عزت بچائے تو اللہ تعالیٰ پر ضرور ہے کہ دوزخ کی آگ اس سے پھیر دے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ف

۰	۲۱ الاحزاب	۱	وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۙ لِّیَسْــَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ۠	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب ہمنے پیغمبروں سے انکا اقرار لیا اور (خاص) تجھ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسے اور عیسے مریم کے بیٹے سے بھی اور ہمنے اُن سے پکا اقرار لیا اس سے یہ مطلب تھا کہ قیامت کے دن سچوں (پیغمبروں) سے ان کے سچ کا حال پوچھے اور کافروں کے لیے تکلیف کا عذاب طیار رکھے۔
۲۳	۲۳ والصّفّت	۵	وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ ۚ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۪ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۠	اور ہم تو پہلے ہی اپنے بھیجے ہوئے بندوں کو (پیغمبروں کے باب میں فرما چکے ہیں کہ (آخر ایک روز) ضرور ان کو (ہماری) مدد پہونچیگی اور ضرور ہمارا ہی لشکر غالب ہوگا
″	″	″	وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ۚ	اور سلام ہے پیغمبروں پر
۲۴	المؤمن	۸	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ ؕ	اور ہم تجھ سے پہلے بہت پیغمبر بھیج چکے ہیں انہیں کوئی ایسے ہیں جنکا حال ہمنے تجھ کو سنایا اور کوئی ایسے ہیں جنکا حال ہمنے تجھ کو نہیں سنایا
۲۵	۲۵ الزخرف	۱	وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ ۠	اور ہمنے اگلے لوگوں میں بہت سے پیغمبر بھیجے
۲۶	قٓ	۱	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ وَّاَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِیْدِ	ان (مکہ کے) کافروں سے پہلے نوح کی قوم نے اور کوئیں والوں (شعیب کی قوم نے) اور ثمود اور عاد نے اور فرعون نے اور لوط کی قوم والوں نے اور مدین کے رہنے والوں نے اور تبع کی قوم والوں نے جھٹلایا انہیں سے ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا آخر ہمارا عذاب ان پر اتر کر رہا
۲۷	الحدید	۳	لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۠ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا	ہم تو اپنے پیغمبروں کو کھلی کھلی نشانیاں دیکر بھیج چکے اور ان کے ساتھ کتاب اتاری (توریت انجیل زبور قرآن وغیرہ) اور انصاف کا ترازو اتارا اسلیے کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم ہی نے لوہا پیدا کیا اس سے تو بڑی لڑائی کا سامان بنتا ہے اور لوگوں کو بہت فائدے ہوتے ہیں اور اسکے پیدا کرنے سے یہ بھی مطلب ہے کہ اللہ دیکھ لے کون بن دیکھے اسکی اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ زور

ف [illegible] کے حکم لوگوں کو پہونچاویں گے اور ایک دوسرے کی تصدیق کرینگے ۱۲ ف [illegible] لوگوں کو اللہ کے حکم پہونچائے یا نہیں اور لوگوں نے انکو کیا جواب دیا جب پیغمبروں [illegible] ہوگی تو دوسرے لوگوں کو بہت ڈرنا چاہیے کہ کہاں بچ سکتے ہیں ۱۲ ف [illegible] کا غلبہ ہوگا [illegible] تو آخر میں [illegible] آخرت میں [illegible] پیغمبروں کا حال مذکور ہے [illegible] ایک حدیث میں ہے [illegible] ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آچکے ہیں ایک حدیث میں آٹھ ہزار پیغمبر آچکے ہیں چار ہزار [illegible] ف کیونکہ ایک پیغمبر کو جھٹلانا گویا سب کو جھٹلانا ہے ۱۲ ف یعنی عدل اور انصاف [illegible] ترازو لیکر اترے اور فرمایا اپنی قوم سے کہو اس سے [illegible] ف [illegible] ابن عباسؓ نے کہا ہے کہ حضرت آدم کے ساتھ [illegible] اترا تھا ۱۲ ف جیسے تلوار بندوق توپ وغیرہ [illegible] اکثر [illegible] سیکڑوں طرح کے آلات اس سے بناتے ہیں ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۞ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا	والا ہے زبردست اور ہم نوح اور ابراہیمؑ کو پیغمبر بنا کر بھیج چکے ہیں اور انکی اولاد میں ہمنے پیغمبری اور کتاب کو (جاری) رکھا اسپر بھی (انکی اولاد میں سے) ہمنے تو راہ پر آئے اور بہتیرے نافرمان ہی ہے پھر ہمنے انکے پیچھے پیغمبروں کا تار باندھ دیا
۲۵	الزخرف	۴	وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا	اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے جو ہم پیغمبر بھیج چکے ہیں ان سے پوچھ لے۔

صِفَاتُ الْقُرْاٰنِ

باب ۲ قرآن کی صفات کا بیان

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۱	البقرۃ	۱	الٓمّٓ ۞ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۞ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۞ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۞ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۞	اس کتاب میں (یعنے اسکے سچ ہونے میں اللہ کیطرف سے) کوئی شک نہیں یہ راہ بتاتی ہے ڈرنیوالوں کو جو بن دیکھی باتوں پر یقین کرتے ہیں (اسی کو غیب کہتے ہیں) اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہمنے دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو یقین کرتے ہیں اسپر جو اترا تجھ پر اور جو اترا تجھ سے پہلے اور آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں (قیامت کا اور حشر ونشر کا)
″	″	۳	وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۞ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۞	اور اگر تم کو شک ہے اس کلام میں جو ہمنے اتارا اپنے بندہ پر (یعنے قرآن میں) تو ایک ہی سورت اس کے جوڑ کی بنا لاؤ اور جو حمایتی تمہارے اللہ کے سوا ہوں انکو بھی بلا لو اور (انسے مدد لو اس سورت کو بنانے میں) اگر تم سچے ہو تو اگر ایسا نہیں کرتے اور البتہ نہ کرسکو گے تو اس آگ سے بچو جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں (رکھائی لکڑیوں کی اس میں جلینگے) وہ منکروں کے لیئے تیار ہے
″	″	۱۲	وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۞	اور (اے محمدؐ) ہمنے تجھ پر کھلی (اور صاف) آیتیں اتاریں اور ان کو وہی نہیں مانتے جو نافرمان ہیں ف
″	″	۱۳	مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ	ہم جو آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی

ف دنیا اور دین کا انتظام بغیر ایک قانون کے چل نہیں سکتا یہ قانون اللہ کی کتاب ہے اب قانون اسوقت تک کام نہیں آسکتا جبتک انصاف کی نیت نہ ہو اس لئے انصاف کا حکم دیا۔ انصاف اسوقت تک نہیں ہو سکتا جبتک ظالموں اور بے انصافوں کو سزا نہ دی جاوے اُنکے سزا دینے کے لئے اور انکو راہ پر لانے کے لئے لوہا پیدا کیا غرض قانون اللہ تعالیٰ اور عدل ان تینوں چیزوں کے بغیر کوئی انتظام قائم نہیں رہ سکتا ۱۲ ف اس طرح کے حروف جو سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں کل چودہ ہیں۔ خلفاء اربعہ نے انکے بارے میں فرمایا ہے کہ انکے معنی اللہ جل جلالہ کے سوا کوئی نہیں جانتا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انکے معنوں میں کوئی بات نقل نہیں ہوئی تو سب تفسیروں پر خلفاء اربعہ کی تفسیر مقدم ہے ۱۲ صاحب الفوائد السلفیہ ف اس طرح کے حروف جو قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں انکو اسرار اللہ کہتے ہیں اور یہ ان متشابہات میں سے ہیں جنکے معنی کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور ایک یہودی تھا مالک بن صیف وہ مومنوں کے دل میں شک ڈالتا تھا کہ یہ کتاب وہ کتاب نہیں ہے جسکی خبر اگلی کتابوں میں دی گئی ہے تب اللہ نے اسکے رد میں یہ آیتیں اتاریں ۱۲ ف ہدی للمتقین مطلب یہ ہے کہ جنکے لئے اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں متقی ہونا مقرر ہو چکا تو انکو اس قرآن کریم سے تقوی حاصل ہو جاتا ہے اور جنکے لئے تقوی مقدر نہیں وہ محروم رہجاتے ہیں جیسے بیمار دوائی کھاتے ہیں جس کے نصیب میں صحت ہوتی ہے وہ شفایاب ہو جاتا ہے اور جسکے واسطے صحت نہیں مقدر اور اسی بیماری کی موت مقدر ہو تو اسکو فائدہ نہیں ہوتا یا یہ مراد کہ جو لوگ پہلے ہی سے متقی ہوتے ہیں انکا تقوی قرآن مجید کے سننے سے روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہے جیسا کہ فرمایا فاما الذین آمنوا فزادتہم ایمانا وہم یستبشرون ۱۲ صاحب الفوائد السلفیہ ف اس کتاب سے مراد قرآن مجید ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبانوں پر جس کتاب کے اتارنے کا وعدہ کیا تھا وہی کتاب یہ ہے ۱۲ (باقی صفحہ ضمیمہ)

			مِنْهَا اَوْ مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	دوسری لاتے ہیں کیا تجھ کو معلوم نہیں اللہ تعالے سب کچھ کر سکتا ہے ف۱
۳	آل عمران	۱	نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝	اُس نے تھوڑا تھوڑا کرکے (تجھ پر سچی کتاب اتاری (قرآن) جو اگلی کتابوں کو سچ بتاتی ہے اور اسی نے لوگوں کی ہدایت کے لیے قرآن مجید اترنے سے پہلے توریت شریف اور انجیل مقدس اتاری اور اسی نے فیصلہ اتارا ف۲ جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کا انکار کیا ف۳ انکو سخت عذاب ہوگا ف۴ اور اللہ زبردست ہے (جو کوئی اسکی کتاب اور پیغمبر کو نہ مانے اس سے) بدلہ لینے والا
״	״	۲	هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاۗءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاۗءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	اسی نے تجھ پر یہ کتاب اتاری (یعنے قرآن شریف) اس میں کی بعضی آیتیں کھلی صاف مضمون کی ہیں وہ تو قرآن شریف کی جڑ ہیں ف۵ اور بعضی آیتیں گول گول مضمون کی ہیں ف۶ پھر جن کے دل پھرے ہوئے ہیں ف۷ وہ لوگوں کو گمراہ کرنے اور اصلی حقیقت دریافت کرنے کی نیت سے گول گول آیتوں کے پیچھے پڑجاتے ہیں ف۸ حالانکہ اصلی حقیقت اُن کی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو پکے عالم ہیں (نہ کٹھ ملا) وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے یہ سب آیتیں ف۹ ہمارے پروردگار کی طرف سے (اتری) ہیں ف۱۰ اور جن کو عقل ہے وہی سمجھائے سمجھتے ہیں
۴	״	۱۱	تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) یہ اللہ کی سچی آیتیں ہیں جو ہم تجھ کو (جبریل کی زبانی) پڑھکر سناتے ہیں اور اللہ جہان کے لوگوں پر ذرہ بھی ظلم نہیں کرنا چاہتا ف۱
״	״	۱۴	هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	(عام) لوگوں کے واسطے تو یہ ایک تاریخی بیان ہے اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں انکے لیے ہدایت اور نصیحت بھی ہے ف۲
۵	النساء	۱۱	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝	کیا لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ خدا کے سوا اور کسی سے آیا ہوتا (جیسے کافر اور منافق سمجھتے تھے) تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ ف۳

فلا یہود کہتے تھے کہ حضرت محمد صلعم ایک بات کا حکم کرتے ہیں پھر اُس کے برخلاف حکم دیتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ قرآن نبی کا بنایا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں نسخ دینے ایک حکم کا موقوف کر دینا نہیں ہو سکتا تب یہ آیت اتری یعنے اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ ایک حکم اتارے پھر جب تک چاہے اسکو قائم رکھے اور جب چاہے اسکو منسوخ کرکے دوسرا حکم اُس کے بدلے لائے ویسا ہی یا اُس سے بہتر یعنے اس سے آسان اور زیادہ مفید اور تمام علماء سلف و خلف کا اسپر اتفاق ہے کہ نسخ جائز ہے اللہ تعالیٰ کی کلام میں اور حدیث شریف میں ف۲ ایک بار گی حضرت موسیٰ پر توریت اور حضرت عیسیٰ پر انجیل ف۳ فیصلے سے مراد اور آسمانی کتابیں ہیں جو دوسرے پیغمبروں پر اتریں جیسے زبور حضرت داؤد پر اور صحیفے حضرت آدم و نوح و ابراہیم اور شعیا اور ارمیا پر ف۴ وہ نصاریٰ تھے نجران کے انہوں نے قرآن اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ مانا ف۵ دنیا میں قتل اور جزیہ اور غلام لونڈی بننا اور آخرت میں دوزخ میں جلنا ف۶ جنکو محکم کہتے ہیں ف۷ کئی پہلو رکھتی ہیں جنکو متشابہ کہتے ہیں ف۸ جابر بن عبداللہ اور شعبی اور سفیان ثوری نے کہا محکم وہ آیتیں ہیں جنکا معنے معلوم ہو اور متشابہ جنکا معنے معلوم نہیں ہو سکتا جیسے حروف مقطعات سورتوں کے شروع میں مثلاً الم الر حم وغیرہ ف۹ یعنی کج باطل کی طرف جھکے ہوئے ف۱۰ یعنے رات دن اس قسم کی آیتوں پر بحث کرتے رہتے ہیں اور اُن میں طرح طرح کی تاویلیں اپنے دل سے تراش کر لاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ لوگ ان تکراروں میں پڑکر گمراہ ہو جاویں اور دین کا اصل مطلب چھوٹ جائے سید علامہ نے کہا اہل بدعت کا یہی حال ہے وہ اللہ کی کتاب سے گویا کھیل کرتے ہیں وہ خدا کریم سے نہیں ڈرتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کرے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لیا ف۱۱ محکم ہو یا متشابہ ۱۲ (باقی در صفحہ)

٦	النساء	٢٤	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝	لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل آچکی اور ہم نے تم پر ایک جگمگاتا نور بھیجا پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کا سہارا لیا ان کو اللہ تعالے اپنی رحمت (جنت) اور فضل (دیدار الٰہی) میں داخل کرے گا اور اپنے تک پہونچنے کی سیدھی راہ انکو سوجھائے گا۔
٦	المائدة	٣	قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	بیشک اللہ تعالے کی طرف سے تمہارے پاس نور آیا ہے اور قرآن جو بیان کرنیوالا ہے اللہ اس سے (یعنے اس نور یا کتاب سے) ان لوگوں کو جو اسکی مرضی پہ چلتے ہیں (دوزخ سے) بچاؤ کی راہیں دکھلاتا ہے اور اندھیرے (کفر) سے انکو نکالکر اپنے حکم سے اجالے (اسلام) میں لاتا ہے اور انکو (شریعت کا) سیدھا رستہ بتلاتا ہے
٧	الانعام	١١	وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝	اور یہ کتاب (یہی یعنے قرآن مجید) ہمنے اتاری برکتوالی اگلی کتابوں کو سچ بتانے والی اسلیے کہ تو مکہ اور اس کے گرد اگرد (تمام جہان کے) لوگوں کو ڈرائے اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہ قرآن پر (بھی ضرور) ایمان لائیں گے اور وہ اپنی نماز کا (بھی ضرور) خیال رکھیں گے
"	"	١٣	قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝	تمہارے مالک کیطرف سے تمکو دل کی آنکھیں (دلیلیں) پہونچ چکیں اب جو کوئی دیکھے تو اپنا ہی فائدہ کریگا اور جو اندھا بن جائے تو اپنا ہی برا کریگا اور میں تمپر داروغہ (کڑوڑی) نہیں ہوں
"	"	"	وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝	اور ہم اسیطرح آیتوں کو پھیر پھیر کر لاتے ہیں اور اسلیے کہ وہ کہیں تو پڑھا ہوا ہے اور اسلیے کہ جو علم والے ہیں انکو صاف سمجھاویں
"	"	١٤	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝	(اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدو) کیا میں اللہ کے سوا اور کسی فیصلہ کرنیوالے کو ڈھونڈوں اور اسی نے تمپر یہ کتاب (قرآن) اتاری جسمیں کھلا بیان ہے اور جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی وہ دل میں خوب جانتے ہیں کہ قرآن سچ تیرے مالک کیطرف سے اترا ہے پھر تو تو ہرگز شک کرنیوالوں میں مت ہو

ف یعنے سند وہ کیا ہے قرآن یا پیغمبر یا معجزے ۔ ف یعنے حضرت محمد یا دین اسلام ۔ ف جس میں نہ افراط ہے نہ تفریط ۔ ف جیسے تورات کو ہم نے اتارا اسی طرح الخ ۔ ف تورات انجیل زبور وغیرہ ۔ ف لفظی ترجمہ یوں ہے اور اس لیے کہ تو ڈرائے ام القریٰ یعنی مکہ اور آس پاس والوں کو ۔ ف کیونکہ قرآن آخرت ہی کو درست کرنے کی تدبیریں بتلاتا ہے ۔ ف کیونکہ نماز سب عبادتوں کی چوٹی اور بہبودی آخرت کی کنجی ہے ۔ ف جو اللہ تمنے اوپر بیان کیں ۔ ف سمجھے اور غور کرے ایمان لائے ۔ ف ان دلیلوں میں غور نہ کرے ایمان نہ لائے ۔ ف یہ اللہ نے حضرت محمد صلعم کی زبان پر فرمایا یعنے میں اسکا ذمہ وار نہیں کہ خواہ مخواہ تم کو ہدایت ہو جاوے اور تم راہ راست پر آجاؤ میرا کام صرف اللہ کا حکم سنا دینا اور اسکی توحید کی دلیلیں بتا دینا ہے ۔ ف کبھی مومنین کو خوشخبری کبھی کافروں کو ڈرانا کبھی نصیحت کبھی قدرتوں کا بیان کبھی حکم احکام تاکہ کافروں کو عبرت ہو اور خدا کی حجت انپر پوری ہو ۔ ف تو نے پڑھا نہیں ہے بلکہ الخ ۔ ف یعنے بعضے کافر کہتے تھے کہ آنحضرت صلعم کو یہودی عالم سکھاتے اور پڑھاتے ہیں اور بعضے کہتے تھے کہ روم کے دو شخصوں سے آپ نے علم حاصل کیا ہے ۔ ف گویا یعنی کا پھیر پھیر کر لانا بعضوں کی نجات کا سبب ہے جو اسپر ایمان لاتے ہیں اور عمل کرتے ہیں اور بعضوں کی تباہی کا باعث ہے وہ کہتے ہیں تم کہیں سے یہ باتیں سیکھ کر آتے ہو ایک بار تو بیان کر چکے اب پھر کیوں بیان کرتے ہو ۔ ف کافروں نے آنحضرت صلعم سے یہ خواہش کی کہ ہمارے اور آپکے درمیان جو اختلاف ہیں انکو فیصلہ کرنیکا تو کسی یہودی یا نصرانی عالم کو منصف بنا دیجئے اسکا فیصلہ ہم اور آپ دونوں مان لیں اسوقت یہ آیت اتری ۔ ف یعنے پھر تمہیں کسی کا فیصلہ ان کو ہو سکتا ہے ۔ ف یعنے یہود و نصاریٰ ۔ ف اگر زبان سے انکار کریں تو کیا ہو سکتا ہے یہ انکا محض تعصب اور عناد اور ضد ہے ۔ ف یعنے اس میں شک کرکے یہود و نصاریٰ کے دلوں میں قرآن کی سچائی کا یقین ہے یا اس طرح کے شک ۔ ف قرآن شریعت جسکی حکم قیامت تک کم نہ ہوگی ۔

۵	الانعام	۱۵	وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) یہ تیرے مالک کی سیدھی راہ ہے (ف) جو لوگ سمجھتے ہیں انکے لیے ہمنے کھولکر (اپنی) آیتیں بیان کردی ہیں
″	″	۲۰	وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ	اور یہ کتاب (قرآن) برکت والی ہمنے اسکو اتارا تو (اے مکہ والو) اسپر چلو اور (اسکے جھٹلانے سے) بچے رہو اسلیے کہ تمپر (اسکی) رحمت ہو (ف) کہیں تم ایسا نہ کہو ہمسے پہلے دو ہی گروہوں (یہود و نصاری) پر کتاب اتری اور ہم تو ان لوگوں کے پڑہنے پڑہانے سے بے خبر تھے (ف) یا ایسا نہ کہو اگر ہم پر کتاب اترتی تو ہم ان سے بڑھ کر راہ پاتے لو اب تو تمہارے پاس تمہارے مالک کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت (سب چیزیں) آچکیں (ف)
″	الاعراف	۱	الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	یہ کتاب تجھ پر اتاری گئی ہے اس لیے کہ تو اس سے (کافروں کو) ڈرائے اور ایمان والوں کو نصیحت کرے اس لیے اسکے پہونچا دینے میں تیرا دل تنگ نہ ہو
۸	″	۶	وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	اور ہمنے تو ان (کافروں) کو ایک کتاب بھی پہنچا دی جسمیں ہمنے سمجھا کر تفصیل (سے اپنا علم) بیان کیا ہے وہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے
۹	″	۲۴	هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝	یہ (قرآن کیا ہے) سوجھ بوجھ کی باتیں ہیں جو تمہارے مالک کی طرف سے آئیں اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے اور جب قرآن پڑہا جائے تو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم ہو (ف)
″	یونس	۱	الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝	یہ پکی کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں (ف)
″	″	۴	وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اسکو اپنے دل سے بنالے بلکہ وہ اگلی کتابوں کو سچ بتاتا ہے اور انکو کھولکر بیان کرتا ہے کوئی شبہ نہیں وہ اللہ کیطرف سے اترا ہے) جو ساری جہان کا مالک ہے کیا یہ لوگ (قرآن کی نسبت) کہتے ہیں کہ اسکو پیغمبر نے بنا لیا ہے کہدو اگر تم سچے ہو تو ایک سورت تو اسکی سی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن جن کو تم بلا سکو (اپنی مدد کے لیے) بلا لو (ف)

ف یعنے اسلام کا دین یا قرآن ۱۲ ف یہ کتاب ہمنے اس لئے اتاری ۱۲ ف یا اس کو برا جانکر کہ تم ایسا کہو ۱۲ ف توریت اور انجیل اور پھر کوئی کتاب نہیں اتری ۱۲ ف یعنی انکی وہ زبان نہیں سمجھتے تھے جس زبان میں یہ کتابیں اتری تھیں ۱۲ ف یعنے قرآن شریف جس میں یہ سب باتیں موجود ہیں ۱۲ ف اس کی تفسیر سورہ بقرہ کے شروع میں گذر چکی ابن عباسؓ نے کہا اس کا معنے یہ ہے میں اللہ تم ہوں جو تفصیل سے بیان کرتا ہوں بعضوں نے کہا یہ ایک نام ہے اللہ تم کا جس سے قسم کھائی اُس نے سدی رہ نے کہا المص سے المصور اللہ تم کا نام مراد ہے قرظی نے کہا اللہ الرحمن الصمد مراد ہے ضحاک نے کہا انا اللہ الصادق اور یہ سب گمان ہیں لوگوں کے اور حق یہی ہے کہ اس قسم کے حروف جو سورتوں کے شروع میں آئے ہیں وہ اللہ کے راز ہیں وہ دستہی جانتا ہے کہ ان سے کیا مراد ہے ۱۲ ف لوگوں کے تین درجے ہیں عین الیقین والے اور علم الیقین والے عام مسلمان قرآن اول والوں کے لئے سوجہ بوجھ ہے انکو ایسا یقین ہے گویا دیکھ رہے ہیں دوسروں کے لئے ہدایت تیسروں کے لئے رحمت ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے معلوم ہوا کہ قرآن جس گھر میں پڑھا جاتا ہے اور لوگ دل لگا کر اسکو سنتے ہیں تو وہاں اللہ کی رحمت اترتی ہے ۱۲ ف یعنے اس سورت میں ۱۲ ف یہ انہی حروف میں سے ہیں جو اللہ تم کے اسرار کہلاتی ہیں جیسے سورہ بقرہ کے شروع میں بیان ہو چکا ابن عباسؓ نے کہا اس کا معنی یہ ہے کہ میں اللہ ہوں جو دیکھ رہا ہوں گویا مختصر ہے انا اللہ اری کا ۱۲ ف اسکی ایک سورت بھی کسی سے نہ بن سکیگی ۱۲ ف دنیا میں جو باتیں ہیں ۱۲ ف اور جھوٹ کہدیا کہ اللہ تم کا کلام ہے ۱۲ ف پیغمبر تو پڑھے لکھے نہیں اور شعر نہیں کہتے تم لوگ تو بڑے فصیح اور شاعر اور لکھے پڑھے لوگ موجود ہیں ان سب کو بلا کر صلاح و مشورہ کر کے ایک ہی سورت قرآن کی سی بنا لاؤ اسوقت البتہ یہ خیال کر سکتے ہو کہ قرآن شاید پیغمبر نے بنا لیا ہو گا جب تم سب ملکر اس کی سی ایک سورت بھی نہیں بنا سکتے تو خیال کیو کہ پیغمبر ایک شخص نے ایسا بڑا قرآن بنا لیا ۱۲ ف ہر ایک کتاب میں حکمت بھری ہوئی ہے یا یہ غلطیوں اور اختلاف سے پاک ہے ۱۲

١١	یونس	٦	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۔	لوگو تمہارے پاس تمہارے مالک کی طرف سے نصیحت آئی (یعنے قرآن) اور دلوں میں جو بیماریاں ہیں ان کی دوا[ف] اور ہدایت اور رحمت ایمان داروں کے لیے (اے پیغمبر) کہدے اللہ کے فضل اور رحمت پر[ف] (انہی دونوں چیزوں) پر خوش ہونا چاہیے یہ اس سے بہتر ہے جو وہ سمیٹتے ہیں[ف]
〃	〃	١٠	فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۙ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۔	تو (اے پیغمبر) جو کچھ ہم نے اتارا (یعنے قرآن) اسمیں اگر تجھکو شک ہو تو ان لوگوں سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے کی کتاب پڑھ رہے ہیں (تورات انجیل)[ف] بے شک تیرے مالک کی طرف سے تجھ کو سچی کتاب پہونچ گئی تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے مت ہو اور ان لوگوں میں مت ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا (ایسا کرے) تو پھر تو ٹوٹا پانے والوں میں سے ہو[ف]
〃	〃	١١	قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ	(اے پیغمبر) کہدے لوگو تمہارے پاس تمہارے مالک کی طرف سے سچ آچکا[ف] پھر جو کوئی راہ پر لگ جائے[ف] تو وہ اپنے ہی فائدے کے لیے راہ پر[ف] لگتا ہے اور جو کوئی بھٹک جائے وہ بھٹک کر اپنا ہی نقصان کرتا ہے[ف] اور میں تمہارا کروڑی نہیں ہوں[ف]
〃	هود	١	الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ	یہ[ف] ایسی کتاب ہے جسکی آیتیں جانچ لی گئی ہیں پھر کھولکر بیان کی گئی ہیں حکمت والے خبردار کی طرف سے (اتری ہے)
〃	〃	٣	اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۚ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۔	بلکہ[ف] وہ کافر کہتے ہیں کہ اس نے قرآن کو (جھوٹ) بنا لیا تو کہدے اگر تم سچے ہو تو قرآن کی طرح دس بنی ہوئی سورتیں بنا کرے آؤ اور خدا کے سوا تم جن جنکو بلا سکتے ہو بلا لو[ف] پھر اگر یہ کافر جنکو تم بلاؤ وہ مدد نہ کرسکیں[ف] تو تم یقین کر لو کہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے[ف] اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے تو کیا اب بھی تم مانتے ہو (یا نہیں)[ف]
١٢	〃	١٠	وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ	اور ہم اگلے پیغمبروں کی سب وہ خبریں جنسے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں[ف] تجھ سے بیان کرتے ہیں اور اس سورت میں[ف] جو حق بات تھی وہ

ف کفر اور شرک اور شک کی ۔ ف یہی قرآن کی صفت ہے کہ وہ دل کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا میرے سینے میں کچھ بیماری ہے آپ نے فرمایا قرآن پڑھا کر کیونکہ وہ دوا ہے سینوں کی دوسری روایت میں ہے کہ قرآن سینوں کی دوا ہے اور شہد ہر بیماری کی دوا ہے ۔ ف ابن عباسؓ نے کہا فضل قرآن ہے اور رحمت دین اسلام بعضوں نے کہا فضل ایمان اور رحمت قرآن حدیث میں ہے کہ اللہ کا فضل قرآن ہے اور رحمت یہ ہے کہ تم کو قرآن والوں میں کیا ۔ ف دنیا کا مال و اسباب اس لائق نہیں کہ انسان اس پر خوشی کرے اول تو فانی [illegible] ہماری زندگی ہی فانی تیسرے وبال جان ۔ ف یہ خطاب آنحضرتؐ کو ہے اور مراد دوسرے لوگ ہیں ۔ ف یعنے قرآن یا دین اسلام یا پیغمبر ۔ ف سیدھی راہ اختیار کرے ۔ ف اسی کو جنت ملیگی اور دوزخ سے بچے گا ۔ ف قیامت کے دن وہی عذاب میں پڑیگا اللہ کو نہیں کچھ نقصان ہے نہ اس کو ۔ ف کہ خواہ مخواہ تمکو زبردستی سیدھی راہ پر لگاؤں [illegible] بازپرس ہو ۔ ف یعنی پیغمبر کے [illegible] اپنے دل سے بنا لیا ہے [illegible] اللہ کا کلام ہے ۔ ف یہ سورت [illegible] اتری [illegible] [illegible] ۔ ف [illegible] ۔ ف [illegible] ۔ ف [illegible] کلام جو پیغمبر کا بنایا ہوا نہیں ہے ۔ ف [illegible]

سورۃ	نام	آیت	متن	ترجمہ
			الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	تجھ کو پہونچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
۱۲	یوسف	۱	الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝	یہ آیتیں کھلی کتاب (قرآن) کی ہیں ہم نے اس کتاب کو اُتارا جو عربی زبان میں پڑھی جاتی ہے اس لیے کہ تم سمجھو ہم یہ قرآن تیرے پاس بھیجکر اچھے سے اچھا ایک قصہ تجھ کو سناتے ہیں اور تو اس (سورت کے اُترنے) سے پہلے (اس قصہ سے) بے خبر تھا
۱۲	"	۱۱۱	لَقَدْ كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	جو لوگ عقل والے ہیں ان کو بے شک ان لوگوں کے قصوں سے عبرت ہوتی ہے قرآن کوئی بنی ہوئی (بنائی ہوئی) بات نہیں ہے بلکہ قرآن اگلی کتابوں کا سچا کرنے والا اور ہر چیز کو کھولکر بیان کرنے والا ہے اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے
۱۳	الرعد	۱	الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	(الٓمّٓرٰ پیغمبر) یہ قرآن (شریف) کی آیتیں ہیں اور تیرے مالک کی طرف سے جو تجھ پر اُترا وہ حق ہے (سچا یا سچ ہے) مگر اکثر لوگ نہیں مانتے
"	"	۳۱	وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى	اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ سرک جاتے یا زمین جاتی (یا اسکی مسافت طے ہو جاتی) یا مردے بات کرنے لگتے
"	"	۳۷	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝	اور ایسے ہی ہمنے قرآن کو حکمت کی بھرا ہوا عربی زبان میں اُتارا اور اگر علم تیرے پاس آجانے کے بعد (بھی) تو انکی خواہش پر چلے تو خدا سے تیرا حمایتی اور بچانے والا کوئی نہ ہو گا
۱۴	ابراهیم	۱	الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ	یہ ایک کتاب ہے جو ہمنے تجھ پر اسلیے اُتاری کہ تو لوگوں کو انکے مالک کے حکم سے اندھیروں سے نکالکر (ایمان کی) روشنی میں لائے یعنی اس زبردست خوبیوں والے خدا کے راہ پر جس خدا کا سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے
"	"	۵۲	هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا	یہ قرآن لوگوں کو (نصیحت کرنے) کے لیے اور ڈرانے کے لیے

ف تجھ کو اپنی پیغمبری اور حشر و نشر پر خوب بالیقین ہو گیا اگرچہ سب سورتوں میں حق باتیں ہیں مگر اس سورت میں اگلے پیغمبروں کے حالات اور وہ باتیں ہیں جو اور سورتوں میں نہیں ہیں ف جو اس سورت میں ہیں ف کھلی کتاب یعنی جس کے مضمون صاف ہیں ہر ایک کی سمجھ میں آتے ہیں ف کیونکہ اگر دوسری زبان میں ہوتی تو تم اسکو اچھی طرح سمجھ نہ سکتے ف جس میں ہمکو بڑے فائدے ہیں سننے والے کو عبرت ہوتی ہے غمگین کو تسلی ہوتی ہے [illegible]

[illegible]

			أَنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝	اور یہ جاننے کے لیے کہ اسی ہی ایک سچا معبود ہے اور بس اور عقلمند لوگوں کو غور کرنے کے لیے کافی ہے
١٤	الحجر	١	الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ	یہ کتاب اور کھلی قرآن کی آیتیں ہیں ف١
″	″	١	اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ	بیشک قرآن ہم ہی نے اتارا ہے اور ہم ہی اسکے نگہبان ہیں ف٢
″	″	٦	وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝	اور ہمنے تجھ کو سات (سورتیں یا آیتیں) دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور بڑا قرآن دیا۔ ف٣
″	″	″	كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جیسا (عذاب) ہمنے ان قسم کھانیوالوں پر اتارا جنہوں نے قرآن کی ٹکڑے بوٹیاں کر لیں ف٤ تو قسم تیرے مالک کی ہم ان سب سے ان کاموں کی پرسش کرینگے جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے ف٥
″	النحل	٨	وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر یہ کتاب اسلیے اتاری ہے کہ تو لوگوں سے وہ باتیں کھول کر بیان کردے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ف٦ اور یہ کتاب ایمان والوں کو راہ سوجھانیوالی اور رحمت ہے
″	″	١٢	وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝	اور ہمنے تجھ پر یہ کتاب اتاری (یعنی قرآن) جس میں ہر چیز کا اچھا بیان ہے ف٧ اور مسلمانوں کو دین کی سچی راہ بتانیوالی اور رحمت اور خوشخبری ہے
″	″	١٣	فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝	تو جب تو قرآن پڑھنا چاہے تو شیطان مردود (کے وسوسوں) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ کر ف٨
″	″	١٤	وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا	اور جب ہم ایک آیت کو بدل دوسری آیت اتارتے ہیں ف٩ اور اللہ جو اتارتا ہے اسکی مصلحت کو خوب جانتا ہے تو کہتے ہیں تو تو بس اپنے دل سے آیتیں بنا لیتا ہے ف١٠ بات یہ ہے کہ ان کافروں میں اکثر بیعلم ہیں کہدے اس (قرآن) کو تو پاک روح (حضرت جبرئیل) نے سچائی کے ساتھ (یا حکمت کے ساتھ) تیرے مالک کے پاس سے اتارا ہے اسلیے کہ ایمان والوں (انکے دلوں کو) ایمان پر مضبوط کرے اور مسلمانوں کو ہدایت اور خوشخبری ہو اور ہمکو خوب معلوم ہے وہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص اسکو (یعنی پیغمبر کو) سکھا جاتا ہے (قرآن بے وقوفوں نے) اتنا بھی نہ سمجھا جسکا نام لگاتے ہیں اسکی تو زبان

ف١ کھلا قرآن یعنی اسکے مضمون صاف ہیں ۱۲ ف٢ کافروں نے دو باتیں کہیں تھیں ایک یہ کہ قرآن کو جو محمد صلعم کا اتارا ہوا سمجھتا ہے یہ تیرا دیوانہ پن ہے دوسرے اگر تو سچا ہے تو فرشتوں کو ہمارے سامنے لا کر کھڑا کیوں نہیں کر دیتا اگلی آیت میں اللہ نے دوسری بات کا جواب دیا اور اس آیت میں پہلی بات کا قرآن کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم خود اس کے نگہبان ہیں یہ شرف خاص قرآن شریف کو ملا توریت انجیل کو بھی عنایت نہیں ہوا ان میں لوگوں نے بہت کچھ کمی بیشی تحریف کر ڈالی مگر قرآن شریف آج تک ایسا محفوظ ہے کہ سبحان اللہ ۱۲ ف٣ سبع مثانی سے سورہ فاتحہ مراد ہے اس میں سات آیتیں ہیں اور مثانی اس لئے کہا کہ سورہ فاتحہ ہر رکعت میں دوہرائی جاتی ہے اکثر مفسرین کا یہی قول ہے اور صحیح حدیث میں ہے کہ سبع مثانی اور قرآن عظیم اور ام القرآن سورہ فاتحہ ہے اور جب حدیث میں صاف اسکی صراحت موجود ہے تو اور کوئی تفسیر اختیار نہیں کر سکتے ۱۲ ف٤ یا بانٹ لینے والوں پر ۱۲ ف٥ اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے (اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر قرآن اس طرح سے اتارا جیسے ان بانٹ لینے والوں پر اتارا تھا یعنی یہود اور نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے قرآن (یعنی کتاب توریت اور انجیل) کو بخشے بخشے کر ڈالا یعنی کچھ حصہ چھپا ڈالا کچھ ظاہر کیا ایک حصہ پر ایمان لائے اور ایک حصے کو نہ مانا ۔ ف بعضوں نے کہا پیغمبروں کو قتل کرنے کیلئے قسم کھائی ۱۲ ف٦ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے تکے بوٹیاں کرنا ۱۲ ف٧ توحید اور حشر و نشر کی باتیں ۱۲ ف٨ اور قرآن مجید کا تتمہ حدیث شریف دونوں کو ملا کر دیکھنے سے آدمی کو دین کی ضروری سب باتیں معلوم ہو جاتی ہیں ۱۲ ف٩ یعنی قرآن شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھا کر ۱۲ ف١٠ یعنی پہلی آیت کو اٹھا لیتے ہیں یا منسوخ کر دیتے ہیں ۱۲ ف شروع میں اور کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے ایسا کہا ۱۲ ف جاہل لوگ ان کو نہ اگلی شریعتوں کا علم ہے ۔ اگلی کتابوں کا اگر کچھ علم ہوتا تو سمجھتے کہ اللہ کا یہ قاعدہ ہمیشہ سے چلا آتا ہے کہ وہ ایک حکم دیتا ہے پھر جب چاہتا ہے اسکو منسوخ فرما دیتا ہے اور زمانہ کی مصلحت کے موافق دوسرا حکم اتارتا ہے نسخ کا بیان سورہ بقرہ کی تفسیر میں بھی گذر چکا ہے ۱۲

			لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ۝	عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان میں ہے ف
۱۵	بنی اسرائیل	۱	إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝	بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو بہت ٹھیک ہے اور جو ایمان دار لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کو یہ خوشخبری دیتا ہے کہ انکو (آخرت میں) بڑا اجر ملیگا (یعنے بہشت) اور (یہ) بات کی بھی خبر دیتا ہے کہ) جو لوگ آخرت کا یقین نہیں کرتے انکے لیے ہمنے تکلیف کا عذاب تیار رکھا ہے
،،	،،	۵	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝	اور ہمنے اس قرآن میں پہیر پہیر کر بیان کیا اسلیے کہ یہ لوگ سمجھیں اور (الٹا) یہ ہو رہا ہے کہ) انکو نفرت بڑہ رہی ہے
،،	،،	،،	وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۝	اور (اے پیغمبر) جب تو قرآن پڑہتا ہے تو ہم تجھ میں اور ان لوگوں کے بیچ میں جنکو آخرت پر یقین نہیں ایک گاڑہا پردہ ڈالدیتے ہیں اور انکے دلوں پر ہم غلاف ڈالدیتے ہیں اسلیے کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں بوجھ ڈالدیتے ہیں اور جب تو قرآن میں اکیلے اپنے مالک کا ذکر کرتا ہے (انکے معبودوں کا نام تک نہیں لیتا) تو نفرت سے پیٹھ موڑ کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں ف
۱۵	،،	۹	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝	اور ہم قرآن میں سے جو اتارتے ہیں) وہ تندرستی اور رحمت ہے مسلمانوں کے لیے اور کافروں کو تو اور زیادہ نقصان دیتا ہے ف
،،	،،	۱۰	وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝	اور اگر ہم چاہیں تو جو قرآن (وحی کے ذریعہ سے) ہمنے تجھ کو بھیجا ہے اسکو اٹھا لیں ف پھر تو کوئی حمایتی ہمارے مقابلہ میں نہ پائیگا (جو قرآن کو دوبارہ لوٹا لائے) مگر تیرے مالک کا رحم ہے بیشک تجھ پر اسکا بڑا فضل ہے
،،	،،	۰	قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ	(اے پیغمبر) کہہ (ایک دو شخص تو قرآن کیا بنا سکتے ہیں) اگر ساری آدمی اور جن ملکر یہ چاہیں کہ اس طرح کا قرآن بنا لاویں تو بھی اس طرح کا نہ بنا سکیں نہ لا سکینگے گو ہر ایک کی ایک مدد بھی کریں ف اور ہمنے تو اس قرآن میں ہر ایک مطلب مثال کیطرح

ف عرب کے سوا دوسرے ملک کی زبان ۱۲ ف بڑے بڑے زباندان اور شاعر تو ایک سورت اسکی نہیں بنا سکتے یہ غیر ملک والا شخص بھلا قرآن کو کیونکر بنا سکتا ہے جبکہ [illegible] کی بات کہتے ہیں اس غلام کو ٹوٹی پہوٹی کچھ بات عربی میں کرنا آتی تھی کبھی طرح وہ بات ہی نہیں کرسکتا تھا ف یعنی اسلام کی راہ ۱۲ ف دو دو تین تین ایک ایک بات کو ۱۲ ف یا ایسا پردہ ڈالدیتے ہیں جو دکھلائی نہیں دیتا ۱۲ ف اور وہ قرآن کی تاثیر سے محروم رہتے ہیں انکے دل پر کچھ اثر نہیں ہوتا ۱۲ ف یا اسلیے کہ ہم نے یہ پردہ ڈالا کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں ۱۲ ف وہ تو شرک پسند کرتے ہیں توحید سے انکو نفرت آتی ہے ۱۲ ف قرآن امراض ظاہری و باطنی دونوں کی دوا ہے حدیث میں ہے کہ سورہ فاتحہ بیماری کا منتر ہے تحقیق جوں جوں قرآن اترتا جاتا ہے انکا غصہ اور پیچ بڑہتا جاتا ہے کفر میں ترقی ہوتی ہے ۱۲ ف نقل میں ہے نہ کتاب میں ۱۲ ف جو قرآن نہیں لکھا گیا ہے ف کہتے ہیں یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تین یہودی آئے اور کہنے لگے پھر تم بتلاتے ہو کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے کیونکہ ہم قرآن میں وہ ترتیب نہیں پاتے جو توریت میں ہے آپ نے فرمایا قسم خدا کی تم جانتے ہو کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے انہوں نے کہا ہم ایسا قرآن بنا کر لا سکتے ہیں اسوقت یہ آیت اتری ۱۲

			مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝	لوگوں کے سمجھانے کے لیے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اس پر بھی اکثر لوگ انکار کے سوا کچھ نہیں مانتے ف
۱۵	بنی اسرائیل	۱۲	وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝	اور قرآن کو ہمنے سچائی کے ساتھ اتارا اور اترا بھی سچائی کے ساتھ اور ہمنے تجھکو (اے پیغمبر) اور کچھ نہیں صرف مومنوں کو خوشخبری سنانے والا اور (کافروں کو) ڈرانیوالا بنا کر بھیجا اور قرآن کو ہمنے حصہ حصہ کردیے اسلیے کہ تم اسے ٹھیر ٹھیر کے لوگوں کو سناؤ اور (اسی لیے) ہمنے اسکو آہستہ آہستہ اتارا (اے پیغمبر ان کافروں سے) کہدے تم قرآن کو مانو یا نہ مانو جو لوگ قرآن اترنے سے پہلے علم دیے گئے تھے ان کو جب پڑھکر سنایا جاتا ہے تو ٹھڈیوں کے بل وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہنے لگتے ہیں ہمارا مالک (خلاف وعدگی سے) پاک ہے بیشک جو وعدہ ہمارے مالک کا تھا وہ پورا ہوا اور ٹھڈیوں کے بل روتے ہوئے گرتے ہیں اور قرآن (سننے) سے اور زیادہ انکو ڈر پیدا ہوتا ہے
،،	الکہف	۴	وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝	اور (اے پیغمبر) تیرے مالک کی کتاب جو تجھ کو بھیجی گئی ہے اس کو پڑھ سنا اسکی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور تجھ کو اس کے سوا اور کہیں پناہ نہ ملیگی۔
،،	،،	۸	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝	اور ہمنے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھنے کے) لیے ہر طرح کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں مگر (بات یہ ہے کہ) آدمی سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ ف
۱۶	مریم ۱۹	۶	فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝	(اے پیغمبر) ہمنے تو قرآن کو تیری زبان میں اسلیے آسان کردیا کہ تو اسکو سنا کر پرہیزگاروں کو خوشخبری دے اور اکثر جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے
،،	طٰہٰ	۵	وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝	اور ہمنے تجھ کو اپنے پاس سے قرآن دیا جو لوگ اس سے (یعنی قرآن سے) منہ پھیر لیں وہ قیامت کے دن (گناہوں کا) بوجھ لادے ہوں گے ہمیشہ اس میں (دبے) رہیں گے اور قیامت کے دن یہ بوجھ انکو برا لگے گا ف

ف یعنی اس فصاحت اور بلاغت کیساتھہ اور ایسے پُر اثر تقریر میں بیان کیا ہے جیسی مثال ہوتی ہے جو دل میں کھب جاتی ہے ۔ ف یعنے انکار ہی کئے جاتے ہیں اور کسی طرح تسلیم نہیں کرتے اور ایمان نہیں لاتے ۔ ف اس میں جو حکم ہیں وہ سب حق ہیں اور سراسر مصلحت اور حکمت کے موافق ہیں ۔ ف جیسے ہمنے اتارا تھا اسیطرح اترا بیچ میں کسی نے کچھ تصرف نہیں کیا ۔ ف ایک ایک دو دو چار چار دن کے فاصلے سے ۔ ف اگرچہ شب قدر میں قرآن شریف ایک ہی دم اترا مگر وہ پہلے آسمان پر لاکر رکھا گیا پھر تئیس برس میں تھوڑا تھوڑا آنحضرت صلعم پر اتارا گیا الگ الگ حصے یعنے جدا جدا سورتیں اور آیتیں اسمیں یہ فایدہ تھا کہ لوگوں کو یاد کرنے میں اور پڑھنے والے کو پڑھنے میں آسانی ہوتی ہے ۔ ف تمہارے ایمان لانے اور نہ لانے سے قرآن کی عظمت نہیں گھٹتی ہے ۔ ف اللہ تعالیٰ نے انکو اگلی آسمانی کتابوں کا علم دیا تھا ۔ ف مراد وہ لوگ ہیں جو اگلی کتابوں کا علم رکھتے تھے اور پھر آنحضرت صلعم پر بھی ایمان لائے جیسے زید بن عمرو بن نفیل اور ورقہ بن نوفل اور عبداللہ بن سلام اور سلمان فارسی اور ابوذر رضی اللہ عنہم آدمی جب سجدہ کرتا ہے تو پہلے ٹھڈی زمین کے قریب ہوتی ہے پھر ناک اور پیشانی زمین سے لگ جاتی ہے ٹھڈی کے بل جھکنے سے یہی مراد ہے ۔ ف اللہ نے اگلی کتابوں میں وعدہ فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں ایک پیغمبر ہوگا جس پر پیغمبری ختم ہوگی اور اسپر قرآن اتریگا جو علم والے تھے وہ سمجھ گئے کہ آنحضرت صلعم وہی پیغمبر ہیں اور یہ قرآن وہی قرآن ہے جسکا وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا ۔ ف اور زیادہ اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی اور تواضع کرتے ہیں روتے ہیں گڑگڑاتے ہیں قرآن کی تلاوت میں رونا مستحب ہے ۔ ف خواہ مخواہ تکرار کئے جاتا ہے حق بات ماننا ہی نہیں [illegible] مراد نضر بن حارث ہے یا ابی بن خلف [illegible] عربی زبان میں ۔ ف جو کسی طرح حق بات نہیں مانتے [illegible] قرآن میں ایسے لوگوں [illegible] سخت عذاب کا ڈراوا ہے ۔ ف جس میں دین کی ہر ضروری بات کا ذکر ہے ۔ ف [illegible] علاج ۔

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
۱۶	طٰہٰ	۶	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝	اور جیسے ہمنے تجھ سے اگلی خبریں بیان کیں ایسے ہی ہمنے قرآن کو عربی زبان میں اتارا اور اسمیں طرح طرح کی دھمکیاں بار بار سنائیں (جگہ جگہ عذاب کا ذکر ہے) اسلیے کہ لوگ ڈریں (گناہ سے بچے رہیں) یا یہ قرآن انکو سوچ بچار پیدا کردے تو اللہ کی شان بلند ہو جو سچا بادشاہ ہے (وہی مالک حقیقی ہے) اور (اے پیغمبر) جبتک تجھ پر قرآن کا اترنا پورا نہ ہو (وحی ختم نہ ہو) اس کے پڑھنے میں جلدی نہ کیا کر اور دعا کر مالک میرے مجھ کو اور زیادہ علم دے ف
۱۷	الانبیاء	۱	مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ	ان کے مالک کے پاس سے انپر جب کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسکو کھیل بنا کر سنتے ہیں انکے دل کھیل میں لگے ہیں
"	"	۲	لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	(اے قریش کے لوگو) بیشک ہمنے تمپر ایسی کتاب اتاری ہے جس سے تمہاری عزت ہے کیا تم کو عقل نہیں
"	"	۴	وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝	اور یہ قرآن (بھی) نصیحت ہے برکت والا اسکو ہمنے اتارا کیا تم اسکو نہیں مانتے ف
"	"	۷	اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝	جو لوگ (اللہ تعالیٰ کی) بندگی کرنے والے ہیں انکو یہ نصیحتیں کافی ہیں
"	الحج	۲	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝	اور ہمنے قرآن کو اسیطرح اتارا کھلی کھلی آیتیں اور (ہدایت تو) جسکو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے ف
۱۸	النور	۱	سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝	یہ ایک سورت ہے جسکو ہمنے اتارا اور اسپر چلنا ہمنے لازم کیا اور اس میں کھلی کھلی باتیں اتاریں اسلیے کہ تم (انکو) یاد رکھو
"	"	۴	وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	(مسلمانو) ہم تو تمکو کھلی کھلی آیتیں اور جو لوگ تم سے پہلے گذر گئے ان کے حال اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت (کی باتیں) بھیج چکے
"	"	۶	لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	ہم تو (اپنے پہچاننے کے لیے) کھلی کھلی نشانیاں اتار چکے ہیں اور (اسپر بھی) اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھے رستے پر لگاتا ہے ف
۱۹	الفرقان ۲۵	۳	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ	اور کافر کہتے ہیں اس پیغمبر (یعنے حضرت محمدؐ) پر قرآن سبکا سب

ف انکو عبرت اور نصیحت ہو دل میں سمجھیں کہ اگلی امتوں کا کیا انجام ہوا اگر ہم بھی گناہ کریں گے تو انہی کی طرح تباہ ہونگے ۱۲ ف جب جبرئیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کی آیتیں لاکر سناتے تو آپ انکی قرات ختم ہونیسے پہلے اسکو پڑھنے لگتے شوق سے یا اس خیال سے کہ کہیں بھول نہ جائیں اسوقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ۱۲ ف علم ہی وہ چیز ہے جس کے زیادہ مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو حکم دیا ۱۲ ف یعنی قرآن کی جب کوئی نئی سورت یا نئی آیت اترتی ہے تو اس میں دل نہیں لگاتے ہنسی ٹھٹھے کے طور پر اسکو سنتے ہیں اس آیت سے یہ نہیں نکلتا کہ قرآن مخلوق ہے جیسے جہمیہ اور معتزلہ کا قول ہے محدث سے یہ مطلب ہے کہ اسکا اترنا جدید ہے بعضوں نے کہا قرآن کے لفظ محدث ہیں اور کلام نفسی قدیم ہے یہ متکلمین کا مذہب ہے اور اہلحدیث کا یہ مذہب ہے کہ قرآن کے لفظ اور معنے دونوں غیر مخلوق ہیں اور یہی عربی الفاظ جن کو ہم پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور کلام اسکی ایک صفت ہے اور صفات کی طرح مخلوق نہیں ہو سکتی اور اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے اور جسوقت چاہتا ہے کلام کرتا ہے اور اس کے کلام میں حروف بھی ہیں اور آواز ہے اور فرشتے اسکا کلام سنتے ہیں اور آخرت میں تمام لوگ اسکا کلام سنیں گے اور حضرت موسیٰ نے دنیا میں اسکا کلام سنا تھا اس میں آواز تھی اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کے کلام میں آواز اور حروف نہیں ہیں وہ حقیقت میں کلام خداوندی کے منکر ہیں اور ہمارے مالک کو مجبور بناتا ہے انکا عقیدہ ہو گیا ہے وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ازل سے لیکر ابد تک ہر وقت برابر کلام کر رہا ہے سبحان اللہ اسکی تکذیب خود قرآن سے ہوتی ہے فلما اتاھا نودی یا موسیٰ یعنی جب موسیٰ پہاڑ پر آئے اسوقت انکو آواز دی گئی معلوم ہوا کہ پہاڑ پر آنے سے پیشتر اللہ تعالیٰ نے کلام نہیں کیا آنے کے بعد کیا اور صحیح حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کلام کرتا ہے تو آسمان والے اسکی آواز سنتے ہیں اگر ہر وقت کلام ہوتا جیسے ان بیوقوفوں کا خیال ہے تو پھر سننے کی کچھ ضرورت نہیں اور حدیثیں بے معنی ہو جاتی ہیں ۱۲ باقی در ضمیمہ ۱۲

			جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ	ایکبار گی کیوں نہیں اترا
۱۹	الفرقان ۲۵	۳	وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝	اور پیغمبر (اسوقت) یہ عرض کرے گا، مالک میرے (میں کیا کروں) میری قوم اس قرآن کو چھوڑ بیٹھی ف
״	״	۵	وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝	اور ہم نے بارش کو ان لوگوں میں پھرایا اسلیے کہ وہ اللہ کی قدرت کو سمجھیں (اور اسکی نعمت کا شکر کریں) تو بھی اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا کچھ (احسان) نہ مانا
״	الشعراء ۲۶	۱	طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝	یہ (سورت) کھولکر سنانیوالی کتاب کی آیتیں ہیں
״	״	۵	وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝	اور ان کا تو یہ قاعدہ ہے جب خدا کی طرف سے انکے پاس کوئی نئی نصیحت کی بات آتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ف
״	״	۱۱	وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝	اور بیشک یہ قرآن اُسیکا اتارا ہوا ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اسکو بھی (امانتدار) روح (یعنے جبریل) صاف عربی زبان میں لیکر تیرے دلپر اتری ہے اسلیے کہ تو لوگوں کو (خدا کے عذاب سے) ڈرائے ف اور یہ (یعنے قرآن) اگلے پیغمبروں کی کتابوں میں بھی موجود ہے ف کیا ان کافروں کو یہ نشانی (بس) نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کی عالم لوگ اسکو جانتے ہیں ف اور اگر ہم اس قرآن کو (جو عربی زبان میں ہے) کسی دوسرے ملک والے پر اتارتے (جسکی زبان اور ہوتی) اور وہ پیغمبر انکو پڑھکر (اس زبان کا قرآن) سناتا تو بھی یہ اسپر ایمان نہ لاتے ہم نے کافروں کے دلوں میں ایسا ہی شبہ اور انکار ڈالدیا ہے وہ اسپر ایمان لانیوالے نہیں جب تک تکلیف کا عذاب نہ دیکھیں (جو تو یا قیامت کا) وہ تو ایکبارگی انپر آجائیگا اور انکو خبر بھی نہ ہوگی اسوقت کہینگے کیا ہمکو کچھ مہلت مل سکتی ہے ف
״	״	״	وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝	اور شیطان یہ قرآن لیکر نہیں اترے (جیسے کافر مردود خیال کرتے تھے) اور نہ ان کے لائق یہ کام ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں ف وہ تو بیشک قرآن کے سننے سے ہٹا دیے گئے ہیں ف
״	النمل ۲۷	۱	طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	یہ (سورت) قرآن اور کھلی کتاب کی آیتیں ہیں ف ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے جو نماز کو درستی کر

ف اور کلے دوسری باتوں پر عمل کرنے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے میری قوم نے اس قرآن کو بیہودہ بکواس سمجھا اور لگے دوسری کتابیں پڑھنے، ہماری زمانہ میں تو بالکل یہی حال ہو رہا ہے اسلامی مدرسوں میں صدرہ اور شمس بازغہ تک پڑھ جاتے ہیں مگر قرآن کو ایک بار بھی اول سے اخیر تک سمجھ کر پڑھنا نصیب نہیں ہوتا پہلے بچپنی میں قرآن کے کچھ الفاظ طوطے کی طرح پڑھائے جاتے تھے اب وہ بھی بہت سے مسلمانوں نے چھوڑ دیا ہے اور بچہ کو ہوش آتے ہی اردو فارسی حکایات۔ انگریزی شروع کرا دیتے ہیں ایسے مسلمانوں پر خدا کا غضب نہ اترے تو اور کیا ہوگا تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ بچے کو ہوش آتے ہی قرآن ترجمہ سمیت پڑھائیں اور اسکا مطلب بچہ کے ذہن نشین کرائیں وہ کونسی عمدہ تعلیم ہے جو قرآن میں نہیں اخلاق اس میں موجود ہیں قصص و تاریخی واقعات اس میں موجود ہیں۔ غرض قرآن کے ساتھ اور کسی اخلاقی کتاب کے پڑھانے کی ضرورت نہیں ہر ایک اسلامی مدرسہ میں قرآن اور صحیح بخاری کی تعلیم لازم کر دینا چاہئے جب بچے ان دونوں کتابوں سے فارغ ہو جائیں تو اب انکو روٹی پیدا کرنے کے لئے کوئی عمدہ ہنر جو زمانہ حال میں کام آئے سکھانا چاہئے جیسے تجارت صنعت حرفت وغیرہ اگر ایسا کریں گے تو انکے دین اور دنیا درست ہونگے اور اب جو تعلیم مسلمانوں میں رائج ہے کہ شروع ہی سے منطق پڑھاتے ہیں [illegible] ... [illegible] نہ دنیا کا فائدہ ہے نہ دین کا ہو ف بعضوں نے کہا ناشکری سے مراد یہ ہے کہ پانی تو برستا ہے اور لوگ کہتے ہیں اچھے فلاں کا پانی اچھی آتی اس وجہ سے پانی پڑا فلاں فلاں نچھتر ... [illegible] ... صحیح حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری بندوں میں سے دو قسم کے لوگ صبح کی ایک تو وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے ستاروں کی تاثیر کو نہیں مانتا دوسرے وہ جو ستاروں کی تاثیر کو مانتا ہے ... [illegible] ... جانے جو ہے ... [illegible] ... ہم کو کافی ہے ستارے ہماری طرح بالکل عاجز ہیں وہ کیا کر سکتے ہیں ۱۲ (باقی ادھر دیکھیے)

			الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۔	ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت کا وہ یقین رکھتے ہیں ۔
١٩	النمل	١	وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۔	اور (اے پیغمبر) تجھے تو قرآن اُس کے پاس سے ملتا ہے جو حکمت والا خبردار ہے ف
٢٠	〃	٦	اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۔ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔	بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کو وہ بہت سی باتیں جتا دیتا ہے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ف۲ اور بیشک یہ قرآن مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے
〃	〃	٧	وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۔	اور قرآن پڑھکر (لوگوں کو) سُناتا رہوں اب جو کوئی راہ پر لگ جائیگا اپنے ہی بھلے کی لیو راہ پر لگتا ہے اور جو کوئی بھٹک جائے (میرا کہنا نہ مانے) تو کہدے میں تو اور ڈرانیوالے پیغمبروں کیطرح بس ایک ڈرانیوالا ہوں ف۳
٣٠ (٢٨)	القصص	١	طٰسٓمّٓ ۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۔	یہ سورت آیتیں ہیں کھلی کتاب کی ع
〃	〃	٩	وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۔	اور (اے پیغمبر) پیغمبری کے پہلے تجھکو کیا امید کہاں تھی کہ تجھ پر کتاب اتریگی مگر یہ تو تیرے مالک کی مہربانی ہوئی (کہ تجھ پر قرآن شریف اترا) تو کافروں کی رعایت مت کر (انکو صاف صاف اللہ کا حکم سنا دے)۔
٣١ (٢٩)	العنکبوت	٥	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۔	اور (اے پیغمبر) جیسے ہمنے اگلے پیغمبروں پر کتابیں اتاریں اسیطرح تجھ پر بھی ہمنے کتاب اتاری
〃	〃	〃	وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۔ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۔	اور (اے پیغمبر) قرآن (اترنے) سے پہلے نہ تو تو کوئی کتاب پڑھ سکتا تھا اور نہ اپنے ہاتھ سے اسکو لکھ سکتا تھا کیونکہ تو امی تھا نہ پڑھا نہ لکھا اگر پڑھا لکھا ہوتا تو یہ جھوٹے (دغاباز) ضرور شبہ کرتے ف۴ بات یہ ہے کہ یہ قرآن کیا ہے کھلی کھلی آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنکو خدا کیطرف سے علم دیا گیا ف۵ اور ہماری آیتوں کو وہی نہیں مانتے جو بے انصاف ہیں
〃	〃	〃	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۔	کیا ان لوگوں کو (یہ نشانی) بس نہیں کہ ہمنے تجھ پر قرآن اتارا جو انکو پڑھکر سنایا جاتا ہے اس میں ایمان والوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے ف
٠	الروم	٦	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اور ہمنے تو اس قرآن میں (لوگوں کے سمجھانے کے لیے) ہر طرح کی

ف یعنے پروردگار کی طرف سے اترتا ہے ۱۲ ف۲ یہودیوں میں اسی طرح نصاریٰ میں بہت سے فرقے ہو گئے تھے یہودیوں کا ایک فرقہ قیامت کا قائل تھا ایک فرقہ قیامت ہی کا منکر تھا نصاریٰ کوئی حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ کا بندہ کہتا کوئی اللہ تعالیٰ کا بیٹا، پھر بیٹا کہنے والے بھی کئی فرقے ہو گئے تھے کوئی کہتا بیٹا باپ کی طرح قدیم ہے کوئی کہتا نہیں بیٹا مخلوق ہے لیکن باپ نے سب حکومت اسکی سپرد کر دی غرض اسی قسم کے واہی اختلافات انمیں پیدا ہو گئے تھے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف اتار کر یہ سب اختلاف رفع کر دیئے اور بہت سی باتوں میں جو امر حق تھا وہ ظاہر کر دیا ۱۲ ف۳ میں کسی کی ہدایت کا ذمہ وار نہیں ہوں ۱۲ ف۴ کہ اگلی کتابیں دیکھ کر اس نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے اور قرآن بنا لیا ہے ابن عباس نے کہا آنحضرت نہ پڑھ سکتے تھے نہ لکھ سکتے تھے توریت شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی صفت مرقوم ہے کہ وہ امی ہونگے نہ پڑھیں گے نہ لکھیں گے ۱۲ ف۵ وہ اس کو حفظ کر لیں گے ابن دیکھے پڑھیں گے اللہ تعالیٰ نے یہ قرآن کا خاصہ رکھا ہے کہ ہزاروں مسلمان اس کے حافظ ہیں اگلی کتابوں کا کوئی حافظ نہ ہوتا مگر شاذونادر جیسے کہتے ہیں کہ حضرت عزیر علیہ السلام کو توریت شریف حفظ تھی اور اس امت کی صفت اللہ تعالیٰ نے اگلی کتابوں میں یہ بیان فرمائی ہے کہ ان کی انجیلیں انکے سینے ہونگے ۱۲

ع اس کی تفسیر اوپر گذر چکی ہے ۱۲ باقی در ضمیمہ ۱۲

نمبر	سورت	آیت	عربی	ترجمہ
			مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۝ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝	مثالیں بیان کر دی ہیں اور اے پیغمبر اگر تو ان (کافروں) کو کوئی معجزہ دکھلائے تو یہ کافر تجھکو اور تیرے ساتھ والے ایمانداروں کو کہینگے تم تو [illegible] ہو فٹ اللہ تعالی جاہلوں کے دلوں پر اسیطرح مہر لگا دیتا ہے فٹ
۲۱	لقمٰن ۳۱	۱	الٓمٓ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	الم یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں فٹ اس میں نیکوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت کا وہ یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے مالک کی سیدھی راہ پر ہیں اور یہی مراد پائیں گے۔
〃	السجدة ۳۲	۱	الٓمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝	الم یہ کتاب اسکی طرف سے اتری ہے جو ساری جہان کا مالک ہے اسمیں کوئی شک نہیں کیا کہتے ہیں اسنے قرآن جھوٹ بنالیا ہرگز نہیں وہ سچ ہے تیرے مالک کیطرف سے (اسلیے اترا ہے) کہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جنکے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) نہیں آیا کہ وہ راہ پائیں انکو ہدایت ہو
۲۲	السبا ۳۴	۱	وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝	اور اے پیغمبر جن لوگوں کو (اگلی کتابوں کا) علم دیا گیا ہے وہ تو تجھپر تیرے مالک کی طرف سے جو اترا ہے (یعنی قرآن) اسکو برحق اور زبردست خوبیوں والے (خدا) کا رستہ دکھلانیوالا سمجھتے ہیں فٹ
〃	فاطر ۳۵	۴	إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ۝	جو لوگ اللہ تعالی کی کتاب (قرآن) پڑھتے رہتے ہیں اور نماز درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو مال ہمنے انکو دیا ہے پوشیدہ اور کھلم کھلا خرچ کرتے رہتے ہیں انکو ایسے بیوپار کی امید رکھنا چاہیے جس میں گھاٹا ہرگز نہیں ہو سکتا
〃	〃	۶	وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ	اور (اے پیغمبر) یہ کتاب جو ہمنے تیری طرف بھیجی ہے (بالکل سچی) ہے اور اگلی کتابوں کو سچ بتاتی ہے بیشک اللہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے (انکو) دیکھ رہا ہے پھر ہمنے (تیرے بعد) اس قرآن کا وارث اپنے ان بندوں کو کیا جن کو ہمنے چن لیا فٹ
〃	یٰس ۳۶	۱	يس ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝	(اے مرد) حکمت والے قرآن کی قسم فٹ

ف ڈھونگ اور شعبدہ دکھا کر لوگوں کو پھانس لیتے ہو ۱۲ فٹ وہ حق ناحق میں تمیز نہیں کرتے کہا شعبدہ اور جادو اور کہا معجزہ ۱۲ فٹ اسکی تفسیر اوپر گذر چکی ہے ۱۲ فٹ جس میں تمام فلسفہ اور عقلمندی کی باتیں بھری ہوئی ہیں ۱۲ فٹ مراد اہل کتاب کے وہ عالم ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تھے جیسے عبد اللہ بن سلام وغیرہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے [illegible] ایماندار نیک کام کرنے والوں کو خدا تعالی بدلہ دیگا اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے کہ قرآن برحق تھا اور خدا تعالی کا رستہ بتانیوالا تھا [illegible] صحابہ اور تابعین اور آپ کی امت والے ہیں قیامت تک ۱۲ فٹ [illegible] ۱۲ فٹ جس میں سراسر حکمت اور دانائی کی باتیں بھری ہوئی ہیں ۱۲ ف اسکی تفسیر اوپر گذر چکی ہے ۱۲

۲۲	یٰسٓ	۱	تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝	یہ قرآن زبردست رحم والے (خدا) کا اتارا ہوا ہے اسلیے کہ تو (عرب کی) ان لوگوں کو ڈرائے جنکے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے
۲۳	"	۵	وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌۙ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۝	اور ہمنے اس پیغمبر (حضرت محمدؐ) کو شاعری نہیں سکھلائی اور نہ شاعری اسکے لائق ہے (قرآن شعر نہیں ہے) وہ تو نصیحت اور صاف صاف پڑھنے کے لائق ہے (وہ اسلیے اتراہے) کہ جو زندہ دل ہو اسکو ڈرائے اور منکروں پر اللہ کا فرمانا پورا ہو ف
"	صٓ	۱	صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِؕ	قسم ہے قرآن کی جس میں نصیحت ہو
"	"	۳	كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ	(اے پیغمبر) یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہے جسکو ہمنے تجھ پر اتارا (بڑی) برکت والی اسلیے کہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور عقل والے اس سے نصیحت لیں
"	"	۴	هٰذَا ذِكْرٌؕ	یہ تو (دنیا میں انکا) ذکر (خیر) ہے
"	"	۵	اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ۝	قرآن اور کچھ نہیں ساری جہان (جن اور آدمیوں) کو نصیحت ہے اور تمکو (اے کافرو) کچھ دنوں بعد اسکی حقیقت ضرور معلوم ہوجائیگی۔
"	الزمر	۱	تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اس کتاب (یعنی قرآن) کا اتارا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا ہمنے یہ کتاب سچائی کے ساتھ تجھ پر اتاری
"	"	۳	اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِؕ	اللہ نے بہت اچھی بات کتاب اتاری یعنی یہ قرآن جسکی آیتیں ملی جلی رہیں (دہرائی گئی) جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے ہیں انکی کھال کے رونگٹے اسکو پڑھکر کھڑے ہوجاتے ہیں پھر اللہ کی یاد کی طرف انکی (بدن کی) پوست اور دل نرم ہوجاتے ہیں ف
۲۳	"	۳	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَۚ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۝	اور ہمنے تو اس قرآن میں لوگوں کو (سمجھانے کیلیے) (دین کی) ہر ایک مثال بیان کردی ہے کسیطرح انکو نصیحت ہو یہ قرآن عربی زبان میں ہے اسمیں کوئی ایچ پیچ نہیں اسلیے کہ (لوگ اسکو سمجھیں اور کفر سے) بچے رہیں
"	"	۴	اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ	(اے پیغمبر) ہمنے لوگوں کے (سمجھانے کیلیے) تجھ پر سچی کتاب اتاری (قرآن)
۲۴	المؤمن	۱	حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝	اس کتاب (قرآن) کا اتارا اللہ تعالے کی طرف سے ہے جو زبردست ہے علم والا
"	حمٓ السجدۃ	۱	حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ كِتٰبٌ	یہ بہت رحم والے مہربان (خدا) کی اتاری ہوئی کتاب ہے جس کی

ف کوئی پیغمبر انکے پاس نہیں آیا ۱۲ ف شاعری اُس کے درجے اور مرتبے سے نہایت کم ہے آنحضرت صلعم کی طبیعت ہی اللہ تعالے نے ایسی رکھی تھی کہ آپ شعر کو موزوں نہیں کر سکتے اور کبھی کسی دوسرے شاعر کا بھی شعر پڑھتے تو اُسکا وزن توڑ ڈالتے جو ایک آدھ بیت آپ سے منقول ہے جیسے انا النبی لاکذب انا ابن عبد المطلب یہ بلا قصد آپ کی زبان سے نکل اسکو شعر نہیں کہہ سکتے ۱۲ ف یعنی جو مردہ دل ہیں اُن پر قرآن کا کچھ اثر نہ ہوگا اللہ تعالے نے انکے لیے دوزخ کا وعدہ فرمایا ہے وہ وعدہ قرآن اترنے سے اور مضبوط ہوگیا کیونکہ اب حجت تمام ہوگئی عذر کا کوئی موقع نہ رہا ۱۲ ف معلوم ہوا کہ قرآن اسلیے اترا ہے کہ لوگ اسکا مضمون اور مطلب سمجھیں اور اس میں غور کریں ہدایات میں اسکی ہدایت کے موافق عمل کریں نہ اسلیے کہ زبان سے صرف اسکے الفاظ رٹ لیے جائیں یا پیسہ یا درہم یا جاہل میں اسکا ختم کیا جائے یا اس میں فال کھولی جائے ۱۲ ف یعنی مرنے کے بعد یا قیامت میں تم کو معلوم ہوجائیگا کہ قرآن ٹھیک اللہ کا کلام تھا اور جن باتوں کا قرآن میں مذکور تھا وہ سب صحیح تھیں ۱۲ ف یعنی ایک آیت دوسری آیت سے قصص حت اور بلاغت میں ملتی جلتی ہے کوئی آیت ایک دوسری فصاحت کے خلاف نہیں ہے ۱۲ ف اُس کے قصے اور احکام اور نصیحتیں دو دو تین تین بار اس میں مذکور ہوتی ہیں ۱۲ ف عبد اللہ بن زبیر نے اسماء بنت ابی بکر سے پوچھا جب قرآن پڑھا جاتا تو آنحضرتؐ کے صحابہ رضہ کا کیا حال ہوتا انہوں نے کہا انکی آنکھوں میں آنسو آجاتے اور بدن پر رونگٹے کھڑے ہوجاتے عبد اللہ نے کہا ہمارے زمانے میں تو بعضے لوگ ایسے ہیں کہ قرآن سنکر بیہوش ہوجاتا ہے اسماء نے کہا اللہ کی پناہ شیطان مردود سے ۱۲ باقی در ضمیمہ ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	آیت	ترجمہ
			فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝	آیتیں جدا جدا ہیں عربی قرآن سمجھدار لوگوں کے لیے جو دانشوروں کو خوشخبری سناتا ہے اور (کافروں) کو ڈراتا ہے لیکن اکثر لوگوں نے منہ موڑ لیا ہے
۲۴	حم السجدہ [۴۱]	۵	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝	بیشک جن لوگوں نے قرآن کو نہ مانا جب انکے پاس پہونچا اور بیشک قرآن عزت والی کتاب ہے جھوٹ کا تو اس میں دخل ہی نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے حکمت والے تعریف کے لائق (خدا) کی اتاری ہوئی ہے
،،	،،	،،	وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ ءَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝	اور اگر ہم اس قرآن کو دوسری زبان میں کرتے تو یہ لوگ (عرب کے کافر) کہتے اسکی آیتیں صاف کیوں نہیں ہوئیں کیا تعجب کی بات ہے اور دوسری زبان کا (تو قرآن) اور پیغمبر عربی (اے پیغمبر) یہ قرآن ایمان والوں کے لیے تو ہدایت اور (دل کی بیماری کیلیے) تندرستی ہے اور جن لوگوں میں ایمان نہیں انکے کانوں میں قرآن ایک بوجھ ہے اور وہ (انکی آنکھوں) پر پردہ ہے ان لوگوں کو (جیسے) کوئی دور جگہ سے پکار رہا ہے ف
،،	،،	۶	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝	(اے پیغمبر) ان کافروں سے کہدے بھلا بتلاؤ تو سہی اگر قرآن اللہ کے پاس سے آیا ہو پھر تم نے اسکو نہ مانا تو اس سے بڑھکر گمراہ کون ہے جو (سیدھی) راہ سے اتنی دور ضد میں پڑا ہو
۲۵	الشوریٰ [۴۲]	۱	وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝	اور ہمنے اسی طرح تجھ پر عربی زبان کا قرآن بھیجا اسلیے کہ تو مکہ والوں کو اور جو انکے گرد رہتے ہیں ڈرائے اور جس دن کی خبر سنائے جس دن لوگ اکٹھا ہونگے جسمیں کوئی شک نہیں (اس دن) ایک گروہ بہشت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں ف
،،	،،	۵	وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ	اور اسیطرح (اے محمد) ہمنے اپنے حکم سے ایک روح تیری طرف بھیجی (اس سے پہلے) تجھ کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان معلوم تھا لیکن ہمنے قرآن کو ایک نور بنایا ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں اس قرآن سے راہ پہ لگا دیتے ہیں

ف [illegible] آگے سے نہ پیچھے سے [illegible] حقیقت قرآن [illegible] قرآن شریف ہی ایک ایسا معجزہ ہے [illegible] اسلام کی حقیقت [illegible]

	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
〃	الزخرف	١	حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝	قسم ہے اس کتاب کی جو کھولکر بیان کرنیوالی ہے ہمنے اس کتاب کو جو عربی زبان کا قرآن ہے (لوح محفوظ میں لکھا) اسلیے کہ تم سمجھو اور یہ قرآن بڑی کتاب میں (لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے) ہمارے نزدیک تو بلند درجے والا حکمت سے بھرا ہوا ہے ۝
〃	〃	٣	وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۝	اور جب انکے پاس سچا قرآن آپہونچا تو کہنے لگے یہ جادو ہے اور ہم اسکو نہیں مانتے اور کہنے لگے (اگر) یہ قرآن (سچ مچ اللہ کا کلام ہے) تو ان دو بستیوں (مکہ اور طائف) کے کسی بڑے امیر آدمی پر کیوں نہیں اترا کیا تیرے مالک کی رحمت بانٹنا انکا کام ہے (نبوت بھی ایک رحمت ہے)
〃	〃	۴	وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۝	اور یہ قرآن (خود) تیرے اور تیری قوم کے لیے نصیحت ہے اور (آگے) تم لوگوں سے پوچھ ہوگی
〃	۴۴ الدخان	١	حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۝ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	قسم ہے اس کتاب (قرآن) کی جو کھولکر بیان کرنیوالی ہے ہمنے اسکو برکت کی رات میں اتارا ہمکو منظور تھا (لوگوں کو اپنے عذاب سے) ڈرائیں اسی رات کو ہر ایک انتظامی کام کا فیصلہ ہوتا ہے ہمارے پاس سے حکم لیکر بیشک ہم پیغمبروں کو بھیجتے ہیں یہ تیرے مالک کی مہربانی ہے وہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے۔
〃	〃	٣	فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) تو اس قرآن کو تیری زبان (عربی) میں ... آسان کر دیا اسلیے کہ عرب لوگ اسکو یاد رکھیں
〃	۴۵ الجاثیہ	١	حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝	اس کتاب (قرآن) کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا
〃	〃	٥	تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں پھر اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد (اور) کونسی بات پر ایمان لائیں گے ۝
〃	〃	٥	هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝	یہ قرآن تو (سیدھی) راہ بتلاتا ہے اور جو لوگ اپنے مالک کی آیتوں کو نہیں مانتے انکو بلا کا تکلیف کا عذاب ہونا ہے
〃	〃	٢	هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ	یہ قرآن کیا ہے لوگوں کے لیے عقل کی باتیں ہیں اور جو لوگ

[illegible] اس کی تفسیر ... صاف صاف بیان ہوئی ہیں ... اہل حدیث کہتے ہیں کہ قرآن اللہ کا کلام ہے ... [illegible]

			لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۰	(قیامت پر) یقین رکھتے ہیں انکے لیے ہدایت اور رحمت ہو
۲۶	الاحقاف	۱	حٰمٓ ۰ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۰	اس کتاب (قرآن مجید) کا اتارنا اللہ تعالیٰ کیطرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا۔
〃	〃	۰	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلٰى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۰	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدو بتلاؤ تو سہی اگر یہ قرآن اسکے پاس سے آیا ہو اللہ کے ہاں سے اور تم نے اسکو نہ مانا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایسی ہی کتاب (اترنے کی) گواہی دے چکا اور وہ ایمان لا چکا لیکن تم اکڑ بیٹھے (تو تمہارا حال کیا ہوتا ہے) بیشک اللہ ظالموں کو راہ پر نہیں لگاتا
〃	〃	۲	وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسٰى إِمَامًا وَرَحْمَةً ۰ وَهٰذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِينَ ۰	حالانکہ قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب (اتری) جو پیروی کے لائق اور رحمت تھی اور یہ قرآن بھی ایک کتاب ہے جو اگلی کتابوں کو سچا بتلاتی ہے عربی زبان میں اسلیے اتری ہے کہ گنہگاروں کو ڈرائے اور نیکوں کو خوشخبری دے
〃	〃	۳	وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۰ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۰ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلٰى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۰ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسٰى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلٰى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۰ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۰ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۰ أُولٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۰	اور یاد کر جب ہم کئی جنوں کو تیرے پاس پھیر لائے وہ قرآن سننے لگے جب اس کے پاس پہنچے تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے چپ رہو پھر جب (قرآن کا پڑھنا) ختم ہوا تو اپنے بھائیوں کے پاس لوٹ گئے ان کو (عذاب سے) ڈرانے لگے کہنے لگے بھائیو ہم ایک کتاب سنکر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد اتری ہے جو اگلی (آسمانی) کتابوں کو سچ بتاتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ دکھلاتی ہے بھائیو اللہ تعالیٰ کی (طرف) بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دیگا اور تمکو تکلیف کے عذاب سے (آخرت کے عذاب سے) بچا دیگا اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے والے (اس پیغمبر) کا کہنا نہ مانیگا وہ اللہ کو کہیں بھی زمین پر تھکا نہیں سکتا اور اللہ کے سوا کوئی اسکا حامی نہیں ہو سکتا ایسے ہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں
۲۶	محمد	۳	أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلٰى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۰	کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے نہیں بلکہ (ان کے) دلوں پر قفل پڑے ہیں
〃	ق	۱	قٓ ۰ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۰	قسم ہے قرآن کی جو بڑی شان والا ہے

[illegible]

نمبر	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۲۶	قٓ	۳	فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ	تو قرآن سے ان لوگوں کو نصیحت کر جو میرے عذاب کے ڈر سے ڈرتے ہیں (خدا کو مان کر)
۲۷	القمر	۴	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ	اور ہم نے تو قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے نصیحت پانے والا؟
〃	الرحمن	۱	الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝	بڑی رحم والے (خدا) نے قرآن (محمد کو) سکھلایا۔
〃	الواقعة	۳	إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ۝ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝	یہ قرآن عزت والا ہے جو چھپی ہوئی (یا محفوظ) کتاب میں لکھا ہوا ہے اسکو وہی چھوتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہان کے مالک کی طرف سے اترا ہے
۲۸	الحشر	۳	لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝	(اے پیغمبر) اگر ہم اس قرآن کو ایک پہاڑ پر اتارتے حالانکہ پہاڑ بہت سخت ہوتا ہے تو دیکھتا وہ اللہ تعالی کے ڈر سے جھک رہا ہے پھٹ رہا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں سے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ سوچیں (اور سمجھیں)
۲۹	القلم	۲	وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝	حالانکہ قرآن سارے جہان کے لیے نصیحت ہے
〃	الحاقة	۲	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝	بیشک یہ قرآن عزت والے فرشتے کا لایا ہوا ہے اور وہ شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت کم یقین کرتے ہو اور نہ کاہن (نجومی) کا کلام ہے تم بہت کم غور کرتے ہو سارے جہان کے مالک کا اتارا ہوا ہے اور اگر پیغمبر (محمد) کوئی بات ہم پر بنا لیتا (جھوٹ بنا لیتا) تو ہم (گنہگار) کی طرح اسکا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے اور اسکی شاہ رگ کاٹ ڈالتے پھر تم میں سے کوئی بھی اس کی طرف سے آڑے نہ آتا اور بیشک یہ قرآن پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں بعض لوگ اس کو جھٹلاتے ہیں اور بیشک یہ قرآن کافروں کو (قیامت میں) افسوس دلائے گا اور بیشک قرآن پورا یقینی ہے
۲۹	الجن	۱	إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ	ہم نے ایک عجیب قرآن سنا جو سیدھا رستہ بتلاتا ہے
〃	المزمل	۱	وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝	اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر اچھی طرح پڑھا کر کیونکہ ہم آگے چل کر تجھ پر ایک بھاری کلام (قرآن) اتارنے والے ہیں
〃				

ف ۱ اور ہم کو بھی ان لوگوں میں سے کر ۱۲ . . . . [illegible]

[illegible]

٢٩	المزمل	١	إِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا	یہ آیتیں نصیحت کی باتیں ہیں پھر جو کوئی چاہے اپنے مالک کی طرف رستہ بنالے
″	المدثر	٢	كَلَّا إِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهٗ	نہیں نہیں قرآن ہی ایک نصیحت ہے پھر جسکا جی چاہے اسکو یاد رکھے
″	القیٰمۃ	١	لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَإِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ	(اے پیغمبر قرآن اترتے وقت) اسکو جلدی یاد کر لینے کے لیے اپنی زبان نہ ہلایا کر (تیرے دل میں) اسکا جما دینا اور اسکا پڑھا دینا ہمارا کام ہے پھر جب ہم (فرشتہ کے ذریعہ سے تجھکو) پڑھکر سنا چکیں اسکو پڑھ چکنے کے بعد تو پڑھا کر پھر اس میں جو مشکل ہو اسکا کھولدینا بھی ہمارا کام ہے
″	الدھر	٢	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا	(اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کرکے اتارا
″	″	″	إِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا	یہ باتیں نصیحت ہیں پھر جسکا جی چاہے اپنے مالک تک پہونچنے کا رستہ کرلے (توحید اور اسلام قبول کرے)
٣٠	عبس	١	كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهٗ ۝ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ	سن یہ قرآن تو ایک (عام) نصیحت ہے جسکا جی چاہے اس سے نصیحت لے عزت والے ورقوں میں لکھا ہوا ہے جو اونچی جگہ رکھے ہوئے ہیں پاک صاف ہیں ایسے لکھنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں جو عزت دار تابعدار ہیں
″	التکویر	١	إِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِيْنٍ	بیشک یہ قرآن عزت والے زور والے پیغمبر کا پہونچایا ہوا ہے تخت والے خداوند کے پاس اسکا بڑا درجہ ہے وہاں اسکی بات مانی جاتی ہے امانت دار ہے
″	″	″	وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَّسْتَقِيْمَ	اور قرآن شیطان مردود کا کلام نہیں ہے تم لوگ کدھر (بہکے) جا رہے ہو (تمہارا کیا خیال ہے) یہ قرآن تو سارے جہان کیلئے نصیحت ہے (مگر) اسی کیلئے (مفید ہے) جو تم میں سے سیدھے رستہ پر چلنا چاہے
″	الانشقاق	١	وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ	اور جب انکے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے
″	البروج	١	بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ	(قرآن کچھ معمولی کلام نہیں) بلکہ بڑی بزرگی والا ہے لوح محفوظ میں لکھا ہوا
″	الطارق	١	إِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ	بیشک قرآن ایک فیصلہ کرنیوالا کلام ہے اور وہ کچھ ہنسی دل لگی نہیں ہے
″	الاعلیٰ	١	سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ	(اے پیغمبر) ہم تجھکو ابھی (قرآن) پڑھا دیں گے پھر تو نہیں بھولے گا مگر جو اللہ چاہے

[illegible]

۳	القدر و البینہ	۱	اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ ۚ	بیشک ہم نے قرآن کو شب قدر میں آسمان پر اُتارا اللہ تعالیٰ کا رسول جو پاکیزہ ورقے پڑھ کر سناتا ہو جن میں پکی درست باتیں لکھی ہوں
۴	الانعام	۲	وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۚ	اور یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری طرف اُتارا گیا ہے اسلئے کہ تمکو اس سے ڈراؤں اور جن لوگوں کو یہ قرآن پہنچے قیامت تک ان کو ڈراؤں
			اَلْاَخْلَاقُ وَالْاَوَامِرُ وَالنَّوَاهِیْ وَذِكْرُ لُقْمَانَ	**باب ۲۲ اخلاق اور اوامر اور نواہی کا بیان اور حضرت لقمان علیہ السلام کا ذکر**
۱	البقرہ	۵	اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	تم لوگوں کو تو کہتے ہو نیکی کرو اور اپنی خبر ہی نہیں لیتے اور کتاب پڑھتے ہو (توریت شریف) کیا تم کو عقل نہیں ہے
۳	آل عمران	۲	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ ۝ اِنْ یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ یَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی مہربانی ہے کہ تو ان پر (یعنی مسلمانوں پر) نرم دل ہے اگر سخت مزاج سخت دل ہوتا تو تیرے گرد سے ایک ایک سب کھسک جاتے تتر بتر ہو جاتے اب انکا قصور معاف کر دے اور ان کے لیے بخشش کی دعا کر اور معاملہ میں ان سے مشورہ لیا کر جب تو ایک بات ٹھہرا لے تو اللہ پر بھروسا کر بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس پر بھروسا کرتے ہیں اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکتا اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے تو پھر اور کون ہے جو اس کے بعد تمکو مدد دے اور مسلمانوں کو چاہیے اللہ ہی پر بھروسا رکھیں
		۱۸۰	وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ	اور جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ (مال) دیا ہے وہ

[illegible]

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
۱			مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	اپنی بخیلی کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے حق میں بری ہے جس مال میں انہوں نے بخیلی کی ہے وہی قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوا چاہتا ہے اور آسمانوں اور زمینوں کا وارث آخر اللہ ہی ہے اور جو تم کرتے ہو (سخاوت یا بخیلی) اللہ کو اس کی خبر ہے
۴	آل عمران	۱۸	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	جو لوگ اپنے کیے پر پھول جاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ہو ان کاموں پر جو انہوں نے نہیں کیے ان کو ہرگز نہ سمجھنا کہ عذاب سے بچ جائیں گے اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا
۵	النساء	۳	وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝	اور ان کو قید مت کرو اس نیت سے کہ جو تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ اڑا لو مگر جب وہ کھلی بدکاری کریں اور عورتوں سے اچھی گذران کرو۔ پھر اگر وہ تم کو نہ بھائیں تو کیا ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ تعالی اس میں بہت برکت دے
۵	″	۶	وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝	اور ناتے والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور نزدیک ہمسایہ اور اجنبی ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر اور لونڈی غلام سے۔ بے شک اللہ تعالے ان لوگوں کو نہیں چاہتا جو اتراتے بڑائی مارتے ہیں آپ بخیلی کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخیلی سکھاتے ہیں اور جو اللہ تعالے نے ان کو اپنے فضل سے دیا اسکو چھپاتے ہیں اور ہم نے ایسے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے
″	″	۸	اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا	(سن لو) اللہ تم کو حکم کرتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچاؤ
″	″	۱۱	وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝	اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم (اسکو جواب میں) اس سے اچھا سلام کرو یا اتنا ہی کرو بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے
″	″	۱۲	وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ	اور جو لوگ اپنی نسبت آپ دغا دے رہے ہیں ان کی طرف

[illegible]

			إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ هَا أَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝	مت جھگڑ کیونکہ اللہ تعالیٰ دغاباز بدکار کو پسند نہیں کرتا لوگوں سے (اپنی چوری) چھپاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے نہیں چھپاتے اور جب وہ رات کو ایسی تجویز کرتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ کے علم میں ہے سنو جی تم لوگوں نے دنیا کی چند روزہ زندگی میں تو انکی طرف ہو کر جھگڑا کر لیا اب (یہ تو کہو) قیامت کے دن انکی طرف سے اللہ تعالیٰ سے کون جھگڑا کریگا یا کون انکا وکیل بنے گا
٥	النساء	١٧	لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوٰىهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝	اکثر انکے صلاح و مشورہ میں بھلائی نہیں ہوتی مگر وہ صلاح جو خیرات دینے یا اچھے کام کرنے یا لوگوں میں ملاپ کرنے کے لیے کی جائے (وہ بیشک اچھی ہے) اور جو کوئی خدا کی رضامندی حاصل کرنیکو ایسا کرے (نہ ناموری کے واسطے) تو ہم اسکو بڑا ثواب دیں گے۔
٦	〃	٢١	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝	اللہ تعالیٰ بری بات پکار کر کہنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم ہوا اور اللہ (مظلوم کی دعا) سنتا ہے اور (ظالم نے جو کیا وہ) جانتا ہے
٧	الانعام	٦	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظّٰلِمِينَ ۝	اور جو لوگ اپنے مالک کو صبح اور شام پکارتے ہیں اسی کا منہ چاہتے ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکال (جیسے کافر کہتے ہیں) تجھ کو ان کا حساب دینا نہیں نہ تیرا حساب ان کو دینا ہے اگر تو ان کو نکالے گا تو بے انصافوں میں شریک ہوگا
٨	〃	١٩	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ	اور ماں باپ سے بھلائی کرو
〃	〃	•	وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ	اور بے شرمی کی باتیں (جیسے زنا لواطت وغیرہ) کھلی ہوں یا چھپی انکے پاس نہ پھٹکو
〃	〃	•	وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۖ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ أَوْفُوا ۚ	اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو گو ملنے والے کا مقدمہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا قول پورا کرو

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۹	الاعراف (رکوع ۲۴)	۲۴	خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝	(اے پیغمبر) درگذر اپنا طریق کرلے ف اور اچھی بات کا حکم کر اور جاہلوں سے الگ ہو جا ف
۱۱	التوبہ (۹)	۱۵	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝	ف (مسلمانو) اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو ف
۵	النساء (۴)	۲۰	كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ	انصاف پر قائم رہو خدا سے ڈر کر گواہی دو (یعنی سچی بات کہو) اگرچہ خود تمہاری یا ماں باپ یا عزیزوں کے خلاف ہو ف
۱۲	ھود (۱۱)	۱۰	وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ	اور اے پیغمبر صبر کر کیونکہ اللہ نیکی کا (نمازیوں کا) بدلہ برباد نہیں کرے گا ف
۱۴	النحل (۱۶)	۱۶	وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۝ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝	اور اگر بدلہ لو تو اتنا ہی جتنا تم کو نقصان پہونچا ہے ف اور جو تم (لوگوں کی ایذا پر) صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لیے (بدلہ لینے سے) بہتر ہے۔
۱۵	بنی اسرائیل (۱۷)	۳	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۝ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝	اور ماں باپ سے اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے (یعنی تیری زندگی میں) ان میں سے ایک (ماں یا باپ) یا دونوں بڑھاپے تک پہونچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کرنا اور نہ جھڑکنا اور نرمی سے ان سے بات کرنا (ادب سے) ف اور مہربانی سے اپنی عاجزی کا بازو ان کے لیے جھکا دے اور دعا کر مالک میری ان پر رحم کر جیسے ان دونوں نے (مجھ پر رحم کر کے) جیتنے میں بچہ کو پالا تھا
″	″	″	وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۝ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۝ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا	اور (اے پیغمبر) ناطے والے کا حق ادا کر اور مسکین کا اور مسافر کا اور بیجا مت اڑا (مال) بیجا اڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں (شیطان کے دوست اور اسکے تابع ہیں ف) اور شیطان اپنے مالک کا ناشکرا ہے ف اور اگر تو ان (غریبوں ناطے والوں اور مسکینوں اور مسافروں کی) اپنے مالک کے فضل کے انتظار میں جس کی تجھے امید ہے (جب نہ دے سکے تو خیر) بات تو ان سے نرمی سے کر اور اپنا ہاتھ اتنا سکیڑ بھی نہیں کہ گردن میں باندھ دے (ایک پیسہ خرچ نہ کرے) اور نہ اتنا پھیلا دے بالکل پھیلا مار کہ جو کچھ تیرے پاس ہے سب اڑا دے

ف یعنی حتی المقدور لوگوں کے قصور سے چشم پوشی کر اور زیادہ کاوش اور کھود کرید مت کر بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جو لوگ خوشی سے خیرات میں دیں وہ لے لے تو یہ حکم اس وقت کا ہوگا جب زکوۃ فرض نہیں ہوئی تھی حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اتری تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرئیل سے پوچھا اسکا کیا مطلب ہے انہوں نے کہا یہ کہ جو کوئی تجھ پر ظلم کرے تو اسکو معاف کرے اور جو کوئی تجھے نہ دے تو اس کو دے [illegible] اور جاہلوں سے الگ ہو [illegible] خاموشی [illegible] ابن عباس [illegible] ابوبکر صدیق اور عمر [illegible] [illegible] ماں باپ [illegible]

			مَحْسُوْرًا ۰	پہر تو جگت سے بُرا دیا) خالی ہاتھ ہو کر بیٹھ رہو
۱	البقرہ	۴ (۵)	وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۰	اور جو بیٹے (اب) اوتارا ہی یعنے قرآن) اسپر ایمان لاؤ وہ سچ بتاتا ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہی یعنے توریت کی تصدیق کرتا ہے) اور تم اُس کے پہلا منکر مت ہو اور میری آیتوں پر تہوڑا مول مت لو اور میرا ہی ڈر رکھو اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ گڈمڈ نہ کرو اور جان بوجھکر حق بات کو مت چھپاؤ
″	″	۱۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ط	ایمان والو تم راعنا نہ کہو انظرنا کہا کرو اور بات مانو اور کافروں کو دکھ کی مار ہوگی۔
″	″	۱۸	فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۰	تم میری یاد کرتے رہو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرتے رہو ناشکری نہ کرو۔ ف
″	″	۱۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۰ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۰	مسلمانو (مصیبت کے وقت) صبر اور نماز سے مدد لو بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انکو مردہ مت کہو بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو خبر نہیں ف
	″	۲۱	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ڮ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۰	لوگو زمین میں جو چیزیں حلال پاکیزہ ہیں اُن کو کھاؤ اور شیطان کی راہوں پر مت چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ف
″	″	″	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۰	مسلمانو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں کھاؤ اور اگر تم خاص اللہ تعالےٰ کی بندگی کا دم بہرتے ہو تو اُسی کا شکر بجالاؤ ف
″	″	۲۳	وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۰	اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ نہ مال کا مقدمہ حاکموں تک اسلیے لے جاؤ کہ لوگوں کے مال میں سے ایک حصہ تم جان بوجھ کر ناحق ہضم کر لو ف
″	″	۲۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ	(مسلمانو پوری مسلمانی میں آجاؤ (یا سب مسلمان مسلمان ملکر

ف پہلے منکر مت ہو یعنی جب تم قرآن کا انکار کروگے تو تمہاری اولاد بھی تمہاری پیروی کریگی تو اُنکے کفر کا بھی وبال تم ہی پر پڑیگا کیونکہ اول کافر تم ہی ہوئے اور جو کوئی بری بات کی بنا ڈالے قیامت تک اُس پر بوجھ بڑھتا رہیگا ۔ ف جب آنحضرت صلعم نصیحت فرماتے اور مسلمان کوئی بات نہ سمجھتے تو عرض کرتے راعنا یعنے دوبارہ فرمایے یہودیوں نے جو یہ لفظ مسلمانوں کو کہتے سنا وہ بھی راعنا کہنے لگے انکی زبان میں راعنا کے معنی ہیں احمق اگر دیا کرو تو راعینا ہو جاتا ہے یعنی ہمارا چرواہا اگر ڈرا یہود مردود اس لفظ پر خوش ہوتے تھے اور برا معنے مراد رکھتے تھے اور یہ بہانہ تھا کہ مسلمان بھی یہ لفظ کہتے ہیں تب اللہ نے مسلمانوں کو منع کر دیا کہ تم راعنا کا لفظ ہی کہنا چھوڑ دو اُسکے بدل انظرنا کہا کرو یعنے ذرا ٹھیر لیے اور ہمکو سمجھ لینے دیجیے ۔ واسمعوا کا ترجمہ یہ ہے کہ اسکا یہ مطلب ہے کہ راعنا کو چھوڑنا اور انظرنا کہنا ۔ ف یعنے تم شب و روز میری عبادت میں مصروف ہو میں تم کو ثواب اور مغفرت دیتا رہونگا حدیث میں ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جبتک وہ میری یاد کرتا ہے اور اسکے لب ہلتے رہیں ۔ ف شکر کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کی نعمتوں کو اسکی اطاعت میں صرف کرنا شکر ادا ہے یعنی نیک کاموں میں صرف کرنا اور دوسرے تو فرمودوں کی مدد کرنا ۔ ف اس آیت کی تفسیر ... سید علامہ نے کہا قرآن شریف میں جہاں یہ مذکور ہے کہ اللہ تم نیکوں یا پرہیزگاروں یا صابروں کے ساتھ ہے تو یہی مراد ہے کہ اعانت اور مدد ہے اور ساتھ ہی اور جہاں یہ مذکور ہے کہ وہ سب کے ساتھ ہے تو مراد ہے علم و قدرت کا ساتھ ہے اور اتفاق کیا ہے اسپر اگلے اور پچھلے مفسرین اور تمام صحابہ اور تابعین نے کہ اسکی معیت علمی ہے کیونکہ اسکی ذات مقدس بالائے عرش جدا ہے ... اور بصیرت و قدرت وغیرہ ۔ ف بعضوں نے کہا جنگ بدر میں چودہ آدمی مہاجرین میں سے اور آٹھ انصار میں سے شہید ہوئے تھے لوگ کہنے لگے افسوس فلاں مرگئے اور ... (باقی فٹ نوٹ آیندہ)

كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

ایک ہو جاؤ[ف۱] اور شیطان کے راہوں پر مت چلو بیشک وہ
تمہارا کھلا دشمن ہے[ف۲] اگر کھلی نشانیاں آنیکے بعد بھی تم
پھسل جاؤ (اور شیطان کے پھندے میں پھنس جاؤ) تو یہ
سمجھ رکھو بیشک اللہ تو زبردست ہے حکمت والا

٣ | ال عمران٣ | ٣
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ
تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ
نَفْسَهٗ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

مسلمان[ف۳] مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں
اور جو کوئی ایسا کرے (یعنے کافروں سے دوستی جوڑے)
تو اسکو اللہ تعالے سے کچھ تعلق نہیں رہا[ف۴] مگر ہاں جب ایسے
امر کا ڈر ہو جس سے بچنا ضرور ہے[ف۵] اور اللہ تعالی اپنی ذات
مقدس سے تمکو ڈراتا ہے[ف۶] اور اللہ تو ہی کے پاس جانا ہے[ف۷]

٤ | ٤ | ١١
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا
وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا
حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا
وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(مسلمانو) اللہ تعالی سے جیسا ڈرنا چاہیے ویسا ڈرو اور مرتے دم تک
اسلام پر قائم رہو[ف۸] اور سب ملکر اللہ کی رسی کو (یعنی اس کے دین یا
عہد یا جماعت یا قرآن کو) تھامے رہو اور پھوٹ نکرو (جیسے کتاب والے)
الگ فرقے ہوگئے اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو (اے اوس اور خزرج کے
لوگو) جب تم ایکدوسرے کے دشمن تھے (رات دن تم دونوں میں لڑائی رہتی)
پھر اللہ نے تمہارے دل ملا دیے تم اُسکے فضل سے بھائی بھائی بنگئے[ف۹]
اور تم آگ کے گڑھے (دوزخ) کے کنارے لگے تھے (اب اسمیں گرنیوالے
تھے) اللہ نے تمکو اُس سے بچا لیا اللہ اسیطرح تمسے اپنی آیتیں بیان
کرتا ہے اسلیے کہ تم سچی راہ پر قائم رہو[ف۱۰] اور تم میں کچھ لوگ ایسے بھی
ہونے چاہییں جو بھلائی کی طرف (لوگوں کو) بلائیں اور اچھی بات
کا حکم کریں اور برے کام سے منع کریں اور یہی لوگ (آخرت میں)
بامراد ہونگے[ف۱۱] اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے
پھوٹ کر لی اور صاف صاف حکم آنے کے بعد اختلاف کرنے
لگے[ف۱۲] اور یہی لوگ ہیں جنکو (آخرت میں) بڑا عذاب ہوگا[ف۱۳]

٤ | ٥ | ١٢
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ

لوگوں[ف۱۴] کے (فائدے اور اصلاح کے) لیے جتنی امتیں پیدا

ف۱ پوری مسلمانی میں آجاؤ یعنے شریعت کی سب باتوں پر عمل کرو آدھا تیتر آدھا بٹیر نہ کرو ۱۲ ف۲ یعنے جس راہ کیطرف شیطان بلاتا ہے اُدھر مت جاؤ اور اسلام کی راہ مضبوط تھامے رہو ۱۲ ف۳ کیونکہ کافر تو مسلمانوں کے دشمن ہیں دشمن سے دوستی کرنا اسے دشمنی کرنا ہے ۱۲ ف۴ مثلاً جان جاتی ہو تو ضرورت کیوقت کافروں سے ظاہرداری کرلے پر دل میں ہمیشہ اُن سے دشمنی رکھے اکثر علماء کے نزدیک ضرورت کیوقت کافروں سے ایسی ظاہری دوستی کرنا درست ہے اور ایک جماعت علما نے اسکا انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ اب اسکی ضرورت نہیں رہی اللہ نے مسلمانوں کی تعداد بہت بڑھا دی اور اسلام کو عزت دیدی ہے ابن عباس نے کہا یہ تقیہ یہی یعنے زبان سے ایسی بات کہنا جو دل میں نہ ہو توقف میں پڑتا ہے لیکن دل سے اُسکو برا سمجھے یہ ضرورت کیوقت جائز ہے مگر کسی گناہ کا ارتکاب درست نہیں نہ خون کرنا ابو العالیہ نے کہا تقیہ صرف زبان سے ہوتا ہے نہ عمل سے ۱۲ ف۵ وہ بڑے جلال اور غضب والا ہے جسکو رحم نہ آیا ۱۲ ف۶ سب کو اسی سے سابقہ پڑنا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور اُس کے حکم کے خلاف مت کرو ۱۲ ف۷ جیسا حق ہے ڈرنے کا یعنے جن کاموں کا اُس نے حکم دیا ہے انکو بجا لاؤ جن کاموں سے منع کیا ہے اُنسے باز رہو جب یہ آیت اتری تو صحابہ بہت گھبرائے اور عرض کیا کہ یہ کس سے ہو سکتا ہے اسوقت یہ آیت اتری فاتقوا اللہ ما استطعتم یعنے جہانتک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور یہ آیت منسوخ ہو گئی حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی پھر فرمایا کہ اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا میں ٹپکے تو سب لوگوں کا کھانا بگڑ جائے ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جنکو زقوم کھانا پڑیگا یعنے دوزخ والوں کا ۱۲ ف۸ یعنی اسلام کی انکو توفیق دی آپس میں دینی بھائی ہو گئے ۱۲ ف۹ اور انہو دشمنوں کے بہکانے سے خرابی میں نہ پڑو ف۱۰ شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا یعنے مسلمانوں میں فرض ہے کہ ایک جماعت قائم رہے جہاد کرنے کو اور دینداری کے تعلیم دینے کو تاکہ شریعت کے خلاف کوئی نہ کر سکے اور جو ان کاموں پر قائم ہوں تو وہی کامیاب ہیں اگر کسی [illegible] ف۱۱ [illegible] مسلمانی کی راہ میں [illegible] مسلمانوں کا [illegible] امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے [illegible] (باقی [illegible])

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ط	ہو یعنی ان سب میں تم بہتر ہو تم اچھا کام کرنیکا حکم دیتے ہو اور بُرے کام سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو
۴	آلِ عمران	۱۱۸	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ٥ هَا أَنتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٥ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ٥	(مسلمانو) جو مسلمان نہ ہوں انکو اپنا ہمراز نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی میں کچھ کمی نہیں کرنیکے تمہاری تکلیف سے ان کو خوشی ہوتی ہے اُن کی باتوں سے دشمنی کھل گئی ہے اور جو دشمنی اُنکے دلوں میں چھپی ہے وہ اس سے بھی زیادہ اگر تم سمجھ سکو تو ہمنے تم سے پتے کی باتیں کہدیں سنتے ہو تم لوگ انکے دوست ہو وہ تمہارے دوست نہیں حالانکہ تم سب کتابوں کو مانتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہدیتے ہیں ہم بھی مومن ہیں اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو غصے کے مارے تم پر اپنی انگلیاں دانتوں سے چباتے ہیں (ان سے) کہدو اپنے غصہ میں جل مرو بیشک اللہ تو دلوں کی بات جانتا ہے اگر تمہارا فائدہ ہو تو انکو برا لگے اور جو نقصان ہو تو خوش ہوں اور اگر تم صبر اختیار کرلو اور (ان کی دوستی سے) بچے رہو تو ان کے فریب سے تمہارا کچھ بھی نہیں بگڑنے کا (اس لیے) وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ تعالے کو سب معلوم ہے ف
"	"	۱۳۳	وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ٥	اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جسکا چوڑاؤ آسمانوں اور زمین کے برابر ہے (تو لنباؤ کا کیا کہنا) اُن پرہیزگاروں کے لیے تیار ہوئی ہے ف
"	النِّسَاء	۱	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ج وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ٥	لوگو اپنے مالک سے ڈرتے رہو جس نے تمکو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اسی جان میں سے (یعنی) اسکی بی بی (حوا) کو پیدا کیا (آدم کی ایک پسلی سے حوا کو نکالا) اور ان دونوں (یعنی آدم اور حوا سے) بہت سے مرد عورت پھیلا دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو جسکا تم آپس میں واسطہ دیا کرتے ہو (مثلاً کہتے ہو خدا کیواسطے ہمارا یہ کام نکالدو) اور ناطہ توڑنے سے (بچو) بیشک اللہ تم کو تاک رہا ہے ف

ف یعنے امت محمدی تمام امتوں سے افضل اور اعلے ہے ف معلوم ہوا کہ اور امتوں سے بہتر ہونے کی یہی وجہ ہے کہ مسلمان امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہتے ہیں اگر اس امر کو چھوڑ دیں تو انکی فضیلت جاتی رہے گی اور پھر وہ دوسری امتوں کی طرح ہو جاویں گے ف یعنی جہاں تک اُن سے ہو سکا تم کو خراب کرینگے اور کوئی بات نہ اٹھا رکھیں گے ف ہوا یہ تھا کہ بعض مسلمانوں میں اور یہودیوں میں عزیز داری تھی وہ کبھی راز کی باتیں بھی اُنسے کہدیتے تب یہ آیت اتری بعضوں نے کہا منافق کی کہدیتے تو انکو مسلمان سمجھکر اُنکی باتوں سے دشمنی کھل گئی یعنی جلدی میں اُنکے منہ سے بعض باتیں نکل پڑیں جن سے معلوم ہو گیا کہ مسلمانوں کے دوست نہیں ہیں عقلمند آدمی دشمن کو اُسکی بات اور طرز کلام اور چہرے کے رنگ سے پہچان لیتا ہے ف تو انکی کتاب کو بھی مانتے ہو وہ تمہاری کتاب نہیں مانتے تو چاہیے یہ تھا کہ تم انکے دشمن ہوتے اور وہ تمہارے دوست ہوتے لیکن معاملہ الٹا ہے ف روز بروز اسلام کی ترقی ہوتی جاتی ف یا اسی طرح کڑھتے رہو اللہ تعالے دیر پرہیزگاری اختیار کرو ف اور اسکا علم اور قدرت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تو ایک ذرہ بھی اسسے چھپا نہیں [illegible] اللہ نے [illegible] ذکر کیا اب آگے جنگ احد کے حال بیان ہوتے ہیں [illegible] مسلمانوں نے کافروں کا مقابلہ کیا تھا اور جنگ کے گرد وپیش کے لوگوں [illegible] منافقوں اور نفاق کی باتیں ظاہر کی تھیں ف بخشش کی طرف لپکو یعنی اُن کاموں کی طرف جو بخشش کے سبب ہیں جیسے سب نیک کام اور عبادتیں ف تمہارے ہر ایک کام کو دیکھ رہا ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ڈرتے رہو اللہ سے اور ناطوں سے جنکا واسطہ دیتے ہو آپس میں عرب کے لوگ ناطے کا واسطہ بھی دیکر اپنا کام نکالتے مثلاً کہتے انشدک باللہ والرحم اس آیت سے یہ نکلا کہ ناطے کا لحاظ رکھنا بہت ضروری ہے ہمیشہ ناطہ والوں سے نیک سلوک کرنا چاہیے حدیث میں ہے کہ ناطہ عرش سے لٹکا ہوا ہے اور کہتا ہے جو کوئی مجھ کو جوڑے اللہ اس کو جوڑیگا اور جو کوئی مجھ کو توڑے گا اللہ تعالیٰ بھی اس سے توڑے گا

۴	النسآء	۱	وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝	اور اپنے مال جن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا سہارا بنایا ہے بیوقوفوں کے حوالے مت کرو اور انکو اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور اچھی طرح (نرمی سے) ان سے بات کرو ف
۵	〃	۵	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۝ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝	۲۹ مسلمانو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور سے مت کھاؤ مگر سوداگری کرکے آپس کی خوشی سے اور اپنا خون نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر مہربان ہے (وہ تمہاری ہلاکت نہیں چاہتا) اور جو کوئی ظلم زور سے ایسا کرے (اپنے خون کرے یا کسی کا مال ناحق اڑالے) تو ہم ضرور اسکو (قیامت کو) دوزخ میں ڈالیں گے اور اللہ کو یہ (دوزخ میں ڈالنا) آسان ہے
〃	〃	۱۱	وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ۝	اور اللہ تعالیٰ نے جو تم میں سے کسی کو دوسرے پر زیادہ دیا ہے اسکی ہوس نہ کرو مرد اپنی کمائی کا ثواب پائیں گے اور عورتیں اپنی کمائی کا ثواب پائیں گی اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے ف
〃	〃	۱۲	فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝	ان میں سے کسی کو دوست مت بناؤ۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ
〃	〃	۲۱	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝	مسلمانو مسلمانوں کو چھوڑ کر تم کافروں کو دوست نہ بناؤ (کیونکہ یہ منافقوں کا طریقہ ہے) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ خدا کا صریح الزام اپنے اوپر لوٹ
۶	المآئدہ	۱	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ	مسلمانو اللہ تعالیٰ کے حکموں کو پورا کرو
〃	〃	〃	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْىَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	مسلمانو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں (اور اس کے حکموں کی) بے حرمتی نہ کرو نہ حرمت والے مہینے کی نہ نیاز کے جانور کی نہ ان جانوروں کی جنکے گلے میں پٹے ہوں نہ ان لوگوں کی جو عزت والے گھر (خانہ کعبہ) کو جا رہے ہوں اپنے مالک کا فضل اور اسکی رضامندی چاہتے ہوں اور جب احرام کھول ڈالو تو شکار کرو اور

ف یعنی وصیت ہے [illegible] مال کی ایسی قدر جسکا پیدا کرنا مشکل ہے خرچ کرنا بہت سہل ہے بیوقوف بچوں اور عورتوں کے ہاتھ میں مت پکڑا دو اور بعضے لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اپنی بی بی یا بچوں کو خوش کرنے کے لئے ساری کمائی انکے اختیار میں دیدیتے ہیں وہ [illegible] نادان سب اڑا دیتے ہیں یا میاں کو ایک پیسہ نہیں دیتے اب میاں انکے سامنے عاجزی کرتے ہیں یا از سر نو کمانے کی دھن میں لگتے ہیں اور تکلیفیں اٹھاتے ہیں [illegible] جیسے سود جوا زبردستی چوری ڈاکہ خیانت رشوت [illegible] یعنی تجارت کرکے ایک دوسرے کی رضامندی سے [illegible] وہ کھاؤ [illegible] حلال [illegible] یا وصیت یا میراث سے مگر تجارت کمائی کا [illegible] اور تجارت میں سب حلال [illegible] ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا خون نہ کرے [illegible] سب مسلمان گویا ایک جان ہیں [illegible] دوسرے مسلمان کو مارنا گویا اپنی جان کو مارنا ہے [illegible] [illegible] دوسرے کی نعمت کا زوال چاہے تو وہ حسد ہے اور سخت گناہ ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کافروں کی دوستی سے منع کیا [illegible] مسلمانوں کی سلطنتیں [illegible] بادشاہ [illegible] (باقی در ضمیمہ)

			شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	جن لوگوں نے تم کو (حدیبیہ کے سال) مسجد حرام میں آنے سے روکا تھا ان کی دشمنی تم سے زیادتی نہ کرائے ف اور آپس میں ایک دوسرے کی نیکی اور پرہیزگاری میں مدد کرو اور گناہ اور ظلم میں مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے
۶	المائدہ	۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ؀	(مسلمانو) اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس تک (اسکے پہنچنے کا) وسیلہ ڈھونڈو اور (دین کے دشمنوں سے) اس کی راہ میں لڑو تا کہ تم مراد کو پہنچو ف
″	″	۸	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ؀	(مسلمانو) یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ (وہ تمہاری خلاف میں ایک دوسرے کے دوست ہیں ف اور جو کوئی اُن سے دوستی رکھے وہ انہی میں کا ایک ہے ف خدا تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو (کبھی) راہ پر نہیں لانے کا ف
″	″	۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ؀	ف مسلمانو جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا یا اگلی کتاب والے اور کافر (مشرک یا منافق) اُن کو دوست مت بناؤ اور اگر تم میں ایمان ہے تو خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو ف
″	″	۱۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ؀ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ؀	(مسلمانو) جو ستھری چیزیں اللہ نے تم کو حلال کر دی ہیں اُنکو (اپنے اوپر) حرام نہ کرو ف اور حد سے (بھی) مت بڑھو کیونکہ اللہ تو حد سے بڑھ جانیوالوں کو پسند نہیں کرتا ف اور جو اللہ نے تم کو حلال ستھری روزی دی ہے اسکو کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تمہارا ایمان ہے ف
″	″	۱۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ؀ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ؀	(مسلمانو) ایسی باتیں مت پوچھو جو اگر تم سے بیان کی جائیں تو تم کو بری لگیں ف اور اگر ایسے وقت میں پوچھو گے جب قرآن اتر رہا ہے تو خواہ مخواہ تم سے بیان کی جائینگی ف (اب تو جو تم پوچھ چکے ہو سو) اللہ نے درگذر کی ف اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ف ایسی باتیں کچھ لوگ تم سے پہلے (انکے پیغمبروں سے) پوچھ چکے ہیں پھر (جب بتا دی گئیں) تو انکے منکر ہوگئے ف

ف یعنی ایسا نہ ہو کہ یہ دشمنی ظلم اور زیادتی کی باعث ہو مشرکوں نے ہجرت کے چھٹے سال مسلمانوں کو مکہ میں آنے سے روکا اور عمرہ کرنے دیا آخر حدیبیہ ایک مقام تھا وہاں صلح ٹھہری اسکے دو برس کے بعد مکہ فتح ہوا اور بعض مشرک حج یا عمرے کی نیت سے آئے تھے انکو صحابہ نے اس دشمنی سے روکنا چاہا کہ انہوں نے ہم کو روکا تھا اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا۔ اور ہرگز چاہا کہ یہ آیت منسوخ ہے ف یعنی اسکی رضامندی کیلئے ف یعنی بہشت پاؤ اس میں ہمیشہ چین کرو وسیلہ سے مراد وہ عبادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو اور وسیلہ بہشت میں ایک بلند درجہ بھی ہے حدیث میں ہے کہ اللہ سے میرے لئے وسیلہ مانگو یعنی دعا کرو کہ اللہ یہ درجہ مجھکو عطا فرمائے اذان کے بعد دعا میں کہتے ہیں آت محمد الوسیلۃ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما ایک حدیث میں ہے کہ جو میرے لئے وسیلہ مانگے گا اسکو میری شفاعت ملیگی ف یعنی دل سے ان کی دوستی نہ کرو ظاہری بہانہ کے لئے دوسری بات میں اجازت ہے یہ آیت اسوقت اتری کہ عبداللہ بن ابی بن سلول منافقوں کا سردار کہنے لگا کہ یہود سے دوستی ہے اور میں ڈرتا ہوں کہیں چکر میں نہ جاؤں پھر کافر ہو گیا ف الکفر ملۃ واحدۃ کافر کافر مسلمانوں کے مقابل میں سب ایک ہیں جانتے ہیں ان سے دوستی کرنا بڑی نادانی ہے وہ وقت پر کام نہ آئینگے بلکہ نقصان پہنچا دینگے ف معاذ اللہ آخرت میں منہ کالا ہوگا مسلمانوں کو اس آیت سے سبق لینا چاہئے غضب تو یہ ہے کہ ہمارے زمانہ میں بعض تمام کے مسلمان مسلمانوں سے تو دشمنی کرتے ہیں اور انکے خلاف میں کافروں کے دوست بن جاتے ہیں ف یعنی اس دوستی سے انکو کچھ فائدہ نہیں ہونیکا سفر میں وہ تباہ اور ذلیل و خوار ہوتے جا دینگے ف کافروں سے دوستی نہ کرو ف بعض لوگ فقیری اور درویشی اسی کو سمجھتے ہیں کہ اللہ نے جو کھانے اور پینے اور پہننے کی پاکیزہ اور ستھری چیزیں پیدا کی ہیں انکو چھوڑ دو چنانچہ بعض صحابہ نے گوشت کھانا ترک کا عہد کر لیا کسی نے ٹھنڈا پانی چھوڑ دیا اسلئے اس سے ممانعت فرمائی ایسے لوگ فقیری کے کوچہ سے بالکل ناواقف ہیں فقیری یہ ہے کہ اللہ جس حال میں رکھے اسی میں خوش اور شکر گذار ہے اور صبح ہو نہ ذرہ کے ہاتھ میں جو تھا برابر اسطرح پر بغیر اللہ کے سپرد کر دینا اللہ وہ اچھا کھلائے اور اچھا پلا دے تو تعالیٰ اللہ فروسے کھائے اور پئے اور اسکا شکر بجا لاوے اگر بیکا ملے اور برا پلا دے تو بھی کھائے اور سب اللہ بیکی طرف سے ہیں کوئی شکوہ ہو نہ زبان سے ناشکری کرے بہتر نہ اسکا جو دیا ہوا ہے اسی کو لے کر اچھا سمجھے ۱۲ ؛ از [illegible]

٧	المائدۃ	١٤	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	(مسلمانو) تم اپنے تئیں سنبھالو اگر تم (خود) راہ پر رہو تو کسی کی گمراہی سے تمہارا نقصان نہ ہوگا تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ جانا ہے وہ تم کو جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے (اسکا بدلہ دیکر) جتا دیگا
٥	النساء	٢٠	وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ	حالانکہ اللہ نے کتاب (قرآن مجید) میں تم پر یہ اتار چکا ہے کہ جب تم سنو (کہیں) اللہ کی آیتوں سے کفر اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے تو ایسے لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ دوسری کسی بات میں لگ جائیں (اگر تم ایسا کرو گے تو) تو تم بھی انہی کی طرح (کافر) ہو جاؤ گے
٧	الانعام	٨	وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ڰ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝	اور اے پیغمبر جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں کو کریدتے ہیں تو انکے پاس سے سرک جا یہانتک کہ وہ (اسکو چھوڑ کر) دوسری بات میں لگ جائیں اور اگر کبھی شیطان (یہ نصیحت) تجھ کو بھلا دے تو یاد آئے پیچھے (ایسے) ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ اور پرہیزگاروں کو ان لوگوں کا کوئی حساب نہیں دینا ہوگا لیکن نصیحت کرنا چاہیے شاید وہ بھی (آئندہ اس بری کام سے) بچیں اور (اے پیغمبر) جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو فریب دے رکھا ہے ان کو ان کے حال پر چھوڑ دے اور قرآن کے ذریعہ سے نصیحت کرتا رہ ایسا نہ ہو کوئی جان اپنی کرتوت کے بدل ہلاکت میں پڑ جائے اللہ تعالیٰ کے سوا نہ اسکا کوئی حمایتی ہو اور نہ سفارشی اور اگر وہ سب طرح کی چھوڑ ایمان (فدیے) بھی دے تو بھی اسکی طرف سے قبول نہ ہوں یہی ہیں وہ لوگ جو اپنے کیے کے بدل آفت میں پھنس گئے انکو پینے کے لیے گرم کھولتا پانی ہے اور تکلیف کا عذاب کیونکہ وہ (دنیا میں) کفر کرتے رہے
״	״	١٣	اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝	جو تیرے مالک نے تجھ کو حکم بھیجا اس پر چل اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور مشرکوں کا خیال چھوڑ دے
״	״		وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور (اے مسلمانو) اے پیغمبر جنکو یہ لوگ پکارتے ہیں اللہ کے سوا انکو برا مت کہو

ف جو کفر اور ٹھٹھا کر رہے ہیں ۱۲ ف اس سے پہلے اللہ نے ایک آیت کریمہ اتاری تھی کہ جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں بک بک کرتے ہیں تو ان کے پاس سے چل دے جب تک وہ دوسری بات میں نہ لگیں اور اگر شیطان تجھ کو بھلا دے تو یاد آنے پر ان ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھ ۱۲ ف کیونکہ قرآن اور حدیث بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک ادنیٰ سنت یا مستحب یا عادت کی تحقیر اور توہین کرنا یا اس سے ٹھٹھا کرنا کفر ہے اور جو شخص کفر سے راضی ہو کافروں کی صحبت سے خوش ہو وہ بھی کافر ہے ۱۲ ف ان میں موشگافی اور نکتہ چینی کرتے ہیں اور ان میں گڑبڑ کرتے ہیں بک بک لگاتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت سے ٹکراتے قرآن پڑھتے وقت ہنسی اور ٹھٹھا کرتے ہیں ۱۲ ف بعض علماء نے کہا اس آیت میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو ایسی صحبتوں میں بیٹھنے سے منع کیا جہاں اسکی آیتوں کی توہین اور تحقیر ہوتی ہو اور اس میں بڑی تنبیہ ہے اس شخص کو جو بدعتیوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے جہاں قرآن و حدیث کو کھیل بنایا جاتا ہے اور اماموں اور مجتہدوں کے قول کو سند مانا جاتا ہے کم درجہ یہ ہے کہ آدمی ایسی صحبت میں نہ بیٹھے اور بدعتیوں کی صحبت سے پرہیز کرے کیونکہ اس صحبت سے جس میں اللہ کی آیات سے ٹھٹھا کیا جاتا ہو خصوصاً اس شخص کے لیے جسکا قدم مضبوط نہ ہو بدعتی اسکو جلد بہکا دیتے ہیں پھر اسکو راہ پر لانا دشوار ہو جاتا ہے ۱۲ ف اور تو بھولے سے انکے ساتھ بیٹھ جاوے ۱۲ ف بعضوں نے کہا دراصل یہ نصیحت امت کے لیے ہے کیونکہ شیطان آنحضرت کو بھلا نہیں سکتا لیکن یہ صحیح نہیں ہے اسلئے کہ پیغمبر سے بھی بھول چوک ہو جاتی ہے ۱۲ ف یعنی ہماری آیتوں کو کریدتے ہیں یعنی قرآن و کا کوئی مواخذہ پرہیزگاروں پر نہیں ہونیکا ۱۲ ف دوسرے مطلب یہ ہے کہ یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۱۲ ف یعنی بتوں کو جو خدا کے حاکم بتاتے ہیں ان کو شک نہیں ورنہ انکا برا کہنا اچھا ہے ایسا نہ ہو کہ تم انکے بتوں کو برا کہو الخ ۱۲ ف یعنی دین سے ٹھٹھا کرتے یا کھیل اور ہنسی کی باتوں کو دین میں شریک کر لیا ہو مثلاً ساز وغیرہ بجانا شراب پینا گانا بجانا بتوں کو پوجنا ۱۲ ف یعنی ان کی کچھ پرواہ نہ کر بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیت سے۔ مجاہد رحمہ نے کہا چھوڑ دینے سے یہ مطلب ہے کہ ان کو مہلت دینے کے لیے رہنے دے اس صورت میں یہ آیت منسوخ نہ ہوگی ۱۲

پارہ	سورہ	آیت	متن	ترجمہ
			فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وہ نادانی (اور گمراہی) سے اللہ کو برا کہنے لگیں ایسے ہی ہم نے ہر فرقے کے کاموں کو ان کے نزدیک بھلا کر دیا ہے پھر ان (سب) کو اپنے مالک کے پاس لوٹ کر جانا ہے وہ انکو جو کرتے تھے جتا دیگا
۸	الانعام	۱۴	وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ	اور کھلا گناہ اور چھپا گناہ (دل کا گناہ) دونوں چھوڑ دو ف
"	"	۱۷	كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ	جب یہ پھلیں تو انکا پھل کھاؤ اور جسدن کٹیں انکا حق ادا کرو ف اور بیجا مت اڑاؤ (اسراف نہ کرو) کیونکہ بیجا اڑانیوالوں کو پسند نہیں کرتا
"	"	"	كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ	(لوگو) خدا نے جو تمکو رزق دیا اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے
"	"	۱۹	قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	کہدے آؤ میں تم کو وہ باتیں سناؤں جو تمہارے مالک نے تم پر حرام کی ہیں (تم کو لازم ہے) کہ تم کسی چیز کو خدا کا شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ سے بھلائی کرو اپنی اولاد کو محتاجی کے ڈر سے مار نہ ڈالو ہم (ہی) تم کو روزی دیتے ہیں اور انکو بھی دینگے اور بے شرمی کی باتیں (جیسے زنا لواطت وغیرہ) کھلی ہوں یا چھپی انکے پاس نہ پھٹکو اور جس جان کا مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو مت مارو مگر حق پر یہ وہ باتیں ہیں جنکا اللہ نے تمکو حکم دیا اسلیے کہ تم سمجھو اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ جب تک وہ جوان نہو مگر اس طرح سے کہ اسکی بہتری ہو جب تک وہ پورا جوان نہو اور ماپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو ہم ہر شخص پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو گو ناتے والے کا مقدمہ ہو اور اللہ کا قول پورا کرو یہ وہ باتیں ہیں جنکا تمکو خدا نے حکم دیا اسلیے کہ تمکو نصیحت ہو اور (خدا نے یہ بھی فرمایا) یہ میری سیدھی راہ ہے اسپر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو وہ تمکو خدا کی راہ سے ہٹا دینگی یہ وہ باتیں ہیں جنکا خدا نے تمکو حکم دیا اسلیے کہ تم (انکا خلاف کرنے سے) بچے رہو
۸	الاعراف	۱	اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا	(لوگو) جو تمہارے مالک کی طرف سے تم پر اترا (یعنی قرآن و حدیث) اسکی

ف تم انکا سبب بنو اس آیت کو یہ نکلا کہ بعضے وقت میں ایک اچھے کام کا چھوڑ دینا بہتر بلکہ واجب ہوتا ہے جب کہ اس سے ایسی خرابی پیدا ہو جو نہایت سخت ہو امام بخاری نے اپنی صحیح میں ایک باب اسی کو رکھا ہے ۱۲ ف جیسے ان مشرکوں کی رسموں کو ان کے عمل اچھے کر دیتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں ۱۲ ف کھلا گناہ جو ظاہر میں ہو اور چھپا گناہ جو دل میں ہو جیسے شرک کفر نفاق حسد کبر وغیرہ بعضوں نے کہا کھلا گناہ علانیہ زنا کرنا اور چھپا گناہ پوشیدہ بدکاری کرنا ابن عباس نے کہا محرم عورتوں سے نکاح کرنا چھپا گناہ ہے زنا کرنا بعضوں نے کہا یہ سب گناہ آگئے اور یہی صحیح ہے ۱۲ ف درخت و بیلیں اور کھیت ۱۲ …… ف یعنی کچھ تھوڑا اسکی راہ میں محتاجوں کو بھی دو ہر کھیت کٹنے وقت اور درخت کا پھل توڑنے وقت حاضر ہوں بعضوں نے کہا یہ صدقہ زکوۃ کے علاوہ واجب ہے بعضوں نے کہا مستحب ہے بعضوں نے کہا یہ آیت زکوۃ کی آیت سے منسوخ ہے کیونکہ یہ مکہ میں اتری اور زکوۃ کی آیت مدینہ میں اتری ابن عباس نے کہا زکوۃ کی آیت نے عشر اور نصف عشر کو مقرر کر دیا جسکا قرآن میں ذکر آیا ہے ایک حدیث میں ہے کہ رات کے وقت اس سے منع فرمایا وہ صدقہ ہے اور ابن عمر نے کہا کہ سوا زکوۃ کے فقیروں کو جو حاضر ہوتے ہیں کچھ دیا کرتے ۱۲ ف مثلاً سب مال خیرات کر دے اور بال بچوں کو محتاج کر دے سفیان نے کہا جو کسی گناہ میں خرچ کرے وہ اسراف ہے گو تھوڑا ہی خرچ کرے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ ایسی بخیلی مت کرو کہ اللہ کا حق ہی نہ دو بعضوں نے کہا بتوں کو اللہ کا شریک مت کرو بعضوں نے ان کے نام پر کچھ نہ نکالو زہری نے کہا اللہ کے گناہ میں کچھ خرچ نہ کرو مجاہد نے کہا اگر اسکی راہ میں ابو قبیس پہاڑ برابر سونا خرچ کرے تو بھی اسراف نہ ہوگا لیکن گناہ میں اگر ایک مد غلہ صرف کرے تو وہ بھی اسراف ہے ۱۲ ف یعنی کسی کو شریک کرنا حرام ہے اسی طرح ان آیتوں میں نو حکم بیان کیے گئے ہیں جنکا خلاف کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے ۱۲ ف جیسے جاہلیت کے زمانہ میں مشرک لوگ کرتے اور ہندوستان میں بھی بعضے کافر ایسا کرتے تھے بیٹے مر جاتے بیٹیوں کو مار ڈالتے اور بعضے انکو پال کر کیا حاصل یعنی کھلانے کے واسطے ہیں کمانے کو نہیں ۱۲ ف جیسے قصاص میں مارنا ۱۲ ف اور انکا خلاف کرنا حرام کیا ۱۲ باقی در حاشیہ

			مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۔	پیروی کرو اور اُسکو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں کی پیروی مت کرو تم بہت کم نصیحت [illegible]
۹	الاعراف	۳	وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۔	اور کھاؤ اور پیو اور اڑاؤ نہیں کیونکہ اللہ تعالے اڑانیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔
″	″	۷	وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۔	اور جب ملک سنور گیا ہو تو اس میں خرابی نہ مچاؤ اور اللہ تعالے کو (اسکے عدل سے) ڈر کر اور (اس کے فضل کی) امید رکھکر پکارو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے
۹	″	۲۴	وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ۔	اور (اے پیغمبر) اپنے دل میں صبح اور شام گڑگڑا کر اور ڈر ڈر کر اور پکار کر بات کرنے سے کم آواز میں اپنے مالک کی یاد کرتا رہ اور غافل نہ ہو
″	الانفال	۳	وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۔	اور اس عذاب سے ڈرتے رہو جو تم میں سے خاص گناہگاروں پر نہیں پڑتا اور جانے رہو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے
″	″	″	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۔ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۔	مسلمانو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اور اپنی (آپکی) امانتوں میں بھی جان بوجھکر چوری نہ کرو اور یہ جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد بھی تمہارا اخرابہ ہیں اور اللہ کے پاس تمکو بڑا ثواب ملنے والا ہے
۱۰	″	۶	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۔	اور اللہ تعالی اور اسکے رسول کا کہا مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو (اگر کرو گے) تو بودے بن جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہیگی اور صبر کرو کیونکہ اللہ تعالے صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو دکھلاتے اور اللہ کی راہ سے روکتے نکلے اور اللہ (کا علم) انکے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے
۱۰	التوبة	۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۔	مسلمانو اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تم انسے (بھی) دوستی نہ رکھو (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے انکی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں

[illegible]

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
۱۱	یونس	۱۱	وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝	اور تیری طرف جو وحی آتی ہے اسپر چلتا رہ اور صبر کر یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور اللہ سب فیصلہ کرنیوالوں میں بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے ف۱
۱۲	هود	۱۰	فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝	تو اے پیغمبر تجھے جیسا حکم ہوا ہے اسپر ٹھیک جا اور تیرے ساتھ جن لوگوں نے توبہ کی ہے اور حد سے مت بڑھو بیشک وہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور جو لوگ ظالم ہیں ان کیطرف مت جھکو پھر اگر ایسا کروگے تمکو دوزخ کی آگ چمٹ جائیگی اور اللہ تعالی کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں پھر تمکو مدد نہ ملے گی ف۲
۱۴	الحجر	۴	نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۝	میرے بندوں کو خبر کردے کہ میں بخشنے والا مہربان ہوں اور میرا عذاب (بھی) بڑی تکلیف کا عذاب ہے ف۳
″	″	۶	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ۝	(تو) اپنی آنکھیں (بھی) ان چیزوں کی طرف مت اٹھا جو ہمنے کئی قسم کے کافروں کو مزہ اٹھانیکو دی ہیں اور نہ ان کے (ایمان نہ لانے) کا رنج کر اور ایمان والوں کیلیے اپنا بازو جھکادے اور کہدے میں تمکو کھولکر (عذاب سے) ڈرانیوالا ہوں
″	″	″	فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝	تو جو حکم تجھکو ملا ہے اسکو کھولکر سنادے اور مشرکوں کا کچھ خیال نہ کر
″	″	″	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۝	تو اپنے مالک کی خوبیاں بیان کر (تسبیح اور تحمید کر) اور سجدہ کرنیوالوں (نمازیوں) میں شریک رہ اور مرتے دم تک اپنے مالک کو پوجتا رہ
″	النحل	۱۳	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ	اللہ تعالی سچ کی راہ چلنے اور احسان کرنیکا حکم دیتا ہے اور جو اپنے (خرچ سے بچ رہے) وہ ناطے والوں کو دینے کا اور بیحیائی اور بری کام جو شرع کے خلاف ہو اور ظلم سے منع کرتا ہے اللہ تمکو اسلیے نصیحت کرتا ہے کہ تم یاد رکھو اور اللہ کا اقرار پورا کرو جب تم اقرار کرو
″	″	″	وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	اور اللہ کے ساتھ جو عہد کیا تھا اسکے بدل (دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ مت قبول کرو کیونکہ اللہ کے پاس جو (ثواب ملنیوالا) ہے وہ تمہاری پوری دنیا کے مال متاع سے کہیں بہتر ہے اگر تم سمجھو تمہارے پاس جو ہے وہ ختم ہونیوالا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس جو ہے وہ (ہمیشہ) باقی رہیگا اور جن لوگوں نے صبر کیا انکو ہم ضرور انکے بہتر کاموں کا بدلہ دیں گے ف۴

ف۱ کافروں کی ایذا دہی پر ۱۲ ف۲ قرآن کا حکم آتا ہے ۱۲ ف۳ یاد رہے کہ یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیت سے اور آنحضرت نے تیرہ برس تک کافروں کی ایذا دہی پر صبر کیا یہاں تک کہ آپ مدینہ میں تشریف لائے تو اور اللہ نے جہاد کا حکم اتارا اور اسلام کو عزت دی [illegible] کہا قرآن اور حدیث میں بالاتفاق پانچ آیتیں اور دس حدیثیں منسوخ ہیں انکے سوا کوئی آیت یا حدیث بالاتفاق منسوخ نہیں [illegible]

[illegible]

۱۴	النحل	۱۵	فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ	تو اللہ نے جو تمکو پاکیزہ حلال روزی دی ہے اسکو کھاؤ اور اگر تم خاص خدا کو پوجتے ہو تو اسکی نعمت کا شکر (بھی) کرو
″	″	″	وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	اور تمہاری زبانوں سے جو جھوٹ نکلتا ہے اسکے (زبانی) کہنے سے یوں مت کہو یہ حلال ہے یہ حرام ہے تاکہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے لگو
″	″	۱۶	اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ	لوگوں کو حکمت (اور تدبیر) اور اچھی نصیحت سے (جسمیں سختی نہ ہو) سمجھا کے اپنے مالک کی راہ کی طرف بلا اور ان سے بحث کر تو اسطور سے جو پسندیدہ ہو بے شک تیرا مالک خوب جانتا ہے کون اسکی راہ سے بہک گیا ہے اور جن لوگوں نے راہ پائی انکو بھی وہ خوب جانتا ہے
″	″	″	وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ	اور (اے پیغمبر) صبر کر اور اللہ ہی کی مدد سے تو صبر کر سکتا ہے اور انکا رنج مت کر اور نہ انکے مکر (اور فریب) سے دل تنگ ہو
۱۵	بنی اسرائیل	۴	وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيْلًا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ	اور محتاجی کے ڈر سے اپنے بچوں کو مار نہ ڈالو ہم انکو اور تمکو (دونوں کو) روزی دیتے ہیں بیشک انکا مار ڈالنا بڑا گناہ ہے اور زنا کے پاس نہ پھٹکو بیشک زنا بیشرمی (بےحیائی) اور برا چلن ہے اور جس جان کا مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہے اسکو مت مارو مگر حق پر اور جو شخص ناحق مار ڈالا گیا تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار (زور) دیا ہے (اب اگر وہ قصاص لینا چاہے) تو خون کرنے میں زیادتی نہ کرے اسکو تو مدد ملی ہے اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ اور اس میں تصرف نہ کرو مگر اس طرح جو اُس کے حق میں بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہونچ جائے اور اپنا اقرار پورا کرو بے شک (قیامت کے دن) اقرار کی پرسش ہوگی اور جب ماپ کرو تو پوری ماپ دو اور جب تولکر دینا چاہو تو ٹھیک ڈنڈی سے تولو یہ اچھی بات ہے اور اسکا انجام بھی اچھا ہے اور جو بات تو نہیں جانتا اُس کے پیچھے نہ پڑ اسلئے کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب سے (قیامت

ف۱ یہ حکم مسلمانوں کو ہے اور بعضوں نے کہا مکہ کے کافروں کو ۔ ف۲ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مت کہو اپنی زبانوں کے جھوٹ بتانے سے کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام مطلب یہ ہے کہ صرف زبانی باتوں سے کسی چیز کو حلال اور حرام ٹھیرا دو جب تک اللہ اور اسکے رسول کی کلام میں اسکی دلیل نہ ملے ابو نضرہ نے کہا جب سے یہ آیت پڑھی تو آجتک میں فتویٰ دینے میں ڈرتا ہوں ۔ ف۳ یعنی دین کی دعوت میں عقلمندی اور تدبیر سے کر [illegible] نرمی اور محبت کیساتھ کشادہ پیشانی سے نہ جبر کی اور گھرکی سے [illegible] ۔ ف۴ وہ تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اللہ تیرا بچانے والا اور نگہبان ہے ۔ ف۵ [illegible] ۔ ف۶ [illegible] جیسے غیر محرم جوان عورت کیساتھ تنہائی [illegible] اُس سے بوس و کنار وغیرہ وہ بھی منع ہے [illegible] زنا کرنے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں گھر میں نحوست [illegible] ۔ ف۷ [illegible] قصاص لینے یا دیت قبول کرنے یا معاف کرنے [illegible] اسلام سے پھر جائے اور بیاہے پیچھے زنا کرے یا کسی کا ناحق خون کرے [illegible] ۔ ف۸ [illegible] ۔ ف۹ [illegible] اسکا مال [illegible] ۔ ف۱۰ [illegible]

نمبر	سورہ	آیت	عربی	ترجمہ
			كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝	کے دن) پوچھ ہوگی اور زمین پر اکڑتا (یا اتراتا) ہوا نہ چل کیونکہ تو زمین کو پھاڑ نہیں سکیگا ف اور نہ پہاڑوں کے برابر لنبا ہو سکیگا کتنا ہی تن کر چلے ف یہ جو باتیں اوپر بیان ہوئیں ان میں جو بُری ہیں وہ تیرے مالک کو پسند نہیں ہیں ف یہ وہ دانشمندی کی باتیں ہیں جو تیرے مالک نے تجھ کو (وحی کے ذریعہ سے) بھیجیں اور اللہ تعالے کے ساتھ دوسرا کسی کو معبود نہ بنا (ایسا کریگا) تو جگسی بُرا (خدا کی رحمت سے) محروم ہو کر جہنم میں پڑے گا ف
۱۵	بنی اسرائیل	۲	وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝	اور تیرے بندوں سے کہدے وہ بات منہ سے نکالیں جو اچھی ہے ف کیونکہ شیطان (سخت کلامی کرا کر) لوگوں کو لڑاتا ہے بیشک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے ف
"	"	۹	وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝	اور (اے پیغمبر لوگوں سے) کہدے سچا دین آگیا اور جھوٹا دین مٹ گیا ف کیونکہ جھوٹ تو (ایک دن) ضرور مٹنے والا ہے ف
"	الکہف	۴	وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝	اور کسی بات کو مت کہہ میں کل اسکو کروں گا مگر یوں کہ اگر اللہ تعالی چاہے ف اور اگر تو (ان شاء اللہ کہنا) بھول جائے تو (جب خیال آئے) اپنے مالک کی یاد کر (ان شاء اللہ کہہ لے) ف اور کہدے مجھکو امید ہے کہ میرا مالک اس سے بھی زیادہ ہدایت کی بات مجھکو بتلائے ف
"	"	۸	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ	اور جو لوگ صبح اور شام اپنے مالک کو پکارتے ہیں ف اسی کی رضامندی چاہتے ہیں (یعنے طالب مولی ہیں نہ طالب دنیا) انکے ساتھ اپنے تئیں روک رکھ اور دنیا کا ساز و سامان چاہنے کیلئے اپنی آنکھیں انکو چھوڑ کر (دوسروں کی طرف) مت دوڑا ف اور ایسے شخص کا کہنا مت مان جسکا دل ہمنے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے ف اور اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اسکا کام حد سے بڑھ گیا ہے ف اور (اے پیغمبر) کہدے قرآن حق ہے تمہارے مالک کی طرف سے (اترا ہے) اب جسکا جی چاہے مانے اور جسکا جی چاہے نہ مانے
۱۶	طٰہٰ	۸	فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	تو (اے پیغمبر) ان کافروں کی بات پر صبر کر اور سورج نکلنے سے پہلے اپنے مالک

[illegible]

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کرو (یعنے صبح کی نماز پڑھو) اور سورج ڈوبنے سے پہلے (یعنے عصر کی نماز) اور رات کے وقتوں میں بھی پاکی بیان کرو (ف) اور دن کے کناروں میں (ف) اسلئے کہ تو (آخرت میں اسکا ثواب پاکر) خوش ہو (ف) اور جو کچھ ہم نے کافروں کو دنیاوی زندگی کی رونق کا سامان دے رکھا ہے انکو اس میں آزمانے کے لیے (یا بلا میں ڈالنے کے لیے) تو اسکی طرف اپنی آنکھیں مت پسار (اسکی خواہش مت کر) اور تیرے مالک کا دین (ف) اس سے کہیں بہتر اور دیر پا ہے	قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝			
اور جھوٹ بولنے سے بچے رہو (ف)	وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝	۴	الحج ۲۲	۱۷
یہ تو سب ٹھیک ہے اور جو کوئی اتنا ہی بدلہ لے جتنا وہ ستایا گیا تھا پھر ظالم کیطرف سے اسپر زیادتی ہو (دوبارہ اسکو ستائے) تو بیشک اللہ اسکی مدد کریگا (کیونکہ وہ مظلوم ہے) بیشک اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے (ف)	ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝	۸	″	″
ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو (یعنے نماز پڑھو) اور اپنے مالک کو پوجو اور نیکی کرتے رہو (ف) اس لیے کہ تم مراد کو پہنچو اور اللہ تعالے کی راہ میں جو کوشش کرنے کا حق ہے ویسی کوشش کرو (ف)	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ	۱۰	″	″
ایمان والے مراد کو پہنچ گئے (ف) وہ جو اپنی نماز میں دل لگاتے ہیں (ف) اور وہ جو نکمی باتوں کیطرف دھیان نہیں کرتے (ف) اور وہ جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں (ف) اور وہ جو اپنی خواہش کا مقام (شرمگاہ) تھامے رہتے (کسی سے اپنی خواہش پوری نہیں کرتے) مگر اپنی بی بیوں یا لونڈیوں سے اپر کوئی الزام نہیں پر جو کوئی ان (دو) کے سوا اور طرح سے (شہوت نکالنا) چاہے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھے ہوئے ہیں (ف) اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے (ف) اور وہ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں (ف)	قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝	۱	المؤمنون ۲۳	۱۸
(اے پیغمبر) اگر کوئی تیرے ساتھ برائی کرے تو برائی کا دفعیہ اسطرح سے کر جو بہت اچھا ہو	ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ	۶	″	″

[illegible]

ترجمہ	متن	رکوع	سورۃ	پارہ
ہو ہم خوب جانتی ہیں جو یہ کافر بکتے ہیں (اسلئے یوں) دعا کرنا کہ مالک میرے میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مالک میرے تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں ف۱	أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ۝			
مسلمانو شیطان کے قدم بقدم مت چلو (اسکی پیروی نہ کرو) اور جو کوئی شیطان کی پیروی کرے (وہ گمراہ ہوگا) اسلئے کہ شیطان تو بے حیائی اور برے ہی کام کرنے کو (اسے) کہیگا اور اگر اللہ کا فضل اور کرم تمپر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی (گناہ) سے پاک نہ رہ سکتا لیکن اللہ تعالے (اپنے بندوں میں سے) جسکو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے ف۲ اور اللہ تعالیٰ (سب) سنتا جانتا ہے ف۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝	۳	النور	۱۸
اور جو لوگ تم میں بزرگی والے اور مالدار ہیں وہ (اپنے) ناطے والوں اور محتاجوں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرنیوالوں کو (خیرات) نہ دینے کے لیے قسم نہ کھا بیٹھیں ف۴ بلکہ معاف کریں اور در گذر کریں کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالے تمکو (تمہاری خطاؤں کو) بخشے ف۵ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ف۶	وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَ الْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	”	”	”
مسلمانو تم اپنے گھروں کے سوا (پرائے) گھروں میں مت گھسو جب تک ان گھر والوں سے اذن نہ لو اور (باہر رہکر) سلام علیک ف۷ نہ کر لو یہ (اذن لینا اور سلام کرکے اندر جانا) تمہارے حق میں بہتر ہے تاکہ تم یاد رکھو پھر اگر ان گھروں میں کسیکو نہ پاؤ (اندر سے کچھ جواب نہ آئے) تو جبتک تمکو اذن نہ ہو اندر مت گھسو ف۸ اور اگر (اندر سے) تم کو یہ جواب ملے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ بہت عمدہ (تہذیب) ہے تمہارے لیے ف۹ اور اللہ تو جانتا ہے جو تم کرتے ہو ف۱۰ جس مکان میں تمہارا اسباب دھرا ہو وہاں کوئی رہتا نہ ہو اس میں (بے اذن لیے) جانا تمپر کوئی گناہ نہیں اور جو تم کھل کر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اللہ (سب) جانتا ہے (اے پیغمبر)	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ	۴	”	۱۸

ف۱ یعنے ایسا کرے کہ شیطان میرے قریب بھی نہ ہونے پائیں وسوسہ ڈالنا تو کجا ۱۲ — — — ف۲ گناہ ہی سے پاک رکھتا ہے یا گناہ کے بعد توبہ کی توفیق دیتا ہے ۱۲ ف۳ تو اس سے غرض ہو اور شیطان کے فریب میں مت پھنسو ۱۲ ف۴ یا (خیرات) دینے میں قصور نہ کریں ۱۲ ف۵ جب تم یہ چاہتے ہو تو تم بھی لوگوں کی خطائیں معاف کرو ۱۲ ف۶ اوپر گذر چکا کہ مسطح حضرت ابو بکر رضہ کے خالہ زاد بھائی بھی اس تہمت میں شریک تھے ابو بکر صدیق رضہ نے قسم کھائی کہ میں مسطح سے سلوک کیا کرتا تھا اب نہ کرونگا اسوقت اللہ نے یہ آیت اتاری کہتے ہیں ابو بکر رضہ نے یہ کہا کیوں نہیں میں چاہتا ہوں کہ اللہ مجھکو بخشے اور مسطح سے جو سلوک کیا کرتے تھے پھر وہ جاری کر دیا ۱۲ ف۷ یا جبتک ان گھر والوں کو اپنا حال معلوم نہ کرا لو ۱۲ اور ان سے سلام علیک نہ کر لو ۱۲ ف۸ کیونکہ دوسرے کے مکان میں بے اجازت گھسنا اور تصرف کرنا حرام ہے البتہ اگر کوئی خاص ضرورت ایسی ہو کہ بغیر گھسے چارہ نہ ہو مثلاً اندر آگ لگ گئی ہو اسکا بجھانا ضروری ہو یا کسی مسلمان کی جان جا رہی ہو تو اندر گھس جائے ۱۲ ف۹ ایک صحابی کہا کرتے تھے میں عمر بھر کو آرزو رہی کہ کسی کے گھر جانے کی اجازت مانگوں اور اندر سے یہ جواب آئے جاؤ لوٹ جاؤ اسوقت اندر آنے کا موقع نہیں ہے تو میں خدا کے اس حکم پر ایک بار عمل کروں ۱۲ ف۱۰ وہ دیکھ رہا ہے کہ تم خدا کے حکم کے موافق گھر میں اجازت لیکر جاتے ہو یا بے اجازت گھس پڑتے ہو مطلب یہ ہے کہ اگر اندر سے کہا جائے تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ خواہ مخواہ اندر جانے کے لیے اصرار نہ کرے اسلئے کہ شاید صاحب خانہ کو عذر ہو لوٹ جاؤ اور پھر دوسرے وقت آؤ ۱۲ ابن عباس رضہ حدیث شریف سیکھنے کے لیے انصاریوں کے گھر پر جاتے تو دروازے پر بیٹھے رہتے جب گھر کا مالک باہر آتا تو ان سے کہتا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی تم نے خبر کیوں نہ کی وہ کہتے کہ میں علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں اور اس میں ایسا ہی حکم ہے کہ کسی کو باہر نکلنے کے لیے تکلیف نہ دوں ۱۲

			يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذٰلِكَ أَزْكٰى لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ○ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ	مسلمانوں سے کہدو اپنی نگاہ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کو تھامے رہیں یہ انکے لیے بہتر ہے (عمدہ بات ہے) وہ جو کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو اسکی خبر ہے اور (اے پیغمبر) مسلمان عورتوں سے کہدو اپنی نگاہ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہ تھامے رہیں (بالکل ڈھانپے رہیں)
۱۸	النور	۴	وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللّٰهِ الَّذِي آتَاكُمْ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○	اور تمہارے غلاموں لونڈیوں میں سے جو مکاتب ہونا چاہیں ان کو اگر اس لائق سمجھو تو مکاتب کردو اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنا مال تم کو دیا ہے اس میں سے انکو بھی دو اور تمہاری لونڈیاں اگر پاک دامن رہنا چاہیں تو ان سے دنیا کی زندگی کا سامان کمانے کے لیے (روپیہ پیدا کرنے کے لیے) زبردستی حرامکاری نہ کراؤ اور جو کوئی ان پر زبردستی کریگا تو زبردستی کے بعد ان پر گناہ نہ ہوگا، اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے
״	״	۸	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ	مسلمانو! تمہارے غلام لونڈی اور جو لڑکے لڑکیاں) تم میں سے ابھی جوان نہیں ہوئے وہ تین وقتوں میں (تمہارے پاس آنے کی) اجازت لیا کریں (ایک تو) فجر کی نماز سے پہلے اور (دوسرے) دوپہر کو جب تم (سونے کے لیے) اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو اور (تیسرے) عشا کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہاری بے پردگی کے وقت ہیں ان وقتوں کے سوا (بے اجازت آنے میں) نہ تم پر گناہ ہے نہ ان پر تم ایک دوسرے پاس آتے جاتے رہتے ہو یوں ہی اللہ اپنی حکم تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے (تاکہ تم اچھی طرح سمجھ جاؤ اور ان پر عمل کرو) اور اللہ (سب) جانتا ہے حکمت والا اور جب تمہارے لڑکے جوان ہو جائیں تو جس طرح وہ لوگ (ہر وقت) اجازت لیتے ہیں جو ان سے پہلے جوان ہو چکے ہیں یہ بھی اجازت لیا کریں یونہی اللہ اپنے حکم تم سے کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ (سب) جانتا ہے حکمت والا
״	״	۸ ۱۱	فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ	پھر جب تم گھروں میں (کھانے کے لیے) گھسنے لگو تو اپنے لوگوں کو سلام

ف۱ جب نا محرم پر نظر پڑ جاوے تو پھیر لے کیونکہ پہلی نظر جو بے قصد ہو جاوے معاف ہے دوسری نظر درست نہیں جیسے حدیث میں ہے ۱۲ ف۲ شرمگاہ تھامے رہنے کا یہ مطلب ہے کہ سوا اپنی بی بی یا لونڈی کے اور کسی کی صحبت نہ کرو حرام کاری اور لواطت کو چھوڑ دو اور شرمگاہ ڈھانپنے سے یہ غرض ہے کہ اپنا ستر اس شخص پر نہ کھولے جسکے سامنے کھولنا حرام ہے ۱۲ ف۳ یعنی [illegible] اخیر میں آتی تھیں عورتیں انکے سامنے ننگی آتی تھیں سر اور سینے کھلے ہوتے اسما نے کہا یہ کیا بری بات ہے اسوقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری جیسے مرد کو غیر عورت کے ستر کی طرف دیکھنا درست نہیں اسی طرح عورت کو بھی غیر مرد کی طرف دیکھنا درست نہیں اور جیسے مرد کو دوسرے مرد سے اپنا ستر چھپانا چاہیے ایسا ہی عورت کو بھی دوسری عورت سے اپنا ستر چھپانا چاہیے ۱۲ ف۴ مکاتب وہ غلام یا لونڈی ہے جسکو مالک یہ کہدے کہ اگر تو اتنا روپیہ اتنی قسطوں میں ادا کرے تو تو آزاد ہے مطلب یہ ہے کہ اگر اس غلام یا لونڈی سے یہ توقع ہو کہ وہ اپنی کتابت کا بدل ادا کر سکے گا تو اسکو مکاتب کر دو ۱۲ ف۵ یعنے زکوٰۃ اور صدقہ اس مکاتب کو بھی دو (تاکہ) اپنی کتابت کا بدل ادا کر سکے یا اس کے بدل کتابت میں سے کچھ چھوڑ دو معاف کر دو یہ حکم استحبابی ہے نہ وجوبی ۱۲ ف۶ یعنے لونڈی کو اس کا مالک زبردستی خرچی پر بٹھاوے اور وہ عمل میں اس سے [illegible] ہو لیکن بیچاری مجبور ہو تو گناہ اسپر نہ ہوگا بلکہ اس کے مالک پر ہوگا اسپر بھی اگر کچھ قصور وہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسکا بخشنے والا ہے اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اگر لونڈی راضی ہو تو اس سے حرامکاری کرانا جائز ہے لونڈی سے حرام کاری کرانا ہر حال میں منع اور سخت گناہ ہے خواہ وہ راضی ہو یا نہ ہو آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب لونڈی خود برے کام کرنے کو راضی نہ ہو تو اس سے زبردستی وہ کام کرانا جیسے جاہلیت کا رواج تھا سخت [illegible] اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ		آیت	ترجمہ
			تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝	کرو (یہ) اچھی دعا ہے خدا کی طرف سے (اپنے خدا تعالیٰ اسکا حکم دیا ہے) برکت والی پاکیزہ اسد تعالیٰ یونہی اپنے حکم تم سے کہول کہولکر بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم کو عقل آئے (یا تم سمجھو) [1]
۱۸	النور [24]	۹	لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	[96] (مسلمانو) جب رسول تمکو بلائے تو اسکا بلانا ایسا مت سمجھو جیسا آپس میں ایکدوسرے کو بلانا سمجھتے ہو [2] اسد تعالیٰ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں آنکھ بچا کر سٹک جاتے ہیں [3] پھر جو لوگ پیغمبر کا حکم نہیں مانتے انکو ڈرنا چاہیے (دنیا میں) کوئی مصیبت انپر نہ آن پڑے یا (آخرت میں) کوئی تکلیف کا عذاب انکو نہ پہونچے [4]
۱۹	الفرقان [25]	۵	فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝	[97] تو کافروں کا کہنا مت مان اور قرآن کے زور سے ان سے خوب جہاد کر [5]
۱۹	۔	۔	وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝	[98] اور (اے پیغمبر کافروں سے مت ڈر) اس خدا پر بہروسا کر جسکو موت نہیں ہمیشہ زندہ ہے اور تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بیان کر اور اپنے بندوں کے گناہوں سے اسکا خبردار ہونا بس کرتا ہے (وہ سب بندوبست کر لیگا)
۱۹	۔	۶	وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝	[99] اور خدا تعالیٰ کے (نیک) بندے وہ ہیں جو عاجزی کے ساتھ (یا آہستگی اور وقار کے ساتھ) زمین پر چلتے ہیں [6] اور جب جاہل لوگ انسے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں (اچھا صاحب سلام) [7]
۱۹	الشعراء [26]	۱۱	وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝	[100] اور اپنے نزدیک کے رشتہ داروں کو ڈرا [8] اور جو مسلمان تیرے تابعدار بنگئے ہیں انکے سامنے بازو جھکا دے (انسے خاطر اور محبت سے پیش آ تواضع کے ساتھ) پھر اگر وہ تیرا کہنا نہ مانیں تو کہدے میں تمہاری کاموں سے الگ ہوں اور زبردست مہربان خدا پر بہروسا کر جو تجھکو (نماز کے لیے) کہڑے ہوتے وقت اور نمازیوں کے ساتھ جماعت میں تیرے اٹھنے بیٹھنے (ہر ایک حرکت) کو دیکھ رہا ہے بیشک وہی سنتا اور جانتا ہے۔
۲۰	النمل [27]	۶	فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝	[101] تو (اے پیغمبر) اللہ پر بہروسا کر کیونکہ تو صریح حق پر ہے [9]
۲۰	القصص [28]	۶	أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا	[102] ان لوگوں کو انکی مضبوطی کے بدلے دوہرا ثواب دیا جائیگا [10] اور یہ لوگ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں [11] اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب

[1] جب آدمی کسی گھر میں جاوے اور وہاں کوئی نہ ہو تب بھی السلام علیکم کہے اور فرشتوں کی نیت کرے یا السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین کہے اسی طرح جب مسجد میں جاوے اور وہاں کوئی نہ ہو السلام علی رسول اللہ کہے [2] ایک معمولی بات جانتے ہو جیسا آئے جی چاہا [illegible] بلکہ رسول کے بلانے پر فوراً آنا فرض ہے [illegible] سلام پھیر کر چلا جاوے جب جاوے تو بغیر اجازت کے برخاست نہ کرے [3] [illegible] منافقوں کا قاعدہ تھا کہ جمعہ کے دن ایک کی آڑ میں ایک چھپ کر مسجد سے چل دیتے [illegible] [4] [illegible]

[illegible]

			لَنَا أَعْمَالُنَا ... وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ	کوئی خرافات (بیہودہ بات) سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اچھا بھائی تم جانو ہمارے کیے ہمارے ساتھ ہیں اور تمہارے کیے تمہارے ساتھ (اچھا بھائی) سلام ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے
۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	اور ہم نے آدمی کو حکم دیا ہے کہ اپنے ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرے اور (یہ بھی کہا) اگر وہ زبردستی چاہیں کہ تو میرا شریک بنائے اسکو جسکو تو نہیں جانتا تو ان کا کہنا مت مان تم (سب) کو میرے پاس (ایکدن) لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے رہے ہو میں تمکو جتلا دونگا
۲۱	″	۵	وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ	اور کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ) سے جھگڑا نہ کرو مگر اچھے طور سے مگر جو ان میں شرارت کریں اور یوں کہو ہم ایمان لائے اس پر جو ہم پر اترا (یعنے قرآن پر) اور جو تم پر اترا اور ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے تابعدار ہیں
″	الروم ۳۰	۴	فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ	تو (اے پیغمبر) ایک طرف کا ہو کر اپنا منہ دین پر قائم رکھ اس فطرت پر جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ تعالیٰ کی بناوٹ بدل نہیں سکتی یہی سچا ٹھیک دین ہے (جو فطرت کے موافق ہے) مگر اکثر لوگ (اس بات کو) نہیں سمجھتے اسی (ایک خدا) کیطرف رجوع رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہو اور شرک کرنیوالوں میں شریک نہ ہو ان لوگوں میں جنہوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈالی اور کئی گروہ ہو گئے (دریں) ہر گروہ اپنے (جھوٹے اعتقاد) پر پھولا ہوا ہے
″	″	″	فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	تو (اے پیغمبر) ناطے والے کو اسکا حق دے اور محتاج اور مسافر کو (ان کا حق) جو لوگ خدا کا منہ (دیکھنا) چاہتے ہیں انکے لیے یہ بہتر ہے اور وہی مراد پائیں گے۔
″	لقمٰن ۳۱	۲	وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا اللہ کا شریک کسی کو مت بنانا کیونکہ شرک بڑا (سخت) گناہ ہے
″	الروم ۳۰	۵	فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ	تو (اے پیغمبر) اس دن کے آنے سے پہلے جو خدا کی طرف سے ٹل

[illegible]

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝	نہیں سکتا ایسا دن آجائے اور جسدن ہو جائیگا اس دن (سب لوگ) الگ الگ ہو جائیں گے (مومن جدا کافر جدا)
۲۱	روم	۵	فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	تو ذرا (او دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی اثر دیکھ زمین کو مرے بعد پھر کیونکر جلاتا ہے بیشک وہی خدا (جو زمین کو مرے پیچھے جلاتا ہے قیامت کے دن) مردوں کو بھی جلائے گا اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے
۔	۔	۶	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝	تو اے پیغمبر صبر کیے رہ اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے (ایک نہ ایک دن ضرور پورا ہوگا) اور کہیں ایسا نہو (کہ) بے ایمان لوگ تجھ کو بے صبر بنا دیں (تو گھبرا کر جلدی کرنے لگے)
۔	لقمان	۲	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝	اور ہم نے (تجھ سے پہلے) لقمان کو حکمت دی تھی (اور ہم نے اس سے فرمایا) اللہ کا شکر کر اور جو کوئی شکر کریگا وہ اپنے ہی بھلے کو لیئے شکر کریگا اور جو کوئی ناشکری کرے تو اللہ تعالی بے پرواہ خوبیوں والا ہے
۔	۔	۔	وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اور ہمنے آدمی کو اپنے ماں باپ کے لیے اچھا سلوک کرنیکا حکم دیا (اسکی ماں نے) تو اسکو تنگ تنگ کر اپنے پیٹ میں) اٹھایا اور دو برس میں (کہیں) اسکا دودھ چھوٹا (ہمنے آدمی کو یہ حکم دیا) کہ میرا شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا اور آخر تجھ کو (مرے بعد) میرے پاس لوٹ کر آنا ہے اور اگر (تیرے ماں باپ) تجھ پر زبردستی سے یہ کہیں کہ اللہ کے ساتھ اسکو شریک کر جسکے شریک ہونے کی تیرے پاس کوئی سند نہیں تو انکا کہنا مت مان اور دنیا میں انکے ساتھ دستور کے موافق رہ اور (دین میں) اسکی راہ پر چل جو میری طرف رجوع ہو پھر میرے ہی پاس تمکو لوٹ کر آنا ہے میں تمکو جو تم (دنیا میں) کرتے رہے اسکا بدلہ دیکر جتلا دونگا
۔	۔	۔	يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۚ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ	بیٹا نماز کو درستی سے ادا کرتا رہ اور اچھی بات کرنیکا حکم کرتا رہ۔ اور بری بات سے منع کرتا رہ اور جو آفت تجھ پر آن پڑے اسپر صبر کر بیشک یہ کام بڑے ضروری کام ہیں اور لوگوں سے اپنی گال نہ پھلا اور زمین میں اترا (اکڑتا) ہوا مت چل کیونکہ اللہ تو کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا اور بیچ کی چال چلا کر اور اپنی آواز آہستہ رکھ کیونکہ گدھوں کی آواز سب آوازوں

ف۱ یعنی قیامت کا دن ہے۔ ف۲ وہ حکیم تھے اور بعضوں نے کہا پیغمبر تھے کہتے ہیں وہ حضرت ایوب کے بھانجے تھے اور سندی یا درزی کا پیشہ کرتے تھے ایک حدیث میں ہے کہ وہ حبشی تھے ... نہیں ہوگا ... اسکی ذات میں تمام کمال موجود ہیں اسکو نہ کسی کی تعریف کی پرواہ نہ کسی کی شکر گذاری کی۔ ف مطلب یہ ہے کہ باپ اور ماں دونوں کا حق ادا کرو پر سب سے بڑا ماں کا حق ہے کیونکہ ماں نے اس کیلئے بڑی تکلیف اٹھائی نو مہینے پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف بڑھتا گیا پھر دو برس تک دودھ پلایا گو وہ موت کیا۔ حدیث میں ہے ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں کس سے سلوک کروں فرمایا اپنی ماں سے پوچھا پھر کس سے فرمایا اپنی ماں سے پوچھا پھر کس سے فرمایا اپنی ماں سے پوچھا پھر کس سے فرمایا اپنے باپ سے ماں کا حق باپ سے تین حصے بڑھ کر ہے ... جواب ہے اگر ناشکری کریگا تو اسکی سزا پائیگا، شفقت اور محبت اور خلق سے ... یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ... نماز اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر ... اللہ نے انکو فرض کیا ہے ... بھلی بات ... نہایت تیز ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... جیسے کوئی ... گدھوں کی طرح۔

پارہ	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ	میں بھی ہے
۲۲	الاحزاب	۱	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝	اے پیغمبر اللہ سے ڈرتا رہ اور کافروں اور منافقوں کا کہنا مت مان بیشک اللہ تعالی (سب کچھ) جانتا ہے حکمت والا اور جو تیرے مالک کی طرف سے تجھ پر وحی اترتی ہے اسپر چلتا رہ بیشک اللہ تعالی کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے اور اللہ تعالی پر بھروسا رکھ اور وہ بس ہے کام بنانے والا
؎	؎	۶	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝	مسلمانو! اللہ تعالی کی یاد بہت کیا کرو اور صبح شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو
؎	؎	؎	وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝	اور اے پیغمبر کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مان اور وہ جو تجھکو ستاتے ہیں اسکا خیال چھوڑ دے اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ تعالے بس ہے کام بنانے والا۔
؎	؎	۷	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝	مسلمانو جب تمکو کھانے کے لیے بلایا جائے تو پیغمبر کے گھروں میں نہ جاؤ مگر اجازت سے (وہ بھی ایسے وقت میں جاؤ کہ) اس کے پکنے کا انتظار نہ کرنا پڑے بلکہ جب بلائے جاؤ اسوقت جاؤ پھر کھانا کھا چکتے ہی وہاں سے چلدو اور باتوں میں دل لگا کر نہ بیٹھے رہو کیونکہ ایسا کرنے سے پیغمبر کو تکلیف ہوتی ہے وہ تم کو شرماتا ہے اور اللہ تعالی کو تو سچ بات کہنے میں کوئی شرم نہیں اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو اس سے تمہارے دل اور انکے دل (شیطان کے وسوسوں) سے خوب پاک رہیں گے اور تمہارے لیے یہ زیبا نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف پہونچاؤ۔ اور نہ یہ کہ اس کے پیچھے اس کی عورتوں سے کبھی نکاح کرو خدا تعالے کے نزدیک یہ بڑا گناہ ہے
۲۲	؎	۹	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ	مسلمانو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے موسی کو

[illegible] ...... [illegible]

			آذَوا موسٰى فبرّأه الله مما قالوا وكان عِندَ الله وَجِيهًا ۝	ستایا پھر اللہ تعالیٰ نے اُس عیب سے ... پاک کر دکھایا اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت دار تھا
۲۲	الاحزاب	۹	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝	مسلمانو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور سیدھی سچی بات کہو (ایسا کروگے تو) اللہ تعالیٰ تمہارے کام بنادیگا اور تمہارے گناہ بخشدیگا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے کہے پر چلے اُس نے بڑی مراد پائی ۝
ء	السبا	۶	قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝	کہدو سچا دین (توحید کا) آن پہونچا اور جھوٹا دین بالکل مٹ گیا نہ آسکتا ہے نہ پلٹ سکتا ہے کہدو اگر میں بہک گیا ہوں تو بہک کر اپنا ہی برا کرونگا اور جو میں ہدایت پر آگیا ہوں تو میرے مالک کی مجھ پر وحی بھیجنے سے بیشک وہ سن رہا ہے نزدیک ہے ۝
ء	فاطر	۱	يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝	لوگو اللہ تعالیٰ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے ایسا نہ ہو تمکو دنیا کی زندگی دہوکا دے اور ایسا نہ ہو کہ شیطان تم کو اللہ تعالیٰ کے باب میں فریب دے ۝
۲۳	والصّٰفّٰت	۱	فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۝	اب ان کافروں سے پوچھ انکا (دوبارہ) پیدا کرنا مشکل ہے یا جو ہم پیدا کرچکے ہیں
ء	ء	۵	فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝	اب ان (مکہ کے) کافروں سے پوچھ کیا تیرے مالک کے لیے بیٹیاں ہیں اور اُنکے لیے بیٹے ہیں
ء	۰	۰	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝	تو چند روز تک ان (مشرکوں) کا خیال چھوڑ دے اور ان کو دیکھتا رہ وہ آگے (اپنی ذلت) دیکھ لیں گے
ء	۰	ء	وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝	اور چند روز تک انکا خیال چھوڑ دے اور دیکھتا رہ یہ بھی آگے چلکر (اپنا نتیجہ) دیکھ لیں گے
ء	صٓ	۲	اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	(اے پیغمبر) ان کی باتوں پر صبر کیے رہ ۝
ء	ء	۵	قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۝	(اے پیغمبر) کہدو میں تو اور کچھ نہیں اللہ کے عذاب سے تمکو ڈرانیوالا ہوں
ء	۰	ء	قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝	(اے پیغمبر لوگوں سے) کہدو میں اللہ تعالیٰ کے حکم پہونچانے کا تم سے کچھ نہیں مانگتا اور نہ میں اپنے تئیں بنانا چاہتا ہوں

[illegible]

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ
اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ
دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ
قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ
الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝
قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝
وَاَنِيْبُوْۤا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ
..... اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا
تُنْصَرُوْنَ ۝ وَاتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَاۤ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ

(اے پیغمبر) کہدے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے مالک سے ڈرتے رہو جو لوگ اس
دنیا میں اچھا کام کرینگے انکے لئے آخرت میں اچھا بدلہ ہے ف۱ اور اللہ
تعالی کی زمین کشادہ ہے ف۲ جو لوگ تکلیفوں پر صبر کرتے ہیں انکو
آخرت میں ان کا ثواب بے حساب دیا جائیگا ف۳
(اے پیغمبر) کہدے مجھ کو تو یہ حکم ہوا ہے کہ اللہ کو پوجوں خالص
اسی کی بندگی کروں اور مجھ کو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے اسکا
تابعدار بنوں ف۴ (اے پیغمبر) کہدے میں تو بڑے دن (قیامت) کے عذاب
سے ڈرتا ہوں اگر اپنے مالک کی نافرمانی کروں ف۵ کہدے میں تو اسکو
پوجتا ہوں خالص اسی کی بندگی کرتا ہوں تم اسکے سوا جسکو چاہو
پوجو (اے پیغمبر) کہدے (در اصل) ٹوٹا اٹھانیوالے وہی لوگ ہیں
جو قیامت کے دن اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو ہار بیٹھے
سن لے یہی تو کھلا نقصان ہے ف۶
کہدے بھائیو تم اپنی جگہ (جو کرتے ہو) کئے جاؤ میں (جو کرتا ہوں
وہ) کئے جاؤں گا تم آگے چلکر ضرور جان لوگے (دنیا میں) رسوا
کرنیوالی آفت کس پر آتی ہے ف۷ اور ہمیشہ کا عذاب (آخرت) کس پر اترتا ہے
(اے پیغمبر) کہدے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اللہ تعالی کی
مہربانی سے نا امید نہ ہو کیونکہ اللہ تعالی سب گناہوں کو بخشدیتا ہے ف۸
بیشک وہی (بڑا) بخشنے والا مہربان ہے اور تم پر عذاب آنے سے
پہلے تم اپنے مالک کی طرف رجوع ہو جاؤ ف۹ اور اسکی فرمانبرداری
کرو عذاب آئے بعد پھر کوئی تمہاری مدد نہ کر سکیگا اور تم پر بے خبری
میں ناگاہ عذاب آجانے سے پہلے جو اچھا (کلام) تمہارے مالک
کیطرف سے تم پر اترا ہے (یعنے قرآن) اسپر چلو ایسا نہ ہو (تم میں سے)
کوئی شخص یوں کہنے لگے ہائے افسوس میں نے اللہ کی طرف سے
(کیسی) کوتاہی کی اور میں تو بے شک (دنیا میں دین کا)

ف۱ اگر کسی ملک میں ... تو اللہ تعالی کی زمین کشادہ ہے دوسرے ملک میں چلے جاؤ ... [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			فِي جَنْبِ اللّٰهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۙ أَوْ تَقُوْلَ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۙ أَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِيْ كَرَّةً فَأَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ بَلٰى قَدْ جَاءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝	مسخراپن ہی کرتا رہا یا یوں کہنے لگے اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو رستہ بتلاتا تو آج میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا یا جب عذاب دیکھ لے تو یوں کہے کاش ایک بار (اور) میں دنیا میں بھیج دیا جاؤں تو میں بھی نیکوں میں شامل ہو جاؤں اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائیگا) کیوں نہیں (اری کافر) دنیا میں تو میری آیتیں تجھ تک پہونچی تھیں لیکن تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی کرنے لگا اور منکرین میں شامل رہا
٢٤	المؤمن	٦	فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝	تو (اے پیغمبر) صبر کیے رہ بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے قصور کی بخشش مانگتا اور صبح اور شام اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتا رہ
؍؍	؍؍	؍؍	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۖ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ	تو (اے پیغمبر) اللہ کی پناہ مانگ بیشک وہ (سب کچھ) سنتا دیکھتا ہے
؍؍	؍؍	٨	فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) صبر کیے رہ کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے اگر اسمیں سے کچھ تجھ کو دکھلا دیں یا ہم تجھ کو دنیا سے اٹھا لیں تو بھی یہ کافر نہیں بچ سکتے آخر انکو ہمارے پاس لوٹکر آنا ہے
؍؍	حٰمٓ السجدہ	١	فَاسْتَقِيْمُوْا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ	سیدھے اسی کی طرف منہ کیے رہو (سیدھا اسی کی طرف چلے چلو) اور اسی سے (اپنے گناہوں کی) معافی (مانگو)
؍؍	؍؍	٥	اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَا إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَا إِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝	برائی کا بدلہ اچھے سے اچھا کرو (ایسا کریگا تو دیکھ لیگا) جو تیرا دشمن تھا وہ ایک دم سے ایسا ہو جائیگا جیسے (تیرا) دلسوز دوست اور یہ بات انہی کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور انہی کو اسکی توفیق ہوتی ہے جو نصیبے والے ہیں
؍؍	؍؍	؍؍	وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۖ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر شیطان کی گدگدی سے تجھکو گدگدی ہو تو اللہ کی پناہ مانگ (وہ تجھ کو بچا لیگا) بیشک وہ (رب) سنتا جانتا ہے
؍؍	؍؍	؍؍	لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	سورج اور چاند کو سجدہ مت کرو (وہ تو تمہاری طرح ایک مخلوق ہیں) اور خدا کو سجدہ
٢٥	الشوریٰ	٢	فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ	اسیوجہ سے تو لوگوں کو بلاتا رہ اور تو خود بھی جس طرح تجھکو حکم ہوا جما رہ اور انکی خواہشوں پر مت چل اور کہدے میں تو اللہ نے جتنی کتابیں اتاری ہیں سب پر ایمان لایا اور مجھے یہ حکم ہے کہ تمہارے آپس کے جھگڑوں میں انصاف

ف۱ [illegible]

[illegible] منسوخ ہے [illegible] خدا کی پناہ مانگ ۱۲

۲۵			بَيْنَكُمْ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَآ اَعْمَالُنَا	کر دوں اللہ ہمارا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے ہمارا کیا ہمارے لیے
			وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَللّٰهُ يَجْمَعُ	اور تمہارا کیا تمہارے لیے ہم میں تم میں کوئی جھگڑا نہیں اللہ تعالیٰ
			بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ	ہمکو تم کو اکٹھا کریگا اور اسی کیطرف (آخر سب کو) لوٹنا ہے
۲۵	الشوریٰ	۳	قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ	کہدے (لوگو) میں تم سے خدا کا پیغام پہونچانے پر کوئی نیگ
			فِي الْقُرْبٰى	نہیں مانگتا مگر ناطے کی محبت تو رکھو
"	"	۴	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ	ان لوگوں کے لیے ہے جو ایماندار ہیں اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے
			وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ	ہیں اور یہ ثواب ان لوگوں کے لیے ہے جو بڑے بڑے گناہوں سے اور
			وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ وَالَّذِيْنَ	بےحیائی کے کاموں سے بچے رہتے ہیں اور جب انکو غصہ آجاتا ہے تو
			اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے مالک کا حکم مانتے ہیں اور نماز کو درستی
			وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور انکا کام آپس کی صلاح (اور مشورے)
			يُنْفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ	سے چلتا ہے اور جو مال متاع ہمنے انکو دیا ہے اسمیں سے وہ خرچ کرتے
			الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ	ہیں اور وہ لوگ جنپر کوئی ظلم کرتا ہے تو وہ (ظالم) سے بدلہ لیتے ہیں
"	"	"	وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا	اور برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے اس پر بھی جو کوئی معاف
			وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ	کر دے اور ملجائے (صلح کرے) تو اسکا ثواب اللہ تعالےٰ کے
			الظّٰلِمِيْنَ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ	ذمہ ہے بیشک اللہ تعالیٰ ظلم کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا اور
			فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ اِنَّمَا	جسپر ظلم ہوا وہ اگر بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں الزام
			السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ	تو انہی لوگوں پر ہے جو (پہلے خود ہی سے) لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک
			وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِكَ	میں ناحق دھوم مچاتے ہیں ایسے لوگوں کو تکلیف کا عذاب ہوگا
			لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ	اور البتہ جو کوئی (دوسرے کے ظلم کرنے پر بھی) صبر کرے اور معاف
			اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ	کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں
"	"	۵	اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	(لوگو) اس دن کے آنے سے پہلے جو اللہ کیطرف سے ٹلنے والا
			لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ	نہیں اپنے مالک کا کہا مانو اس دن تم کو نہ تو (کہیں) پناہ
			وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ	ملے گی اور نہ تمکو (اپنے گناہوں کا) انکار کرتے بنے گا
"	الزخرف	۴	فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ	تو (اے پیغمبر) تجھ کو جو حکم آیا اسکو مضبوط تھامے رہ تو سیدھے

[illegible]

			علیٰ صراط مستقیم	سیدھی راہ پر ہے بیشک تو سیدھی راہ پر ہے
۲۵	الزخرف	۷	فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتى يلاقوا يومهم الذي يوعدون ۝	تو اے پیغمبر انکو پڑا بکنے اور کھیلنے دے یہانتک کہ انکا دن جسکا ان سے وعدہ ہے آن پہونچے
۔	″	″	فاصفح عنهم وقل سلٰم فسوف يعلمون	تو اے پیغمبر انسے منہ پھیر یا در گذر کر اور کہدے اچھا بھائی سلام آگے چلکر انکو معلوم ہوگا
″	الجاثیہ	۲	قل للذين امنوا يغفروا للذين لا يرجون ايام الله ليجزي قوما بما كانوا يكسبون	اے پیغمبر مسلمانوں سے کہدے جو لوگ اللہ کے کاموں کی امید نہیں رکھتے ان سے در گذر کریں تاکہ اللہ تعالیٰ ہی ان لوگوں کو انکے کاموں کا بدلہ دے
		۲	ثم جعلنك على شريعة من الامر فاتبعها ولا تتبع اهواء الذين لا يعلمون ۝ انهم لن يغنوا عنك من الله شيئا وان الظلمين بعضهم اولياء بعض والله ولي المتقين ۝	پھر (موسیٰ کے بعد) ہمنے تجھ کو دین کے ایک رستے (شریعت) پر لگا دیا تو اسی پر چلتا رہ اور نادانوں کی خواہشوں پر مت چل یہ (نادان) لوگ اسکے مقابلے میں تیرے کچھ کام نہیں آنیکے اور تجھ میں ان میں دوستی کیسے ہو سکتی ہے گنہگار گنہگاروں ہی کے دوست ہوا کرتے ہیں اور پرہیزگاروں کا اللہ دوست ہے
۲۶	الاحقاف	۲	ووصينا الانسان بوالديه احسانا حملته امه كرها ووضعته كرها وحمله وفصله ثلثون شهرا حتى اذا بلغ اشده وبلغ اربعين سنة قال رب اوزعني ان اشكر نعمتك	اور ہمنے آدمی کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنیکا حکم دیا ہے ماں نے تکلیف اٹھاکر (چھ مہینے یا زیادہ اسکو پیٹ میں رکھا) اور تکلیف اٹھاکر اسکو جنا اور اسکا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھٹنا تیس مہینے ہیں یہانتک کہ وہ جب اپنے زور کو پہونچا اور (پھر) چالیس برس کی عمر ہوئی تو کہنے لگا مالک میرے مجھکو ایسی توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر کروں
″	″	۴	فاصبر كما صبر اولوا العزم من الرسل ولا تستعجل لهم كانهم يوم يرون ما يوعدون لم يلبثوا الا ساعة من نهار بلغ فهل يهلك الا القوم الفسقون ۝	تو اے پیغمبر جسطرح ہمت والے پیغمبروں نے (کافروں کے ستانے پر) صبر کیا تو بھی صبر کر اور انکے (عذاب کے) لیے جلدی مت کر جسدن وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جسکا ان سے وعدہ ہے تو انکو ایسا معلوم ہوگا جیسے وہ (دنیا میں) رہے ہی نہیں مگر گھڑی بھر دن رہے ہوں تم رہے ہو قرآن کیا ہے خدا کا حکم پہنچا دینا ہے اب (خدا کے عذاب سے) وہی تباہ ہونگے جو نافرمان ہیں
″	محمد	۲	فاعلم انه لا اله الا الله واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنت والله يعلم متقلبكم ومثوىكم	تو اے پیغمبر اس (اعتقاد) پر جما رہ کہ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اپنے گناہ کی بخشش کے لیے اور ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کے لیے دعا مانگ اور اللہ ہی جانتا ہے تم (دنیا میں) کیا کرتے رہو گے اور آخرت میں کہاں رہو گے

ف یعنی قیامت کا دن یا دنیا کے عذاب کا دن اس وقت سب حقیقت کھل جائیگی اور اس بک بک کا نتیجہ دیکھ لیں گے بعضوں نے کہا یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۔ [illegible]
آگے چلکر انکو معلوم ہوگا یعنی جہاد کا حکم اتریگا اس وقت یہ اپنے کاموں کی سزا پائیں گے قتادہ نے کہا یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۔ ف یعنی بدلہ لینے کا خیال نہ کریں انکے ستانے پر صبر کریں ۔ [illegible]
یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے شروع زمانہ میں مسلمانوں کو یہی حکم تھا کہ کافروں کی ہنسی ٹھٹھے ایذا دہی پر صبر کریں خاموش رہیں خدا پر چھوڑ دیں [illegible]
نے انکو گالیاں دیں [illegible] نادانوں سے مراد قریش کے کافر ہیں ۔ ف تیس مہینے میں سے کم سے کم چھ مہینے آدمی پیٹ میں رہتا ہے اور دو برس تک دودھ پیتا ہے [illegible]
اس آیت سے بعضوں نے یہ نکالا ہے کہ حمل کی مدت کم سے کم چھ مہینے ہے کیونکہ دوسری آیت میں دودھ پلانے کی مدت دو برس مذکور ہے بعضوں نے کہا [illegible]
جب عورت نو مہینے میں جنے تو بچے کو اکیس مہینے تک دودھ پلانا کافی ہوتا ہے اور جب سات مہینے میں جنے تو تیئیس مہینے دودھ پلانا کافی ہوتا ہے [illegible]
مہینے میں ختم ہوتی ہے ۔ ف یعنی تیس برس کا ہوا یا اٹھارہ برس کا ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بہشت میں ۔ از موضح ۱۲

[illegible]
الْأَعْلَوْنَ ۝ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ
أَعْمَالَكُمْ ۝

الحجرات ١
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ
اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا
أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا
لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ
أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللّٰهِ
أُولٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ
لِلتَّقْوَىٰ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝
إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ
صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ
بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ
يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ
وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولٰئِكَ

[illegible]
دو اور آخر کار اللہ کے فضل سے تم ہی غالب ہوگے اور اللہ
تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے کاموں کو ثواب میں تم کو گھاٹا نہیں دیگا
مسلمانو اللہ اور اسکے رسول کے سامنے بڑھکر بات نہ کرو اور اللہ سے
ڈرتے رہو بیشک اللہ تو سب کچھ سنتا جانتا ہے مسلمانو پیغمبر کی
آواز سے اپنی آوازوں کو اونچا نہ ہونے دو اور پیغمبر سے اس
طرح پکار کر بات نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے
پکار کر کرتے ہو ایسا نہ ہو تمہارے (نیک) اعمال اکارت ہوجائیں
(اکارت ہوں) اور تم کو خبر نہ ہو بیشک جو لوگ اللہ کے
رسول کے سامنے اپنی آوازیں نیچی (دھیمی) رکھتے ہیں انہی کے
دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری (کی کسوٹی) پر کس لیا ہے انکو
لیے آخرت میں گناہوں کی معافی اور بڑا نیک (ثواب)
ہے اے پیغمبر جو لوگ تجھ کو حجروں کے باہر سے (جن میں
آپ تشریف رکھا کرتے تھے) آواز دیتے ہیں ان میں اکثر
بے عقل ہیں اور اگر یہ لوگ اس وقت تک دم لیتے جب
تک تو ان کے پاس برآمد ہوتا تو انکے لیے (دین اور دنیا
دونوں میں) بہتر ہوتا اور اللہ انکے اس قصور اور بے ادبی پر
بھی اگر وہ توبہ کریں بخشنے والا مہربان ہے مسلمانو جلدی مت کیا
کرو اگر کوئی بدکار شخص کوئی خبر لائے تو اسکو تحقیق کر لیا کرو ایسا
نہ ہو کہ تم بے جانے بوجھے کسی قوم پر چڑھ دوڑو پھر جب اصل حال
معلوم ہو تو اپنے کیے پر پچھتاؤ اور یہ جان رکھو کہ اللہ کا پیغمبر تم میں موجود
ہے اور اللہ اسکو ہر خبر کا حال بتلا دیگا بہت باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر
وہ تمہارا کہنا انہیں مان لیا کرے تو تم آفت میں پھنس جاؤ مگر
بات یہ ہے کہ اللہ نے تمکو ایمان کی محبت دی اور تمہارے دلوں میں اسکو اچھا

[illegible]

			فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعۡمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝	[illegible] اسکے فضل اور کرم سے بیشک تو بہ ہی ... سب کو جانتا حکمت والا ہے
۲۶	الحجرات	۲	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝	مسلمانو[155] مرد دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں شاید وہ (اللہ تعالے کے نزدیک) ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں پر ہنسیں شاید وہ (اللہ تعالے کے نزدیک) ان سے اچھی ہوں اور ایک دوسرے پر طعنہ نہ مارو اور نہ کسی کو برے نام سے (جس سے وہ چڑتا ہو) پکارو ایمان لائے پیچھے ایسی بدزبانی کرنا فسق (بدنامی) کی بات ہے اور جو لوگ ایسی حرکتوں سے توبہ نہ کریں وہ (بڑے) شریر ہیں ؎
۔	۔	۔	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبْ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيۡمٌ ۝	مسلمانو[156] (اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ) بہت گمان کرنے سے بچے رہو کیونکہ بعضا گمان گناہ ہے اور کھوج نہ کیا کرو (ٹوہ نہ لگایا کرو) اور کوئی تم میں سے دوسرے کی غیبت نہ کرے بھلا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم (ضرور) اس سے گھن کروگے اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالی (بڑا) معاف کرنیوالا مہربان ہے
۲۶	قٓ	۳	فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ۚ وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ۝ وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ	تو[157] (اے پیغمبر) ان کافروں کی باتوں پر صبر کیے رہ اور سورج نکلنے اور سورج ڈوبنے سے پہلے اپنے مالک کی خوبی تعریف کے ساتھ بیان کرتا رہ اور رات کو وقت اور نماز کے بعد بھی اسکی پاکی بیان کر اور (اے پیغمبر) کان لگا کر سن جس دن پکارنے والا (فرشتہ) جو مقام نزدیک ہے وہاں سے (مردوں کو) پکاریگا۔
۲۷	الذاریات	۳	فَفِرُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝	تو (اے لوگو) اللہ تعالی کیطرف بھاگو (اسکی پناہ لو) میں اس کی طرف سے تم کو کھلا کھلا ڈرانا ہوں ؎
۔	۔	۴	فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ۝ وَّذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝	تو انکا کچھ خیال نہ کر تجھ پر کیا عیب ہے اور (سب لوگوں کو) نصیحت کیے جا بیشک ایمان والوں کو نصیحت فائدہ دیگی

ف اس ... کی وجہ یہ ہے کہ ... [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			... بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝	تو (اے پیغمبر لوگوں کو) نصیحت کیے جا ... نہ تو کاہن ہے نہ باؤلا ہے
"	"	۲	فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) انکو اپنے حال پر چھوڑ دے یہاں تک کہ اس دن کو پائیں جس دن بیہوش ہو جائیں گے جس دن ان کا داؤں (فریب) انکے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ انکو (کہیں سے) مدد ملیگی
"	"	۲	وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝	اور (اے پیغمبر) اپنے مالک کے حکم کا انتظار کرتا رہ کیونکہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور جب تو (بیٹھکر) اٹھے تو اپنے مالک کی خوبی تعریف کے ساتھ بیان کر اور رات کو بھی اسکی پاکی بیان کر اور جب ستارے ڈوب جائیں
۲۷	النجم ۵۳	۲	فَأَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	تو (اے پیغمبر) جو کوئی ہماری یاد سے منہ موڑ لے (قرآن اور آخرت کا خیال نہ کرے) اور صرف دنیا کی زندگی سے غرض رکھے تو اسکی طرف سے منہ پھیر لے انکی عقل یہیں تک پہونچی ہے
"	"	۲	فَلَا تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى	تو اپنی پاکیزگی مت جتاؤ وہ خوب جانتا ہے کون پرہیزگار رہے
"	"	۳	فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝	تو اے مومنو اللہ کو سجدہ کرو اور اسیکا پوجا کرتے رہو
۲۷	القمر ۵۴	۱	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۝	تو (اے پیغمبر) ان کا خیال چھوڑ دے
"	الرحمٰن	۱	أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَأَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝	اس لیے کہ تم انصاف کی حد سے نہ گذرو (یا تولنے میں فرق نہ کرو) اور ٹھیک تولا کرو اور ترازو مت مارو
"	الواقعہ ۵۶	۲	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝	تو (اے پیغمبر) اپنے مالک کے نام کی تسبیح کرتا رہ جو سب سے بڑا ہے
"	"	۳	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝	تو (اے پیغمبر) اپنے مالک کے نام کی تسبیح کرتا رہ جو سب سے بڑا ہے
"	الحدید ۵۷	۱	اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَأَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۝ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوْا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	اللہ اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور جس مال کا تمکو وارث بنایا اسمیں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو کیونکہ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے اسکی راہ میں خرچ کیا انکو بڑا نیگ (ثواب) ملیگا اور (لوگو) تمکو کیا ہوا ہے تم اللہ اور اسکے پیغمبر پر ایمان نہیں لاتے اور پیغمبر تمکو اپنے مالک پر ایمان کے لیے بلا رہا ہے اور اگر تم کو یقین آئے تو خود تمہارا مالک (روز الست میں) تم سے اقرار لیچکا ہے
"	"	۲	اِعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالی زمین کو مرے پیچھے (بارش برسا کر) جلا دیتا ہے

[illegible]

[illegible]			[illegible]	[illegible]
۵۷	الحدید	۳	سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝	(لوگو) اپنے رب کی معافی (کی طلب) اور بہشت کی طرف لپکو جسکی چوڑائی (یا پھیلاؤ) آسمان اور زمین (دونوں) کی چوڑائی (یا پھیلاؤ) کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے لیے تیار کیا گیا ہے جو اللہ اور اسکے (سب) پیغمبروں پر ایمان لائے (یہ معافی اور باغ ملنا) اللہ کا فضل ہے جسکو وہ چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے
〃	〃	〃	وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝	اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا ایسے لوگ کہ (خود) بخیلی کرتے ہیں دوسرے اور لوگوں کو بھی بخیلی سکھاتے ہیں اور جو کوئی (اسکی راہ میں خرچ کرنے سے) منہ پھیرے تو اللہ تو بے پرواہ (اور) سراہا ہوا ہے
〃	〃	۴	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	(اہل کتاب) ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر (حضرت محمد) پر ایمان لاؤ اللہ تمکو اپنی رحمت میں سے دوہرا حصہ دیگا اور تم کو ایسی روشنی دیگا جسکی وجہ سے تم (پل صراط) پر چل نکلوگے اور (تمہارے گناہ) تمکو بخشدیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۵
۵۸	المجادلہ	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانشُزُوا	مسلمانو! جب تم سے کہا جائے بیٹھنے کے لیے ذرا جگہ دو تو کھل بیٹھا کرو (جگہ دیدیا کرو) اللہ تمکو (بہشت میں) جگہ دیگا اور جب تم سے کہا جائے (اپنی جگہ سے) اٹھ جاؤ تو اٹھ کھڑے ہو
۵۹	الحشر	۱	وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	اور مہاجرین کو (لوٹ کے مال میں سے) جو دیا جائے اس سے انکے دلوں میں حسد نہیں ہوتا (اور مہاجرین کو آرام پہونچایا) اپنے آرام پر مقدم رکھتے ہیں گو انکو تنگی ہی کیوں نہ ہو اور جو شخص اپنے نفس کی بخیلی اور لالچ سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہونچیں گے
〃	〃	۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ	مسلمانو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص کو یہ سوچنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے (یعنی قیامت کے لیے) کیا (سامان) آگے بھیجا ہے اور خدا کا خوف رکھو بیشک اللہ کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے خدا کو بھلا دیا (اور دنیا میں غرق ہوگئے) پھر خدا نے بھلا دیا

[illegible]

٢٨	الممتحنة	١	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ	خلاصہ ا۔ اے ایمان والو میرے دشمن اور اپنے دشمن یعنی کافروں کو دوست بناؤ تم ان سے دوستانہ باتیں کرتے ہو اور وہ تو جو سچا دین ربانی کلام قرآن تمہارے پاس آیا اسکو مانتے ہی نہیں وہ تو ایسے ظالم ہیں کہ تمکو اور پیغمبر کو (ناحق) اس بات پر کہ تم اپنے مالک اللہ پر ایمان لائے (مکہ سے) نکال باہر کرتے ہیں اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے اپنے وطن سے نکلے ہو اور میری خوشی چاہتے ہو تو انسے ہرگز دوستی نہ رکھو تم چپکے انسے دوستی لگاتے ہو اور یہ نہیں جانتے کہ میں تمہاری چھپی اور کھلی (دونوں) باتوں سے خوب آگاہ ہوں اور جو کوئی تم میں ایسا کریگا (کافروں سے دوستی رکھیگا) وہ سیدھے رستہ سے بہک گیا اگر کہیں تم کو وہ پائیں (تم پر غالب ہو جائیں) تو تمہارے دشمن ہی ہو جائیں اور برائی کے لیے اپنے ہاتھ اور زبانیں تم پر چلائیں گے (مارینگے پیٹینگے گالیاں بھی دینگے) اور یہ چاہینگے کہ تم (کسی طرح پھر) کافر ہو جاؤ ۵
″	•	٢	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ	خلاصہ ٢۔ ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اسکا غضب ہوا ہے وہ لوگ تو آخرت (کے ثواب) سے ناامید (محروم) ہو چکے جیسے کافر قبر والوں (مردوں سے) ناامید ہو چکے ۵
″	الصف	١	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ	خلاصہ ا۔ ایسی بات منہ سے کیوں کہتے ہو جسکو کر کے نہیں دکھاتے اللہ تعالی کو تو یہ بہت ناپسند ہے کہ منہ سے کہو اور کرو نہیں ۵
•	•	٢	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ	خلاصہ ٢۔ اللہ تعالے کے دین کے مددگار بنے رہو
•	المنافقون	٢	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ	خلاصہ ٢۔ ایسا نہ ہو تمہارے مال اور اولاد تم کو اللہ تعالی کی یاد سے غافل بنا دیں اور جو لوگ ایسا کریں گے (خدا کو بھول جائینگے) وہ ٹوٹا اٹھائیں گے اور جو (مال) ہمنے تم کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرو اس سے پہلے کہ موت تمہاری آن موجود ہو اس

[illegible]

			[illegible] لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ	وقت یوں کہنے لگے [illegible] دیتا تو میں خیرات کرتے اور نیک بندوں میں شریک ہوجاتا
۲۸	التغابن	۱	فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	تو اللہ اور اسکے رسول اور نور یعنے قرآن (پر جسکو ہم نے اتارا) ایمان لاؤ اور تم جو کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے
		۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	مسلمانو ہوشیار رہو تمہاری بی بیوں اور تمہاری اولاد ہی میں بعض تمہارے دشمن ہیں ان سے بچے رہو اور اگر تم (ان کا قصور) معاف کردو در گذر کرو بخشدو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے (وہ تمہارے قصور بخشدیگا)
		۳	فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	تو مسلمانو جہانتک تم سے ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (اسکا حکم) سنو اور مانو اور اپنی جانوں کی بھلائی کے لیے (اسکی راہ میں) خرچ کرتے رہو اور جو کوئی اپنی طبیعت کی لالچ اور بخیلی سے بچایا گیا (اللہ نے اسکو بچا دیا) تو ایسے ہی لوگ (آخرت میں) مُرادکو پہنچیں گے
۲۸	الطلاق	۔	فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تو اے عقل والو ایمان دار لوگو اللہ سے ڈرو
۲۸	التحریم	۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰۗىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝	مسلمانو اپنی جانوں کو اور اپنے بال بچوں کو (دوزخ کی) آگ سے بچاؤ جسکے ایندھن آدمی ہیں اور پتھر وہاں ایسے فرشتے تعینات ہیں جو اکھڑ بے رحم ہیں اللہ جو ان کو حکم دے وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے وہ (فورًا) بجا لاتے ہیں
۲۸	۔	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۝	مسلمانو اللہ تعالی کی درگاہ میں سچی توبہ کرو عجب نہیں تمہارا مالک (توبہ کی وجہ سے) تمہاری برائیاں تم سے اتار دے معاف کردے اور تم کو ان باغوں میں لیجائے جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں
۲۹	القلم	۱	فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) تو جھٹلانے والے (کافروں) کا کہا مت مان
۲۹	۔	۲	وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ هَمَّازٍ	اور اسکی بات مت سن جو بہت قسمیں کھاتا ہے جھوٹا ذلیل

ف حدیث میں ہے [illegible]
[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] مطلب یہ ہے کہ ان فرشتوں کی طاقت اللہ کے غضب سے ہے [illegible]
خالص دل سے یعنے پھر گناہ کی نیت نہ ہو حضرت عمر رضہ نے کہا توبہ نصوح وہ ہے جس برے کام سے توبہ کرے پھر اسکو نہ کرے [illegible]
کہا توبہ ہر ایک گناہ سے واجب ہے صغیرہ ہو یا کبیرہ [illegible] حدیث میں ہے میں ہر روز سو بار توبہ کرتا ہوں [illegible]
اللہ اپنے بندے کی توبہ سے اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا کوئی شخص [illegible]
[illegible] ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے اپنا ہاتھ رات کو پھیلاتا ہے اس لیے کہ دن کا گنہگار توبہ کرے اور دن کو پھیلاتا ہے [illegible]
یہاں تک کہ سورج پچھم سے نکلے ایک حدیث میں ہے اللہ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک [illegible]
[illegible]

			...عَلَيْهِ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ... بِنَمِيْمٍ ...	(... عدسے بڑھ جانیوالا بڑا گنہگار اکھڑ ظالم پلیہ بہت کمانیوالا)
			... اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ○ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ○	ان سب باتوں کو سوا بدذات یہ ساری باتیں اسوجہ سے ہیں کہ وہ پیسے والا ہے بیٹے رکھتا ہے جب ہماری آیتیں اسکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ہم اب اسکی سونڈ (ناک) پر داغ لگائیں گے
۲۹	القلم	۲	[۱۹۱] فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ○	[۱۹۱] تو اپنے مالک کے حکم پر صبر کیے رہ اور مچھلی والے (یعنی یونس پیغمبر) کی طرح (جلد باز) مت بن
״	المعارج	۱	[۱۹۲] فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ○	[۱۹۲] (اے پیغمبر) تو (ان لوگوں کے جھٹلانے پر) اچھا صبر کیے رہ
״	״	۲	[۱۹۳] فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ○	[۱۹۳] تو (اے پیغمبر) انکو بکنے دے اور کھیلنے دے یہاں تک کہ وہ دن آخر آن پہونچے جسکا ان سے وعدہ ہے
״	المزمل	۱	[۱۹۴] وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ○	[۱۹۴] اور اپنے مالک کا نام رٹتا رہ اور سب سے توڑ کر اسیکا ہو جا
״	״	״	[۱۹۵] وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ○ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ○	[۱۹۵] اور کافر جو (تیری نسبت) کہتے ہیں اسپر صبر کیے رہ اور عمدگی کے ساتھ ان سے الگ ہو جا اور جو مالدار جھٹلانے والے (کافر) ہیں انکو میرے اوپر چھوڑ دے (میں ان سے بھگت لونگا) اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے
״	״	۲	[۱۹۶] وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ○ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○	[۱۹۶] اور اللہ تعالیٰ سے (اپنے گناہوں کی) بخشش چاہو بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے
״	المدثر	۱	[۱۹۷] يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○ قُمْ فَاَنْذِرْ ○ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ○ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ○ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ○	[۱۹۷] اے (وحی کی ہیبت سے) کپڑا لپیٹنے والے اوٹھ اور (مکہ والوں کو اللہ کے عذاب سے) ڈرا اور اپنے مالک کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھ اور (بتوں کی) پلیدی سے الگ رہ اور اس نیت سے احسان نہ کر کہ اس سے اچھا بدلہ ملے اور اپنے مالک (کی خوشی) کیلیے (جو مصیبتیں تجھکو پیش آئیں انپر) صبر کر
״	״	״	[۱۹۸] ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ○	[۱۹۸] مجھکو اور اسکو چھوڑ دے (اسکی سزا میں کرونگا) جسکو میں نے (دنیا میں) اکیلا

[illegible]

			[illegible] ... وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۙ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۙ كَلَّا ۖ	[illegible] ... (یعنی ...) [illegible] ... اسکو آخرت میں اور زیادہ ... ہرگز نہیں ہو سکتا [illegible]
۲۳	الدَّهر	۲	فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۚ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۔	تو اپنے مالک کے حکم کے انتظار میں صبر کیے بیٹھا رہ اور ان لوگوں میں سے کسی بدکار یا ناشکرے کا کہنا مت مان اور صبح اور شام اپنے مالک کا نام جپتا رہ (پڑھتا رہ) اور رات کو بھی اسکو سجدہ کر (مغرب اور عشا کی نماز پڑھ) اور بڑی رات تک اسکی پاکی بولتا رہ
۲	الاعلیٰ	۱	سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۙ	(اے پیغمبر) اپنے مالک کے نام کی جو سب سے بلند ہے پاکی بیان کر
		۲	فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ۙ	تو (اے پیغمبر) سمجھائے جا فائدہ ہو یا نہ ہو
۔	الغاشیہ	۱	فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۙ	تو (اے پیغمبر لوگوں کو) سمجھاتا رہ تیرا کام بس یہی سمجھانا ہے
۔	الفجر	۱	كَلَّا ۖ بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۙ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۙ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ۙ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۙ	یہ بات نہیں ہے بلکہ تم اس سے بدتر کام کرتے ہو تم یتیم کی خاطرداری نہیں کرتے اور محتاج کو کھانا کھلانے کیلئے ایک دوسرے کو رغبت نہیں دلاتے اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کی محبت میں بہتے جاتے ہو
۔	البلد	۱	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۙ فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۙ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۙ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۙ	پھر بھی وہ گھاٹی میں گھس نہ سکا اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے گھاٹی کیا ہے ایک گردن چھڑا دینا یا بھوک کے دن یتیم رشتہ دار لڑکے کو کھانا کھلانا یا محتاج خاک نشین مسکین کو (پھر ان باتوں کے ساتھ) یہ بھی ضرور ہے کہ وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی صلاح دیتے ہیں
۔	الضحیٰ	۱	فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۙ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۙ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۔	تو یتیم کو مت دبا اور مانگنے والے (فقیر) کو مت جھڑک اور (لوگوں سے) اپنے مالک کا احسان بیان کرتا رہ
۔	الانشراح	۱	فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۔	پھر جب تجھ کو دنیا کے کاموں سے فراغت ہو تو محنت کر اور اپنے مالک کی طرف دل لگا

[illegible]

۹۶	العلق	۱	اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ؕ	(اے پیغمبر) اپنے مالک کے نام سے جس نے (سب کو) پیدا کیا (قرآن) پڑھ
۹۶	؍	۳	اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ	(اے پیغمبر) پڑھ اور تیرا مالک بڑی کرم والا ہے
۹۶	؍	۱۹	كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ۩	(اے پیغمبر) ہرگز اسکا کہنا مت مان اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں سجدہ کرتا رہ اور اسکی نزدیکی حاصل کرتا رہ
۱۰۴	الهمزة	۱	وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۙ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ	ہر طعنہ مارنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہوگی جسنے مال سمیٹا اور اسکو گن گن کر رکھا گیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال سدا اسکو زندہ رکھے گا ؔ
۱۰۶	القریش	۱	فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۙ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۠	تو انکو چاہیئے کہ (رکہیں اطمینان سے رہیں) اس گہر کے مالک کو پوجیں جس نے انکو بہوک میں کہانا کہلایا (سوداگری کرا کر پیسہ کموا دیا) اور انکو ڈر سے امن دیا
۱۱۰	النصر	۳	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؔؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۠	تو تعریف کے ساتھ اپنے مالک کی پاکی بیان کر اور اس سے بخشش مانگ بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے ؔ
۱۱۳	الفلق	۱	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠	(اے پیغمبر) کہدے میں پناہ میں آیا اس خدا کی جو صبح کا مالک ہے ہر چیز کی بدی سے جو اسنے بنائی اور اندھیری رات کی بدی سے جب چھا جائے اور گرہ دیکر پھونکنے والیوں کی بدی سے (جادوگرنیوں کے جادو سے) اور ہونسنے والے (حسد کرنیوالے) کی بدی سے جب وہ ہونسے
۱۱۴	الناس	؍	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۪ۙۖ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۠	(اے پیغمبر) کہدے میں پناہ میں آیا لوگوں کے مالک لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے خدا کے اس وسوسہ ڈالنے والے چھپ جانیوالے کی بدی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (یہ وسوسہ ڈالنے والا شیطان) جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ؔ

فَضْلُ الْعِلْمِ ۲۳ — باب ۲۳ علم کی فضیلت

۱	البقرة	۲۶۹	یُّؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا ؕ وَ مَا	وہ جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسکو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور جو عقل والے ہیں وہی

[illegible]

(باقی ...)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			یتذکر اولوا الالباب	نصیحت مانتے ہیں ف
۳	آل عمران	۱	وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ	حالانکہ اصلی حقیقت ان کی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو پکے عالم ہیں
۳	″	۲	شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ	اللہ تعالے اس بات کا گواہ ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہ ہیں)
۲۲	فاطر	۴	اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ غَفُوۡرٌ ۝	اللہ تعالیٰ سے تو اسکے وہی بندے ڈرتے ہیں جو (خدا کی مخلوقات اور اسکی قدرتوں کا) علم رکھتے ہیں بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے بخشنے والا ف
۲۳	الزمر	۱	قُلۡ هَلۡ یَسۡتَوِی الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝	(اے پیغمبر) کہدے کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں ف
۲۸	المجادلۃ	۲	یَرۡفَعِ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ۙ وَالَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ	جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم ملا ہے (دین کے عالم ہیں) اللہ تعالیٰ انکے درجے (دنیا اور آخرت میں) بلند کریگا ف اور اللہ تعالے کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے

اَلۡبَعۡثُ وَالۡقِیٰمَةُ وَ اَهۡوَالُهَا وَمَا یَتَعَلَّقُ بِهَا مِنَ الۡحِسَابِ وَالۡمِیۡزَانِ ۲۴

باب چوبیسواں ۲۴ قیامت اور حشر و نشر حساب و کتاب کا بیان

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۱	البقرۃ	۶	وَاتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡئًا وَّلَا یُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ۝	اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آویگا نہ اسکی سفارش سنی جاویگی نہ بدلہ (یعنی روپیہ وغیرہ بطور فدیہ کے) منظور ہوگا نہ مدد ملے گی ف
	″			

ف [illegible] اہل علم [illegible] ۱۲ ف مجاہد نے کہا عالم وہی ہے جو خدا کا ڈر رکھے ۱۲ ف یعنی عالم اور بے علم برابر نہیں ہو سکتے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ علم کے لئے عمل ضروری ہے اور جو عالم عمل نہ کرے وہ گویا عالم نہیں ہے ف حدیث میں ہے کہ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے ادنیٰ شخص پر بعضوں نے کہا اسکا مطلب یہ ہے کہ [illegible] [illegible] ایمان اور علم والوں کا مرتبہ بہت بلند ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ف قیامت کا دن ایسا ہولناک ہوگا [illegible] [illegible] منظور نہ ہوگی [illegible] اور حق تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ سفارش قبول ہوگی جیسے احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اور معتزلہ نے اپنی شقاوت سے ان احادیث کا انکار کیا ہے ۱۲

۱	البقرۃ	۱۵	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝	اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی کے کچھ کام نہ آئیگا نہ اس کی طرف سے بدلہ منظور کیا جائے گا نہ سفارش کچھ فائدہ دیگی نہ مدد ملے گی ف۱
۳	آل عمران ۳	۳	يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝	جس دن ہر شخص جو بھلائی یا برائی اس نے کی ہے اپنے سامنے موجود پائے گا (یا پوری نہ کم نہ زیادہ) آرزو کرے گا کاش یہ دن اس سے بہت دور ہوتا اور اللہ تعالے تم کو اپنی ذات مقدس سے ڈراتا ہے ف۲ اور اللہ تعالے اپنے بندوں پر شفقت رکھتا ہے ف۳
۴	؍؍	۱۱	يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	جس دن کچھ منہ سفید ہوں گے کچھ کالے ہوں گے تو جن کے منہ کالے ہوں گے (ان سے کہا جائیگا) تم تو ایمان لائے بعد پھر کافر ہوگئے تھے تو اب کفر کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو اور جن کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ تعالی کی رحمت (یعنے جنت) میں ہوں گے اور ہمیشہ وہیں رہیں گے ف۴
	المائدۃ ۵	۱۵	يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝	(اے پیغمبر اس دن کو یاد کر) جس دن اللہ پیغمبروں کو اکٹھا کرے گا پھر فرمائے گا تم کو کیا کیا جواب ملا وہ عرض کریں گے ہمکو کیا معلوم تو ہی غیب کی باتیں خوب جانتا ہے ف۵
؍؍	؍؍	۱۶	قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	اللہ تعالی فرماوے گا یہی دن تو وہ دن ہے جب سچوں کو ان کی سچائی کام آوے گی ف۶ ان کے لیے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ تعالی ان سے خوش وہ اللہ سے خوش یہ (یعنے جنت کا ملنا اللہ کا راضی ہونا) بڑی مراد پانا ہے ف۷
۷	الانعام ۶	۲	لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ	وہ تم کو قیامت کے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ضرور اکٹھا کریگا جن لوگوں نے اپنی جانوں کو

ف۱ اس کی تفسیر بھی پہلے گذر چکی ہے اور مطلب کہنا یہ ہے کہ بنی اسرائیل کے جو حال بیان کئے جاتے تھے اب وہ ختم ہوتے ہیں تو آخر کلام پر پھر انکو تنبیہ کر دی گئی تاکہ خواب غفلت سے بیدار ہوں اور اپنے کاموں پر غور کریں ف۲ یہ مضمون ایک بار گذر چکا ہے دوبارہ پھر اس واسطے فرمایا تاکہ لوگوں کو زیادہ فکر پیدا ہو بعضوں نے کہا پہلے اس لئے بیان کیا تاکہ لوگ کافروں کی دوستی سے پرہیز کریں دوبارہ اس لئے کہ نیک کام کرنے کی ترغیب ہو ف۳ [illegible] جب نامہ اعمال تقسیم ہونگے تو مومن [illegible] دیکھ کر پھولے [illegible] اور خوشی سے منہ پر رونق آجاویگا۔ اور کافر [illegible] ہونگے کہ منہ پر [illegible] ابن عباس نے کہا اہل سنت اور جماعت کے منہ سفید ہونگے اور بدعتیوں اور گمراہوں کے منہ کالے ہونگے شاہ عبد القادر صاحب نے فرمایا تمام گمراہ فرقے مراد ہیں کہ ظاہر میں اسلام کا دعوی کرتے ہیں اور دل کا عقیدہ اسلام کے برخلاف ہے ف۴ معلوم ہوا کہ جنت اللہ کے فضل اور رحمت سے ملتی ہے نہ بعوض اعمال کے حدیث میں ہے کہ اعمال کی وجہ سے کوئی جنت میں نہ جائیگا بلکہ اس کے فضل سے صحابہ نے پوچھا آپ بھی یا رسول اللہ فرمایا ہاں میں بھی مگر اللہ رحمت کرے [illegible] ف۵ یعنے قیامت کے دن [illegible] اپنی اپنی امت کی طرف سے [illegible] انہوں نے تمہاری بات کو مانا یا نہ مانا [illegible] ف۶ [illegible] ف۷ [illegible] نصیب کرے اور شرک اور کفر سے محفوظ رکھے

پارہ	سورہ	رکوع	آیات	ترجمہ
۷	الانعام	۲	قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میں اپنے مالک کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن (قیامت کے دن) کے عذاب کا ڈر ہے اس دن جسپر سے عذاب ٹل گیا تو اللہ تعالے نے اسپر رحم کیا اور یہ بڑی مراد پانا ہے (کھلی کامیابی ہے)
۔۔	۔۔	۳	وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا اَیْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِیْنَ ۝ اُنْظُرْ كَیْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کرینگے پھر ہم مشرکوں سے کہینگے وہ تمہاری شریک کدھر گئے جنکو تم (خدا تعالے کا) شریک سمجھتے تھے پھر کوئی بہانہ انکو نہ ملیگا مگر (جھوٹ بولنا) یوں کہیں گے اللہ تعالے کی قسم جو ہمارا مالک ہے ہم شرک نہیں کرتے تھے (اے پیغمبر) دیکھ تو انہوں نے کیسا اپنے اوپر آپ جھوٹ بولے اور جتنی باتیں بناتے تھے سب ان سے گئی گذریں
۔۔	۔۔	۔۔	وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر تو انکو اسوقت دیکھے جب اپنے پروردگار کے سامنے ٹھیرائے جائینگے پروردگار فرمائیگا کیا یہ سچ نہیں ہے وہ کہیں گے بیشک سچ ہے اپنے پروردگار کی قسم پروردگار فرمائیگا تم جو انکار کرتے تھے اب اسکے عذاب کا مزہ چکھو
۔۔	۔۔	۴	قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا یٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا ۙ وَهُمْ یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ۝	جن لوگوں نے اللہ سے ملنے کو (مرے پیچھے جی کر) جھٹلایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے یہانتک کہ جب ایک دم قیامت انکے سر پر آ پڑیگی تو کہیں گے ہائے افسوس ہمنے قیامت کے باب میں جو قصور کیا اور اپنے گناہوں کا بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے ہونگے سن رکھو برا بوجھ لادے پھرینگے
۔۔	۔۔	۔۔	وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ۝	اور مردوں کو اللہ (قیامت کے دن) جلا اٹھائیگا پھر اسکی طرف لوٹائے جاینگے
۔۔	۔۔	۔۔	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ۝	اور جو جاندار زمین میں چلتا ہے اور جو پرندہ اپنے دونوں بازو سے اڑتا ہے (وہ) ان میں سے تمہاری طرح ہر ایک کی ایک جماعت ہے کوئی چیز نہیں چھوڑی جو کتاب (لوح محفوظ) میں نہ لکھی ہو پھر (قیامت کے دن سب) اپنے مالک کے سامنے اکٹھا ہونگے

ف۱ [illegible] ف۲ یعنی ان ظالموں کو جو اللہ پر جھوٹ باندھتے [illegible] مشرکین اور انکے معبودوں کو [illegible] ف۳ [illegible] لوگوں کو وہ خدا کا شریک سمجھتے تھے وہ بھی وہاں موجود ہونگے لیکن ایسے بے حال [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] شریک [illegible] غائب ہو جاوینگے [illegible]

[illegible]

(باقی در ضمیمہ)

پارہ	سورہ	آیت		
۷	الانعام	۲	وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝	اے (محمد) قرآن کے ذریعہ سے ان لوگوں کو ڈرا جو قیامت میں اپنے مالک کے پاس اکٹھا ہونیکا خوف رکھتے ہیں (وہاں) خدا کے سوا انکا کوئی حامی ہوگا نہ سفارش کرنیوالا اسلیے کہ وہ (گناہوں سے) بچے رہیں
〃	〃	۷	ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	پھر سونے سے تمکو ایک مقرر مدت پوری ہونے کے لیے جگاتا ہے پھر اسی کی طرف تمکو لوٹ جانا ہے پھر جو کچھ تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے وہ تم کو جتلا دے گا
〃	〃	۹	وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ	اور جسدن صور (بگل) پھونکا جائیگا اسدن اسی کی بادشاہت ہوگی
〃	〃	۱۱	وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ۝	اور تم تو اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے جیسے پہلے ہم نے تمکو (دنیا میں) پیدا کیا تھا اور جو (سامان) ہمنے (دنیا میں) تم کو دیا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے (دنیا ہی میں) چھوڑ آئے اور تمہارے سفارشی (جھوٹے معبود) تو ہمکو نظر ہی نہیں پڑتے وہ کہاں ہیں جنکو تم اپنے کاموں میں (ہمارا) شریک سمجھتے تھے اب تمہارے آپس کے (سب رشتے) اور تعلق کٹ گئے اور جو تم سمجھتے تھے وہ (سب) گیا گذرا
۸	الانعام	[illegible]	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الْإِنسِ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُم مِّنَ الْإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنفُسِنَا	جسدن اللہ ان سب کو اکٹھا کریگا (کہیگا) اے جنو (شیطان کی گروہ) تم نے تو بہت آدمیوں کو خراب (گمراہ) کیا آدمیوں میں جو (دنیا میں) انکے دوست تھے وہ کہیں گے مالک ہمارے ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہمارے لیے جو وعدہ تونے ٹھیرایا تھا اس وعدے تک ان پہنچے (اللہ فرماویگا (اب) دوزخ تمہارا ٹھکانا ہے اسی میں ہمیشہ رہیں گے مگر جب تک اللہ چاہے بیشک تیرا مالک حکمت والا جاننے والا اور اسیطرح ہم (دنیا میں) ایک ظالم کو دوسرے ظالم پر انکے اعمال کی سزا میں حکومت دیتے ہیں اور اللہ فرمائیگا اے جنو اور آدمیو کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے جو میری آیتیں تم کو پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آنے سے تم کو ڈراتے کہیں گے ہمنے خود اپنے اوپر گواہی دی اور (اصل یہ ہے کہ)

ف ان لوگوں کو جو حشر و نشر کے قائل ہیں وہی قرآن سے خوب فائدہ اٹھاویں گے اور جو کوئی بالکل ملحد ہے نہ خدا کا قائل ہے نہ حشر و نشر کا اسپر قرآن کا [illegible] ... [illegible] اسلیے کہ [illegible] گناہوں سے باز آجائیں [illegible] ... قیامت کے دن [illegible] کے پاس سفارش کر کے [illegible] ... اکیلے پیدا ہوئے تھے [illegible] کچھ بھی اپنے ساتھ نہ لائے [illegible] عبادت یا دعا یا نذر نیاز وغیرہ میں [illegible] ... ہماری سفارش کرینگے [illegible] ... [illegible] جن اور شیطان [illegible] سب کو اکٹھا کریگا [illegible] ... فائدہ اٹھایا [illegible] ... شیطان [illegible] ... قیامت [illegible] ... دوزخ [illegible] ... [illegible] ... باقی رہیگی

			اَلدُّنْيَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۔	[illegible] اور انکو دنیا کی زندگی نے فریب دیا [illegible] آپ یہ گواہی دی کہ وہ دنیا میں کافر تھے
٨	الانعام	٢٠	يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا	جس دن تیرے مالک کی کچھ بڑی نشانیاں آجائینگی تو جو شخص اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اس نے ایمان میں کوئی نیک کام نہ کیا ہو تو اسکا ایمان کوئی فائدہ نہ دیگا ف
〃	الاعراف	١	فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۔	تو ہم بے شک جنکے پاس پیغمبر آچکے اُنسے باز پرس کرینگے اور خود پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے ف پھر جو کچھ گذرا ہے وہ ہمکو معلوم ہے اُنکو سنا دینگے اور ہم غائب نہ تھے ف
〃	〃	٣	كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۔	جیسے تم کو پہلے پیدا کیا ویسے ہی پھر (دوبارہ) پیدا ہو گے ف
٩	〃	٢٣	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۔ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۔ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۔ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔	یہ لوگ تجھ سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہیں اسکا ٹھکانا بھی ہے کہدے یہ تو صرف میرے مالک ہی کو معلوم ہے ف وہی اپنے وقت پر قیامت کو لا دکھلائیگا وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہے ف وہ نہیں آئیگی مگر اچانک ف یہ لوگ تجھ سے قیامت کو اس طرح پوچھتے ہیں جیسے تو اس سے واقف ہے ف کہدے قیامت کا علم تو صرف خدا ہی کو ہے ف لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ف
١١	یونس	١	اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۔ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۔ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۔	تم سب (کو مرے بعد) اسی کیطرف لوٹ جانا ہے اللہ تعالے کا وعدہ ہے سچا وہی شروع میں پیدا کرتا ہے (عدم سے) پھر وہی (قیامت کے دن) دوبارہ پیدا کریگا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو انصاف سے بدلہ دے اور جو (دنیا میں) کافر رہے انکے لیے انکے کفر کی سزا میں کھولتا پانی پینے کو اور تکلیف کا عذاب ہے
〃	〃	٣	وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۔ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کرینگے پھر ہم مشرکوں سے کہینگے تم اور جنکو تمنے (خدا کا) شریک بنایا تھا اپنی جگہ ٹھیرے رہو ف پھر انکے آپس میں ہم بگاڑ کر دینگے اور جنکو انہوں نے شریک بنایا تھا وہ کہنے لگیں گے (تم جھوٹے ہو) تم ہمکو نہیں پوجتے تھے تم ہمیں

ف [illegible] قیامت کی [illegible] ایک نشانی ہو ف مطلب یہ ہے کہ سورج جب پچھم سے نکلیگا تو اُس کے بعد کسی کا ایمان قبول نہ ہوگا اسی طرح اس شخص کا نیک عمل بھی قبول نہ ہوگا جس نے اس سے پہلے نیک عمل نہ کیا ہو البتہ جو لوگ پہلے سے ایمان کے ساتھ نیک اعمال بھی کرتے رہے ہیں اگر نیک عمل اُس نشانی آنیکے بعد بھی قبول ہوتے رہیں گے اس آیت سے [illegible] کا مذہب رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں نجات کے لئے صرف ایمان کافی ہے عمل کی ضرورت نہیں اور کہتے ہیں کہ مومن کبھی دوزخ میں نہ جاویگا گو وہ کبیرہ گناہوں میں مبتلا ہو اور بہت سی آیتیں اور [illegible] صحیح حدیثیں اس مذہب کو باطل کرتی ہیں ۔ ف لوگوں سے یہ پوچھیں گے کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا اور پیغمبروں کو یہ پوچھینگے کہ تم نے ہمارا پیغام انکو پہنچا دیا تھا یا نہیں ۔ ف بلکہ سب میں رہے تھے اور سب دیکھ رہے تھے [illegible] پھر جب [illegible] خاموش ہونگے تو اللہ تعالیٰ خود فرمائیگا کہ تم نے یہ جواب دیا تھا [illegible] ف [illegible] حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تم کو ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ حشر کریگا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کما بدانا اول خلق نعیده وعدا علینا انا کنا فاعلین ۔ ف قریش کے کافروں [illegible] ف اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ قیامت کب آویگی ۔ ف [illegible] ف [illegible] قیامت کب ہوگی [illegible] قیامت کا علم [illegible] (باقی در ضمیمہ)

			بیننا وبینکم ان کنا عن عبادتکم لغافلین ۰ هنالک تبلوا کل نفس ما اسلفت وردوا الی الله مولٰهم الحق وضل عنهم ما کانوا یفترون ۰	تم ہمیں اللہ تعالیٰ کی گواہی بس ہے ہمکو تمہارے پوجنے کی مطلق خبر نہ تھی اس جگہ ہر شخص جو (عمل) اُس نے آگے بھیجا اُس کو جانچ لیگا اور (سب لوگ) اپنے سچے مالک خدا کی طرف لوٹائے جائینگے اور جتنی (باتیں) جھوٹ باندھتے تھے وہ (سب) ہوا ہو جائینگی
۱۱	یونس	۵	ویوم یحشرهم کان لم یلبثوا الا ساعة من النهار یتعارفون بینهم قد خسر الذین کذبوا بلقاء الله وما کانوا مهتدین ۰ واما نرینک بعض الذی نعدهم او نتوفینک فالینا مرجعهم ثم الله شهید علی ما یفعلون ۰	اور جسدن اللہ اُنکو (اپنے سامنے) اکٹھا کریگا جیسے وہ (دنیا میں) نہیں رہے مگر گھڑی دن وہ آپس میں ایکدوسرے کو پہچان لینگے جن لوگوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا وہ نقصان میں پڑ چکے اور راہ نہ پائی اور ہم جو اُن (کافروں) سے (عذاب کا) وعدہ کرتے ہیں اگر تجھ کو اس میں سے کچھ (دنیا ہی میں) دکھلا دیں یا ہم تجھکو اٹھا لیں تو بھی یہ (کافر) ہمارے پاس لوٹ کر آنیوالے ہیں پھر جو وہ کرتے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے
،	هود	۱	الی الله مرجعکم وهو علی کل شیء قدیر ۰	تمکو اللہ کے پاس لوٹ جانا ہے اور وہ (سب کچھ) کر سکتا ہے
۱۲	،	۹	ان فی ذلک لاٰیة لمن خاف عذاب الاٰخرة ذلک یوم مجموع له الناس وذلک یوم مشهود ۰ وما نؤخره الا لاجل معدود ۰ یوم یات لا تکلم نفس الا باذنه فمنهم شقی وسعید ۰	ان واقعات میں اس شخص کے لیے عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے آخرت کا دن وہ ہے جسدن سب لوگ اکٹھا ہونگے اور وہ دیکھنے کا دن ہوگا اور ہم جو اس دن میں دیر کر رہے ہیں تو ایک مدت پوری کرنیکے لیے جب یہ دن آئیگا تو کوئی شخص بات تک نہ کر سکیگا مگر خدا کے حکم سے اور ان میں کچھ بدبخت ہونگے اور کچھ نیک بخت
،	،	۱۰	وان کلا لما لیوفینهم ربک اعمالهم انه بما یعملون خبیر ۰	اور تیرا مالک ان سب لوگوں کو انکے کاموں کا ضرور پورا پورا بدلہ دیگا وہ انکے کاموں سے خبردار ہے
۱۳	ابراهیم	۳	وبرزوا لله جمیعا فقال الضعفٰؤا للذین استکبروا انا کنا لکم تبعا فهل انتم مغنون عنا من عذاب الله من شیء قالوا لو هدٰنا الله لهدینٰکم سواء علینا اجزعنا ام صبرنا ما لنا من محیص ۰	اور (قیامت کے دن) سب لوگ (اپنی قبروں سے نکلکر) اللہ کے سامنے کھڑے ہونگے تو جو (دنیا میں) کمزور (غریب) تھے وہ بڑے آدمیوں سے کہینگے ہم تو تمہارے تابعدار تھے تو کیا خدا کے عذاب سے تم (اسوقت) کچھ ہمارے کام آسکتے ہو وہ کہینگے اگر اللہ ہمکو (دنیا میں) راہ پر لگاتا تو ہم بھی تمکو (سیدھی) راہ بتاتے اب خواہ ہم روئیں پیٹیں خواہ صبر کریں دونو برابر (عذاب سے) ہم چھوٹ نہیں سکتے

ف۱ کیونکہ دنیا میں ہم بے جان تھے [illegible] ہمکو کیا معلوم ۱۲ ف۲ یا چکھ لیگا یا جان لے گا یا پڑھ لیگا اسکا بدلہ دیکھکر یہ معلوم کر لیگا کہ یہ عمل اچھا تھا یا برا ۱۲ ف۳ یعنی مشرک جتنی باتیں دنیا میں جھوٹ جھوٹ خدا پر لگایا کرتے تھے کہ بت اللہ تعالیٰ کے مقرب ہیں اللہ سے ہماری سفارش کرینگے یہ سب باتیں گئی گذری ہو جائینگی حدیث میں ہے کہ ان لوگوں کو انکے معبودوں کی مورتیں دکھلائی جائینگی تو یہ انکے پیچھے ہو لینگے پھر اللہ ان سب کو جہنم میں لیجا ڈالیگا بعد اس کے آپ نے یہ آیت پڑھی ۱۲ ف۴ انکو ایسا معلوم ہوگا ۱۲ ف۵ رہے ہوں تو رہے ہوں ۱۲ ف۶ یعنی قبروں سے نکلتے وقت یا شروع شروع میں پھر جب حشر کی شدت شروع ہوگی تو کوئی کسی کو نہ پہچانیگا ۱۲ ف۷ قیامت کا انکار کیا ۱۲ ف۸ یہ ذلیل اور رسوا ہوں تمہارے قتل ہوں تو بھی تیرا مطلب حاصل ہے ۱۲ ف۹ تیرا مطلب حاصل ہے ۱۲ ف۱۰ سب سے بڑھکر [illegible] عذاب دکھلا دینگے ۱۲ ف۱۱ استغفار اور توبہ سے منہ پھیرنیوالے کو عذاب بھی کر سکتا ہے ۱۲ ف۱۲ سب وہاں حاضر ہونگے ۱۲ ف۱۳ ایک میدان میں ۱۲ ف۱۴ دنوں کی گنتی جو اللہ تعالیٰ کے علم میں مقرر ہو چکی ہے ۱۲ ف۱۵ کافر و مشرک ۱۲ ف۱۶ [illegible] حدیث میں ہے کہ اللہ نے روز ازل میں جو لکھ لیا ہے کہ فلاں شخص نیک بخت ہوگا فلاں بدبخت حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ پھر ہم عمل [illegible] آپ نے فرمایا [illegible] ہر ایک آدمی کو ویسے ہی کاموں کی توفیق دی جائیگی جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے [illegible] اسکو جنتی لکھا ہے تو اسکو نیک کاموں کی توفیق ہوگی اگر دوزخی لکھا ہے تو وہ برے کام کریگا ۱۲ ف۱۷ [illegible] ۱۲ ف۱۸ تم جیسا بتلاتے تھے [illegible] ۱۲ ف۱۹ [illegible] ۱۲ ف۲۰ [illegible] کسی طرح چھوٹ نہیں سکتے ۱۲

۱۳	ابراہیم		يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	جس دن یہ زمین بدلکر دوسری زمین ہوجائیگی اور اسی طرح آسمان (بھی) اور سب لوگ (اپنی اپنی قبروں سے نکلکر) اس خدا کے سامنے کھڑے ہوجائینگے جو اکیلا ہے بہت قہر کرنیوالا اور کافروں اور گنہگاروں کو اس دن زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھیگا انکے کرتے گندھک (یا تارکول) کے ہونگے اور انکے منہ آگ سے ڈھکے ہونگے (یہ سب) اسلیئے کہ اللہ ہر شخص کو اسکے کیے کا بدلہ دے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے
۱۴	الحجر		وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝	اور بیشک تیرا مالک ان سبکو اکٹھا کریگا وہ حکمت والا خبردار ہے
″	″	۶	وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝	اور قیامت ضرور آئیگی تو اے پیغمبر کافروں اور مشرکوں سے ابھی اچھی طرح درگذر کر
″	النحل	۱	اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	(اے کافرو) اللہ تعالیٰ کا حکم آن پہنچا تو اسکی جلدی نہ مچاؤ اللہ تعالیٰ کی ذات ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے
″	″	۵	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝	اور ان کافروں نے اللہ کی قسمیں کھائیں زور کی قسمیں جو کوئی مر جائے پھر اللہ اسکو (زندہ کرکے) نہیں اٹھائیگا (کہدے) کیوں نہیں ضرور اللہ تو اٹھائیگا سچا وعدہ ہے اسپر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (اللہ تعالیٰ انکو پھر زندہ کرکے) اسلیئے (اٹھائیگا) کہ جن باتوں میں وہ (دنیا میں) اختلاف کرتے رہے اسپر کھولدے اور اسلیئے کہ کافر یہ جان لیں وہ جھوٹے تھے
″	″	۱۱	وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور قیامت کا قائم ہونا (اللہ کے نزدیک) ایسا ہے جیسے آنکھ جھپکنا یا اس سے بھی کم بیشک اللہ تو سب کچھ کر سکتا ہے
″	″	۱۲	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور وہ دن یاد کر جسدن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے
۶	″	″	وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور (وہ دن یاد کر) جسدن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے
″	″	۵	يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝	جسدن ہر شخص اپنی ذات کے لیے بحث کریگا (اور اپنا بچاؤ کریگا) اور جو کام اسنے کیا ہے اسکا پورا بدلہ اسکو ملجائیگا اور لوگوں پر ظلم نہ ہوگا
۱۵	بنی اسرائیل	۵	يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝	جسدن وہ (خدا) تمکو قبروں سے بلائیگا تم اسکی تعریف کرتے ہوئے چلے آؤگے اور خیال کروگے کہ تم تھوڑی ہی دیر ٹھیرے

ف حدیث میں ہے اس وقت لوگ تاریکی میں پل صراط کے پاس ہونگے ... [illegible]

جس دن ہم سب لوگوں کو انکے سردار سمیت (یا کتاب سمیت) بلائینگے پھر جنکو انکی کتاب داہنے ہاتھ میں دیجائیگی وہ (خوشی سے) اسکو پڑھینگے اور انپر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا اور جو اس دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں اور زیادہ اندھا اور راہ سے دور بھٹکا ہوا ہوگا (وہاں نجات کا رستہ نہ ملیگا)	يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝	٨ ٨	بنی اسرائیل " "	١٥ "
اور ہم قیامت کے دن انکو منہ کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے اٹھائیں گے (آخر) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب تھمنے کی (ذرا شعلہ کم ہوگا) تو ہم اور زیادہ انپر بھڑکا دیں گے	وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ۝	١١	"	"
اور (اے پیغمبر وہ دن یاد کر) جس دن ہم پہاڑوں کو سرکا دینگے اور زمین کو دیکھے گا کھلا میدان اور (سب) لوگوں کو ہم اکٹھا کرینگے تو ان میں کسیکو چھوڑ نہ دینگے اور سب لوگ صفیں باندھکر تیرے مالک کے سامنے لائے جائینگے (ہم انسے کہینگے) تم تو ہمارے پاس اسی طرح (ننگے) آئے جس طرح ہمنے تمکو پہلی بار (دنیا میں) پیدا کیا تھا بلکہ تم تو یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی وقت ہی نہیں ٹھیرائیں گے اور لوگوں کے اعمالنامے (انکے ہاتھوں میں) رکھدیئے جائیں گے تو دیکھے گا گنہگار لوگ انکو دیکھکر (کہ کیا ہوگا) ڈرینگے اور کہینگے ہائے ہماری کمبختی یہ کیسا اعمالنامہ ہے کوئی چھوٹا یا بڑا ایسا نہیں جو اسمیں لکھا ہوا (نہ ہو) اور جو جو کام انہوں نے (دنیا میں) کئے تھے وہ سامنے آجائینگے اور تیرا مالک کسی پر ظلم نہیں کریگا	وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝	٦	الکهف ١٨	"
اور (وہ دن بھی یاد کر) جب اللہ (کافروں سے) فرمائیگا تم جنکو میرا شریک سمجھا کرتے تھے انکو پکارو (اب) وہ تمہاری کچھ مدد کریں پھر وہ انکو پکارینگے وہ جواب ہی نہ دینگے (مدد کرنا کجا) اور ہم انکے بیچ میں ایک ہلاکت کی آڑ کر دینگے اور گنہگار لوگ (جابلیں یا ... کی راہ سے) دوزخ کو دیکھینگے اور انکو اسمیں جانیکا یقین ہوجائیگا اور دوزخ سے بچاؤ کی کوئی آڑ نہ پائینگے	وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝	٧	" ١٠	"
تو قسم تیرے مالک کی ہم تو ان آدمیوں کو (جو قیامت کے منکر ہیں) اور	فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ	٥	مریم ١٩	١٦

ف مشرکوں ... اے محمد کی امت اے موسیٰ کی امت یا اے توریت والو اے عیسیٰ کی امت یا اے انجیل والو اے قرآن والو حضرت علیؓ نے کہا امام سے انکے پیشوا مراد ہیں جنکے حکم پر وہ چلتے تھے ف ابھی نیکیاں کبھی دیکھکر خوش ہونگے ف اس نے ہدایت کا رستہ اختیار نہیں کیا [illegible] کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی دنیا میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں سے اندھا رہا [illegible] آخرت میں [illegible] منہ کے بل جیسے دنیا میں پاؤں کے بل چلتے تھے [illegible] [illegible] سب لوگوں کی ایک صف ہوکر [illegible] [illegible] میرے بندو [illegible] سب مالکوں کا مالک [illegible] [illegible] قیامت کے منکر تھے [illegible] [illegible] [illegible]

			ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝	شیطانوں کو (جنہوں نے ان آدمیوں کو بہکایا) اکٹھا کرینگے پھر جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گروہ گروہ انکو حاضر کرینگے پھر ہر جماعت میں سے ہم اسکو الگ کرینگے جو خدا کے مقابلہ پر بہت دلیر تھا پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو دوزخ میں زیادہ جلنے کے لائق ہیں ف
۱۶	مریم ۱۹	۶	يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝	(اے پیغمبر) وہ دن یاد کر جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کے پاس (یعنی بہشت میں) مہمانوں کی طرح اکٹھا کرینگے اور گنہگاروں کو پیاسا دوزخ کی طرف ہانک دینگے
״	״	״	وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝	اور یہ سب اسکے سامنے قیامت کے دن اکیلے اکیلے حاضر ہونگے
״	طٰہٰ ۲۰	۱	إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝	بیشک قیامت (ایک دن ضرور) آنیوالی ہے میں اسکو چھپایا چاہتا ہوں (یعنی اسکے وقت کو) اسلیے کہ ہر شخص کو اس کے کام کا بدلہ ملے
״	״	۳	مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى ۝	ہم نے تمکو اسی (زمین) سے پیدا کیا اور اسی میں (مرنے کے بعد) پھر لیجائیں گے اور اسی سے تمکو دوسری بار (قیامت کے دن) نکالیں گے
״	״	۵	يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَا تَرٰى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝	جس دن صور پھونکا جائیگا اور گنہگاروں (مشرکوں اور کافروں) کو ہم اسدن اکٹھا کرینگے انکی آنکھیں نیلی (یا اندھی) ہونگی (اور منہ کالے) آپس میں چپکے چپکے باتیں کرینگے تم (دنیا میں یا قبر میں) کچھ نہیں رہے مگر دس دن (یعنی بہت تھوڑے) ہم خوب جانتے ہیں جو وہ (اسدن) باتیں کرینگے جب انمیں ٹھیک چال چلنے والا کہیگا نہیں (دس دن کہاں سے) بہت رہے ہوگے تو ایک دن سے ہوگا اور کافر تجھ سے پوچھتے ہیں (قیامت کے دن) پہاڑ کیا ہونگے کہدے میرا مالک (ریزہ ریزہ کرکے) بکھیر کر اڑا دیگا پھر زمین کو چٹیل میدان چھوڑیگا (صاف ہموار) نہ تو اس میں نیچا دیکھیگا نہ اونچا اسدن وہ بلانیوالے کے پیچھے ہو لینگے کوئی اور طرف نہیں مڑیگا اور (ڈر کے مارے) رحمٰن کے سامنے آوازیں بیٹھ جائینگی پھر تو کھسر پھسر اور کچھ تو نہ سنے گا۔
״	״	۷	وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝	اور قیامت کے دن ہم اسکو اندھا اٹھائینگے وہ کہیگا مالک تو نے مجھ کو اندھا کیوں اٹھایا اور میں تو (دنیا میں) دیکھتا بھالتا تھا اللہ تعالیٰ فرمادیگا

ف۱ یا جہنم کے گرد اپنی جماعتیں کرکے حاضر کرینگے ۔ ف۲ کافروں کے ہر ایک گروہ ہر ایک مذہب والوں میں سے ۔ ف۳ یعنی ہر گروہ میں سے انکے سردار اور پیشوا جنہوں نے انکو کفر اور شرک میں پھنسایا اور دنیا میں خدا سے اکڑے پھرتے تھے لاکر الگ کھڑے کئے جائینگے جب ایسے لوگ سب اکٹھا ہو لیں گے تو پہلے انہیں کو دوزخ میں جھونکیں گے اسکے بعد اور جو انکے تابعدار تھے ۔ ف۴ [illegible] میں پہلے جانیکے سزاوار ہیں ۔ ف۵ [illegible] نہ دولت نہ اولاد ۔ ف۶ اگر قیامت کا وقت معلوم ہوتا تو ہر شخص اطمینان کے ساتھ گناہ کرتا [illegible] کہ ابھی قیامت میں بہت دیر ہے توبہ کر لیں گے [illegible] اسکو بالکل پوشیدہ رکھا یہاں تک کہ پیغمبر کو بھی نہیں بتایا ۔ ف۷ آدم علیہ السلام کا پتلا مٹی سے بنایا گیا ۔ ف۸ اگر آدمی جل جاتے یا ڈوب جاتے جب بھی انکے اجزا مٹی میں شریک ہو جاتے ہیں ۔ ف۹ [illegible] حضرت ام کلثوم [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اس آیت کا پڑھنا [illegible]

			قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ	تو (اللہ) ایسا ہی کیا ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں تو تو نے انکا خیال چھوڑا
١٧	الانبیاء ٢١	١	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ	لوگوں کے حساب کا وقت نزدیک آن پہونچا (قیامت کا دن) اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں ف
″	″	٣	بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝	وہ آگ (یا قیامت) انپر ایک دم سے آموجود ہوگی (اچانک تیوری آئیگی) پھر انکو ہکا بکا کر دے گی نہ اسکو ہٹا سکینگے نہ مہلت ملیگی
″	″	٤	وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۚ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۚ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝	اور قیامت کے دن ہم ٹھیک ترازوئیں رکھینگے پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا اور جو رائی کے دانے کے برابر (کسیکا عمل) ہوگا تو ہم اسکو بھی (تولنے کے لیے) حاضر کرینگے اور ہم حساب کرنیکے لیے بس ہیں ف
″	″	٧	وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝	اور سچا وعدہ نزدیک آلگے (یعنے قیامت) اسوقت ایک ہی ایکا کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی (وہ کہینگے) ہائے ہماری خرابی ہم (تو دنیا میں) اس دن سے غافل ہی نہ بلکہ (سراسر قصوروار) تھے
″	″	″	يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝	جسدن ہم آسمان کو اسطرح لپیٹ لینگے جیسے خطوں کا طومار (لپیٹا جاتا ہے) جسطرح ہمنے شروع سے (پہلی بار) پیدا کیا اسیطرح (نیست کرکے) دوبارہ پیدا کرینگے یہ ہمنے وعدہ کرلیا ہے ضرور ایسا کرینگے ف
″	الحج ٢٢	١	يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝	جسدن تم اسکو دیکھوگے ہر ایک (دودھ پلانیوالی) اپنے بچے کو جسکو وہ دودھ پلاتی ہے بھولجائیگی اور ہر پیٹ والی کا پیٹ گرجائیگا اور لوگ ایسے دکھائی دینگے جیسے (نشہ میں) متوالے اور وہ (حقیقت میں) متوالے نہ ہونگے بلکہ خدا کا عذاب سخت ہے ف
″	″	″	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ	لوگو! اگر تمکو (مرنیکے بعد) جی اٹھنے میں شک ہو تو (اسمیں کیوں غور نہیں کرتے) ہمنے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر (اسکی نسل کو) نطفے سے پھر خون کی پھٹکی سے پھر پوری یا ادہوری بے صورت گوشت کی بوٹی سے) تاکہ ہم (اپنی قدرت) دکھلائیں ف اور جس (حمل) کو ہم چاہتے ہیں ایک مقرر مدت تک پیٹ میں رکھتے ہیں ف پھر تمکو بچہ بناکر (ماں کے پیٹ سے) نکالتے ہیں

ف خبر نگ نبی قرآن وحدیث کو چھوڑ دیا کبھی نہیں دیکھا جھوٹے قصوں اور دنیا کے جھگڑوں میں اپنی عمر گنوائی ۔ ف اس دن کی طیاری نہیں کرتے لوگوں سے مراد مشرک ہیں بعضوں نے کہا کہ کے کافر ہیں ۔ . . . . ف ہم کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہے حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے کئی غلام ہیں جو مجھ سے چوری اور نافرمانی کرتے ہیں میں ان کو گالیاں دیتا ہوں مارتا ہوں پھر میرا کیا حال ہوگا آپنے فرمایا اگر تیری سزا انکے قصور کے برابر ہے تو تجھ کو نہ ثواب ملیگا نہ عذاب اور جو قصور سے زیادہ ہے تو قیامت کے دن زیادہ کا بدلہ تجھ سے لیا جائیگا یہ سنکر وہ شخص چلا کر رونے لگا آپنے فرمایا کیا تونے قرآن نہیں پڑھا ونضع الموازین القسط اخیر آیت تک وہ بولا یا رسول اللہ اب میں بہتر یہی سمجھتا ہوں کہ ان کو جدا کر دوں آپ گواہ رہیں میں ان کو آزاد کرتا ہوں ۔ ف کیونکہ پیغمبروں نے ہم کو اس دن سے ڈرایا اگر ہم سنتے ۔ ف کیونکہ ہمارا وعدہ خلاف نہیں ہو سکتا ۔ ف یا وہ دودھ پلانا بھولجائیگی اتنا ہول ہوگا ۔ ف اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ وقت مراد ہے جو قیامت سے پیشتر زلزلہ آئیگا کیونکہ قیامت کے دن دودھ پلانا اور جننا کہاں ہوگا ۔ ف اس کے ہول سے متوالوں کی طرح بد حواس ہونگے ۔ ف پہلے نطفہ ان کے رحم میں قرار پاتا ہے پھر چند روز میں وہ خون کی پھٹکی بن جاتا ہے پھر گوشت کا لوتھڑا ہو جاتا ہے پھر اس سے بعضے اعضاء سالم اس سے بنتے ہیں پورے جسمیں کوئی عضو کم ہو یا [illegible] بعضوں نے کہا پورا وہ ہے جس میں اعضاء بن گئے ہوں اور ادھورا وہ جسمیں نہ بنے ہوں صحیح حدیث میں ہے کہ ہر ایک کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفہ رہتا ہے پھر اتنے ہی دنوں میں خون کی پھٹکی ہو جاتی ہے پھر اتنے ہی دنوں میں گوشت کا لوتھڑا ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے وہ اسمیں روح پھونکتا ہے اور چار باتیں خدا کے حکم سے لکھتا ہے اسکا رزق عمر عمل نیکی یا بدبختی ۔ ف جو ایسے عجیب کام کرتا ہے اسکو دوبارہ پیدا کرنا کیا مشکل ہے ۔ ف نو مہینے یا اس سے بھی زیادہ ۔

			ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ	(انکو پالتے ہیں) اسلیے کہ جوانی تک پہونچو اور تم میں سے کوئی (ایسا ہے کہ) عمر ہونے سے پہلے مر جاتا ہے اور کوئی نکمی عمر تک پہونچ جاتا ہے کہ (سب کچھ) جاننے (اور سمجھنے) کے بعد پھر بچہ بنجائے اور) کچھ نہ جانے اور (دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے زمین سوکھی (اسپر سبزہ کا نام نہیں) پھر جب ہم اسپر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ (سبزہ سے) لہلہاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر قسم کی رونق دار چیزیں اگاتی ہے ف۳
۱۷	الحج ۲۲	۱	وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ	اور قیامت ضرور آنیوالی ہے اسمیں کوئی شک نہیں اور جو لوگ قبروں میں ہیں انکو اللہ ضرور جلا اٹھائے گا
۱۷	۔۔	۲	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ	جو لوگ ایمان لائے (اسلام قبول کیا) اور جو یہودی ہیں اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس (پارسی آتش پرست) اور مشرک (ہندو وغیرہ) قیامت کے دن اللہ تعالے ان (سب کا) فیصلہ کرے گا ہر چیز اللہ تعالے کے سامنے ہے ف۵
۱۷	۔۔	۷	الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ	اسدن اللہ ہی کی بادشاہت ہوگی وہ انکے آپس کے جھگڑوں میں فیصلہ کردیگا
۱۷	۔۔	۹	اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ	جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو انکا فیصلہ اللہ قیامت کے دن تم میں کردے گا ف۶
۱۸	المؤمنون ۲۳	۱	ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ	پھر قیامت کے دن تم بیشک اٹھائے جاؤگے ف۷
۱۸	۔۔	۶	وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ	اور انکے پرے پیچھے ایک پردہ ہے جسدن تک دوبارہ زندہ ہونگے رہیں گے پھر جب (آخیر کا) صور پھونکا جاویگا تو نہ رشتہ ناتا اسدن ان میں ہوگا اور نہ ایکدوسرے کی بات پوچھیں گے ف۹
۱۸	النور ۲۴	۳	يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۞ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ	جسدن انکی زبانیں اور انکے ہاتھ اور انکے پاؤں خود انکے خلاف انکے اعمال کی گواہی دینگی اسدن اللہ انکو پورا پورا بدلہ (انکے اعمال کا) دیگا اور وہ جان لینگے کہ اللہ تعالیٰ ہی سچا کھولنے والا ہے ف۱۱
۱۸	الفرقان ۲۵	۲	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ	اور جسدن اللہ کافروں کو اور انکے معبودوں کو جنکو وہ خدا کے سوا

ف جب آدمی بہت بوڑھا ہو جاتا ہے یعنی اسی (۸۰) برس کے بعد تو حواس بے کار ہو جاتے ہیں دماغ میں بھی فتور آ جاتا ہے اکثر لوگ اس عمر میں پھر بچوں کی طرح باتیں کرنے لگتے ہیں مگر جو لوگ قرآن پڑھتے رہیں وہ اس بلا سے محفوظ رہتے ہیں ۱۲ ف اس آیت میں اللہ نے حشر کی دو عمدہ دلیلیں بیان کی ہیں ایک خود آدمی کا مختلف طریقوں میں بدلتے رہنا پہلے نطفہ پھر خون پھر گوشت پھر بچہ پھر جوان پھر بوڑھا پھر کچھ نہ ہو جانا دوسری مری ہوئی خشک زمین کا پانی اترتے ہی زندہ ہو کر پھولنا سبز ہونا جو پروردگار یہ کام کرتا ہے اسکے نزدیک آدمی کو دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے اگر غور سے آدمی غور کرے اور انصاف سے نظر ڈالے تو اسکو صاف کھل جائیگا کہ حق تعالیٰ کی قدرت اور حکمت لا انتہا ہے اور اسکے سامنے کوئی مشکل نہیں ۱۲ ف ستارہ پرست انکا بیان سورہ بقرہ میں گذر چکا ہے ۱۲ ف ہر ایک کو اسکے اعمال کا بدلہ ملیگا ۱۲ ف سب کو دیکھ رہا ہے ہر ایک کے اعمال ہو ... [illegible] ... ف اپنی اپنی قبروں سے زندہ ہو کر نکلیں گے ۱۲ ف عالم برزخ ایک عالم ہے دنیا اور آخرت کے بیچ میں آدمی مرنے کے بعد حشر تک وہیں رہیگا اچھے لوگ چین اور آرام سے بسر کرینگے اور بروں پر عذاب ہوگا ۱۲ ف یعنی دوست دوست کو نہ پوچھیگا نہ ناتے والا اپنے رشتہ دار کو سورہ یونس میں گذرا ہے کہ جب حشر ہوگا تو ایک دوسرے کو پہچانیں گے اور ایک آیت میں ہے ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے سوال جواب کرینگے یہ آیت مخالف نہیں ہے کیونکہ مختلف موقعوں کا ذکر ہے پہلے جب آخری صور پھونکا جائیگا تو قبروں سے اٹھیں گے اور ایکدوسرے کو پہچانیں گے لیکن جب حشر کی شدت شروع ہوگی تو نفسی نفسی کا عالم ہوگا کوئی کسی کو نہ پوچھے گا ۱۲ ف ... [illegible] ... الا اللہ ... [illegible] ... قیامت کے دن ... [illegible]

۱۹	الفرقان ۲۵	۳	فيقول ءَأنتم أضللتم عبادي هؤلاء أم هم ضلوا السبيل ۰ قالوا سبحانك ما كان ينبغي لنا أن نتخذ من دونك من أولياء ولكن متعتهم و آباءهم حتى نسوا الذكر ۰ وكانوا قوما بورا ۰ فقد كذبوكم بما تقولون فما تستطيعون صرفا ولا نصرا ۰ ومن يظلم منكم نذقه عذابا كبيرا ۰ يوم يرون الملائكة لا بشرى يومئذ للمجرمين ويقولون حجرا محجورا ۰ وقدمنا إلى ما عملوا من عمل فجعلناه هباء منثورا ۰ أصحاب الجنة يومئذ خير مستقرا وأحسن مقيلا ۰ ويوم تشقق السماء بالغمام ونزل الملائكة تنزيلا الملك يومئذ الحق للرحمن ط وكان يوما على الكافرين عسيرا ۰ و يوم يعض الظالم على يديه يقول يا ليتني اتخذت مع الرسول سبيلا ۰ يا ويلتى ليتني لم أتخذ فلانا خليلا ۰ لقد أضلني عن الذكر بعد إذ جاءني ط وكان الشيطان للإنسان خذولا ۰	پوجتے تھے (اپنے سامنے) اکٹھا کریگا پھر (ان معبودوں سے) فرمائیگا کیا تم میری ان بندوں کو بہکایا یا وہ (آپ ہی آپ) بہک گئے ف وہ عرض کرینگے سبحان اللہ بھلا ہمسے یہ ہوسکتا تھا کہ ہم تیرے سوا اور کسی کو (اپنا) حاکم بنائیں ہوا یہ کہ تونے ان لوگوں اور انکے باپ دادوں کو (دنیا میں) آسودہ رکھا (عیش میں پڑ گئے) یہانتک کہ تیرا فرمان (جو تونے پیغمبروں پر اُتارا تھا) بھول گئے اور یہ تو کمبخت والے لوگ تھے ہی ف تو جو تم کہتے تھے اسکو جھٹلا چکے اب نہ تم (عذاب کو اپنے اوپر سے) ٹال سکتے ہو اور نہ تم کو مدد مل سکتی ہے اور جو کوئی تم میں سے شرک کریگا اسکو ہم بڑا عذاب چکھائینگے جس دن ف فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن ان گنہگاروں کو کچھ خوشی نہ ہوگی ف اور فرشتے یہ کہینگے (اب تم پر بہشت یا خوشی یا راحت یا رحمت) حرام ہے بالکل حرام ف اور انہوں نے (دنیا میں) جو (نیک) کام کیے تھے اُنپر ہم متوجہ ہونگے اور انکو اڑتی خاک کی طرح کردینگے بہشت والے تو اُسدن اچھے ٹھکانے اور اچھے آرام کی جگہ میں ہونگے ف اور جسدن آسمان پھٹ کر ایک ابر نمود ہوگا اور فرشتے (اس ابر میں) جوق جوق اُتارے جائینگے ف اس دن خدا ہی کا سچا راج ہوگا اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا ف اور جسدن گنہگار (مارے افسوس کے) اپنے ہاتھ کاٹ کھائیگا کہیگا کاش میں بھی (دنیا میں) پیغمبر کے ساتھ (اسلام کا) رستہ لیتا (یا کوئی نجات کی راہ حاصل کرلیتا) ہائے ف میری کمبختی کاش میں فلانے (یعنے اُبی بن خلف) کو دوست نہ بناتا ف اُس نے مجھکو نصیحت پہونچنے کے بعد بہکادیا (یعنے قرآن سُننے کے بعد) اور شیطان تو آدمی کو (وقت پر) دغا دیتا ہے ف
۲۳	النمل ۲۷	۲،۶	وإذا وقع القول عليهم أخرجنا لهم دابة من الأرض تكلمهم أن الناس كانوا	اور جب ان کافروں پر (قیامت کا) عذاب آن پڑیگا تو ہم زمین سے انکے لیے ایک جانور نکالینگے جو انسے بات کریگا (یا انپر داغ کریگا) کیونکہ لوگ اس

ف اس آیت میں معبودوں سے وہ معبود مراد ہیں جو عقل رکھتے ہیں جیسے حضرت عیسےٰ یا عزیر دوسرے آدمی اور جن اور فرشتے ہندوؤں کے اوتار ۱۲ ف اسکا یہ مطلب ہے کہ جب ہم خود توحید پر قائم تھے تو دوسروں کو شرک کی تعلیم کیونکر کرسکتے تھے ۱۲ ف انکی قسمت میں تباہی لکھی جاچکی تھی ویسا ہی ہوا ۱۲ ف اس وقت کافروں سے فرمائیگا ۱۲ ف تم جو دنیا میں سمجھتے تھے کہ یہ خدا کے شریک ہیں وہ جھوٹ نکلا خود انہی زبانی سے انہوں نے کہہ دیا کہ اللہ کے سوا اور کسی کو ہم نہیں پوجتے تھے ۱۲ ف وہ دن موت کا ہے یا قیامت کا ان دونوں دنوں میں فرشتے اُن کی تباہی اور ہلاکت کی خبر دینگے خوشی کا ہے کی کیونکہ مارے بُرے اعمال ہونگے ف شاہ عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے اور کہیں گے کہیں روکی جاوے کوئی آڑ ف شاہ رفیع الدین صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے اور کہیں گے بند کئے جاؤ بند کئے جانا حسن اور قتادہ نے کہا حجرا محجورا عرب کے محاورہ میں اس وقت کہتے ہیں جب کوئی سخت آفت آن پڑتی ہے مترجم کہتا ہے ہمارے ملک میں یوں کہتے ہیں یا اللہ بچا یا دور ہو ۱۲ ف ابن مسعود نے کہا ابھی دوپہر نہ ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حساب سے فارغ ہو جائیگا اور بہشتی لوگ بہشت میں جاکر ٹھیرینگے اور دوپہر کو آرام کرینگے ۱۲ ف ابن عباس نے کہا اسدن حشر کے دن سب جن اور آدمیوں اور جانور اور درندے اور پرند اور چرند کو ایک میدان میں اکٹھا کریگا پھر پہلا آسمان پھٹے گا اور وہاں کے فرشتے اُترینگے پھر دوسرے آسمان کے پھر تیسرے آسمان کے اسی طرح ساتوں آسمان کے پھر اللہ تعالیٰ ابر کی چھتریوں میں اُتریگا اسکے گرد کروبی فرشتے ہونگے اخیر تک ۱۲ ف مومنوں پر نہایت آسان حدیث میں ہے کہ مومن پر قیامت کا دن ایسا ہلکا گذریگا جیسے ایک فرض نماز کا وقت دنیا میں ۱۲ ف یہ آیت عقبہ بن ابی معیط کے حق میں اتری وہ مردود مسلمان ہونیکو تھا لیکن پھر اُبی بن خلف کی دوستی میں بدبخت کافر اور مرتد ہوگیا ۱۲ ف کسی کی دوستی میں آج تباہ ہوا حدیث میں ہے کہ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے تو خوب سمجھ کر کسی کو دوست بنانا چاہئے دوسری حدیث میں ہے کہ صحبت نہ کر مگر مومن کی اور [illegible] کھانا کسی کو نہ کھلا مگر پرہیزگار کو ف (باقی برضمیمہ)

پارہ	سورہ	آیت	متن	ترجمہ
			بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۔ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۔	وقت ہماری آیتوں پر یقین نہ رکھتے تھے اور (اے پیغمبر) اس دن یاد کرو جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ نکال کر اکٹھا کرینگے جو ہماری آیتوں کو دنیا میں جھٹلاتا تھا پھر انکی مثل لگائی جائیگی یہانتک کہ جب وہ (سب حساب کے مقام میں) آجائینگے تو اللہ فرمائیگا کیوں تم نے میری آیتوں کو اچھی طرح سمجھا بھی نہیں اور لگے انکو جھٹلانے تم یقین کیا کرتے تھے اور انکی شرارت کی سزا میں عذاب کا وعدہ انپر پورا ہوگا وہ کچھ بول ہی نہ سکینگے
۲۰	النمل	۸۷، ۸۸	وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۔ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۔	اور جس دن صور پھونکا جائیگا پھر جتنے (آدمی اور جن اور فرشتے) آسمان اور زمین میں ہیں (سب) گھبرا جائینگے مگر جسکو اللہ چاہے اور سب پروردگار کے سامنے عاجزی سے حاضر ہونگے اور تو (قیامت کے دن) پہاڑوں کو دیکھے گا اپنی جگہ پر تھمے ہوئے ہیں لیکن وہ بادل کی طرح چل رہے ہونگے یہ اللہ کی بناوٹ ہے جس نے ہر چیز کو درستی کے ساتھ بنایا ہے اسکو خبر ہے جو تم کرتے ہو
۲۰	القصص	۶۲	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۔ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَاۤ اِلَيْكَ ۫ مَا كَانُوْۤا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۔ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۔ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۔	اور (اے پیغمبر) جس دن اللہ مشرکوں کو پکاریگا اور فرمائیگا میرے شریک کہاں گئے (یعنے جنکو تم میرا شریک سمجھتے تھے (اسوقت) وہ لوگ جنپر اللہ کا فرمودہ پورا ہو چکا (کہ وہ دوزخی ہیں) بول اٹھینگے مالک ہمارے (رب تیرے) یہ لوگ وہ ہیں جنکو ہمنے بہکایا ہمنے ان کو اسیطرح بہکایا جیسے ہم خود بہکے تھے ہم ان سے الگ ہوکر (انکی محبت سے) بیزار ہیں) وہ ہمکو نہیں پوجتے تھے اور (ان مشرکوں سے) کہا جائیگا اپنے شریکوں کو پکارو (کہ تمہاری مدد کریں) تو وہ پکارینگے پر وہ انکو جواب نہ دینگے اور (اپنی آنکھوں سے اللہ کا) عذاب دیکھ لینگے (کہینگے) کاش (دنیا میں) وہ ٹھیک رستے پر ہوتے اور جس دن اللہ کافروں کو پکاریگا انسے فرمائیگا تمنے پیغمبروں کو (دنیا میں) کیا جواب دیا تھا اس دن (سب) باتیں بھول جائینگی اور آپس میں ایک دوسرے سے (بھی) پوچھ نہ سکینگے
"	"	"	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ	اور جس دن خدا مشرکوں کو پکاریگا فرمائیگا میرے شریک کہاں ہیں

ف۱ اکثر کافر منکر تھے قرآن پر ایمان نہ لائے ہونگے یہ جانور جو مکہ کی زمین میں سے نکلے گا قیامت کی ایک نشانی ہے ایک حدیث میں ہے کہ اسکے پاس حضرت موسیٰ کی عصا ہوگی اور حضرت سلیمان کی مہر وہ مسلمانوں کے چہرہ پر مہر کریگا اور کافروں کی ناک پر عصا سے داغ کریگا [illegible] حدیثوں میں ہے کہ پہلی نشانی قیامت کی سورج کا پچھم سے اور جانور کا زمین سے دن چڑھے نکلنا ہے ف۲ آگے والے روک لئے جائینگے کہ پیچھے والے رستے آکر مل جائیں [illegible] اس عذاب کے [illegible] عام حشر کے بعد ف۳ یعنے یہی دنیا میں تمہارا شغل رہا کہ بن سمجھے بن غور کئے جہان کو [illegible] حدیث [illegible] تمہاری سمجھ میں نہیں آئی تو اسکی تکذیب کر دی گئے اسکو جھٹلانے بتاتے ہمارے زمانہ میں اہل بدعت کا یہی حال ہے صحیح حدیثوں کو اپنے خاندان یا مذہب یا سمجھ کے خلاف پاکر جھٹلاتے ہیں اور قرآن کی تاویل ایسی کرتے ہیں کہ وہ بھی جھٹلانا ہی ہے ف۴ کچھ جواب نہ دے سکیں گے نہ کوئی عذر بیان کر سکیں گے ف۵ ڈر سے مرنے کے قریب ہو جائینگے ف۶ وہ [illegible] سات [illegible] پیغمبر یا فرشتے یا جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور ملک الموت صور تین بار پھونکا جائیگا پہلی بار میں سب لوگ گھبرا اٹھیں گے دوسری بار میں [illegible] تیسری بار میں پھر سب زندہ ہو کر اٹھیں گے ف۷ یہ ہو کر جھکے ہوئے اپنے تئیں قصوروار سمجھ کر جیسے غلام اپنے مالک کے سامنے حاضر ہوتا ہے ف۸ کس مضبوطی کے ساتھ گڑے ہوئے ہیں ف۹ دیکھنے میں ایسا معلوم ہونگے کہ اپنی جگہ پر ہیں اسلئے کہ بڑا جسم جب چلتا ہے تو اسکی حرکت معلوم نہیں ہوتی ف۱۰ ہر چیز کو استوار بنایا ہے ہزاروں لاکھوں برس گذرتے جاتے ہیں [illegible] سورج اور چاند اپنے حال پر ہیں باقی پر [illegible] آدمی [illegible] ہیں کسی کام [illegible] نہیں ہوتا ف۱۱ ہم انکے معبود [illegible] ف۱۲ اپنی مرضی [illegible] انہوں نے نہیں کی پیچھے [illegible] (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورة	آیت	آیات	ترجمہ
			الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝	رہے وہ جنکو تم ہمارا شریک سمجھتے تھے اور اس دن ہم ہر اُمت میں ایک گواہ نکال لینگے پھر ہم فرمائینگے تم اپنی (صفائی کی) سند پیش کرو تب وہ جان لینگے کہ سچا خدا اللہ ہی تھا اور جن کو وہ جھوٹ خدا سمجھتے تھے اُنکا پتہ ہی نہ ہوگا۔
۲۱	الروم ۳۰	۲	وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝	اور جسدن قیامت برپا ہوگی گنہگار (اپنی بھلائی سے) نا اُمید ہوجائینگے اور جنکو یہ (خدا کا) شریک ٹھیراتے ہیں انہیں سے کوئی اُنکی سفارش کرینگے اور (اُسوقت) یہ لوگ بھی اپنے شریکوں سے پھر بیٹھیں گے اور جسدن قیامت برپا ہوگی اسدن لوگوں کے الگ الگ فرقے ہوجائینگے۔ ف
〃	〃	۶	وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝	اور جس دن قیامت قائم ہوگی گناہگار لوگ قسمیں کھائیں گے وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھیرے (جھوٹ بولیں گے) ایسے ہی (دنیا میں بھی) وہ گمراہ رہتے اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے وہ کہیں گے تم تو (جیسے) لوح محفوظ میں (لکھا ہی) قیامت تک ٹھیرتے تو یہی دن قیامت کا دن ہے مگر تم کو تو اِس کا یقین ہی نہ تھا تو اُس دن گنہگاروں کا کوئی عذر کام نہ آئے گا۔ اور نہ اُنکو توبہ کرنے کا (اور پروردگار کو راضی کرنیکا) موقع دیا جائے گا۔
〃	لقمان ۳۱	۳	مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ۝	تمہارا (شروع میں پیدا کرنا اور (مار کر پھر جلا اُٹھانا اسکے نزدیک ایسا) ہے جیسے ایک جان کا بیشک اللہ سنتا اور دیکھتا ہے ف
〃	السجدة ۳۲	۲	فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	پھر اُنسے کہا جائیگا جیسے دنیا میں تم اسدن کے آنیکو بھول گئے تھے اب (عذاب کا) مزہ چکھو ہم بھی تمکو چھوڑ بیٹھیں گے (عذاب میں پڑا رہنے دینگے) اور جیسے بُرے کام تم (دنیا میں) کرتے تھے اسکے بدلے ہمیشہ کی تکلیف اُٹھاؤ۔
〃	〃	۳	اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝	بیشک تیرا مالک قیامت کے دن اُن باتوں کا فیصلہ کردیگا جن میں وہ دنیا میں جھگڑتے رہے۔ ف
〃	〃	۴	وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ	اور کہتے ہیں بھلا یہ فیصلے (کا دن) کب ہوگا اگر تم سچے

ف اس مضمون کی دوسری آیت کا بھی مضمون یہی تھا دوبارہ فرمایا معلوم ہوا کہ کافروں کو کئی بار اس قسم کی آواز دی جائے گی ۔ ف اسکا پیغمبر گواہی دیگا کہ یہ لوگ مشرک تھے ۔ ف کیونکہ اُنکو معلوم ہوجائیگا کہ ہم غلطی پر تھے جو اُنکو شریک سمجھے یہ لوگ اُنکے کچھ نہیں کرسکتے ۔ ف ایک فرقہ مومنوں کا وہ جنت میں جائیگا ایک کافروں کا ایک مشرکوں کا ایک منافقوں کا وہ دوزخ میں جائیں گے ۔ ف حق بات کو چھپایا آخرت میں بھی یہی چال پر چلیں گے اور یہ جھوٹ بولنا اُنکو نہ بچیگا حالانکہ دنیا میں برسوں رہے مگر قسم کھا کر کہیں گے ہم ایک گھڑی رہے ہوں تو رہے ہوں اور ایسی تھوڑی مدت میں ہم کیا کرسکتے تھے ۔ ف یعنی جتنی عمر تمہارے پروردگار نے روز ازل میں قرار دی تھی یا لوح محفوظ میں لکھدی تھی تم اُتنی مدت تک دنیا میں ٹھیرے بلکہ قیامت تک تم عالم برزخ میں رہے ۔ ف جب رات کو ایک چراغ جلا کر دیکھو کہ ہزاروں لاکھوں پتنگے اسپر جمع ہوتے ہیں اور دم بھر میں اپنے تئیں ہلاک کرتے ہیں تو تم کو معلوم ہوجائیگا کہ جان سی چیز اسکے نزدیک کیسی بے قدر ہے اگر ساری دنیا کے قاتل اور سکھ جمع ہوں تو ایک پتنگے میں جان نہیں ڈال سکتے اسکے پاس دیر کیا ہے حکم کی دیر ہے جیسے ایک جان کو جلا اُٹھانا کچھ بات نہیں ایسے ہی سارے عالم کو جلا اُٹھانا ۔ ف کبھی متن ہی کا خیال نہیں کرتے تھے ۔ ف وہاں معلوم ہوجائیگا کون ہدایت پر تھا کون گمراہی پر ۔

			صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝	ہو (اے پیغمبر) کہدے فیصلے (قیامت کے دن) کافروں کا ایمان لانا انکو فائدہ نہ دے گا اور نہ انکو مہلت ملیگی ۔ ف
۲۲	الاحزاب	۸	يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۗ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝	(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے قیامت کو پوچھتے ہیں (وہ کب ہوگی) کہدے قیامت کا علم تو اللہ تعالےٰ ہی کے پاس ہے اور تجھے کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہو
〃	〃	〃	يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝	جس دن انکے منہ (کباب کی طرح) آگ میں پلٹائے جائیں گے ف کہینگے کاش ہمنے (دنیا میں) اللہ کا فرمانا مانا ہوتا اور رسول کا کہا مانا ہوتا اور (وہاں) کہینگے مالک ہماری ہمسے غلطی ہوئی ہمنے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا (انکی تقلید کی) انہوں ہی نے ہمکو گمراہ کردیا ف مالک ہمارے ان (سرداروں اور بڑوں) کو دونا عذاب دے اور ان پر بڑی پھٹکار ہے
〃	السبا	۳	قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۗ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝	کہدے ہمارا مالک (قیامت کے دن) ہم دونوں کو اکٹھا کریگا پھر ہم دونوں (فرقوں) میں سچا فیصلہ کردیگا اور وہ ٹھیک فیصلہ کرنیوالا جاننے والا ہے
〃	〃	〃	قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝	کہدے جس دن کا تم سے وعدہ ہے اسمیں نہ ایک گھڑی کی دیر کرسکوگے نہ (گھڑی بھر) آگے بڑھ سکوگے ۔ ف
〃	〃	۵	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۗ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝	اور جس دن اللہ تعالیٰ ان سب لوگوں کو اکٹھا کریگا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہی لوگ تم کو پوجتے تھے ف وہ کہیں گے خداوندا تو (ہر عیب سے) پاک ہے ان سے ہمیں کیا کام تو ہمارا مالک ہے (یہ لوگ ہمکو نہیں پوجتے تھے) بلکہ شیطانوں کو پوجتے تھے ف ان میں اکثر لوگ شیطانوں کو ہی مانتے تھے ف (اللہ فرمائیگا) پھر آج کے دن تم میں سے کوئی کسی کے بھلے یا برے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم مشرکوں سے کہیں گے اب تم دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جسکو (دنیا میں) تم جھٹلاتے تھے
۲۲	یٰس	۴	وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ	اور (پھر دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو وہ ایک دم اپنی قبروں سے

ف فیصلے کے دن سے قیامت مراد ہے مسلمانوں نے کافروں سے کہا اب وہ دن قریب ہے جس دن ہمارا تمہارا فیصلہ ہوگا اور ہم کو آرام ملیگا کافروں نے کہا وہ دن کب ہوگا اس وقت یہ آیت اتری بعضوں نے کہا فیصلے کے دن سے بدر کا دن مراد ہے ۱۲ ف بعضوں نے کہا فیصلے کے دن سے وہ دن مراد ہے جب مکہ فتح ہوگا اور ایسا ہی ہوا کہ فتح ہونے کے بعد بنی کنانہ کے کچھ کافر بھاگ نکلے خالد بن الولید نے ان کا پیچھا کیا انکو قتل کیا انکا اسلام قبول نہ کیا ۱۲ ف یا اوندھے منہ آگ میں ڈالے جائیں گے ۱۲ موضح ف سید علامہ نے کہا اس آیت سے تقلید کی بڑی مذمت نکلی اور قرآن شریف میں ایسی بہت آیتیں ہیں لیکن انصاف شرط ہے اور تعصب مقلدوں کو اندھا کردیتا ہے ۱۲ ف یعنی اس میں نہ دیر ہو سکتی ہے نہ سویرا وہ اپنے مقررہ وقت پر ہوگا ۱۲ ف حالانکہ مشرک لوگ فرشتوں کے سوا شیطانوں اور جنوں کو بھی پوجتے تھے مگر ان سب معبودوں میں چونکہ فرشتے بڑے نیک ہیں پہلے انہی سے پوچھکر [illegible] مشرکوں کو شرمندہ کریگا ۱۲ ف انہی نے انکو شرک کی تعلیم کی تھی ۱۲ ف بدکاروں اور مشرکوں کو جو فرشتے دکھائی دیتے تھے وہ شیطان تھے کیونکہ جن بد وقت شیطان انکے پاس آتے ہیں اور بتوں کے اندر بھی جب جاتے ہیں اور مشرکوں کو یہ دھوکا دیتے ہیں کہ ہم خدا کے فرشتے ہیں ۱۲

			قَالُوا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	(کافر اپنے قبروں سے نکلکر) کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمکو ہمارے سونے کی جگہہ سے اٹھا دیا (فرشتے جواب دیں گے) یہی تو وہ (قیامت) ہے جسکا پروردگار نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا (سنئے کہ قیامت آنیوالی ہے) قیامت کیا ہے بس ایک چنگھاڑ (صور کی آواز) ہے ایکدم سے سب ہمارے پاس آن موجود ہونگے تو آج کے دن کسی شخص پر کچھہ بھی ظلم نہیں ہوگا اور تم لوگونکو ایسا ہی بدلہ ملیگا جیسا کرتے رہے۔
۲۳	یٰس ۳۶	۴	وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝	اور (ہم کافرونکو حکم دینگے) ای کافرو آج تم (بہشت والوں سے) الگ ہو جاؤ
〃	〃	〃	اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝	آج ہم انکے مونہوں پر مہر لگا دینگے اور جو (برے) کام وہ دنیا میں کیا کرتے تھے انکے ہاتھ ہمکو بتلا دینگے اور انکے پاؤں (ہمارے سامنے) گواہی دینگے اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھیں میٹ دیں (اندھی کردیں) پھر وہ (جلدی سے چلے جانے کو) رستے پر لپکیں تو دیکھیں گے کہاں سے (آنکھہ تو ہے نہیں) اور اگر ہم چاہیں تو جہاں ہیں وہیں انکی صورت بدل دیں تو نہ آگے بڑھ سکیں اور نہ لوٹ ہی بن پڑے
〃	والصّٰفّٰت ۳۷	۱	فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝	قیامت کیا ہے بس ایک ڈانٹ (جھڑکی) ہے ایک ہی ایکا (سب زندہ ہوکر) دیکھنے لگیں گے۔
〃	〃	۲	اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝	گنہگاروں کو اور ان کے جوڑ والوں کو اور جن چیزوں کو اللہ کے سوا یہ پوجتے تھے اکٹھا کرو پھر اُن کو دوزخ کا رستہ بتلاؤ اور (ذرا) انکو ٹھیراؤ تو ان سے کچھہ پوچھنا ہے تمہیں کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (وہ کچھہ جواب دینگے) بلکہ آج گردن جھکائے کھڑے ہیں اور ایک دوسرے کیطرف منہ کرکے پوچھہ پاچھہ کریں گے کہیں گے تم ہی تو ہمپر (بہکانے کیلیے) چلے آتے تھے وہ کہیں گے (واہ) تم خود ایماندار نہ تھے

ف حدیث میں ہے کہ پہلا صور جب پھونکا جائیگا تو کہیں دو آدمی کپڑا پھیلائے بیٹھے ہونگے کوئی اپنا حوض لیپ رہا ہوگا کوئی اونٹنی کا دودھ دوہ کر ابھی پینے نہ پائیگا کوئی لقمہ اٹھا کر منہ میں رکھیگا نہیں کہ قیامت آجائیگی ایک حدیث میں ہے کہ دونوں صوروں میں چالیس برس کا فاصلہ ہوگا ۱۲ ف پہلے صور کے بعد لوگ بیہوش ہوجائیں گے اور جنکو عذاب ہو رہا تھا انکا عذاب بھی موقوف ہوجائیگا گویا [illegible] جب دوسرے صور سے زندہ ہونگے تو ایسا معلوم ہوگا جیسے نیند سے چونکے اور بے اختیار کہہ اٹھیں گے ہم کو نیند سے کس نے جگا دیا ۱۲ ف وہ بہشتیوں کے ساتھ جانا چاہیں گے [illegible] ایک حدیث میں ہے کہ بندہ اپنے برے اعمال سے قیامت کے دن مکر جائیگا اور عرض کریگا [illegible] کوئی گواہ ہو تو میں مانوں [illegible] تو گواہ ہے اور لکھنے والے فرشتے [illegible] اعمال بیان کرینگے [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ۔ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ۔ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۔ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۔ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۔	[illegible] تم خود سرکش لوگ تھے غرض اب تو ہمارے مالک کا فرمودہ ہم پر پورا ہوا ہم کو عذاب کا مزہ چکھنا ہوگا ہم خود گمراہ تھے اس لیے تم کو بھی گمراہ کیا غرض اس دن یہ ہوگا وہ (سب) عذاب میں شریک ہوں گے ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں (انکو ایسی ہی سزا دیتے ہیں)
۲۳	ص	۵	قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۔ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۔	(اے پیغمبر) کہدے یہ ایک بڑی (ہولناک) خبر ہے تم اسکا خیال نہیں کرتے ۔ ف
۲۴	الزمر	۳	ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۔	پھر قیامت کے دن تم سب اپنے مالک کے سامنے جھگڑو گے ف
״	״	۶	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۔	اور (اے پیغمبر) قیامت کے دن تو دیکھے گا جن لوگوں نے (دنیا میں) اللہ پر جھوٹ باندھا انکے منہ کالے ہونگے کیا غرور کرنیوالوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے ف
״	״	۷	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ۔ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۔ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۔	اور صور (پہلی بار) پھونکا جائے گا تو جو آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں (سب) بیہوش ہو جائیں گے مگر جنکو اللہ چاہے ف پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو ایک ہی ایکا وہ (سب قبروں سے نکلکر) دیکھتے کھڑے ہونگے اور زمین اپنے مالک کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمالنامہ (سامنے) رکھا جائیگا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائینگے اور انصاف کے ساتھ انکا فیصلہ کیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور ہر شخص نے جو کام کیا ہے اسکو پورا (بدلہ) ملیگا اور وہ (یعنی خدا تعالیٰ) ان کے کاموں کو خوب جانتا ہے
״	المومن	۲	لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۔ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	اسلیے کہ وہ بندہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن سے ڈرائے جس دن یہ لوگ (قبروں سے نکلکر) سامنے آئینگے اللہ تعالیٰ سے انکی کوئی بات چھپی نہ رہیگی آج کے دن کسکا راج ہے اکیلے خدا کا جو زبردست ہے

ف تمہارے خمیر میں شرارت تھی [illegible] ف وہ فرمودہ یہ تھا میں تم سب سے دوزخ کو بھر دونگا ۔ ف ہم نے چاہا تم بھی ہماری طرح ہو جاؤ ۔ ف پیروی کرنیوالے اور [illegible] سب عذاب میں گرفتار ہونگے ۔ ف یعنے قیامت کا واقعہ ایک سخت ہولناک واقعہ ہے لیکن تم غفلت میں پڑے ہو [illegible] بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے قرآن کا اترنا ایک بڑی بات ہے تم اسکو دھیان میں نہیں لاتے ۔ ....

[illegible] جھگڑا کریگا اور مظلوم ظالم سے اپنا بدلہ چاہیگا وہ احکم الحاکمین سب کا انصاف کیسا اچھا فیصلہ کریگا ۔ ف بیشک انکا ٹھکانا دوزخ ہی ہے [illegible] جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل [illegible] اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ صور دو ہی بار پھونکا جائیگا [illegible]

ترجمہ	آیات	رکوع	سورۃ	پارہ
جب (دل) ہو نگے) دل گھٹ کر گلوں کے پاس آجائیں گے	إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ			
جسدن نافرمانوں کو ان کا عذر کوئی فائدہ نہ دیگا اور ان پہ پھٹکار ہوگی اور برا گھر رہنے کو ملیگا (دوزخ)	يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ	؍	؍	؍
بیشک قیامت ضرور آوے گی اس میں شبہ نہیں لیکن اکثر لوگوں کو (اسکا) یقین نہیں	إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ	؍	؍	؍
اور جسدن اللہ تعالے کے دشمن دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے پھر وہ (جو آگے ہیں) روکے جائیں گے یہانتک کہ جب (سب) دوزخ پر آپہونچیں گے اسوقت جیسے جیسے کام یہ (کرتے رہے) انکے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے انپر گواہی دینگے اور یہ لوگ اپنے چمڑوں سے کہینگے تمنے ہماری خلاف کیوں گواہی دی وہ کہینگے اللہ تعالے نے جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت دی ہمکو بھی بلا دیا اور اسی نے تمکو پہلی بار (دنیا میں) پیدا کیا تھا اور اسی کے پاس تم لوٹ کر آئے ہو اور تم جو دنیا میں چھپ کر گناہ کرتے تھے تو اس ڈر سے نہیں کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے چمڑے تمہاری خلاف گواہی دینگے بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ تمہارے بہت سے کام خدا کو معلوم نہیں ہیں اور اسی گمان نے جو تمنے اپنے مالک کے ساتھ گمان کیا تمکو تباہ کیا اور تم اسی بدگمانی کی بدولت آج) گھاٹے میں پڑ گئے پھر (اسوقت) اگر یہ لوگ چپکے بیٹھو تو دوزخ انکا ٹھکانا ہے اور اگر منانا چاہینگے (کہ کوئی انکو راضی کرلے) تو کوئی نہیں منانیکا	وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ حَتَّى إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۖ وَ إِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ۝	۳	حم السجدة	؍
اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے شاید قیامت قریب ہی آلگی ہو جن لوگوں کو قیامت کا یقین نہیں وہ اسکی جلدی مچاتے ہیں اور جو لوگ ایماندار ہیں وہ قیامت سے ڈرتے رہتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اسکا آنا برحق ہے سن رکھو جو لوگ قیامت میں شک کرتے	وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ	۲	الشورى	۲۵

[illegible] حالت ہوتی ہے ۱۲ ف اور تو ان اعضا میں بات کرنے اور سمجھنے کی طاقت پیدا کر دیگا ۱۲ ف جانے ہی ہاتھ پاؤں اور آنکھیں کے دشمن [illegible] [illegible] انسان [illegible] کان کو سنتا ہے اگر خدا چاہے تو کان سے بولے زبان سے سنے وہ زبان کے چمڑے اور اعضا میں اسکی قدرت ہے کہ اس نے جیسا چاہا [illegible] ایک [illegible] آنکھ سے سنائی کیوں نہیں دیتا اور کان سے دکھائی کیوں نہیں دیتا ۱۲ ف یہ انہی چمڑوں کا کلام ہے ۱۲ ف تم کو [illegible] [illegible] گناہ کا چھپانا مشکل ہو دوسرے تم قیامت ہی کے قائل نہ تھے [illegible] [illegible] شام کے ملک کی طرف اشارہ [illegible] [illegible] اس آیت کو [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] سے اسکا اصل بیان کرے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			بِمَا رُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۰	ہیں وہ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں
۲۵	الزخرف ۴۳	۴	وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۰	جب تم نے (دنیا میں) شرک کیا تو آج تم کو اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ف
"	"	۷	اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۰	اس دن تو جانی دوست ایک دوسرے کے دشمن بنجائیں گے مگر جو پرہیزگار ہیں ف
"	الدخان	۲	اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۰ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۰ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۰	بے شک فیصلے کا دن انکا وعدہ ہے سب کا جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ ان کو مدد ملے گی مگر جس پر اللہ تعالیٰ رحم کرے بے شک وہ زبردست ہے رحم والا ف
"	الجاثیة	۴	وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۰ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۰	اور (قیامت کے دن اے پیغمبرؐ) تو ہر ایک امت کو گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے دیکھیگا ہر امت اپنا اعمالنامہ دیکھنے کے لیے بلائی جائیگی (اور اس سے کہدیا جائیگا) آج تم جیسے کام کرتے رہے ویسا بدلہ پاؤگے یہ ہمارا دفتر ہے جو ٹھیک ٹھیک تمہارے کام بتلا رہا ہے کیونکہ تم جو (دنیا میں) کرتے تھے وہ ہم لکھواتے جاتے تھے ف
۲۶	الاحقاف ۴۶	۲	وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ	اور (اے پیغمبرؐ) جس دن کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (انسے کہا جائیگا) تم دنیا کی زندگی میں اپنے مزے اڑا چکے اور اس سے فائدہ لے چکے اب دنیا میں جو تم ناحق اکڑے پھرتے تھے اور نافرمانیاں کرتے تھے اس کے بدلے آج تم کو ذلت کا عذاب ہوگا ف
"	"	۴	وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۰	اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ (اب بھی) سچ نہیں ہے وہ کہیں گے بے شک سچ ہے ہمارے مالک کی قسم (مالک فرمائیگا) اچھا اب اپنے کفر کی سزا میں عذاب (کا مزہ) چکھو۔
"	قٓ	۱	اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِيْ	کیا ہم پہلی بار (دنیا میں) پیدا کرکے تھک گئے کہ پھر نہیں انکو

ف وہ اتنا غور نہیں کرتے کہ اگر قیامت نہ ہو اور اچھے برے کا کوئی انصاف نہ ہو تو خداوند کریم کی بادشاہت اور حکمت پر حرف آتا ہے ۱۲ ف جیسے کہتے ہیں [illegible]
[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝	نئے سرے سے (دوبارہ) پیدا ہونے میں شک ہے ف
۲۶	قٓ	۲	وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝	اور (حشر کے دن) صور پہونکا جائیگا یہی تو سزا کا دن ہے اور ہر شخص (جواب دہی کے لئے) حاضر ہوگا اسکے ساتھ (دو فرشتے ہونگے) ایک ہانکنے والا ایک (حال بتانیوالا) گواہ ف (کافر سے اسدن کہا جائیگا) بیشک تو (دنیا میں) اسدن سے غافل تہا پہر (آج) ہمنے تیرا پردہ تجہ پر سے اٹہا دیا اب تیری نگاہ آج (خوب) تیز ہے ف اور اسکا ساتھی (فرشتہ جو اعمالنامہ لایا تہا) کہیگا میرے پاس تو یہ (تیرا اعمالنامہ) حاضر ہے ف
,,	,,	۳	يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝	اسدن (فرشتے کا) چیخنا واقعی سن لیں گے اسی دن (قبروں سے) نکلیں گے۔
,,	,,	,,	يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝	جسدن زمین پہٹ کر اندر سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے ہمکو تو یہ (انکا) اکہٹا کرنا آسان ہے۔
,,	الذٰریٰت ۵۱	۱	اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝	جس (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچ ہے اور بے شک اعمال کا بدلہ ضرور دیا جائیگا۔
,,	الطور ۵۲	۱	يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝	جسدن آسمان (پہٹ کر) چکر مارنے لگیگا اور پہاڑ (روئی کی طرح) اڑتے پہریں گے ف
۲۷	النجم ۵۳	۳	وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝	اور یہ کہ دوبارہ (جلا کر) اٹہانا اسنے اپنے اوپر لے لیا ہے۔
,,	,,	,,	اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝	دیکہو نزدیک آنیوالی نزدیک آ پہونچی اللہ تعالے کے سوا کوئی اسکی تکلیف ٹالنے والا نہیں ف
,,	القمر ۵۴	۱	اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝	قیامت قریب آن پہونچی اور چاند پہٹ گیا ف
,,	,,	,,	يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝	جسدن بلانیوالا (فرشتہ اسرافیل انکو) ایسی چیز کیطرف بلائیگا جو دیکہنے میں نہیں آئی تہی آنکہیں نیچے کیئے ہوئے قبروں سے اس طرح نکل پڑیں گے جیسے ٹیڑیاں بکہر پڑیں بلانیوالے کی طرف بہاگتے ہوئے چلیں گے کافر کہیں گے یہ دن تو (بڑا) کٹہن (اجیرن) ہے۔

ف [illegible] کہ پہلی بار ہمکو اسی نے پیدا کیا اگر دوسری بار پیدا ہونے میں شک کرتے ہیں شک شیطان نے انکے دلوں میں ڈالدیا ہے اگر ذرا بہی غور کریں تو شیطان کے وسوسے کو [illegible] کا یہی جواب دے سکتے ہیں کہ جس خدا نے ہمکو پہلی بار پیدا کر دیا اسکو دوبارہ پیدا کرنا اور زیادہ آسان ہے ف یہ اخیر کا پہونکنا ہے جسدن سب لوگ قبروں سے اٹہائے جائیں گے [illegible] شاہ عبد القادر صاحب نے فرمایا ایک فرشتہ تو اسکو ہانک کر لائے گا اور دوسرا اسکا اعمالنامہ لئے ہوگا حضرت عثمان سے ایسا ہی منقول ہے۔ قرطبی نے کہا یہی [illegible] بعضوں [illegible] ایک فرشتہ تو ہانکنے والا ہوگا دوسرا اسکے ہاتھ پاؤں [illegible] گواہی دینگے۔ بعضوں نے کہا سائق سے اسکا ہمزاد شیطان مراد ہے [illegible] بعضوں نے کہا [illegible] نیک اور بد سب [illegible] دنیا میں تہوڑی [illegible] غفلت [illegible] فرشتوں [illegible] ف شاہ عبد القادر صاحب [illegible] آسمان [illegible] ف قیامت [illegible] نزدیک آنیوالی [illegible] نزدیک آ پہونچنے کا یہ مطلب ہے کہ بہت ہی نزدیک ہے ف [illegible] صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ مکہ کے کافروں نے آنحضرت سے کوئی نشانی چاہی آپ نے چاند کی طرف اشارہ کیا وہ دو ٹکڑے [illegible] سب لوگوں [illegible] قیامت کی ایک نشانی ہے [illegible] چاند کا پہٹنا بہی قیامت کی نشانی ہوا [illegible]

نمبر	سورة	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
۲۶	القمر	۳	بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۝	[illegible] ہے اور قیامت تو بڑی آفت اور بہت کڑوی ہے ف
۲۷	الرحمٰن	۲	فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۝	پھر جب (قیامت کے دن) آسمان پھٹ کر تیل (یا سرخ نری) کی طرح لال ہو جائے گا۔ اس دن نہ آدمیوں سے اُنکے گناہ پوچھے جائینگے نہ جنوں سے ف اس دن گنہگار اپنے چہرے سے پہچان لیے جائیں گے (منہ کالا آنکھیں نیلی) اور پیشانی اور پاؤں دونوں کی پکڑ لیے جائیں گے۔ ف
۲۸	الواقعہ	۱	اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝	جب آن پڑنیوالی (قیامت) آن پڑیگی اسکا آن پڑنا جھوٹ نہیں ہے (کسی کو) نیچا دکھائیگی (کسی کا) درجہ بلند کریگی ف جب زمین ہلا کے جھکولا کھا جائیگی اور پہاڑ ٹوٹ کر چکنا چور ہو جائیں گے (ریزہ ریزہ) اور گرد وغبار کی طرح پھیل جائیں گے اور تم لوگوں کی (آدمیوں کی) تین ٹکڑیاں ہو جائیں گی ایک تو داہنے ہاتھ والی داہنے ہاتھ والی کیا پوچھنا ہے دوسری بائیں ہاتھ والی بائیں ہاتھ والوں کی کیا خرابی ہے تیسرے آگے بڑھنے والے تو وہ آگے بڑھنے والے ہی ہیں
″	″	۲	قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝	(اے پیغمبر ان کافروں سے جو قیامت کو نہیں مانتے) کہدے اگلے پہلے اور پچھلے سب لوگ ایک مقرر دن کے وقت پر ضرور اکٹھے ہونگے یعنے قیامت کے دن)
″	″	″	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝	اور تم تو پہلی بار پیدا کرنا جان چکے ہو پھر کیوں نہیں سمجھتے۔ ف
۲۹	المجادلہ	۱	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝	جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو جلا اُٹھائیگا پھر جیسے کام وہ (دنیا میں) کرتے رہے انکو جتلا دے گا اللہ تعالیٰ کو تو وہ سب یاد ہیں اور وہ اپنے کیے ہوئے کام (کرکے) بھول گئے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے
″	″	۳	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝	جس دن اللہ ان منافقوں کو جلا اٹھائیگا وہاں اسکے سامنے بھی ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسے دنیا میں تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور سمجھینگے اس سے کچھ مطلب نکل آئیگا سن رکھو یہی لوگ تو بالکل جھوٹے ہیں ف

ف آخرت کا عذاب بہت کڑوی کہے ہے دنیا کا عذاب اُسکے سامنے بے حقیقت ہے ف یہ قیامت کے ایک موقع کا ذکر ہے جب اُنکے منہ پر مہر لگا دی جائیگی … [illegible] … پیشانی اور پاؤں دونوں پکڑ کر جہنم میں ڈالینگے … [illegible] … [illegible] … [illegible] … [illegible] … [illegible] … [illegible] … حدیث میں [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			[illegible] يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	قیامت کے دن تمہارے ناطے رشتے اور اولاد کچھ تمہارے کام نہیں آنے کی اللہ تعالےٰ تم کو ان کو جدا کردے گا اور اللہ جو تم کرتے ہو وہ دیکھ رہا ہے
〃	التغابن	۱	زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ	کافر یہ گمان کرتے ہیں کہ انکو (مرنے کے بعد) پھر جی اُٹھنا نہیں ہے (اے پیغمبر) کہدے کیوں نہیں قسم میرے مالک کی تم ضرور جلا کر اٹھائے جاؤگے پھر تمکو جو تمنے (دنیا میں) کیا اسکا بدلہ دیکر جتلایا جائیگا اور اللہ پر یہ بات کچھ مشکل نہیں آسان ہے
〃	〃	〃	يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ	(تم کو اسدن جتلایا جائیگا) جسدن حشر کے روز تم سب کو جمع کریگا یہی تو ہار جیت کا دن ہے
۲۸	التحریم	۲	يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ	جسدن اللہ (اپنے) پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے شرمندہ (رسوا) نہ کریگا ان (کے ایمان) کا نور انکے آگے آگے اور داہنی طرف دوڑتا جاتا ہوگا
۲۹	الملک	۲	فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ	تو یہ لوگ جب قیامت کو اپنے پاس آن موجود دیکھینگے اسوقت ہیبت ماری ان کافروں کے منہ بگڑ جائینگے اور انسے کہا جائیگا (فرشتے کہینگے) یہی (عذاب) تو وہ ہے جسکو تم (دنیا میں) مانگا کرتے تھے
〃	القلم	۲	يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ	جسدن (حق تعالیٰ کی) پنڈلی کھولی جائیگی اور (سب) لوگ سجدہ کیلیے بلائے جائیں گے تو یہ (کافر اور منافق) سجدہ نہ کر سکیں گے (اسوقت شرمندگی کے مارے) انکی آنکھیں نیچے ہونگی ان (کے چہروں) پر ذلت برس رہی ہوگی اور جب وہ (دنیا میں) اچھے صحیح سالم تندرست تھے اور انکو سجدہ کے لیے بلاتے تھے (تو وہ سجدہ نہیں کرتے تھے)
〃	الحاقۃ	۱	اَلْحَاۗقَّةُ مَا الْحَاۗقَّةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۗقَّةُ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ	حق ہونے والی اور کیا چیز ہے حق ہونیوالی اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے حق ہونے والی کیا چیز ہے ثمود اور عاد (دونوں) نے کھڑکھڑا ڈالنے والی (یعنی قیامت) کو جھٹلایا
〃	〃	〃	فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ	پھر جب صور ایک بار پھونکا جائیگا اور زمین اور پہاڑ دونوں کو

[illegible] بہشت میں ہونگے اور تمہارے ناطے رشتے والے جو کافر ہیں وہ دوزخ میں جائیں گے تم کہاں وہ کہاں [illegible] اور مومن انکے ٹھکانے جو بہشت میں ہیں [illegible] [illegible] افسوس کرینگے اور مومن اور زیادہ نیکی [illegible] بار بار پیغمبر اور مسلمانوں سے کہتے بتلاؤ وہ وعدہ کب پورا ہوگا [illegible] [illegible] بخاری اور مسلم نے ابو سعید سے نکالا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن مالک ہمارا اپنی پنڈلی کھولیگا [illegible] [illegible] [illegible] کشف عن ساق [illegible] [illegible] [illegible] قیامت کے دن [illegible] [illegible] قیامت [illegible]

			وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ۝ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝	[illegible] پھٹنے والی قیامت ہو پڑے گی اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اسدن بہت سا (کمزور) ہو جائیگا اور فرشتے (جو آسمان پر ہیں) وہ اس کے کناروں پر آجائیں گے اور تیرے رب کا تخت اُس دن آٹھ (فرشتے) اٹھائے ہونگے (لوگو) اس دن خدا تعالیٰ کے سامنے لائے جاؤ گے تمہارا کوئی بھید اس پر چھپا نہیں رہے گا۔
٢٩	المعارج	١	يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا	جسدن[١٢٨] آسمان پگھلے تانبے کی طرح (لال) ہو جائیگا اور پہاڑ رنگی ہوئی اُون کی طرح (اڑتے پھرینگے) کوئی رشتہ والا اپنے رشتہ دار کو (یا کوئی دوست اپنے دوست کو) دکھائے جانے پر بھی نہ پوچھیگا گناہگار (کافر) اسدن آرزو کریگا کاش اپنے بیٹے اور اپنی جورو اور اپنے بھائی اور اپنے کنبے والوں کو (یا اپنی ماں کو جو مصیبت کے وقت) اُسکو پناہ دیا کرتے تھے (انکے پاس جاکر رہتا تھا) اور زمین کے سارے لوگوں کو اپنی جگہ بدلے میں دے ڈالے پھر (کسیطرح) یہ دینا اسکو چھوڑا لے یہ ہونا نہیں
،	،	٢	يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝	جسدن[١٢٩] وہ قبروں سے نکلکر بھاگتے جائیں گے گویا وہ نشانوں کی طرف دوڑے جاتے ہیں (شرمندگی کے مارے) انکی آنکھیں نیچی ہونگی ذلت (اور خواری) انپر چھا رہی ہوگی یہی تو وہ دن ہے جسکا اُن سے وعدہ ہے۔
،	المزمل	١	يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝	جسدن[١٣٠] زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں گے اور پہاڑ بھربھرے ریت کے ٹیلے بن جائیں گے (ان میں دم نہ رہیگا)۔
،	،	،	فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝	پھر[١٣١] اگر تم اُسدن کو نہ مانوگے جو بچوں کو بوڑھا بنا دیگا اسکی ہیبت سے آسمان پھٹ جائیگا تو تم (عذاب سے) کیونکر بچوگے اُسکا وعدہ (ضرور) ہو کر رہیگا۔
،	المدثر	١	فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ	پھر[١٣٢] جب (دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو یہی دن تو مشکل دن ہوگا

ف[١] یہ اس وقت ہوگا جب لوگ اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے زمین اور پہاڑ ٹکرا کر دونوں کو ملا کر صاف میدان کردیں گے کہیں اونچا نیچا نہ رہے گا [illegible] پھر زمین کو اتریں گے اور زمین کو گھیر لیں گے ۱۲ ف[٣] یا آٹھ صفیں [illegible] ان کی گنتی اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے ابن عباس رض نے کہا یہ آٹھ فرشتے [illegible] ہونگے جنگلی بکریوں کی صورت پر ہونگے انکے سر عرش سے لگے ہونگے اور ان کے پاؤں تحت الثریٰ سے ان کے سینگ پانسو برس کی راہ ہونگے [illegible] عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ ابن مسعود رض نے کہا آسمان سے زمین تک پانسو برس کی راہ ہے اور ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک [illegible] اور آسمان اور زمین کا دل بھی پانسو برس کی راہ ہے ساتویں آسمان سے کرسی تک پانسو برس کی راہ ہے کرسی سے پانی تک پانسو برس کی راہ ہے [illegible] پانی پر ہے اور اللہ تعالیٰ تخت کے اوپر ہے اور تمہارا کوئی کام اس پر پوشیدہ نہیں (یعنی عرش پر رہکر وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے) [illegible] اور دارمی نے نکالا ۱۲ ف[٤] یعنے ہر شخص کو اسکے دوست عزیز دکھلائے جائیں گے وہ انکو دیکھے گا پہچانیگا مگر خاک بھی دریافت [illegible] اپنی اپنی فکر پڑی ہوگی ۱۲ [illegible] چہرہ [illegible] نظر نہ ہوگی ۱۲ ف[٥] یا اپنے بتانوں کی طرف جن کو وہ دنیا میں پوجا کرتے تھے ۱۲ ف[٦] یعنی بچوں کو بوڑھا بنا دے گا [illegible] ۱۲

			...قُلْ لَّهُمْ...	سب پر مشکل ہوگا) کافروں پر سخت مشکل
۳۴	المدثر	۲	اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۗ	[۱۳۳] دوزخ ایک بڑی بلا ہے ان لوگوں کے ڈرانے کے لیے (بس کرتی ہے) جو تم میں (ایمان لاکر) آگے بڑہنا (بہشت میں جانا) چاہتے ہیں یا (کافر رہکر) پیچھے ہٹنا (دوزخ میں جانا) چاہتے ہیں
۳۵	القیمۃ	۱	فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ كَلَّا لَا وَزَرَ ۗ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ۗ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۗ	[۱۳۴] پھر جب (ہیبت سے) آنکھہ پتہرا جائیگی اور چاند گہنا جائیگا اور سورج اور چاند دونو ملجائیں گے اور آدمی اس دن کہیگا اب کہاں بھاگیں بھاگ ہی نہیں سکتے کہیں پناہ نہ ملیگی تیرے مالک ہی کے پاس اُسدن ٹھکانا ملیگا اس دن آدمی کو جتلا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا
〃	〃	〃	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۗ كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ۗ	[۱۳۵] اسدن (یعنی قیامت کے دن) بعضے منہ تو تر و تازہ (خوش خرم) ہونگے اپنے مالک کو دیکھتے ہوئے اور بعضے منہ اسدن سوکھے ہونگے (اداس اور رنجیدہ) وہ سمجھتے ہونگے کہ (اب) انپر سختی کیجائیگی نہیں نہیں (کافر مانتے والے نہیں) جب جان ہنسلیوں میں آجائیگی اور (بیمار کے پاس والے) بول اٹھینگے ارے کوئی (جھاڑ) پہونک کرنیوالا ہے (جو اسکی جان بچائے) اور بیمار سمجھیگا اب (یار دوستوں سے) جدا ہوا اور پنڈلی سے پنڈلی ملجائیگی (جیسے مرتے وقت ہوتا ہے) اس دن (اس سے کہا جائیگا) تجھکو اپنے مالک کے پاس چلنا ہے
۳۶	المرسلت	۱	اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۗ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۗ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۗ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۗ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۞	[۱۳۶] تمسے جسکا وعدہ ہے (یعنی قیامت کا) وہ ضرور آئیگی پھر جب تارے بے نور پڑجائیں (ان میں روشنی نہ رہے) اور جب آسمان پھٹ جائے اور جب پہاڑ اڑا دیے جائیں اور جب پیغمبروں (کے حاضر ہونے) کا ایک وقت مقرر کیا جائے (اسوقت سمجھو کہ قیامت آئی) کس دن (تک) انکی حاضری ملتوی کہا گیا فیصلے کے دن کے لیے اور (اے پیغمبر) تو کیا سمجھا فیصلہ کا دن کیسا ہوگا اسدن (قیامت کو جھٹلانیوالونکی خرابی ہوگی
〃	〃	۲	هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۙ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۞ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ	[۱۳۷] یہ وہ دن ہوگا جسدن گنہگار (ہیبت کے مارے) بات نہ کرسکینگے اور انکو عذر کرنیکی اجازت ملیگی اس دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی

[illegible]

			[illegible] هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۞ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۞	[illegible] (اگلوں کو یہاں) اکٹھا کر دیا ہے تم (اب) مکر کی کوئی داؤں چلا سکو تو چلاؤ (اپنے تئیں ہمارے عذاب سے بچاؤ) اسدن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی
۳۰	النبا	۱	اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۞ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۞ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۞ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۞	۱۳۰ بیشک فیصلے کے دن (قیامت) کا ایک وقت مقرر ہے جبدن صور پھونکا جائیگا اور تم پری پری (جٹ جٹ ہوکر حشر کے میدان میں) آؤگے اور آسمان پھٹ جائیگا اسمیں جھید جھید ہو جائینگے اور پہاڑ (اپنی جگہ سے اکھڑ کر) چلائے جائینگے وہ سراب کی طرح (بالکل نابود) ہو جائینگے
״	״	۲	يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۞ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۞ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۞	جسدن روح اور فرشتے صف باندھکر (اسکے سامنے) کھڑے ہونگے کوئی بات تک نہ کر سکیگا مگر جسکو اللہ تعالیٰ اجازت دے اور وہ ٹھیک بات کہے یہی وہ دن ہے جسکا آنا برحق ہے پھر جسکا جی چاہے وہ اپنے مالک کے پاس ٹھکانا کرلے (لوگو) ہمنے تم کو اس عذاب سے ڈرا دیا جو نزدیک (آنے والا) ہے جس دن (ہر) آدمی جو عمل اس نے آگے بھیجے انکو دیکھے گا اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوتا (یا مٹی ہو جاتا)
״	النّٰزعٰت	۱	يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۞ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۞ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۞ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۞	جس دن زمین کانپنے لگی اسکے ساتھ ہی دوسرا زلزلہ ہوگا اُس دن کتنے دل دھڑک رہے ہونگے ان (دل والوں) کی آنکھیں نیچے ہونگی
״	״	۲	فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۞ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۞	بس ایک ڈانٹ بتائی (دوسری بار صور پھونکا گیا) تو سب لوگ ایک دم سے حشر کے میدان میں آن موجود ہوئے
״	״	۲	فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۞ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۞	پھر جب بڑی آفت آن پہونچے گی (قیامت) جسدن آدمی کو اپنا کیا (نامہ اعمال دیکھکر) یاد آجائے گا
״	״	״	مَنْ يَّخْشٰىهَا ۞ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً	جسکو قیامت کا ڈر ہو اسکو (اسکے عذاب سے) ڈراتا ہے (قریش کے) کافر جسدن قیامت کو دیکھینگے انکو ایسا معلوم ہوگا جیسے وہ (دنیا

ف سراب کہتے ہیں اس ریتی کو جو دور سے پانی کی طرح چمکتی ہے آدمی سمجھتا ہے یہ پانی ہے جب پاس جاتا ہے تو پانی وانی کچھ نہیں ۲ ف یعنی اللہ کی سفارش کرے [illegible]
[illegible]

سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
عبس	۱	فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝	پھر جب کان بہرا کر دینے والی (قیامت) آن پہونچیگی جسدن آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی جورو اور اپنے بیٹوں (کو دیکھ کر ان) سے بھاگے گا تو اسدن ہر آدمی کا ان لوگوں میں سے ایسا حال ہوگا کہ اسکو دوسری کا خیال بھی نہیں رہیگا کچھ منہ تو اس دن چمکتے ہوئے ہنستے خوش ہونگے اور کچھ منہ اس دن گرد پڑے ہوئے (تاریک) ہوں گے کالک ان پر چھا رہی ہوگی یہ وہ لوگ ہونگے جو (دنیا میں) کافر بدکار تھے۔
التکویر	۱	اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝	جب سورج تاریک ہوجائے اور جب تارے جھڑ جائیں اور جب پہاڑ اڑا دیے جائیں اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں ماری پھریں اور جب جنگلی جانور (سب) اکٹھا کیے جائیں اور جب سمندر آگ ہوجائیں اور جب جانیں (بدنوں سے) جوڑی جائیں اور جب اس لڑکی سے جو جیتی گاڑی گئی پوچھا جائے وہ کس قصور میں ماری گئی اور جب اعمال نامے پھیلائے جائیں اور جب آسمان کی کھال کھینچ لیجائے اور جب دوزخ دہکائی جائے (سلگائی جائے) اور جب بہشت (مومنوں کے) نزدیک لائی جائے اسوقت ہر شخص جان لے گا وہ کیا لایا ہے
الانفطار	۱	اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝	جب آسمان چر جائے اور جب ستارے جھڑ پڑیں اور جب سمندر بہ پڑیں اور جب قبریں الٹ دی جائیں (ان میں سے مردے نکل پڑیں) (اس وقت) ہر شخص جان لے گا جو عمل اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا
”	۲	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَآ	اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے بدلے کا دن کیسا (سخت) ہوگا پھر ہم

[illegible] ایک حرف بھی پورے نہیں ہیں ۔ کان بہرا کرنیوالی یعنے صور کی آواز ۔ انسان ہو وہ کچھ نیکیاں مانگیں ۔ کیا باپ اور کیا بیٹا اپنی اپنی پڑے گی۔ معاذ اسکیا بڑا [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم ننگے پاؤں ننگے بدن حشر کئے جاؤ گے حضرت عائشہ رضنے کہا یا رسول اللہ ایک دوسرے کا ستر دیکھے گا آپ [illegible] اس دن ہر آدمی کو ایسی فکر پڑی ہوگی جو اسکو بس کر رہی ہوگی ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ۔ ابن عباس رضنے کہا یعنے مومنین کے منہ کیونکہ انکو معلوم ہو جائیگا کہ [illegible] [illegible] گر پڑیں ایک پر ایک یا اندھیرے ہو جائیں ۔ دوزخ میں ڈال دیے جائیں جیسے حدیث میں ہے کہ سورج چاند دوزخ میں گر پڑینگے اور جتنی چیزیں اللہ تعالیٰ کے سوا پوجی جاتی ہیں [illegible] [illegible] اور گروہ اس ہونگے کہ لوگ انکو پوجتے ہیں تو وہ بھی دوزخ میں ڈالدیے جائیں گے اپنی جگہ سے [illegible] [illegible] ایک سال میں جنتی ہے دس مہینے کی گابھن اونٹنی کی بڑی قدر ہوتی ہے کیونکہ اب چند ہی روز میں وہ دودھ دیگی اور بچہ جنے گی لیکن قیامت کا وقت ایسا پر [illegible] [illegible] یعنے دوبارہ زندہ ہو کر انکا حشر ہوگا جیسے صحیح ۔ [illegible] قیامت کے دن حق والوں کا حق دلایا [illegible] بے سینگ والی بکری سے لیا جائیگا قتادہ نے کہا ہر جانور کا حشر ہوگا بدلہ لینے کے لئے یہانتک کہ کسی کا بھی بدلہ لے کے بعد وہ خاک ہو جائیں گے [illegible] [illegible] سب سمندر ملکر ایک ہوجائیں گے ابوالعالیہ نے کہا یہ چھ باتیں تو دنیا میں ہونگی [illegible] [illegible] ۔ لکھے ہوئے عمل ۔ [illegible] پھٹ جائے [illegible] فرشتوں کے اترنے کے لئے [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۚ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝	بھی جانتے ہیں) تجھے کیا معلوم ہے (کہ وہ کیا دن ہے) جس دن کوئی شخص کسی شخص کا کچھ بھلا نہ کر سکیگا اور اس دن اللہ ہی کا سب اختیار رہیگا
۳۰	الانشقاق	۱	إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَإِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝	جب آسمان پھٹ جائے اور اپنے مالک کا حکم مان لے اور اسکو ماننا ہی چاہیے اور جب زمین (اونچ نیچ برابر کر کے) تان دی جائے اور جو کچھ اس میں ہے (مردے خزانے وغیرہ) وہ (سب) باہر ڈالدے اور خالی ہو جائے اور اپنے مالک کا حکم مان لے اور اسکو ماننا ہی چاہیے ف۳
״	الطارق	۱	يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝	جس دن (آدمی کی) چھپی باتیں جانچی جائیں گی اس دن اسکو کوئی زور ہوگا نہ اسکا کوئی مدد کرنے والا
״	الغاشیۃ	۱	هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝	(اے پیغمبر) تجھ کو چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہونچی ہے کتنے (لوگوں کے) منہ اس دن جھکے ہوئے (وہ دوزخ میں) محنت مشقت کر رہے ہونگے تھک کر چور ہو (گئے) ہونگے بیحد گرم انگاروں میں جا داخل ہونگے انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلایا جائیگا انکو ضریع کے سوا اور کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا اسکو کھانے سے نہ تو بدن موٹا ہوگا اور نہ بھوک بند ہوگی کچھ (لوگوں کے) منہ اس دن تازے (خوش) ہونگے اپنی کوشش سے راضی (وہ اونچے بہشت کے) باغ میں رہیں گے وہاں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے اس میں چشمے بہ رہے ہونگے اس میں اونچے اونچے تخت (بیٹھنے کے لیے) اور آبخورے (پانی اور شراب پینے کیلیے) رکھے ہوں گے اور گاؤ تکیے ایک قطار میں لگے ہوئے اور چاندنیاں (یا توشکیں) بچھی ہوئیں۔
״	״	۲	إِنَّ إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝	بیشک ان (سب) کو (مرنیکے بعد) ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر ان (سب) سے حساب کتاب لینا بھی ہمارا ہی کام ہے
״	الفجر ۸۹	۱	كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ	دیکھو ایسا نہیں کرنا چاہیے جب زمین ہلا ہلا کر چور چور ہو جائے اور (اے پیغمبر) تیرا مالک تشریف لائے اور فرشتے قطاریں باندھ کر حاضر ہوں اور اس دن دوزخ (سامنے) لائی جائے اسدن آدمی سمجھیگا اور اپنے اعمال

ف۱ یعنی شفاعت وہاں اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوگی یا اپنے اختیار سے کوئی شفاعت بھی نہیں کر سکے گا ۱۲ ف۲ یہ قیامت کے قریب ہوگا آسمان پھٹ کر ایک سفید ابر نمودار ہوگا ۱۲ ف۳ جب یہ باتیں ہوں تو سمجھنا کہ قیامت آگئی ۱۲ ف۴ کیونکہ اس کے سب راز کھل جائیں گے ۱۲ ف۵ قیامت کو چھا جانے والی کہا کیونکہ اسکا ہول اور ڈر سب کے دلوں پر چھا جائیگا ۱۲ ف۶ طوق زنجیریں [illegible] ہونگے ۱۲ ف۷ حدیث میں ہے دوزخ کی آگ ہزار برس سلگائی گئی تو وہ سرخ ہو گئی پھر ہزار برس سلگائی گئی تو وہ سفید ہو گئی پھر ہزار برس سلگائی گئی تو وہ سیاہ ہو گئی اب بالکل کالی کلوٹی تاریک ہے ۱۲ ف۸ [illegible] ایک قطرہ کسی پہاڑ پر گرے تو وہ گل جائے ۱۲ ف۹ ضریع ایک کانٹے دار [illegible] عرب میں شبرق کہتے ہیں جب وہ سوکھ جاتی ہے [illegible] زہر ہو جاتی ہے ۱۲ ف۱۰ [illegible] دنیا میں نیک اعمال [illegible] ف۱۱ [illegible] تاویل کی ہے کہ تیرے مالک کا حکم [illegible] اہلحدیث تاویل نہیں کرتے [illegible] آنا ہے اور جاتا ہے اترتا ہے اور چڑھتا ہے [illegible] اسکی شان کے لائق ہے ۱۲ ف۱۲ ستر ہزار فرشتے اسکو کھینچ رہے ہونگے [illegible] ایسا نہ ہوگا جو اس وقت نفسی نفسی نہ کہتا ہو [illegible] میں ہے ۱۲

			يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝	پر متنبہ ہوگا لیکن (اسوقت) اسکو سمجھنے سے فائدہ کیا
٣٠	التین	١	فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝	تو (اے آدمی) یہ سب جانکر پھر تو قیامت (یعنی بدلے) کو کیوں جھٹلائے
〃	العلق	١	إِنَّ إِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝	(اے پیغمبر) اسکو یہ معلوم نہیں آخر ایکدن (تیرے مالک کیطرف لوٹ جانا ہے)
〃	الزلزال	١	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۝ لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝	جب زمین خوب زور سے ہلا دی جائیگی اور زمین اپنے بوجھ (مال دولت مردے وغیرہ) نکال (کر پھینک) دیگی اور آدمی (زمین کا یہ حال دیکھ کر) کہا اٹھے اسکو کیا ہوا ہے (ایسی ہلتی کیوں ہے) اس دن زمین اپنی (ساری) خبریں بیان کر دیگی اسلیے کہ تیرا مالک اسکو حکم دیگا (کہ اپنی خبریں بیان کرے) اسدن لوگ (اپنی قبروں سے اٹھکر) الگ الگ (حشر کے میدان کو) چلینگے اسلیے کہ انکو (اچھے برے) کام انکو دکھائے جائیں پھر جو کوئی چیونٹی برابر نیکی کریگا وہ (آخرت میں) اسکو (اپنے اعمالنامہ میں) دیکھ لیگا اور جو کوئی چیونٹی برابر برائی کریگا اسکو دیکھ لیگا
〃	العٰدیٰت	١	أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ ۝	کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب قبروں کے مردے کریدکر نکالے جائیں گے (جلا کر اٹھائے جائیں گے) اور جو باتیں (بری یا بھلی) دلوں میں ہیں کھل جائینگی تو ان کا مالک اسدن انکی خوب خبر لیگا
〃	القارعة	١	الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝	کھڑ کھڑا ڈالنے والی کیا ہے کھڑ کھڑا ڈالنے والی اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے کھڑ کھڑا ڈالنے والی کیا چیز ہے جسدن لوگ (حشر کے میدان میں) بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہونگے اور پہاڑ اس طرح (اڑتے رہے) ہونگے جیسے دھنکا ہوا اون
١١	یونس	٥	وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۚ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ	اور (یہ کافر) تجھ سے دریافت کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے کہدے ہاں بے شک میرے مالک کی قسم یہ سچ ہے
٧	الانعام	٩	وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ	اور جس دن صور (بگل) پھونکا جاویگا اسدن اسی کی بادشاہت ہوگی

صفات المؤمنين — باب ٢٥ مومنین اور

ف قیامت کے قریب صور کی آواز سے زمین ہلنے لگے گی ۱۲ ف اپنا سارا کچا چٹھا سنا ڈالے گی حدیث میں ہے وہ یہ بیان کریگی کہ فلاں فلاں مرد نے اور فلاں فلاں عورت نے میری پشت پر یہ یہ اعمال کئے تھے ایک حدیث میں ہے زمین کا خیال رکھو وہ تمہاری ماں ہے تم جو عمل کروگے وہ تمکو ایک دن بیان کرنے والی ہے ۱۲ ف ایک ایک قسم کے اس سے یہ مراد ہے کہ منافق ایک گروہ [illegible] ایک گروہ مشرک ایک گروہ ۱۲ ف کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوقت میں دو شخص تھے ایک تو فقیر کو ایک نوالہ یا ایک کھجور دینے کو کم سمجھتا دوسرا چھوٹے گناہ جیسے جھوٹ [illegible] کو کچھ نہ جانتا ان دونوں کے باب میں یہ آیت اتری کعب احبار نے کہا یہ دو آیتیں ساری توریت اور انجیل کے مضمون کو ادا کرتی ہیں جب یہ آیتیں اتریں تو ابوبکر رونے لگے آنحضرت صلعم نے فرمایا اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا کرے جو گناہ کریں پھر انکو بخشے ۱۲ ف اعمال میں نور ہو جائیں گی جب دل کی باتیں کھل جائیں تو نیت یا دل سے جو کام ہوئے وہ خود کھلیں گے ۱۲ ف مراد قیامت ہے کیونکہ اس سے دل کھڑکھڑا جائینگے ہل جائینگے ۱۲ ف عذاب یا قیامت کا ہونا ۱۲ ف دنیا کا کوئی بادشاہ باقی نہ رہیگا ایک بار صور پھونکا جائیگا تو ساری خلقت فنا ہو جاوے گی پھر دوبارہ پھونکا جاویگا تو سب پھر زندہ ہو جاوے گی ۱۲

			وَالْمُحْسِنِيْنَ وَالْمُتَّقِيْنَ وَدُخُوْلُهُمْ فِي الْجَنَّةِ	محسنین اور متقین کے صفات اور ان کے بہشتی ہونے کا بیان
١	البقرۃ	۱	اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔	یہی لوگ اپنے پروردگار کے راہ پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ؎
۲	۲	۸	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	بیشک مسلمان اور یہودی اور عیسائی اور صابی ان میں سے جو لوگ اللہ تعالےٰ اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو اپنے مالک کے پاس انکی مزدوری ملے گی نہ انکو ڈر ہوگا نہ رنج ؎
۲	۲	۹	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ جنتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے ؎
۲	۲	۲۰	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ	اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اسکی محبت سب سے زیادہ رکھتے ہیں
۱	۲	۱۳	بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔	بات یہ ہے کہ جس نے اپنا منہ خدا کے سامنے جھکا دیا اور نیک بھی ہے (یعنی سنت محمدی کا پیرو ہے اور شریعت کا پابند) اسکو انہی مالک کے پاس اپنا ثواب ملیگا اور آخرت میں ایسے لوگوں کو نہ ڈر ہوگا نہ غم
۳	۲	۲۷	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ملک کو اللہ کے لیے چھوڑا (ہجرت کی) اور خدا کی راہ میں لڑے انہی کو اسکی رحمت کی امید ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ؎
۳	۲	۳۴	لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ	دین میں زبردستی نہیں نیک راہی اور گمراہی کھل گئی ہے پھر جو کوئی جھوٹے خدا کو نہ مانے اور اللہ تعالےٰ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کنڈا تھام لیا جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سنتا جانتا ہے اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے انکو (کفر کے

ؔ یعنے قیامت کے دن عذاب سے بچکر جنت میں داخل ہونگے ؎ صابی اسکو کہتے ہیں جو ایک دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے ؎ اگرچہ اعمال صالحہ اہل حدیث کے نزدیک جزو ایمان ہیں مگر یہاں مطلب یہ ہے کہ پہلے ایمان لائے پھر اُس ایمان پر قائم رہے مرتے تک یعنی نیک عمل کرتے رہے اور انکا خاتمہ بخیر ہوا یا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمکو ان لوگوں میں سے کرے ؎ ... خدا کا کہنا مان لیا یا اخلاص اور سچائی کے ساتھ عمل کیا یعنے خالص خدا کی رضامندی کے لئے ؎ اس آیت سے صحابہ کرام کی جنہوں نے آنحضرت صلعم کے ساتھ ... کی فضیلت ... اور ان بے ادبوں کا رد ہوتا ہے جو صحابہ کرام کے ساتھ بے ادبی کرتے ہیں مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کی نیک باتوں کو تو دیکھو کہ مال چھوڑا وطن چھوڑا عزیزوں ... کی مفارقت اختیار کی پھر خدا کی راہ میں جان بھی دینے کو مستعد ہوئے ان بڑی بڑی نیکیوں کے ساتھ اگر ان سے کوئی غلطی بھی ہو گئی تو احوام میں ... تو اللہ بخشنے والا ہے ... سے الگ معلوم ہو گئی جو ایمان اور کفر وہ تو کھل گئے ہیں اور سمجھنے والے سمجھ ہی سکتے ہیں اب زبردستی کرنے کی کوئی ضرورت ہے اکثر علماء کہتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیتوں سے

			آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	اندھیرے سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لاتا ہے۔
۳	البقرة	۲۷۷	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور نماز کو درستی سے ادا کیا اور زکوٰۃ دی ان کا ثواب ان کے مالک کے پاس انکو ملے گا نہ ان کو ڈر ہوگا نہ غم
؍	آل عمران	۱۷	اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۞	(وہ) کون لوگ ہیں مصیبت پر صبر کرنیوالے اور سچ بولنے والے اور عاجزی کرنے والے (یا فرمانبردار) اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنیوالے اور پچھلی رات کو استغفار (بخشش کی دعا) کرنیوالے
۴	؍	۱۳۴	اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۞	جو فراغت اور تنگی (دونوحالوں) میں خرچ کیے جاتے ہیں اور غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرتے ہیں (انکا قصور معاف کردیتے ہیں) اور اللہ احسان کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے اور وہ جو اگر کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں (یعنی کبیرہ گناہ) یا اپنے تئیں نقصان پہونچاتے ہیں (یعنی صغیرہ گناہ) تو خدا کو یاد کرکے اس سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور خدا کے سوا بخشنے والا اور کون ہے اور جان بوجھ کر اپنے کیے پر ہٹ نہیں کرتے ہیں انہی لوگوں کا بدلہ انکے مالک کی طرف سے بخشش ہے اور باغ ہیں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور (نیک) کام کرنیوالوں کی مزدوری کیسی عمدہ ہے
؍	؍	۱۹۸	لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۞	لیکن جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے رہے (ایمان لائے نیک اعمال کیے) انکے لیے (آخرت میں) باغ ہیں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہینگے اللہ کی طرف سے یہ انکی مہمانی ہوگی اور جو سامان اللہ کے پاس ہے نیکوں کے لیے وہی بہتر ہے
۵	النساء	۵۷	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو ہم باغوں میں لیجائیں گے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے انکو

ف اگر کوئی [illegible] نقصان پہونچے [illegible] جو قدرت کے کسی کو تکلیف نہیں دیتے ۱۲ ف حدیث میں ہے جو کوئی غصہ پی جاوے حالانکہ اسکو قدرت ہو اپنا غصہ چلانے کی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز [illegible] پسند کرلے ۱۲ ف یعنی یہ جانکر کہ یہ گناہ ہے ہٹ کرنا بہت برا ہے حدیث میں ہے کہ جس نے استغفار کیا اسنے ہٹ نہیں کی [illegible] جامع البیان میں ہے کہ مسلمانوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بنی اسرائیل ہم سے بہتر تھے ان میں جب کوئی گناہ کرتا تو صبح کو اسکے دروازے پر کفارہ لکھا [illegible] اور حق تعالیٰ نے اس امت کے لئے بڑی آسانی دی کہ استغفار کو تمام گناہوں کا کفارہ کردیا ۱۲ [illegible] ف سب کتابوں اور سب پیغمبروں پر ۱۲ ف جاری کسی آیت کا انکار نہیں کیا ۱۲ ف یعنی سحر کو صبح کے قریب جو لوگ اٹھتے اور دعا اور استغفار کرتے ہیں ۱۲

			[illegible] لَهُمْ فِيهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۝	[illegible] صاف ستھری بی بیاں [illegible] میں لیجائینگے ف۲
۵	النساء	۱۰	وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیئے انکو ہم باغوں میں لیجائینگے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہونگی وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ اللہ تعالی کا سچا وعدہ ہے اور اللہ تعالی سے بڑھ کر بات کا سچا اور کون ہے
"	"	"	وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝	اور جو کوئی کچھ بھی نیکی کرے گا مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ایماندار ہو تو اس قسم کے لوگ بہشت میں جائینگے اور کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر بھی ان پر ظلم نہ ہوگا ف۳
"	"	۲۱	مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝	اگر تم لوگ اللہ تعالی کا شکر کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ تم کو تمہارے عذاب دینے سے کیا فائدہ ہے اور اللہ جل جلالہ قدردان ہے جانتا ہے ف۵
۶	"	"	وَالَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ اُجُورَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝	اور جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے اور انمیں سے کسی کو جدا نہیں سمجھا (سبکو سچا پیغمبر مانا) ایسے ہی لوگوں کو اللہ انکو اجر (آخرت میں) دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۶
"	"	۲۴	فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ اُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ	پھر جو لوگ (دنیا میں) ایمان لے آتے تھے اور نیک کام کرتے تھے انکو انکا پورا ثواب اور اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیگا
"	المائدۃ	۲	وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيمٌ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ نے انکو بخشش اور بڑا ثواب دینے کا وعدہ کیا ہے۔
"	"	۸	يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۡ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	مسلمانوں جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو آگے اللہ تعالی ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جن سے اللہ محبت کرے گا اور وہ اللہ تعالی سے محبت کرینگے مسلمانوں پر مہربان کافروں پر کڑے اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے نہیں ڈرینگے یہ اللہ کا فضل ہے جسکو چاہے دے

ف۱ ان کو حیض نہ آئے گا نہ نفاس ۱۲ ف۲ جہاں کبھی دہوپ کی گرمی نہیں آسکتی بعضوں نے کہا عرش کا سایہ ہوگا اور یہی صحیح ہے کیونکہ جنت کا بیان اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف۳ [illegible] عذاب ہو کر [illegible] یہودی ہی جاویگے نصاری ہی جاویگے اسلئے انپر رد کیا [illegible] کوئی نیک کام کرے اگر ایمان کے ساتھ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جنت اور عبادت ضائع نہیں کریگا ۱۲ ف تمہارے [illegible] پیدا اسلئے کے تمام پیغمبروں پر ہو اور گناہوں کے کٹنے جانے کی امید ہے ۱۲

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۔	تمہارا دوست تو اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو درستی سے نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ جھکے رہتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ایمان والوں سے دوستی رکھیگا تو اللہ تعالیٰ ہی کا گروہ غالب رہے گا ۔
٦	المائدہ	١٠	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۔	جو لوگ (زبان سے) مسلمان ہیں (اور دل میں منافق ہیں) اور یہودی اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان لائیں (دل سے یقین کریں) اور اچھے کام کریں تو انکو (قیامت کے دن) نہ ڈر ہوگا (دنیا کا مال اسباب جاتے رہنے کا) غم ۔
"	"	١١	فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۔	انکے اس کہنے کے بدل اللہ تعالیٰ نے انکو باغ دیے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور نیکوں کا یہی بدلہ ہے
٧	الانعام	٥	فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۔	پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے [illegible] کا کہا مانا) انکو نہ ڈر ہوگا نہ غم
"	"	٦	وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ۔	اور (اے پیغمبر) جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو کہہ سلام علیکم تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر یہ لکھ لیا ہے کہ وہ مہربانی کریگا (یعنے) جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور اپنے تئیں سنوار لے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے اور ہم اسطرح کھولکر اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ سب لوگ سمجھ جائیں) اور گنہگاروں کا رستہ صاف معلوم ہو جائے
"	"	٩	الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ۔	جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان میں ظلم (یعنے شرک) انہیں ملایا انہیں کو خاطر جمعی ہے اور وہی راہ پر ہیں
٨	الاعراف	٥	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ہم تو کسی پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے وہ جنتی ہیں۔

ف۱ کہتے ہیں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں عرب کے تین قبیلے مرتد ہو گئے تھے اور ابو بکر صدیق رضہ کی خلافت میں سات قبیلے مرتد ہو گئے اور حضرت عمر رضہ کی خلافت میں ایک قبیلہ مرتد ہو گیا [illegible] ایسے لوگوں کو پیدا کریگا جن سے اللہ محبت کریگا اس سے مراد ابو بکر صدیق رضہ اور انکے ساتھی صحابہ اور تابعین جنہوں نے مرتد لوگوں سے جہاد کیا اور [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝	ہمیشہ جنت ہی میں رہیں گے ۝
۹	الأعراف	۲۲	وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝	اور ہمنے جو لوگ پیدا کیے ہیں ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو سچی بات سمجھاتے ہیں اور سچا انصاف کرتے ہیں
۱۰	الأنفال	۱	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝	ایماندار تو وہی لوگ ہیں کہ جب اسکا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل دہل جاتے ہیں اور جب انکو اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکے ایمان کو اور بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے مالک پر بھروسا کرتے ہیں جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور ہمنے جو انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں یہی لوگ پکے ایماندار ہیں انکے لیے درجے ہیں انکے مالک کے پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی ۝
۱۰	التوبة	۹	وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں اچھی بات سکھلاتے ہیں اور بری بات سے منع کرتے ہیں اور نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ تعالے اور اس کے رسول کا کہا مانتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالی ضرور رحم کرے گا بے شک اللہ تعالے زبردست ہے حکمت والا مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کے لیے اللہ تعالے نے اُن باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہینگے اور جنۃ العدن میں (رہنے کے لیے) عمدہ مکانوں کا اور سب نعمتوں سے بڑھکر خدا کی خوشنودی ہوگی یہی بڑی کامیابی ہے
۱۱	"	۱۲ و ۱۳	وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ	اور بعض گنوار ایسے بھی ہیں جو اللہ اور پچھلے دن (قیامت) پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اسکو اپنے حق میں اللہ تعالی کی نزدیکی اور پیغمبر کی دعا کا سبب سمجھتے ہیں سن لو بیشک انکا خرچنا انکی نزدیکی ہے (خداوند کریم) اللہ انکو ضرور اپنی رحمت میں لیگا

ف یہ جملہ کہ (ہم کسی پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے) جملہ معترضہ ہے اصل ترجمہ یوں ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ جنتی ہیں ہمیشہ جنت ہی میں رہینگے اس جملہ کے بیچ میں لانے سے یہ اظہار ہے کہ جنت میں جانیکے لئے اللہ تعالے نے سہل اور آسان کام فرض کئے ہیں جو انسانی طاقت کے موافق ہیں تو ہر شخص کو انکے بجالانے کی کوشش کرنا چاہئے [illegible]

[illegible]

			إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَالسّٰبِقُونَ الْاَوَّلُونَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اور مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے اول ہجرت کی اور سب سے پہلے اسلام لائے اور جنہوں نے نیکی کی ساتھ انکی پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے انکے لیے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے
۱۱	التوبة	۱۲	اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	(یہ لوگ ایسے ہیں) توبہ کرنیوالے اللہ کی عبادت کرنے والے اللہ کی تعریف کرنیوالے روزہ رکھنے والے رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے (یعنے نمازی) اچھی بات کا حکم دینے والے بری بات سے منع کرنیوالے اور اللہ تعالیٰ نے جو حدیں باندھ دی ہیں انکو سنبھالنے والے اور ایسے مسلمانوں کو خوشخبری دے
۰	یونس	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ایمان کی وجہ سے نیک کام کیے انکا مالک انکو (جنت کا رستہ) دکھائے گا انکے تلے عیش کے باغوں میں (ہر وقت) نہریں بہ رہی ہونگی انکی پکار (اپنے خادموں کو) یہ ہوگی سبحانک اللھم اور (آپس میں) ان کی ملاقات سلام اور اخیر پکار انکی یہ ہوگی الحمد للہ رب العالمین۔
۰	〃	۳	لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	جن لوگوں نے بھلائی کی انکو بھلائی ملے گی اور کچھ بڑھ کر بھی اور انکے چہروں پر نہ کالک چھائیگی نہ رسوائی یہی لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (یعنے جنت میں)
۰	〃	۷	اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ	سن رکھو جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ولی (دوست) ہیں نہ ان کو ڈر ہوگا نہ غم جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی خوشی ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں بدل نہیں

ف یہ وہ صحابہ ہیں جنہوں نے دو قبلوں کی طرف نماز پڑھی یا جو بیعۃ الرضوان میں حاضر تھے یا جو بدر کی لڑائی میں شریک تھے کسی نے کہا تمام صحابہ مراد ہیں ۱۲ ف اس میں سارے مسلمان [illegible] قیامت تک [illegible] صحابہ کے طریق پر ہیں اور انکے افعال اور اقوال نیک ہیں ۱۲ ف خدا اُن سے خوش وہ خدا سے خوش ۱۲ ف محمد بن اسحاق ابن ابراہیم نے کہا مردوں میں سب سے پہلے ابو بکر رض مسلمان ہوئے اور عورتوں میں سے حضرت خدیجہ رض اور لڑکوں میں حضرت علی رض اور غلاموں میں زید بن حارثہ اور ابو بکر رض کے ہاتھ پر یہ لوگ مسلمان ہوئے عثمان رض اور زبیر رض اور عبد الرحمن ابن عوف رض اور سعد بن ابی وقاص اور طلحہ رض پھر بہت لوگ مسلمان ہوتے گئے اور یہ مہاجرین اولین اور سابقین ہیں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا اور انصار میں سے سابقین اولین وہ [illegible] شخص ہیں جنہوں نے لیلۃ العقبہ میں بیعت کی [illegible] [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت		ترجمہ
			الله ... ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	سلطنت یہی بڑی کامیابی ہے
۱۱	هود	۲	إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اپنے مالک کے سامنے عاجزی کرتے رہے وہی جنتی ہیں جو ہمیشہ جنت میں رہیں گے
״	״	۹	وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝	اور جو لوگ نیک بخت ہوں گے وہ جنت میں رہیں گے ہمیشہ اسی میں جب تک (جنت کے) آسمان اور زمین قائم رہیں گے مگر جن کو تیرا مالک چاہے یہ بخشش ہے جس کی کوئی انتہا نہیں
۱۳	الرعد	۳	اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝	اور اللہ کے ساتھ جو عہد ہے اسکو پورا کرتے ہیں اور قول شکنی نہیں کرتے (اپنا اقرار نہیں توڑتے) اور جس جس چیز کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اسکو جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اور (قیامت کے دن) بری طرح حساب ہونے سے خوف کرتے ہیں اور جن لوگوں نے اپنے مالک کی خوشی کے لیے صبر کیا اور نماز کو درستی سے ادا کیا اور جو ہمنے انکو (مال) دیا اسمیں سے چھپے اور کھلے (اللہ کی راہ میں خرچ کیا زکوٰۃ دی) اور برائی کے بدل (لوگوں سے) بھلائی کی انہیں لوگوں کو پچھلا گھر ملیگا (وہ کیا ہے) رہنے کے باغ ہیں جنمیں وہ (خود) جائیں گے اور انکے باپ دادوں اور بی بیوں اور اولاد میں سے جو نیک ہونگے اور (جنت کے) ہر ایک دروازے سے فرشتے انکے پاس آئینگے (کہیں گے) تم سلامت رہو (یہ جو تم کو ملا) تمہارے صبر کا بدلہ ہے تم کو یہ پچھلا گھر مبارک
״	״	۴	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝	جو ایمان لائے اور انکے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے تسلی ہوتی ہے سن لو اللہ تعالیٰ ہی کی یاد سے دلوں کو چین آتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو آخرت میں خوشی اور اچھا ٹھکانا ہے

ف۱ وہ چند روز تک جنت میں جانے نہ پاوینگے انکو عذاب ہوگا بعد اس کے وہ بھی جنت میں جاوینگے مراد وہی گنہگار موحد ہیں ۱۲ ف۲ یہ جنت تیرے مالک کی ۱۲ ف۳ کبھی ختم نہ ہوگی [illegible]
روز الست کا عہد [illegible] قرآن میں [illegible] یعنی ناآشنا نہیں [illegible] اللہ کا اور پیغمبر کا اور مسلمانوں کا اور ہمسایہ کا اور [illegible]
کے فرض ادا کرتے ہیں اور اس کے گناہوں سے باز رہتے ہیں ۱۲ ف جیسے کافروں سے ہوگا کوئی قصور معاف نہ کیا جاویگا [illegible] حساب [illegible]
مومنین کا حساب یوں ہوگا کہ [illegible] اعمال انکو دکھا دیئے جاوینگے [illegible] ۱۲ ف [illegible]
[illegible] اپنے وقت پر شرائط اور آداب کے ساتھ ۱۲ ف یا نیک عمل کر کے گناہ کو مٹاتا ہے [illegible]
[illegible] جنت [illegible]
[illegible] ایمان [illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۲ ف [illegible]
[illegible] ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
١٣	ابراھیم	٤	وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ بہشت کی باغوں میں داخل کیے جاوینگے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہونگی وہ اپنے مالک کے حکم سے انہیں ہمیشہ رہینگے ملاقات ان کی وہاں سلام ہوگی۔ فا
″	″	″	يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ	جو لوگ ایماندار ہیں اللہ تعالی انکو ٹھیک بات (یعنے کلمہ شہادت) پر دنیا کی زندگی میں قائم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی۔ فا
١٤	الحجر	٤	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ	جو لوگ پرہیزگار ہیں (شرک اور کفر سے بچتے ہیں) وہ باغوں اور چشموں میں ہونگے (ان سے جاتیوقت فرشتے کہینگے) تم ان میں سلامتی کے ساتھ بے کھٹکے جاؤ اور جو کچھ (دنیا میں) انکے دلوں میں رنج تھا وہ ہم نکال ڈالینگے بھائی بھائی کی طرح تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہونگے انکو بہشت میں نہ کسیطرح کی تکلیف ہوگی اور نہ وہ (کبھی) اس میں سے نکالے جائیں گے۔ فا
١٤	النحل	٤	وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اور جو لوگ پرہیزگار (مومن) ہیں انسے کہا گیا کہ تمہارے مالک نے کیا اتارا تو کہنے لگے اچھا (اتارا) جنہوں نے بھلائی کی انکو اس دنیا میں بھی بھلائی ملیگی اور آخرت کا گھر تو انکے لیے کہیں بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا گھر کیا اچھا ہے رہنے کے لیے باغ ہیں جن میں جاوینگے انکے تلے نہریں بہ رہی ہیں جو چاہیں گے وہ انکے لیے وہاں حاضر اللہ تعالی پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا جنکی جانیں فرشتے جب نکالتے ہیں تو وہ کفر (اور شرک سے) پاک ہوتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تم سلامت رہو (مرنے سے) اپنے (نیک) کاموں کے بدل بہشت میں جاؤ
″	″	١٣ ١	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	مرد ہو یا عورت جو کوئی ایمان کے ساتھ نیک کام کرے تو ہم (دنیا میں) اسکی زندگی پاک زندگی کرینگے اور ان کو ایسے لوگوں کو ہم (قیامت میں) مزدوران کے بہتر کاموں کا بدلہ دیں گے۔ فا

فا یعنی ایک دوسرے سے ملتے وقت سلام علیکم کہا کرینگے یا فرشتے انسے ملکر سلام کرینگے ۱۲ فا یعنی قبر میں بھی وہ منکر نکیر کا جواب برابر دیتے ہیں اور توحید پر مضبوط رہتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ مسلمان سے جب قبر میں سوال ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے اشہد ان لا الہ الا اللہ و ان محمد رسول اللہ اور یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت سے یہی مراد ہے ۱۲ [illegible] کشف [illegible] بہت حدیثیں وارد ہیں مترجم کہتا ہے اس باب میں اسقدر حدیثیں آئی ہیں جو بدرجہ تواتر معنوی کو پہنچ گئی ہیں اور جس نے عذاب قبر کا انکار کیا وہ گمراہ اور اہل سنت سے خارج ہے ۱۲ فا حضرت علی رضہ نے کہا مجھ کو امید ہے کہ میں اور عثمان رضہ اور طلحہ رضہ اور زبیر رضہ ان لوگوں میں ہوں دوسری روایت میں ہے کہ یہ آیت ہمارے باب میں اتری ۱۲ [illegible] رہیں گے ۱۲ فا انکی زندگی چین سے گذرے گی انکو خدا کیطرف سے وہ باتیں ملیں گی جن میں مزہ آویگا ۱۲ فا دنیا سے بہت زیادہ انکو چین ملیگا ۱۲ فا جو شرک اور کفر [illegible] ۱۲ فا راحت کے وقت خوش اور شادان ہوتے ہیں کیونکہ اپنے مالک سے ملنے کا وقت ہے ۱۲ فا سلام علیکم کہتے ہیں موت کی خبر سناتے ہیں یا جنت کی خوشخبری [illegible] حدیث میں ہے کہ جب مومن مرنے لگتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے السلام علیک یا ولی اللہ اللہ تعالی نے تجھ کو سلام فرمایا ہے [illegible] حدیث میں ہے جو مسلمان [illegible] اسکو [illegible] اللہ [illegible] عبادت کی لذت [illegible] ۱۲ فا [illegible]
[illegible] چاہیے۔

۱۳	النحل	۱۴	إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝	[illegible] (اور انکا حال یہ ہے کہ وہ نیکی کرتے ہیں) اور جو نیک ہیں
۱۱	الکہف	۴	إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيْعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو اچھے کام کرنے والے کا بدلہ ہم ضائع نہیں ہونے دینگے ان لوگوں کے لیے ہمیشہ رہنے کی باغ ہیں جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز مہین ریشمی کپڑے اور موٹے ریشمی کپڑے پہنیں گے تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے (سبحان اللہ انکے کاموں کا کیا اچھا بدلہ ملے گا اور بہشت بھی کیا عمدہ جگہ ہے۔ ف
۱۲	۔۔	۱۲	إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝	البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے انکی مہمانی فردوس کے باغ ہیں ف وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے کبھی ان کو چھوڑنا نہ چاہیں گے ف
۶	مریم	۴	إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ إِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَأْتِيًّا ۝	مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے ف تو ایسے لوگ بہشت میں جائیں گے اور انپر ظلم نہ ہوگا (وہ بہشت کیا ہے) ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جنکا اللہ نے اپنے بندوں کو بن دکھائے وعدہ کیا ہے (بندوں نے ان باغوں کو نہیں دیکھا) بیشک اسکا وعدہ آکر رہیگا (یا اسکا وعدہ ضرور پورا ہوگا)
۔۔	۔۔	۵	وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۝ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝	اور جو لوگ سیدھی راہ پر ہیں انکو اور زیادہ اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی ہدایت کرتا جاتا ہے ف اور قائم رہنے والی نیکیاں ف تیرے مالک کے نزدیک اچھا بدلہ رکھتی ہیں اور اچھا انجام ف
۔۔	۔۔	۶	إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ تعالیٰ انکی محبت (لوگوں کے دلوں میں) ڈال دے گا ف
۔۔	طٰہٰ	۳	وَمَنْ يَّأْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَأُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ	اور جو کوئی ایمان لے کر اسکے سامنے حاضر ہوگا وہ (دنیا میں) نیک کام (بھی) کر چکا ہو تو ایسے لوگوں کو بلند درجے ملینگے ف ہمیشہ رہنے کے

ف ایک روایت میں یوں ہے کہ چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے ایک میں یوں ہے کہ سونے اور موتی کے مطلب یہ ہے کہ ہر طرح کے کنگن انکو ملیں گے سونے کے چاندی کے جواہرات کے [illegible] کے علم اللہ تعالیٰ [illegible] ف فردوس بہشت کا اچھا ہم اور سب میں بلند طبقہ ہے حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ سے فردوس مانگو وہاں کے رہنے والے عرش کی چرچراہٹ سنتے ہیں [illegible] عرش سے قریب ہیں اور وہاں سے جنت کی نہریں بہتی ہیں ف کیونکہ ان سے بہتر کوئی عوض کا مقام نہیں ہے ف [illegible] [illegible] ف [illegible] سے [illegible] ف اور زیادہ انکا ایمان بڑھتا جاتا ہے ف جنکا بیان سورہ کہف کے چھٹے رکوع میں گذر چکا ہے ف اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ [illegible] کام کرتے ہیں [illegible] اچھا انجام بہتر ہے اور رہنے والی نیکیوں کا بدلہ اور انجام [illegible] اچھا ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ [illegible] اچھا بدلہ اور اچھا انجام ہے [illegible] گرمی [illegible] گرم ہے [illegible] حرارت [illegible] ف جب مسلمان [illegible] اور دوسرے لوگوں کو بھی [illegible] دشمن [illegible] مسلمان بہت [illegible] [illegible] اسلام کو غلبہ [illegible] اور تمہاری محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دی جائے گی یہ وعدہ پورا ہوا ف معلوم ہوا [illegible] صرف ایمان تو وہ نجات کے لیے کافی ہے [illegible] اور جنت میں داخل ہوگا ۱۲

			عَلَيۡهِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰی ۠	باغ ایسے جنکے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہیں وہ سدا انہیں میں رہیں گے اور جو کوئی (کفر اور گناہوں کی نجاست سے) پاک ہے اسکا یہی بدلہ ہے
۱۶	طٰہٰ	۶	وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلۡمًا وَّ لَا هَضۡمًا ۝	اور جو ایمان کے ساتھ اچھے کام کرے گا اسکو نہ بے انصافی کا ڈر ہوگا نہ حق تلفی کا ف۱
۱۶	〃	۷	فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَ لَا یَشۡقٰی ۝	تو جو کوئی میری ہدایت پر چلا تو وہ (دنیا میں) بہکیگا اور نہ آخرت میں بدنصیب ہوگا ف۲
۱۷	الانبیا	۷	فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا کُفۡرَانَ لِسَعۡیِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ کٰتِبُوۡنَ ۝	پھر جو کوئی نیک کاموں میں سے کچھ کام کرے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو اسکی محنت اکارت نہ ہوگی اور ہم اسکے (کاموں کو) لکھنے والے ہیں ف۳
〃	〃	〃	اِنَّ الَّذِیۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰۤی ۙ اُولٰٓئِكَ عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ۝ لَا یَسۡمَعُوۡنَ حَسِیۡسَهَا ۚ وَ هُمۡ فِیۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ۝ لَا یَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَکۡبَرُ وَ تَتَلَقّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا یَوۡمُكُمُ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۝	بیشک جن لوگوں کیلیے ہماری طرف سے پہلے ہی بھلائی ہو چکی ہے (لکھی جا چکی ہے) وہ دوزخ سے دور رہیں گے ف۴ وہ تو دوزخ کی بھنک بھی نہ سنیں گے ف۵ ہمیشہ جو جی چاہے اسمیں بسر کرینگے (ہر ایک خواہش پوری ہوگی) انکو بڑی گھبراہٹ (قیامت) کا کچھ رنج نہ ہوگا اور فرشتے (جنت کے دروازوں پر) انکا استقبال کرینگے (کہیں گے) یہی تو وہ دن ہے جسکا تم سے (دنیا میں) وعدہ کیا جاتا تھا ف۶
〃	〃	〃	وَ لَقَدۡ کَتَبۡنَا فِی الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّکۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ ۝	اور ہم تو زبور میں لوح محفوظ کے بعد لکھ چکے ہیں کہ (بہشت یا بیت المقدس) کی زمین کے مالک میری نیک بندے ہوں گے
〃	الحج	۲	اِنَّ اللّٰهَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفۡعَلُ مَا یُرِیۡدُ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے انکو (آخرت میں) اللہ باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ف
〃	〃	۳	اِنَّ اللّٰهَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمۡ فِیۡهَا حَرِیۡرٌ ۝ وَ هُدُوۡۤا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الۡقَوۡلِ ۚ	جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے انکو اللہ ایسے باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہیں وہاں انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ریشمی ہوگا ف اور انکو پاکیزہ بات کی طرف لیجائینگے اور خوبیوں والے (خدائے تعالے) کی راہ پر

ف۱ قتادہ نے کہا بے انصافی یہ ہے کہ اس کے گناہ بڑھا دیئے جائیں اور حق تلفی یہ ہے کہ نیکیاں برباد ہوں ۱۲ ف۲ معلوم ہوا کہ اللہ تعالی کی کتاب پر چلنا دنیا اور آخرت دونوں کا بھلا ہے ۱۲ ف۳ اسکا یہ نیک کام نامہ اعمال میں لکھ لیا جاتا ہے ۱۲ ف۴ اس آیت سے وہ اعتراض دفع ہو گیا کہ عیسیٰ پوجنے والے اور جنکو پوجتے ہیں وہ خود دوزخ کے ایندھن نہیں گے تو پھر فرشتے اور حضرت عیسیٰ [illegible] انکی پوجتے لوگ پوجتے انکا کیا ہی دوزخ میں جائیں گے ۔ اس آیت میں فرما دیا کہ جنکے لیے پہلے نیکی لکھی گئی ہے وہ تو دوزخ کی بھنک بھی نہ سنیں گے ۱۲ ف۵ اس کی آہٹ تک نہ پائیں گے ۱۲ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ف۶ اس دن تم کو بڑا عیش نصیب ہوگا یا اس دنیا تو مومن کے لئے قید خانہ ہے اگر کوئی اور رنج نہ ہو تو یہی فکر کیا کم ہے کہ دیکھئے خاتمہ کیسا ہوتا ہے اور قبر میں کیونکر گذرتی ہے حضرت علی [illegible] نے یہ آیت پڑھی ان الذین سبقت لھم منا الحسنی اور کہا انہیں میں سے ہوں میں اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور طلحہ اور زبیر اور سعد اور عبدالرحمن بن عوف ان لوگوں میں سے ہیں [illegible] ف کسی کی مجال نہیں کہ انکے گھر سے نکال سکے ۱۲ ف یعنی ریشم خالص ریشمی کپڑے کو کہتے ہیں حدیث میں ہے جو کوئی دنیا میں حریر پہنے گا اسکو آخرت میں حریر پہننے کو نہ ملیگا
ف یعنی اس مقام پر جہاں بہتر اور پاکیزہ کلام سنیں گے فرشتوں کا سلام اور اللہ کی مبارکباد ی ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	[illegible]	[illegible]
۱۷	الحج	۵	اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۞	اللہ بیشک ایمان والوں سے اُنکے دشمنوں کو ہٹاتا رہیگا کیونکہ اللہ تعالی کسی دغا باز ناشکری کو پسند نہیں کرتا۔ ف
؍؍	؍؍	۶	اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۞	یہ (مسلمان) ایسے ہیں کہ اگر ہم انکو ملک میں جما دیں (انکی حکومت قائم کر دیں) تو نماز کو درستی سے پڑھیں گے اور زکوٰۃ دینگے اور اچھی بات کا حکم کرینگے اور بری بات سے منع کرینگے اور سب کاموں کا انجام اللہ تعالی کے اختیار میں ہے ف
؍؍	؍؍	۷	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۞	پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام (بھی) کیے انکے لیے آخرت میں گناہوں کی بخشش اور عزت کی روزی (یعنی بہشت) ہے
؍؍	؍؍	۸	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۞	تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے وہ آرام کے باغوں میں ہونگے (چین اڑائیں گے)
۱۸	المؤمنون	۱	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰٓي اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاۗءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞	ایمان والے مراد کو پہنچ گئے ف وہ جو اپنی نماز میں دل لگاتے ہیں ف اور وہ جو نکمی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے اور وہ جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں ف اور وہ جو اپنی خواہش کا مقام (شرمگاہ) تھامے رہتے ہیں (کسی سے اپنی خواہش پوری نہیں کرتے) مگر اپنی بی بیوں یا لونڈیوں سے اسپر کوئی الزام نہیں پھر جو کوئی ان (دو) کے سوا اور طرح سے شہوت نکالنا چاہے تو ایسے ہی لوگ (حد سے) بڑھے ہوئے ہیں ف۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں ف اور وہ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ف یہی لوگ [illegible] میراث لیں گے۔ فردوس کے [illegible] ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ف
؍؍	؍؍	۴	اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ	جو لوگ اپنے مالک کے خوف سے لرزتے رہتے ہیں

ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور وہ (دنیا میں) جو وہ بات کی ہدایت دیے گئے تھے یعنی لا الہ الا اللہ کہنے کی [illegible]

ف اس آیت میں [illegible] صحابہ کی تعریف کی اور اس میں یہ اشارہ ہے کہ اللہ تعالی [illegible]

[illegible]

		۱	وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝	اور جو اپنے مالک کی آیتوں پر یقین کرتے ہیں (انکو مطلب کو حق سمجھتے ہیں) اور جو اپنے مالک کے ساتھ شرک نہیں کرتے (کسیکو اسکا شریک نہیں سمجھتے) اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں (اپنا مال) دیتے ہیں اور دیتے پر انکے دل میں ڈر رہتا ہے کہ انکو اپنے مالک کے پاس لوٹ کر جانا ہے ایسے ہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور ان میں آگے بڑھ جاتے ہیں
״	۲۴ النور	۵	اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۝	ایماندار لوگ جب (انکا جھگڑا) فیصلہ کرنیکے لیے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کیطرف بلائے جاتے ہیں تو بس یہی کہتے ہیں ہمنے سنا اور مان لیا۔
״	״	״	وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝	جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ تعالیٰ نے انسے وعدہ کیا ہے کہ (ایک نہ ایک دن) انکو ضرور ملک میں حکومت دیگا جیسے اس نے اگلے لوگوں کو انسے پہلے حکومت دی تھی اور جس دین کو انکے لیے پسند کیا ہے وہ انکے لیے جما دیگا اور انکو جو (دشمنوں سے) اسوقت ڈر ہے اسکے (بعد ڈر کے) بدل انکو (امن) دیگا وہ مجھکو پوجتے رہینگے میرے ساتھ کسیکو شریک نہیں کرینگے اور جو شخص اسکے بعد کفر کریگا تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں
״	״	۹	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	بیشک ایماندار وہی ہیں جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور جب کسی جمع ہونیکے کام میں پیغمبر کے ساتھ ہوتے ہیں تو جب تک اس سے اجازت نہ لیں وہاں سے (اٹھکر) نہیں چلتے بے شک جو لوگ تجھ سے (جاتیوقت) اجازت لیتے ہیں وہی اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں پھر جب یہ لوگ اپنے کسی کام کے لیے تجھ سے (جانے کی) اجازت مانگیں تو جسکو تو چاہے ان میں سے اجازت دے اور اللہ سے انکی بخشش کی دعا کر بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

[illegible]

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا
سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا
وَّقِيَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ
يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَ
الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَ
الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا
ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ
يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ

اور وقار کے ساتھ زمین پر چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے
بھڑ جاتے ہیں تو کہتے ہیں (اچھا صاحب) سلام اور جو راتوں کو اپنے مالک
کے آگے سجدے اور قیام میں رہتے ہیں اور جو یوں دعا مانگتے ہیں
مالک ہمارے دوزخ کا عذاب ہم سے ٹال دے کیونکہ دوزخ کا عذاب [illegible]
اور گنہگاروں کے لیے الٹی پڑنے والی ہے وہ (ہر طرح) بری ہے وہاں تھوڑی
دیر رہنا ہو یا ہمیشہ رہنا ہو اور جو خرچ کرتے وقت بیکار (اپنا پیسہ)
نہیں اڑاتے اور نہ تنگی کرتے ہیں (کہ ضرورت میں بھی نہ اٹھائیں) اور بیچ
بیچ میں انکا خرچ رہتا ہے اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو
نہیں پکارتے اور جس جان کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہو اسکو نہیں
مارتے مگر حق پر (جیسے خون کے بدلے خون) اور زنا نہیں کرتے اور جو
کوئی یہ کام کرے گا وہ (اپنے کیے کا) بدلہ پائیگا اسکو قیامت کے
دن دونا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ذلیل ہوکر ہمیشہ رہیگا مگر جو
شخص دنیا ہی میں ان گناہوں سے توبہ کرے اور ایمان لائے
اور نیک کام کرے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ تو نیکیوں سے
بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی (گناہ سے)
توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف پورا پھر آتا
ہے اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے (یا جھوٹ فریب نہیں کرتے)
اور جب بیہودہ کام پر نکلیں (اتفاق سے اس پر گذر ہو) تو عزت
بچاکر چلے جاتے ہیں اور جنکو انکے مالک کی آیتیں سنائی جاتی ہیں
تو وہ اندھے بہرے ہوکر ان پر نہیں گرتے اور جو یہ دعا کرتے ہیں
مالک ہمارے ہمکو ایسی بی بیاں اور اولاد عطا فرما جنکی طرف سے
(ہماری) آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہمکو پرہیزگاروں کا سردار
بنا ان لوگوں کو بہشت کے بالاخانے انکے صبر کے بدلے میں ملیں گے

[illegible]

			[illegible] ۔۔۔ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۔۔۔ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا۔	[illegible] ہمیشہ اس میں رہیں گے وہ اچھا ٹھکانا اور اچھا مقام ہے
۲۰	النمل	۷	مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ یَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ۔	جو شخص (قیامت کے دن) کوئی نیکی لیکر آئیگا اسکو اس سے بہتر بدلہ ملیگا اور ایسے لوگ اس دن گھبراہٹ سے بے خطر رہینگے (انکو گھبراہٹ نہ ہوگی)
۲۰	القصص	۷	فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ۔	البتہ جس نے (دنیا میں شرک سے) توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے اسکو نجات کی امید رکھنا چاہیے
۰	۰	۹	تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ۔	یہ آخرت کا گھر ان لوگوں کو ہم دینگے جو دنیا میں بڑائی کرنا نہیں چاہتے اور نہ دھند مچانا اور انجام انہی کا بھلا ہوگا جو پرہیزگار ہیں
۲۰	العنکبوت	۱	وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۔	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکی برائیاں ہم ضرور اتار دیں گے (مٹا دیں گے) اور ان کے اچھے کاموں کا بدلہ اچھے سے اچھا دیں گے۔
״	״	۱	وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ۔	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو ہم ضرور نیکوں میں شریک کریں گے
۲۱	״	۶	وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ۔ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ۔	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو ہم بہشت کے بالاخانوں (ماڑیوں) میں جگہ دینگے انکے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہونگی ہمیشہ ان میں رہیں گے (نیک) عمل کرنے والوں کا جنہوں نے تکلیف پر صبر کیا اور اپنے مالک پر بھروسا کیے رہے۔ کیا عمدہ بدلہ ہے
״	״	۷	وَالَّذِیْنَ جٰهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ۔	اور جن لوگوں نے ہماری لیے کوشش کی (یا جہاد کیا کافروں سے لڑے) ہم انکو ضرور اپنے (قرب کے) رستے دکھلا دینگے اور بیشک اللہ (اپنی مدد سے) نیک لوگوں کے ساتھ ہے
״	الروم	۲	فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ۔	پھر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ایک باغ میں انکی آؤ بھگت ہوگی
״	لقمٰن	۱	اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکے لیے (بڑے) لطف (مزے) کے باغ ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (چین اڑائیں گے)

[illegible]

سے مراد یہاں لا الٰہ الا اللہ ہے اور برائی سے مراد شرک ہے بعضوں نے کہا نیکی سے اخلاص مراد ہے یا ہر ایک قسم کی نیکی مراد ہے ۱۲ منہ ۔۔۔ [illegible] سے تکبر اور غرور نہیں کرتے یا ان پر ظلم نہیں کرتے ۱۲ ۔۔۔ یعنے فساد کرنا چاہتے ہیں مثلاً خون۔ ڈاکہ۔ چوری۔ زنا۔ شراب خواری [illegible] شرک پھیلانا چاہتے ہیں عمر بن عبدالعزیز (جو خلفائے راشدین میں سے ہوئے ہیں) مرتے وقت اس آیت کو پڑھتے تھے یہاں تک کہ انکی جان [illegible] حضرت علی رضہ نے کہا یہ آیت عادل بادشاہ اور عادل حاکموں کے حق میں اتری ہے ۱۲۔

			اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	تو اسد تعالیٰ کا کلام ختم نہ ہو اسد زبردست حکمت والا
۲۱	لقمٰن ۳۱	۳	وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝	اور جو شخص خدا تعالیٰ کے سامنے اپنا سر جھکائے رہے اور وہ نیکی پر ہو تو اس نے مضبوط کنڈہ تھام لیا اور اسد تعالیٰ ہی کی طرف سب کاموں کا انجام ہے ف۱
″	السجدة ۳۲	۲	اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝	ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو وہ آیتیں سمجھائی جاتی ہیں تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ خوبی بیان کرتے ہیں ف۲ اور غرور نہیں کرتے (رات کو) انکی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں ف۳ اپنے مالک کو (اسکے عذاب سے) ڈر کر اور (اسکی رحمت کی) امید رکھکر پکارتے ہیں ف۴ اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں
۲۱	″	″	اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو آخرت میں رہنے کے باغ ملینگے یہ مہمانداری انکے (اچھے) کاموں کا بدلہ ہوگی۔
۲۲	الاحزاب ۳۳	۵	اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں اور (اسد تعالیٰ سے) ڈرنیوالے مرد اور ڈرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ رکھنیوالے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی فرجگاہ کو (گناہ سے) بچانے والے مرد اور بچانیوالی عورتیں اور اسد تعالیٰ کو بہت یاد کرنیوالے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلیے اسد نے (گناہوں کی) بخشش اور بڑا ثواب تیار رکھا ہے ف۵
″	″	۷	وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝	اور جو لوگ مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو بغیر کچھ کیے دیے (قصور) ستاتے ہیں تو انہوں نے (اپنی گردن پر) جھوٹ اور کھلم کھلے گناہ کا بوجھ لیا ف۶
″	السبا ۳۴	۵	وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ	اور (لوگو) تمہارے مال اور (اولاد کے زیادہ ہونے سے تمکو ہماری

ف۱ وہی انکا بدلہ دیگا ۔ ف۲ سبحان اسد وبحمدہ کہتے ہیں ۔ ف۳ سجدہ کرنیسے کنیاتے نہیں جیسے کہ کافر کنیاتے تھے ابن عباسؓ نے کہا عاجزی کی ۔ ف۴ یعنی تہجد پڑھتے ہیں اس مقام پر سجدہ کرنا چاہیے سننے والے دونوں کو ۔ ف رات کو بیدار رہکر تہجد کی نماز ادا کرتے ہیں بعضوں نے کہا مغرب اور عشا کے بیچ میں نفل پڑھتے ہیں ۔ ف ابن عباسؓ نے کہا اپنے مالک سے ڈر کر اور بہشت کی امید رکھکر عبادت کرتے ہیں ۔ ف بی بی ام سلمہؓ نے آنحضرت صلعم سے عرض کیا قرآن میں ہم عورتوں کا ذکر نہیں ہوتا مردوں کا ہمیشہ ذکر ہوتا ہے اسوقت یہ آیت اتری ۔ ف کہتے ہیں یہ آیت حضرت علیؓ کے حق میں اتری ہے کہ لوگ ان پر ناحق طوفان جوڑتے تھے بعضوں نے کہا حضرت عائشہؓ کے باب میں نازل ہوئی ہے بعضوں نے کہا ہے زانیوں کے بارے میں اتری ہے جو زبردستی عورتوں کا پیچھا کرتے اور وہ زنا سے ناراض ہوتیں ۔ فضیل بن عیاضؓ نے کہا ہے کہ ایک کتے یا سور کو بھی بے سبب تکلیف دینا نہ چاہیے تو مومن کو تکلیف دینا کیونکر درست ہوگا ۔

پارہ	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
			عِندَنَا زُلْفٰى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝	نزدیک کا درجہ نہیں دیں سکتا البتہ جو کوئی ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو ایسے لوگوں کو انکے کاموں کا دوسرا ثواب ملیگا اور وہ بہشت کے جھروکوں میں امن سے رہینگے (کوئی فکر نہ ہوگی)
۲۲	۳۵ فاطر	۱	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو (گناہوں کی) بخشش ہوگی اور انکو بڑا ثواب ملیگا ۔ ف۱
۲۲	〃	۴	فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ؕ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝	ان میں کچھ تو گنہگار ہیں اور کچھ بیچ بیچ میں چلنے والے ہیں اور کچھ اللہ تعالے کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں یہی تو خدا کا بڑا فضل ہے ف۲ (ان لوگوں کے لیے) ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں ان میں داخل ہونگے وہاں انکو سونے کے کنگن پہنائے جائینگے اور موتی اور انکی پوشاک ریشمی ہوگی اور یہ لوگ بہشت میں داخل ہوکر کہیں گے شکر اللہ کا جس نے ہم سے (ہر طرح کا) رنج دفع کر دیا بیشک ہمارا مالک (بڑا) بخشنے والا قدردان ہے جس نے اپنے فضل سے ہم کو ہمیشہ رہنے کے گھر (جنت میں) لا اتارا ہمکو اس گھر میں نہ کوئی تکلیف پہونچیگی نہ ہمکو اس میں کسیطرح کی تھکن ہوگی ف۳
〃	۳۶ یٰسٓ	۱	اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝	تو تو اسی شخص کو ڈرا سکتا ہے جو قرآن کی پیروی کرے اور بن دیکھے خدا سے ڈرے اسکو بخشش اور اچھے ثواب کی خوشخبری سنا
۲۳	۳۷ وَالصّٰفّٰت	۲	اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝ كَاَنَّهُنَّ	مگر پروردگار کے خاص (چنے ہوئے) بندے انکے لیے روزی ہے جس کا حال معلوم ہے (طرح طرح کے) میوے اور آرام کے باغوں میں انکی عزت ہو رہی ہے آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہونگے (پانی کی نہر کیطرح) بہتی ہوئی صاف ستھری شراب کا دور ان پر چل رہا ہوگا پینے والوں کو مزہ دیگا اس سے نہ سر پھریگا اور نہ اس (کے پینے) سے عقل جاتی رہیگی اور انکے پاس نیچے نگاہ رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (حوریں) ہونگی گویا وہ شتر مرغ کے انڈے ہیں جو ڈھانپ کر رکھے گئے ہیں ف۴ یہ وہ بہشتی لوگ ایک

[illegible]

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
(اور بہشتی) [illegible] ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر [illegible] کہیگا (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا (کافر) وہ کہا کرتا تھا کیا تو (اس بات کو) مانتا ہے جب ہم مرجائینگے اور مٹی اور ہڈیاں رہجائینگے تو ہم (پھر دوبارہ زندہ ہو کر) بدلہ پائینگے پھر وہ جنتی اپنے ساتھیوں (اہل جنت سے یا اللہ) کہیگا کیا تم اسکو جھانکنا چاہتے ہو پھر وہ جھانکیگا تو اپنے ساتھی کو بیچا بیچ دوزخ میں (پڑا ہوا) دیکھیگا وہ (اپنے ساتھی کو دوزخ میں دیکھکر) بول اٹھیگا قسم خدا کی تو تو مجھے بھی تباہ کرنے ہی کو تھا اور اگر میرے مالک کا مجھ پر احسان نہوتا تو میں بھی انلوگوں میں ہوتا جو (دوزخ میں) تیرے ساتھ ہیں کیا ہم (بہشتیوں کا یہ حال نہیں ہے کہ) ایکبار جو مرنا تھا مر کر اب (کبھی) ہم کو موت نہیں ہے اور نہ ہمکو عذاب ہوگا بیشک یہ تو بڑی کامیابی ہے ایسی چیز کے واسطے محنت کرنے والوں کو محنت کرنی چاہیے	يُقْبِلُ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۝ يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ۝ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝ قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۝ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۝			
مگر جو (ان میں) اللہ تعالے کے خالص بندے تھے (وہ بچ گئے)	إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝	۲	والصّٰفّٰت	۲۳
اور پرہیزگاروں کیلیے (آخرت میں بھی) اچھا ٹھکانا ہے ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے دروازے انکے لیے کھلے ہیں ان میں تکیے لگائے (بیٹھے) ہونگے وہاں بہت سے میوے منگوائینگے اور پینے کے لیے شراب (مزے کہا ہیں پیئیں گے) اور انکے پاس نیچی نگاہ والی (شرمگین) ہمعمر بیبیاں ہونگی ایک ہی عمر کی یہ وہ نعمتیں ہیں جنکا تم سے قیامت کے دن وعدہ کیا جاتا ہے بیشک یہ ہماری دی ہوئی روزی ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ ف	وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ۝ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝	۴	ص	،،
جو لوگ اس دنیا میں اچھا کام کرینگے انکے لیے (آخرت میں) اچھا بدلہ ہے اور اللہ تعالے کی زمین کشادہ ہے جو لوگ (دنیا و دین) صبر کرنے میں انکو آخرت میں انکا ثواب بے حساب دیا جائیگا ف	لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	۲	الزمر	،
اور جو لوگ شیطان کی پوجنے سے بچ رہے اور اللہ تعالے کی طرف رجوع ہوئے انکے لیے (جنت کی) خوشخبری ہے	وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ	،	،	،

ف ہر ایک دوسرے کو [illegible] [illegible]

الزمر		لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ	البتہ جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے رہے انکے لیے بہشت میں بالاخانے ہیں انکے اوپر اور بالاخانے (درجہ بدرجہ کئی منزلہ) جن کے نیچے ندیاں بہتی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا
۲۲	۳	وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۔ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اور جو شخص سچی بات لیکر آیا اور جس نے اسکو سچا جانا ایسے ہی لوگ پرہیزگار ہیں وہ جو خواہش کرینگے انکو مالک کے پاس ان کو ملیگا نیکوں کا یہی بدلہ ہے (نیک وہ) اسلیے (ہوی) کہ انہوں نے بُری سے بُرا جو کام کیا اللہ تعالیٰ اسکو انپر سے اتار دیگا اور انکے اچھے سے اچھے کام کا نیک ان کو بدلہ ہیں دے گا۔
	۶	وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	جو لوگ (شرک اور کفر سے) بچے رہے انکو کامیابی کے ساتھ اللہ بچا دیگا انکو تکلیف چھویگی بھی نہیں اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے
	۸	وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ	اور جو لوگ (دنیا میں) اپنے مالک سے ڈرتے رہے انکو ٹولیاں ٹولیاں بنا کر بہشت کی طرف لیجائیں گے جب وہ وہاں پہونچیں گے اور بہشت کے دروازے (پہلے ہی سے) کھلے ہونگے اور وہاں کے دارغہ انسے کہینگے سلام علیکم تم تو مزے میں رہے اب بہشت میں جاؤ ہمیشہ وہیں رہو اور بہشتی لوگ یوں کہینگے شکر اس خدا کا جسنے اپنا وعدہ ہمکو سچ کر دکھایا اور (بہشت کی) زمین کا ہمکو وارث بنایا ہم بہشت میں جہاں چاہیں وہاں رہیں تو دنیا کے کاموں میں محنت کرنیوالوں کو کیا اچھا نیک ملا
المؤمن	۹	وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ	اور جو کوئی مرد یا عورت اچھا کام کرے ایمان کے ساتھ تو ایسے ہی لوگ بہشت میں جائیں گے وہاں بے حساب روزی پائیں گے۔
حم السجدة	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو ایسا نیگ ملیگا جسکی انتہا نہیں (یعنی بے حساب)

[illegible]

ترجمہ	آیات	آیت	سورۃ	پارہ
جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو (ملے گی) اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لیے موجود ہوگی (یہ) بخشنے والے مہربان (خدا) کی طرف سے مہمانی ہے اور اس سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں	إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۞ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۞ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ۞ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۞	۴	حٰم سجدہ	۲۴
اور جو لوگ ایماندار ہیں اور انہوں نے اچھے کام کیے وہ جنت کے باغوں میں (چین کرتے) ہونگے اور جو چاہیں گے ان کو مالک کے پاس سے ان کو ملیگا یہی تو (خدا کا) بڑا فضل ہے یہی تو وہ (نعمت) ہے جس کی خدا تعالی اپنے ان بندوں کو جو ایماندار ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں خوشخبری سناتا ہے	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۞ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۞	۳	الشوریٰ	۲۵
اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکی دعا قبول کرتا ہے اور وہ جو مانگتے ہیں اس سے زیادہ انکو اپنے فضل سے دیتا ہے	وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۞	۳	”	”
ثواب ان لوگوں کے لیے ہے جو ایماندار ہیں اور اپنے مالک پر بھروسہ رکھتے ہیں وہ بہتر اور زیادہ پائدار ہے اور یہ ثواب ان لوگوں کے لیے ہے جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچے رہتے ہیں اور جب انکو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے مالک کا حکم مانتے ہیں اور نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور انکا کام آپس کی صلاح اور مشورے سے چلتا ہے اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جن پر کوئی ظلم کرتا ہے تو وہ (ظالم سے) بدلہ لیتے ہیں	لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۞ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۞ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۞ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ۞	۴	”	”
اے میرے بندو تمکو آج کوئی ڈر نہیں اور نہ کوئی غم (یہ وہ لوگ ہیں)	يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ	۷	الزخرف	۲۵

[illegible]

			تُحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝	جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے (اُنسے کہا جائیگا) تم اور تمہاری بی بیاں بہشت میں جاؤ (وہاں) تمہاری خاطر ہوگی[1] اُنپر سونے کی رکابیوں اور کوزوں کا دور چلے گا[2] اور (اُنکے سوا) جو اُنکے جی خواہش کرینگے اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہوگا (وہ وہاں موجود ہوگا) اور (اُنسے یہ بھی کہا جائیگا) تم یہاں ہمیشہ رہو گے[3] اور یہ باغ تم کو ملا ہے تو اُن (نیک) کاموں کے سبب جنکو تم (دنیا میں) کرتے رہے تمہارے لیئے اس باغ میں بہت میوے ہیں (طرح طرح کے) انہی کو کھاتے رہو[4]
۲۵	الدخان ۴۴	۳	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ۝ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	بے شک پرہیزگار لوگ (اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے) امن کی جگہ میں ہونگے باغوں اور چشموں میں ریشمی باریک اور سنگین پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے (بیٹھے ایکدوسرے سے باتیں کر رہے ہونگے) ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں سے انکا جوڑا لگا دینگے[5] وہاں اطمینان سے ہر طرح کا میوہ منگوائینگے (اور مزے سے کھائینگے) بس جو ایک بار (دنیا میں) مر چکے اُسکے سوا پھر موت (کا مزہ) وہاں نہ چکھیں گے[6] اور اللہ تعالیٰ انکو دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھیگا (اے پیغمبر) یہ تیرے مالک کا فضل (اُنپر) ہوگا بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے ۔
۲۵	الجاثیة ۴۵	۴	فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝	پھر جو لوگ ایماندار ہیں اور انہوں نے اچھے کام (بھی) کیئے انکو تو اُنکا پروردگار اپنی رحمت میں لے لیگا (جنت میں داخل کریگا) یہی تو کھلی کامیابی ہے ۔
۲۶	الاحقاف ۴۶	۲	إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے پھر (اسپر) جمے رہے (شرک نہیں کی) انکو (قیامت کے دن) نہ ڈر ہوگا نہ غم یہی لوگ تو بہشت والے ہیں وہ اپنے (نیک) کاموں کے بدلے میں (جو دنیا میں کرتے رہے) ہمیشہ اسمیں رہیں گے ۔
″	″	″	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ	یہی لوگ تو وہ ہیں جنکے ہم اچھے کام قبول کریں گے اور

ف۱ عزت ہوگی چین کرینگے خوشی منائینگے ۱۲ ف۲ رکابیوں میں طرح طرح کے کھانے اور میوے اور کوزوں میں طرح طرح کے شراب ہونگے ۱۲ ف۳ اب کبھی تمکو موت نہیں ہے ۱۲ ف۴ جتنا کھاؤ گے اتنا ہی پھر موجود کوئی میوہ کم نہ ہوگا ۱۲ ف۵ حوران کو اس لیے کہتے ہیں کہ انکی آنکھیں کالی ہونگے جیسا گائے اور ہرن کی آنکھیں کہتے ہیں حور کا درجہ آدمی کی عورت سے زیادہ ہے لیکن ابن مبارک نے کہا کہ جو عورت بہشت میں جائیگی اسکا درجہ حور سے زیادہ ہوگا ایک حدیث میں ہے کہ بہشتی عورت حور سے ستر ہزار درجے زیادہ افضل ہوگی ۱۲ ف۶ دنیا کی موت تو گذر گئی اب پھر اسکا مزہ چکھ نہیں سکتے مطلب یہ ہے کہ وہاں موت نہ ہوگی ۱۲

پارہ	سورت	آیت	آیت (عربی)	ترجمہ
			بِمَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝	ان کی برائیاں معاف کردیں گے بہشت والوں میں سچا وعدہ (پورا ہوگا) جو اُن سے (دنیا میں) کیا جاتا تھا۔
۲۶	محمّد	۱	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے اور جو محمد پر اُترا (قرآن) اسپر (بھی) ایمان لائے اور وہ برحق ہے انکے مالک کے پاس سے (اُترا ہے) اُنکے گناہ اللہ تعالی نے بخشدیے اور انکا کام بنا دیا
״	״	״	وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ	اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اپنے مالک کی ٹھیک رستہ پر چلے یوں اللہ تعالی لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اُنکے حالات بیان کرتا ہے
״	״	۲	إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنکو اللہ ایسے باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں
״	״	״	وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝	اور جو لوگ راہ پائے ہوئے ہیں اُنکو اللہ اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت فرماتا ہے عہ
״	״	۳	وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ	اور جو لوگ (سچے) ایماندار ہیں وہ کہتے ہیں کاش (جہاد کے باب میں) کوئی سورت اُترتی سہ
״	الفتح	۱	لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝	کہ مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو اللہ تعالی ایسے باغوں میں لیجائے جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے اور ان کے گناہ انپر سے اُتار دے اور اللہ تعالے کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے
״	الحجرات	۲	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝	مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور رسول پر دل سے یقین لائے پھر انکو ایمان کی باتوں میں کسی طرح کا شک نہیں رہا۔ اور اُنہوں نے اپنی جان اور مال سے اللہ تعالی کی راہ میں کوشش کی ایسے ہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں
۲۶	ق	۳	لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۝ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا	ہر ایک رجوع ہونیوالے اللہ کو نگاہ رکھنے والوں سے وعدہ کیا جاتا تھا جو لوگ بن دیکھے اللہ سے ڈرتے تھے اور دنیا سے اخلاص بھرا ہوا دل لیکر آئے ایسے لوگوں سے

ف یعنی جنہوں نے اپنے مالک کے سچے کلام یعنے قرآن کو مانا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فٹ کہتے ہیں جب دوسری آیت اس سورت کی اتری تو صحابہ نے کہا آپ کو مبارک ہو اے رسول اللہ ہمارا کیا ہونا ہے اس وقت یہ آیت اتری ۔ فٹ جہاد کیا زکوٰۃ دی اور دوسرے فرض سب بجالائے ۔ عہ یعنے تقوے کا مرتبہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان کی پرہیزگاری کا ثواب اُن کو عطا فرماتا ہے سید علامہ رح نے کہا تقوی کا مرتبہ یہ ہے کہ اللہ تعالی کی محبت میں آدمی غرق ہوجائے اور اسکے سوا کسی کا خیال نہ رہے صوفیہ کی اصطلاح میں اسکو فنا فی اللہ کہتے ہیں ۔ سہ اور ہم اللہ تعالے کی راہ میں اس کے دشمنوں سے لڑتے اور شہید ہوتے ۔ للعہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جس کا تم میں سے ہر ایک اللہ تعالی کی یاد کرنے والے گناہوں سے بچنے والے کے لیے وعدہ کیا جاتا تھا ۔

			بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ○	کہا جائیگا تم سلامتی کے ساتھ بہشت میں جاؤ یہ دن ہمیشہ قائم رہنے کا ف
٢٦	الذّٰریٰت	١	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ○ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ○ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ○	بیشک پرہیزگار (خدا تعالیٰ سے ڈرنیوالے اس دن) باغوں اور چشموں میں (رہا کرتے) ہونگے اُن کو جو اُن کا مالک دیتا جائیگا لیتے جائینگے (خدا تعالیٰ دے اور بندہ لے نعمت پر نعمت) بیشک وہ لوگ بہشت میں جانے سے پہلے ہی نیک تھے ف رات کو تھوڑا ہی سوتے تھے ف اور سحر کے وقت استغفار کرتے رہتے تھے ف اور اُن کے مال میں بھیک مانگنے والے (فقیر) اور چپ رہنے والے (فقیر) دونوں کا حصہ تھا ف
٢٧	الطّور	١	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ○ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ○ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ○ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ○ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ○ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ○ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ○ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ○ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ○ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ○	جو پرہیزگار ہیں وہ تو بیشک باغوں میں اور چین میں ہونگے جو میوے انکو مالک (نے کھانیکو) انکو دیئے ہونگے انکے مزے اڑا رہے ہونگے اور انکا مالک انکو دوزخ کے عذاب سے بچالیگا (انسے کہا جائیگا) تم جو (دنیا میں نیک) کام کیا کرتے تھے اُنکے بدل (آج) مزے سے کھاؤ اور پیو وہ ان تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہونگے تکیے لگائے (بیٹھے) ہونگے اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں سے انکا جوڑا لگادینگے اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی ایمان کے ساتھ انہی کی راہ پر چلی تو انکی اولاد کو بھی ہم بہشت میں اُن سے ملا دینگے اور انکے (نیک) کام کا ثواب کچھ کم نہیں کرینگے ف ہر شخص اپنے عمل میں گرو ہو رکھا ہوا ہے ف اور جو میوہ اور گوشت وہ چاہینگے ہم انکو برابر پہنچاتے رہینگے ف آپس میں (شراب کا) جام ایک دوسرے کے ہاتھ سے جھپٹ لینگے اسکے پینے سے نہ تو بیہودہ بکواس کرینگے اور نہ کوئی بُری حرکت انسے سرزد ہوگی اور (خدمت کے لیے) انکے چھوکرے انکے پاس پھرتے رہیں گے (ایسے خوبصورت) جیسے چھپے ہوئے موتی ف اور آپس میں ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے پوچھا پاچھی کرینگے ف کہینگے (بھیا) ہم تو اس سے پہلے (جب دنیا میں) اپنے گھر میں رہتے تھے تو بہت ڈرا کرتے تھے ف لیکن (حقیقت تو یہ ہے کہ) اللہ نے ہمپر (بڑا) احسان کیا اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچالیا ف ہم تو اس سے پہلے (دنیا میں) اسیکو پکارا کرتے تھے بیشک وہ بڑا احسان کرنیوالا بڑا مہربان ہے

ف کبھی تم کو فنا نہیں نہ کبھی بہشت سے نکلنا ہے ۱۲ ف دنیا میں نیک کام کرتے رہے گناہوں سے بچتے رہے ۱۲ ف اکثر رات عبادت میں گذارتے ۱۲ ف سحر کے وقت سے تہجد کا وقت یعنے رات کا اخیر حصہ مراد ہے ۱۲ ف بعضوں نے کہا محروم وہ شخص ہے جس کا کھیت یا گلہ تباہ ہو گیا ہو یا جو کمائی نہ کر سکتا ہو یا جسپر کوئی آفت آئی ہو۔ مراد صدقہ نفل ہے کیونکہ یہ سورت مکی ہے۔ اور زکوٰۃ مدینہ میں فرض ہوئی۔ فاطمہ بنت قیس نے آنحضرت صلعم سے اس آیت کا مطلب پوچھا آپ نے فرمایا زکوٰۃ کے سوا دوسرا حق بھی مال میں ہے ۱۲ ف یعنے اولاد کو انکے ساتھ ملا دینے سے یہ نہ ہوگا کہ انکے کسی عمل کا ثواب کم ہو جائے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہوگا کہ بہشتیوں کی اولاد گو ان سے درجے میں کم ہو مگر ان کا دل خوش کرنے کے لئے انہی کے درجے میں رکھی جائے گی ۱۲ ف جیسے گروی چیز بے پیسہ دیئے چھٹ نہیں سکتی اسیطرح آدمی بھی عمل کا ثواب یا عذاب پائے ہوئے بغیر رہ نہیں سکتا ۱۲ ف ہر چیز وقت بوقت بہ سہولت رہیگی خوب ریل پیل ہوگی کسی چیز کی کمی نہ ہوگی ۱۲ ف جو سیپی کے اندر ہوں ابھی انکو ہاتھ نہ لگا ہو یا جو غلاف میں رکھکر ہوا کی ڈبیا میں چھپائے گئے ہوں ۱۲ ف ایک دوسرے کا حال پوچھے گا کہ دنیا میں کیسی گذری اور قبر میں کیسی گذری حدیث میں ہے کہ جب بہشتی لوگ بہشت میں جا چکیں گے تو اپنے یار دوستوں بھائیوں کو دیکھنا چاہینگے پھر انکے تخت اس کے تخت کے برابر آلگیں گے اور دنیا میں جو حال گذرا وہ بیان کرینگے ان میں سے ایک کہیگا بھیا تجھ کو معلوم ہے اللہ تعالیٰ نے ہم کو کب بخشا فلانے دن فلانی جگہ جب ہم نے دعا کی تھی وہ دعا قبول ہوگئی ۱۲ ف ڈرا کرتے دیکھئے انجام کیا ہوتا ہے اور عذاب سے بچتے ہیں یا نہیں ۱۲ ف سموم دوزخ کا ایک نام ہے حضرت عائشہ نے کہا اگر اس عذاب میں سے اللہ تعالیٰ ایک چھید برابر دنیا والوں پر کھولے تو سب کے سب جلکر خاک ہو جائیں ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
۲۷	القمر ۵۴	۳	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَنَهَرٍ ۝ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝	جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ بیشک باغوں اور نہروں میں ہونگے سچی بیٹھنے کی جگہ (جہاں لغو اور جھوٹ نہ ہوگا) اُس بڑے بادشاہ پاس ہونگے جسکو سب قدرت ہے ف۱
۷	الواقعۃ ۵۶	۱	وَالسَّٰبِقُونَ السَّٰبِقُونَ ۝ أُولَٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّٰتِ النَّعِيمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٔينَ عَلَيْهَا مُتَقَٰبِلِينَ ۝ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۝ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ۝ وَفَٰكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَٰلِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلَٰمًا سَلَٰمًا ۝ وَأَصْحَٰبُ الْيَمِينِ ۝ مَآ أَصْحَٰبُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝ وَمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ۝ وَفَٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّآ أَنشَأْنَٰهُنَّ إِنشَآءً ۝ فَجَعَلْنَٰهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِّأَصْحَٰبِ الْيَمِينِ ۝	تیسرے آگے بڑھنے والے وہ تو آگے بڑھنے والے ہیں ہی (انکا درجہ سب سے زیادہ ہے) یہ لوگ آرام کے باغوں میں (ہمارے) نزدیک والے ہونگے اُن آگے بڑھنے والوں میں اگلے لوگ بہت ہونگے اور تھوڑے پچھلے لوگ ہونگے ف۲ (سونے چاندی جواہرات کے) جڑاؤ تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوئے اُنپر لڑکے (خوبصورت بے ریش و بروت) جو ہمیشہ لڑکے ہی رہینگے ف۳ کوزے اور صراحیاں اور گلاس شراب لیے پھرتے ہونگے اُس (شراب) کے پینے سے نہ تو سر میں درد ہوگا (خمار) اور نہ عقل میں فتور ہوگا (کہ بکواس کریں) اور میوے جو وہ پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں ف۴ اور بڑی آنکھ والی (یا بہت کالی آنکھ والی) حوریں (وہاں انکو ملیں گی) گویا چھپائے ہوئے (احتیاط سے لپیٹے ہوئے) موتی ہیں یہ اُنکے اچھے کاموں کا بدلہ ہے جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے۔ وہاں کوئی بیہودہ بات ہوگی نہ گناہ کی بات ف۵ البتہ (ہر طرف سے) سلام سلام کی پکار ہوگی اور داہنے ہاتھ والے داہنے ہاتھ والوں کا کیا پوچھنا (وہ لوگ) بے کانٹے کی بیریوں میں ہونگے ف۶ اور لدے ہوئے کیلوں (موز) کے درختوں میں اور پائدار سائے میں اور بہتے ہوئے (رواں) پانی میں اور ریل پیل میووں میں جو ہمیشہ (بے فصل) بے روک ٹوک انکو ملتے رہینگے اور شاندار عورتوں (یا اونچے فرشوں) میں ف۷ ہم انکو ایک دم سے اُٹھا کر کھڑا کر دیں گے۔ اور اُن کو کنواریاں پیاری پیاری ف۸ داہنے ہاتھ والوں کی ہم عمر بنا دیں گے ف۹
۸	۸	۳	فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ	پھر (جب وہ بیمار مر جائے) اگر وہ نزدیک والوں میں سے ہے تو اُسکے

ف۱ امام جعفر صادق علیہ و علی آبائہ السلام نے فرمایا سچی صحبت ہوگی۔ وہاں وہی لوگ بیٹھیں گے جو سچے ہونگے۔ یا اللہ تو ہمارے اماموں کے ساتھ ہم غلاموں کو بھی اس مجلس والوں کی نشست برداری عطا فرما۔ ہم اس قابل تو نہیں ہیں کہ ایسی سچائی کی مجلس میں شریک ہوں مگر ان سچوں کی خدمت میں ہم کو رکھ لے آمین یا رب العالمین ۱۲ ف۲ آگے بڑھنے والوں سے وہ لوگ مراد ہیں جو ایمان اور نیک کاموں میں سبقت کرتے ہیں یا جنہوں نے آنحضرت کے ساتھ پہلے ہجرت کی یا جو پیغمبر کی بات سب سے پہلے سنتے ہیں ۱۲ ف یعنی حضرت آدم سے لیکر حضرت عیسیٰ تک کے پیرو بہت ہونگے اور اس امت کے تھوڑے لوگ ہونگے چونکہ اگلے بہت پیغمبر گذرے ہیں لہذا انکے سب سابقین پیرو ملاکر اس امت کے سابقین سے زیادہ ہونگے لیکن یہ مطلب نہیں کہ اگلے پیغمبروں کے پیرو بہشت میں مسلمانوں سے زیادہ ہونگے کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ مجھے امید ہے کہ بہشت والوں میں چوتھائی تم لوگ ہوگے پھر فرمایا تہائی پھر فرمایا آدھے کہتے ہیں جب یہ آیت اتری تو آنحضرت صلعم کے صحابہ کو رنج ہوا۔ اسکے بعد یہ آیت اتری ثلۃ من الاولین وثلۃ من الآخرین اور آپ نے فرمایا مجھ کو امید ہے کہ آدھے بہشت والے تم لوگ ہوگے ۱۲ ف یعنی ہمیشہ جوان لڑکے رہیں گے نہ بوڑھے ہونگے کبھی نہیں مریں گے ۱۲ ف یعنی پینے کو شراب اور گزک کے لیے پسند کا گوشت اور میوہ ۱۲ ف مثلاً گالی گلوچ غیبت بہتان جھوٹ وغیرہ ۱۲ ف ایک گنوار نے آنحضرت سے کہا جنت میں بیر کے درخت کا کیا کام [illegible] آپ نے فرمایا جنت کی بیری میں کانٹا نہ ہوگا ہر کانٹے کے بدلے ایک بیر لگا ہوگا [illegible]

			وَرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝	لیے راحت ہے اور روزی اور نعمت کا باغ اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے تو (اس سے کہا جائیگا) تجھ پر سلام تو اپنے ہاتھ والوں میں سے ہے۔
٢٧	الحدید	٢	يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	جس دن (اے پیغمبر) تو ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو دیکھے گا اُن (کے ایمان) کا نور اُنکے آگے اور اُنکی داہنی طرف (پل صراط) پر دوڑتا جاتا ہوگا (فرشتے اُنسے کہتے جائینگے) آج تم کو خوشی ہی خوشی ہے وہ کیا ان باغوں میں جانا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں سدا انہی میں رہو گے یہی تو بڑی کامیابی ہے
"	"	"	أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝	کیا ایمانداروں کے لیے ابھی تک وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کا ذکر کرنے پر اور جو اللہ تعالے کی طرف سے (قرآن) اترا (اس کے سننے پر) انکے دل پگھل جائیں اور ان کتاب والوں (یہود اور نصاری) کی طرح نہ ہوجائیں جنکو (قرآن اترنے سے) پہلے (اللہ تعالی کی) کتاب دی گئی تھی پھر انپر لمبی مدت گذری تو انکے دل سخت ہوگئے اور اب انمیں اکثر لوگ بدکار (نافرمان) ہیں
"	"	"	وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ	اور جو لوگ اللہ اور اُسکے (سب پیغمبروں) پر ایمان لائے وہی اپنے مالک کے پاس صدیق اور شہید ہیں۔
٢٨	المجادلۃ	٣	لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ	(اے پیغمبر) جو لوگ اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر یقین رکھتے ہیں انکو تو (ایسا) نہ دیکھیگا کہ وہ اُن لوگوں سے دوستی رکھیں جو اللہ تعالے اور اُسکے رسول کے دشمن ہیں گو وہ اُنکے باپ دادا ہوں یا بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا کنبے والے ہوں ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالے نے ایمان جما دیا ہے اور اپنی (پاک) روح (روح القدس) سے انکی مدد کی ہے اور انکو (بہشت کے) اُن باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں ہمیشہ اُنمیں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور

ف قتادہ رض نے کہا بعض مومنوں کا نور اتنی دور تک پہونچے گا جیسے مدینہ سے صنعا اور بعضے مومن ایسے بھی ہونگے کہ انکا نور انکے پاؤں سے آگے نہ بڑھے گا۔ ابن مسعود رض نے کہا بعضوں کا نور پہاڑ کے برابر ہوگا بعضوں کا درخت کے برابر اور نیچے درجہ وہ نور ہوگا جو صرف انکے انگوٹھے پر ہوگا کبھی روشنی دیگا کبھی بجھ جائیگا ۱۲ ف آنحضرت مسجد میں برآمد ہوئے دیکھا تو بعضے لوگ ہنس رہے تھے آپ نے فرمایا کیا تمکو امان ملگئی ہے اور آپ نے یہ آیت سنائی انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ اسکا کفارہ کیا ہے آپ نے فرمایا اتنا ہی روؤ جتنا ہنسے ہو۔ ابن مسعود رض نے کہا ہمارے اسلام لانے کے چار برس کے بعد یہ آیت اتری لیکن ابن عباس رض نے کہا قرآن جب سے اترنا شروع ہوا اس سے تیرہ یا پندرہ برس کے بعد یہ آیت اتری اور اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ سورت مدنی ہے۔ فضیل بن عیاض رح بری کاموں میں مصروف رہتے ایک رات کو جا رہے تھے کسی نے یہ آیت پڑھی بس لرز گئے اسی وقت توبہ کی اور اولیاء اللہ میں شریک ہوگئے ۱۲ ف اسکے اللہ تعالے کی کتاب میں تحریف کرنے ۱۲ ف ابن مسعود رض نے کہا ہر مومن صدیق اور شہید ہے ایک شخص نے آنحضرت صلعم سے پوچھا اگر میں توحید اور رسالت پر یقین کروں اسکی گواہی دوں اور پانچوں نمازیں ادا کرتا رہوں اور زکوۃ دیتا رہوں اور رمضان کے روزے رکھا کروں اور رمضان کی راتوں میں عبادت کیا کروں تو میں کیا ہونگا آپ نے فرمایا تو صدیق اور شہیدوں میں سے ہوگا ۱۲ ف یا صدیق اور شہید کا درجہ انکو ملیگا حدیث میں ہے کہ میری امت کے مومن شہید ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ۱۲ ف کیونکہ دشمن کا دوست بھی دشمن ہوتا ہے ۱۲ ف کوئی ہو جب اللہ تعالے اور اسکے رسول کے دشمن ہوئے تو مسلمان انکا دوست نہیں ہوسکتا یہ آیت صحابہ رض کے شان میں اتری ابو عبیدہ بن الجراح نے اپنے باپ عبداللہ بن جراح کو بدر کے دن مار ڈالا اور ابوبکر رض نے اپنے بیٹے سے مقابلہ کرنا چاہا اور مصعب بن عمیر نے اپنے بھائی عبید بن عمیر کو مار ڈالا اور حضرت عمر رض نے اپنے ماموں عاص بن ہشام بن مغیرہ کو بدر کے دن مار ڈالا اور حضرت علی رض اور حمزہ رض اور عبیدہ رض نے اپنے چچا زاد بھائیوں عتبہ اور شیبہ اور ولید بن عتبہ کو قتل کیا غرض ان لوگوں نے خدا اور اسکے رسول کے مقابلہ میں باپ کا لحاظ کیا نہ بیٹے کا نہ بھائی کا اشکے دل میں سچا مسلمان اسی کو کہتے ہیں حقیقت ... [illegible] ... ایمان

			حِزْبُ اللّٰهِ ۚ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔	وہ اللہ سے خوش یہی لوگ اللہ تعالےٰ کے لشکر والے ہیں سُن رکھو اللہ کے لشکر والے ہی (آخر کار) کامیاب ہونگے ۔
۲۸	التغابن	۱	وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔	اور جو کوئی اللہ تعالےٰ پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو اللہ اسکی برائیاں اس پر سے اُتار دے گا اور اسکو ایسے باغوں میں لیجائیگا جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے یہی تو بڑی کامیابی ہے
"	"	۲	وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہوگا اللہ (مصیبت میں بھی) اُسکا دل ٹھکانے رکھیگا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے
۲۸	الطلاق	۱	وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔	اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے اللہ (ہر آفت میں) اسکو لیے ایک رستہ نکال دیتا ہے اور اسکو وہاں سے روزی پہنچاتا ہے جہاں سے اسکو گمان بھی نہیں ہوتا اور جو کوئی اللہ پر بھروسا رکھے تو وہ اسکو بس ہے
"	"	۱	وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۔	اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اسکا کام آسانی سے نکال دیتا ہے
"	"	۱	وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا ۔	اور جو کوئی اللہ تعالےٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے گناہ اس پر سے اُتار دیتا ہے اور اسکو بڑا نیگ (اجر) دیتا ہے
"	"	۲	وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۔	اور جو لوگ اللہ تعالےٰ پر ایمان لاویں گے اور اچھے کام کرینگے اُن کو اللہ تعالےٰ ایسے باغوں میں لیجائے گا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اللہ تعالیٰ نے انکو اچھی روزی دی
۲۹	الملک	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۔	بیشک جو لوگ بن دیکھے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اُنکے لیے (آخرت میں گناہوں کی) بخشش ہے اور بڑا نیگ (بہشت)
۲۹	القلم	۲	اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۔	پرہیزگاروں کے لیے تو اپنے مالک کے پاس آرام کے باغ ہیں
۲۹	الحاقۃ	۱	فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَاۗؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ	تو جسکا اعمالنامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ (خوشی خوشی) لوگوں سے کہیگا لو ذرا میرا اعمالنامہ تو پڑھو مجھے (دنیا میں) یقین تھا کہ (ایکدن) مجھکو حساب دینا ہوگا پھر وہ تو بڑے آرام

ف ۱ وہ کوئی کفر یا ناشکری کا کلمہ زبان سے نہیں نکالنے کا بلکہ صبر کریگا اور راضی برضا۔ سعید بن جبیرؓ نے کہا دل کو ٹھکانے رکھنے سے یہ مراد ہے کہ وہ انا للہ وانا الیہ راجعون کہے گا۔ ابن عباسؓ نے کہا وہ یہ سمجھے گا کہ تقدیر ایسی ہی تھی جو تقدیر میں لکھا ہے وہ ضرور ہونے والا تھا ۲ ف ۲ سہل بن عبداللہ نے کہا جو شخص سنت کی پیروی کرے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر تو اللہ تعالیٰ بدعتیوں سے اسکو بچائے گا اور اسکو بہشت عطا فرمائیگا۔ روزی پہنچانے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ مالدار ہوگا کیونکہ بہت متقی ایسے ہوتے ہیں جو غریب ہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ ضرورت کے موافق کھانے کو دیگا ۲ ف ۳ اُس کو مشکل نہیں پڑتی ہے۔ ع خدا خود میر سامان ست ارباب توکل را ۲ ف ۴ یعنے بہشت ۲ ف ۵ جو کبھی فنا نہ ہوگی ختم ہوگی ف ۶ بن دیکھے سے یہ مراد ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھا نہ اُس کے عذاب کو یا یہ مراد ہے کہ تنہائی میں خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں جہاں کوئی آدمی دیکھنے والا نہیں ہوتا۔ حدیث میں ہے جو کوئی خلوت میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور اسکی آنکھیں بہ نکلیں تو اسکو قیامت کے دن سایہ ملیگا جب کہیں سایہ نہ ہوگا ۲ ف ۷ اس طرح جو کوئی سنت کے موافق طلاق دے اور عورت کے ستانے کی نیت نہ رکھے اسکے لیے بھی اللہ تعالیٰ کوئی عمدہ سبیل کریگا اور دوسری عورت اس سے اچھی عطا فرمائیگا یہ آیت اسوقت اتری جب اشجع کا ایک شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اس نے اپنی محتاجی اور کثیر العیالی کا شکوہ کیا اور کہنے لگا میرا بیٹا بھی کافروں نے قید کر لیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت پڑھ کر اس نے ایسا ہی کیا اس کا بیٹا کافروں کے بہت سے جانور بھگا کر اسکے پاس آگیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس شخص کا نام عوف بن مالک اشجعی تھا ۱۲۔

			رَّاضِيَةٍ ۙ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝	کی زندگی میں ہوا ونچے باغ میں رہیگا جسکے میوے جھکے ہونگے ف ایسے کہ لوگ سو کہا جائیگا تمنے جو نیک کام اگلے دنوں میں (دنیا میں) کیے تھے اُسکے بدل (آج) مزے سو کھاؤ پیو (چین کرو) ف
۷۴	المدثر	۲	كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۙ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۛ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۙ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۙ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۙ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۙ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۙ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۙ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝	ہر شخص اپنے (بُرے) کاموں کے بدل گرفتار رہیگا مگر داہنے ہاتھ والے وہ (بہشت کے) باغوں میں (چین کرتے) ہونگے گنہگاروں (کافروں) سے پوچھتے ہونگے اجی تم دوزخ میں کیوں پڑے وہ جواب دیں گے ہم (دنیا میں) نماز نہیں پڑہتے تھے اور محتاج کو کھانا نہیں کھلاتے تھے ف اور (اوپر سے یہ کرتے تھے کہ) بیہودہ بکنے والوں کے ساتھ ہم بھی بکواس لگاتے تھے ف اور بدلے کے دن (یعنے قیامت) کو ہم جھوٹ سمجھتے تھے یہانتک کہ موت ہمپر آن پہونچی (مرتے دم تک اسی حال میں رہے) تو انکو سفارش کرنیوالوں کی سفارش فائدہ نہ دیگی ف
۷۶	الدهر	۱	إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۚ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۚ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۚ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۚ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۚ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۚ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۙ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا	جو لوگ نیک ہیں (وہ آخرت میں) ایسے شراب کا جام پئیں گے جس میں کافور ملا ہوگا ف کافور ایک چشمہ ہے (بہشت میں) جس میں سے اللہ تعالے کے (نیک) بندے پئیں گے اسکو خوب بہا لیجائیں گے ف (انکو یہ نعمت اسوجہ سے ملے گی کہ وہ (دنیا میں) اپنی نذر پوری کرتے تھے اور اسدن سے ڈرتے تھے جسکی مصیبت پہیل جائیگی ف اور اللہ تعالی کی محبت سے (یا کہانیکی احتیاج رکھ کر) مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے تھے ف (اور کہتے تھے) ہم تمکو اللہ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے نہ شکرگذاری ف ہم کو اپنے مالک سے اس دن کا ڈر لگا ہوا ہے جو بہت اداس اور سخت ہوگا ف تو خدا تعالے نے بھی اسدن کی مصیبت سے انکو بچا لیا (اور اسی کے بدل) انکو تازگی اور خوشی عنایت فرمائی اور جیسا اُنہوں نے (دنیا میں) صبر کیا تھا اس کے بدل میں اُن کو بہشت اور ریشمی پوشاک دی ف وہاں

ف آدمی ہاتھ سے توڑ لیگا ۱۲ ف ابن عباسؓ نے کہا یعنے دنیا میں جو اللہ کے لئے تم بھوکے رہے تھے روزہ رکھا تھا اُس کے بدل آج کھاؤ پیو ۱۲ ف جنکا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں ملیگا
ف نماز عبادت بدنی ہے اور محتاج کو کھانا کھلانا مالی عبادت ہے مطلب یہ ہے ...... کہ نہ بدنی عبادت کرتے تھے نہ مالی ۱۲ ف کبھی خدا اور اُسکو جھٹلاتے کبھی پیغمبر کو کبھی نماز پڑھنے
والے مسلمانوں پر ہنستے ۱۲ ف اس آیت سے اُس شخص نے دلیل لی ہے جو کہتا ہے کہ کافروں کو بھی نماز روزے کی ترک پر عذاب ہوگا ۱۲ ف کیونکہ وہ کفر پر مرے اور کافر کے لئے سفارش قبول نہ ہوگی اس
آیت سے یہ نکلتا ہے کہ مومن کو سفارش فائدہ دیگی ۱۲ ف کافور کی خوشبو ہوگی اور مشک کی مہر شیشوں پر لگی ہوگی ۱۲ ف جدھر چاہیں گے بہا لے جائینگے ۱۲ ف یعنے قیامت کے دن
سے جسکی بلا تمام عالم میں ہے ہر شخص اس دن پریشان ہوگا ۱۲ ف یعنی اپنی ضرورت اور حاجت پر اُن لوگوں کا کھلانا مقدم رکھتے تھے حالانکہ خود بھوکے تھے کھانے کی خواہش ہوتی مگر آپ نہ کھاکر
اُن لوگوں کو کھلا دیتے ۱۲ ف سبحان اللہ ایسا ہی کھانا مقبول ہے نہ نام آوری کے لئے کھلانا یا بدلے کی توقع رکھ کر کچھ ثواب نہیں ہے۔ حدیث میں ہے اس طرح صدقہ دو کہ داہنے ہاتھ کی بائیں
ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ ایک بزرگ جسکو قرض دیتے تھے اسکی دیوار کے سائے میں نہ بیٹھتے اس خیال سے کہ کہیں میرے ثواب میں فرق نہ آجائے ۱۲ ف یعنے اس دن لوگوں پر ایسی مصیبت
ہوگی تیوری چڑھاتے ہونگے۔ مراد قیامت کا دن ہے ۱۲ ف دنیا میں کھانے سے صبر کیا تھا تو بہشت کے عمدہ عمدہ کھانے ملے۔ اور ریشمی کپڑے دنیا میں نہیں پہنا تھا تو آخرت میں ملا ۱۲

تختوں پر تکیئے لگائے (مزے سے) بیٹھے ہونگے نہ تو دھوپ کی گرمی وہاں دیکھیں گے اور نہ جاڑے کی سختی[ف۱] اور وہاں کے (درختوں کے) سائے انپر جھکے ہونگے اور وہاں کے پھل (میوے یا گچھے) بالکل قریب ہونگے[ف۲] اور انپر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور چل رہا ہوگا۔ وہ شیشے کے ہونگے چاندی کے شیشے (یعنے سفید شفاف)[ف۳] جنکو پلانیوالوں نے (بہشت کے خادموں نے) ٹھیک اندازکے موافق بنالیا ہوگا[ف۴] اور انکو وہاں ایک اور شراب کا جام پلایا جائیگا جسمیں سونٹھ ملی ہوگی[ف۵] سونٹھ ایک چشمہ ہے بہشت میں جسکا نام سلسبیل ہے اور انکی (خدمت کیلئے لڑکے گھوم رہے ہونگے جو ہمیشہ لڑکے (نابالغ) ہی رہینگے (ایسے خوبصورت) جب تو انکو (جابجا چلتے پھرتے) دیکھے تو سمجھے بکھرے ہوئے موتی ہیں اور (ای پیغمبرؐ) جب تو بہشت کو دیکھے تو وہاں (ہر طرحکی) نعمت اور بڑی بادشاہت (کا سامان) دیکھے گا[ف۶] بہشت والوں کی اوپر کی پوشاک سبز باریک اور موٹے ریشمی کپڑوں کی ہوگی اور انکو چاندی کے کنگن پہنائے جائینگے[ف۷] اور انکا مالک انکو پاکیزہ شراب پلوائیگا[ف۸] (انسے کہا جائیگا) یہ تمہارے (نیک اعمال کا) بدلہ ہے اور تم جو (دنیا میں) محنت اٹھاتے رہے آج اسکا پھل ملا۔	شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝			
بیشک جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ سایوں اور چشموں اور میووں میں جو انکو بھائیں (مزے کرتے) ہونگے (انسے کہا جائیگا) تم جیسے (اچھے کام دنیا میں) کرتے تھے (آج) انکے بدلے مزے سے کھاؤ پیو بیشک ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (مگر) اس دن جھٹلانیوالوں کی تو خرابی ہوگی	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	۲	المرسلٰت	۲۹
بیشک پرہیزگار (آخرت میں) مراد کو پہنچیں گے انکو (رہنے کو) باغ اور (کھانے کو) انگور ملیں گے اور (دل بہلانے کو) نوجوان عورتیں ہم سن اور (پینے کو) بھرا جام[ف۹] وہاں بیہودہ بکواس (کسی کے منہ سے) نہ سنیں گے) اور نہ جھٹلانا (یا جھوٹ) (ای پیغمبرؐ) یہ تیرے مالک کا	اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً	۲	النبا	۳۰

ف۱ نہایت معتدل خوشگوار موسم ہوگا۔ حدیث میں ہے دوزخ نے پروردگار سے فریاد کی کہ میرا ایک حصہ دوسرے کو کھائے جاتا ہے [illegible] سال میں دو سانس لینے کی اجازت ہوئی تو جاڑے کی سخت سردی اور گرمی کی گرمی اسی کا اثر ہے ۱۲ ف۲ ہر وقت جب چاہیں گے کھڑے بیٹھے توڑلیں گے اگرچہ بہشت میں دھوپ نہ ہوگی مگر درختوں کا سایہ پڑیگا یہ اسد تعالیٰ کی قدرت ہے ۱۲ ف۳ بہشتیوں کی خواہش کے موافق نہ کم نہ زیادہ۔ ابن عباسؓ نے کہا دنیا میں چاندی کو کتنا ہی باریک کریں گو مکھی کے پر برابر مگر وہ شفاف نہیں ہوتی لیکن بہشت کی چاندی شیشے کی طرح شفاف ہوگی ۱۲ ف۴ عرب لوگ شراب میں سونٹھ ملانا پسند کرتے تھے تاکہ خوشبودار ہو جائے دوسری یہ کہ کافور ملا ہوا شراب سرد ہوگا اور یہ گرم دونوں کا مزہ اٹھائیں گے بہشت کی سونٹھ بھی دنیا کی سونٹھ سے [illegible] اسمیں ایسی تیزی نہیں جو زبان اور حلق کو تکلیف پہونچائے ۱۲ ف۵ کیونکہ وہ اس شہنشاہ کا گھر ہے جس کے سب بادشاہ غلام ہیں کہتے ہیں ہر بہشتی کے سر پر بادشاہی تاج ہوگا [illegible] اعلے درجے والا وہ ہوگا جسکو ہر روز [illegible] نصیب ہوگا ۱۲ ف۶ کبھی چاندی کے کنگن پہنینگے کبھی سونے کے جیسے دوسری آیت میں ہے کبھی موتی کے بعضوں نے کہا مرد چاندی کے پہنیں گے اور عورتیں سونے کے۔ بعضوں نے کہا چاندی کے کنگن [illegible] پہنیں گے اور عورتیں سونے کے ۱۲ ف۷ یہ ایک اور قسم کا شراب ہے جسکو شراب طہور کہتے ہیں اسکے پینے سے دل کی تمام کثافتیں دور ہو جائیں گی۔ مالک کی محبت دل میں جم جائے گی اسکے دیدار کے سوا اور کسی چیز میں [illegible] شراب طہور کا چشمہ جنت کے دروازے پر ہے جو اسمیں سے پئے گا اسکا دل حسد اور بغض اور تمام برے اخلاق سے پاک ہو جائے گا [illegible] کھانا کھانے کے بعد یہ شراب پینے کو [illegible] بدن سے ایک پسینہ نکلیگا جس میں مشک کی خوشبو ہوگی ۱۲ ف۸ کواعب جمع ہے کاعب کی [illegible] ۱۲

			حِسَابًا ۙ	بدلہ ہے حساب سے (دیکھو دیگا) ف
۳۰	النّٰزعٰت	۲	وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝	اور جو کوئی (دنیا میں) اپنے مالک کے سامنے (ایک روز حساب کتاب کے لیے) کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو بُری خواہش سے روکتا رہا تو اُسکے رہنے کی جگہ بہشت ہی ہوگی۔
″	الانفطار	۱	اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ	بے شک اچھے نیک لوگ تو آرام میں ہیں گے۔
″	التطفیف	۱	كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۙ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۚ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۙ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۙ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝	بیشک نیک لوگوں کے اعمالنامے علیین میں (تحریر) ہیں ف اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے علیین کیا ہے ایک دفتر ہے لکھا ہوا مقرب فرشتے وہاں حاضر رہتے ہیں ف بیشک نیک لوگ بڑی آرام میں تختوں پر بیٹھے ہوئے (بہشت کا سامان) دیکھ رہے ہونگے (اے شخص اگر تو انکو دیکھے تو دیکھتے ہی) اُنکے چہروں پر خوشحالی کی تازگی پہچان لے ف انکو خالص (اچھوت) شراب سر بمہر پلائی جائیگی پی چکنے پر اسمیں سے مشک کی خوشبو آئیگی اور ایسے پاکیزہ شراب کی ریس کرنیوالوں کو ریس کرنا چاہیے اور اُس شراب میں تسنیم کا پانی ملا ہوگا جو ایک چشمہ ہے (بہشت کا) جسکو (خاص) مقرب لوگ پئیں گے ف۔
″	″	″	فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ۝	تو آج (اسکے بدلے یعنے آخرت میں) مسلمان کافروں پر ہنس رہے ہیں ف تختوں پر بیٹھے سیر کر رہے ہیں ف
″	الانشقاق	″	فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝	پھر جسکو اسکا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں ملے گا اس سے تو آسانی سے حساب لیا جاویگا اور وہ خوش خوش اپنے گھر والوں (کے) پاس (جو بہشت میں ہونگے) لوٹ جائیگا۔ ف
″	″	″	اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝	مگر (البتہ) جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں انکو بے حد ثواب ملے گا۔
″	البروج	″	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝	بیشک جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے انکے لیے (آخرت میں بہشت کے) باغ ہیں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں یہ تو بڑی کامیابی ہے

ف ہر نیکی کے بدلے دس نیکیوں کا حساب لگا کر ۱۲ ف علیین بلند مقام یعنے ساتواں آسمان مومنوں کی روحیں وہیں رہتی ہیں ۱۲ ف ابن عباس نے کعب احبار سے [illegible] کو پوچھا ان کتاب الابرار لفی علیین انہوں نے کہا مومن کی روح بدن سے نکلتی ہے تو اس کو آسمان پر لیجاتے ہیں [illegible] آسمان کے [illegible] کھولے جاتے ہیں اور فرشتے خوشی کے ساتھ اس کا استقبال کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتی ہے پھر عرش کے نیچے سے اسکے لیے ایک کتاب نکالی جاتی ہے [illegible] کی نجات کی قیامت کے دن [illegible] حدیث میں ہے کہ ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا [illegible] کام [illegible] علیین میں لکھا جاتا ہے ۱۲ ف نیک لوگوں کا نامہ اعمال ۱۲ ف یا فرشتے قیامت کے دن انکی سچائی کی گواہی دینگے [illegible] نیکوں کے اعمال اور انکے نام [illegible] ہیں ۱۲ ف جو آدمی آرام اور راحت میں آسودہ زندگی بسر کرتا ہے [illegible] اور تازگی اور خوشی [illegible] دیکھنے سے معلوم ہو جاتی ہے۔ جنتیوں کا یہی حال ہوگا جو کوئی انکا چہرہ دیکھے گا [illegible] آرام اور خوشی میں ہیں۔ حضرت علی نے کہا کہ نعیم ایک چشمہ ہے جنت میں جنتی اسمیں وضو اور غسل کریں گے اور انکے چہرہ پر رونق آجائے گی ۱۲ ف [illegible] یہ لوگ خالص یہی پئیں گے۔ باقی عام بہشتیوں کو [illegible] دیا جاویگا [illegible] ۱۲ ف [illegible] کافروں کی خرابی پر نظر کریں گے اور دوزخ میں انکی تباہی دیکھیں گے [illegible] دوزخ کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور دوزخیوں سے کہا جائیگا باہر نکلو [illegible] بہشتی لوگ یہ حال دیکھ کر [illegible] ۱۲ ف یا دوزخیوں کا برا حال دیکھ کر [illegible]

۳۰	الاعلیٰ	۱	سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی	جسکو اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے وہ سمجھ جائیگا۔
۳۰	الفجر	۱	یٰٓاَیَّتُہَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ	(اور مومن سے) اللہ تعالیٰ یوں فرمائیگا اے چین پکڑنے والی جان تو اپنے مالک کے پاس لوٹ چل تو اس سے خوش وہ تجھ سے خوش ف۱ اور میرے نیک بندوں میں جا مل اور میری بہشت میں جا داخل ہو ف۲
۳۰	البلد	۱	اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ	یہی لوگ قیامت کے دن داہنی جانب والے ہونگے۔
۳۰	الشمس	۱	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰہَا	جس کی جان کو اللہ تعالیٰ نے سنوارا اس نے مراد پالی ف۳
۳۰	اللیل	۱	فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی	پھر جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور (حرام کاموں سے) بچا رہا اور اچھی بات کو یقین کیا تو ہم اسکو آسانی سے اس کام میں لگا دینگے جس میں اسکو آرام ہے
″	″	″	وَسَیُجَنَّبُہَا الْاَتْقَی الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَہٗ مِنْ نِّعْمَۃٍ تُجْزٰٓی اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْہِ رَبِّہِ الْاَعْلٰی وَلَسَوْفَ یَرْضٰی	اور وہ بڑا پرہیزگار اس سے بچا لیا جائیگا جو اپنا مال اللہ کی راہ میں اسلیے دیتا ہے کہ وہ پاک ہو اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں کہ وہ (دیکر اسکو اتارتا ہو) وہ تو بس اپنے مالک کی رضامندی چاہتا ہے جو سب سے اونچا ہے (سب سے بلند اپنے عرش پر ہے) اور وہ (اپنے مالک سے) ضرور راضی ہوگا
″	التین	۱	اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ	البتہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے (وہ اگر بوڑھے بھی ہو جائیں تو کچھ ڈر نہیں) انکو بے انتہا ثواب ملے گا۔ ف۴
″	البینۃ	۱	اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ہُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ	بیشک جو لوگ ایمان لائے انہوں نے سب پیغمبروں کو مانا اور اچھے کام کیے وہ ساری خلقت میں بہتر ہیں ف۵
″	″	″	ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّہٗ	جو کوئی اپنے مالک سے (دنیا میں) ڈرتا رہا اسکو ایسا ہی بدلہ ملیگا۔

الاعراف (۲۶) — باب ۲۶ اعراف کا بیان

۸	الاعراف		وَبَیْنَہُمَا حِجَابٌ وَعَلَی الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ کُلًّا بِسِیْمٰہُمْ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ لَمْ یَدْخُلُوْہَا وَہُمْ یَطْمَعُوْنَ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُہُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ	اور بہشت اور دوزخ کے بیچ میں ایک آڑ ہے اور اعراف پر کچھ لوگ ہونگے جو جنتیوں اور دوزخیوں کو انکے نشان سے پہچان لینگے ف۶ اور یہ اعراف والے جنتیوں کو پکار کر کہینگے سلام علیکم ابھی جنت میں نہ ہونگے اور امید رکھتے ہونگے ف۷ اور جب انکی نگاہ دوزخیوں کی طرف جا پڑیگی ف۸ تو وہ کہینگے مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں

ف۱ ابن عباسؓ نے کہا جس وقت یہ آیت اتری ابوبکر صدیقؓ بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم یہ کیا اچھی آیت ہے آپ نے فرمایا تجھ سے بھی کہا جائیگا۔ نفس مطمئنہ سے وہ نفس مراد ہے جسکو توحید اور ایمان پر پورا یقین ہے کوئی شک نہیں مجاہد نے کہا کہ جو کوئی اللہ کی تقدیر پر راضی ہے کہتے ہیں موت کے وقت کہا جائیگا یا قبر سے اٹھتے وقت یا جنت میں داخل ہوتے وقت ف۲ کہتے ہیں اس وقت یہ کہا جاتا ہے میرے نیک بندوں میں جا مل اور قیامت کے دن کہا جائیگا میری بہشت میں داخل ہو طبرانی نے سعید بن جبیر سے نکالا ابن عباسؓ طائف میں مرے ایک نئی قسم کا پرندہ آیا جس کو کبھی نہیں دیکھا تھا وہ انکی نعش میں گھس گیا پھر کسی نے اسکو باہر نکلتے نہ دیکھا جب انکو دفن کیا تو قبر کے کنارے سے یہ آیت سنائی دی یا ایتہا النفس المطمئنہ اخیر تک ہم نہیں جانتے کس نے پڑھی ۱۲ ف۳ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جس نے اپنی جان کو سنوارا یعنی شرک اور کفر اور بری باتوں سے بچایا وہ مراد کو پہنچ گیا مگر پہلا ترجمہ زیادہ صحیح ہے۔ حدیث میں ہے وہ جان مراد پائی جسکو اللہ تعالیٰ نے سنوارا یہ جملہ اگلی سب قسموں کا جواب ہے ۱۲ ف۴ بڑھاپے میں بھی اگر اگلے نیک عمل نہ ہو سکیں تو جو نیک عمل وہ جوانی میں کیا کرتے تھے اسکا ثواب ملتا رہیگا جیسے حدیث میں ہے کہ بندہ جب سفر کرے یا بیمار ہو جائے تو جو عمل وہ حالت صحت اور اقامت میں کرتا تھا اسکا ثواب اسکو ملتا رہیگا۔ رواہ البخاری ف۵ ابوہریرہؓ نے کہا مومن کا درجہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت میں فرشتوں سے زیادہ ہوگا اور تم کو شبہ ہو تو یہ آیت پڑھو۔ حضرت عائشہؓ نے آنحضرت صلعم سے پوچھا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ساری خلقت میں کون بہتر ہے آپ نے فرمایا کیا تو یہ آیت نہیں پڑھتی ۱۲ ف۶ جسکو اعراف کہتے ہیں وہ ایک دیوار ہے بہشت اور دوزخ کے درمیان ۱۲ ف۷ مثلاً جنتیوں کا منہ سفید نورانی ہوگا اور دوزخیوں کا کالا کلوٹا ۱۲ ف۸ یعنی اعراف والے یا جنتی ۱۲ [illegible]

			قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۝ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ	کے ساتھ مت کر اور اعراف والے کچھ لوگونکو پکارینگے جنکو انکے نشان ہی پہچان لیں گے کہینگے اب تمہارا جتھا رہا اور یا غرا نہ تمہارا کچھ کام نہ آیا اور نہ وہ (کام آئیں جو تم شیخیاں مارتے تھے ف کیا یہی لوگ ہیں جن کے لیے تم قسم کھاتے تھے کہ اللہ انپر رحمت نہیں کرنے کا (تم تو غرے سہی) جنت میں جاؤ نہ تم کو کوئی ڈر ہے نہ تم رنجیدہ ہو گے ۳

اَلْجَنَّةُ وَنِعَمُهَا ۲۷ باب بہشت اور اسکی نعمتوں کا بیان

۱	البقرة	۳	كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۝ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۝ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۝ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	جب اس باغ کا کوئی میوہ انکو کھانیکو دیا جاویگا تو کہینگے یہ تو وہی ہے جو پہلے ہم کو مل چکا تھا کیونکہ جو میوے وہاں لائے جاوینگے انکی صورتیں ملتی جلتی ہونگی (لیکن مزہ جدا جدا) اور انکے لیے وہاں ستھری (پاکیزہ) عورتیں ہیں اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اُن باغوں میں رہینگے ف
۸	الانعام	۱۵	لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	انکے مالک کے پاس انکے لیے سلامتی کا گھر (یعنے جنت) طیار ہے اور انکے کیے کے بدل وہی خدا انکا مددگار ہے
۲	الاعراف	۵	وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۝ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۝ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۝ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۝ قَالُوْا نَعَمْ ۝ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ	اور انکے دلوں میں جو کچھ کینہ ہوگا وہ ہم نکال ڈالیں گے ف انکے تلے نہریں بہ رہی ہونگی اور وہ کہتے ہونگے خدا کا شکر جس نے ہم کو یہ رستہ ف دکھلایا اور اگر اللہ تم ہم کو راہ پر نہ لگاتا تو ہم (جنت کی) راہ نہ پاتے ف بیشک ہمارے مالک کے پیغمبر سچی باتیں لائے تھے ف اور انکو پکار کر کہدیا جائیگا یہ جنت ہے تم اپنے کاموں کے بدل اُسکے وارث ہوئے ف اور جنتی دوزخیوں کو ف پکارینگے ہمسے جو ہمارے مالک نے وعدہ کیا تھا وہ تو ہمنے سچ پایا اب تم سے جو تمہارے مالک نے وعدہ کیا تھا اُس کو تمنے سچ پایا (یا نہیں) وہ کہینگے ہاں سچ پایا اتنے میں ایک پکارنے والا ف اُنکے بیچ میں پکار کے کہے گا کہ ظالموں پر خدا تعالیٰ کی پھٹکار

ف خوامخواہ تکبر کرتے تھے ف اور جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے ان دوزخیوں سے کہینگے ۱۲ ف بعضوں نے یوں تفسیر کی ہے کہ جب اعراف والے ان کا فروں سے کہینگے تو وہ یہ جواب دیں گے کہ یہ لوگ تو بہشت میں گئے مگر تم کو بہشت نہ ملی اُسوقت فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُن اعراف والوں کو کہینگے تم بھی جنت میں جاؤ نہ تم کو ڈر ہوگا نہ تم رنجیدہ ہو گے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہی لوگ ہیں جنکی نسبت قسمیں کھاتے تھے کہ انپر اللہ کی مہربانی نہیں ہو سکتی انکو تو حکم ہو گیا کہ بے کھٹکے اور بے رنج جنت میں جاؤ ۱۲ ف اور دنیا کے میوؤں اور نعمتوں اور بی بیوں سے مزے لوٹا کریں گے شاہ عبد القادر نے فرمایا یعنے جنت کی ہر میوہ کا مزہ جدا ہے اگرچہ صورت ملتی ہو صورت دیکھ کر جانیں گے کہ وہی قسم ہے جو کھا چکے ہیں جب چکھیں گے تو دوسرا مزہ پاویں گے۔ ابن حبان نے ابو ہریرہ سے روایت کیا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا جنت کی نہریں مشک کے پہاڑوں سے پھوٹی ہیں۔ ابن عباس نے کہا کہ جنت کی چیزوں میں سے کوئی چیز دنیا میں نہیں ہے صرف نام وہی ہیں (یعنے حقیقت اور ہے) مسلم نے جابر سے روایت کیا کہ آنحضرت نے فرمایا جنتی کھاویں گے پئیں گے لیکن پیشاب اور پاخانہ نہ کریں گے نہ تھوکینگے نہ ناک سنکینگے سانس کی بجائے سبحان اللہ اور الحمد للہ کہیں گے۔ انکا کھانا ایک ڈکار لینے سے ہضم ہو جاویگا اور انکے پسینے میں مشک کی خوشبو ہوگی ۱۲ ف یعنے انکو نیک کاموں کے بدل ۱۲ ف یعنے بہشتیوں میں آپس میں ایک دوسرے کی طرف سے حسد بغض نہ ہوگا ... پاخانہ اور پیشاب کرنے کی نہ کچھ حاجت ہوگی ... اور ایک دوسرے کا بندہ دیکھ کر خوش نہ ہوگا بلکہ خوش ہوگا حضرت علی نے کہا یہ آیت ہم لوگوں کے حق میں اتری جو جنگ بدر میں شریک تھے ... ف حدیث میں ہے کہ دوزخی اپنا ٹھکانا جو جنت میں ہے دیکھ کر افسوس کریگا۔ اور بہشتی دوزخ کا ٹھکانا دیکھ کر شکر کریگا۔ اور ہر ایک کے دو ٹھکانے تیار ہوتے ہیں ایک جنت میں اور ایک دوزخ میں ۱۲ باقی در ضمیمہ باید دید

			يَّنَهُمْ اَنْ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۘ	سے (لوگوں کو) روکتے ہیں۔ اور اس کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں ف اور وہ آخرت کو (بھی) نہیں مانتے ف
۲۲	الرعد ۱۳	۵	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ	جس باغ کا پرہیزگاروں کے لیے وعدہ ہے اسکا حال یہ ہے کہ اسکے تلے (پانی کی) نہریں پڑی بہ رہی ہیں ف ہمیشہ (ہر فصل میں) اسکا میوہ تیار (کبھی ختم یا کم نہ ہوگا) اور سایہ بھی ہمیشہ قائم، پرہیزگاروں کا انجام یہ ہے اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ف
۱۶	مریم ۱۹	۴	لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِـيًّا ۔ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا	وہاں کوئی بیہودہ بات سننے میں نہ آئیگی۔ البتہ سلام کی آواز سنتے رہیں گے اور وہاں انکو صبح و شام کھانا ملتا رہیگا ف یہی وہ بہشت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے انکو کرینگے جو پرہیزگار ہیں ف
۱۹	الفرقان ۲۵	۳	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَىِٕذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا	بہشت والے تو اسدن اچھے ٹھکانے اور اچھے آرام کی جگہ میں ہونگے۔ ف
۲۳	یس ۳۶	۴	اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۚ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۚ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ښ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ	بیشک بہشتی لوگ آج ایک مشغلہ میں جی بہلا رہے ہیں ف وہ اور انکی بیبیاں چھاؤں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے ف انکو وہاں میوہ ملے گا اور جو خواہش کرینگے (وہ حاضر) سب سے بڑھ کر یہ ہوگا کہ مہربان پروردگار کی طرف سے انکو سلام کہا جائے گا۔ ف
۲۵	الزخرف ۴۳	۷	وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ	اور (انکے سوا) جو انکے جی خواہش کرینگے اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہوگا (وہ وہاں موجود ہوگا۔
۲۶	محمد ۴۷	۲	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ	جس بہشت کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے اسکا تو حال یہ ہے کہ اسمیں بہت سی (صاف) پانی کی نہریں تو بہ رہی ہیں اور دودھ کی بھی نہریں ہیں جسکا مزہ نہیں بدلا ف اور (شراب کی بھی نہریں ہیں) جو پینے والوں کو اچھا مزہ دیگی ف اور صاف (شفاف) شہد کی

ف حالانکہ وہ سیدھا ہے تاکہ لوگ اس سے نفرت کریں ۱۲ ف جیسے ہمارے زمانہ میں بہت سے لوگ ایسے پیدا ہوئے ہیں جو اسلام کے سچے دین کو بدنام کرنیکی کوشش کرتے ہیں اور طرح طرح کے جھوٹے بہتان لگا کر اس دین سے لوگوں کو نفرت دلاتے ہیں کبھی کہتے ہیں کہ اسلام میں جہاد تو لوگوں کو لونڈیاں بناکر قید رکھنے کا حکم ہے کبھی کہتے ہیں اسلام لونڈی غلام بہت ظلم ہوتا ہے اسلام میں جہاد سے یعنی بندگان خدا کی مفت جان لینا اور انکا مال لوٹنا اس قسم کی باتیں تو پادریوں نے یورپ کے جاہلوں میں مشہور کر رکھی ہیں جن کو اسلام کے اصلی مسائل معلوم نہیں ہیں ۱۲ ف تو کیسا شاداب اور پر بہار ہوگا ۱۲ ف پرہیزگاروں سے مومن مراد ہیں جو شرک سے پرہیز کرتے ہیں سید علامہ نے کہا اس آیت کا جیسے کہ ہوتا ہے جو کہتے ہیں جنت کی نعمتیں ایک روز فنا ہو جائینگی ۱۲ ف بہشتی آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرینگے یا اللہ تعالیٰ انکو سلام کہلا بھیجے گا یا فرشتے انکو سلام کریں گے ۱۲ ف بہشت میں نہ دن ہوگا نہ رات ہمیشہ یکساں حالت رہیگی۔ تو مطلب یہ ہے کہ اتنی اتنی دیر کے بعد جتنی دیر دنیا میں صبح سے شام تک ہوتی ہے انکو کھانا پہنچا جایا کریگا ۱۲ ف کفر اور شرک سے پرہیز کرتے ہیں ۱۲ ف ابن مسعودؓ نے کہا یہی وہ پہر ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حساب سے فارغ ہو جائیگا اور بہشتی لوگ بہشت میں جا کر ٹھہریں گے اور دوپہر کو آرام کریں گے ۱۲ ف وہ دھندا کیا ہے باکرہ حوروں سے صحبت کرنا۔ ابن عباسؓ نے کہا بہشت میں جب کوئی مسلمان اپنی عورت پاس جائیگا اسکو باکرہ دکنواری پائیگا۔ بعضوں نے کہا کہ دھندا یہ کہ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہونگے طرح طرح کی لذتوں میں مصروف ہونگے ف چھاؤں بہشت کو دھوپ اور گرمی کا تو کیا ہوگی ۱۲ ف فرشتے ہر دروازے سے انکے پاس پہنچینگے اور کہیں گے سلام علیکم یا اہل الجنۃ من رب رحیم۔ ایک حدیث میں ہے کہ بہشت کے لوگ اپنی محفلوں میں ہونگے اتنے میں ایک نور اوپر سے چمکے گا وہ سر اٹھائیں گے تو کیا دیکھیں گے پروردگار انکی اوپر سے برآمد ہے اور فرمائیگا السلام علیکم یا اہل الجنۃ اور پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ابن عباسؓ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ خود انکو سلام کریگا ۱۲ ف ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے تازہ دودھ نہ پشانہ کھٹا بیرا فالنہ دینا کا ایسی طرح بو کرتا اور تیز اور بدمزہ ہوتا ہے ۱۲

٠	قٓ ۵۰	٣	مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوعَدُوْنَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَاءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝	نہی) نہریں ہیں اور انکے سوا ہر طرح کے میوے انکے لیے وہاں موجود ہیں اور (سب سے بڑھکر) انکے مالک کیطرف سے بخشش اور بہشت پرہیزگاروں کے پاس لائی جائیگی کچھ دور نہ ہوگی (انسے کہا جائیگا) یہی تو وہ بہشت ہے جسکا تم ایسے (اللہ کیطرف) رجوع ہونیوالوں (اللہ کے حکموں کو) نگاہ رکھنے والوں سے وعدہ کیا جاتا تھا جو لوگ بن دیکھے اللہ سے ڈرتے تھے (اور یہاں) اخلاص سے بھرا ہوا دل لیکر آئے (ایسے لوگوں سے کہا جائیگا) تم سلامتی کے ساتھ بہشت میں جاؤ یہ دن ہمیشہ قائم رہیگا وہ جو چاہیں گے وہاں انکو ملیگا اور کچھ زیادہ بھی ہمارے پاس ہے
٢٧	الرحمٰن ۵۵	٣	وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٰنِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝ مُدْهَامَّتٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝	اور جو کوئی اپنے مالک کے سامنے کھڑا ہونیسے ڈرتا رہا اسکو دو باغ ملینگے دونوں باغ (ہری) ٹہنیوں والے ہونگے ان دونوں میں دو چشمے بہ رہے ہونگے دونوں باغوں میں ہر میوے کی دو دو قسمیں ہونگی ف بہشت کے لوگ ایسے بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے جن کے استر تافتے (ریشمی کپڑے) کے ہونگے اور دونوں باغوں کے میوے (زمین پر) جھکے ہونگے ف وہاں نیچی نگاہ والی (شرمگین) عورتیں (حوریں) ہونگی جن کا بکر بہشتیوں کے پہلے نہ کسی آدمی نے توڑا ہوگا نہ کسی جن نے گویا وہ یاقوت اور موتی کی بنی ہوئی ہیں ف اور ان دو باغوں سے اتر کر اور دو باغ ہیں یہ دونوں باغ (بہت سبزی سے) کالے ہو رہے ہیں ان میں دو چشمے ہیں جو ابل رہے ہیں ف ان میں ہر قسم کے میوے ہیں اور (خاصکر) کھجور اور انار ف ان میں اچھی خصلت کی خوبصورت عورتیں ہونگی جو خیموں میں بند بیٹھی ہونگی ف بہشتیوں سے پہلے انکا بکر نہ کسی آدمی نے توڑا ہوگا نہ جن نے یہ لوگ وہاں سبز غالیچوں اور عمدہ عمدہ بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے ف

ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جس کا تم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے والے گناہوں سے بچنے والے کے لیے وعدہ کیا جاتا تھا ۱۲ ف کبھی تم کو فنا نہیں کبھی بہشت سے نکالے (نہ جاؤ گے) ف وہ دیکھنا ہے دیدار الٰہی ہے جو تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہے ۔ انس نے کہا ہر جمعہ کی رات کو اللہ تعالیٰ انکے لیے تجلی کریگا ۱۲ ف اور گناہ سے بچتا رہا ۱۲ ف ایک جنۃ العدن اور ایک جنۃ النعیم ۔ ابوالدرداء نے کہا جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی تو میں نے کہا یا رسول اللہ اگرچہ وہ زنا کرے اور چوری کرے آپنے فرمایا ہاں گو ابوالدرداء کی ناک کو مٹی لگے ۔ ابوموسیٰ اشعری نے کہا اگلے مسلمانوں کے لیے دو باغ ہیں سونے کے اور پچھلوں کے لیے دو باغ ہیں چاندی کے ۱۲ ف ایک کا نام سلسبیل دوسری کا نام تسنیم ہے ۱۲ ف رنگت یا مزہ یا بو کے اعتبار سے ۱۲ ف جب استر ایسے عمدہ کپڑے کے ہونگے تو ابرے کو خیال کرنا چاہیے وہ کیسا عمدہ ہوگا ۱۲ ف ایسے قریب ہونگے کہ توڑنے میں کوئی تکلیف نہ ہو ف بالکل کنواریاں ہونگی بہشتی ہی انکا بکر توڑیں گے انسے صحبت کرینگے ۱۲ ف یعنے انکا رنگ یاقوت کی طرح چمکتے ہونگے اور موتی کی طرح سفید کیونکہ بہشتیوں کے رنگ سفید ہونگے زردی مائل حدیث میں ہے حور کی پنڈلی کی سفیدی ستر جوڑوں پر سے نظر آئے گی یہاں تک کہ اندر کا مغز بھی دکھلائی دیگا ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ فردوس میں چار باغ ہیں دو سونے کے اور دو چاندی کے تو سونے کے دو باغ تو مقرب اور اعلیٰ درجے کے بہشتیوں کیلیے ہیں اور چاندی کے دو باغ اصحاب الیمین ادنیٰ درجہ والوں کیلیے ۱۲ ف ہر وقت ان میں پانی جوش مار رہا ہے فوارہ چل رہا ہے ۱۲ ف میوے دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ جو غذا کا کام دیتے ہیں اور کھجور غذائی میووں میں افضل ہے ۱۲ ف یعنے پردہ نشین یہ حوریں اگلی حوروں سے اتر کر ہونگی کیونکہ انکی نگاہ خود نیچی اور سوا خاوندوں کے کسی پر نہ پڑیگی یہ خیمے پردے میں بیٹھا کر رہیں گی حدیث میں ہے کہ خیمہ ایک خولدار موتی کا ہوگا ۔ دوسری حدیث میں ہے کہ اسکی لمبائی ساٹھ میل ہوگی ہر کونے میں بیبیاں ہونگی جو دوسرے کونے والوں کو دکھلائی نہ دینگی مومن ان پر دورہ کریگا ۱۲ ف معلوم ہوا کہ جن بھی جماع کرتے ہیں اور وہ بھی بہشت میں جائیں گے جو ان میں مومن ہونگے ۱۲ ف عرب کے لوگ عبقر پرستان کو کہتے تھے جو چیز وہ لطیف اور عمدہ پاتے تو اسکو عبقری کہتے ہیں ۱۲

صفات المشركين و الكفرين و دخولهم في النار

باب ۳۸ مشرکین اور کفار کی صفات اور انکے دوزخی ہونیکا بیان

۱	البقرہ ۲	۱	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝	جو لوگ منکر ہوئے انکو برابر ہے تو ڈراوے یا نہ ڈراوے وہ نہ مانیں گے ف۱ انکے دلوں اور انکے کانوں پر اللہ تعالے نے مہر کردی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان پر بڑی مار ہے ف۲
؍	؍	۹	بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے گناہ کیا اور گناہ کے پھیر میں آگئے وہی دوزخی ہیں ف۳ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔
؍	؍	۱۳	مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝	اہل کتاب (یہود اور نصاری) اور مشرکوں میں سے جو کافر ہیں انکا دل نہیں چاہتا تمہاری مالک کے پاس سے تم پر کچھ بھلائی اترے اور اللہ تعالے جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے لیے خاص کرلیتا ہے ف۴ اور اللہ تعالے کا فضل بہت بڑا ہے
؍	؍	۱۴	وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝	اور جو لوگ عرب کے کافر ہیں یا یہود اور نصاری میں سے جاہل ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ف۵ انکے اگلے لوگوں نے بھی ایسی ہی باتیں کہیں جیسی یہ کرتے ہیں انکے اور انکے دل ملگئے جن لوگوں کو یقین ہے انکو تو ہم نشانیاں دکھا چکے۔
۲	؍	۱۹	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝	جو لوگ (جیتے جی) کافر ہے اور کفر ہی میں مر گئے ان پر اللہ تعالے اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ ہمیشہ اسی (لعنت یا دوزخ) میں رہیں گے نہ انکا عذاب ہلکا ہوگا نہ انکو فرصت ملے گی ف۶

[illegible]

۲	البقرۃ	۲۰	إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ۝	جب وہ لوگ جنکو مانتے ہیں ان ماننے والوں سے الگ ہو جائینگے اور عذاب آنکھوں سے دیکھ لینگے اور آپس کے تعلق (اور محبت کے رشتے) کٹ جائینگے ف۱ اور جو ماننے والے ہیں وہ کہینگے کاش ایکبار اور ہم دنیا میں جاتے اور ہم انسے الگ ہوتے جیسے (آج کے دن) یہ ہمسے الگ ہوئے ہیں اسی طرح اللہ تم انکے اعمال انکو دکھلائیگا جو نری افسوس ہی افسوس ہونگے اور انکو دوزخ سے نکلنا نصیب ہو گا ف۲
۲	"	۲۵	هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝	کیا یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تم بادلونکے چھتر لگائے ہوئے فرشتونکو ساتھ لیے ہوئے انکے پاس آجائے اور جو ہونا ہے وہ ہو جائے ف۳ اور سب کام اللہ ہی کے سامنے پیش ہونگے ف۴
"	"	۲۶	زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	کافرونکو دنیا کی زندگی بھلی معلوم ہوتی ہے اور مسلمانوں سے ٹھٹھا کرتے ہیں حالانکہ جو شرک سے بچے ہیں (یعنے مسلمان) وہ قیامت کے دن انکے اوپر ہونگے ف۱ اور اللہ تعالی جسکو چاہتا ہے بحساب روزی دیتا ہے ف
"	"	۲۷	وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین (اسلام) سے پھر جاوے اور کافر ہجائے) اور کفر ہی میں مری تو ایسے لوگوں کا کیا کرایا دنیا اور آخرت دونوں میں برباد اور وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں ہیں گے ف
۳	"	۲۸	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	اور کافرونکے حمایتی طاغوت ہیں انکو روشنی سے (ایمان کی جو اللہ نے ہر آدمی کی فطرت میں رکھی ہے) نکالکر (کفر کے) اندھیرے میں لیجاتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں ہمیشہ اسمیں رہیں گے ف۹
۳	آل عمران	۲	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ	بیشک کافرونکے مال اور اولاد اللہ تعالے (کے عذاب) سے انکو کچھ بچا نہ سکیں گے (یا اسکے پاس کچھ کام نہ آئیں گے) اور وہ دوزخ کے ایندھن ہیں گے انکی گت بھی وہی ہونیوالی ہے جو فرعون والوں

ف۱ یعنے گرو چیلوں سے بیزار ہو جائیں گے ف۲ یعنے جو لوگ مشرکوں کے سردار گذرے ہیں اور مشرک انکو اپنے گرو اور مرشد سمجھ کر بے قدر ہو رہے ہیں [illegible] جو ہم کو بچا لیں گے وہ خود [illegible] پہان سے الگ ہو جائیں گے جیسے انہیں اور انہیں کوئی تعلق ہی نہ تھا۔ یہ پھر چند غل مچا دیں گے کہ ہم نے دنیا میں مدت تک تم کو مانا اور تمہاری اطاعت کی اب بیمار کو ہم آکر وہ [illegible] جاؤ وہ ہم نہیں جانتے تم کون [illegible] اپنی اپنی پڑی ہے بڑے آئے وہاں سے چلے بن کر کیسا چیلا کیسا گرو ف۳ نری افسوس ہی افسوس [illegible] عمل کو دیکھ کر افسوس کریں گے کہ کاش ہم نے یہ نہ کیا ہوتا اور بھلے نیک عمل کے چھوڑ دینے پر جدا افسوس کریں گے گویا سرتا پا وہ حسرت اور افسوس کی [illegible] یعنے یہ سب ہلاک ہوں یا قیامت آجائے ف وہی [illegible] حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے قیامت کے دن سب اگلوں اور پچھلوں کو اکٹھا کریگا [illegible] آسمان [illegible] منتظر ہونگے تب اللہ تعالے بادلوں کے چھتر لگائے ہوئے عرش سے کرسی پر اتریگا [illegible] اللہ تعالی [illegible] ستر ہزار پردے نور اور ظلمت اور پانی کے ہونگے اور پانی میں سے ایسی آواز نکلے گی جس سے دل بہت جاویں گے ف [illegible] جنت میں [illegible] بلند ہے اور دوزخ بہت نیچے [illegible] مالدار بڑے غریب مسلمانوں پر جیسے بلال اور عمار وغیرہ ہنستے تھے اور انکو حقیر سمجھتے [illegible] ف تو دنیا میں زیادہ مالدار ہونا اس امر کی دلیل نہیں کہ آخرت بھی اچھی ہوگی ف اس آیت سے نکلا کہ اگر مسلمان مرتد ہو جاوے [illegible] اسلام سے برگشتہ [illegible] اعمال اسی وقت برباد ہونگے جب کفر پر مرے اور جو پھر مسلمان ہو جاوے تو سکے اعمال کا ثواب قائم رہے گا [illegible] ف وہ ہی [illegible] طاغوت [illegible] بت اور پتھر اور [illegible] اور [illegible] یہ سب دوزخ کے ایندھن ہونگے جیسے دوسری [illegible] انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم

٣	آل عمران	٩	وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاَخَذَہُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِہِمْ وَاللّٰہُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ کَیْفَ یَہْدِی اللّٰہُ قَوْمًا کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِہِمْ وَشَہِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَہُمُ الْبَیِّنٰتُ ۚ وَاللّٰہُ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُہُمْ اَنَّ عَلَیْہِمْ لَعْنَةَ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنْہُمُ الْعَذَابُ وَلَا ہُمْ یُنْظَرُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ وَ اَصْلَحُوْا قف فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِہِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُہُمْ ۚ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَہُمْ کُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِہِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَہَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰی بِہٖ ۝ اُولٰٓئِکَ لَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّمَا لَہُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ۝	اور اُنسے پہلے لوگونکی ہوئی ہماری آیتوں کو جھٹلایا آخر اللہ تعالےٰ نے اُنکے گناہونکی سزا میں اُنکو پکڑ لیا اور اللہ کا عذاب سخت ہے ف اللہ تعالےٰ ایسے لوگونکو کیونکر راہ پر لاویگا جنکو یقین ہو گیا ف اور انہوں نے گواہی دی کہ یہ رسول (یعنے حضرت محمد صلعم) سچے (پیغمبر ہیں) اور کھلی کھلی نشانیاں اُنکو پہنچ گئیں (اسکے بعد مکر گئے) اور اللہ تعالی ہٹ دھرم لوگوں کو راہ پر نہیں لاتا ف۳ اُن لوگونکی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگونکی پھٹکار رہے ف وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے نہ اُنکا عذاب ہلکا ہو گا نہ اُنکو مہلت ملے گی ف مگر جن لوگوں نے ایسا کرنے کے بعد توبہ کر لی (یعنے پھر صدق دل سے مسلمان ہو گئے) اور اپنا ایمان درست کر لیا ف تو بیشک اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے ف پھر اور کفر بڑھایا (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی انکار کیا) اُنکی تو توبہ کبھی قبول نہ ہوگی اور یہی لوگ ہیں جو گمراہ ہوئے ف جو لوگ منکر ہوئے ہیں اور منکر ہی رہ کر مر گئے (یعنے کفر پر اُنکا خاتمہ ہوا) اُنمیں سے اگر کوئی (قیامت کے دن) زمین بھر سونا اپنی چھوڑائی میں دے تو کبھی قبول نہ ہوگا۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف کا عذاب ہوگا اور کوئی اُنکا مددگار نہ ہوگا ف
٤	"	١٣	اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْہُمْ اَمْوَالُہُمْ وَلَآ اَوْلَادُہُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا ۚ وَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝	اور جو لوگ کافر ہیں اُنکے مال اور اولاد اللہ تعالےٰ کے آگے کچھ کام نہ آئینگے (یعنے اللہ تعالی کے عذاب کو روک نہ سکیں گے) اور لوگ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔
"	"	١٦	یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَرُدُّوْکُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۝	مسلمانو! اگر تم کافروں کا کہا مانوگے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں (کفر کیطرف) پھیر دینگے اور تم گھاٹے میں جا پڑو گے ف
"	"	١٨	وَلَا یَحْزُنْکَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ ۚ	اے پیغمبر جو لوگ دوڑ کر کفر کی مدد کرتے ہیں ف۱۲ اُنکی وجہ سے

ف اُن کافروں سے وہی نجران کے نصاریٰ مراد ہیں کہتے ہیں کہ اس سورت کی اسّی آیتیں انہی کے باب میں اتری ہیں ف جیسے یہود اور نصاریٰ جنہوں نے توراۃ اور انجیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارتیں دیکھ کر دل سے یقین کر لیا تھا کہ وہ پیغمبر جنکا وعدہ تھا آپ ہی ہیں [illegible] ف انصار کے لوگوں میں سے ایک شخص مسلمان ہوا پھر مرتد ہو کر شرک سے مل گیا بعد اسکے [illegible] مسلمان ہو گیا اسکو نسائی اور ابن حبان اور حاکم نے روایت کیا اور حاکم نے کہا اسکی اسناد صحیح ہے [illegible] کر سکتے ہیں اور قیامت میں سب ہی پھٹکار کرینگے۔ بعضوں نے کہا قیامت کے دن ایک کافر دوسرے کافر پر لعنت کریگا [illegible] میں کیونکہ پھٹکار [illegible] دوزخ ہے [illegible] اس آیت کی تفسیر سورۂ بقرہ کے [illegible] نے کہا [illegible] بعضوں نے کہا اسکا دل درست کر لیا [illegible] کہ حضرت موسیٰ پر ایمان لائے تھے بعد اسکے حضرت عیسیٰ کا انکار کیا اور کافر ہو گئے [illegible] حضرت محمد کا انکار کیا گویا ایک [illegible] بعضوں نے کہا کچھ لوگ مسلمان ہوئے پھر مرتد ہو گئے [illegible] یہ آیت اُن لوگوں کے حق میں اتری [illegible] خواہ اہل کتاب ہوں خواہ مشرک [illegible] قیامت کے دن [illegible] اسلئے تو بہت ہی آسان کام تجھ سے دنیا میں چاہا تھا یعنے صرف شرک نہ کرنا [illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
		۰	إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝	تو رنجیدہ مت ہو وہ ہرگز اللہ تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اللہ تعالیٰ نے یہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہ رکھے اور اُن کو بڑا عذاب ہوگا بے شک جن لوگوں نے ایمان دیکر کفر مول لیا وہ خدا تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہیں کر سکیں گے اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا اور کافروں کو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ ہم جو اُن کو ڈھیل چھوڑ دیا ہے وہ ان کے حق میں بہتر ہے ہم نے اسلیے انکو ڈھیل دی ہے کہ اور زیادہ گناہ کریں اور ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ۔
۴	آلِ عمران	۲۰	لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	(اے پیغمبر) کافروں کے اِدہر اُدہر شہروں میں پہرنے سے تجھ کو دہوکا نہ ہو (یہ دنیا کا) تہوڑا مزا ہے پہر انکا ٹہکانا وہی دوزخ ہے اور کیا بُرا سامان ہے ۔
۵	النساء	۸	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝	جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا انکو ہم آگ میں ڈالیں گے پہر بار جب اُنکی کہال گل جائیگی تو ہم اُنپر دوسری کہالیں چڑہائیں گے اسلیے کہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں بے شک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا ۔
۔	۔	۲۰	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝	جو لوگ (توریت پر) ایمان لائے پہر (بچہڑا پوجکر) کافر ہوگئے پہر ایمان لائے پہر (حضرت عیسیٰ سے انکار کرکے) کافر ہوگئے پہر اور زیادہ کفر کیا (حضرت محمدؐ کا بہی انکار کرکے) اللہ تعالیٰ انکو بخشنے والا نہیں نہ راہ پر لگانے والا ۔
۶	۔	۲۱	إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝	جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں کو نہیں مانتے اور اللہ اور اسکے پیغمبروں میں جدائی ڈالنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں ہم بعضے پیغمبروں کو مانیں گے اور بعضوں کو نہیں مانیں گے اور (کفر و ایمان کے بیچ میں ایک نیا) رستہ بنانا چاہتے ہیں یہی لوگ تو سچے (پکے) کافر ہیں اور ہمنے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار رکھا ہے ۔

ف یعنے اس کی حکومت کا یا دین کا یا اللہ کے دوستوں کا ۱۲ ف کافروں کی کفر پر ہر مسلمان کا جی کڑہتا ہے آنحضرت صلعم کو اور زیادہ رنج ہوتا تہا کیونکہ آپ سارے عالم کے لیے خدا تعالیٰ کی رحمت تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو تسلی دی کہ تم اتنا بہت رنج کیوں کرتے ہو ان کی کوششوں سے اللہ کی سلطنت اور حکومت میں کوئی خلل نہیں آ سکتا اسکا دین کچھ بگڑ نہیں سکتا خود اپنی کا نقصان ہوگا کہ آخرت میں عذاب اُن کی قسمت میں رکھا گیا ہے اور ذرا بہی راحت ان کے لیے وہاں نہیں ہے ۱۲ ف اپنا ہی نقصان کریں گے ۔ ف اس میں اللہ تعالیٰ کی کچھ حکمت ہے کہ کافر اور زیادہ گناہ کریں اور سخت عذاب کے مستحق ہوں ۱۲ ف کہ اللہ تعالیٰ کی انپر مہربانی ہے جب تو وہ شہر بشہر سوداگریاں کرتے پہرتے ہیں [illegible] خیال پیدا کرتے ہیں بعضے مسلمانوں نے ایسا کہا تہا کہ کافر اللہ تعالیٰ کے دشمن ہیں مگر وہ تو مالدار اور آرام و راحت میں ہیں اور ہم تکلیف میں ہیں تب یہ آیت اُتری ۱۲ ف جو یہ کافر اپنے [illegible] نہیں کر رہے ہیں یا اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے تیار رکہا ہے مطلب یہ ہے کہ ان کافروں کی تجارت اور سوداگری اور مالداری یہ سب چند روزہ ہے اور اس فائدے کے مقابل جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے رکہا ہے یہ بہت تہوڑا فائدہ ہے کیونکہ یہ فانی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ باقی ہے ۱۲ ف قرآن یا توریت یا انجیل یا کسی آسمانی کتاب کو نہ ماننا ۱۲ ف [illegible] کہال پیدا کر دینا اس کے نزدیک کیا مشکل ہے دنیا میں کہال جل جاتی ہے تو پہر دوسری کہال تازی چند روز میں پیدا ہو جاتی ہے کہال اس لیے بدلی جاویگی کہ پہر [illegible] جلنے سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی تر و تازہ کہال کے جلانے سے ہوتی ہے ۱۲ ف [illegible] توبہ کرے اور ایمان لاوے تو بخشش کی امید ہے مگر ان لوگوں نے تو کفر کیا اور کفر میں بڑہتے [illegible] آیت مرتد لوگوں کے باب میں اتری جو کئی بار مسلمان ہوئے پہر کافر ہو گئے [illegible] کفر اور ایمان سب کو یکساں سمجہتا ہے ایسے شخص کبہی ایسا نہیں کہ وہ دل سے توبہ کریگا ۱۲ [illegible]

٦	النساء	٢٢	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۝ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝	بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا وہ بڑی گمراہی میں پڑ گئے (کیوں کہ خود گمراہ تھے دوسروں کو بھی گمراہ کیا) بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے (اپنی جانوں پر) ظلم کیا اللہ تعالیٰ انکو بخشنے والا نہیں نہ انکو جہنم کے سوا کوئی (نجات کی راہ) سوجھائے گا وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے اور اللہ تعالیٰ پر یہ آسان ہے ۔
"	"	٢٢	وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝	اور جن لوگوں نے (دنیا میں اسکی بندگی سے) شرم کی اور اپنے تئیں بڑا سمجھا تو ان کو تکلیف کا عذاب کرے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی (اپنا) حمایتی پائیں گے نہ مددگار (جو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے انکو چھڑائے یا کچھ سفارش یا مدد کرے)
٦	المائدہ	١	الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ	آج کافر تمہارے دین کی طرف سے نا امید ہو گئے تو ان سے (کافروں سے) مت ڈرو مجھ سے ڈرو
"	"	٢	وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝	٢٣ اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں
"	"	٦	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝	جو کافر ہوئے اگر ان کے پاس زمین میں جو کچھ ہے سب (مال ومتاع) ہو اور اتنا ہی اور اسلیے کہ اس کو دیکر اپنے تئیں قیامت کے عذاب سے چھڑائیں تو بھی انکی طرف سے قبول نہ ہوگا اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا دوزخ کی آگ سے نکلنا چاہیں گے اور وہ اس میں سے نکلنے نہ پائیں گے اور انکو ہمیشہ عذاب ہوتا رہے گا ۔
"	"	٦	يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ	(اے پیغمبر) جو لوگ کفر پر دوڑے پڑتے ہیں انپر رنج نہ کر (یہ لوگ یا تو منافق ہیں) ان لوگوں میں سے جو منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور ان کے دلوں میں ایمان (کا نام) نہیں اور (یا) ان لوگوں میں سے جو یہودی ہیں جھوٹی باتیں سننے والے جو لوگ

ف۱ اسلام لانے سے دوسروں کو بھی ۱۲ ف۲ جیسے فرعون یا نمرود نے خود اپنے تئیں خدا کہا ۱۲ ف۳ یعنی اب انکو امید نہ رہی کہ اسلام کا دین مٹ جاوے گا اور یہ لوگ پھر ہماری طرح اپنے باپ دادا کے طریق پر آجاویں گے کیونکہ اسلام کو قوت ہوگئی اور مسلمانوں کی تعداد بہت ہوگئی ۱۲ ف۴ صحیح حدیث میں ہے جس کو دوزخ میں سب سے ہلکا عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ اس سے فرماویگا اگر تیرے پاس ساری دنیا ہو تو اپنی چھڑائی میں دیگا یا نہیں وہ کہیگا میں دیدونگا اللہ تعالیٰ فرماویگا میں نے تو تجھ سے بہت آسان بات چاہی تھی کہ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر تجھکو جنت ملیگی اور دوزخ سے بچیگا تو نے نہ مانا اور شرک کی ۱۲ ف۵ یہ آیت کافروں کے حق میں ہے جیسے پہلی میں صاف موجود ہے جو کافر ہوئے صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ دوزخ سے نکلکر جنت میں جاویں گے یعنے گنہگار مسلمان ۱۲ ف۶ کفر پر دوڑے پڑتے ہیں یعنے موقع ملتے ہی کافر ہو جاتے ہیں یا کافروں کے شریک ہو جاتے ہیں ۱۲ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر سے یا ایہا الرسول کر کے خطاب کیا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سارے قرآن میں صرف دو جگہہ ہے ایک یہ آیت دوسرے یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک میں اور یا ایہا النبی کئی مقاموں میں ہے ۱۲ ف۷ یعنے گناہ کیا یا حضرت محمد پر ظلم کیا آپکی نشانیاں جو اگلی کتابوں میں تھیں چھپائیں یا دوسروں پر ظلم کیا اسلام سے روک کر ۱۲ ف۸ جب وہ اسی حال میں مر جاویں کیونکہ کافر کی مغفرت نہیں ہو سکتی ۱۲ ف۹ یعنے انکا جہنم میں لے جانا اور ہمیشہ رکھنا

			سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ لَمْ يَاْتُوْكَ ۔ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۔ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۔ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۔ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۔ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۔ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۔	تیرے پاس نہیں آئے اُن کے جاسوس لفظوں کو اللہ کے رکھے ہوئے ٹھکانے سے بے ٹھکانے کرتے ہیں ف۱ (اور اپنے لوگوں سے) کہتے ہیں اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسکو مان لینا (یا اسپر عمل کرنا) اور جو یہ حکم نہ ملے تو نہ ماننا ف۲ اور اللہ تعالی جس کو گمراہ کرنا چاہے تو اسکے بچانے کے لیے اللہ تعالی پر تیرا کچھ زور نہیں چل سکتا یہی لوگ وہ ہیں جنکے دلوں کو اللہ تعالے نے پاک کرنا نہ چاہا وہ دنیا میں ذلیل ہونگے اور آخرت میں انکو بڑی مار پڑے گی جھوٹ بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے حرام مال خوب نگلنے والے (یا رشوت اڑانے والے) ف۳
،	المائدۃ	۱۱	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۔	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور جھٹلایا وہ دوزخی ہیں
″	الانعام	۱	وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۔ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۔ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۔	اور ان کافروں کے پاس جب کوئی نشانی انکے مالک کی نشانیوں میں سے آتی ہے تو اس سے غافل ہو جاتے ہیں ف۴ انہوں نے سچ کو بھی جھٹلایا جب اُن کے پاس آیا اب ان کو اسکی حقیقت معلوم ہو جائیگی جس پر وہ ہنستے رہے ف۵
″	″	″	وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۔ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۔ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۔	اور اگر ہم تجھ پر (اے پیغمبر) کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب اُتارتے اور یہ لوگ ہاتھوں سے اسکو چھو لیتے تب بھی کافر یہی کہتے یہ تو اور کچھ نہیں کھلا جادو ہے اور کافر کہتے ہیں اس پیغمبر پر فرشتہ کیوں نہ اُترا اور اگر ہم (اس طرح سے) فرشتہ اتارتے تو فیصلہ ہی چک جاتا پھر ان کو ذرا بھی مہلت نہ ملتی اور اگر ہم فرشتے کو پیغمبر بناتے (تو آخر) اس کو بھی ایک مرد بناتے ف۶ اور وہی شبہ انپر ڈالتے جو شبہ اب وہ کر رہے ہیں ف۷
″	″	۳	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۔ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ	اور ان میں بعضے ایسے بھی ہیں جو تیری طرف کان لگاتی ہیں ف۸ اور انکے دلوں پر ہم نے پردے ڈالدیے ہیں اور انکے کانوں

ف۱ بگاڑتے ہیں مطلب یہ ہے کہ اپنے عالموں سے جھوٹی جھوٹی باتیں سنا کرتے ہیں اور انکو مان لیتے ہیں اور جو لوگ تکبر کی راہ سے تیری مجلس میں نہیں آتے انکی طرف سے جاسوس بنکر آتے ہیں ۱۲ ف۲ جیسے رجم کی آیت کو چھپا لیا اور کہنے لگے توراۃ میں رجم کا حکم نہیں ہے قسطلانی نے کہا بہت سے علما یہ کہتے ہیں کہ یہود اور نصاریٰ نے توراۃ اور انجیل میں لفظوں کے لفظ بدل دیے ہیں اور ان کی جگہہ دوسرے لفظ اپنی طرف سے شریک کر دیے ہیں اور تفسیر میں تو بہت کچھ تحریف کی ہے جو اصلی معنے ہے اسکو چھوڑ کر دوسرے معنے لیا ہے ف۳ حضرت محمد کی طرف سے ۱۲ ف۴ جو بدلا ہوا ہے ۱۲ ف۵ بلکہ وہی اسکے خلاف حکم دیں ۱۲ ف۶ ہوا یہ کہ خیبر میں ایک یہودی محصن مرد اور ایک یہودیہ محصنہ عورت نے زنا کیا وہ دونوں شہر خاندان کے تھے یہودیوں نے مدت سے توراۃ کے حکم کو جو سنگسار کرنا تھا بدل کر دی کی یہ سزا ٹھہرائی تھی کہ سو کوڑے مارتے منہ کالا کرتے اور الٹے گدھے پر سوار کرتے انہوں نے اپنی طرف سے چند یہودیوں کو مدینہ بھیجا اس غرض سے کہ آن حضرت سے بھی یہ مسئلہ دریافت کریں اگر آپ بھی کوڑے مارنے کا حکم دیں تو بڑی دلیل ہاتھ لگیگی کہ ایک پیغمبر نے بھی یہی حکم دیا اور اگر آپ سنگسار کرنے کا حکم دیں تو نہ مانیں چنانچہ انکے بھیجے ہوئے جاسوس مدینہ میں آئے اور آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا آپ نے توراۃ کے موافق سنگسار کا حکم دیا ۱۲ ف۷ دونوں قسم کے جھوٹ اوپر بیان ہوئے ۱۲ ف۸ قرآن میں سحت کا لفظ ہے یعنے حرام مال اس میں سحت کے معنے میٹنے کے ہیں مال حرام تمام نیکیوں کو میٹ دیتا ہے بعضوں نے کہا سحت سے رشوت مراد ہے حدیث میں ہے کہ رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں ملعون ہیں اور رشوت کے حکم میں ہے سفارش سنکر غلط یا بیجا فیصلہ کرنا ۱۲ ف۹ اسپر خیال نہیں کرتے ۱۲ ف۱۰ اس میں غور نہیں کرتے نشانی سے مراد خدا کی وہ آیتیں ہیں جو پیغمبر پر اترتی تھیں یعنے قرآن کی آیتیں یا قدرت کی نشانی جیسے زلزلہ کسوف خسوف ۱۲ ف یعنے قرآن مجید کو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ۱۲

(باقی در صفحہ)

			اِذَا يَفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔـوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	کو بہرا کر دیا ہے وہ اسکو سمجھ نہیں سکتے اور اگر وہ سب نشانیاں دیکھیں تو ایک پر بھی ایمان نہ لائیں (وہ تو جہالت میں) یہانتک (پہنچے ہیں) کہ جب تیرے پاس جھگڑتے آتے ہیں تو یہ کافر (مردود) کہتے ہیں (قرآن ہے کیا) یہیں (کیا رکھا ہے) اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں اور کچھ نہیں اور وہ (لوگوں کو) اس سے روکتے ہیں اور خود بھی الگ رہتے ہیں اور یہ لوگ کچھ نہیں مگر اپنے تئیں آپ تباہ کرتے ہیں اور سمجھتے نہیں
ء	الانعام	٣	وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝	اور (کافر یہی) کہتے ہیں کہ جو کچھ زندگی ہے دنیا ہی کی زندگی ہے اور کچھ نہیں اور مرے پیچھے ہم اُٹھنے والے نہیں ف
″	″	٤	وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور (کافر) کہتے ہیں اسکے مالک کی طرف سے اسپر کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری تو کہدے اللہ (ایک صاف کھلی نشانی بھی) اُتار سکتا ہے مگر انمیں سے اکثر لوگ (خدا کی حکمت اور مصلحت کو) نہیں جانتے ف
″	″	″	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں (انکی مثال ایسی ہے گویا) وہ اندھیرے میں گونگے اور بہرے ہیں جسکو چاہے اللہ گمراہ کرے اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لگا دے
″	″	٥	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُن کو نافرمانی کی سزا میں عذاب ہوگا۔
٨	″	١١، ١٢، ١٣	وَنُقَلِّبُ اَفْـــِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝	اور ہم اُنکے دل اور آنکھیں اُلٹ دینگے جیسے پہلی بار نشانی پر ایمان نہیں لائے اور ہم انکو انکی شرارت میں بھٹکتا چھوڑ دینگے اور اگر ہم (آسمان سے) فرشتے اُتاریں اور مردے ان سے بات کریں اور ہر چیز کو انکے سامنے لاکر اکٹھا کردیں جب بھی وہ ایمان لانے والے نہیں مگر اللہ چاہے (تو وہ اور بات ہے) لیکن ان میں اکثر نادان ہیں ف
″	″	١٨	سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ	قریب ہیں مشرک یہ کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا کوئی شرک نہ کرتے اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے

ف اس لئے کہ ان کا سمجھنا ہم نے بند کر دیا جب کان بہرے ہوں تو جانور کی طرح صرف آواز سنتے ہیں اس کا مطلب نہیں سمجھتے ۱۲ ف تمام جہان کے معجزے ۱۲ ف یعنی حشر نشر اور آخرت کے قائل نہیں ہیں ہمارے زمانے میں یہ بلا بہت پھیل گئی ہے اور دنیا کے ہر ایک حصہ میں ایسے کافر بہت ہوگئے ہیں جن کو نیچری یا تھیسٹ اور فیلسوف اور لامذہب اور دہری اور باطنی اور بابی اور طبعی اور مادی اور ملحد کہتے ہیں ان لوگوں سے جب بحث کیجئے تو اخیر میں خدا کے وجود کا ان کو قائل ہونا پڑتا ہے کیونکہ اتنے بڑے عالم کا انتظام بغیر ایک حاکم مدبر منتظم کے عقل میں نہیں آتا جب خدا تعالٰی کے قائل ہوگئے پھر انکو الزام دینا سہل ہے اگر حشر و نشر اور جزا و سزا نہ ہو تو اچھے برے نیک بد ظالم عادل سب کی حالت یکساں ٹھہر گئی اور یہ اس ذات پاک کے عدل اور انصاف سے بعید ہے ۱۲ ف یعنے اس پیغمبر کو ایسا صاف کوئی معجزہ کیوں نہ ملا جیسے اگلے پیغمبروں کو ملا تھا ۱۲ ف اگر صاف کھلی نشانی آتی جیسے مائدہ حضرت عیسٰے کے وقت اترا تھا یا اونٹنی حضرت صالح کے عہد میں دکھائی گئی تھی اور پھر یہ لوگ نہ مانیں تو اسی وقت عذاب اتریگا سب تباہ ہوجاویں گے اور ہم کو آنحضرت کے زمانہ میں عربوں کا اس طرح سے ہلاک کرنا منظور نہ تھا تو ایسی صاف کھلی نشانی بھی نہیں اتاری قرآن شریف کی نشانی کیا کم تھی مگر افسوس یہ لوگ بیعلم اور جاہل تھے ف وہ اب بھی اگر نشانیاں اتریں تو ایمان نہ لاویں گے ۱۲ ف یعنے حضرت موسے اور عیسے کے زمانہ میں یا خود تمہارے زمانہ میں جب چاند پھٹ گیا تھا ۱۲ ف ہر نشانی کو چاہتے ہیں اور ہر جاندار کو ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہر جاندار کو گروہ گروہ لاکر انکے سامنے اکٹھا کریں یعنے حشر کا نمونہ انکے سامنے ہو جائے تو بھی ایمان نہ لاویں گے ۱۲ ف یعنے کافروں میں سے جو سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم اگر نشانی دیکھیں تو ضرور ایمان لاویں گے اور ان مسلمانوں سے جو نشانی اترنا چاہتے ہیں اس امید سے کہ یہ کافر اسکو دیکھ کر مسلمان ہو جاویں گے ۱۲

(باقی صفحہ آئندہ)

			كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ	اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گذرے اُنہوں نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا آخر ہماری عذاب کا مزہ چکھا
۷	الانعام	۱۸	قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝	(اے پیغمبر ان کافروں سے) کہدے اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ گواہی بھی دیں تو بھی تو انکے ساتھ ہو کر (انکی سی) گواہی مت دے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت کا یقین نہیں کرتے اور اپنے مالک کے برابر دوسری کو کرتے ہیں (شرک کرتے ہیں) اُنکی خواہشوں پر مت چل
۸	"	۲۰	اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝	جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور کئی فرقے بن گئے تجھ کو ان سے کوئی غرض نہیں انکا کام خدا کے حوالے ہے بس وہی انکو جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے جتائے گا ف
"	الاعراف	۴	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان کے ماننے سے اکڑ بیٹھیں گے وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔
"	"	۵	اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝	بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُنپر اکڑ بیٹھے انکے لیے آسمان کے دروازے کھلیں گے اور نہ وہ جنت میں جائیں گے یہانتک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں گھس جاوے اور گنہگاروں (کافروں) کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ف
۹	"	۱۷	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کا دن آنے کو جھٹلایا اُن کا کیا کرایا سب اکارت ہوا انکو وہی بدلہ ملے گا جیسے کام کرتے تھے ف ف
"	"	۲۳	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انکو چپکے چپکے جہاں سے (یا اس طرح سے کہ) انکو معلوم نہ ہو کھینچ لے جائیں گے اور میں انکو مہلت دونگا بے شک میرا داؤں پکا ہے۔
"	"	۲۴	وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا	اور جب تو ایک مدت تک ان کافروں پاس کوئی آیت نہ لائے تو

ف بحیرہ اور سائبہ وغیرہ کو ۱۲ ف کافروں کے موافق کہیں ۱۲ ف ان کی بات اور گواہی کو مت مان ۱۲ ف کچھ یا بعض نہیں کچھ نہ مانیں جیسے یہود اور نصاریٰ یا مشرکین بعضے بتوں کو پوجتے ہیں بعضے فرشتے بعضے تارے یا جیسے بدعتی کہ بعضی آیتوں اور حدیثوں کو لیتے ہیں اور بعضی کو نہیں لیتے کہتے ہیں ہمارے امام نے ان حدیثوں کو نہیں لیا حدیث میں ہے کہ ان فرقوں والوں سے بدعتی اور خواہش پر چلنے والے مراد ہیں اسی امت کے دوسری حدیث میں ہے کہ اُن کی توبہ قبول نہ ہوگی اور وہ مجھ سے کچھ تعلق نہیں رکھتے اس آیت سے ان مقلدوں کو نصیحت لینا چاہیے جو اپنے امام کی تقلید میں ایسے غرق ہیں کہ حدیث اور قرآن کی کچھ پرواہ نہیں کرتے اور اپنے مذہب کے خلاف جو حدیثیں آتی ہیں اُن کی بیجا تحریف اور تاویل کرتے ہیں ۱۲ ف جب ان کے اس اختلاف کا بدلہ ملیگا اسوقت مزہ معلوم ہوگا حدیث میں ہے کہ میری امت بہتر فرقے ہو جاوے گی سب دوزخ میں ہیں مگر ایک فرقہ جس میں حدیثیں صحابہ آنحضرت اور آپ کے اصحاب سنت کے حکم کے تابع تھے پھر جو لوگ اب بھی تابع حدیث اور قرآن کے پیرو ہیں وہی آنحضرت اور آپ کے اصحاب کے طریق پر ہیں ف یعنی غرور اور نخوت سے اُن آیتوں پر ایمان نہ لاویں گے نہ انپر عمل کریں گے ۱۲ ف اونٹ کا سوئی کے ناکے میں گھسنا محال ہے تو انکا بھی جنت میں جانا محال ہے ۱۲ ف یا جو نیک [illegible] ہے ۱۲ ف بیچ کفر کی حالت میں اگر کوئی نیک کام بھی کیئے مثلاً خیرات وغیرہ اور خاتمہ کفر پر ہوا تو وہ سب کام گئے گذرے صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ آدمی کا خاتمہ اسلام پر ہوا تو کفر کے وقت کی نیکیاں بھی اسکی قائم رہیں گی ۱۲ ف یعنی دھیرے دھیرے یا ہم آہستہ آہستہ عذاب [illegible] وہ گناہ کریں گے تو ہم [illegible] کے لیے دنیا کی اسباب اور نعمتیں دیں گے کہ وہ خوب بھول جاویں خدا کو بالکل ہی بھول جاویں پھر پروردگار ظالم کا استدراج [illegible] کر کہا تا ہے تمام [illegible] اس سے پناہ مانگی ہے [illegible] ۱۲

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰىٓ اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۔

کہہ میں تو بس اوسی پر چلتا ہوں جو میرے مالک کی طرف سے حکم آتا ہے اسپر چلتا ہوں ۔

9 | الانفال | 2

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۔

آپ یہ (عذاب [illegible]) تو چکھہ لو اور (جان لو کہ آخرت میں) کافروں کو دوزخ کا عذاب ہونے والا ہے ف۱

9 | " | 3

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۔ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۔ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۔

بیشک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک بہری گونگے دکافر) ہیں جو عقل نہیں رکہتے ف۲ اور اگر اللہ ان بہرے گونگے کافروں میں) کچھ بھی بھلائی پاتا تو بے شک انکو سناتا اور اگر ان کو سناتا بھی جب بھی وہ منہ پھیر کر چلدیتے ف۳

9 | " | 4

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۔ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۔ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۔ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۔ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۔ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۔

اور (اے پیغمبر) جب (تو مکہ میں تھا) کافر داؤں کرنے لگے کہ تجھہ کو قید کریں یا قتل یا دملک سے) نکال باہر کریں اور وہ (اپنا) داؤں کر رہے تھے اور اللہ تعالی (اپنا) داؤں کر رہا تھا اور اللہ تعالی سب داؤں کرنے والوں میں بہتر داؤں کرنے والا ہے ف۴ اور جب ہماری آیتیں اُن کافروں کو پڑھکر سُنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم سُن چکے ہم بھی اگر چاہیں تو ایسا قرآن کہہ ڈالیں (تصنیف کرلیں) یہ ہے کیا اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں بس ف۵ (اے پیغمبر) جب ان کافروں نے دعا مانگی یا اللہ اگر یہ قرآن سچ ہے تیرے ہی پاس سے اُترا ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا اور کوئی تکلیف کا عذاب ہمپر لیکر آ اور اللہ ف۶ تو اُن کو عذاب کرنیوالا نہیں جب تک تو ان میں (موجود) ہے ف۹ اور اللہ تعالی انکو عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ استغفار کرتے ہیں ف۸ اور (اے پیغمبر) اب ان میں کونسی بات ہے جو اللہ تعالی انکو عذاب نکرے حالانکہ وہ لوگوں کو ادب والی مسجد سے روکتے ہیں ف۹ اور وہ اس ادب والی مسجد کے متولی نہیں ہیں اس مسجد کے متولی وہی ہیں جو پرہیزگار ہوں ف۱۰ لیکن انمیں اکثر نہیں جانتے اور کعبے کے پاس انکی نماز یہی ہے سیٹیاں اور تالیاں بجانا تو (اے کافرو)

ف۱ یعنے اپنے دل سے بنائی ہوئی ۱۲ ف۲ میں کیا آیتیں خود بناتا ہوں ۱۲ ف۳ دنیا میں مارے گئے اور قید ہونیکا ۱۲ ف۴ جو اس سے کہیں سخت ہے ۱۲ ف۵ یعنے حق کا فر کان سے اچھی بات نہیں سنتے اور زبان سے اچھی بات نہ کہیں اور عقل سے غور نہ کریں وہ جانوروں سے بھی بدتر ہیں ۱۲ ف کہ وہ فائدہ اٹھاتے ۱۲ ف بعضوں نے کہا اللہ انکو سناتا اس کا یہ مطلب کہ جو وہ پوچھتے اوسکا جواب سناتا یا مردوں کا کلام سُناتا کیونکہ قریش نے آن حضرت سے درخواست کی تھی کہ آپ قصی بن کلاب کو پھر زندہ کردیں اور وہ آپ کی پیغمبری کی گواہی دے ف ہوا یہ تھا کہ قریش کے کافر دار الندوہ (مشورہ کے مکان) میں اکٹھا ہو کر آن حضرت کے بابمیں مشورہ کرنے لگے کسی نے کہا ان کو قید کرو کسی نے کہا مار ڈالو کسی نے کہا ملک سے باہر کردو اللہ تعالی نے اُس کی خبر آن حضرت کو دیدی آپ نے اپنے بچھونے پر حضرت علی رضہ کو سلادیا اور خود اسی شب کو ابوبکر صدیق رضہ کے ساتھ نکل کر غار ثور میں چھپ رہے صبح کو جب کافر آئے تو علی رضہ کو آپ کے بچھونے پر پایا پوچھا تمہارے ساتھی کہاں ہیں انہوں نے کہا مجھے معلوم نہیں آخر قدموں کے نشان پر اس پہاڑ تک پہنچے اور اس غار کے پاس [illegible] آن حضرت اور ابوبکر رضہ چھپے ہوئے تھے گرد دیکھا تو اس کے سوراخ پر مکڑی کا جالا لگا ہے انہوں نے کہا اگر اسکے اندر کوئی جاتا تو جالا ٹوٹ جاتا [illegible] لوٹ گئے اور آپ تین دن اور تین رات اوسی غار میں رہے چوتھے دن ایک تیز سانڈنی پر جسکو ابوبکر رضہ نے طیار کر رکھا تھا سوار ہو کر مدینہ کو روانہ ہوئے [illegible] کسی کی ہمت پر اس وقت تک نہیں عذاب اوترا جب تک وہ کا پیغمبر ان میں رہا ۱۲ ف ہوا یہ کہ ابوجہل مردود نے اور دوسرے کافروں نے کعبے کو تھام کر یہ کہا کہ [illegible] ہم [illegible] پھر شام کو شرمندہ ہوئے اور طواف کے وقت غفرانک غفرانک کہنے لگے ۱۲ ف جیسے حدیبیہ کے سال میں مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے روکا اس کا [illegible] [illegible] تھی تو مکہ میں اتری تھیں اور یہ آیت اوس وقت اتری جب آپ مکہ سے نکل کر مدینہ کو روانہ ہوئے ۱۲ ف [illegible]

			فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	اب اپنے کفر کی سزا میں عذاب کا مزہ چکھو بے شک جو لوگ کافر ہیں وہ اپنے مالوں کو اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ (سبحانہ وتعالےٰ) کی راہ سے روکیں یہ لوگ ابھی اور خرچ کریں گے پھر ان کو (یہ مال خود ایک) افسوس ہوگا پھر مغلوب ہونگے اور جو کافر ہیں وہ (قیامت کے دن) دوزخ کی طرف ہانکے جائینگے تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کرے اور ناپاک (چیزوں یا لوگوں) کو ایک کے اوپر ایک رکھکر ان سبکا ڈھیر لگا کر اسکو جہنم میں جھونک دے یہی لوگ ہیں جو گھاٹے میں ہیں ف
۹	الانفال	۸	قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) ان کافروں سے کہدو اگر یہ باز آئیں تو ان کے اگلے قصور معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر پھر ایسا کریں تو اگلے لوگوں (میں اللہ) کی عادت گذر چکی ہے ف
۱۰	״	۷	اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝	اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب جانوروں میں بدتر کافر ہیں جو ایمان نہیں لاتے یہ کافر وہ ہیں جن سے تو نے عہد کیا پھر ہر بار وہ اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور (اللہ تعالےٰ سے) نہیں ڈرتے ف
״	״	۸	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝	اور کافر لوگ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ وہ (ہمارے) قابو سے نکل گئے وہ ہمکو ہرگز تھکا نہیں سکتے ف
״	التوبہ	۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	مسلمانو مشرک تو نرے گندے ہیں تو اس سال کے بعد ادب والی مسجد کے نزدیک نہ آئیں اور اگر تم کو محتاجی کا ڈر ہو تو آگے چل کر اللہ تعالےٰ تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا تو مالدار کر دے گا بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکمت والا۔
״	״	۷	فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا	تو (اے پیغمبر) ان کے مال اور اولاد (کی کثرت) پر تعجب نہ کر اللہ اور کچھ

ف اسلام قبول کرنے ۱۲ ف جب کافر بدر سے بھاگ کر مکہ میں گئے تو ابوسفیان سے مدد چاہی اسنے بہت سارا روپیہ سوداگری کے نفع اونکو قرض دیا پھر جنگ احد میں کافروں پر چالیس اوقیہ سونا اس نے خرچ کیا اخیر میں کافر مغلوب ہوئے اور ابوسفیان کف افسوس ملتا رہ گیا مال کا مال تلف ہوا اور فتح بھی نہ ملی۔ اس آیت میں صاف ایک معجزہ ہے کہ کافروں کے مغلوب ہونے کی خبر دی اور ایسا ہی ہوا ۱۲ ف بدبخت شخص کو یا شیطان کی راہ میں جو مال خرچ ہوا ہے اسکو پاک سے الخ ۱۲ ف نیک بخت شخص سے یا اس مال سے جو اسکی راہ میں خرچ ہوا ہے ۱۲ ف ناپاک سے کافر اور پاک سے مسلمان مراد ہیں یا ناپاک سے وہ مال جو کافروں نے آنحضرت ؐ کی دشمنی میں صرف کیا ہے اور پاک سے وہ مال جو مسلمانوں نے دین حق کی تائید میں خرچ کیا ۱۲ ف یعنے ابوسفیان اور اسکے ساتھیوں سے ۱۲ ف آنحضرت ؐ کی دشمنی اور شرارت سے اب بھی ۱۲ ف پیغمبر ؐ سے لڑنے اور کفر اور شرارت سے باز نہ آویں ۱۲ ف یعنے اگلوں کی طرح یہ بھی تباہ ہونگے اللہ کی عادت یہی ہے کہ جو کوئی اسکے پیغمبروں سے مقابلہ کرتا ہے اُس کو تباہ اور برباد کرتا ہے۔ اگلوں سے مراد اگلی امتیں ہیں یا خود قریش کے کافر جو جنگ بدر میں مارے گئے ۱۲ ف آدمی کا بھی عجب حال ہے بڑھے تو فرشتوں سے چڑھ جائے گھٹے تو جانوروں سے بھی اوتر جائے [illegible] بد عہدی کے انجام سے نہیں ڈرتے مراد بنی قریظہ کے یہودی ہیں اون سے اور آنحضرت ؐ سے یہ عہد ہوا کہ ہم آپ کے دشمن کی مدد نہ کریں گے پھر انہوں نے اپنا عہد توڑ اور مشرکین کی مدد کی ہتھیاروں سے جب آنحضرت ؐ نے ان سے پوچھا تو کہنے لگے ہم کو اپنا عہد یاد نہیں رہا [illegible] پھر دوبارہ یہی عہد ہوا پھر خندق کے دن انہوں [illegible] مشرکوں کے ساتھ ہو کر مسلمانوں کو ستاتے تھے ۱۲ ف یعنی جن [illegible] سے ہم جب چاہیں گے اون کو عذاب کے شکنجہ میں گرفتار کر لیں گے [illegible] اللہ کی طرح ۱۲

(باقی در صفحہ)

پارہ	سورۃ	رکوع	متن	ترجمہ
			يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُونَ ۝	نہیں یہی چاہتا ہے کہ انکو دنیا کی زندگی میں ان چیزوں کا عذاب لگا دے[1] اور ان کی جانیں نکلتے وقت وہ کافر رہیں[2]
۱۰	التوبۃ ۹	۱۲	اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۗ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝	گانوں کے لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ بڑھے ہوئے ہیں[3] اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنے پیغمبر پر حکم اتارے انکو نہ جاننے کے وہ زیادہ لائق ہیں[4] اور اللہ جانتا ہے حکمت والا[5] اور بعض گنوار ایسے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو خرچتے ہیں اسکو ڈنڈ سمجھتے ہیں اور منتظر (اے مسلمانو) زمانہ کی گردش تاکتے رہتے ہیں[6] انہی پر بری گردش پڑے[7] اور اللہ (انکی باتیں) سنتا ہے (اور انکے حال) جانتا ہے۔
۱۰	〃	۱۳	وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝	اور (مسلمانو) تمہارے گرد[8] جو گنوار ہیں اُن میں بعض منافق ہیں اور مدینہ کے رہنے والوں میں سے بھی بعض نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں[9] تو انکو نہیں جانتا ہم انکو جانتے ہیں اب ہم انکو (دنیا میں) دو بار عذاب دینگے[10] پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے[11]
۱۱	یونس	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝	جو لوگ (مرے بعد) ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے[1] اور دنیا ہی کی زندگی پر خوش ہیں اور اسی سے انکی خاطر جمع ہے اور جو لوگ ہماری (قدرت کی) نشانیوں سے غافل ہیں ان لوگوں کا ٹھکانا ان کے کاموں کی سزا میں دوزخ ہے۔
〃	〃	۲	وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا	اور جب ان لوگوں کو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو جن کو ہم سے ملنے کا خیال نہیں (قیامت کے منکر ہیں) وہ (اے پیغمبر) تجھ سے کہتے ہیں اس (قرآن) کے سوا اور کوئی قرآن لیکر آ یا اسی کو بدل ڈال[12] کہدے میرا کیا مقدور جو میں اپنی طرف سے اسکو بدل ڈالوں میں تو حکم کا تابعدار ہوں جو مجھ پر آتا ہے میں اگر اپنے مالک کی نافرمانی کروں تو بڑے دن (قیامت) کی عذاب سے ڈرتا ہوں (اے پیغمبر) کہدے[13] اگر خدا چاہتا (کہ میں نہ سناؤں) تو میں اسکو پڑھکر تم کو نہ سناتا اور نہ اسکی خبر کرتا میں تو اس (نبوت) سے

ف راتدن مال جوڑنے اور اولاد کی فکروں میں لگے رہیں ۲، ف۲ اپنے مال اور اولاد ہی کیطرف اونکا خیال ہو نہ عاقبت کی فکر نہ خدا سے کوئی غرض اگرچہ مسلمان کو بھی اپنے مال اور اولاد کی فکر ہوتی ہے مگر وہ خداوند کریم کی رضامندی کا خیال سب پر مقدم رکھتا ہے تو اسکے حق میں یہ چیزیں عذاب نہیں ہیں ۲، ف۳ کیونکہ گنوار جاہل اور وحشی اور سخت دل ہوتے ہیں ۲، ف۴ کیونکہ جہالت انکے خمیر میں ہے ۲، ف۵ کہتے ہیں یہ آیت بنی اسد اور غطفان کے لوگوں کے باب میں اوتری حدیث میں ہے جو شخص جنگل میں رہا اسکا دل سخت ہوا اور جو شکار کے پیچھے لگا وہ غافل ہوگیا اور جو شخص بادشاہ کا مصاحب ہوا وہ آفت میں پڑا دوسری روایت میں اتنا زیادہ ہے جو شخص بادشاہ سے قریب ہوا اسے وہ اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاویگا ۲، ف کہ کوئی آفت آوے اور تم مغلوب ہو جاؤ ۲، ف یہ بددعا ہے ان کے لیے یا اونہی پہ گردش آوے گی وہی تباہ ہونگے تم اطمینان رکھو ۲، ف آس پاس چاروں طرف ۲، ف یا نفاق پر جم گئے ہیں ۲، ف ایک قتل اور قید دوسرے قبر کا عذاب یا قتل اور قید دوسرے رسوائی نفاق کا کھل جانا یا مال اور اولاد کے نقصان دوسرے قبر کا عذاب یا [illegible] جان نکالتے وقت دوسرے قبر کا عذاب یا قحط دوسرے قتل یا قبر کا عذاب دوسرے دوزخ کا عذاب ۲، ف بلکہ یہ سمجھتے ہیں کہ مرے بعد پھر کچھ نہیں حشر نشر کے قائل نہیں ہیں ۲، ف۱۲ جس میں ہمارے بتوں کی برائی نہ ہو ۲، ف۱۳ اپنی طرف سے وہ آیتیں جو ہم کو پسند نہیں نکال کر دوسری آیتیں نہ تحریک کردے ۲، ف۱۴ میں تو خدا کے حکم سے [illegible] ہوں ۲، ف دوزخ کا عذاب یا دوزخ کا نیچے کا طبقہ جہاں بہت سخت عذاب ہے جیسے فرمایا ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار ۲،

		قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	پہلے مدتوں تم میں رہچکا ہوں کیا تم کو عقل نہیں ف
۱۱ یونس	۲	وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝	اور (یہ مشرک) کہتے ہیں اس پیغمبر پر اسکے مالک کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری کہہ دے غیب کی خبر اللہ ہی کو معلوم ہے اور بس تو انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف
۳	۳	وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	اور جن لوگوں نے برائیاں کیں تو برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ف اور رسوائی اُن پر چھا جائے گی اللہ تعالے سے انکو کوئی بچانے والا نہیں ف جیسے ان کے موہوں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیے ہیں ف یہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے
۰	۰۰	بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓئُوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝	ہوا یہ کہ ان لوگوں نے جسکو سمجھہ نہ سکے اُسکو جھٹلایا ف اور ابھی اسکی حقیقت انپر کھلی نہیں اگلے لوگوں نے بھی اسیطرح جھٹلایا تو دیکھہ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا اور ان (کافروں) میں بعضے ایسے ہیں جن کے دل میں اسکا یقین ہے اور بعضے ایسے ہیں جنکو دل میں بھی اسکا یقین نہیں اور (اے پیغمبر) تیرا مالک شریروں کو خوب جانتا ہے اور اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ دے میرا کام میرے لیے اور تمہارا کام تمہارے لیے میں جو کرتا ہوں اسکا میں ذمہ وار ہوں اور تم جو کرتے ہو اس کے تم ذمہ وار ہو اور ان میں بعضے ایسے بھی ہیں جو (صرف) تیری طرف کان لگاتے ہیں ف بھلا کیا تو بہروں کو سنائیگا گو وہ عقل نہ رکھتے ہوں ف اور ان میں بعضے ایسے ہیں جو صرف تجھ کو تکتے ہیں بھلا کیا تو اندھوں کو رستہ دکھا سکتا ہے گو وہ سمجھ نہ سکتے ہوں ف
۰	۰	وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	اور (مشرک) کہتے ہیں بھلا اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہوگا ۔
۰	۰	وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَ	اور (یہ کافر) تجھہ سے دریافت کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے کہدے

چالیس برس تک نبی نے کچھ پڑھا نہ لکھا ... کہ کوئی امّی شخص ایسا قرآن اپنے دل سے بنا سکتا ہے جسکی ایک چھوٹی سورت کی طرح تمام پڑھے لکھے لوگ ملکر بھی نہیں بنا سکے ۔ آنحضرت ۔ چالیس برس کی عمر میں پیغمبر ہوئے پھر تیرہ برس مکہ میں رہے اور دس برس مدینہ میں تریسٹھہ برس کی عمر میں وفات ہوئی اور بعضوں نے ... کی عمر ... بعضوں نے کہا پینسٹھہ برس کی عمر میں اور صحیح تریسٹھہ برس ہیں ۱۲ ف مثلاً مکہ کے پہاڑ سب سونے کے کر دیتا یا ہمارے باپ دادوں کو جلا کر سامنے ... اس کے سوا کوئی غیب کی بات نہیں جانتا اور نشانی اوترنا بھی ایک غیب کی بات ہے ۱۲ ف کہ شاید اللہ تعالی کوئی نشانی اتار کر ہمارا تمہارا فیصلہ کر دے ۱۲ ف انکو ... دوگنی سزا نہ ملیگی ۱۲ ف یعنی اسکے عذاب ... سے ان کے موہنہ ایسے کالے کلوٹے ہونگے ۱۲ ف یا رات کا اندھیرا انکا اُن کے منہ پر ڈھانک دیا ہے رات کو ایک چادر کیطرح ... ہے گویا چادر کے ٹکڑے ہوئے ۱۲ ف جیسے جاہلوں کی عادت ہوتی ہے جو بات ان کی سمجھ سے باہر ہوئی اسکو لگے جھٹلانے قرآن میں مرنے کے بعد قیامت اور حشر نشر ... اعمال ... اور زمین کی پیدائش اگلے پیغمبروں کے معجزے اللہ تعالی کی قدرتیں جو بیان ہوئی ہیں وہ ان کی سمجھ میں نہیں آئیں تو چاہئے تھا کہ غور اور فکر کرتے یا دوسرے سمجھدار ... دریافت کرتے سہل سا ... اختیار کر لیا کہ انکار کرنے لگے ۱۲ ف جیسے انہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو ۱۲ ف ایسی ... کرنے پر بھی ۱۲ ف توحید اور خالص خدا کی عبادت ۱۲ ف شرک اور بت پرستی ۱۲ ف یعنی تمہارے اعمال کا کوئی مواخذہ مجھ سے اور میرے اعمال کا تم سے نہ ہوگا ہر ایک کو اپنے عمل کا خود جواب دینا ہوگا ... تیرے ... سنتے ۱۲ ف جیسے بہرے ... نہیں ۱۲ ف جب دل ہی میں یقین نہیں تو کان ... کیطرح ہے پھر بہرے پن کے ساتھ ... نہ ہو ... دیکھنا ... سے ... لیتا

(باقی در ...)

			رَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۔	ہاں ہاں بیشک میرے مالک کی قسم یہ سچ ہے ۔
۱۱	یونس	۱۰	اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۔	(اے پیغمبر) جن لوگوں پر تیرے مالک کا قول پورا ہوا ف۱ وہ ایمان لانے والے نہیں گو ان کے پاس تمام نشانیاں آجائیں جب تک تکلیف کا عذاب (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھیں ف۲
۱۲	هود	۱	وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۔	اور (اے پیغمبر) اگر تو (ان کافروں سے) کہے تم بیشک مرنے کے بعد جی اٹھوگے تو وہ کافر ضرور کہیں گے یہ (تمہاری بات) تو ایک کھلے جادو کی طرح ہے اور بس ف۳
"	"	۹	فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۔	پھر جو لوگ بدبخت ہونگے وہ دوزخ میں رہیں گے وہاں چلّا ہوں مچائیں گے ف۴ ہمیشہ اسی میں رہیں گے جب تک (آخرت کی) آسمان اور زمین قائم رہیں گے ف۵ مگر جن لوگوں کو تیرا مالک چاہے گا ف۶ بے شک تیرا مالک جو چاہے وہ کر گذرتا ہے ۔
۱۳	الرعد	۱	وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۔	اور اگر تو تعجب کرے ف۷ تو کافروں کا یہ کہنا زیادہ عجیب ہے کہ جب ہم خاک ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم نئے سرے سے پیدا ہونگے یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے مالک کو نہ مانا اور یہی لوگ ہیں جنکی گردنوں میں (قیامت کے دن) طوق پڑینگے ف۸ اور یہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ف۹ اور یہ لوگ بھلائی سے آگے ہی برائی کی جلدی مچاتے ہیں ف۱۰ حالانکہ ان سے پہلے کئی طائفے گذر چکے ہیں اور بے شک تیرا مالک لوگوں سے درگذر کرتا رہتا ہے وہ گناہ کیے جاتے ہیں ف۱۱ اور اس میں بھی شک نہیں کہ تیرے مالک کا عذاب سخت ہوتا ہے ف۱۲ اور کافر کہتے ہیں ف۱۳ اس پر اسکے مالک کیطرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری ف۱۴ تو تو ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے ف۱۵
"	"	۲	لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ڼ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ	جن لوگوں نے اپنے مالک کا کہا مانا انکے لیے بھلائی (جنت) ہے ف۱۶ اور جن لوگوں نے اسکا کہا نہ مانا اگر انکے پاس ساری زمین کی دولت ہو

ف۱ کہ وہ کفر پر مرینگے ۱۲ ف۲ اس وقت ایمان لادیں گے لیکن کوئی فائدہ نہ ہوگا ۱۲ ف۳ جیسے جادو کی حقیقت کچھ نہیں ہوتی ایک خیال بندی ہے اسی طرح یہ قرآن اور تمہاری باتیں بھی جادو کی طرح ایک دہوکا اور مکر ہیں ۱۲ ف۴ چیخیں چلائیں گے پکاریں گے دہاڑیں گے ۱۲ ف۵ آخرت کے آسمان اور زمین تو کبھی فنا نہیں ہونگے تو یہ بھی کبھی دوزخ سے نہ نکلیں گے بعضوں نے کہا دنیا کے آسمان اور زمین مراد ہیں اور مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے کیونکہ عرب کا محاورہ ہے کہ جب کسی چیز کو کہتے ہیں ہمیشہ رہے گی تو یہ کہتے ہیں کہ آسمان اور زمین کے قائم رہنے تک رہیگی ۱۲ ف۶ یعنے گنہ گار موحد وہ ایک نہ ایک دن دوزخ سے نکالے جاویں گے اور جنت میں داخل ہوں گے جیسے متواتر حدیثوں سے ثابت ہے ف۷ کافروں پر کہ انہوں نے اتنی نشانیاں دیکھ کر بھی تجھ کو جھٹلایا ۱۲ ف۸ یعنے حشر کے واسطے کافروں کے اس کہنے پر اللہ تعالیٰ نے بہت تعجب فرمایا کیونکہ وہ خدا کی ہزاروں قدرتیں دیکھتے جاتے ہیں کہ زمین سے طرح طرح کے میوے اور بیل اگتا ہے ہزاروں جانور ایک ہی دن میں زمین سے پیدا کر دیتا ہے کیا جو ایسا خالق ہو مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کر سکتا ۱۲ ف جیسے قیدیوں کے گلے میں ڈالے جاتے ہیں ۱۲ ف۹ کیونکہ وہ قیامت کے منکر تھے معلوم ہوا کہ کافر اور مشرک وہ تو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ۱۲ ف۱۰ ٹھٹھے کی راہ سے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کا عذاب ہم پر جلد اترے اللہ تعالیٰ سے تندرستی تو نہیں مانگتے بلا مانگتے ہیں ۱۲ ف۱۱ وہ سب کافر نہ پر ۱۲ ف۱۲ اور سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا ۱۲ ف۱۳ جب وہ اترتا ہے تو بہت ۱۲ ف۱۴ جب یہ آیت اتری تو آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ درگذر نہ کرے تو زندگی دشوار ہو جائے اور اگر اسکے عذاب کا ڈر نہ ہو تو ہر شخص بے کھٹکے گناہ کرے ۱۲ ف اگر یہ سچا پیغمبر ہوتا تو ۱۲ ف۱۴ یعنے وہ نشانی جس کو کافر چاہتے تھے مثلاً مکہ کے پہاڑ سونے کے ہو جاویں یا موسیٰ علیہ السلام کی طرح عصا اور یدبیضا یا عیسیٰ کی طرح مردوں کو زندہ کریں ۱۲ ف۱۵ اے پیغمبر صرف خدا کے عذاب سے ۱۲ ف۱۶ ہر پیغمبر کو جو معجزہ ملا وہ ان کا نشان بتلایا تو تمہارا بھی ہونا یہی نشانیاں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں ۱۲

مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ڏ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

اور اتنا ہی اور تو وہ (قیامت کے دن) اپنی چھڑائی میں دیڈالیں[1] یہی لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جاتے گا اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور دوزخ بُرا مقام ہے۔

الرعد ۳ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے پکا قول کر کے پہر اُسکو توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جس کے جوڑنیکا حکم دیا ہے (مثلاً ناطہ جوڑنیکا) اسکو بہوڑ ڈالتے ہیں[2] اور ملک میں (ناحق) دہند مچاتے ہیں[3] انہی لوگوں پر لعنت پڑے گی اور رہنے کو بُرا گھر ملے گا۔

۴ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ

اور کافر کہتے ہیں اسکے مالک کی طرف سے اسپر کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری[4] کہدے اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع ہوتے ہیں انکو اپنی راہ بتاتا ہے[5]

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

اور (مکہ کے) کافروں کو انکے اعمال کی سزا میں کوئی نہ کوئی آفت یہو مجتی رہنے گی[6] یا انکی بستی کے نزدیک آفت اُتریگی[7] یہانتک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ (موت یا قیامت یا فتح مکہ) آنگے بے شک اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا[8]

۵ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ

ہے یہ کہ ان (کافروں) کو اپنا کفر اچھا معلوم ہوتا ہے[9] اور (سچی) راہ سے روک دیے گئے ہیں[10] اور جسکو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا ان لوگوں کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب (رکھا ہوا) ہے[11] اور آخرت کا عذاب تو بیشک بہت سخت ہے اور اللہ (کے عذاب) سے انکو کوئی بچانیوالا نہیں[12]

۶ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ

اور ان (مکہ کے) کافروں سے پہلے جو لوگ گذرے ہیں اُنہوں نے بھی[13] مکر (اور فریب) کیے ہیں[14] لیکن سارا مکر اللہ کے اختیار میں ہے[15] وہ تو ہر شخص جو کر رہا ہے اسکو جانتا ہے[16] اور اب قریب ہیں کافر لوگ یہ جان لینگے کس کا انجام اچھا ہوتا ہے[17] اور کافر کہتے ہیں تو اللہ کا بھیجا ہوا نہیں[18] تو کہدے مجھ میں اور تم میں اللہ تعالیٰ کی گواہی

---

[1] آخر میں حساب وکتاب کے بعد ۱۲ [2] ناطے والوں سے بدسلوکی کرتے ہیں ۱۲ [3] لوٹ مار طرح طرح ظلم بدعت ۱۲ [4] یعنے وہ نشانی جو کافر چاہتے تھے مثلاً مکہ کے پہاڑ سونے کے ہو جاویں یا ایک فرشتہ کھلم کھلا سامنے آوے ۱۲ [5] یعنے نشانی اُترنے سے کچھ نہیں ہوتا اگلے پیغمبروں کو کیسی کیسی نشانیاں دیگئی تہیں مگر جنکی قسمت میں ایمان نہ تہا وہ کسی طرح یقین نہ لائے ۱۲ [6] قتل ہونگے قید ہونگے یا قحط یا بیماری میں مبتلا ہونگے ۱۲ [7] یعنے انکے آس پاس والوں پر بلا آوے گی وہ انکا حال دیکھ کر ڈریں گے یا اے پیغمبر تو انکے گہر کے پاس جا کر اُترے گا یعنے انکو گہیر لیگا ۱۲ [8] ایسا ہی ہوا اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہوا مکہ فتح ہوگیا قریش کے کافر بالکل تباہ اور برباد ہوگئے ۱۲ [9] شیطان نے انکو بہکا دیا ہے ۱۲ [10] اللہ تعالیٰ نے انکی قسمت میں ہدایت نہیں رکھی ۱۲ [11] عنقریب قتل اور قید اور ذلیل اور خوار ہوں گے ۱۲ [12] جن کو اپنا سفارشی سمجھ کر ان کا پوجا پاٹ کرتے ہیں وہ کچھ کام نہ آئیں گے اصل تو وہ فرضی نام ہیں ان کی حقیقت ہی کچھ نہیں اگر ہو بھی تو وہ خود عاجز بندے ہیں قیامت میں ان کو اپنی فکر پڑے گی وہ انکو پوچھیں گے بھی نہیں ان کی صورت سے بیزار ہوں گے ۱۲ [13] اپنے اپنے پیغمبروں سے ۱۲ [14] تو نے پیغمبری کا جھوٹا دعوے کیا ہے ۱۲ [15] اور ان میں قدر مال و دولت کی بھی اس عذاب کے مقابل کچھ پرواہ نہ کریں ۱۲ [16] ایک ایک برائی کا مواخذہ ہوگا کوئی قصور معاف نہ ہوگا ۱۲ [17] ان کو ستانے کی بہت بہت تدبیریں کی ہیں یہ کوئی نئی بات خاص تیرے ساتھ نہیں ہے ۱۲ [18] اللہ کے سامنے وہ محض بےحقیقت ہے ۱۲ ایسے مالک کے سامنے بندوں کا کیا چل سکتا ہے ۱۲ دنیا میں کس کو عزت ملتی ہے اور کون غالب ہوتا ہے یا آخرت میں کس کو اچھا گھر ملتا ہے یعنے جنت ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝	کافی ہے اور اُن لوگوں کی جنکو (اگلی) کتابوں کا علم ہے ف۱
۱۳	سورۃ ابراھیم	۱	وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِۨ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝	اور کافروں کی ایک سخت عذاب سے خرابی ہونیوالی ہے ف۲ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر پسند کرتے ہیں ف۳ اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں ف۴ اور اس میں عیب لگاتے ہیں ف۵ یہی لوگ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں (راہ سے بہت دور بھٹک گئے)
″	″	۳	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝	اور کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا ہم تمکو اپنے ملک سے ضرور نکال باہر کرینگے (تو یا تو نکلنا گوارا کرو) یا پھر ہمارے دین میں لوٹ آؤ ف۶ تب اللہ نے انکو وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو برباد کرینگے اور تم کو انکے بعد اس ملک میں بسائیں گے جو شخص میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے ف۷ اور میرے عذاب کا خوف رکھے اسکو یہی انعام ملیگا ف۸ اور انہوں نے (یعنی پیغمبروں نے) اللہ سے فتح مانگی ف۹ اور (ایسا ہوا کہ) ہر ایک گھمنڈ والا ضدی تباہ ہوا ف۱۰ اور آخرت میں اسکے سامنے جہنم ہے ف۱۱ اور (وہاں) پیپ کا پانی اسکو پلایا جاویگا چسکے لے لیکر اسکو پئے گا ف۱۲ اور پھر بھی گلے سے اُتارنا مشکل ہوگا اور (وہ سختی ہوگی گویا) ہر طرف سے موت اُسپر چلی آرہی ہے ف۱۳ حالانکہ وہ مر نہیں سکتا ف۱۴ اور (اس عذاب کو سوا) اسکو آگے پیچھے ایک اور سخت عذاب ہے ف۱۵
″	″	۴	وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۝	اور بدکاروں (کافروں) کو خدا بھٹکا دیتا ہے ف۱۶ اور اللہ تعالے جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ف
″	″	۵	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝	کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو بدل ناشکری کی اور (نتیجہ یہ ہوا کہ) اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لیجا اُتارا (وہ تباہی کا گھر کیا ہے جہنم جس میں اُترینگے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے
″	″	۷	وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ڛ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْــِٕدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ ۝	اور یہ مت سمجھ کہ اللہ تعالیٰ ظالموں (یعنی کافروں) کے کاموں سے بیخبر ہے نہیں اللہ ان (کو عذاب) کو اسدن کیلئے اُٹھا رکھتا ہے جسدن آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی ف۱۷ سر اُٹھائے بھاگ رہے ہونگے انکی نگاہ انکی طرف نہ پھرے گی اور دل ہوا ہو رہے ہونگے (عقل و شعور سے خالی)

ف۱ یعنی یہود اور نصاریٰ کے وہ عالم جو آں حضرت صلعم پر ایمان لائے تھے انکی گواہی ۱۲ ف۲ یعنے قیامت کے عذاب سے انکی سخت بلا ہونے والی ہے ۱۲ ف۳ آخرت کی کچھ پرواہ نہیں کرتے ف۴ ان کو ایمان لانے سے منع کرتے ہیں ۱۲ ف۵ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اس میں کجی پیدا کرنا چاہتے ہیں یعنے باوجودیکہ اللہ تعالیٰ کی راہ یعنے انکی شریعت سیدھی بے عیب ہے لیکن یہ کافر اس میں عیب نکالتے ہیں اور سیدھی کو کج اور ٹیڑھا بنانا چاہتے ہیں بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے اور یہ کافر دنیا کو ٹیڑھی راہ پر چلنے کے لیے طلب کرتے ہیں یعنے گناہ اور ظلم اور بدکاری کی نیت سے دنیا کماتے ہیں اور دنیا کا مال بُرے کاموں میں خرچ کرتے ہیں ۱۲ ف۶ ہمارا دین اختیار کرلو کیونکہ پیغمبر پہلے کبھی انکے دین پر تھے ۱۲ ف۷ پیغمبر اور ان کے ساتھی بہت پریشان ہوئے آخر اللہ تعالیٰ ۱۲ ف۸ قیامت کے دن حساب کے لیے ۱۲ ف۹ دنیا میں آسائش اور حکومت حاصل ہوگی امن چین سے رہو گے ۱۲ ف کافروں کے مقابلہ میں خدا کی مدد چاہی ۱۲ ف۱۰ پیغمبروں کی اللہ تعالیٰ نے مدد کی اور کافروں کی جو دشمنی انکی دعا مقبول نہیں ہوئی وہ سب تباہ اور برباد ہو گئے یعنی دنیا میں ہوا اور آخرت الخ ۱۲ ف۱۱ یا اسکے پیچھے یعنے اسکے مرنے کے بعد جہنم ہے ۱۲ ف۱۲ جو دوزخیوں کے زخموں سے بہے گا یا بدکاروں کی شرمگاہوں سے بہے گا کیونکہ وہ بہت خراب بدبودار گندا ہوگا فرشتے مار مار کر زبردستی پلائیں گے ۱۲ ف۱۳ صحیح حدیث میں ہے کہ وہ پانی ایسا گرم ہوگا کہ پیتے ہی آنتیں کٹ کٹ کر پیٹ سے نکل پڑیں گی منہ کے سامنے آتے ہی منہ جل بھن جائے گا۔ سر کی کھال نکل پڑے گی معاذ اللہ ۱۲ ف۱۴ ہر عضو سے موت کا سامان محسوس ہوگا ۱۲ ف۱۵ کیونکہ وہاں موت نہیں ہے موت ہو تو راحت ہو جائے اور خدا کو تکلیف دینا منظور ہے ۱۲ ف۱۶ یعنے اللہ تعالیٰ کے عذاب بے انتہا ہیں ایک عذاب ختم نہ ہوگا کہ دوسرا عذاب اس سے بھی سخت درپیش ہوگا ۱۲ ف۱۷ دوزخیوں کا حال نہیں لکھ سکتے اپنے دل کے حساب سے ہیں اور ہم نہیں جانتے فرشتے انکو ہانک کر ... [illegible]

پارہ	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۳	ابراہیم	۵	وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ	اور وہ لوگ اپنا ہی داؤں چلتے رہے ف۱ اور اللہ کو انکا داؤں اور معلوم ہے ف۲ اور گو انکا داؤں ایسا (سخت) ہو جس سے پہاڑ ٹل جائیں ف۳
۱۳	ابراہیم	〃	وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ	اور گنہگاروں کو اس دن زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا انکو کرتے گندھک (یا ڈامر تارکول) کے ہونگے اور اُن کے منہ آگ سے ڈھنکے ہوں گے ف۴
۱۴	الحجر	۱	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ	بہت بار کافر یہ آرزو کرینگے کاش وہ (دنیا میں) مسلمان ہوتے ف۵ انکو (انکے حال پر) چھوڑ دے وہ کھاتے (پیتے) اور مزے اڑاتے رہیں اور (دنیا کی) آرزو انکو غفلت میں رکھے اب قریب انکو معلوم ہوجائے گا ف۶
۱۴	〃	〃	وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ	اور کافر ہنسی ٹھٹھے سے تجھ کو کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر قرآن اترا (یعنے اسکے گمان کے موافق) تو تو دیوانہ ہے ف۷ بھلا اگر تو سچا ہے تو فرشتوں کو ہمارے سامنے کیوں نہیں لاتا ف۸
۱۴	〃	〃	وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ	اور جب انکے پاس کوئی پیغمبر آیا تو وہ اس سے ہنستے رہے ف۹ ایسی ہی ہم ان بدکاروں کے دلوں میں (یہی کفر اور ٹھٹھا مذاق) ڈال دیتے ہیں ف۱۰ وہ قرآن پر ایمان نہ لائیں گے اور یہی طریقہ اگلوں سے چلا آیا ہے اور (ان کافروں کا تو یہ حال ہے) اگر ہم انپر آسمان کا ایک دروازہ کھول دیں ف۱۱ پھر وہ دن دہاڑے اسپر چڑھتے رہیں تو بھی ضرور کہیں گے کچھ نہیں ہماری آنکھیں متوالی ہوگئی ہیں نہیں ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے ف۱۲
۱۴	النحل	۳	فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ	پھر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے دل میں انکار بس گیا ہے اور وہ غروری (مکرے) ہیں (وہ بچ کے کہاں جائیں گے)
۱۴	〃	〃	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا	اور جب ان (بے ایمانوں) سے کوئی کہتا ہے تمہارے مالک نے کیا اتارا تو کہتے ہیں (اجی) اگلوں کی کہانیاں ہیں ف۱۳ آخر وہ اپنے (گناہوں کے) پوری بوجھ قیامت کے دن اٹھائیں گے اور جن لوگوں کو بے جانے بوجھے گمراہ کرتے ہیں اُنکے کچھ بوجھ (اٹھائیں گے) ف۱۴

ف۱ پیغمبر کو قتل یا قید یا اخراج کی فکر میں رہے ۱۲ ف۲ اس سے کچھ چھپا نہیں ۱۲ ف۳ جب بھی اللہ کے سامنے انکو داؤں سے کچھ اثر نہ ہوگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور انکے داؤں سے پہاڑ نہیں ٹل سکتے یعنے آن حضرت صلعم کا معاملہ جو تائید الٰہی پہاڑ کی طرح مضبوط اور راسخ ہے اسپر انکا داؤں کچھ اثر نہیں کر سکتا ۱۲ ف۴ قطران وہ کالا روغن جو اونٹوں پر ملا جاتا ہے وہ کھال کو جلا دیتا ہے اور بجلی کہو دیتا ہے اس میں آگ خوب لگتی ہے بدبو دار بعضوں نے کہا تانبا پگھلا ہوا حدیث میں ہے کہ جو عورت مُردوں پر نوحہ کرتی ہے وہ اگر توبہ نہ کرے اور مر جاوے تو قیامت کے دن قطران کا کرتہ اسکو پہنایا جاویگا ۱۲ ف۵ یعنے مرتے وقت یا قیامت کے دن یا جب گنہگار مسلمان اور کافر دوزخ میں اکٹھا ہونگے اور کافر ان کو طعنہ دیں گے تمہاری مسلمانی کچھ کام نہ آئی اور اللہ تعالیٰ غصے ہو کر مسلمانوں کو دوزخ سے نکال لیگا جیسے صحیح حدیث میں ہے ۱۲ ف۶ موت آتے ہی آنکھیں کھل جاویں گی ۱۲ ف۷ یعنے دل میں یہی خبط سما گیا ہے کہ قرآن جو مجھ پر اترتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں اُسکا پیغمبر ہوں فرعون نے بھی حضرت موسیٰ کو دیوانہ کہا تھا ۱۲ ف۸ کہ وہ بھی اسی بات پر جتے ۱۲ ف۹ وہ سامنے آکر گواہی دیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا سچا پیغمبر ہے اس کا کہنا مانو ۱۲ ف۱۰ ان دونوں آیتوں سے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد کو تسلی دی کہ تم کافروں کے ٹھٹھے اڑانے کا رنج نہ کرو تم سے پہلے ہر پیغمبر پر ہنسی اڑائی گئی ہے ۱۲ ف۱۱ جیسے ہم نے اگلے کافروں کے دلوں میں کفر اور ٹھٹھا مذاق ڈال دیا تھا ۱۲ ف۱۲ معلوم ہوا کفر اور گمراہی کا خالق بھی اللہ ہے ۱۲ ف۱۳ اور اوپر چڑھنے کا سامان کردیں ۱۲ ف۱۴ حضرت محمد نے ہم پر جادو کردیا ہے ہم کو ایسا معلوم ہوتا ہے ہم آسمان پر چڑھ رہے ہیں اور حقیقت کچھ نہیں جو شخص اس طرح سے ڈھٹائی کرے آنکھوں سے بھی اللہ کی نشانی دیکھ کر نہ مانے اسکو سمجھانا اور ہدایت کی امید رکھنی بے فائدہ ہے ۱۲ ف۱۳ ... ہدایت کی توقع نہیں ہو سکتی ۱۲

(باقی بر صفحہ)

			يَزِرُونَ	سن لو کیا بُرا بوجھ اٹھا رہے ہیں
۱۴	النحل	۴	ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝	پھر قیامت کے دن خدا تعالیٰ انکو رسوا کریگا اور فرمائیگا میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکے مقدمے میں تم (ایمان والوں سے) جھگڑا کیا کرتے تھے جن لوگوں کو (دنیا میں) علم دیا گیا تھا بول اٹھینگے آج کے دن تو رسوائی اور بُرائی کافروں کی ہی ہوگی جن کی (دنیا میں) فرشتوں نے جب جانیں نکالیں تھیں وہ اپنے پر آپ ظلم کر رہے تھے پھر (مرتے وقت) صلح کی لینے لگے ہم تو کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے (فرشتوں نے کہا) کیوں نہیں بے شک اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے جو تم کرتے تھے تو (اب) جہنم کے دروازوں میں گھسو ہمیشہ اسی میں رہوگے غروری لوگوں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے
۱۴	〃	۵	وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝	اور مشرک کہتے ہیں (ہمارا کیا قصور ہے) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اسکے سوا اور کسی چیز کو نہ پوجتے اور نہ ہم اللہ کے بغیر حرام کئے (اپنی طرف سے) کسی چیز کو حرام ٹھیراتے ان سے پہلے جو کافر گذرے ہیں انہوں نے بھی ایسا ہی کیا تو پیغمبروں کے ذمہ کچھ کام نہیں صرف کھولکر (اللہ تعالیٰ کا حکم) پہونچا دینا ہے
〃	〃	۸	وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝	اور اللہ تعالیٰ کے لیے وہ تجویز کرتے ہیں جو اپنے لیے پسند نہیں کرتے اور اپنی زبانوں سے جھوٹی باتیں نکالتے ہیں کہ (آخرت میں) انکو بھلائی ہوگی بیشک (بھلائی تو نہیں) انکے لیے (دوزخ کی) آگ موجود ہے بلکہ پہلے دوزخ میں جائیں گے
〃	〃	۱۲	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور (وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے پھر جو لوگ کافر ہے انکو (بولنے کی یا عذر کرنے کی) اجازت نہوگی اور نہ وہ لوٹنے پائیں گے اور جب یہ ظالم (مشرک) عذاب دیکھینگے تو پھر (کسی صورت سے) انکا عذاب ہلکا نہ ہوگا اور نہ انکو مہلت ملے گی اور جب یہ مشرک ان کو دیکھیں گے جن کو خدا کا شریک

ف۱ یعنے جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے ۱۲ ف۲ پیغمبر یا اور نیک لوگ ۱۲ ف۳ تم نے تو سب سے بڑا بگڑا کام کیا ہے یعنے شرک ۱۲ ف۴ مکرنے سے کیا ہوتا ہے ساری عمر تو خدا سے اور ایمان والوں سے لڑتے رہے جب عاجز ہوکے تو لگے صلح کی لینے ۱۲ ف۵ اب سب غرور ناک کی راہ نکل جائے گا ۱۲ ف۶ جیسے سائبہ اور بحیرہ وغیرہ کو تم نے حرام کر دیا ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم ایسا نہ کرتے مشرکوں کا مطلب ایسا کہنے سے یہ تہا کہ اپنے پیغمبروں کو لاجواب کریں حالانکہ یہ انکی نا سمجھی تھی اللہ تعالیٰ کی مشیت کے بغیر بیشک کوئی کام نہیں ہوتا مگر مشیت اور چیز ہے رضامندی دوسری چیز ہے اللہ تعالیٰ بُرے کام سے راضی نہیں ہے۔ رضا اور مشیت میں بڑا فرق ہے دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت کو پوشیدہ رکھا ہے اور ظاہر میں بندے کو اختیار دیا ہے جسپر بندے کو جزا اور سزا ملتی ہے ان مشرکوں سے کوئی پوچھے کہ اگر کوئی تمہارے باپ کو مار ڈالے یا تمہارا مال چھین لے تو تم اسکو سزا کیوں دیتے ہو وہ یہی کہیگا میرا کیا قصور اللہ تعالیٰ کی مشیت ایسی ہی تھی پھر اسکا کیا جواب دیں گے ۱۲ ف۷ اگر کافر بٹ دہرمی اور کج بحثی کرتے رہیں اور نہ مانیں تو پیغمبر سے اس کی بازپرس نہ ہوگی کہ ان کو ہدایت کیوں نہیں ہوئی ہدایت اور گمراہی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے ۱۲ ف۸ کہیں کہتے ہیں کہ فرشتے اسکی بیٹیاں ہیں کہیں اسکا شریک ٹھیراتے ہیں ف۹ کہتے ہیں جب دنیا میں ہم کو اللہ تعالیٰ نے آرام اور چین دیا تو آخرت میں اس سے زیادہ ملیگا ۱۲ ف۱۰ اور دوزخیوں سے ۱۲ ف۱۱ یا دوزخ میں چھوڑ دئیے جائیں گے کوئی انکو یاد بھی نہ کریگا ہمیشہ جلا کریں گے ۱۲ ف۱۲ ان کا پیغمبر خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوگا اور گواہی دیگا ۱۲ ف۱۳ کہ پھر دنیا میں جاویں اور نیک عمل کریں آخرت ہی میں نیک عمل اختیار کریں یہ ممکن نہیں آخرت عمل کا گھر نہیں ہے عمل کا گھر دنیا ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور نہ انکو یہ موقع دیا جاویگا کہ اپنے مالک کو راضی کریں یعنے نیک عمل کر کے ۱۲ ف۱۴ دوزخ میں داخل ہو چکے ۱۲

			شُرَكَآؤُهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ نِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝	بنایا تھا تو بول اٹھیں گے مالک ہمارے یہی ہیں وہ شریک ہمارے جنکو ہم تیرے سوا پکارتے تھے تب وہ الٹ کر انکو جواب دیں گے کہ تم تو بالکل جھوٹے ہو اور آخر کافر لوگ اس دن اللہ کے سامنے سر جھکا دینگے اور جتنی جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے وہ سب گئی گذری ہو جائیں گی جو لوگ کافر ہے اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے رہے (انکو بھی مسلمان نہ ہونے دیا) انکو شرارت کے بدل عذاب پر عذاب ہم بڑھاتے جائیں گے ف۲
۱۴	النحل	۱۴	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	جو لوگ اللہ کی آیتوں پر یقین نہیں کرتے اللہ تعالیٰ انکو (حق بات کی) ہدایت نہیں کرتا اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا ف۳
״	״	״	مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	جس شخص پر زبردستی کی جائے ف۴ اور اسکا دل ایمان پر جما ہوا ہو (تو اسپر کچھ گناہ نہ ہوگا) لیکن جو کوئی ایمان لائے پیچھے دل کھولکر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب اُتریگا اور ان کو بڑا عذاب ہوگا یہ (غضب اور عذاب انپر اسلیے ہوگا) کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کیا اور اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا (سچی راہ پر نہیں لگاتا) یہی لوگ ہیں جنکے دلوں اور جنکے کانوں اور جنکی آنکھوں پر اللہ نے مُہر کر دی ہے ف۵ اور یہی لوگ (خدا تعالے کے عذاب سے جو انکو ہونے والا ہے) غافل ہیں آخرت میں یہی لوگ ضرور ٹوٹا پائیں گے ف۶
	״	۱۵	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝	اور ان لوگوں پاس انہیں میں کا (یعنے عربی) ایک پیغمبر ف۷ آچکا لیکن انہوں نے اسکو جھٹلایا آخر عذاب نے انکو دھر پکڑا اور وہ قصوروار تھے (اس عذاب کے سزاوار تھے)
۱۵	بنی اسرائیل	۵	وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُوْنُوْا	اور کہتے ہیں کیا جب ہم (مرے پیچھے) ہڈیاں اور چورا (ریزہ ریزہ) ہو جائیں گے کیا ہم پھر نئے بنکر جی اٹھیں گے (اے پیغمبر) کہہ

ف۱ یعنے اپنے جھوٹے معبودوں اور اوتاروں اور ٹھاکروں کو ۱۲ ف۲ مصیبت یا تکلیف میں یا ان سے حاجت مراد چاہتے تھے ان کی منت نذر نیاز کرتے تھے ۱۲ ف۳ کیونکہ انکا قصور بہت سخت ہے ایک تو خود مسلمان نہ ہوئے دوسرے خدا کے دوسرے بندوں کو بھی بہکاتے رہے ابن مسعود رضی نے کہا کھجور کے درخت برابر بچھو انپر مسلط ہونگے جو انکو ڈنگ مارینگے سعید بن جبیر رضی نے کہا سانپ بختی اونٹوں کے برابر اور بچھو خچروں کے برابر انکو کاٹینگے ۱۲ ف۴ وہ ایسی ہی بے سر و پا باتیں بکا کرتے ہیں جبیر ہر شخص کو سمجھ آتی ہے بھلا یہ بھی کوئی بات ہے کہ قرآن ایسا فصیح اور بلیغ کلام جس کی ایک سورت بنانے میں سارے اہل زبان عاجز ہیں وہ ایک غیر زبان والا غلام بنا لیوے ۱۲ ف۵ یہ جو کہا قرآن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہتے تھے کہ ہم نے یہ آیت خود بٹ لی ہے اسکا جواب اللہ تعالیٰ دیتا ہے ۱۲ ف۶ اور وہ منہ سے اپنی جان بچانے کے لیے کفر کا کلمہ کہہ دے اسکا دل ایمان ۱۲ ف۷ اسی طرح اگر کفر کا کام زبردستی کی وجہ سے کرے مثلاً بت کو سجدہ کرے تب بھی گنہگار نہ ہوگا جامع البیان میں ہے کہ جب جان کا ڈر ہو تو زبان سے کفر کا کلمہ نکالنا درست ہے لیکن اگر نہ نکالے اور مارا جاوے تو بڑا ثواب پائے گا ۱۲ ف یعنے رضامندی اور خوشی سے ۱۲ ف حق بات کو نہ سمجھتے ہیں نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں ۱۲ ف کیونکہ یہ جیسے آفتوں میں گرفتار ہوئے اسی لئے کا انپر غصہ ہوا عذاب کے سزاوار ٹھیرے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی ہدایت سے محروم ہوئے دل اور آنکھ اور کان انکے بے نور ہوگئے ۱۲ ف حضرت عمار رضی کو کافروں کے ڈر سے پیغمبر کو بُرا کہا اور بتوں کی تعریف کی جب آنحضرت صلعم پاس آئے تو آپ سے یہ بیان کیا آپ نے فرمایا تیرا دل کیسا ہے انہوں نے کہا میرا دل تو اسلام پر جما ہوا ہے آپ نے فرمایا پھر کچھ مضائقہ نہیں اگر پھر ایسا اتفاق ہو تو پھر ایسا کر اور اپنی جان بچا لے ابن عمر رضی کی روایت ہے کہ یہ آیت عبداللہ بن ابی سرح کے بارے میں اتری جو خوشی سے کفر اختیار کیا آنحضرت نے فتح مکہ کے روز اسکے قتل کا حکم دیا لیکن حضرت عثمان رضی نے اسکو پناہ دی آپ نے معاف کر دیا ۱۲ -

پارہ	سورۃ	رکوع		
			حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۙ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝	ہوئے تم (اگر) پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے دلوں میں بڑی معلوم ہو تو اب یہ کافر کہیں گے (جب ہم پتھر یا لوہا ہو جاویں تو) کون ہمکو دوبارہ زندہ کریگا کہدے وہی (انکو دوبارہ زندہ کریگا) جس نے پہلی بار تم کو پیدا کیا (یہ سنکر اب تعجب سے) تیرے سامنے اپنے سر مٹکائیں گے اور پوچھیں گے بھلا (بتلاؤ تو یہ) کب ہونا ہے (قیامت کب آئیگی) کہدے عجب نہیں وہ نزدیک ہو ف
۱۵	بنی اسرائیل	۸	وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝	اور (اے پیغمبر) یہ کافر تو تجھے ان حکموں سے جو ہمنے تجھ کو بھیجے بہکانے ہی کو تھے انکا مطلب تھا کہ تو ہم پر جھوٹ باندھے اور تو ایسا کرتا تو وہ تجھ کو دوست بنا لیتے اور اگر ہم تجھ کو مضبوط ثابت قدم) نہ رکھتے تو تو انکی طرف ذرا سا جھکنے ہی کو تھا اگر تو ایسا کرتا (جھکنے کے قریب ہوتا) تو ہم تجھ کو دوہری سزا زندگی میں اور دوہری سزا مرنے کے بعد چکھاتے پھر تجھ کو ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ ملتا اور یہ لوگ تو تجھ کو گھبرا کر مکہ سے نکالنے والے تھے اور ایسا کرتے بھی تو وہ تیرے بعد (کیا بہت دنوں ٹھیرتے نہیں) چند روز ٹھیرتے ف
۱۵	״	״	وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝	اور تجھ سے پوچھتے ہیں روح کیا ہے کہدے روح میرے مالک کا حکم ہے اور تم لوگوں کو اللہ کے علم میں سے کچھ نہیں ملا مگر تھوڑا ف
״	״	״	وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاۗءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ قَبِيْلًا ۝ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَاۗءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ	اور کہتے (کیا) ہیں ہم تو کبھی تیری بات ماننے والے نہیں جب تک تم ہمارے لیے ایک چشمہ پانی کا زمین سے نہ بہائے یا (ایسا تو سہی ہو خود) تیرا ایک باغ ہو کھجور اور انگور کا اور اس کے بیچ میں تو پانی کی بھرپور نہریں بہا دے یا جیسا تو کہا کرتا ہے ہم پر آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دے یا اللہ تعالی اور فرشتوں کو ہمارے آمنے سامنے لا کر (ہم خود آنکھ سے دیکھیں) یا تیرا ایک گھر ہو سونے کا (طلائی) یا تو آسمان میں چڑھ جائے اور صرف چڑھ جانے سے ہم ماننے والے

ف تب بھی اللہ تم کو جب چاہے گا زندہ (جلا) اٹھائیگا ۔ اتنی عبارت محذوف ہے ۱۲ ف سبحان اللہ کیا عمدہ دلیل ہے جس سے آدمی کو پوری تسلی ہو جاتی ہے ہر چیز کا پہلی بار پیدا کرنا دوبارہ بنانے سے بہت مشکل ہوتا ہے جب اس خالق کریم نے ہم کو پہلی بار پیدا کر دیا تو دوبارہ ہمکو جلا اٹھانا اسکو آسان ہے ۱۲ ف قیامت کتنی ہی دور ہو جب وہ ضرور آنے والی ہے تو نزدیک ہے عرب میں ایک مثل ہے جو گذر گئی وہ دور جو آنیوالی وہ نزدیک ۱۲ ف ان کی مرضی کے موافق جھوٹا قرآن بنا لیتا ۱۲ ف امیہ بن خلف اور ابوجہل اور چند قریش کے کافر آنحضرت کے پاس آئے اور کہنے لگے آپ ہمارے بتوں پر ہاتھ پھیر دیجئے تو ہم آپ کے دین میں شریک ہو جاتے ہیں آپ کے دل میں خیال آیا کہ ایسا کر لوں کیونکہ آپ بہت چاہتے تھے کہ میری قوم کے لوگ مسلمان ہو جائیں اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف سبحان اللہ نزدیکاں را بیش بود حیرانی ۔ عام آدمیوں کو دل میں خطرہ آنے یا برے کام کی طرف جھکنے میں بھی کوئی سزا نہیں جب تک وہ کام کریں نہیں لیکن آنحضرت صلعم کا مرتبہ بہت بلند ہے جھکنا تو کیا جھکنے کے قریب ہونے پر بھی اللہ تعالی نے آپ کو دوہری سزا سے ڈرایا ۱۲ ف اخیر میں بہت جلد تباہ ہو گئے اور مکہ سے نکل جانے کو انہوں نے آپ کو نہیں نکالا اگر ایسا ستایا کہ آخر آپ مکہ سے نکل گئے ۔ جنگ بدر کے بعد تھوڑے ہی دنوں میں مسلمان غالب ہوئے اور انہوں نے مکہ فتح کر لیا ۱۲ ف [illegible] جس کی وجہ سے آدمی زندہ ہے ۱۲ ف اسکی حقیقت اللہ تعالی ہی جانتا ہے اپنے بندوں کو نہیں بتائی حکیموں نے روح کے باب میں بہت غور کیا مگر اسکی حقیقت [illegible] اور ہر ایک نے اپنے اپنے خیال سے ایک ایک بات کہی ہے یہاں تک کہ اٹھارہ سو قول روح کے باب میں ہو گئے ہیں ۱۲ ف اللہ تعالی کا علم بہت [illegible] ہے ۱۲ ف [illegible] کر نا ہے جیسے ہم کرتے ہیں ۱۲ ف دوسری آیت میں [illegible] فرمایا تھا اگر ہم چاہیں تو ان میں پر [illegible] آسمان کے ٹکڑے [illegible] کیا اچھا آسمان ہم پر گرا دے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۝ قُلْ سُبْحٰنَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝	نہیں جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اُتار لائے جسکو ہم (خود) پڑھ لیں ف۱ (ان لوگوں کے جواب میں) کہدو سبحان اللہ میں بھلا کیا ایک بندہ ہوں (اللہ کا) پیغام پہونچانے والا ف۲
١٥	الكهف ١٨	٤	٢٨ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۝ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۝ بِئْسَ الشَّرَابُ ۝ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝	ہمنے کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے اسکی قناطیں انکو گھیر لینگی ف۳ اور اگر پیاس کے مارے فریاد کریں گے تو یہ فریاد رسی ہوگی کہ پگھلی ہوئی تانبے کیطرح (گرم) پانی (پینے کو) ملیگا جس سے (سامنے آتے ہی) منہ بھن جائینگے کیا بُرا پانی ہوگا اور دوزخ بھی کیا بُری جگہ ہے ف۴
〃	〃	٨	٥٧ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝	اور اس سے بڑھکر کون ظالم (گنہگار) ہوگا جسکو اسکے مالک کی آیتوں سے نصیحت کیجائے اور وہ الٹے منہ پھیرلے اور اپنے اگلے کاموں (گناہوں) کو بھولجائے ہمنے انکے دلوں پر پردے ڈالدیے ہیں (ایسا نہ ہو وہ قرآن کو سمجھ جائیں) ف۵ اور انکے کانوں کو بھاری کردیا ہے (تاکہ وہ حق بات برابر نہ سنیں) اور اے پیغمبر اسی لیے اگر تو انکو سیدھے رستے کیطرف بلائے تو وہ ہرگز کبھی راہ پر آنیوالے نہیں
١٦	〃	١٢	١٠٢ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۝ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝	کیا یہ کافر سمجھتے ہیں کہ مجھ کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا حمائتی بنائیں ف۶ ہمنے تو انکے لیئے دوزخ کی مہمانی تیار کر رکھی ہے ف۷ (اے پیغمبر) کہدے میں تم کو وہ لوگ بتلاؤں جو عمل کے راہ سے بہت گھاٹے میں پڑ گئے ف۸ یہ وہ لوگ ہیں جن کی (ساری) کوشش دنیا کی زندگی میں اکارت ہوئی ف۹ اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں ف۱۰ انہیں لوگوں نے اپنے مالک کی آیتوں کو (اللہ تعالی کے کلام یا اس کی قدرت کی نشانیوں کو) اور اس سے ملنے کو نہ مانا ف۱۱ تو ان کے (نیک) کام (کفر کی وجہ سے) اکارت ہوگئے قیامت کے دن ہم ان کے (نیک کاموں کی) تول نہیں چڑھائیں گے ف۱۲ یہ دوزخ کی سزا انکو اس لیے ملے گی کہ اُنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور پیغمبروں کی ہنسی اُڑائی۔
١٦	مريم ١٩	٢	٣٧ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	پھر (حضرت عیسی علیہ السلام کے بعد نصاری کے) فرقے آپس میں

ف۱ مطلب یہ کہ اول تو یہ کر کہ ہمارے سامنے آسمان پر چڑھ ہم دیکھتے رہیں اور پھر اگر یہ بھی کرے تو ہمکو یقین نہیں آئیگا شاید تو نے نظر بندی کر دی ہو نہیں آسمان پر پہونچکر وہاں سے ایک کتاب اتار کر لا جس میں ہم سب لوگوں کے نام لکھے ہوں اور اللہ تعالی کی طرف سے ہمکو یہ حکم لکھا ہو کہ یہ سچا پیغمبر ہے اسکا کہا مانو ۱۲ ف۲ اور جن کاموں کی تم فرمائش کرتے ہو وہ انسانی قوت سے باہر ہیں اگر تم یہ چاہتے ہو کہ میں اللہ تعالی سے ان باتوں کے لیئے دعا کروں تو یہ بھی اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک اللہ تعالی کی مرضی معلوم نہ کر لوں دوسرے جو نشانی اللہ تعالی نے مجھ کو عنایت فرمائی ہے اگر تم غور کرو تو وہی کافی ہے اور جب تم غور نہیں کرنا چاہتے اور تمہاری نیت حق طلبی کی نہیں ہے تو ان نشانیوں سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوگا اسوقت بھی کوئی اور شبہ نکالو گے ۱۲ ف۳ چاروں طرف سے آگ کی دیوار ہوگی کہیں بھاگنے کا ٹھکانا نہ ملے گا حدیث میں ہے کہ دوزخ کے گرد اگرد چار دیواریں ہوں گی ہر ایک دیوار کا عرض چالیس برس کی راہ ہوگا ۱۲ ف۴ تیل جلا پگھلا ہوا یا تانبا یا سیسہ یا پیپ ۱۲ ف۵ اس لیئے کہ وہ قرآن کو سمجھ نہ سکیں ۱۲ ف۶ وہ سخت وقت میں انکے کچھ کام آئینگے میرے عذاب سے بچا لینگے یہ خیال غلط ہے ۱۲ ف۷ انکے جھوٹے معبود جو خود ہمارے بندے ہیں جیسے فرشتے یا عیسے ۱۲ یا جن یا شیطان یا اوتار ہرگز انکو بچا نہیں سکتے ۱۲ ف۸ انکے سارے نیک کام اکارت ہوگئے ۱۲ ف۹ مصعب بن سعد نے کہا میں نے اپنے باپ سے پوچھا کیا اس سے خارجی لوگ مراد ہیں انہوں نے کہا نہیں یہود اور نصاری مراد ہیں یہود نے حضرت عیسے اور حضرت محمد صلعم کو جھٹلایا اور نصاری نے جنت کا انکار کیا ۱۲ ف۱۰ یعنی نیک اعمال انہوں نے کیئے کفر کی وجہ سے وہ سب بے کار رہ گئے ۱۲ ف۱۱ آخرت میں ہم ہی کو بہشت ملیگی ہم حق پر ہیں ۱۲ ف۱۲ اور توحید کو چھوڑ کر شرک میں پھنسے رہے ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

			فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝	لگے اختلاف کرنے تو جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کو بڑے دن میں حاضر ہوتے وقت اُنکی خرابی ہے ۳ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے (یعنے قیامت کے دن) اس دن خوب سُنتے اور دیکھتے ہونگے لیکن آج تو (دنیا میں) یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ف
۱۲	مریم	۴	۵۹ فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝	۵۹ پھر ان کے بعد ایسے نالائق پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو تو گنوا دیا اور (دنیا کے) مزوں میں لگ گئے تو اُن کی گمراہی ضرور اُنکے سامنے آئیگی ف
"	"	۵	۷۳ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۝	۷۳ اور جب ہماری کھلی کھلی (صاف مضمون کی) آیتیں انکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں (بھلا یہ تو بتاؤ) دونوں فرقوں میں (یعنے ہم میں اور تم میں) کس فرقے کے مکان اچھے ہیں اور کس کی مجلس شاندار ہے
"	"	"	۷۷ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝	۷۷ (اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور کہتا ہے (اگر سچ آخرت میں بہشت ملیگی) تو مجھکو ضرور مال ملیگا اور اولاد بھی ملیگی ف کیا اُسکو غیب کی بات معلوم ہوئی یا اس نے اللہ سے کوئی اقرار لے لیا ہے (کہ ضرور اسکو بہشت ملیگی) ہرگز نہیں جو بکتا ہے ہم اسکو لکھ رکھیں گے اور اسکا عذاب خوب بڑھائیں گے اور جسکا ذکر کرتا ہے وہ (سب) ہم لیلیں گے اور وہ اکیلا (یک بینی و دو گوش) ہمارے سامنے آئیگا
"	"	۶	۸۳ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝	۸۳ (اے پیغمبر) کیا تو نے نہیں دیکھا ہمنے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے (انپر مسلط کر دیا ہے) وہ انکو اکساتے رہتے ہیں ف (اے پیغمبر) تو انکو (عذاب) کے لیے جلدی نکر ہم (خود) انکے لیے دن گن رہے ہیں ف۔
۱۶	طٰہٰ	۶	۱۱۱ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝	۱۱۱ اور جس نے شرک کا بوجھ اُٹھایا وہ (اس دن) خراب ہو چکا ف
"	"	۷	۱۲۴ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ	۱۲۴ اور جس نے میری کتاب (قرآن) سے منہ موڑ لیا (دنیا میں) اسکی زندگی تنگ (گذرے گی) اور قیامت کے دن ہم اسکو اندھا اٹھائینگے وہ کہیگا مالک تو نے مجھکو اندھا کیوں اُٹھایا اور میں تو دنیا میں دیکھتا بھالتا تھا اللہ تعالیٰ فرمائیگا تو نے ایسا ہی کیا ہماری آیتیں تجھ تک پہنچیں

ف حضرت عیسیٰ کو خدا یا خدا کا بیٹا سمجھنے لگے ۱۲ ف خدا تعالیٰ کے سامنے قیامت کے دن ذلیل و خوار ہونگے عذاب میں گرفتار ۱۲ ف اور حق بات نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں آخرت میں اچھی طرح دیکھیں اور سنیں گے پر وہاں کا دیکھنا اور سننا کوئی فائدہ نہ دیگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اے پیغمبر ۱۲ انکا حال لوگوں کو سنا دے اور دکھلا دے ... میں جو انکی خرابی ہونیوالی ہے ۱۲ ف پڑھنا چھوڑ دیا یا بے وقت پڑھنے لگے یا جلدی جلدی بے تمیزی سے ۱۲ ف یا انکی تباہی و بربادی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ... عنقریب غی میں ڈالے جاویں گے حدیث میں ہے کہ غی ایک نالا ہے دوزخ کا جس میں دوزخیوں کا پیپ اور لہو بہے گا اس میں زانی اور شرابخوار سود خوار ماں باپ کو ستانیوالے ڈالے جائینگے ان نالائق لوگوں سے یہود اور نصاریٰ مراد ہیں ۱۲ ف وہ دنیا کے ساز و سامان اور ظاہری شوکت سے اپنی فضیلت جتاتے ہیں ۱۲ .... ف یہ شخص عاص بن وائل ... تھا ایک مسلمان تھے ان کا کچھ قرض عاص پر آتا تھا خباب نے تقاضا کیا تو عاص ہنسنے لگا کہا تم اسکے قائل نہیں ہو کہ بہشت میں سونا چاندی میوہ سب ملتا ہے ... تیرا قرضہ آخرت میں ادا کرونگا کیونکہ اسوقت ضرور مجھکو وہاں مال اور اولاد دیگا ۱۲ ف کہ وہ بہشت میں جائیگا اور وہاں بھی مال و دولت پائیگا ۱۲ ف ... ف برے کاموں کی رغبت دلاتے ہیں گڑیوں کی طرح انکو جیسے چاہتے ہیں اپنا کھلونا بنا رکھا ہے ۱۲ ف ایام شماری کر رہے ہیں ... اور انکو عذاب ... مشرک کی مغفرت نہ ہوگی ۱۲ ف یا اسکو دوزخ کے سوا اور کچھ دکھائی نہ دیگا یا اسکے پاس کوئی دلیل نہ ہوگی بعضوں نے کہا تنگ زندگی سے قبر کا عذاب مراد ہے ... میں ہے حاکم نے اسکو صحیح کہا ایک حدیث میں ہے کہ تنگ زندگی یہ ہے کہ قبر میں اسپر ننانوے سانپ مسلط ہونگے جو قیامت تک اسکو کاٹتے رہیں گے ۱۲

			اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۝ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝	آئیں تو نے انکا خیال نہ کیا اور اسی طرح آج کے دن تو بھی چھوڑ دیا جائیگا اور جو شخص حد سے گذر جاتا ہے اور اپنے مالک کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتا اسکو ہم ایسی ہی سزا دینگے اور بیشک آخرت کا عذاب (دنیا کی تکلیف سے) بہت سخت ہے اور بہت دیرپا ہے (ہمیشہ رہنے والا ہے)۔
۱۶	طٰهٰ	۸	وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝	اور اگر ہم ان (کافروں کو) اسکے (یعنی پیغمبر یا قرآن آنے کے) پہلے ہی ہلاک کر دیتے تو پھر ضرور یوں کہتے مالک ہمارے تو نے ہمپر ایک پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم اس (دنیا کی) ذلت اور (قیامت کی) رسوائی سے پیشتر تیرے حکموں پر چلنے لگتے ف
۱۷	الانبیاء	۱	وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝	اور یہ ظالم چپکے چپکے صلاح کرتے ہیں کہ یہ شخص (یعنی پیغمبر) ہے کیا ایک آدمی ہے تمہاری طرح (اور پیغمبر تو کوئی فرشتہ ہونا چاہیے) کیا تم دیکھ بھال کر جادو میں پڑتے ہو ف
〃	〃	〃	بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝	بلکہ کہنے لگے پریشان خواب ہیں بلکہ اسنے (اپنے دل سے) جھوٹ بنا لیا ہے بلکہ یہ شاعر ہے (مضمون بندی کرتا ہے اگر وہ سچا پیغمبر ہے) تو جس طرح اگلے پیغمبر (نشانیاں لیکر) بھیجے گئے تھے یہ بھی کوئی نشانی لیکر ہمارے پاس آئے ف
〃	〃	۳	وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) یہ کافر جب تجھکو دیکھتے ہیں تو اور کچھ نہیں تجھکو مسخرہ بناتے ہیں کہتے ہیں کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کو برائی سے یاد کرتا ہے اور وہ خود اللہ کی یاد سے پھرے ہوئے ہیں ف
〃	〃	〃	وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝	اور کافر کہتے ہیں (اچھا) اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا کاش انکو معلوم ہوتا (ایک وقت ایسا آنیوالا ہے) جب چاروں طرف سے انکو دوزخ کی آگ گھیر لیگی اور یہ لوگ) نہ اپنے منہ پر سے آگ کو ہٹا سکینگے نہ پیٹھ پر سے اور نہ کہیں سے انکو مدد ملیگی۔
〃	〃	۴	قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝	اے پیغمبر (ان سے) کہدے اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے رات اور دن کون تمہاری نگہبانی کرتا ہے بلکہ وہ اسکی یاد سے بھاگتے ہیں ف
〃	〃	〃	بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَاۗءِ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى طَالَ	ہوا یہ کہ ہمنے ان لوگوں اور انکے باپ دادوں کو (دنیا میں)

ف۱ جب تک شکی قرآن و حدیث کو چھوڑ دیا کبھی غور نہیں کیا جھوٹے قصوں اور دنیا کے جھگڑوں میں اپنی عمر گنوائی ۱۲ ف۲ کوئی تیری خبر نہ لیگا اندھا پڑا دوزخ میں جلتا رہیگا ۱۲ ف۳ شرک میں پڑ جاتے نفس کی خواہش پر چلتا ہے ۱۲ ف۴ اور اس آفت میں مبتلا نہ ہوتے ۱۲ ف۵ مطلب یہ ہے کہ جب یہ تمہاری طرح ایک آدمی ہے تو پیغمبر تو نہیں ہو سکتا اب جو خلاف عادت باتیں دکھلاتا ہے مثلاً اس قسم کا فصیح و بلیغ قرآن لکھتا ہے تو یہ جادو ہے بہت لوگ دنیا میں جادو اور شعبدے کیا کرتے ہیں عقلمند آدمی ان کے فریب میں نہیں آتا ۱۲ ف۶ یہ صرف [illegible] باتیں [illegible] کہتے کہ اگلے پیغمبروں کی طرح یہ کوئی نشانی دکھلاتا تو ہم [illegible] ایمان [illegible] جب بھی وہ ایمان نہ لائے [illegible] انکا سوال پورا نہیں کیا ۱۲ ف۷ در حقیقت وہ خود مسخرے ہیں [illegible] کہ لوگ [illegible] ۱۲ ف۸ دنیا کا عذاب یا قیامت کا آنا ۱۲ ف۹ وہی بچاتا ہے اس کے سوا کوئی اس کے عذاب کو روک نہیں سکتا اس سے تو نہیں ڈرتے بلکہ [illegible] اس کا نام تک نہیں لیتے ۱۲

			عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ۝	چین سے رکھا یہاں تک کہ انکی عمر لمبی ہوئی کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم (کفر کی) زمین کناروں سے کم کرتے آرہے ہیں ف۱ کیا یہ غالب ہیں یا مسلمان (ہرگز نہیں مسلمان غالب ہیں)
۱۷	الانبیاء ۲۱	۴	وَلَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَـقُوۡلُنَّ يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر تیرے مالک کے عذاب کی ہوا بھی انکو لگ جائے تو وہ ضرور کہہ اٹھیں گے ہائے ہماری خرابی بیشک ہم گنہگار تھے ف۲
"	"	۶	وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ ؕ كُلٌّ اِلَيۡنَا رٰجِعُوۡنَ ۝	اور لوگوں نے اپنے مذہب میں آپس میں پھوٹ ڈال لی سبکو ہماری پاس لوٹ کر آنا ہے ف۳
"	"	۷	فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ اٰذَنۡتُكُمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ اَمۡ بَعِيۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ۝	پھر اگر یہ لوگ نہ مانیں تو (اے پیغمبر ان سے) کہدے میں نے تو تم (سب) کو ایک سان خبر کر دی ف۴ اور میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ ہے وہ قریب آلگا ہے یا ابھی دور ہے ف۵
"	"	۷	وَاِنۡ اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّـكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ۝	اور میں نہیں جانتا شاید یہ مہلت تمہارے آزمانے کو لیے ہے ف۶ یا ایک مدت تک (دنیا سے) فائدہ اُٹھانے رہنے کو لیے۔
"	الحج ۲۲	۱	وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ۝	اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بن جانے بوجھے اللہ تعالیٰ کے باب میں جھگڑتا ہے اور ہر ایک شریر مغرور شیطان کی پیروی کرتا ہے ف۷ شیطان کے لیے تو یہ حکم ہو چکا ہے جو کوئی اس سے دوستی کرے (اسکی بہکائی پر چلے) تو وہ اسکو بہکا دیگا اور دوزخ کے عذاب میں پہنچا کر رہے گا۔
"	"	"	وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ۝ ثَانِىَ عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّنُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۝	اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقدمے میں جھگڑتا ہے نہ اُسکو علم ہے اور نہ عقل ہے اور نہ کوئی روشن کتاب رکھتا ہے ف۸ اپنی گردن پھیرے ہوئے (اینٹھا ہوا) تاکہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بہکا دے اسکے لیے (سزا) دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسکو جلن کا عذاب چکھائیں گے (اور اس سے کہیں گے) یہ عذاب تیرے اُن کاموں کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے تھے ف۹ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ف۱۰
"	"	۲	وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرۡفٍ ۚ	اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو ایک کنارے رہکر اللہ تعالیٰ کو

ف۱ ہر طرف مسلمان پھیلتے جاتے ہیں اور کافروں کا ملک گھٹتا جاتا ہے ۱۲ ف۲ جو ہمنے خدا کے ساتھ شرک کی اور اسکے پیغمبروں کو نہ مانا ۱۲ ف۳ باپ دادا کی تقلید اور خاندانی رسم کی پیروی سے اختلاف کر لیا مگر آخر سب کو آنا ہے ۱۲ ف۴ ہر ایک فرقہ قیامت کے دن ہمارے حضور میں حاضر ہو گا اُس وقت معلوم ہو جائے گا کہ حق پر کون تھا اور ناحق پر کون ۱۲ ف۵ عذاب الٰہی کی اور اسلام کے غلبے کی یا قیامت آنے کی ایک سان خبر کر دی یعنے سب پر پورا حال بتلا دیا یہ نہیں کہ کسی کو بتایا کسی سے چھپایا یا کسی کو زیادہ بتلایا کسی کو کم ۱۲ ف۶ اسکا ٹھیک وقت اللہ ہی جانتا ہے جب پیغمبروں کو آنے والے واقعات کا ٹھیک وقت معلوم نہ ہو تو دوسرے نجومی یا پنڈت کس شمار میں ہیں انکو یہ کیونکر معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں کام کیلئے اتنی مدت باقی ہے یہ سب انکا دہوکا دہی اور ابلہ فریبی کی باتیں ہیں بیچارے کم علم جاہل لوگ انکے دام میں پھنس جاتے ہیں اور ہتھی یا لوٹ کر پہنچ جاتے ہیں اور سمجھ لیں کہ آیندہ کا علم بجز خداوند کریم کے اور کسی کو نہیں ہے ف۷ خدا نے جو انکو ابھی چند روز کی مہلت دے رکھی ہے اور عذاب اوتارنے میں دیر کر رہا ہے تو یہ مہلت الخ ۱۲ ف۸ تاکہ یہ کھل جائے کہ تم اللہ کی طرف رجوع ہوتے ہو یا غفلت میں آنکر اور مغرور ہو جاتے ہو ۱۲ ف۹ کہتے ہیں یہ آیت نضر بن حارث کے باب میں اتری یا ولید بن مغیرہ جنہوں نے کہا ایک کافر کے باب میں جو بے ادب اور سرکش تھا وہ کہنے لگا محمد صلعم تمہارا خدا سونے کا ہے یا چاندی کا یا تانبے کا آخر اس پر رعد سے بجلی گری اور فی النار والسقر ہوا ۱۲ ف۱۰ یعنے دلیل عقلی فطری اور حدیث نقلی کا سے نہ عقل کی پیروی کرتا ہے نہ کوئی آسمانی کتاب سے دلیل لاتا ہے بلکہ محض اٹکل کی طرح اللہ کے باب میں تکرار اور جھگڑا کرتا ہے البتہ باپ دادا اور خاندان کی رسم و رواج کی پیروی کرتا ہے مگر یہ کسی کام کی نہیں کیونکہ جیسے یہ تو احمق ہے کیا اسکے باپ دادا بھی ویسے ہی گدھے نہیں ہو سکتے ف۱۱ یعنے دنیا میں بھیجے تھے ۱۲ ف۱۲ بلکہ نیک کو ثواب اور نابکار بدکار کو عذاب کرنا عین عدل ہے ظالم تعصب سے بدکار کو چھوڑ دیتے ہیں اور نیک کی قدر نہیں کرتے ۱۲

فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۖ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ

پوجتا ہے پھر جو اسکا بھلا ہوا تو اپنے دین پر جما رہا اور جو کوئی مصیبت اُس پر آن پڑی تو جدھر سے آیا تھا اُدھر ہی لوٹ گیا اس کمبخت نے اپنی دنیا اور آخرت (دونوں) کھوئے یہی تو کھلا گھاٹا ہے ف

۱۷ الحج ۲ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ

جو کافر یہ سمجھتا ہو کہ اللہ (سبحانہ و تعالیٰ) اپنے پیغمبر (حضرت محمدؐ) کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کرے گا اُس کو چاہیئے کہ ایک رسی چھت پر لٹکائے۔ پھر پھانسی لے ڈالے اور دیکھے اس تدبیر سے اسکا غصہ (اور حسد) دور ہوتا ہے یا نہیں ف

۱۷ الحج ۱ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝

یہ دو فرقے مومن اور کافر ایک دوسرے کے مخالف (مدعی) ہیں جو اپنے خدا کے باب میں جھگڑ رہے ہیں ف پھر جو لوگ کافر ہیں اُنکے لیے آگ کے کپڑے (ٹھیک انکے بدن کے موافق) قطع کیے جائیں گے انکے سروں پر کھولتا ہوا پانی اونڈیلا جائیگا جس (کی گرمی) سے جو اُنکے پیٹ میں ہے (آنتیں) اور کھالیں گل جائینگی اور اُنکے (مارنے کے لیے) لوہے کے گرز ہونگے ف ہر بار جب وہ گھٹ کر اس میں سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اُسی میں دھکیل دیے جائینگے اور (ان سے کہا جائیگا) جلن کا عذاب چکھتے رہو ف

۱۷ الحج ۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

جو لوگ کفر کرتے ہیں اور خدا کے رستے اور ادب والے (کعبہ کی) مسجد (اس میں جانے) سے (لوگوں کو) روکتے ہیں جسے ہم نے (عام سب) لوگوں کے لیے یکساں (عبادت کا مقام) ٹھیرایا ہے ف وہاں کا رہنے والا اور باہر سے آنیوالا (دونوں) برابر ہیں ف اور جو کوئی اس میں شرارت سے ٹیڑھی راہ چلنا چاہے ف اسکو ہم تکلیف کا عذاب چکھا دینگے ف

۱۷ الحج ۶ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى

کیا یہ لوگ زمین میں نہیں پھرے (ملکوں کی سیر نہیں کی اگر سیر کرتے) تو اُنکے دل ایسے ہوجاتے جن سے (حق بات) سمجھ لیتے یا کان ایسے ہوجاتے جن سے (نصیحت) سُن لیتے بات یہ ہے کہ آنکھیں تو (انکی)

ف اُسکے دل میں اطمینان نہیں جیسے کوئی پہاڑ یا دیوار کے کنارے پہ کھڑا ہو تو ہر وقت گر پڑنے کا اندیشہ اسکو رہے گا یا کسی لشکر کے کنارے پر رہے اگر فتح ہو تو جم جائے اگر شکست ہو تو سب سے پہلے بھاگ جائے ۱۲ ف یعنی بچہ یا مال متاع ہاتھ آیا ۱۲ ف مرتد ہوگیا پھر شرک اور کفر اختیار کر لیا جسکو چھوڑ کر مسلمان ہوا تھا ۱۲ ف آخرت کا کھونا تو صاف ظاہر ہے دنیا اسلیے کھوئی کہ ایسے دغاباز خود غرض کا دنیا داروں کو بھی اعتبار نہیں رہتا وہ کہتے ہیں یہ کاہے کا مذہب ہے کسی کا دوست نہیں ہمیشہ شکم کا ہے جہاں لقمہ ہاتھ آیا وہیں کا ہو رہا ابن عباس رضی نے کہا یہ آیت اس شخص کے باب میں اتری جو مدینہ میں آن کر رہتا پھر اسکی بی بی لڑکا جنتی اور گھوڑیاں بچے نکالتیں تو کہتا یہ دین اچھا ہے نہیں تو کہتا یہ برا دین ہے اور اسلام سے پھر جاتا ۱۲ ف بلکہ ان کو چھوڑ دیگا وہ تباہ ہو جائیں گے جیسے مشرک مارے حسد اور غصے کے ایسا خیال کرتے تھے اور زمانہ کی گردش کا انتظار کرتے تھے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ضرور اپنے پیغمبرؐ کی مدد کریگا اور اسلام کو رونق دیگا اگر کافر کو اس پر حسد اور غصہ ہو تو ایک ہی تدبیر انکا غصہ دور کرنے کی ہے کہ پھانسی [illegible]

(باقی [illegible])

			[illegible]	[illegible]
۱۴	الحج	۷	وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں [illegible] میں) ہمکو عاجز کرنیکے لیئے یہی لوگ دوزخی ہیں۔
"	"	"	وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝	اور جو لوگ کافر ہیں وہ ہمیشہ قرآن میں شک ہی کرتے رہینگے یہاں تک کہ ایک ہی ایکا قیامت اُن پر آجائے یا ایک منحوس دن کا عذاب اُنپر آنکلے ؂
"	"	"	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝	اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے تو یہی وہ لوگ ہیں جنکو ذلت کا عذاب ہوگا۔
"	"	۹	وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ اَلنَّارُ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝	اور جب انکے سامنے ہماری صاف صاف آیتیں پڑہی جاتی ہیں تو ان کافروں کے منہ بگڑے ہوئے دیکھتا ہے جیسے وہ اُن لوگوں پر جو ہماری آیتیں اُنکو پڑھکر سناتے ہیں اب حملہ کر بیٹھینگے (تو اے پیغمبر ان کافروں سے) کہدے میں تم کو اس سے بھی زیادہ ایک بُری بات سناؤں (وہ کیا ہے) دوزخ (تمہارے لیئے تیار ہے) اللہ تعالے نے کافروں کے لیے اسکا وعدہ کیا ہے اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے ؂
۱۵	المؤمنون	۴	فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝	پھر لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں پھوٹ کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر فرقہ جو اسکے پاس ہے (یعنے جو دین رکھتا ہے) اسی سے خوش ہے تو (اے پیغمبر) ایک وقت تک انکی جہالت میں انکو پڑا رہنے دے (یا ڈوبا رہنے دے)
"	"	"	بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ۝ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا	مگر انکے دل اس بات سے غافل ہیں اور اس غفلت کے سوا ان کے (دوسرے اور بُرے) کام ہیں جو وہ کیا کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ہم انکے آسودہ لوگوں کو عذاب میں گانٹھ لینگے تو اُسوقت بلبلا اُٹھیں گے اُسوقت ہم ان سے کہیں گے اب کیوں بلبلاتے ہو مت بلبلاؤ تم کو ہماری طرف سے کوئی مدد نہ ملے گی (ایک روز وہ تہا یاد کرو جب) ہماری آیتیں تم کو پڑھکر سنائی جاتی تہیں تو تم اکڑ کر ہوئی رات کو گپ شپ لگاتے ہوئی بیہودہ بکواس کرتے ہوئی اپنی ایڑیوں

ف تو ظاہر میں بینا ہیں مگر حقیقت میں نابینا ہیں ۱۲ ف وہ سمجھے کہ ہم ہرا جائیں گے یا انپر قابو نہ پائیں گے ۱۲ ف منحوس دن سے مراد قیامت کا دن ہے یا بدر کا دن جسدن کافروں [illegible] مدسے گئے ابھی سزا ملی ۱۲ ف جنکا مطلب کھلا ہوا ہے ۱۲ ف ان کے چہرے پر ناخوشی معلوم ہوتی ہے ۱۲ ف ا [illegible] بناتے ہیں [illegible] کا بھی یہی حال ہے جب انکو آیت یا حدیث سنائے تو منہ بنا لیتے ہیں گویا کاٹ کہائیں گے [illegible] اس سے بھی زیادہ ناگوار ایک بات سناؤں یعنے جو آیتیں تمنے سنیں [illegible] ف جو موعود اللہ کا کلام اور اسکے رسول کا کلام [illegible] اور جلاؤ کہو تیرے لیئے دوزخ تیار ہے [illegible] ف ہر ایک نے ایک اینٹ کی جدا مسجد بنائی [illegible] [illegible]

[illegible]

			يَجْأَرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝	کے بل الٹے بھاگتے تھے ف۱ کیا ان کافروں نے قرآن میں غور نہیں کیا یا ان کو سب بتر کر گئے) کہ انکے پاس وہ آیا جو انکے باپ دادوں پاس نہیں آیا تھا ف۲ یا انہوں نے اپنے پیغمبر (حضرت محمدؐ) کو نہیں پہچانتے اسوجہ سے اسکو نہیں مانتے ف۳ یا وہ کہتے ہیں اسکو یعنے پیغمبر کو جنون ہوگیا ہے (ہرگز نہیں) بلکہ (رسول انکے پاس) وہ سچی بات (قرآن) لیکر آیا ہے اور ان کافروں میں اکثر لوگ حق بات کو ناپسند کرتے ہیں ف۴ اور اگر کہیں حق انکی خوشی پر چلتا تو آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں (سب) خراب ہو جاتے ف۵ بلکہ ہم انکے پاس وہ کتاب لیکر آئے ہیں جس سے انکو فخر ہونا چاہئے تو وہ اپنی فخر (اور عزت اور شرف) سے منہ پھیرتے ہیں ف۶ کیا تو (اے پیغمبر) ان سے کچھ فیس مانگتا ہے (ہرگز نہیں) تیرے مالک کی فیس بہتر ہے اور وہ (سب سے) اچھا روزی دینے والا ہے ف۷ اور (پھر دوسری بات یہ ہے) تو تو انکو بے شک سیدھے رستے کی طرف بلاتا ہے ف۸
		۰	وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝	اور بیشک جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے وہ سیدھے رستے سے ہٹ گئے ہیں اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور انکو جو تکلیف ہے وہ دور کردیں تو اور اپنی شرارت پر بھٹکتے پھریں ف۹
۱۸	المومنون ۲۳	۵	بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝	بلکہ جیسا اگلے لوگ بکتے رہے یہی بکتے ہیں ف۱۰ کہتے ہیں کیا جب ہم مر گئے اور خاک ہوگئے ہڈیاں رہ گئے تو پھر اٹھائے جائیں گے (پھر زندہ ہونگے) بے شک ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے یہ وعدہ کیا گیا تھا یہ کچھ نہیں مگر اگلے لوگوں کے (بنائے ہوئے) ڈھکوسلے ہیں ف۱۱
〃	〃	۶	أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝	لوگو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہمنے تم کو بے کار (یا کھیل) بنایا ہے (مر کر خاک ہو جاؤ گے) اور ہمارے پاس لوٹ کر نہ آؤ گے ف۱۲
۰	النور ۲۴	۵	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ	اور کافروں کے (نیک) اعمال (جیسے خیرات وغیرہ) اُس چمکتی ریتی کی طرح ہیں جو چٹیل میدان میں ہو۔

ف۱ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جب ہماری آیتیں تم کو پڑھکر سنائی جاتی تھیں تو تم اُلٹے پاؤں ایڑیوں کے بل لوٹ جاتے تھے [illegible] اکڑتے ہوئے تھے۔ رات کو بیٹھکر قرآن اور پیغمبرؐ کے حق میں بیہودہ بکواس لگاتے تھے یعنے طرح طرح کے طعنے قرآن اور پیغمبرؐ پر کرتے تھے ابن عباسؓ نے کہا قریش کی عادت تھی رات کو کعبہ شریف کے گرد حلقہ باندھکر بیٹھتے اور آنحضرتؐ کی برائی کرتے اور اسی وجہ سے آنحضرتؐ نے عشاء کی نماز کے بعد رات کی گپ شپ سے منع فرمایا ہے ۱۲ ف۲ یعنے پیغمبری کوئی نئی بات تھوڑی ہے اگلے زمانہ میں بہت سے پیغمبر ان کے باپ دادا پاس آچکے ہیں پھر انکار اور تعجب کا کیا محل ہے قرآن میں انہوں نے غور نہیں کیا اگر غور کرتے تو صاف معلوم ہو جاتا کہ وہ تعریف کے قابل ہے نہ طعن و تشنیع کے لائق اس میں سراسر حکمت بھری ہوئی ہے اور کلام بھی ایسا فصیح ہے کہ آدمی کا مقدور نہیں جو ایسا بنائے ۱۲ ف۳ [illegible] قریش کے لوگ خوب جانتے تھے کہ حضرت محمدؐ سچے اور راستباز ہیں لیکن حسد سے انکار کرنے لگے ۱۲ ف۴ مثل مشہور ہے [illegible] سچی بات تلخ ہوتی ہے ۱۲ ف۵ [illegible]

(باقی در حاشیہ)

۱۸	النور	۶	وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝	اور یہ (منافق) لوگ کہتے ہیں ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور (ہم نے اللہ اور) رسول کا حکم مان لیا پھر ایسا کہنے کے بعد ان میں کا ایک فرقہ (اللہ اور رسول اللہ کے حکم سے) منہ پھیر لیتا ہے اور یہ لوگ در حقیقت ایمان نہیں رکھتے ف۱
〃	〃	〃	وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ۝	اور جب انکو اللہ اور اسکے رسول کی طرف انکا جھگڑا فیصل کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے تو ایک ہی ایکا انکا ایک فرقہ گریز کر جاتا ہے ف۲
〃	〃	۷	وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) ان منافقوں نے اللہ کی کڑی قسمیں کھائیں کہ اگر تو ان کو حکم کرے تو وہ جہاد کے لیے ضرور نکلیں گے کہدے قسم نہ کھاؤ (جھوٹی قسم کھانے سے فائدہ کیا تمہاری) اطاعت معلوم ہے ف۳ بیشک جو تم کرتے ہو اللہ تعالی کو اسکی خبر ہے
〃	〃	〃	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝	(اے پیغمبر) یہ مت سمجھ کہ کافر لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر ہم کو تھکا دینگے کہ ہم انکو نہ پکڑ سکیں) انکا تو (سقر ہی) ٹھکانا جہنم ہے (وہ آخر وہیں ضرور جائینگے) اور بے شک وہ برا ٹھکانا ہے
〃	الفرقان	۱	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا	اور کافر (قرآن کی نسبت) کہتے ہیں یہ تو اور کچھ نہیں جھوٹ ہے جسکو اس شخص نے بٹ لیا ہے اور دوسرے لوگوں ف۴ نے بھی اس ٹٹنے میں اسکی مدد کی (سخت افسوس ہے جب ہی انسے کچھ نہ بنا) تو ظلم اور فریب پر آگئے ف۵ اور کہتے ہیں (قرآن ہے کیا) اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو اسنے لکھوا رکھی ہیں وہ صبح اور شام اسکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں ف۶ (اے پیغمبر) ان کافروں سے کہدے قرآن تو اس (خدا نے اتارا ہے) جو آسمان اور زمین کی چھپی بات (غیب کی بات) جانتا ہے بے شک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ف۷ اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کھانا وہ کھاتا ہے اور بازاروں میں وہ پڑا پھرتا ہے ف۸ (خیر یہ بھی ہمنے مان لیا) بھلا اسپر ایک فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا وہ بھی اسکے ساتھ ساتھ (لوگوں کو) ڈراتا رہتا یا (آسمان سے) ایک خزانہ کیوں نہیں اسپر ڈالا گیا یا (خیر یہ بھی نہیں تو) ایک باغ تو اسکا ہوتا جس میں سے وہ کھاتا رہتا اور

ف۱ ان کے دل میں یقین نہیں ہے صرف زبان سے اسلام کا دعوے کرتے ہیں ۱۲ ف۲ اللہ اور رسول کے حکم کی طرف توجہ نہیں کرتا نہ حاضر ہوتا ہے سید علامہ نے کہا ہمارا زمانہ میں مقلدین کا یہی حال ہے جب انسے کہو قرآن اور حدیث کے رو سے اپنا جھگڑا فیصلہ کر لو تو چلدیتے ہیں اور راضی نہیں ہوتے ۱۲ ف۳ خوب مشہور ہے جیسے تم اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرتے ہو ایک حکم تو مانتے نہیں دل میں اللہ تعالی اور انکے رسول صلعم کے دشمن ہو سارا جہان کو یہ معلوم ہے اسپر دنیا سازی کرکے جھوٹی قسمیں کھا کر اور اپنے تئیں گنہگار کرتے ہو کہ ہم آپ کے ایسے تابعدار ہیں کہ حکم ہوتے ہی نکل کھڑے ہونگے ۱۲ ف۴ یعنی یہود کے چند عالموں نے ۱۲ ف۵ لگے وہیں کا مفتی کی باتیں کہنے قرآن کو دیکھو اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے امی کو ... اس کو بٹ لینا کیا ہے۔ جس شخص نے ساری عمر جھوٹ نہ بولا ہو اور راست گوئی اور سچائی میں ضرب المثل ہو وہ اپنے مالک پر جھوٹ باندھیگا ہرگز نہیں ... ۱۲ ف۶ ... ۱۲ ف۷ ورنہ اس بے ادبی اور زبان درازی کی سزا میں جو تم اس کے کلام اور اس کے پیغمبر سے کرتے ہو تم پر فوراً عذاب اتر آتا ۱۲ ف۸ کہیں ایسا شخص پیغمبر ہو سکتا ہے پیغمبر ہوتا تو ایک فرشتے کی طرح رہتا نہ کچھ کھاتا نہ پیتا نہ روزی پیدا کرنے کے لیے بازار میں جاتا۔ واللہ کیا بے وقوف کدھے تھے یہ نہ سمجھے کہ پیغمبر بھی ایک آدمی ہوتا ہے اور آدمیوں کی طرح کھاتا پیتا بھی ہے بازار میں بھی جاتا ہے ۱۲ ف جہاں یہ جاتا فرشتہ ساتھ رہتا اور لوگوں سے کہتا اس کی بات مان لو یہ سچا پیغمبر ہے ۱۲ ف یہ کیوں نہیں ہر ساکہ بازار میں جاتے اور روٹی کمانے کی فکر پڑتی ہے ۱۲ ... واقعی سچا پیغمبر ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اُنظُر كَيفَ ضَرَبُوا لَكَ الأَمثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَستَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝	یہ ظالم کہتے ہیں تم تو ایسے شخص کے تابعدار بنگئے ہو جسپر کسی نے جادو کردیا ہے (اے پیغمبر) دیکھ تو وہ تیرے حق میں کیا کیا باتیں بناتے ہیں تو وہ گمراہ ہوگئے اب راہ پر نہیں آسکتے ف۱
۱۸	الفرقان	۲	بَل كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعتَدنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝	بات یہ ہے کہ ان کافروں نے قیامت کو جھوٹ سمجھا اور جو کوئی قیامت کو جھٹلائے اسکے لیے ہمنے دوزخ تیار کر رکھی ہے ف۲
۱۹	〃	۳	وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرجُونَ لِقَاءَنَا لَولَا أُنزِلَ عَلَينَا المَلٰٓئِكَةُ أَو نَرٰى رَبَّنَا لَقَدِ استَكبَرُوا فِي أَنفُسِهِم وَعَتَوا عُتُوًّا كَبِيرًا ۝	اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں (اگر محمد سچے ہیں تو) ہمپر فرشتے کیوں نہیں اترتے یا ہم اپنے پروردگار کو دیکھ لیں (تو انکی بات مانیں) ان لوگوں نے اپنے دلوں میں غرور پیدا کیا ہے اور شرارت کر رہے ہیں کیسی بڑی شرارت ف۳
〃	〃	〃	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَولَا نُزِّلَ عَلَيهِ القُرآنُ جُملَةً وَاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلنٰهُ تَرتِيلًا ۝	اور کافر کہتے ہیں اس پیغمبر پر یعنے حضرت محمد پر یہ قرآن سب کا سب ایکبارگی کیوں نہیں اترا (تھوڑا تھوڑا) ہمنے اسلیے اتارا کہ تیرے دلکو اسکی وجہ سے تسلی دیتے رہیں ف۴ اور ہمنے اسکو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ سنایا ف۵
〃	〃	〃	الَّذِينَ يُحشَرُونَ عَلٰى وُجُوهِهِم إِلٰى جَهَنَّمَ أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝	(یہ کافر) وہ لوگ ہیں جو اپنے منہ کے بل دوزخ کی طرف ہانکے جائینگے انکا ٹھکانا برا اور سب سے بڑھکر گمراہ یہی لوگ ہیں
〃	〃	۴	وَإِذَا رَأَوكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللّٰهُ رَسُولًا ۝ إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَن آلِهَتِنَا لَولَا أَن صَبَرنَا عَلَيهَا وَسَوفَ يَعلَمُونَ حِينَ يَرَونَ العَذَابَ مَن أَضَلُّ سَبِيلًا ۝	اور (اے پیغمبر) جب یہ لوگ تجھ کو دیکھتے ہیں تو تجھ سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں ف۶ یہی وہ (حضرت) ہیں جنکو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ف۷ اور کہتے ہیں یہ شخص تو قریب تھا کہ ہمکو ہمارے دیوتاؤں سے بہکا دے (ایسی ایسی باتیں سمجھائیں) اگر ہم اپنے دیوتاؤں پر جمے نہ رہتے ف۸ (واہ ری عقل) اور آگے چلکر (جب قیامت کا) عذاب دیکھینگے تو انکو معلوم ہوجائیگا کون گمراہ تھا ف۹
〃	〃	۵	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسجُدُوا لِلرَّحمٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحمٰنُ أَنَسجُدُ لِمَا تَأمُرُنَا وَزَادَهُم نُفُورًا ۝	اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے رحمن (یعنے خدا) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمن کون ہے کیا تو جسکو کہے اسکو ہم سجدہ کریں (نہ جان نہ پہچان) اور (رحمن کا نام لینے سے) انکی نفرت اور بڑھ جاتی ہے ف۹
〃	〃	۶	قُل مَا يَعبَؤُا بِكُم رَبِّي لَولَا دُعَاؤُكُم	(اے پیغمبر) کہدے اگر تم خدا کو نہ پکارتے رہتے تو میرے مالک کو

ف۱ راہ پر وہی آسکتا ہے جس کی مزاج میں انصاف ہو وہ تو ہٹ دھرمی پر مستعد ہوگئے ہیں کہنے پیغمبری کو دنیا کے مال دولت سے کیا علاقہ کہا نا پینا بازار میں جانا یہ سب پیغمبر کرتے رہے ہیں ایسے ناسمجھ لوگ راہ پر کیوں آئیں گے ۱۲ ف۲ چونکہ قیامت اور حشر نشر کے قائل نہیں ہیں اسلیے جو منہ میں آتا ہے وہ بک دیتے ہیں اللہ تعالی اور پیغمبر کے ساتھ بے ادبی کرتے ہیں مثل مشہور ہے بے حیا باش ہر چہ خواہی کن ۱۲ ف۳ جو ان کی پیغمبری کی گواہی دیں ۱۲ ف۴ جیسے توریت شریف حضرت موسے پر اتری تھی ۱۲ ف۵ کبھی آدمیت کے ساتھ تیری باتوں پر غور نہیں کرتے ۱۲ ف۶ مردود تحقیر کے ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیطرف اشارہ کرتے کہ یہی صاحب اللہ تعالی کے پیغمبر ہیں ۱۲ ف۷ لیکن ہم شرک پر خوب مضبوط تھے ہمیں اس کی باتوں سے نہ بہکے ۱۲ ف۸ کون سیدھی راہ سے بہکا ہوا تھا ۱۲ ف۹ یہاں پر سجدہ ہے پڑھنے والے اور سننے والے پر مکہ کے مشرکوں میں اللہ تعالی کا نام رحمن مشہور نہ تھا جب انسے کہا جاتا رحمن کو سجدہ کرو تو ایسی کفر کی بات بکتے اور کہتے ہم تو رحمن کو نہیں پہچانتے البتہ یمامہ کا رحمن ہمیں معلوم ہے یعنے مسیلمہ کذاب اس کو رحمن کہا کرتے تھے جب کسی قوم کی تباہی آتی ہے تو اس کی عقل اسی طرح سے الٹ جاتی ہے ۱۲ [illegible]

[illegible] ایمانداروں سے جو پیغمبر کے تابعدار بنے ہیں ۱۲ [illegible] اسکی عقل جاتی رہی ہے کہ وہ تو معمولی آدمی ہے [illegible]

[illegible] فرشتوں کو چاہتے ہیں وہ انپر اتریں [illegible]

[illegible]

[illegible] جبرئیل علیہ السلام کی زبان سے تجھ کو سناتے جاتے ہیں ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝	کہ تمہاری پروا نہیں ہے سو اب تو تم نے (اس کی آیتوں کو) جھٹلایا تو اس کا وبال ضرور پڑے گا ف
۱۹	الشعراء	۱	إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۝	اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر ایک (بڑی اور ہولناک) نشانی اتاریں پھر (اسکو دیکھ کر) ان کی گردنیں اسکے سامنے جھک جائیں ف
؍؍	؍؍	؍؍	فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝	خیر انہوں نے تو (اللہ کی آیتوں کو) جھٹلایا (اس سے ٹھٹھا مذاق کیا) اب جسکا وہ ٹھٹھا اڑاتے تھے اسکی حقیقت انکو معلوم ہو جائیگی ف
؍؍	النمل	۱	إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝	جو لوگ آخرت کا یقین نہیں کرتے ہمنے انکے (بُرے) کام انکی نظر میں اچھے کر دکھائے ہیں پھر وہ بہکے بہکے پھرتے ہیں ف یہی لوگ ہیں جنکو (آخرت میں) بُرا عذاب ہونیوالا ہے اور آخرت میں سب سے زیادہ وہی خراب ہونے والے ہیں۔
۲۰	؍؍	۵، ۶	بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۖ بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝	بات یہ ہے کہ آخرت میں انکا علم پورا ہو گا (جب اسکو دیکھ لینگے) اور (اس دنیا میں تو) وہ آخرت میں شک ہی کرتے رہینگے بلکہ (شک کیا) آخرت سے (بالکل) اندھے رہینگے اور کافر کہتے ہیں بھلا جب ہم اور ہمارے باپ دادا (گل سڑ کر) خاک ہو گئے تو کیا پھر (دوبارہ زمین سے) ہم نکالے جائینگے اس سے پہلے بھی ہمسے اور ہمارے باپ دادوں سے ایسے وعدے ہو چکے تھے یہ کچھ نہیں صرف اگلے لوگوں کی بنی ہوئی باتیں ہیں ف
؍؍	؍؍	؍؍	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ۝	اور یہ کافر (مسلمانوں سے) کہتے ہیں اگر تم سچے ہو یہ وعدہ (یعنی عذاب آنیکا) کب پورا ہوگا (اسکے جواب میں) کہدو عجب نہیں اس عذاب میں سے جسکی تم جلدی مچا رہے ہو کچھ تمہاری پیٹھ پر آ لگا ہو ف
۲۰	القصص	۵	وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ	اور (ہمنے تجھ کو اسلیے بھیجا) ایسا نہ ہو جب انکے (بُرے) اعمال کیوجہ سے ان پر کوئی مصیبت (عذاب) آن پڑے تو وہ یوں کہنے لگیں مالک ہمارے تو نے ہمارے پاس ایک پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے اور مسلمان ہو جاتے (اور اس عذاب سے بچے رہتے) پھر جب ہماری طرف سے سچا (پیغمبر) انکے پاس پہنچا (حضرت محمدؐ) تو کہنے

ف تمہاری اسکے سامنے کوئی حقیقت نہیں ہے ایک ذرہ سے بھی کم ہو مگر تم اس سے دعا کرتے رہتے ہو اسکے سامنے گڑگڑاتے رہتے ہو تو وہ اپنے رحم سے تم پر عنایت کرتا ہے اور [illegible] نہیں کرتا ۱۲ ف وہ وبال یہ ہوا کہ بدر کے دن مارے گئے اور ذلیل و قید ہوئے ۱۲ ف یا انکے بڑے سردار لوگ ہی اس کو دیکھ کر جھک پڑیں ۱۲ ف جب خدا کا عذاب دیکھیں گے اسوقت سمجھ لیں گے کہ پیغمبر سچے تھے اور اللہ کا کلام برحق تھا ۱۲ ف یا پھر وہ انہی کاموں کو ہمیشہ کیے جاتے ہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ہمنے ان کو بھی نیک اعمال بتائے ہیں پر وہ بہکتے پھرتے ہیں یعنے نیک کام نہیں کرتے باوجودیکہ ان کو معلوم ہو گیا ہے کہ یہ نیک کام ہیں ۱۲ ف شاہ عبد القادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ تھکی ان کی دریافت آخرت میں ۱۲ ف آخرت کا کچھ خیال ہی نہ کریں گے نہ اس کی دلیلوں پر غور کریں گے رات دن دنیا ہی میں غرق رہیں گے ۱۲ ف حضرت موسیٰؑ کی پیغمبری سے ۱۲ ف جاہلیت کے زمانہ میں بھی بعضے عرب لوگ یہود و نصاریٰ سے سن کر یہ اعتقاد رکھتے تھے کہ قیامت آنے کی اور حشر نشر ہوگا ۱۲ ف انہوں نے دنیا کے انتظام کے لیے اور بدکاروں اور ظالموں کو ڈرانے کے لیے مصلحت کے طور پر یہ بات بنا لی ہے کہ مرنے کے بعد پھر جینا اور اعمال کا محاسبہ دینا ہوگا ۱۲ ف یعنے قریب آن پہنچا ہو مراد بدر کا عذاب ہے جو آخر کار کافروں سے آ لگا ۱۲ ف [illegible] ذلیل ہوئے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ انکے بُرے اعمال کی وجہ سے انکو عذاب ہونا ضرور تھا لیکن اللہ نے ان کی زبان بند کرنے کے لیے تجھ کو پیغمبر بنا کر ان کی طرف بھیجدیا اگر ان کو عذر ہے کہ ہمارے پاس اللہ کا حکم نہیں پہنچا [illegible] آتا تو ہم ضرور ایمان لاتے گویا پیغمبر بھیج کر اللہ نے حجت تمام کر دی ۱۲

			مِّثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَاۤ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	گئے اسکو ویسے معجزے کیوں نہ ملے جیسے موسٰیؑ کو ملے تھے تو کیا انکو پہلے لوگوں نے ان (معجزوں) کا انکار نہیں کیا جو موسٰیؑ کو ملے تھے کہنے لگے موسٰیؑ اور ہارونؑ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے مددگار اور کہنے لگے ہم تو کسی کو بھی نہیں مانتے (اے پیغمبر ان سے) کہدے اگر تم سچے ہو تو ان دونوں سے بہتر کوئی راہ بتانیوالی کتاب لاؤ میں اسپر چلنے کو حاضر ہوں پھر اگر وہ ایسا نہ کر سکیں تو سمجھ لے کہ وہ حق کی پیروی نہیں چاہتے بلکہ اپنی خواہش پر چلنا چاہتے ہیں اور جو کوئی اللہ کی بن بتلائے اپنی خواہش پر چلے اس سے بڑھکر کون گمراہ ہوگا بیشک اللہ تعالیٰ (ایسے) بے انصاف (ہٹیلے) لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا اور ہمنے تو لگاتار قرآن کی آیتیں لوگوں پر بھیجیں اسلیے کہ وہ دھیان کریں ف
٣٠	القصص ٢٨	٧	وَقَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر قریش کے) کافر کہتے ہیں اگر ہم تیری راہ پر ہو جائیں تو اپنے ملک سے نکالدیے جائیں کیا ہمنے انکو حرم کی زمین میں نہیں جمایا جہاں کچھ ڈر نہیں ہر قسم کے میوے ہمارے بھیجے ہوئے (ہر ملک سے) وہاں پہنچے چلے آتے ہیں لیکن ان میں اکثر لوگ نادان ہیں ف
٥	العنکبوت ٢٩	١	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝	اور کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں ہماری راہ پر چلو (کفر اختیار کرلو) اور (قیامت کا اگر تم کو ڈر ہے تو) تمہارے گناہوں کے بوجھ ہم (اس دن) اٹھا لینگے جھوٹ بکتے ہیں وہ ذرا بھی انکے گناہوں کا بوجھ اٹھانے والے نہیں اور وہ تو (خود) اپنے بوجھے اٹھائینگے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسرے (لوگوں کے) بوجھے اور بیشک قیامت کے دن انسے پوچھا جائیگا جو وہ (دنیا میں) جھوٹ باندھتے رہے ف
〃	〃	٣	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں اور اللہ تعالیٰ کے ملنے کو (حشر نشر کو) نہ مانا وہ میری مہربانی سے نا امید ہوئے اور ان کو تکلیف کا عذاب ہوگا۔
٢١	〃	٥	وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اور (مشرک) کہتے ہیں اس پیغمبر (حضرت محمدؐ) پر اسکے مالک کی طرف

ف معجزے اور ید بیضا اور لاٹھی یا تورات کی تختیاں ۱۲ ف نہ موسٰے کو اور نہ ہارون کو بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیا ان قریش کے کافروں نے حضرت محمدؐ سے پہلے جو معجزے حضرت موسٰے کو ملے تھے انکا انکار نہیں کیا کہنے لگے موسٰے اور محمد دونوں جادوگر ہیں دونوں ایک ہی جیسے ہیں یا تورات اور قرآن دونوں جادو ہیں ایک کی ایک مدد میں اور کہنے لگے ہم تو ایک کو بھی نہیں مانتے یعنے نہ موسٰے علیہ السلام کو نہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا نہ تورات کو نہ قرآن کو ۱۲ ف کہ تورات اور قرآن یا انجیل اور قرآن دونوں ہیں ۱۲ ف ایسی کوئی کتاب ان کتابوں سے بہتر نہ لا سکیں ۱۲ ف یعنے ایک کے بعد ایک نصیحت اسی طرح ایک قصے کے بعد دوسرا قصہ بیان کیا کسی طرح وہ غور کریں یا ایک پیغمبر کے بعد دوسرا پیغمبر بھیجا تار باندھ دیا ۱۲ ف تیسرے ساتھ سچا دین اختیار کرلیں ۱۲ ف دوسرے عرب کے قبیلے جو اسلام کے مخالف ہیں جمع ہو کر ہمکو مکہ سے اچک لیجائیں گے اور نہیں لیجائیں گے تو لوٹیں گے یا لونڈی غلام بنائیں گے اور ہم میں یہ طاقت نہیں کہ ان سب کا مقابلہ کریں بعضے قریش کے لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی عذر بیان کیا تھا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف وہاں کے جانور اور درخت تک کو کوئی نہیں ستاتا تو وہاں کے آدمیوں کو کون ستائے گا۔ یا مطلب یہ ہے کہ باوجود انکے شرک اور کفر کے جب انکو ایسے حرم میں جگہ دی جو امن کا مقام ہے پھر جب وہ توحید اختیار کرینگے (تو ہم) انکو کیونکر تباہ ہونے دینگے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی قدرت پر غور نہیں کرتے۔ مکہ کی زمین میں کچھ پیدا نہیں ہوتا لیکن جب وہاں جاتیے تو وہ میوے کھانے میں آتے ہیں جو بڑے بڑے شاداب اور سرسبز ملکوں میں نصیب نہیں ہوتے ۱۲ ف جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے ۱۲ ف حدیث میں ہے جو کوئی بری بات نکالے تو پھر اسکا بھی بوجھ پڑے گا اور ان لوگوں کا بھی جو اسکی بات پر عمل کریں ۱۲ ف اللہ تعالیٰ پر افترا اور بہتان کرتے رہے ۱۲ ف دنیا میں یا قیامت میں نا امید ہونگے ۱۲

			قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	سے نشانیاں کیوں نہ اتریں کہدو نشانیاں اللہ کے اختیار میں ہیں اور میں تو اور کچھ نہیں ایک کھلا ڈرانے والا ہوں
۲۱	العنکبوت ۲۹	۶	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	اور جو لوگ جھوٹے معبودوں پر ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ کو نہ مانا (قیامت کے دن) وہی نقصان پائیں گے۔
〃	الروم ۳۰	۱	يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝	وہ تو دنیا کی زندگی کے ظاہر (سامان) جانتے ہیں (زراعت حرفت تجارت نوکری) اور آخرت سے بے خبر ہیں ف
〃	〃	۱	ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	پھر جن لوگوں نے برا کیا اُن کا انجام بھی برا ہوا کیونکہ انہوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن پر ٹھٹھے مارتے تھے۔
〃	〃	۲	وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور قیامت کے ملنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں گھسٹے رہیں گے (سدا اُس میں پڑے رہیں گے)
〃	〃	۴	بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝	بات یہ ہے کہ ان ظالموں (مشرکوں) نے بن سمجھے بوجھے اپنی خواہش کی پیروی کی تھے تو جسکو اللہ بہکا دے اسکو کون راہ پر لا سکتا ہے (اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں) کوئی انکی مدد نہیں کر سکتا۔
〃	〃	۵	وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝	اور اگر ہم آندھی (کچھاؤ) بھیجیں پھر لوگ کھیت کو دیکھیں پیلا پڑا ہے تو اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں گے ف
〃	لقمٰن ۳۱	۱	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝	اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو واہی (لغو بیکار خدا کو بھلانیوالی) باتیں مول لیتے ہیں اسلیے کہ بن سمجھے بوجھے اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) بہکا دیں اور اللہ کی راہ کو ہنسی ٹھٹھا بنائیں ان لوگوں کو (قیامت کے دن) ذلت کا عذاب ہوگا اور جب (ان لوگوں میں سے) کسیکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ اکڑتا ہوا پیٹھ موڑ کر چلدیتا ہے گویا اُس نے انکو سنا ہی نہیں گویا اسکے دونو کانوں میں بوجھ ہے (بہرا ہے) تو (اے پیغمبر) ایسے شخص کو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنا دے ف

ف جیسے حضرت موسیٰ کو عصا اور حضرت صالح ع کو اونٹنی ملی تھی ۱۲ ف۲ تمام دنیاداروں کا یہی حال ہے دنیا کی ظاہری آرائش اور ساز و سامان کی فکریں ہیں خدا تعالیٰ سے غرض نہیں بعضوں نے کہا مطلب ہے کہ دنیا دار فتح اور شکست کو دنیا کے ظاہری سامان پر منحصر جانتے ہیں اور جس کے پاس جنگ کا سامان مال دولت لشکر ہتھیار زیادہ ہوتے ہیں سمجھتے ہیں کہ اسی کی فتح ہوگی ان کو انجام کی خبر نہیں انجام اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے ۱۲ ف۳ جس کو چاہا دیوتا بنالیا ۱۲ ف۴ اور روئے بیٹھنے لگیں گے مطلب یہ ہے کہ آدمی کا دل نہایت ضعیف ہے دم بھر میں خوش ہوتا ہے اور دم بھر میں رونے لگتا ہے ۱۲ ف۵ واہی باتوں سے گانا بجانا قصے کہانیاں جھوٹی ناولیں اور تمام کھیل کود کی باتیں مراد ہیں حسن نے کہا واہی باتوں سے گانا اور بجانا مراد ہے بعضوں نے کہا کفر اور شرک کی باتیں۔ ابن عباس رض نے کہا گانا مراد ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ آیت نضر بن حارث کے باب میں اتری وہ بادشاہوں کے قصے لوگوں کو سناتا اور قرآن سننے سے لوگوں کو روکتا۔ ابن مسعود رض نے قسم کھا کر کہا واہی باتوں سے گانا مراد ہے اور ایسا ہی منقول ہے ایک جماعت تابعین سے اور اکثر علماء نے غنا اور مزامیر کا سننا حرام اور مکروہ رکھا ہے۔ امام مالک رح نے راگ اور اسکے سننے سے منع فرمایا ہے اور کہا ہے کہ جو کوئی ایک لونڈی مول لے اور معلوم ہو کہ وہ گانے والی ہے تو مشتری کو اختیار ہے کہ اسکو عیب کے باعث واپس کر دے اور ان سے کسی نے اس راگ کا حال پوچھا جس کی اجازت مدینہ والے دیتے ہیں فرمایا ہمارے نزدیک تو یہ امر فاسق ہی کرتے ہیں اور امام ابو حنیفہ رح راگ کو مکروہ فرماتے اور اسکو گناہوں میں سے ٹھیراتے ہیں اور یہی ہے مذہب اہل کوفہ اور سفیان رح اور حماد رح اور ابراہیم رح اور شعبی رح وغیرہم کا ۱۲ ف۶ عذاب کی خبر کو ہنسی کی راہ سے خوشخبری فرمایا ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
٢١	لقمٰن [٣١]	٣	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝	[159] اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو (خواہ مخواہ) اللہ تعالیٰ کے مقدمے میں جھگڑتے ہیں نہ انکو سمجھ ہے نہ سوجھ نہ کوئی روشن کتاب انکے پاس ہے ف اور جب انکو کہا جاتا ہے اس (کتاب) پر چلو جو (قرآن) اللہ نے اتارا تو کہتے ہیں ہم تو اسی پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا بھلا اگر شیطان اُن کے باپ دادوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو ف
〃	السجدۃ [٣٢]	١	وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝	[160] اور یہ (کافر) کہتے ہیں جب ہم زمین میں (خاک ہوکر) غائب ہوجائیں گے تو کیا پھر ہم نئے سرے سے پیدا ہونگے ف بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے مالک سے ملنے کو نہیں مانتے ف
〃	〃	٢	وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝	[161] اور (اے پیغمبر) کاش تو وہ سماں دیکھے جب یہ گنہگار اپنے مالک کے سامنے سر جھکائے (کھڑے) ہونگے (اور کہہ رہے ہونگے) مالک ہمارے (اب) ہم نے دیکھا اور سنا تو (ایک بار اور) ہمکو (دنیا میں) لوٹا دے ہم (اب کے) اچھے کام کرینگے اور (اب) ہم کو یقین ہوا ف
〃	〃	〃	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝	[162] اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جسکو اسکے مالک کی آیتیں سنائی جائیں پھر وہ اُن پر خیال نہ کرے بیشک ہم گنہگاروں سے (اپنی نافرمانی کا) بدلہ لیں گے ف
٢٢	الاحزاب [٣٣]	٨	اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝	[163] بیشک اللہ نے کافروں کو پھٹکار دیا ہے اور انکے لیے (جیسے دنیا میں ذلت ہو ویسے آخرت میں) دہکتی ہوئی آگ تیار رکھی ہے وہ ہمیشہ اس میں رہینگے اور کوئی حمایتی (اپنا) نہ پائینگے اور نہ مددگار
〃	السبا [٣٤]	١	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ	[164] اور کافر کہتے ہیں قیامت تو ہم پر آنیوالی نہیں (اے پیغمبر) کہہ دے کیوں نہیں قسم میرے مالک کی
〃	〃	〃	وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝	[165] اور جن لوگوں نے یہ سمجھ کر ہماری آیتوں (کے بگاڑنے) میں کوشش کی کہ وہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے انکو بڑا سخت تکلیف کا عذاب ہوگا
〃	〃	〃	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى	[166] اور کافر (ہنسی سے ایک دوسرے سے) کہتے ہیں اجی ہم تمکو ایک آدمی بتائیں

ف یعنی اللہ کی کتاب یہ آیت نضر بن حارث اور اُبی بن خلف اور اُمیہ بن خلف کے حق میں اتری وہ اللہ کی ذات و صفات میں ناحق جھگڑا کرتے تھے ۱۲ ف تو بھی انکے ساتھ دوزخ ہی میں جاوینگے ایسے بیوقوف دیکھنے میں نہیں آئے بن سمجھے بوجھے پرانی لکیر کے فقیر انسان کو ہر امر میں خود غور اور فکر کرنا چاہیئے ۱۲ ف انکی قسمت کے سامنے یہ کچھ مشکل نہیں ۱۲ ف سمجھتے ہیں جو کچھ ہے یہی دنیا کی زندگی ہے آخرت واخرت کچھ نہیں ۱۲ ف جب سب آنکھ سے دیکھ لیا مگر اُسوقت کا ایمان کچھ فائدہ نہ دیگا ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ تین گناہوں کا کرنیوالا گنہگار ہے اور اللہ فرماتا ہے کہ ہم گنہگاروں سے بدلہ لینگے ایک تو وہ جو ناحق ظلم کا جھنڈا اٹھائے دوسرے وہ جو ماں باپ کو ستائے تیسرے وہ جو ظالم کے ساتھ ہو کر اسکی مدد کرے ۱۲

			رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۔	جو تمکو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم نئے سرے سے پیدا ہوگے (عجیب آدمی ہے) کیا اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا وہ سودائی ہے (نا نا) پر کوئی بات نہیں (جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے وہ (خود احمق ہیں آخرت میں) عذاب پائیں گے اور (دنیا میں) پرلے سرے کے گمراہ ہیں۔
۳۳	السبا	۳	وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔	اور کہتے ہیں بھلا اگر تم سچے ہو تو (بتلاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔
۔	۔	۳	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۔ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔	اور (مکہ کے) کافر کہتے ہیں ہم تو اس قرآن کو کبھی نہیں ماننے کے اور نہ اُن کتابوں کو جو قرآن سے پہلے ہیں[1] اور کاش تو (وہ سماں) دیکھے جب یہ ظالم (قیامت کے دن) اپنے مالک کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے ایک کی بات ایک کاٹ رہا ہوگا[2] کمزور لوگ زور والوں (سرداروں) سے کہیں گے تم اگر (دنیا میں) نہ ہوتے تو ہم ضرور ایماندار ہوتے زور والے لوگ کمزوروں کو جواب دیں گے (واہ یہ اچھا ٹھیرا) کیا جب تم کو ہدایت کی بات آئے پیچھے (زبردستی) اُس سے روکا (بات یہ ہے) تم (خود) قصور وار تھے[3] اور کمزور لوگ زور والوں سے کہیں گے (تمنے زبردستی تو نہیں کی) مگر رات دن فریب کرتے رہتے تھے تم ہی تو ہم سے کہتے تھے خدا کو نہ مانو اور اس کے ساجھی ٹھیرلیتے رہو اور جب یہ دونوں (فریق) عذاب کو دیکھ لیں گے تو دل ہی دل میں شرمندہ ہونگے اور کافروں کی گردنوں میں ہم طوق پہنائیں گے جیسا وہ (دنیا میں) کرتے رہے ویسا ہی اُنکو بدلہ ملیگا۔
۔	۔	۳	وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ	اور (مکہ کے) کافر کہتے ہیں ہم مال اور اولاد (اے مسلمانو) تم سے زیادہ رکھتے ہیں اور جب (دنیا میں) ہم تم سے اچھے ہیں

ف۱ توریت اور انجیل اور زبور وغیرہ ۱۲ ف۲ ہر ایک دوسرے پر بات ڈال رہا ہوگا اس سے کہیگا سارا قصور تیرا تھا وہ کہیگا نہیں تو ہی نے ہمکو خراب کیا غرض ہر ایک دوسرے کو قصوروار ٹھیرائیں گے ۱۲ ف۳ تم اپنی خوشی سے ہمارے کہنے پر چلے اور ہدایت کی بات کو نہ مانا ۱۲

مُعَذَّبِيْنَ ۝
۲۲ السبا ۵ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝
۱۰ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا
هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا
مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ
كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ
اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ
اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ
تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ
عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ
اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝
۶ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا
مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ
وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝
وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

تو (آخرت میں بھی) ہمکو عذاب ہونے والا نہیں ف۱

اور جو لوگ ہماری آیتوں (کو بگاڑنے) میں کوشش کر رہے ہیں یہ سمجھکر کہ وہ ہمارے قابو میں نہ آئیں گے وہ عذاب میں گرفتار ہونگے۔

اور جب ان کافروں کو ہماری آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو کہتے کہا ہیں یہ شخص (پیغمبر) تو ایک آدمی ہے (ہماری طرح) اسکا مطلب یہ ہے کہ تمہارے باپ دادا جنکا پوجا کرتے تھے ان (کے پوجے) سے تم کو روک دے اور کہتے ہیں یہ قرآن تو نرا بنایا ہوا جھوٹ ہے اور کچھ نہیں اور کافروں پاس جب حق بات (اللہ کی کتاب) آن پہونچی تو کہنے لگے یہ تو اور کچھ نہیں کھلا جادو ہے ف۲ اور ان (مکہ کے) کافروں کو تو ہمنے کوئی کتاب بھی ایسی نہیں دی جسکو وہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہیں ف۳ اور نہ تجھ سے پہلے ہمنے ان کے پاس کوئی پیغمبر بھیجا ف۴ اور ان سے پہلے کافروں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا اور یہ عرب کے کافر تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہونچے جو ہمنے اگلے کافروں کو دے رکھا تھا ف۵ غرض اونہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا پھر میں نے کیسا انکو بگاڑ دیا ف۶ (اے پیغمبر) کہہ دے میں تم کو ایک نصیحت کرتا ہوں تم دو دو اور ایک ایک اللہ تعالیٰ کیواسطے اٹھ کھڑے ہو پھر (دلمیں) سوچو (تم خود سمجھ لوگے) کہ تمہارا ساتھی (یعنی پیغمبر) باولا نہیں ف۷ وہ تو اور کچھ نہیں بس ایک سخت عذاب کے آجانے سے پہلے تمکو ڈراتا ہے (اے پیغمبر) کہہ دے اگر میں تم سے کچھ نیگ مانگوں تو وہ تم ہی لیلو (تم ہی کو مبارک رہے) میرا نیگ تو بس اللہ ہی پر ہے اور ہر چیز اسکے سامنے ہے اور (اے پیغمبر) کاش تو (وہ سماں) دیکھے جب یہ کافر گھبرا جائیں گے (مرتے وقت) پھر بچ نہ سکیں گے اور نزدیک جگہہ سے پکڑ لیے جائیں گے ف۸ اور (اس وقت) کہہ اٹھیں گے ہم (قرآن پر) ایمان لائے اور بھلا اتنے دور مقام پر ان کا ہاتھ کہاں پہونچ سکتا ہے ف۹ اور پہلے تو

ف۱ انکا مطلب یہ ہے کہ دنیا ہی آخر اسی خدا کی ہے جب اسنے دنیا میں ہمکو عزت اور چین دے رکھا ہے تو آخرت میں بھی ہم چین سے رہیں گے ۱۲ .... ف۲ معلوم ہوا کبھی تو وہ قرآن کی نسبت یہ کہتے کہ جھوٹ بنا لیا گیا ہے کبھی یوں کہتے کہ وہ جادو ہے یا ان میں سے بعضے یوں کہتے اور بعضے یوں کہتے ۱۲ ف۳ جیسے یہود اور نصاریٰ کو دی ۱۲ ف۴ پھر کس دلیل سے شرک کرتے ہیں اور کس دلیل سے تجھکو جھٹلاتے ہیں ۱۲ ف۵ یعنی اگلے کافروں کو جو مال اور دولت اور دنیا کی شوکت ہمنے دی تھی ان عرب کے کافروں پاس اسکا دسواں حصہ بھی نہیں ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اسکا دسواں حصہ بھی انکے پاس نہیں ہے یعنے دسویں حصے کا دسواں حصہ ۱۲ ف۶ ایسا تباہ اور برباد کر دیا کہ نام و نشان تک نہ رکھا ۱۲ ف۷ ...

کہاں آسکتا ہے ایمان تو دنیا میں لاتے تو کچھ فائدہ ہوتا دنیا ہو گئی دور اسکو کہاں پاسکتے ہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ... وہ اتنی دور مقام پر کہاں لوٹ سکتے ہیں مطلب یہ کہ وہ پھر دنیا میں جانا چاہیں گے لیکن یہ کہاں ممکن ہے ۱۲

			بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝	دنیا میں (پیغمبر یا قرآن سے انکار کرتے رہے اور دور دور سے بن دیکھے (بن سمجھے بوجھے) تُکّے چلاتے رہے اور (اب ان میں) جو وہ چاہتے ہیں اُس میں روک ہو جائے گی جیسا اگلے لوگوں کے ساتھ کیا گیا جو انہی کے ہم جنس تھے وہ بھی (انہی کی طرح اشک دہ شک میں پڑے ہوئے تھے
۳۵	فاطر	۱	اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ	جو لوگ منکر ہوئے اُنکو سخت عذاب ہوگا
"	"	۳	ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝	پھر جب (ان کافروں نے نہ مانا) تو میں نے ان کافروں کو (عذاب میں) گانٹھ لیا اور کس طرح اُنکو تباہ کر دیا
"	"	۴	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝	اور جو لوگ کافر ہیں اُنکے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے نہ تو اُنکی قضا آئیگی کہ وہ مر جائیں (اور عذاب سے چھوٹیں) اور نہ دوزخ کا عذاب اُنپر ہلکا ہوگا ہم ہر ناشکرے (کافر) کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور وہ دوزخ میں چلّاتے رہیں گے مالک ہمارے ہمکو یہاں سے نکال دے ہم اب کے اچھے کام کرینگے جیسے کام پہلے کرتے تھے ویسے نہیں کرینگے (پروردگار فرمائیگا) کیا ہمنے تمکو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اگر کسیکو سوچنا منظور ہوتا تو وہ اس میں سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانیوالا بھی آچکا (تمنے نہ مانا) اب (اپنے کیے کا بدلہ) چکھتے رہو تو نافرمان لوگوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا
"	"	۵	فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝	پھر جو کوئی کفر کرے اُسکے کفر کا وبال اسی پر پڑیگا اور کافروں پر اُنکے کفر سے خدا کا غصہ اور زیادہ ہی ہوگا اور کافروں کو کفر کی وجہ سے اور زیادہ ہی گھاٹا ہوگا
"	"	۶	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَۨا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ	اور یہ کافر (پیغمبر کے آنے سے پہلے) تو بڑے زور کی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اُنکے پاس (خدا کیطرف سے) کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) آئیگا تو وہ کوئی سی بھی اُمت ہو اس سے بڑھ چڑھ کر سیدھی راہ پر چلیں گے پھر جب ڈرانیوالا (پیغمبر) اُنکے پاس آن پہونچا تو اور نفرت اُن کی

ف۱ یعنے اپنے گمان سے جو جا پیغمبر کے حق میں کہتے رہے کبھی کہا جھوٹا ہے کبھی کہا جادوگر ہے کبھی کہا باؤلا ہے اور غور کرکے کوئی بات نہ کہی خیالی تکّے چلایا کیے ۱۲ ف۲ جو خواہش کرتے ہیں عذاب سے بچنا عیش کا سامان ۱۲ ف۳ اسد اللہ اور رسول ۱۲ اور قیامت ہر بات میں انکو شک تھا آخر جب مرے تو عذاب میں پہانسے گئے اور تمام خواہشوں سے محروم کیے گئے بعضوں نے کہا خواہش سے پھر دنیا میں بھیجا جانا مراد ہے اس آیت سے یہی یہ نکلتا ہے کہ شک کرنیوالے منکروں کی طرح عذاب دیے جائیں گے ۱۲ ف اور دنیا میں پھر بھیجدے ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ اس سے ساٹھ برس کی عمر مراد ہے۔ امام زین العابدین نے فرمایا ستر برس کی عمر۔ بعضوں نے کہا چالیس برس کی بعضوں نے کہا اٹھارہ برس کی ایک حدیث میں ہے کہ میری امت کی اکثر عمریں ساٹھ سے لیکر ستر تک ہونگی ایک حدیث میں ہے قیامت کے دن پکاریگے ساٹھ برس والے لوگ کہاں ہیں ۱۲ ف بعضوں نے کہا ڈرانیوالے سے پیغمبر مراد ہے بعضوں نے کہا بڑھاپا ۱۲ ف دوسرے کسی کو کوئی نقصان نہ ہوگا ۱۲ ف اور جو کہتے ہیں کہ ہمارے دیوتا ہماری سفارش کرکے خدا تعالیٰ کو ہم سے خوش کردینگے یہ غلط ہے خدا تعالیٰ کافروں پر سخت غصہ کرے گا اور کسی کی مجال نہ ہوگی کہ کافر کی سفارش کرے ۱۲

نمبر	سورة	آیت	عربی	ترجمہ
			وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ	تکبری کے زمین میں سرکشی اور بُرے فریب کرنے اور یہ (سنتیں) ہیں بُرا فریب فریب کرنے والے ہی پر لوٹ جاتا ہے ف۱
۲۲	یٰسٓ	۱	لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِيٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ ... أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	ان میں سے اکثر لوگوں پر اللہ کا فرمانا پورا ہو چکا ہے ف۲ تو وہ ایمان نہ لائیں گے ہمنے انکی گردنوں میں (بھاری بھاری) طوق ڈالدیے ہیں وہ ٹھڈیوں تک (پہنچے ہوئے ہیں) تو وہ اپنے سر اٹھائے ہوئے ہیں ف۳ اور ہمنے انکے سامنے آڑ کردی ہے اور انکے پیچھے آڑ کردی ہے) اور اوپر سے انکو ڈھانک دیا ہے تو وہ دیکھ ہی نہیں سکتے ف۴ اور (اے پیغمبر) ان کافروں کو تو (اللہ سے) ڈرائے یا نہ ڈرائے دونوں انکو برابر ہیں وہ (کبھی) ماننے والے نہیں ف۵
۲۳	″	۳	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝	اور جب انسے کہا جاتا ہے تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے جو (عذاب لگا ہوا) ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم ہو (تو وہ کچھ پرواہ نہیں کرتے ف۶
″	″	۴	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوٓا أَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ أَطْعَمَهٗٓ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝	اور جب ان سے کہا جاتا ہے اللہ نے جو تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر لوگ ایمانداروں کو (انکی بات کا) یہ جواب دیتے ہیں کیا ہم اس شخص کو کھلائیں جسکو اگر اللہ تعالیٰ کھلانا چاہتا تو (بہت) کھلا سکتا تھا تم تو صاف بہک گئے ہو ف۸
″	″	۵	وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝	اور کہتے ہیں (اچھا بتلاؤ) اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔
″	والصّٰٓفّٰت	۱	بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَاٰبَآؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دٰخِرُونَ ۝	بات یہ ہے کہ تو تو تعجب کرتا ہے ف۹ اور وہ (تجھ سے) ٹھٹھا کرتے ہیں ف۱۰ اور جب انکو نصیحت کیجاتی ہے تو سمجھتے نہیں اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو کچھ نہیں کھلا جادو ہے کیا جب ہم مرجائیں گے اور (گل سڑ کر) خاک اور ہڈیاں رہجائیں گے تو ہم (دوبارہ) زندہ ہوکر اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائینگے) کہدے ہاں اور ذلیل بھی ہوگے ف
″	والصّٰٓفّٰت	۱	وَقَالُوا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّينِ هٰذَا يَوْمُ	اور کافر کہنے لگینگے ہائے ہماری خرابی یہ تو بدلے کا دن معلوم ہوتا ہے ف فرشتے

ف۱ [illegible] اللہ نے فرمایا تھا کہ میں دوزخ کو آدمیوں اور جنوں سے بھر دونگا ف۳ کہتے ہیں یہ آیت ابوجہل اور اس کے دونوں ساتھیوں کے حق میں اتری [illegible] شاہ عبد القادر صاحب نے [illegible] ترجمہ کیا ہے پھر انکے سر [illegible] طوق کی وجہ سے وہ سر جھکا نہیں سکتے نہ کسی طرف دیکھ سکتے ہیں انکو ہدایت [illegible] حق بات سوجھ ہی نہیں [illegible] جب ہر طرف دیوار ہو اور اوپر سے بھی ہو [illegible] بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ قرآن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] عمر بن عبد العزیز نے غیلان کو جو قدری تھا یہی آیت سنائی [illegible] ہشام بن عبد الملک نے [illegible] کافروں نے مسلمانوں سے [illegible] مسکین کو کیوں کھلائیں [illegible] تمہاری [illegible]

٢٣ والصّٰفّٰت ٢

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۭ بَلْ جَاۗءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَذَاۗىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝

ان لوگوں سے جب کہا جاتا تھا کہ لا الٰہ الا اللہ کہو، تو اکڑ بیٹھتے تھے اور کہتے تھے کیا ہم ایک باولے شاعر کے کہنے سے اپنے دیوتاؤں کو چھوڑ دیں (پیغمبر تو نہ باولا ہے نہ شاعر) بلکہ سچا کلام لیکر آیا ہے اور اگلے (پیغمبروں کو سچا بتلاتا ہے تم کو تو ضرور تکلیف کا عذاب ہونے والا ہے ف

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَاۗءَهُمْ ضَاۗلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

ان (مکہ کے) کافروں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا پھر یہ انہی کے قدموں پر لپک رہے ہیں ف اور ان سے پہلے بھی اگلے بہت لوگ گمراہ ہو چکے ہیں اور انکے پاس بھی ہم ڈرانے والے (پیغمبر) بھیج چکے ہیں تو (اے پیغمبر) دیکھ یہ لوگ جو ڈرائے گئے تھے انکا کیا انجام ہوا ف مگر جو ان میں (خدا کے خالص بندے تھے (وہ بچ گئے)

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَي الْبَنِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ ۪ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝

سن لے یہ ان کا جھوٹ ہے کہتے ہیں اللہ تعالے کی اولاد ہے اور وہ بے شک جھوٹے ہیں بھلا کیا اس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو پسند کیا تم کو کیا ہوا ہے تم کیسا حکم لگاتے ہو کیا تم سوچتے نہیں یا تمہارے پاس (اس بات کی) کوئی کھلی سند ہے اگر سچے ہو تو اپنی کتاب لیکر آؤ ف اور ان لوگوں نے خدا تعالے اور جنوں میں ناطہ رشتہ قائم کیا ہے ف اور جنوں کو معلوم ہے کہ ایسا بکنے والے (عذاب میں) پکڑے آئیں گے ف

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝

تو اے (مکہ کے مشرکو) تم اور جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو کسی کو (بہکا کر بت پرستی پر نہیں لگا سکتے مگر اسکو جو دوزخ میں جانے والا ہے)

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور یہ لوگ یوں کہا کرتے تھے اگر اگلے لوگوں کی کوئی کتاب ہمارے پاس ہوتی تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہو جاتے تو لگے اسکا انکار کرنے آگے چلکر انکو معلوم ہو جائے گا ف

ف کلمۂ توحید سے نفرت کرتے تھے کیونکہ شرک کو پسند کرتے تھے ۱۲ ف باولے شاعر سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مراد لیتے جو تمام جہان [illegible] [illegible] ۱۲ ف [illegible] باپ دادا کے طریق پر چلیں [illegible] ف اللہ تعالے کی کسی کتاب میں [illegible] ف فرشتے اللہ تعالے کی بیٹیاں [illegible] جنوں کی [illegible] ف [illegible] اللہ کی کوئی اولاد [illegible] قیامت کے دن عذاب میں گرفتار ہونگے [illegible] ف [illegible] ف [illegible] قرآن [illegible] اس انکار کا نتیجہ یہ انجام ہونے والا ہے

٢٣ ص ١

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝
وَعَجِبُوا اَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ ٤
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا
عَلٰى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ
هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ
ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ اَمْ
عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ
الْوَهَّابِ ۝ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي
الْاَسْبَابِ ۝ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ
الْاَحْزَابِ ۝

اگر پڑا اسکا کیا علاج) بلکہ کافر گھمنڈ اور ضد میں پڑ گئے ہیں [illegible]
کیا انکو اس بات پر تعجب آیا کر (انہی میں سے) ایک شخص ڈرانے والا
آیا کافر کہنے لگے یہ تو جادوگر جھوٹا (لپاٹیا) ہے [illegible]
اور ان کافروں کے سردار یہ کہہ کر اٹھ گئے چلو جی اور اپنے دیوتاؤں
کے پوجنے پر جمے رہو بیشک یہ تو اس شخص کی خواہش ہے ہم نے
تو یہ بات پچھلے دین (نصاری کے دین) میں بھی نہیں سنی ہوئے ہوئے
مذہب (اس شخص کا) گھڑا ہوا ہے کیا ہم سب میں اسی شخص پر قرآن
اترا بات یہ ہے کہ انکو تو (سرے سے) میری کلام ہی میں شک
ہے بات یہ ہے کہ انہوں نے میرا عذاب نہیں چکھا یا دل ان پیغمبر
تیرے زبردست بخشنے والے مالک کی مہربانی کے خزانے انکے
پاس ہیں یا آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ میں ہے ان کی
حکومت انکو مل گئی ہے (ایسا ہے) تو سیڑھیاں لگا کر آسمان
پر چڑھ جائیں اور جتھوں میں سے ایک یہ بھی تھوڑا سا جتھا ہے
جو یہیں شکست پائیگا [illegible]

٢٣ ص ٢

۱۹۱ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ
الْحِسَابِ ۝

۱۹۱ اور یہ کافر (ٹھٹھے سے) کہتے ہیں مالک ہمارے جو ہمارا حصہ ہے وہ
حساب کے دن سے پہلے ہی ہمکو جلدی سے دے ڈال [illegible]

٣

۱۹۲ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝
وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا
فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ
صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا
مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ
الْقَرَارُ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا

۱۹۲ یہ تو (اچھوں کا حال ہوا) اور شریروں کے لیے برا ٹھکانا ہے
دوزخ اس میں جا پڑینگے وہ برا بچھونا ہے (یا بری جگہ ہے) یہ
گرم کھولتا پانی اور پیپ اور اسی صورت کی دوسری چیزیں
(تیار ہیں) اسکو چکھیں یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ
(دوزخ میں) دھنسنے والی ہے دور ہوں بیشک یہ بھی دوزخ میں
جانیوالے ہیں (تابعدار لوگ) کہینگے واہ تم دور ہو (کمبخت) تم
ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے اب (دونو کے لیے) برا ٹھکانا
ہے دعا کرینگے مالک ہمارے جو شخص ہمارے آگے یہ (بلا) لایا ہمکو

ف۱ اگر پیغمبری کی دلیل اور انصاف کریں غور سے دیکھیں تو قرآن کو سراسر ہدایت اور نصیحت پائیں گے اور صاف معلوم کر لیں گے کہ وہ اسی تعالیٰ کا کلام ہے ۱۲ ف۲ جب انہوں نے [illegible]
[illegible] کافر کہنے لگے ۱۲ ف۳ معجزوں کو جادو قرار دیا اور پیغمبری کے دعوے کو جھوٹ ۱۲ ف۴ ایک ہی خدا کی عبادت ہو جائے اور سب اُن کا پوجنا موقوف ہو جائے مگر یہ [illegible]
[illegible] ہے ۱۲ ف۵ یعنی اگلی پرانی ملتوں کو چھوڑ دو سب آخری مذہب نصاریٰ کا ہے انکے یہاں بھی ایسی توحید نہیں جیسے یہ پیغمبر بتلاتا ہے نصاریٰ بھی یہ کہتے ہیں کہ تین خدا
[illegible] ہے ۱۲ ف۶ [illegible]
[illegible]

ترجمہ	آیت		سورۃ	پارہ
دوزخ میں ہمسے زیادہ دونا عذاب کر اور دوزخی آپس میں کہینگے کیا بات ہے وہ لوگ جنکو ہم (دنیامیں) برے لوگوں میں شمار کرتے تھے یہاں نظر نہیں آتے کیا ہم نے انکو ناحق مسخرہ بنا لیا تھا یا (ہماری) آنکھیں انسے چوک گئیں یہ نزاع اہل دوزخ کا آپس میں جھگڑنا بالکل سچ ہے (جو ایک دن ضرور ہوگا)۔	هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝			
انکے اوپر دوزخ میں آگ کے چھتر ہونگے اور انکے نیچے بھی (آگ کی) چھتریں یہی وہ عذاب ہے جس سے اللہ تعالےٰ اپنے (مسلمان) بندوں کو ڈراتا ہے اے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ف	١٦ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يٰعِبَادِ فَاتَّقُونِ ۝	٢	الزمر ٣٩	٢٣
تو ان لوگوں کی خرابی ہے جنکے دل اللہ تعالےٰ کی یاد سے غافل ہو کر سخت ہو گئے ہیں یہی لوگ (جنکے دل سخت ہیں) کھلی گمراہی میں پڑے	٢٢ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ أُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝	٣	〃	〃
اور اس دن (نافرمانوں (کافروں) سے کہدیا جائیگا تم جیسے کام کیا کرتے تھے (اب انکا مزہ) چکھو انسے پہلے جو لوگ ہو گئے ہیں انہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا آخر جدہر سے انکو گمان بھی نہ تھا اودہر سے (اللہ کا) عذاب انپر آن پہونچا پھر اللہ نے انکو دنیا ہی کی زندگی میں رسوائی (ذلت) کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر انکو معلوم ہوتا ف	٢٤ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ أَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	٥	〃	〃
١٩٦ اور جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے انکے سامنے جب اکیلے خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل بیچ جاتے ہیں (نفرت کرتے ہیں) اور جب خدا کے سوا (دوسرے دیوتاوں کا) مذکور ہوتا ہے تو اسی وقت خوش ہو جاتے ہیں ف	٤٥ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝	٧	〃	٢٣
اور اگر ان نافرمانوں کے پاس ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اور تو قیامت کے دن اپنی چھوٹائی میں حوالے کردیں (دے کر اپنی خلاصی کرالیں) اور ان لوگوں پر خدا کی طرف سے وہ کھلے گا جس کا انکو گمان بھی نہ تھا اور ان کے	٤٧ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا	٧	〃	〃

ف ایک عذاب تو اپنی گمراہی کا دوسرا ہمارے گمراہ کرنیکا بعضوں نے کہا دونے عذاب سے یہ مراد ہے کہ سانپ بچھو انکو کاٹیں ۱۲ ف ک یعنی ہم دنیا میں انکو برے لوگوں میں شمار کرتے تھے یعنی ذلیل (درکس) لوگوں میں جیسے مشرک ان حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ عمار اور خباب اور صہیب اور بلال اور سالم اور سلمان رضی اللہ عنہم کو سمجھتے ۱۲ ف حقیقت میں وہ ایسے نہ تھے بلکہ اچھے لوگ تھے ۱۲ ف وہ تو بہشت میں گئے دوزخ میں نہیں ہیں ۱۲ ف دوزخ میں ہیں لیکن ہمکو نظر نہیں آتے ۱۲ ف یعنی اوپر اور نیچے دونوں آگ کا ہوگا چھتر سے مراد آگ کے طبقے ہیں [illegible] حالانکہ چھتر اوپر ہوا کرتے ہیں یہ عرب کا محاورہ ہے کہ ایک چیز کا نام اسکی ضد پر بھی رکھ دیتے ہیں ۱۲ ف [illegible] بلکہ عذاب میں گرفتار ہونگے ۱۲ ف اور کفر اور گناہ سے بچے رہو ۱۲ ف کاش انکو معلوم ہوتا دنیا کی رسوائی یہ کہ ذلیل خوار ہوئے مارے گئے انکا مال [illegible] [illegible] بندر اور سور ہو گئے ۱۲ ف وہ اپنے جھوٹے دیوتاوں کی محبت میں ایسے غرق ہیں کہ اللہ سے انکو الفت ہی نہیں رہی جہاں خدا کا ذکر آتا ہے [illegible] [illegible] معاذ اللہ اس کفر کا کچھ ٹھکانا ہے ۱۲ ف یعنی ایسے عذاب سے خود ہو جائینگے [illegible] دل سخت ہو جاتے ہیں [illegible] اشمازت قلوب الذین لا یؤمنون بالآخرۃ [illegible] [illegible] دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ سے بہت دور ہو [illegible]

			يكسبون ۰ وبدا لهم سيئات ما كسبوا وحاق بهم ما كانوا به يستهزءون ۰	ہماری برے کام ان پر کھل جائیں گے اور جس (عذاب) کا ٹھٹھا کیا کرتے تھے . . . . وہی ان پر الٹ پڑے گا۔
۲۴	الزمر	۵	قد قالها الذين من قبلهم فما اغنى عنهم ما كانوا يكسبون ۰ فاصابهم سيئات ما كسبوا ۰ والذين ظلموا من هؤلاء سيصيبهم سيئات ما كسبوا ۰ وما هم بمعجزين ۰	۱۹۸ ان سے پہلے جو لوگ گذر چکے ہیں انہوں نے بھی ایسی ہی باتیں کہیں آخر (تباہ ہوگئے اور) جو انہوں نے کمایا تھا وہ انکے کچھ کام نہ آیا تو جو برے کام انہوں نے کیے انکے وبال انپر پڑ گئے اور ان (قریش کے) کافروں میں بھی جو قصوروار ہیں انکو برے کاموں کا وبال انپر ضرور پڑیگا اور (یہ کافر خدا کو) ہرا نہیں سکتے
۵	〃	۶	بلى قد جاءتك ايتي فكذبت بها واستكبرت وكنت من الكفرين ۰	۱۹۹ کیوں نہیں (اری کافر دنیا میں تو) میری آیتیں تجھ تک پہنچی تھیں لیکن تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی کرنے لگا اور منکر بن بیٹھا ف
〃	〃	〃	والذين كفروا بايت الله اولئك هم الخسرون ۰	۲۰۰ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو نہیں مانا (قیامت میں) وہی نقصان اٹھائینگے۔
〃	〃	۸	وسيق الذين كفروا الى جهنم زمرا ۰ حتى اذا جاءوها فتحت ابوابها وقال لهم خزنتها الم ياتكم رسل منكم يتلون عليكم ايت ربكم وينذرونكم لقاء يومكم هذا ۰ قالوا بلى ولكن حقت كلمة العذاب على الكفرين ۰ قيل ادخلوا ابواب جهنم خلدين فيها ۰ فبئس مثوى المتكبرين ۰	۲۰۱ اللہ کا فر ٹولیاں ٹولیاں بنا کر دوزخ کی طرف ہانک دیے جائینگے ف۲ جب وہاں پہونچیں گے تو اسکے دروازے کھولدیے جائیں گے اور وہاں کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس کوئی پیغمبر تمہاری قوم کے نہیں آئے جو تمہارے مالک کی آیتیں تمکو پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے تم کو ڈراتے وہ جواب دینگے کیوں نہیں ف۳ مگر (قسمت کا لکھا) عذاب کا وعدہ (ہم) کافروں کے حق میں پورا ہوا ف۴ (اسی) کہا جائیگا (جب ایسا ہی) تو دوزخ کے دروازوں میں گھسو ہمیشہ اسی میں پڑے رہو مغروروں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔
۲۴	المؤمن	۱	ما يجادل في ايت الله الا الذين كفروا فلا يغررك تقلبهم في البلاد ۰	۲۰۲ خدا کی آیتوں میں اور کوئی نہیں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں ف۵ تو او کافروں کا ایک شہر سے دوسرے شہر پڑے پھرنا تجھکو دھوکے میں نہ ڈالے ف۶
〃	〃	۰	وكذلك حقت كلمت ربك على	۲۰۳ اور اسیطرح ان (مکہ کے) کافروں پر بھی تیرے مالک کی بات پوری ہوئی

ف۱ اب ان باتوں سے کیا کام نکل سکتا ہے ہائے مجھ سے کوتاہی ہوئی ہائے میں پھر دنیا میں جاؤں تو نیک بن کر آؤں۔ اب پچھتاوت کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت ۱۲ ف۲ جیسے قیدی سزا کے لیئے بھیجے جاتے ہیں ۱۲ ف۳ پیغمبر تو ہمارے پاس آئے تھے انہوں نے ہمکو ڈرایا بھی تھا ۱۲ ف۴ وہ کلمہ جو اللہ تعالٰی نے فرمایا تھا میں دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سب سے بھر دونگا ہم پر پورا ہو کر رہا ۱۲ ف۵ جدال یعنی جھگڑا دو طرح کا ہے ایک تو حق بات کھول دینے کے لیئے وہ تو مسنون اور ثواب اور پیغمبروں کا طریق ہے دوسرے نفسانیت سے حق بات کو جھوٹا کرنے اور جھوٹ کو سچ کرنے کے لیئے یہ برا اور گناہ ہے یہاں پر جھگڑنے سے وہی مراد ہے کافر قرآن شریف کو کبھی جادو کہتے کبھی شعر کبھی اگلوں کی کہانیاں حدیث میں ہے کہ قرآن میں جھگڑنا کفر ہے ایک بار دو شخص ایک آیت میں جھگڑ رہے تھے آن حضرت صلعم باہر تشریف لائے آپ کے چہرے پر غصہ معلوم ہوتا تھا فرمایا تم سے پہلے اہل کتاب اسی اختلاف کی وجہ سے تباہ ہوئے ۱۲ ف۶ تو اپنے دل میں خیال نہ کرے جب یہ کافر اللہ تعالٰی کے دشمن ہیں تو ملکوں میں امن کے ساتھ کیوں سوداگری کرتے پھرتے ہیں اور دنیا کا مال و اسباب کیوں پیدا کرتے ہیں انپر تباہی کیوں نہیں آتی ۱۲

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	پارہ
(اُن پر بھی عذاب آئیگا) کیونکہ یہ دوزخی ہیں ف	الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحٰبُ النَّارِ ۝			
جو لوگ کافر ہیں انسے (قیامت کے دن) پکار کر کہدیا جائیگا کہ تم (آج) جتنا اپنی جان سے بیزار ہو اس سے زیادہ (دنیا میں) اللہ تم سے بیزار ہوتا تھا جب تم کو ایمان کی طرف بلاتے تھے تو تم نہیں مانتے تھے ف وہ کہیں گے مالک ہمارے تو نے دو بار ہمکو مارا اور دو بار ہم کو جلایا اب تو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو یہاں سے نکلنے کا بھی کوئی رستہ ہے ف اسلیے کہ (دنیا میں تمہارا یہ حال تھا) جب اکیلے خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم اس (کی توحید) کا انکار کرتے تھے اور جب اسکے ساتھ شرک کی جاتی تو تم مان لیتے تھے ف تو (آج تو) یہی خدا تعالیٰ کی بادشاہت ہے جو (سب سے) بلند بڑا ہے ف	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝ ذٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝	۲	المؤمن	۲۴
(اس دن) نافرمانوں کا کوئی دل سوز دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جسکی سفارش مانی جائے۔	مَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝	″	″	″
اور (اے پیغمبر) وہ وقت خیال کر جب دوزخی ایک دوسرے سے دوزخ میں جھگڑینگے غریب آدمی بڑے آدمیوں سے کہیں گے ہم تو تمہارے تابعدار تھے (دنیا میں تو تم کو زور تھا یہاں بھی) کیا تم آگ کا کوئی حصہ ہمپر سے ہٹا سکتے ہو بڑے آدمی کہیں گے (تم) ہم سب آگ میں پڑے ہیں (اب ہٹائیں کیا) اللہ تعالیٰ تو بندوں کا (جو فیصلہ کرنا تھا) فیصلہ کر چکا ف اور جو لوگ دوزخ میں ہونگے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے تم ہی اپنے مالک سے عرض کرو ایک دن تو (بھلا) ہمپر سے کچھ عذاب ہلکا کر دے وہ جواب دینگے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر (حق تعالیٰ کی) نشانیاں لیکر نہیں آئے تھے ف وہ کہیں گے کیوں نہیں آئے تو تھے (تب) داروغہ کہینگے (ایسا ہے) تو تم ہی دعا کرو ف اور کافروں کی دعا (آسمان) بیکار ہوگی	وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنٰتِ ۖ قَالُوا بَلٰى ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۝	۵	″	″
جو لوگ بن سند پہنچے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں (نا) حق کی پیروی	إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ	۶	″	″

ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اسی طرح ان کافروں پر یعنی نوح کی قوم اور ان کے بعد کی اگلی امتوں پر تیرے مالک کا بول پورا ہوا کہ وہ دوزخی ہیں ف
دوزخی جب دوزخ میں جائیں گے تو وہاں کی تکلیفیں دیکھ کر اپنی جان سے بیزار ہونگے اور اپنے تئیں آپ کوسیں گے کہ ہم اپنے دشمن ہیں گے اسوقت فرشتے
دنیا میں تم جب کفر کرتے تھے اور پیغمبروں کے بلانے پر انکار کرتے تھے تو خدا اس سے زیادہ تم سے بیزار تھا اور تمہارا دشمن تھا جتنا تم آج اپنے سے بیزار اور
دشمن بنے ہو ف پیدائش سے پہلے آدمی بیجان تھا وہ ایک موت اور دوسری موت تو سب کو معلوم ہے اسی طرح دو زندگی ایک دنیا کی ...
پہلی موت دنیا کی موت اور پہلی زندگی قبر میں سوال کے وقت پھر دوسری موت قبر میں سوال کے بعد پھر دوسری ...
[illegible]

			سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ اِنْ فِىْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ	سند نہیں جو انکے پاس آئی ہو انکے دلوں میں اور کچھ نہیں بڑائی (کی ہوس) ہے کہ جس بڑائی تک وہ پہونچ نہیں سکتے تو (اے پیغمبر) اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ بیشک وہ (سب کچھ) سنتا دیکھتا ہے۔
۲۴	المؤمن	۲	اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِىْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ؏	بے شک جو لوگ میری عبادت سے اینٹھتے ہیں وہ ضرور (مرے پیچھے) ذلیل ہوکر دوزخ میں جائیں گے ف
،	،	۷	كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ؏	جو لوگ خدا تعالے کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ اسی طرح بہکتے ہیں۔
،	،	۸	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۙ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ ۙ فِى الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۚ	کیا تو نے انلوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں کدھر پھیری جاتی ہے (عقل) جنہوں نے کتاب (قرآن) کو جھٹلایا اور ان باتوں کو (بھی) جھٹلایا جو ہمنے اپنے پیغمبروں کو دیکر بھیجیں تو آگے چلکر ان لوگوں کو معلوم ہو جائیگا جب انکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہونگی (کتوں کیطرح) کھولتے پانی میں گھسیٹے جائینگے (کھال اتر جائیگی) پھر آگ میں جھونکے جائیں گے (اسکا ایندھن بنیں گے) ف
،	حم السجدہ	۱	وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِىْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِىْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ؏	اور (اے پیغمبر تجھ سے یہ کافر) کہتے ہیں جس بات کیطرف تو ہمکو بلاتا ہے اسکو ماننے سے تو ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہیں اور ہمارے کانوں میں ٹینٹھ ہے (بوجھ ہے) اور ہم میں اور تجھ میں ایک اوٹ ہے تو تو اپنا کام کیے جا (توحید پر قائم رہ) ہم اپنا کام کر رہے ہیں
،	،	۲	وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ اَلَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ؏	اور مشرکوں کی (ایک دن) خرابی ہونے والی ہے جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کو بھی وہ نہیں مانتے ف
،	،	۳و۴	وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِىْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ؏ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ	اور ہمنے ان کے ساتھ ہمزاد (ہمجولی شیطان) لگا دیے ہیں انہوں نے انکے اگلے اور پچھلے (سب) کاموں کو انکی نظر میں اچھا کر دکھایا اور جو قومیں جنات اور آدمیوں کی ان سے پہلے گذر چکیں انکے ساتھ انپر بھی (عذاب کا) قول پورا ہوا کیونکہ یہ تباہ ہونے والے ہی تھے اور یہ (قریش کے) کافر کہتے ہیں اس قرآن پر کان ہی نہ لگاؤ اور (پڑھتے وقت خوب) بک بک

ف انکو بڑائی ملنے والی نہیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ وہ قرآن شریف میں جو جھگڑے نکالتے ہیں اسکا باعث یہ ہے کہ انکے دل میں غرور اور تکبر سما گیا ہے قریش کے کافر چاہتے
ہیں کہ خود پیغمبر بن بیٹھیں یا تجھ کو قتل کر کے تیرا درجہ خود حاصل کریں اور یہ مراد انکی پوری ہونے والی نہیں اللہ تعالیٰ نے انکی قسمت میں ذلت رکھی ہے انکو بڑائی کہاں مل سکتی ہے
[illegible] بعضوں نے کہا دجال سے خدا کی پناہ مانگ ۱۲ ف غرور سے اللہ تعالیٰ کا پوجا نہیں کرتے ۱۲ ف ان کے غرور کی سزا یہ ہوگی کہ قیامت میں
[illegible] رسوائی کے ساتھ جہنم میں جائیں گے ۱۲ ف اکثر مفسرین کہتے ہیں کہ یہ آیتیں قدریہ لوگوں کے حق میں اتریں جو تقدیر کے منکر ہیں [illegible]
[illegible] کاموں کا پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ خود اپنے افعال کا خالق ہے ابن سیرین نے کہا اگر یہ آیت قدریہ کے باب میں نہ اتری ہو تو مجھے معلوم نہیں [illegible]
[illegible] اور شریعتوں کو ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ اگر سیسے کی گولی آسمان سے زمین کی طرف پھینکی جائے تو باوجودیکہ [illegible]
[illegible] ڈالی جائیں گی اتنی بڑی ہونگی کہ اگر ان کی ایک کڑی [illegible]
[illegible] ف تیری بات ہمارے دل میں سما ہی نہیں سکتی ۱۲ ف ہم اپنے باپ دادوں کے دین شرک اور بت پرستی پر قائم [illegible]
[illegible] فرشتہ نہیں تمہاری طرح آدمی ہوں لیکن فرق یہ ہے کہ مجھ پر وحی اترتی ہے [illegible]
[illegible] ابن عباس [illegible]
[illegible]

			تَغْلِبُوْنَ ۔ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ	کرو دل لگی شاید اس تدبیر سے تم [illegible] ف (ہم) ضرور سخت سزا دینگے اور برے سے برے کام کا ان کو بدلہ (دینگے) اللہ تعالے کے دشمنوں (کافروں) کا یہی بدلہ ہے دوزخ وہ جو ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے اسکی سزا میں ان کو ہمیشہ کا گھر وہیں ملے گا (سدا دوزخ ہی میں رہیں گے) اور (قیامت کے دن) یہ کافر کہیں گے مالک ہمارے (ایک نظر) ہم کو ان شیطانوں اور آدمیوں کو دکھلا دے جنہوں نے ہمکو دنیا میں گمراہ کیا تھا ہم (آج) انکو اپنے پاؤں کے تلے ڈال دیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں ف
۲۴	حم السجدۃ	٥	اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۔	جو لوگ ہماری آیتوں کا (جان بوجھکر) ٹیڑھا مطلب نکالتے ہیں وہ ہم پر چھپے ہوئے نہیں ہیں ف
״	״	٥	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۔	بے شک جن لوگوں نے قرآن کو نہ مانا جب انکے پاس ہو چکا اور بیشک قرآن عزت والی کتاب ہے جھوٹ کا تو اس میں دخل ہی نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے ف حکمت والے تعریف کے لائق (خدا) کی اتاری ہوئی ہے۔
۲۵	״	٦	اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۔	سن رکھو یہ لوگ اپنے مالک سے ملنے میں شک رکھتے ہیں ف سن رکھو وہ تو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ف
״	الشوریٰ	١	وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۔	اور جن لوگوں نے اللہ تعالے کے سوا دوسروں کو (اپنا) سرپرست بنا رکھا ہے وہ سب اللہ تعالی کی نگاہ میں ہیں ف اور (اے پیغمبر) تو ان کا ذمہ دار نہیں ف
״	״	٢	كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۔	(اے پیغمبر) جس (دین) کیطرف تو مشرکوں کو بلاتا ہے وہ انپر بھاری ہے ف
״	״	״	وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا	اور (پیغمبروں کا تو ایک ہی دین تھا اب) لوگ جو اختلاف کرنے لگے تو سمجھ آ جانے کے بعد ہے) آپس کی ضد سے ف اور (اے پیغمبر) اگر تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہوتا (کہ انکو) ایک ٹھیری ہوئی مدت تک (مہلت ہے) تو (کبکا) انکا جھگڑا چکا دیا جاتا ف اور جو لوگ ان

ف لوگ مسلمان نہ ہوں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہیں قرآن شریف پکار کر سناتے تو یہ کافر بیہودہ لوگوں کو قرآن سننے سے روکتے اور ایک دوسرے سے کہتے خوب بک بک کرو غل مچاؤ شاید اسی تدبیر سے تم جیت جاؤ ۱۲ ف برے سے برا کام انکا یہی تھا کہ نہ تو خود اسلام قبول کرتے نہ دوسرے [illegible] قرآن سننے دیتے [illegible] ہو ۱۲ ف [illegible] ف حضرت علی نے کہا جن سے شیطان مراد ہے اور آدمی سے قابیل آدم کا بیٹا جس نے دنیا میں پاپ کی بنا قائم کی [illegible] چھوڑ کر خواہ مخواہ تاویل یا تحریف کرتے ہیں جیسے اہل بدعات جیسے روافض اور معتزلہ اور خوارج کا طریقہ ہے ۱۲ ف [illegible] وہ اپنی سزا دیکھ لیں گے ۱۲ ف پیچھے سے دخل یہ کہ اس میں کچھ بڑھا دیا جائے [illegible] گھٹا دیا جائے درحقیقت قرآن [illegible] جسپر تمام مذہب والے رشک کرتے ہیں اس کی آیتیں [illegible] مسلمانوں کے دلوں میں محفوظ ہیں [illegible] ایسا معجزہ ہے جو انصاف کرنے والے کے لیے اسلام کی حقیقت [illegible] کافی ہے [illegible] انکی آسمانی کتابوں میں [illegible] کا پتہ یہ بتلایا ہے کہ ان کی انجیلیں ان کے سینوں میں ہونگی ۱۲ ف ان کو آخرت میں [illegible] کا یقین نہیں ۱۲ ف [illegible] یہ لوگ اسکے علم و قدرت سے باہر ہیں [illegible] آیت سے منسوخ ہے ۱۲ ف ان کو بہت شاق گذرتا ہے ۱۲ ف [illegible] ہلاک ہو چکتے ۱۲

(اگلے کافروں کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ (بھی) قرآن کی طرف سے شک در شک میں پڑے ہوئے ہیں	الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝			
اور جب خدا کو (اسکے بندے) مان چکے اُسکے بعد جو لوگ خدا کے دین میں جھگڑے نکالتے ہیں اُنکی دلیل ان کے پروردگار کے نزدیک پھسپھسی (واہی اور لغو) ہے اور اُنپر (اللہ تعالیٰ کا) غصہ ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ف	وَالَّذِيْنَ يُحَاجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝	۲	الشورىٰ	۲۴
تو اُن گناہگاروں کو دیکھیگا اپنے کیے ہوئے (بری) کاموں سے ڈر رہے ہونگے اور اُنکے کاموں کا وبال تو اُنپر پڑکر رہیگا	تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ	۳	〃	۲۵
اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہوتا ہے	وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝	〃	〃	〃
اور (لوگو) تم زمین میں خدا تعالیٰ کو تھکا نہیں سکتے ف اور خدا تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی کام بنانے والا نہیں ہے ۔	وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝	۴	〃	〃
اور (اے پیغمبر) قیامت کے دن تو گنہگاروں کو دیکھیگا جب وہ (اللہ تعالیٰ کا) عذاب دیکھینگے تو کہینگے (ہائے دنیا میں) پھر لوٹ جانیکا کوئی رستہ ہے اور تو اُنکو دیکھیگا وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے مارے ذلت کے جھکے ہوئے کنکھیوں سے دیکھتے ہوئے ف اور ایماندار لوگ کہیں گے حقیقت میں (بڑے) بدنصیب وہی ہیں جنہوں نے (کفر میں مبتلا ہوکر) قیامت کے دن اپنی جانیں بھی تباہ کیا اور اپنے گھر والوں کو بھی ف سن لو ظالم (گنہگار) ہمیشہ کے عذاب میں پڑے رہینگے اور خدا کے سوا (وہاں) کوئی انکے حمایتی نہ ہونگے جو انکی مدد کریں اور جسکو اللہ بھٹکا دے اسکے لیے (ہدایت) کا رستہ نہیں ہے ۔	وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝	۵	〃	〃
تو اگر (اتنا سمجھانے پر بھی) وہ نہ مانیں تو ہم نے تجھ کو انکا داروغہ بنا کر نہیں بھیجا تجھ پر تو بس پہونچا دینا ہے ف اور کچھ نہیں ۔	فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	〃		
کیا تم لوگ جو (شرارت میں) حد سے بڑھ گئے ہو اس وجہ سے ہم تمکو	اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ	۱	الزخرف	〃

ف یعنی تیرے زمانے کے یہود اور نصاریٰ یا عرب کے مشرکین ۱۲ ف جب اسلام کو اللہ نے غلبہ دیا اور جوق جوق لوگ مسلمان ہونے لگے تو یہود اور نصاریٰ کو حسد پیدا ہوا [illegible] پھر جاہلیت کا زمانہ آئیگا اور خدا کے بابیں اور دین اسلام کی حقیقت میں خواہ مخواہ کٹ حجتیاں کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان کی کٹ حجتی نہیں چلنے کی اور انکی دلیل [illegible] ہو جائے گی اور حق تعالیٰ کا سچا دین ضرور چمکے گا اور ساری دنیا میں اسکا نور پھیل جائے گا ۱۲ ف اس سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے ۱۲ ف جیسے کسی کو تلوار سے مارنے [illegible] آنکھ [illegible] کر دیکھتا ہے ۱۲ ف یہ دنیا میں کہیں گے یا آخرت میں جب دیکھیں گے کہ وہ عذاب میں گرفتار ہو گئے اپنے آپ کو تباہ کیا [illegible] ہوئے یا گھر والے بہشت میں گئے اور یہ دوزخ میں [illegible] تو انہوں نے اپنی جان کو آفت میں ڈالا [illegible] ہے ۱۲ ف خدا تعالیٰ کا حکم ۱۲ ف [illegible] پہنچا دینا ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝	نصیحت کرنا بالکل چھوڑ دیں ف
۲۵	الزخرف	۹	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝	اور اگر تو ان سے پوچھے آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور یہی جواب دینگے اس زبردست علم والے خدا نے بنائے ہیں ف
〃	〃	۱۵	وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	اور ان کافروں نے خدا کے بندوں کو اسکی اولاد بنایا بیشک آدمی بڑا کھلم کھلا ناشکرا ہے ف
〃	〃	۲۰	وَقَالُوْا لَوْ شَاۗءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۭ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۤ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝	اور یہ کافر کہتے ہیں اگر خدا تعالے چاہتا تو ہم فرشتوں کا پوجا نہ کرتے انکو اسبات کا کوئی علم نہیں ہے وہ اور کچھ نہیں اٹکلیں دوڑاتے ہیں ف یا ہمنے ان کافروں کو قرآن سے پہلے کوئی کتاب دی تھی یہ اسکو تھامے ہوئے ہیں ف نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں ہمنے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور ہم ان ہی کے قدم بہ قدم ٹھیک رستے پر چل رہے ہیں ف
〃	〃	۳۶	وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُـقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝	اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھ چرائے (غفلت کرے) ہم اس پر ایک شیطان تعینات کر دیتے ہیں وہ (ہر وقت) اسکو ساتھ رہتا ہے ف اور یہ شیطان ان کافروں کو (خدا کی) راہ سے روکتے ہیں اور کافر سمجھتے ہیں کہ وہ ٹھیک رستے پر ہیں ف یہانتک کہ جب یہ کافر ہمارے پاس آئیگا تو اپنے ساتھی شیطان کو دیکھکر) کہے گا کاش مجھ میں اور تجھ میں پورب پچھم کا فاصلہ ہوتا تو کیا برا ساتھی ہے ف تو اللہ تعالی فرمائیگا) جب تمنے (دنیا میں) شرک کی تو آج تم کو اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو
〃	〃	۶۵	فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝	تو جن لوگوں نے ظلم کیا وہ تکلیف والے دن کے عذاب سے خراب ہونگے ف
〃	〃	۷۴	اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا	بیشک گنہگار تو ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے انکا عذاب (کبھی) کم نہ ہوگا وہ نا امید ہو کر اس میں (پڑے) رہیں گے اور ہمنے انپر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ظالم تھے اور دوزخی

ف اور قرآن اتارنا موقوف کردیں کیونکر ہو سکتا ہے یہی تمہاری شرارت اور گمراہی تو قرآن اترنے کا سبب ہے ۱۲ ف اور کبھی یہ جانکر پھر شرک کرتے ہیں اور زبردست علم والے خدا کو چھوڑ کر دوسروں کا پوجا پاٹ کرتے ہیں ۱۲ ف فرشتوں کو اسکی بیٹیاں کہا ۱۲ ف اپنے مالک کی شان اور عظمت کو نہیں سمجھتا ۱۲ ف یعنے ہمارا شرک اور کفر خدا تعالی کی مشیت سے ہے اگر اسکی مشیت نہ ہوتی تو ہم کیوں کفر اور شرک میں مبتلا ہوتے۔ یہ کہنا صحیح ہے مگر کافر جو مطلب اس سے سمجھتے ہیں وہ غلط ہے ۱۲ ف کہ فرشتے اللہ تعالی کی بیٹیاں ہیں یا اگر اللہ تعالی چاہتا تو ہم فرشتوں کا پوجا نہ کرتے کوئی علم نہیں ۱۲ ف اپنے دل سے یہ لگایا کہ فرشتے عورت ذات ہیں یا تھی انکو معلوم علوم کچھ بھی نہیں یا یہ جو کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی چاہتا تو ہم فرشتوں کو نہ پوجتے اور دل سے اپنا معذور ہونا نکالتے ہیں یہ بھی غلط ہے اگر انکو علم ہوتا تو یہ جان لیتے کہ گو کل کام اللہ تعالی کی مشیت اور ارادے سے ہوتے ہیں مگر اسکی مشیت اسی کو معلوم ہے کو تقدیر کی خبر نہیں مجھ اختیار اللہ تعالی نے ظاہر میں دیا ہے وہ اسی لئے دیا ہے کہ ہم اچھی بات کو اختیار کریں بری بات سے پرہیز کریں دوسرے یہ کہ مشیت اور بات ہے رضا اور بات ہے گو کفر اور شرک کا وجود دنیا میں اللہ تعالی کی مشیت سے [illegible] فرشتے اللہ تعالی کی بیٹیاں ہیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ نہ تو خود کوئی [illegible] تقلید کا سہارا لیتے ہیں ۱۲ ف اسکو نیک کام سمجھنے [illegible] تعینات کر دیں وہ اسکو بہکاتا رہے [illegible] [illegible] اسود الخبداں محمد رسول اللہ مسلمان ہو گئے اسوقت یہ آیت اتری صحیح مسلم میں ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک جن ہے جو اسکا رفیق ہے ۱۲ (رائی ذرہ ظہیر)

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ
عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝
لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا
مُبْرِمُوْنَ ۝ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ
سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ بَلٰى وَرُسُلُنَا
لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

دوزخ والے داروغہ کو پکاریں گے اور مالک (کچھ ایسا کہ) کہ ہمارا پروردگار ہمارا فیصلہ کردے[1] وہ کہیگا تم کو تو (اسی حال میں) رہنا ہے[2] (اے مکہ کے کافرو) ہم تو تمہارے پاس سچا کلام (قرآن) بھیج چکے لیکن تم میں بہت لوگ سچی بات سے چڑتے ہیں[3] کیا ان لوگوں نے کوئی بات ٹھان رکھی ہے[4] تو ہم نے بھی ٹھان رکھی ہے کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انکی چھپی باتیں اور کانا پھوسی نہیں سنتے کیوں نہیں (ہم سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے انکے پاس (سب) لکھتے جاتے ہیں[5]

7 وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ

اور (اے پیغمبر) اگر تو ان کافروں سے پوچھ انکو کس نے پیدا کیا تو ضرور یہی کہینگے اللہ نے پھر (یہ جانکر) کدھر بہک رہے ہیں[6]

الدخان 1 بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝

بات یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے کھیل کر رہے ہیں[7]

2 اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا
الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝ فَاْتُوْا
بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

یہ لوگ (مکہ کے کافر) کہتے ہیں ہمکو تو بس ایک ہی بار مرنا ہے[8] اور ہم زندہ ہو کر نہیں اٹھائے جائینگے اگر تم سچے ہو (کہ قیامت ایک دن ضرور آئیگی) تو ہمارے باپ دادوں کو (جلاکر) لے آؤ۔

الجاثية 1 وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ
اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ
عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ۝

ہر جھوٹے بدکار کی خرابی ہوگی جسکو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں وہ سنتا تو ہے لیکن پھر غرور کے مارے ضد پر آجاتا ہے[9] جیسے اسنے وہ آیتیں سنیں نہیں تو ایسے شخص کو عذاب کی خوشخبری سنا[10] اور جب اسکو ہماری کوئی آیت معلوم ہو جاتی ہے تو اسکو ٹھٹھا مقرر کرتا ہے ایسے لوگوں کو (قیامت میں) ذلت کا عذاب ہوگا انکے سامنے دوزخ (تیار) ہے (اور دنیا میں) جو کچھ انہوں نے کمایا وہ ان کے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ وہ (دیوتا) جن کو انہوں نے اللہ تعالے کے سوا اپنا رفیق بنایا تھا انکی کچھ کام آئینگے) اور انکو بڑا عذاب ہوگا۔

3 اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ
اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ

(اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا ہے[11] اور اللہ تعالے نے جیسے اسکے علم میں تھا اسکو گمراہ کر دیا ہے[12]

ف1 کسی طرح مر جائیں جھگڑا تمام ہو ۱۲ ف2 موت نہیں آسکتی۔ مالک اس فرشتے کا نام ہے جو دوزخ کا داروغہ ہے۔ کہتے ہیں مالک چالیس برس یا اسی برس یا سو برس یا ہزار برس تک تو ان کی بات کا جواب ہی نہیں دیگا پھر دیگا تو یہ جواب دیگا اور برس تین سو ساٹھ دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ۱۲ ف3 نفرت کرتے ہیں برا جانتے ہیں ۱۲ ف4 کافروں نے یہ منصوبہ کیا تھا کہ پیغمبر کو قتل کر ڈالیں یا مکہ سے نکال باہر کریں اللہ تعالے نے فرمایا کہ ہمنے بھی منصوبہ کر لیا ہے آخر اللہ ہی کا منصوبہ چلا آں حضرت مکہ سے ہجرت کر کے خیریت کے ساتھ مدینے پہنچ گئے وہاں اللہ نے انکو ایسا زور دیا کہ مکہ فتح کر لیا اور سارے کافر مغلوب ہو گئے ۱۲ ف5 یعنی کراماً کاتبین فرشتے جو ہر آدمی پر معین ہیں وہ آدمی کی سب باتیں بری بھلی لکھتے جاتے ہیں یحیی بن معاذ رحمہ نے کہا جو اپنے گناہ آدمیوں سے چھپائے اور اللہ سے اسکو [illegible] ہو تو یہ نفاق کی نشانی ہے ۱۲ ف6 اپنے پیدا کرنیوالے مالک کو چھوڑ کر دوسروں کو پوجا کرتے ہیں ۱۲ ف7 باپ دادا کی تقلید سے یہ کہدیتے ہیں کہ آسمان اور زمین خدا نے بنائے ہیں اسکا بھی انکو پورا یقین نہیں ہے ان باتوں کو کھیل سمجھتے ہیں ۱۲ ف8 پھر قبر میں جی اٹھنا اور دوبارہ مرنا نہیں ہے ۱۲ ف9 اپنے کفر کو نہیں چھوڑتا ۱۲ ف10 کہتے ہیں یہ آیت نضر بن حارث کے باب میں اتری وہ کیا کرتا تھا رستم اور اسفندیار کی کہانیاں لوگوں کو سناتا اور نہ خود دل لگا کر قرآن سنتا نہ دوسروں کو سننے دیتا ۱۲ ف11 جو دل میں آتا ہے وہ کرتا ہے نہ سوچتا ہے نہ سمجھتا ہے نہ ڈرتا ہے سعید بن جبیر نے کہا یہ اس کافر کا ذکر ہے جو ایک پتھر کو پوجتا پھر اس سے اچھا دوسرا پتھر پاتا تو اسکو پوجنے لگتا ۱۲ ف12 یعنے ازل سے خدا کے علم میں یہ تھا کہ وہ راہ پر آنیوالا نہیں یعنے اسکو گمراہ کر دیا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور علم ہوتے ساتے اللہ تعالے نے اسکو گمراہ کر دیا ہے یعنے وہ جانتا ہے کہ پتھر ایک بیجان چیز ہے نہ اس سے فائدہ ہو سکتا ہے نہ نقصان مگر اس کی عقل پر پتھر پڑے ہیں اسی کو پوجتا ہے ۱۲

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ
يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ
وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ
وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا
لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا
كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ ۴ ۔ ۔
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا
مُّجْرِمِيْنَ ۔ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ
مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا
ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۔ وَبَدَا
لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ وَقِيْلَ الْيَوْمَ
نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا
وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ
لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُوْنَ ۔
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ ۱ الاحقاف ۲۶
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ هٰذَا

اور اسکے کان اور دل پر مہر کردی تھی اور اس کی آنکھ پر اندھیری
ڈالدی ہے تو اللہ نے جب اسکو گمراہ کیا اب کون اسکو راہ پر لا
سکتا ہے کیا تم غور نہیں کرتے اور (کافر) کہتے ہیں ہماری تو یہی دنیا
کی زندگی ہے (دنیا ہی میں) مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمکو زمانہ کی
گردش ہمکو مار ڈالتی ہے اور انکو اسکی تحقیق تو ہے نہیں وہ اٹکلیں دوڑاتے
ہیں اور کچھ نہیں اور جب انکو ہماری کھلی کھلی (صاف صاف مضمون کی)
آیتیں سنائی جاتی ہیں تو بس یہی کٹ حجتی کرتے ہیں (کہ) اچھا (مسلمانو)
اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (جو مر چکے ہیں جلا کر سامنے) لاؤ
اور جو لوگ کافر ہیں (انسے پروردگار فرمائیگا) کیا (دنیا میں) تمکو
میری آیتیں پڑھکر سنائی نہیں جاتی تھیں پھر تم اینٹھتے رہے
(غرور کرتے رہے) اور تم نافرمان لوگ تھے اور جب (تم سے) یہ
کہا جاتا تھا (دیکھو) اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں
کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے قیامت کیا
چیز ہے ہاں کچھ تھوڑا سا گمان تو ہمکو بھی ہے (کہ شاید قیامت آئے) مگر
ہمکو یقین نہیں اور جو جو کام انہوں نے (دنیا میں) کیے تھے ان کی
برائیاں انپر کھل جائینگی اور جس (عذاب) کا وہ ٹھٹھا اڑاتے تھے
وہی انپر الٹ پڑیگا اور (انسے) کہا جائیگا آج ہم تمکو بھلا دینگے
جیسے تمنے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانا
دوزخ ہے اور کوئی تمہاری مدد کرنیوالا نہیں یہ اسکی سزا ہے کہ تم نے
(دنیا میں) اسکی آیتوں کو ہنسی ٹھٹھا بنایا تھا (انسے مسخرہ پن کرتے تھے)
اور دنیا کی زندگی نے تمکو فریب دے رکھا تھا (تم اسکے دھوکے میں آگئے تھے) تو آج
یہ لوگ (کبھی دوزخ سے) نہ نکالے جائینگے اور نہ انکو منانے کا موقع دیا جائیگا
اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں انکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو (یہ)
کافر سچی بات کو سنتے ہی کہہ بیٹھتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے بلکہ

ف کان سے حق بات سنتا نہیں دل سے اسپر غور نہیں کرتا ۱۲ ف زمانہ کی گردش سے ہم بوڑھے ہو جاتے ہیں پھر مر جاتے ہیں ملک الموت کوئی چیز نہیں ہے اور نہ خدا کے حکم سے وہ ہماری جان قبض کرتا ہے جاہلیت کے زمانہ میں بہت سے عربوں کا یہی اعتقاد تھا اور وہ برائی بھلائی زمانے کا اثر سمجھتے مصیبت کے وقت زمانہ کو برا کہتے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ آدم کا بیٹا مجھ کو ستاتا ہے زمانہ کو برا کہتا ہے اور زمانہ میں ہوں سب کام میرے ہاتھ میں ہے میں رات اور دن کو الٹتا پلٹتا ہوں دوسری حدیث میں ہے کوئی یوں نہ کہے ہائے کمبخت زمانہ کیونکہ زمانہ درحقیقت اللہ ہے ۱۲ ف ان کو اتنا شعور نہیں کہ جسکو وہ زمانہ سمجھے ہیں یعنے آفتاب یا زمین یا ستاروں کی گردش اسکو آدمی پر کیا اختیار ہے اختیار اسکا ہے جسنے ان سب چیزوں کو بنایا ہے یہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں ۱۲ ف کہ مرنے کے بعد پھر ہم بھی اٹھیں گے ۱۲ ف یہ اتنا نہیں سمجھتے کہ تمہارے باپ دادا بھی اسی روز جلائے جائیں گے جس دن تم جلائے جاؤ گے اگر ابھی قیامت آ جائے تو پھر تم کو سمجھانے کی کیا ضرورت پھر قیامت میں تو سب ہی ایمان لے آئیں گے ۱۲ ف اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ اگر کسی کو حشر نشر حساب کتاب فرشتوں پیغمبروں دین کے ضروری اعتقادوں میں شک ہو تو وہ کافر ہے اور ایمان اس وقت تک پورا نہیں ہوتا جب تک پورا یقین نہ ہو ۱۲ ف تمہارا خیال چھوڑ دینگے ۱۲ ف کہ توبہ کر کے اپنے مالک کو راضی کر لیں کیونکہ توبہ وہاں قبول نہیں ہوگی ۱۲ ف نہ سوچتے ہیں نہ اس کلام میں غور کرتے ہیں سچی بات سے مراد قرآن کی آیتیں ہیں ۱۲

بِغَیْرِ شَیْءٍ ۞ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ
اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنَ
اللّٰهِ شَیْــٴًـا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ
كَفٰى بِهٖ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۞

یوں کہتے ہیں اس شخص (یعنی پیغمبر) نے اسکو (اپنے دل سے) بٹ لیا ہو (اور کہتا ہو اسکا کلام ہے) اے پیغمبر کہدو اگر میں نے (بالفرض) اسکو بٹ لیا ہو تو تم اللہ کے مقابل میں مجھے کچھ بچا نہیں سکتے وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم لگ رہے ہو میرے اور تمہارے بیچ میں اسکی گواہی بس کرتی ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے

وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ
كَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ ؕ وَ اِذْ لَمْ
یَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ
قَدِیْمٌ ۞

اور کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر (اسلام کا دین) اچھا ہوتا تو (مسلمان ہم سے پہلے کبھی) اسکو اختیار نہ کرتے اور جب قرآن سے اُن کو ہدایت نہیں ہوئی تو اب کہیں گے یہ تو ایک پُرانا جھوٹ (چلا آتا ہے) ف

وَ الَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ
اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ
الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَ هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ
اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ
فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۞
اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ
فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ
الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ۞
وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِیُوَفِّیَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۞

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا تمہارا افسوس کیا تم مجھکو یہ ڈرا دیتے ہو کہ میں (قبر سے) زندہ ہو کر (پھر) نکالا جاؤنگا (اور حشر ہوگا) اور مجھ سے پہلے تو (ہزاروں) قومیں (دنیا میں) گذر چکیں ف اور (اسکے) ماں باپ ہیں کہ خدا سے فریاد کر رہے ہیں ف ارے تیرا ستیاناس مسلمان ہو جا اللہ کا وعدہ بیشک سچا ہے وہ (پھر) یہی کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کی (بنی) ڈھکوسلے ہیں ف یہی وہ لوگ ہیں جن پر اگلے جنات اور آدمیوں کی قوموں کی ساتھ جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں اللہ کا فرمودہ پورا ہوا (کہ میں دوزخ کو آدمیوں اور جنوں سے بھر دونگا) بیشک وہ تباہ ہونیوالے ہی تھے ف اور ہر ایک کو اپنے اعمال کے موافق درجے ملینگے اور یہ اسلیے ہوگا کہ انکے اعمال کا پورا بدلہ انکو ملے اور ان پر ظلم نہ ہوگا

محمد ١ اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ۞

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکا اللہ تعالے نے انکے (اچھے) کام (سب) اکارت کر دیے ف

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ
وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ۞ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ

اسکی وجہ یہ ہے کہ کافر غلط (رستی) پر چلے ف
جو کافر ہیں وہ تباہ ہونگے اور اللہ تعالے انکے کام برباد کر دے گا
اسکی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالے نے جو (قرآن) اتارا اسکو انہوں نے

ف میں اللہ کے پاس پکڑا جاؤنگا ۱۲ ف قرآن کی نسبت جو جو کفر بکتے ہو ۱۲ ف بلکہ ہم ان سے پہلے اسلام کو قبول کرتے کیونکہ وہ اپنے تئیں اشراف خیال کرتے تھے اور مسلمانوں کو کمینہ اور اچھی چیزوں کو اشراف جلدی حاصل کر سکتے ہیں ۱۲ ف پہلے تو یہ کہتے تھے کہ اس دین میں کوئی بھلائی نہیں اب اس سے اور بڑھیں گے اور کہیں گے یہ تو بالکل جھوٹا دین ہے جو پرانے وقتوں سے چلا آتا ہے ۱۲ ف ان میں کا کوئی پھر قبر سے جی کر نہیں آیا وہ تو یہ کفر بکتا ہے ۱۲ ف دعا کر رہے ہیں یا اللہ اسکو ایمان کی توفیق دے جھگڑا دل [illegible] اس کی کہہ رہے ہیں ارے تیرا الخ ۱۲ ف اور کچھ نہیں مگر یہی کوئی جیا ہے یہ فقط اگلے لوگوں کی بنی ہوئی باتیں ہیں۔ کہتے ہیں معاویہ نے مروان کو حجاز کا حاکم کیا اس نے یزید کے فضائل بیان کرنا شروع کیے تاکہ لوگ اس سے بیعت قبول کریں۔ عبدالرحمن بن ابی بکر رض نے کچھ گفتگو کی مروان نے حکم دیا کہ عبدالرحمن کو پکڑو وہ حضرت عائشہ رض کے گھر میں چھپ رہے مروان کی وہاں کچھ نہ چل سکی تو کہنے لگا عبدالرحمن کے باب میں یہ آیت اتری ہے والذی قال لوالدیہ اف لکما حضرت عائشہ رض نے جب یہ سنا تو فرمایا اللہ تعالی نے قرآن میں ہماری کوئی برائی نہیں اتاری البتہ میرا عذر اتارا یعنے میری براءت (اور جھوٹوں کا منہ کالا ہوا) دوسری روایت میں ہے جب معاویہ نے اپنے بیٹے یزید کی بیعت لی تو مروان کہنے لگا یہ تو ابوبکر رض اور عمر رض کی سنت ہے عبدالرحمن بن ابی بکر رض نے کہا نہیں بلکہ ہرقل اور قیصر کی سنت ہے مروان نے کہا تمہارے ہی باب میں یہ آیت اتری ہے والذی قال لوالدیہ اخیر تک حضرت عائشہ رض نے جب یہ سنا تو فرمایا مروان جھوٹا ہے البتہ مروان کے باپ پر آنحضرت صلعم نے لعنت کی جس وقت مروان [illegible] کی پشت میں تھا تو مروان اللہ تعالی کی لعنت کا ایک ٹکڑا ہے ۱۲ ف اللہ تعالی نے انکی تقدیر میں روز ازل سے جہنم لکھ دیا تھا۔ اس سے صاف یہ نکلتا ہے کہ اگلی آیت سے عبدالرحمن بن ابی بکر [illegible] مراد نہیں ہیں لہذا مروان جھوٹا ہے کیونکہ عبدالرحمن تو بڑے شان اور علم والے صحابہ میں سے تھے ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			الله فاحبط اعمالهم ۝	پسند نہیں کیا تو اس نے بھی انکے (نیک) کام اکارت کر دیئے
〃	〃	٢	والذین کفروا یتمتعون ویاکلون کما تاکل الانعام والنار مثوی لهم ۝	اور جو کافر ہیں (وہ دنیا میں) مزے اڑاتے ہیں اور جیسے جانور کھاتے ہیں اسطرح (کھانا) کھاتے ہیں اور انکا (آخری) ٹھکانا دوزخ ہے
〃	〃	〃	ومنهم من یستمع الیك حتی اذا خرجوا من عندك قالوا للذین اوتوا العلم ماذا قال انفا اولئك الذین طبع الله علی قلوبهم واتبعوا اهواءهم ۝	اور (اے پیغمبر ان کافروں) میں (بعض منافق) ایسے بھی ہیں جو تیری بات کان لگا کر سنتے ہیں مگر جب تیرے پاس سے اٹھکر باہر جاتے ہیں (وہاں) علم والوں سے کہتے ہیں (کیوں جی) ابھی اس شخص نے (پیغمبر نے) کیا کہا ہے یہی تو وہ لوگ ہیں جنکے دلوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے اور وہ اپنے (دل کی) خواہشوں پر چلتے ہیں
〃	〃	٣	ان الذین ارتدوا علی ادبارهم من بعد ما تبین لهم الهدی الشیطن سول لهم واملی لهم ۝ ذلك بانهم قالوا للذین کرهوا ما نزل الله سنطیعکم فی بعض الامر والله یعلم اسرارهم ۝	بیشک جن لوگوں کو حق بات معلوم ہوگئی پھر بھی وہ الٹے پاؤں پھر گئے تو شیطان نے انکو بہکا دیا (اور چل دیا) اور انکی آرزو کی رسی لمبی کر دی ہے اسکی وجہ یہ ہوئی کہ ان لوگوں نے ان لوگوں سے کہا جو خدا کے اتارے ہوئے (قرآن کو) ناپسند کرتے ہیں کہ ہم (ظاہر میں مسلمان تو ہو جاتے ہیں مگر) بعض باتوں میں تمہارا کہنا ضرور سنتے رہیں گے اور اللہ تو انکی چھپی چھپائی باتوں کو (خوب) جانتا ہے
〃	〃	〃	ذلك بانهم اتبعوا ما اسخط الله وکرهوا رضوانه فاحبط اعمالهم ۝	اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس راہ پر چلے جس سے اللہ غصہ ہوتا اور ان لوگوں نے اللہ کی خوشی کو برا سمجھا تو اللہ نے بھی انکے (نیک) کام (سب) ملیامیٹ کر دیئے
〃	〃	٤	ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل الله وشاقوا الرسول من بعد ما تبین لهم الهدی لن یضروا الله شیئا وسیحبط اعمالهم ۝	بیشک جن لوگوں نے (خود) کفر کیا اور (دوسرے خدا کے بندوں کو بھی) خدا کی راہ سے روکا اور حق بات معلوم ہو جانیکے بعد پیغمبر کا خلاف کیا وہ اللہ کا ہرگز کچھ بھی بگاڑ نہ کر سکیں گے اور (البتہ) یہ ہوگا کہ اللہ انکے (نیک) کام ابھی (سب) ملیامیٹ کر دے گا
〃	〃	٥	ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل الله ثم ماتوا وهم کفار فلن یغفر الله لهم ۝	بیشک جو لوگ کافر رہے اور (دوسرے لوگوں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے رہے پھر کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو اللہ انکو ہرگز نہ بخشیگا
٢٦	الفتح	١	ویعذب المنفقین والمنفقت و	اور منافق مرد اور منافق عورتوں اور مشرک مرد اور مشرک عورتوں

ف جانور (انکو سوا کھانے پینے کے اور کوئی فکر نہیں یہی حال کافروں کا ہے کہ دنیا میں غرق ہیں عاقبت کا مطلق خیال نہیں صحیح حدیث میں ہے کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں مطلب یہ ہے کہ مومن بقدر ضرورت کھاتا ہے اور کافر لالچ سے اپنا پیٹ بھر لیتا ہے ۱۲ ف گویا آپ کے کلام کی تحقیر کرتے ہیں اور [illegible] کی راہ سے دوسرے عالموں سے اسکو بیان کرتے ہیں پوچھتے ہیں اس کا مطلب کیا ہے۔ ف دوسرے عالموں سے مراد عبد اللہ بن مسعود رضہ ہیں ابن عباس رضہ نے کہا میں بھی ان عالموں میں سے تھا جن سے یہ بھی پوچھا کرتے تھے عکرمہ رحمہ نے کہا حالانکہ ابن عباس رضہ سب صحابہ میں کم سن تھے مگر یہ لوگ ان سے آکر پوچھتے اور وہ بیان کرتے ۱۲ ف انکو پیغمبر کے کلام سے تسلی اور تشفی نہیں ہوتی دوسرے علم والوں سے پوچھا کرتے ہیں خاک پڑے ایسے بیوقوفوں پر جب [illegible] حدیث مل جائے تو پھر دوسرے کسی کا کلام دیکھنے یا سننے کی ضرورت نہیں اگر تمام جہان کے مولوی فقیہ امام علامہ [illegible] ایک طرف ہوں اور [illegible] ایک طرف تو جو کوئی پکا مسلمان ہے وہ [illegible] سر و چشم منظور کرے گا اور ان علماء کے کلام کو چھوڑ دیگا ۱۲ ف انکے دلوں میں [illegible] دنیا میں زندہ رہیں گے زندگی کے مزے اڑائیں گے سمجھتے یہ نہیں کہ موت اپنے مقرری وقت پر کسی کے بچنے سے بھی ضرور آئے گی اگر سات قلعوں میں چھپو تو بھی [illegible] ۱۲ ف یعنی منافقوں نے ۱۲ ف اگر جنگ کا موقع ہوگا تو ہم تم سے لڑینگے نہیں یا جنگ کے وقت تمہارے ساتھ ہو [illegible] ف یہ منافق [illegible] بظاہر مسلمان ہوتے تھے مگر [illegible] اور مشرکوں سے سازش رکھتے تھے چنانچہ جب غزوہ احزاب ہوا تو مسلمانوں کی حالت تنگ دیکھ کر [illegible] ف جن کاموں سے اللہ تعالی کی رضامندی تھی جیسے ایمان اور توحید اور اخلاص اور تقوی انکو ناپسند کیا [illegible] میں [illegible] اس سے صاف یہ نکلتا ہے کہ جس شخص کا خاتمہ شرک یا کفر پر ہوا ہو اسکی مغفرت نہیں ہو سکتی

			الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝	کو جو اللہ کے ساتھ برا گمان رکھتے ہیں سزا دے ف۱ وہی آفت کے چکر میں آ پھنسے ہیں ف۲ اور اللہ تعالے کا غضب ان پر اترا اور اللہ تعالے نے ان کو پھٹکار دیا اور ان کے لیے دوزخ طیار کر رکھی ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ اور آسمان اور زمین کی فوجیں (سب) اللہ تعالی ہی کی ہیں اور اللہ تعالی زبردست ہے حکمت والا ف۳
،،	،،	۲	وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَإِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝	جو اللہ تعالٰے اور اسکے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہمنے (ایسے) منکروں کے لیے دہکتی (دوزخ کی) آگ طیار کر رکھی ہے
،،	قٓ	۱	بَلْ عَجِبُوْٓا أَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝	بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ ایک ڈرانیوالا (پیغمبر) انہی (کی قوم) میں سے انکے پاس آیا تو کافر کہنے لگے یہ تو (مر کر پھر جی اٹھنا) ایک عجیب بات ہے کیا جب ہم مر جائینگے اور مٹی خاک ہو جائینگے پھر زندہ ہو کر اٹھائے جائینگے یہ دوبارہ لوٹنا تو (عقل سے) دور ہے ف۵
،،	،،	۱	بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ أَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝	ان کافروں نے تو سچا قرآن جب انکو پہونچ گیا تو اسکو جھٹلایا ف۶ اور وہ ڈگمگا رہے ہیں ف۷
،،	،،	۲	أَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ أَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝	دونو جا کر ہر ناشکرے شریر بھلائی سے روکنے والے حد سے بڑھجانے والے (ایمان کی باتوں میں) شک کرنیوالے کو دوزخ مین جھونک دو جس نے اللہ کے سوا دوسرا معبود (ٹھیرایا) اسکو خوب سزا دو اسکا ساتھی (ہمزاد شیطان) کہیگا مالک میرے مینے اسکو گمراہ نہیں کیا وہ (کمبخت) خود پرلے سر کا گمراہ تھا اللہ تعالی فرمائیگا (بس بس) میرے سامنے یہ جھگڑے نہ نکالو اور میں تو پہلے ہی (دنیا میں) تمکو (پیغمبر بھیجکر) ڈرا چکا تھا۔
،،	الذّٰریٰت	۱	يَسْـَٔلُوْنَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝	یہ (مردود) کافر پوچھتے ہیں بدلے کا دن کب آئیگا ف۹ (اے پیغمبر انکو کہدے) جدن آگ پر تپائے جائیں گے (اس دن کہا جائیگا) اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو اسی کی تم (دنیا میں) جلدی کرتے تھے۔

ف۱ برے گمان یہ رکھتے تھے کہ اللہ تعالٰے اپنے پیغمبر کی مدد نہ کریگا مسلمانوں کا غلبہ نہ ہوگا ۔ ف۲ وہ مردود مسلمانوں کے لیے گردش کا انتظار کرتے رہتے تھے اللہ تعالٰے نے [illegible] انہی پر گردش پڑے گی ۔ ف۳ پہلی آیت میں وہ فوجیں مراد تھیں جو نیک ہیں اور اس آیت میں بری فوجیں مراد ہیں غرض بری اور بھلے اور نیک و بد دونو اسی بادشاہ کی [illegible] ہیں جیسے ایک سفید کوٹ والے دوسرے کالے کوٹ والے سفید کوٹ والوں کی بارک بہشت ہے اور کالے کوٹ والوں کی دوزخ اور ان دونو فوجوں کے پیدا کرنے کی حکمت وہی جانتا ہے ۔ ف۴ وہ انکو یوں ڈراتا ہے کہ مرنے کے بعد تم پھر جلائے جاؤ گے اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا ۔ ف۵ ہماری سمجھ سے بعید ہے یا عادت کے خلاف ہے کہ ہم کیا تماشا عقل ہے ایک قطرہ ناچیز اور ایسے شہنشاہ قادر کی قدرت پر تعجب کرنے لگے ۔ ف۶ اب تک پیغمبر اور قرآن کے باب میں ڈگمگا رہے ہیں ۔ ف۷ الجھ رہے ہیں کبھی پیغمبر کو جادوگر اور قرآن کو جادو کبھی پیغمبر کو شاعر اور قرآن کو شعر اور کبھی پیغمبر کو کاہن اور قرآن کو کہانت بتلاتے ہیں ایک بات ہی نہیں ہر دم ایک نرالی بات کہتے ہیں اب تک اسی الجھاؤ میں گرفتار ہیں ۔ ف۸ اسکے جھوٹ میں کہنا [illegible] اگر غور کرتا تو وہ پھر [illegible] ۔ ف۹ ٹھٹھے سے پوچھتے ہیں یعنی قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں ۔

۲۷	الذّٰرِیٰت	۳	كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) ایسے ہی جو لوگ ان سے پہلے گذر چکے ہیں انکے پاس بھی جب کوئی پیغمبر آیا تو اسکو جادوگر یا باولا بتلانے لگے کیا یہ کافر ایک دوسرے کو پیغمبروں کے جھٹلانے کے لیے کہہ مرے ہیں (وصیت کر گئے ہیں) نہیں یہ ہیں ہی شریر لوگ ف۲
〃	〃	〃	فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝	تو ان (مکہ کے) کافروں کا بھی ڈول انکے ساتھیوں (اگلے کافروں) کے ڈول کی طرح (بھرنے والا) ہے ف۳ (عذاب کی) جلدی نہ مچائیں ف۴ ان کافروں کی اس دن خرابی ہوگی جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ف۵
〃	الطُّور	۱	فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اس دن ان جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی جو بیہودہ باتوں میں کھیل رہے ہیں ف۶ جسدن یہ لوگ دوزخ کی آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے (ان سے کہا جائیگا) یہی وہ دوزخ ہے جسکو تم (دنیا میں) جھٹلاتے تھے کیا ف۷ یہ بھی جادو ہے یا تم کو سوجھ نہیں پڑتا ف۸ (جاؤ اب) اس میں گھسو اب تم صبر کرو یا بے صبری کرو (دونوں باتیں) تمہارے حق میں برابر ہیں جیسے کام تم کرتے رہے ویسا ہی تم کو بدلہ ملیگا ف۹
〃	〃	۲	اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝	(کیا) کہتے ہیں ف۱۰ شاعر ہے (پڑا رہنے دو) ہم اسکے لیے زمانہ کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں ف۱۱ کہدے اچھا انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف۱۲ کیا انکی عقلیں انکو ایسی ہی (بیوقوفی کی) باتیں سکھاتی ہیں نہیں یہ شریر لوگ ہیں ف۱۳ یا یوں کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس قرآن کو اپنے دل سے) بٹ لیا ہے نہیں بات یہ ہے کہ ان میں ایمان نہیں ہے ف۱۴ تو وہ اسطرح کا ایک کلام (بنا کر) لے آئیں اگر سچے ہیں۔
〃	〃	〃	اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ	کیا تیرے مالک کی (رحمت کے) خزانے انکے ہاتھ میں ہیں ف۱۵ یا وہ کوئی داروغہ ہیں (وہ جو پیغمبر سے جھگڑتے ہیں) تو کیا انکے پاس کوئی (ایسی) سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ آسمان کی باتیں سن لیتے ہیں (اگر ایسا ہے)

ف۱ اسلئے تو کیوں رنج کرتا ہے تجھ سے پہلے اگلے سب پیغمبر اس بلا میں مبتلا ہو چکے ہیں ۱۲ ف۲ ان کا خمیر شرارت سے ہوا ہے جب کوئی پیغمبر آتے تھے تو یہی جھٹلا [illegible] زندگی کا پیمانہ ایک روز بھر جائے گا ۱۲ ف۳ یعنی اگلے کافروں کی طرح ان کافروں کا بھی دنیا میں زندہ رہنے کا ایک وقت مقرر ہے اپنے وقت پر تباہ ہوں گے جلدی کیوں کرتے ہیں [illegible] ہے جس دن یہ کافر لڑے گئے قید ہوئے ذلیل اور خوار ہوئے ۱۲ ف۵ نہ آخرت کا انکو ڈر ہے نہ عذاب کا خیال [illegible] دنیا میں [illegible] دوزخ میں [illegible] کھیل رہے ہیں ۱۲ ف۷ جیسے تم دنیا میں حق تعالیٰ کے کلام کو جادو کہتے تھے ۱۲ ف۸ جیسے دنیا میں تم کو حق بات سوجھ [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
			بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝	تو کوئی ایسی سند سنکر آئے وہ کوئی کھلی سند پیش کرے ف
٢٧	الطور		٤٠ أَمْ تَسْئَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝ أَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۝	یا تو ان سے کوئی مزدوری مانگتا ہے پہر یہ اس تاوان کے بوجھ سے دبے جاتے ہیں ف یا ان کو غیب کی باتیں معلوم ہیں وہ انکو لکہتے رہتے ہیں ف یا وہ (پیغمبر سے) داؤں کرنا چاہتے ہیں تو خود یہ کافر داؤں میں آجائیں گے ف
"	"	"	٤٤ وَإِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ۝	اور (یہ کافر ایسے ڈہیٹ ہو گئے ہیں) اگر آسمان سے ایک ٹکڑا (ڈوہ کا ڈوہ) گرتا ہوا دیکہیں (جو عذاب کے طور پر آرہا ہو) تو بہی یوں کہیں یہ جما ہوا ابر ہے ف
"	"	"	٤٧ وَإِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور ان ظالموں کو اس عذاب کے سوا اس سے ادہر ہی ایک اور عذاب ہونے والا ہے مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے ف
٢٧	النجم ٥٣	١	٢٣ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝	حالانکہ انکے مالک کی طرف سے انکو ٹھیک رستہ بہی بتلایا جاچکا
"	"	٢	٢٧ إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثٰى ۝ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ	جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکہتے وہی فرشتوں پر عورت ذات کا نام دہرتے ہیں ف اور ان کو اس بات کی کوئی تحقیق نہیں ہے (کہ فرشتے عورت ذات ہیں)۔
"	"	٣	٣٣ أَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۝ وَأَعْطٰى قَلِيْلًا وَّأَكْدٰى ۝ أَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝	(اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکہا جس نے ایمان سے منہ پہیر لیا اور تہوڑی سی خیرات کی پہر ہاتھ روک لیا ف کیا اسکو غیب کا علم ہے وہ اپنی آنکہ سے (اپنا انجام) دیکہ رہا ہے ف
"	"	"	٥٩ أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝ وَأَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝	کیا تم (اے کافرو) قرآن کو سنکر تعجب کرتے ہو (اسکو جہٹلاتے ہو) اور ہنستے ہو روتے نہیں اور غفلت میں پڑے ہو ف
"	القمر ٥٤	١	٢ وَإِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْا أَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْأَنْبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ	اگر کوئی نشانی دیکہتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں ف اور کہتے ہیں یہ جادو تو (ہمیشہ سے) چلا آیا ہے اور انہوں نے (پیغمبر کو) جہٹلایا اور اپنے (دل کی) خواہشوں پر چلے اور ہر کام کا آخر ایک ٹہیراؤ ہے ف اور ان کافروں کو تو وہ خبریں (اگلی امتوں کی) پہونچ چکی ہیں جن سے انکو تنبیہ ہونا تہی سراسر دانائی کی باتیں مگر یہ ڈرانے

ف جس سے معلوم ہو کہ واقعی وہ آسمان تک گیا تہا ۱۲ ف اور اس ڈر سے کہ اس پر تاوان کا بار پڑیگا ڈنڈ دینا ہوگا تیرا کلام سننا نہیں چاہتے ۱۲ ف اور اسوجہ سے پیغمبر کا کہنا نہیں سنتے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیا ان کے پاس لوح محفوظ ہے وہ اس میں سے لکہ لیتے ہیں (اور لوگوں سے بیان کرتے ہیں) ۱۲ ف اسی کا داؤں انپر چل جائیگا اور تباہ ہونگے جیسے بدر کے دن ہوا ۱۲ ف غلیظ بادل ہے اس وجہ سے ایک ڈوہ معلوم ہوتا ہے۔ مترجم کہتا ہے ہمارے زمانے میں کفر اور الحاد اس درجہ پہیل گیا ہے کہ عموماً لوگوں کی توجہ خدا کیطرف نہیں رہی ہے طاعون آتے ہیں قحط پڑتے ہیں بہونچال ستاتے ہیں پر انکی غفلت نہیں جاتی برے کاموں سے توبہ نہیں کرتے نہ استغفار کرتے ہیں بلکہ اپنی عقلی تدبیروں پر نازان ہوکر ان آفتوں کے ہٹانے کی فکریں کیا کرتے ہیں اور قضا الٰہی تدبیر سے کچہہ نہیں ہوتا ۱۲ ف وہ عذاب مراد ہے جو بدر کے دن ہوا خوب مارے گئے بعضوں نے کہا وہ عذاب مراد ہے جو سات برس تک انپر قحط پڑا بعضوں نے کہا قبر کا عذاب مراد ہے ابن عباس سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف پیغمبر آئے قرآن اترا توحید کا ٹہیک رستہ معلوم ہوگیا مگر وہ اپنی نادانی نہیں چہوڑتے فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے ہیں ۱۲ ف بخیل بنگیا یا بخشش سے الگ ہوگیا ۱۲ ف یہ آیتیں ایک شخص کے باب میں اتریں جس کا نام ولید بن مغیرہ تہا پہلے وہ مسلمان ہوا پہر کسی مشرک نے اسکو ملامت کی اور کہا اگر تو وہ باپ دادا کے دین پر رہتا اور شرک پر قائم رہتا تو اسکو عذاب نہ ہوتا وہ ضامن ہوا اسپر وہ دوبارہ مشرک بنگیا اسلام سے پہرگیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا اسکو غیب کی بات معلوم ہے اسکو دوزخ سے بچا سکیگا ... حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اتری آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی نے ہنستے نہیں دیکہا یہانتک کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے ... کچہہ خیال نہیں کرتے ۱۲ ف یعنے ہر کام کی ایک انتہا ہے ایک حد ہے یا ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے تو جن لوگوں کی قسمت میں دوزخ لکہی ہے کفر انکا قائم رہیگا اور جن لوگوں کی تقدیر میں بہشت لکہی ہے ایمان اور تصدیق انپر جاکر ٹہیرتی ہے ۱۲

۲۷	القمر	۱	الزُّبُرِ ۞	یا الجبر (ان کافروں کی کچھ قدر نہیں رکھتیں -
〃	〃	۳	اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۞ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۞	(اے قریش کے لوگو) تم میں جو کافر ہیں کیا وہ ان قوموں سے بڑھ کر ہیں ف یا تمکو (اللہ تعالیٰ کی) کتابوں میں معافی لکھی ہے ف یا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ہمارا جتھا (زور والا ہے دشمن کو) نیچا دکھا سکتا ہے اب یہ جتھا شکست کھاتا ہے اور پیٹھ موڑ کر (لوک دم) بھاگتا ہے ف
〃	〃	〃	اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۘ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۞	بیشک گنہگار گمراہ ہیں اور دہکتی آگ میں پڑینگے جس دن اوندھے منہ (دوزخ کی) آگ میں گھسیٹے جائیں گے (انسے کہا جائیگا) اب دوزخ کی آگ لگنے کا مزہ چکھو -
〃	الواقعہ	۲	وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۞ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۞ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۞ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۞	اور بائیں ہاتھ والے بائیں ہاتھ والوں کی کیا خرابی ہوگی (دوزخ کی) گرم ہوا اور جلتے ابلتے پانی میں رہیں گے اور سایہ کیا ہوگا کالا دھواں ف نہ اس میں ٹھنڈک ہوگی نہ وہ دیکھنے میں بھلا معلوم ہوگا کیونکہ وہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) مزے اڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک) پر جمے رہتے تھے اور کہتے کیا تھے بھلا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا پھر ہم یا ہمارے باپ دادا (جی کر) اٹھائے جائیں گے -
〃	〃	〃	ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۞ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۞ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۞ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۞ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۞	پھر تم کو اے گمراہو قیامت کے جھٹلانے والو تھوہر کا درخت ضرور کھانا پڑے گا اس سے پیٹ بھرنا ہوگا (پیٹ بری بلا ہے) پھر اوپر سے جب پیاس لگے گی تو، کھولتا پانی پینا ہوگا اس طرح پیوگے جیسے پیاسے بیمار اونٹ (غٹ غٹ) پی جاتے ہیں ف انصاف کے دن ان کی یہ مہمانی ہوگی ہم ہی نے (اے کافرو) تمکو پیدا کیا اور تم (ہماری بات کا) یقین نہیں کرتے ف
〃	〃	۳	اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۙ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۞ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ وَاَنْتُمْ	کیا تم لوگ اس کلام (قرآن کا) انکار کرتے ہو ف اور تمنے اپنا شکریہ (اللہ تعالیٰ کے احسان کا) یہ ٹھیرایا ہے کہ (اسکی نعمت کو) جھٹلاتے ہو پھر اگر تم سچے ہو ف تو جب (بیمار کی) جان (بدن سے

ف عاد ثمود وغیرہ سے بہ بل ہوتے ہیں ۱۲ ف ان کو خدا تباہ نہیں کر سکتا ۱۲ ف اللہ تعالیٰ نے اپنی کسی کتاب میں بیشک یہ فرمادی ہے کہ قیامت میں تمکو عذاب دیوے گا اس سے اطمینان سے بیٹھے ہو ۱۲ ف کہتے ہیں بدر کے دن ابوجہل ملعون کہنے لگا ہمارا جتھا بہت زور دار ہے ہم ان دشمنوں پر ضرور غالب ہونگے اس وقت یہ آیتیں اتریں [illegible] ہونے کی یہ آیتیں بہت عمدہ نشانی ہیں کیونکہ ایسی صحیح پیشین گوئی بجز اللہ جل جلالہ کے کوئی نہیں کر سکتا اور ظاہری قرینہ کوئی نہ تھا کہ مسلمانوں کو فتح ہوگی [illegible] بے سامان اور بے ہتھیار - اور کافر ایک ہزار تھے وہ بھی پورے سامان سے لیس اور طیار ۱۲ ف ان کو وہ زخمی سایہ سمجھ کر دوڑیں گے ۱۲ ف نفس کی خواہش [illegible] یا شرک تھے یا غروری ۱۲ ف اور انکی پیاس نہیں بجھتی اونٹ کو ایک بیماری استسقا کی طرح ہو جاتی ہے وہ جتنا پانی پاتا ہے پیتا چلا جاتا ہے اور [illegible] کو بھی اسی طرح کی پیاس میں مبتلا کریں گے اور پھر پینے کو جلتا ابلتا پانی دیں گے [illegible] کہ ہم پھر تم کو جلائیں گے جس نے پہلی بار پیدا کیا دوبارہ جلانا کیا مشکل ہے ۱۲ ف ان کو نہیں مانتے جھٹلاتے ہو [illegible]

			حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ ۙ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝	حلق میں آن پہنچتی ہے اور تم اسوقت (پڑے) دیکھتے رہتے ہو اور ہم تم سے زیادہ اس (بیمار) کے قریب ہوتے ہیں ف لیکن تم نہیں جانتے پہر اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو ف تو اس (بیمار) کی جان (گلے سے) پلٹا کیوں نہیں لیتے ف
۲۷	الواقعہ	۳	وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ ۙ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِیْمٍ ۙ وَّتَصْلِیَةُ جَحِیْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ ۝	اور اگر وہ (بیمار) جھٹلانیوالوں گمراہوں (کافروں) میں سے ہے تو اسکے لیے کہولتے پانی کی ضیافت ہے اور دوزخ میں ڈھکیلے جانا بیشک یہ (سب باتیں) بالکل سچ ہیں (جنمیں ذرا بھی شبہ نہیں)۔
۲۷	الحدید	۲	وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور جھٹلایا وہی دوزخی ہیں۔
۲۸	المجادلۃ	۱	اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰیٰتٍۢ بَیِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝	جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے خلاف کرتے ہیں وہ ایسے ہی ذلیل ہونگے (یا بدر کے دن ذلیل ہو چکے) جیسے ان سے پہلے (اگلے کافر) لوگ ذلیل ہوئے اور ہم تو کہلی کہلی نشانیاں (یا آیتیں) اتار چکے اور جو لوگ نہیں مانتے انکو ذلت کا عذاب ہوگا۔
"	"	۳	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَیَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝ لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ۭ اُولٰۗئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) تونے ان لوگوں کو (منافقوں کو) نہیں دیکھا جنہوں نے ان لوگوں سے دوستی رچائی جن پر اللہ تعالی کا غضب ہے (یعنے یہودیوں سے) اب وہ (یعنے منافق لوگ) نہ تو تم میں (مسلمانوں میں) رہے اور نہ ان میں (یہودیوں میں) ف اور جان بوجہکر جھوٹی بات پر قسم کہاتے ہیں ف اللہ تعالے نے انکے لیے سخت عذاب دوزخ کا تیار کر رکھا ہے کیونکہ انکے کام (بہت ہی) برے تھے ف انہوں نے اپنی (جھوٹی) قسمیں ڈہال بنا رکھی ہیں ف اور (لوگوں کو) اللہ تعالے کی راہ سے روکدیا ہے (مسلمان ہونے سے منع کرتے ہیں) ان کو ذلت کا عذاب ہونا ہے انکے مال اور انکے بال بچے اللہ تعالے کے (عذاب کے) سامنے کچھ کام نہیں آئیں گے یہ لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

ف یعنے علم اور قدرت سے یا ہمارے فرشتے تم سے زیادہ اسکے نزدیک ہوتے ہیں ۱۲ ف خدا تعالے کے قائل نہیں ہو اور حساب کتاب اور جزا اور سزا کے ۱۲ ف پہر ان میں اپنے کسی پیارے کو موت سے بچا کیوں نہیں لیتے مطلب یہ کہ جب ہر طرح سے تم میری قدرت اور اختیار کا انکار کرتے ہو اور انا ولا غیری کا دم بہرتے ہو اپنے عقل و حکمت پر نازاں ہو تو مرتے ہوئے بیمار ہی میں کچھہ اپنی تدبیر چلاؤ۔ اسکو موت سے بچاؤ جب تم ایسا نہیں کر سکتے تو جہک مار کر خدا کے قائل ہو اور جب خدا کے قائل ہوئے تو پہر اسکی قدرت اور طاقت کو بہی تسلیم کرو پہر حشر اور نشر اور پیغمبروں کا کیوں انکار کرتے ہو وہ خداوند قادر مطلق سب کچھہ کر سکتا ہے ۱۲ ف یعنے پیغمبر کی سچائی ثابت کرنے کے لیے کہلی دلیلیں ۱۲ ف مذبذبین بین ذلک لا الی ہؤلاء ولا الی ہؤلاء منافق کا انجام یہی ہوتا ہے اسپر کوئی فریق بہروسا نہیں کرتا جیسے دہوبی کا کتا نہ گہر کا نہ گہاٹ کا ۱۲ ف مسلمانوں سے قسم کہا کر کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور یہودیوں سے ہماری دوستی نہیں ہے حالانکہ یہ بالکل جہوٹ ہے ۱۲ ف یعنے دنیا میں وہ بہت برے کام کرتے ہیں ۱۲ ف جیسے ڈہال سے تلوار کا حملہ روکتے ہیں ویسے ہی منافق جہوٹی قسمیں کہا کر اپنی جان اور اپنا مال مسلمانوں سے بچاتے ہیں ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۲۸	المجادلۃ ۵۸	۳	اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝	شیطان ان پر چڑھ بیٹھا ہے اور اس نے اللہ تعالیٰ کی یاد انکو بھلا دی یہ لوگ شیطان کے لشکر ہیں (اسکی فوج ہیں) سن رکھو شیطان کے لشکر والے ہی ضرور تباہ ہونگے جو لوگ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول سے خلاف کرتے ہیں وہ بہت ذلیل ہونگے۔
″	الصف ۶۱	۱	يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝	ایسے کافر لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے اللہ تعالےٰ کے نور (قرآن یا اسلام یا حضرت محمد) کو بجھا دیں[ف۱] اور اللہ تعالےٰ تو اپنا نور پورا کرکے رہیگا[ف۲] گو کافر برا مانیں[ف۳]
″	التغابن ۶۴	۱	زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝	کافر یہ گمان کرتے ہیں کہ انکو مرنے کے بعد پھر جی اٹھنا نہیں ہے (اے پیغمبر تم) ان لوگوں سے کہو کہ ہاں مجھے پروردگار ہی کی قسم ہے کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے (دنیا میں) کیا ہے اسکا بدلہ دیکر تمکو بتا دیا جائیگا اور یہ اللہ کے نزدیک آسان ہے
″	″	″	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔
″	التحریم ۶۶	۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	کافرو آج کے دن بہانے مت بناؤ جیسے کام تم (دنیا میں) کرتے رہے (اُن کا) بدلہ پاؤ گے۔
۲۹	الملک ۶۷	۱	وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ	اور جو لوگ اپنے مالک کو نہیں مانتے انکے لیے بھی دوزخ کا عذاب ہوتا ہے اور وہ بری جگہ ہے جب یہ لوگ اس میں جھونکے جائینگے تو گدھے کی سی آواز سنیں گے[ف۱] اور وہ ایسی بھڑک رہی ہوگی (گویا) اب جوش کے مارے کوئی دم میں پھٹ پڑتی ہے جب (کافروں کا) ایک گروہ اسمیں جھونکا جائیگا تو وہاں کے داروغہ (فرشتے) ان سے پوچھینگے کیا (دنیا میں) کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) تمہارے پاس نہیں آیا تھا[ف۲] وہ کہیں گے کیوں نہیں ڈرانیوالا پیغمبر تو ہمارے پاس آیا تھا پر ہمنے اسکو جھٹلایا اور کہنے لگے اللہ تعالےٰ نے تو کچھ نہیں اتارا تم بہت بہکے گئے ہو بس یہی بات ہے[ف۳] اور (یہ بھی) کہینگے اگر ہم (پیغمبروں کا کہنا)

ف۱ یعنی جھوٹی باتیں بنا کر طعن تشنیع کر کے قرآن یا اسلام کو بے اعتبار کر دیں جس میں اور لوگ مسلمان نہ ہوں ۱۲ ف۲ ساری دنیا میں اسکی روشنی پھیلا دے گا ۱۲ ف۳ یہ ایک دلیل ہے قرآن کے حق اور منزل من اللہ ہونے کی۔ ہر چند یہود اور نصاریٰ اور مشرکوں نے بہت زور مارا کہ اسلام کا دین پھیلنے نہ پائے مگر اللہ تعالیٰ نے پہلے عرب کے ملک میں پھر سارے ایشیا اور افریقہ میں اسکو پھیلا کر چھوڑا ہمارے زمانہ میں یورپ و امریکہ میں بھی اسلام پھیل رہا ہے اور گو پادری طرح طرح کے بہتان اسلام اور مسلمانوں پر لگاتے ہیں اور لوگوں کے دل اسلام کی طرف سے منحرف کرنے میں کوئی کوشش باقی نہیں چھوڑتے مگر اللہ تعالیٰ اسلام کا حامی ہے وہ پھیلتا ہی چلا جاتا ہے ۱۲ ف۱ گدھے کی آواز سب آوازوں میں بدتر ہے مطلب یہ ہے کہ دوزخی اس قسم کی آواز نکالیں گے یا دوزخ میں سے ایسی آواز نکلے گی بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جب اس میں ڈالے جائیں گے اسکا دھاڑنا یا اسکا شور سنیں گے بعضوں نے یوں کیا ہے سائیں سائیں کی آواز اس میں سے سنیں گے ۱۲ ف۲ اور تم کو آج کے دن کی خبر نہیں دی تھی ۱۲ ف۳ یعنی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یوں کہنے لگے تم اور تمہارے پیرو گمراہی میں پڑ گئے ہیں اللہ تعالےٰ نے کوئی پیغمبر بھیجا نہ کوئی کتاب اتاری ۱۲

سنتے یا اپنی عقل سے (اسکو) سمجھتے (اللہ کو دلیلوں سے پہچان لیتے) تو آج (ہم) دوزخیوں میں نہوتے تو وہ (منکر) اپنی خطا کو مان لینگے دوزخیوں پر خدا کی پھٹکار	أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝			
کیا تم اس (خدا) سے بیڈر ہوگئے جو آسمان پر ہے وہ چاہے تو تمکو زمین میں دھنسا دے اور زمین ایک ہی ایکا جھکولے مارنے لگے یا تم اس (خدا) سے بیڈر ہوگئے جو آسمان پر ہے وہ چاہے) تو تمپر پتھراؤ کی آندھی بھیجدے یا تمپر پتھراؤ کرے) تو خدا شیرہ قریب میں عذاب دیکھتے ہی تم جان لوگے میرا ڈرانا کیسا تھا	ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝	۳	״	״
اور یہ کافر (مسلمانوں سے) کہتے ہیں (اچھا خیر) اگر تم سچے ہو تو بتلا دیو (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا اے پیغمبر انکے جواب میں کہدے یہ تو خدا ہی جانتا ہے اور میں تو اور کچھ نہیں (خدا کے عذاب سے) ایک کھلا ڈرانیوالا ہوں	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝	״	״	״
اب تو دیکھ لیگا اور کافر بھی دیکھ لینگے تم میں سے کون دیوانہ ہے	فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝	۱	٦٨ القلم	״
وہ چاہتے ہیں تو ڈھیلا پڑ جائے تو وہ بھی ڈھیلے ہو جائیں	وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝	״	״	״
تو (اے پیغمبر) مجھکو اور ان لوگوں کو جو اس قرآن کو جھٹلاتے ہیں چھوڑ دے (انکو میرے سپرد کر دے) ہم آہستہ آہستہ انکو ڈھیل دیکر (دوزخ میں) لیجاینگے انکو خبر بھی نہوگی اور میں انکو (دنیا میں) مہلت دونگا (جلدی عذاب نہیں کرونگا) کیونکہ میرا داؤں پکا ہے اے پیغمبر کیا تو انسے (اپنا پیغام پہونچانے پر) کچھ ٹیکس چاہتا ہے وہ ڈنڈ (تاوان چٹی) کی وجہ سے دبے جاتے ہیں یا انکو غیب کا علم ہے وہ خود لکھ لیتے ہیں	فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝	۲	״	״
اور کافر جب قرآن (تیرے منہ سے) سنتے ہیں تو اس طرح اپنی آنکھوں سے گھورتے ہیں جیسے وہ تجھ کو (اپنی جگہ سے) پھسلا دینگے اور (حسد سے جلکر) کہتے ہیں یہ تو باؤلا ہے۔	وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝	״	״	״
اور جسکا اعمال نامہ اسکے بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا وہ (افسوس سے) کہیگا کاش میرا اعمالنامہ مجھکو نہ ملتا اور مجھکو اپنے حساب کی خبر ہی نہ ہوتی کاش اگلی موت میرا کام تمام کر دیتی (ہائے افسوس) میں نے جو (دنیا میں) دولت کمائی وہ بھی کچھ کام نہ آئی میری حکومت بھی خاک میں ملگئی (حکم ہوگا) اسکو پکڑ لو (باندھ لو) گلے میں طوق	وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ۝ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ	۱	٦٩ الحاقة	״

ف سعید ابن جبیر نے کہا سحق ایک وادی ہے جہنم میں ۱۲ ف لرزنے لگے زلزلہ آئے اور زمین پھٹ جائے تم اس میں دھنس جاؤ اس آیت سے صاف یہ ثابت ہوا کہ پروردگار آسمان پر ہے یعنی اوپر کی جانب ہمارے شیخ امام ابن تیمیہ نے فرمایا اللہ کا آسمان پر ہونا اور عرش پر ہونا دونوں کا ایک ہی مضمون ہے ۱۲ ف سچ تھا یا جھوٹ پتھراؤ کی آندھی سے اسکی یہ مراد ہے جس سے کنکر پتھر اڑکر بدن پر لگتے ہیں ۱۲ ف باقی غیب کا علم اللہ ہی کو ہے قیامت کا وقت اسی کو معلوم ہے ۱۲ ف پیغمبر کو دیوانے ہیں جیسے کافر کہتے ہیں یا وہ دیوانے ہیں یعنی عنقریب اللہ تجھکو غلبہ دیگا اور کافر ذلیل اور خوار ہونگے اسوقت معلوم ہو جائیگا کون باؤلا تھا ۱۲ ف یعنی تو انکے معبودوں کو برا کہنا چھوڑ دے اور انکے ساتھ نرمی کرے تو وہ بھی تیرے ساتھ نرمی اور ملائمت سے پیش آئیں اس آیت میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو کافروں اور مشرکوں کے ساتھ نرمی اور ملائمت کرنے سے منع فرمایا اسی کو مداہنت کہتے ہیں یہ سخت گناہ ہے کافروں اور مشرکوں سے کھلم کھلا دشمنی اور عداوت رکھنا چاہیے ۱۲ ف یعنی دنیا میں انکو طرح طرح کے مزے اور آرام دیں گے تاکہ وہ اور زیادہ غافل ہو جائیں اور غفلت ہی میں مریں مرتے ہی جہنم میں داخل ہوں یہ اللہ کا استدراج اور مکر ہے خدا کی پناہ ایک حدیث میں ہے جب کوئی بندہ گناہ کرتا جائے اور پروردگار اسکو دنیا دیتا جائے تو سمجھ لو کہ یہ اللہ کا استدراج ہے ۱۲ ف یعنی تیری بات نہیں سنتے کہ ٹیکس دینا ہوگا اور یہ بوجھ ان پر مشکل گذرتا ہے ۱۲ ف اسلئے تیری بات سننے کی انکو فرصت نہیں ۱۲ ف مداہنت سے ... ایسی نگاہ کرتے ہیں حسن نے کہا جسکو نظر لگ جائے تو یہ آیت پڑھکر دم کرے ۱۲ ف یعنی جاہل ہی رہتا جیسے دنیا میں تھا اعمال کا خیال ہی نہ تھا ۱۲ ف میرا نام و نشان ہی نہ رہتا ... ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			الجحیم صلوہ ۝ ثم فی سلسلۃ ذرعہا سبعون ذراعا فاسلکوہ ۝ انہ کان لا یؤمن باللہ العظیم ۝ ولا یحض علی طعام المسکین ۝ فلیس لہ الیوم ہہنا حمیم ۝ ولا طعام الا من غسلین ۝ لا یاکلہ الا الخاطئون ۝	ڈالو پھر دوزخ میں دھکیل دو پھر ستر ہاتھ کی ایک زنجیر میں اسکو پرو دو کیونکہ یہ (دنیا میں) اللہ تعالے پر یقین نہیں رکھتا تہا جو سب سے بڑا ہے اور محتاج کو کھلانے کی رغبت نہیں دلاتا تہا آب اسکا یہاں کوئی دل جلا دوست نہیں اور نہ ان کے لیے (یہاں) کہانا ہے مگر دوزخیوں کا پیپ لہو یہ کہانا وہی کہائیں گے جو گنہگار ہیں (یعنے مشرک اور کافر)۔
؍	المعارج	۱	(۲۹۱) انہم یرونہ بعیدا ۝ ونرٰہ قریبا ۝	(۲۹۱) یہ لوگ قیامت کو دور از قیاس سمجھتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ وہ نزدیک ہی (ضرور آنے والی ہے)۔
؍	؍	۲	(۲۹۲) فمال الذین کفروا قبلک مہطعین ۝ عن الیمین وعن الشمال عزین ۝ ایطمع کل امرئ منہم ان یدخل جنۃ نعیم ۝ کلا ط	(۲۹۲) تو (اے پیغمبر) ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے داہنے اور بائیں طرف سے جٹ کے جٹ تیری طرف دوڑتے آتے ہیں کیا ان میں کا ہر کوئی یہ امید رکھتا ہے کہ وہ آرام کے باغ (بہشت) میں جائیگا یہ کبھی ہونا نہیں
؍	الجن	۱	(۲۹۳) ومن یعرض عن ذکر ربہ یسلکہ عذابا صعدا ۝	(۲۹۳) اور جو کوئی اپنے مالک کی یاد سے منہ موڑے تو وہ اسکو سخت عذاب میں لیجائے گا ف
؍	؍	۲	(۲۹۴) حتی اذا راوا ما یوعدون فسیعلمون من اضعف ناصرا واقل عددا ۝	(۲۹۴) (یہ کافر اس وقت تک ماننے والے نہیں) جبتک وہ اس عذاب کو دیکھ نہ لیں جسکا ان سے وعدہ ہے تب وہ جان لیں گے کس کا مددگار کمزور ہے اور کس کا جتھہ گنتی میں کم ہے ف
۲۹	المدثر	۱	(۲۹۵) انہ کان لایٰتنا عنیدا ۝ سارہقہ صعودا ۝ انہ فکر وقدر ۝ فقتل کیف قدر ۝ ثم قتل کیف قدر ۝ ثم نظر ۝ ثم عبس وبسر ۝ ثم ادبر واستکبر ۝ فقال ان ہذا الا سحر یؤثر ۝ ان ہذا الا قول البشر ۝ ساصلیہ سقر ۝ وما ادرٰک ما سقر ۝ لا تبقی ولا تذر ۝ لواحۃ للبشر ۝ علیہا تسعۃ	(۲۹۵) وہ تو ہماری آیتوں کا منکر ہے (قرآن کو جادو کہتا ہے) میں اسکو عنقریب (دوزخ میں) صعود پر چڑھاؤنگا کیونکہ (جب اس سے قرآن کو پوچھا گیا) تو سوچنے لگا اور اٹکل دوڑائی پھر خدا کی مار کیسی اٹکل دوڑائی پھر (اسکی) مار اس نے کیسی اٹکل دوڑائی پھر سوچا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا پھر پیٹھ پھیر کر چلتا ہوا اور شیخی میں آگیا کہنے لگا (ہو نہ ہو) یہ قرآن (ایک قسم کا) جادو ہے (جو ہمیشہ سے) چلا آتا ہے (ہو نہ ہو) یہ آدمی کا (بنایا ہوا) کلام ہے میں عنقریب اسکو دوزخ میں جھونک دونگا اور (اے پیغمبر) تجھے کیا معلوم دوزخ کیسی بلا ہے وہ کچھ باقی نہ رکھیگی کچھ نہ چھوڑے گی کہال کو جلا کر کالا کر دے گی اس پر انیس (داروغہ) مقرر

ف۱ اسکی دبر میں ڈالکر منہ سے نکالو ابن عباس رض سے ایسا ہی منقول ہے کلبی رح نے کہا اس زنجیر میں دوزخی اسطرح پروئے جائیں گے جیسے موتی دھاگے میں کہتے ہیں جب پروردگار کا حکم ہوگا اسکو پکڑو تو ستر ہزار فرشتے اسپر لپکیں گے اور ہر چیز اسکو حقیر سمجھیگی وہ کہیگا [illegible] تیرا کیا قصور کیا وہ جواب دیگی پروردگار تجھپر غصے ہے تو ہر چیز تجھپر غصے [illegible] ع اور خدا [illegible] ۱۲ ف۲ یعنے خود تو کھلانا درکنار دوسروں کو بھی یہ نہیں کہتا تھا کہ محتاجوں کو کھانا کھلاؤ مطلب یہ ہے کہ خود بھی بخیل تھا اور دوسروں کو بھی چاہتا تھا کہ بخیل ہو جائیں غریب مسکین کو کھانا نہ دیں۔ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ کفر کے بعد پھر بخیلی کرنا سخت گناہ ہے ایک حدیث میں ہے کہ بخیل اللہ کا دشمن ہے گو عابد ہو اور سخی اللہ کا دوست ہے گو گنہگار ہو سخی آدمی کی زندگی بڑی چین سے گذرتی ہے ہزاروں آدمی اس کے ساتھ جان دینے کو تیار رہتے ہیں اور آخرت میں بھی اسکے [illegible] چین ہے ابو الدردا رض اپنی بی بی سے کہتے سالن میں شوربہ بہت رکھا کر کہ محتاجوں کے کام آئے اور کہتے عذاب کی زنجیر آدھی تو ایمان کی وجہ سے اتر گئی آدھی محتاجوں کو کھلانے کی ترغیب سے ہم کھول ڈالیں ۱۲ ف۳ ایک حدیث میں ہے اگر غسلین کا ایک ڈول زمین پر ڈالدیا جائے تو ساری دنیا میں بدبو پھیل جائے حاکم نے کہا یہ صحیح ہے ۱۲ ف۴ یہ کافر مردود آنحضرت ص کے گرد جھنڈ کے جھنڈ دوڑتے آتے اور آپ پر ٹھٹھا مذاق کرتے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۵ مشرک کہتے تھے اگر مسلمان بہشت میں جائیں گے تو ہم ان سے پہلے بہشت میں پہنچیں گے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۶ دوزخ کے عذاب میں بعضوں نے کہا صعود ایک پہاڑ ہے دوزخ میں [illegible] دیا جائیگا بڑی مشکل سے [illegible] چڑھیں گے جب اسکے اوپر پہنچیں گے تو نیچے گر پڑیں گے [illegible] پھر چڑھنے کا حکم ہوگا ۱۲ ف [illegible] عذاب سے مراد [illegible] مطلب ہے کہ کافر مسلمانوں کو کمزور اور شمار میں تھوڑا سمجھتے تھے اسوقت یہ آیت اتری [illegible]

(باقی در صفحہ [illegible])

			تَبْصِرَةً ۔	ہیں ۔
۲۹	المدثر	۲	فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝	تو ان کو کیا ہوا ہے (قرآن کی) نصیحت سے منہ موڑ لیتے ہیں گویا وہ جنگلی گدھے ہیں جو شیر کو دیکھکر بھاگے اُس پر (یہ حوصلہ) ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اسکو (خدا کی طرف سے) کھلی ہوئی کتابیں ملیں یہ ہونا نہیں بات یہ ہے کہ انکو آخرت کا ڈر ہی نہیں ف
〃	القیمۃ	۲	فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝	تو وہ نہ تو (دنیا میں) ایمان لایا اور نہ نماز پڑہی البتہ یہ کیا کہ (پیغمبر اور قرآن کو) جھٹلایا اور منہ موڑ لیا پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں پاس چلدیا ارے تیری خرابی خرابی پر خرابی پھر تیری خرابی خرابی پر خرابی ف
〃	الدھر	۱	اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝	ہم ہی نے کافروں کے لیے (آخرت میں) زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ (یہ سب چیزیں) تیار کر رکھی ہیں ۔
〃	المرسلت	۱	اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۝ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	(کافروں سے اسدن کہا جائیگا) ابجسکو تم دنیا میں جھٹلایا کرتے تہے اسکی طرف چلو یعنے دوزخ کی طرف ہوتے (ا) سائے کیطرف چلو جسکی تین شاخیں ہیں (دہواں اوپر اٹھکر تین ٹکڑے ہو گیا ہے) نہ تو سمیں ٹھنڈک ہے اور نہ آگ کی لپٹ کا بچاؤ ہے اسمیں سے ایک محل برابر برابر چنگاریاں اُڑ رہی ہیں گویا وہ پیلے زرد اونٹ (یا جہازکی کالی رسیاں) ہیں اسدن یعنی قیامت کے دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی
〃	〃	۲	كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	(ارے جھٹلانیوالو) تم (دنیا میں چند روز تک کہا پی لو اور تھوڑا سا مزہ اٹھا لو تم گنہگار ہو اسدن جھٹلانیوالوں (گنہگاروں) کی خرابی ہوگی ۔
〃	〃	۲	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝	اور جب ان گنہگاروں سے کہا جاتا ہے (نماز کے لیے) جھکو تو جھکتے نہیں (نماز نہیں پڑہتے) اسدن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی تو اب قرآن کے بعد (اس سے بڑہکر) کونسا کلام ہے جسپر وہ ایمان لائینگے ف
۳۰	النبا	۱	عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝	یہ کافر لوگ آپس میں کیا پوچھا پاچھی کر رہے ہیں اس بڑی بات (قیامت یا قرآن) کو پوچھ رہے ہیں جسمیں وہ اختلاف کر رہے ہیں نہیں نہیں انکو اب (عنقریب) معلوم ہو جائیگا پھر یہی کہتے ہیں نہیں نہیں انکو عنقریب معلوم ہو جائیگا
〃	〃	۲	فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا	(تم قیامت کے دن انسے کہینگے) اب اپنے کیئے کا مزہ چکھو ہم تو

ف لوگ کہتے ہیں ... ف تو کیا کہ کافر ان حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنے لگے ہم میں سے ہر شخص کے سرہانے صبح کو ایک کہلی ہوئی کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ... [illegible] ... کے پیغمبر ہیں تو ہم آپکو مانیں گے اس وقت یہ آیت اتری ف اسی لیے ایسی بیہودہ باتیں بناتے ہیں ... [illegible]

			عَلیٰ اٰبَآءِ	ر روز بروز) تمہارا عذاب بڑھاتے جائیں گے ف
•	النّٰزِعٰت	۱	یَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ؕ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ؕ	کافر کہتے ہیں کیا ہم پھر الٹ کر زندہ ہونگے کیا جب ہم کھوکھل ہڈیاں ہوجائیں گے کہتے ہیں (اگر ایسا ہوا) تو یہ لوٹنا (بہت) نقصان دے گا ف ف
،	•	۲	فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۙ وَ اٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۙ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰى ؕ	تو اس دن جس نے (دنیا میں) شرارت کی اور دنیا کی زندگی کو (آخرت سے) بہتر سمجھا اسکے رہنے کی جگہ دوزخ ہی ہوگی۔
،	الانفطار	۱	كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ ۙ	نہیں نہیں ف بلکہ تم بدلے کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہو ف
،	•	۱	وَ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۚۖ یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ۙ وَ مَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ ؕ	اور برے بدکار لوگ دوزخ میں رہیں گے بدلے کے دن وہ اس میں داخل ہونگے اور وہ اسمیں سے (کبھی) نکلنے نہ پائیں گے ف
،	التطفیف	۱	كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ ؕ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّیْنٌ ؕ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یُكَذِّبُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ؕ وَ مَا یُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۙ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ؕ كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ كَلَّاۤ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ یَوْمَىٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ؕ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِیْمِ ؕ ثُمَّ یُقَالُ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ؕ	ایسے کاموں سے باز رہو بیشک بدکاروں کا نامہ اعمال سجین میں رہتی ہیں اور (اے پیغمبر) تجھ کو کیا معلوم سجین کیا ہے بدکاروں کا نامہ اعمال ایک دفتر ہے لکھا ہوا ف اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی جو بدلے کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہیں اور بدلے کے دن کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھ جانے والا بدکار ہو جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں بیشک بات یہ ہے کہ انکے دلوں پر انکے (برے) کاموں کا زنگ بیٹھ گیا ہے ف بیشک یہ لوگ اسدن اپنے مالک کے (دیدار) سے محروم ہونگے پھر وہ دوزخ میں جا پڑینگے پھر (جب وہ دوزخ کو دیکھیں گے تو انسے) کہا جائیگا یہی تو وہ (دوزخ) ہے جسکو تم (دنیا میں) جھٹلاتے تھے۔
•	•	،	اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَكُوْنَ ؗۖ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ ؗۖ وَ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ ؗۖ وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۙ وَ مَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ ؕ	بیشک گنہگار لوگ (دنیا میں) ایمان والوں پر ہنستے تھے (مسخرہ پن کرتے تھے) اور جب انپر سے گذرتے تھے تو (انپر) آنکھ مارتے تھے اور جب (مجلس سے) لوٹ کر اپنے گھروں کو جاتے تھے تو بڑے پھولے ہوئے جاتے تھے اور جب مسلمانوں کو دیکھتے تھے تو کہا کرتے تھے یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں ف حالانکہ یہ (کافر) لوگ کچھ ان مسلمانوں کے نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ف
،	،	،	هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ	(آپس میں کہتے جاتے ہیں) اب تو کافروں کو انکے کیے کی سزا ملی ف

ف کہتے ہیں دوزخیوں کے لیے اس سے زیادہ سخت کوئی آیت قرآن میں نہیں اتری اس آیت سے اُس مذہب کا رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں آخر چلکر دوزخیوں کا عذاب موقوف ہو جائیگا اور وہ دوزخ میں آرام سے رہنے لگیں گے ۱۲ ف یعنے دوبارہ زندگی ہوگی ۱۲ ف پیغمبر جن باتوں کا وعدہ کرتے ہیں وہ پیش آئیں گی عذاب اوٹھانا پڑیگا (اگر دنیا میں پھر آئے تو اپنی جائداد و دمسرے سے چھینا پڑے گا ایک زمین کے ہزاروں مدعی ہونگے ۱۲ ف اتنا نہیں سمجھتے کہ قیامت ہمارے نزدیک کوئی مشکل کام نہیں ۱۲ ف شرک اور کفر میں گرفتار رہا ۱۲ ف آدمیو تم صرف یہی نہیں کہ خدا سے غافل ہو بلکہ الخ ۱۲ ف جو سخت کفر ہے ۱۲ ف ہمیشہ اس میں رہیں گے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور وہ اس سے جدا نہ تھے یعنے قبر میں بھی دوزخ کی گرمی انکو لگا کرتی تھی ۱۲ ف جس میں کفار اور شیاطین کے نام اور انکے اعمال سب درج ہیں ناپتول میں کمی کرنے والوں کے نام بھی وہیں درج ہونگے جسکا فرما ہے اس کی سطح سجین میں پہونچائی جاتی ہے سجین ایک چٹان ہے ساتویں زمین کے تلے جہاں یہ دفتر رہتا ہے۔ بعضوں نے کہا خود اس دفتر کا نام سجین ہے حدیث میں ہے کہ سجین ساتویں زمین ہے جو سب سے نیچے ہے ۱۲ ف گناہ کرتے کرتے دل سخت یا سیاہ ہو گئے ہیں حدیث میں ہے کہ بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اسکے دل پر ایک کالا نکتہ لگ جاتا ہے اگر اسنے توبہ کی اور استغفار کیا تو دل صاف ہو جاتا ہے اگر پھر وہی گناہ کیا تو وہ نکتہ بڑا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ زنگ کی طرح سارے دل کو ڈھانپ لیتا ہے کلا بل ران علی قلوبهم میں ران سے یہی مراد ہے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ۱۲ ف یعنے قیامت کے دن ۱۲ ف یا اس کی رحمت اور کرم سے ۱۲ ف قریش کے کافر جیسے ابوجہل ولید بن مغیرہ عاص بن وائل ان کے ساتھی ۱۲ ف یا دل لگی کرتے ہوئے ۱۲ ف مسلمانوں کے طعن و تشنیع سے بدلہ لیتے ہیں ۱۲ ف خوب کی باتوں میں لگے آخرت کی امید دنیا کے مزوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں یہ چار باتیں مسدتہ ۱۲ ف اس کی یہاں عادت فرمائیں ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۳۰	الانشقاق	۱	وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ	اور جسکو اسکا نامہ اعمال اسکے پیٹھ کے پیچھے سے (بائیں ہاتھ میں) ملیگا وہ موت کو پکاریگا اور دوزخ میں جا پڑیگا وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ (دنیا میں) مگن رہتا تھا وہ سمجھتا تھا کہ اسکو (خدا کے پاس) ہرگز لوٹ کر جانا نہیں ہے ہاں (لوٹ کر) جانا تو ضرور تھا اور اسکا مالک (دنیا میں) اسکو ہر حال کو (خوب) دیکھ رہا تھا۔
″	″	″	فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۙ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ	انکو کیا ہوا جو (قرآن پر) ایمان نہیں لاتے اور جب انکو سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے بلکہ یہ کافر (الٹا اور) پیغمبر کو جھٹلاتے ہیں اور اللہ تعالے خوب جانتا ہے جو (خیال) وہ دل میں رکھتے ہیں تو انکو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔
″	البروج	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ	بیشک جن لوگوں نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو آگ میں جلایا پھر انہوں نے توبہ نہیں کی انکے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے اور (دنیا میں) جلنے کا عذاب ہے۔
″	″	″	بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِيْبٍ ۙ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ	بات یہ ہے کہ کافر تجھ کو جھٹلانے میں (لگے ہوئے ہیں) اور اللہ تعالی انکو سب طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔
″	الطارق	۱	اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۞	بیشک (اے پیغمبر) یہ کافر (تجھکو نقصان پہنچانے کیلیے) داؤں فریب کر رہے ہیں اور میں بھی داؤں فریب کر رہا ہوں تو (اے پیغمبر) ان کافروں کو مہلت دے (جلدی نہیں) تھوڑی سی مہلت دے۔
″	الاعلی	۱	وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ الَّذِیْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ	اور جو بدبخت ہے بڑی سخت آگ میں جلنے والا وہ اس سمجھانے سے بھاگتا رہیگا پھر اس آگ میں نہ (کمبخت) مریگا اور نہ (اچھے حال سے) جیےگا۔
″	الغاشیۃ	۱	اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ؕ	البتہ جو کوئی (ان میں سے) منہ پھیریگا اور کفر اختیار کریگا تو اللہ تعالے اسکو عذاب (دوزخ کا) بڑا عذاب کرے گا۔
″	الفجر	۱	يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِیْ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۙ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ؕ	وہ کہیگا کاش میں اپنی (آخرت کی) زندگی کے لیے آگے سے کچھ (سامان) بھیجتا اسدن خدا تعالی ایسی سزا دیگا جو کسی نے ویسی سزا دی ہوگی اور ایسا (مضبوط) جکڑیگا کہ ویسا کسی نے نہیں جکڑا ہوگا۔
″	البلد	۱	يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ	وہ (شیخی میں آکر) کہتا ہے میں نے تو ڈھیروں روپیہ اڑا دیا کیا وہ یہ سمجھتا ہے جیسے اسکو کسی نے (خرچ کرتے ہوئے) نہیں دیکھا۔

ف نامہ اعمال پڑھتے ہی کہیگا ہائے ہائے موت تو کیوں نہیں آتی کہ میں عذاب سے بچ جاؤں۔ کہتے ہیں اسکا داہنا ہاتھ تو گردن سے بندھا ہوگا اور بایاں ہاتھ پیٹھ کے پیچھے [illegible] میں نامہ اعمال دیا جائیگا ۱۲ ف یعنی جو مال دولت اسکے پاس ہے اس میں کمی آنے والی نہیں جیسے حدیث میں ہے نعوذ باللہ من الحور بعد الکور ۱۲ ف یعنی سجدہ تلاوت نہیں کرتے بعضوں نے کہا نماز نہیں پڑھتے ۱۲ ف جیسا اوپر گذر چکا کہ خندق کی آگ بھڑک اٹھی اور وہ ظالم سب جلکر مر گئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے انکے لیے آخرت میں [illegible] کا عذاب ہے یعنی دوزخ کی سردی کا اور اسکے بعد آگ میں جلنے کا عذاب پہلے سردی سے تکلیف اٹھائیں گے پھر گرمی سے اسی طرح ہوتا رہیگا ۱۲ ف انکو جھٹلانے کی عادت پڑ گئی ہے وہ فرعون اور ثمود وغیرہ اگلے کافروں کے قصے سنانے سے بھی اپنی شرارت سے باز نہیں آتے ۱۲ ف وہ اللہ تعالی کی پکڑ سے بچ نہیں سکتے نہ بھاگ سکتے ہیں [illegible] دارالندوہ میں جمع ہو کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت صلاح کرنے لگے جسکا قصہ اوپر گذر چکا ہے کسی نے کہا مار ڈالو کسی نے کہا قید کر لو اللہ تعالے [illegible] آنحضرت صلعم کو خبر کر دیا [illegible] کا بدلا انکو دینے والا ہوں وہ ارادہ یہی تھا کہ آنحضرت صلعم کو [illegible] سے کچھ دن وہ خود مارے گئے اور ذلیل ہوئے [illegible] یہ عرب کا محاورہ ہے جیسا اوپر کئی بار گذر چکا ہے ۱۲ ف [illegible] آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۱۲ ف یہ مطلب [illegible] منہ پھیرے اور کفر اختیار کرنے [illegible] [illegible] ۱۲

۳۰	البلد	۱	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝	[۳۲۰] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا وہ بائیں ہاتھ والے (یا منحوس بدنصیب) ہونگے انپر آگ ڈالکر (سب طرف سے) بند کر دیں گے ف۱
″	الشمس ۹۱	۱	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝	[۳۲۱] اور جسکی جان کو اسنے دبا دیا (خاک میں ملا دیا یا بہکا دیا) وہ تباہ ہو چکا ف۲
″	الليل ۹۲	۱	وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝	[۳۲۲] اور جس نے (اللہ کی راہ پر دنیا میں) بخیلی کی اور (آخرت) سے بے پرواہی کی اور اچھی بات کو جھٹلایا ف۳ تو ہم اسکو آہستہ آہستہ مشکل میں پہنچائیں گے ف۴ جب وہ دوزخ میں جا کر گریگا تو اسکا مال کچھ اسکے کام نہ آئیگا۔
″	″	″	لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝	[۳۲۳] اس میں وہی جائیگا جو بڑا بدبخت (حق بات کو) جھٹلاتا اور (اس سے) منہ پھیرتا رہا ف۵
۳۱	العلق ۹۶	۱	اَرَاَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝ اَرَاَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝	[۳۲۴] تو نے دیکھا جب ایک بندہ (حضرت محمدؐ) نماز پڑھے تو وہ (اسکو) روکتا ہو۔ بھلا بتلا تو سہی اگر وہ (بالفرض) ہدایت پر ہو یا اچھی بات کا حکم کر رہا ہو تب بھی بتلا تو سہی اگر وہ (سچے دین کو) جھٹلاتا ہو اور (اس سے) منہ موڑ رہا ہو تب بھی وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ تو دیکھ رہا ہے وہ یہ سمجھ لے کہ اگر (ایسی شرارتوں سے) باز نہ آئیگا تو ہم (قیامت کے دن) اسکی چوٹی پکڑ کر گھسیٹیں گے چوٹی بھی کمبخت جھوٹی بدکار اسکو چاہیے اپنے یار دوستوں کو بلا لے ف۶
″	البینة ۹۸	۱	لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝	[۳۲۵] کتاب والے اور مشرک جو کافر ہیں وہ (اپنے کفر سے) باز آنیوالے نہیں تھے اسوقت تک کہ ایک کھلی دلیل انکے پاس نہ آجائے۔
″	″	″	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ اُولٰۤئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝	[۳۲۶] بیشک کتاب والوں اور مشرکوں میں سے جو کافر رہے ف وہ قیامت کے دن دوزخ کی آگ میں ہونگے ہمیشہ اسی میں رہیں گے وہ ساری خلقت میں بدتر ہیں ف
″	الماعون ۱۰۷	۱	اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝	[۳۲۷] (اے پیغمبر) تو نے اس شخص کو دیکھا جو بدلے کے دن (قیامت) کو جھٹلاتا ہے پتہ یہی شخص یتیم کو دھکا دیتا ہے ف اور محتاج کو (خود کھلانا تو کیا) اسکی کھلانے کے لیے دوسروں کو بھی آمادہ نہیں کرتا (رغبت نہیں دلاتا)

صِفَاتُ الْفَاسِقِيْنَ ۲۹ — باب ۲۹ فاسقوں کا بیان

ف۱ یعنے دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاویں گے کسی طرف سے نہ ہوا آنے پائے گی نہ وہ بھاگ کر نکل سکیں گے ۔۔ ف۲ نامراد ہوا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور جس نے اپنی جان کو برباد کیا وہ نامراد ہوا گھاٹے میں آگیا۔ بعضوں نے کہا قسم کا جواب محذوف ہے یعنے اللہ تعالیٰ نے قریش کے کافروں کو الٹ ماریگا جیسے ثمود کو الٹ مارا آگے ثمود کا بیان کیا ف۳ اچھی بات کی تفسیر اوپر گذر چکی ہے۔ ف۴ دھیرے دھیرے مصیبت میں لیجائیں گے یعنے وہ کام اس سے کرائیں گے جس سے دنیا اور آخرت دونوں میں تکلیف ہو صحیح حدیث میں ہے ہم آپ کے ساتھ ایک جنازے میں تھے آپ نے فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانا دوزخ یا بہشت میں لکھا جا چکا ہے تب صحابہ رضہ نے کہا یا رسول اللہ پھر ہم اسی لکھے پر بھروسہ کیوں نہ کر لیں (کوشش سے کیا فائدہ جو لکھا ہے وہ پورا ہوگا) آپ نے فرمایا نہیں عمل کیے جاؤ ہر شخص کو وہی آسان کیا جائیگا جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ اگر نیکوں میں ہے تو نیکوں کا عمل اسکے لیے آسان کیا جائیگا اگر بدبختوں میں ہے تو بدبختوں کا عمل اسکے لیے آسان کیا جائیگا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی فاما من اعطی سے للعسری تک ف۵ حق بات یعنے سچے دین کو پیغمبروں نے جو بات بتلائی اسکو جھٹلاتا رہا اس آیت سے مرجئہ نے یہ دلیل لی ہے کہ دوزخ میں وہی جائیگا جو کافر ہے مومن کتنا ہی گنہگار ہو دوزخ میں نہیں جائیگا اہل حدیث کہتے ہیں کہ دوسری بہت آیتوں سے اور حدیثوں سے گنہگار کا دوزخ میں جانا ثابت ہوتا ہے جیسے ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤہ جہنم۔ اور ان الذین یرمون المحصنت الغفلت المؤمنت لعنوا فی الدنیا والاخرة ولهم عذاب عظیم اور ان اللہ لا یغفر ان یشرک به ویغفر ما دون ذلک لمن یشاء اور شفاعت کی متواتر حدیثیں [illegible] یہ ہے کہ گنہگار مسلمانوں کا ایک گروہ دوزخ میں ڈالا جائیگا پھر آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے دوزخ سے نکالا جائیگا تو اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ دوزخ کے اس خاص مقام میں جو کافروں مشرکوں کے لیے تیار کیا ہے وہی بدبخت جائیگا جس نے [illegible] جھٹلایا [illegible]

نمبر	سورة	آیت	عربی	ترجمہ
۱	البقرة		وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؁	اور گمراہ نہیں کرتا ہے جو حکم نہیں مانتے جو اللہ کے اقرار کو پکا کرکے پھر توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم کیا اس کو توڑتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے ہیں یہی لوگ ٹوٹا اٹھائیں گے ف۱
۵	النساء	۱۶	وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِــيْمًا حَكِـيْمًا ؁ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗــــــًٔـا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ؁	اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو وہ اپنا نقصان آپ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے حکمت والا اور جو کوئی خطا (صغیرہ) یا گناہ (کبیرہ) کرے پھر ایک بے قصور پر اس کو تھوپ دے (جیسے طعمہ نے کیا) تو اس نے طوفان اور کھلا گناہ سر پر لیا ف۲
۸	الانعام	۱۴	اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ؁	جو لوگ گناہ سمیٹتے ہیں وہ اپنے کیے کی سزا جلدی پائیں گے۔
۸	۸	۱۵	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ؁ وَاِذَا جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰي نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ڼ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ؁	اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں جو گناہگار ہیں انہی کو بڑا بنایا ف۳ اس لیے کہ وہ اس بستی میں مکاری کریں ف۴ اور وہ اپنی جانوں سے آپ مکاری کرتے ہیں ف۵ اور سمجھتے نہیں ف۶ اور جب انکے پاس کوئی نشانی آتی ف۷ تو کہتے ہیں ہم تو کبھی ایمان لانیوالے نہیں جب تک اللہ کے پیغمبروں کو جو چیز ملی ہے (یعنی پیغمبری) وہ ہم کو نہ ملے ف۸ اللہ خوب جانتا ہے جہاں وہ پیغمبری رکھتا ہے جن لوگوں نے (یہ) قصور کیا ف۹ انکو خدا کے پاس انکی مکاری کی سزا میں جلد ذلت ہوگی اور سخت مار پڑے گی۔
۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّـيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ؁	کیا جو لوگ برے کام کر رہے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے (ہمارے قابو سے باہر ہو جائیں گے) انکا برا خیال ہے ف۱۰
۲۱	السجدہ ۳۲	۲	وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ؁	اور جن لوگوں نے نافرمانی کی (گنہگار رہے) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب وہاں سے نکل جانا چاہیں گے پھر اسی میں ڈال دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کو تم (دنیا میں) جھٹلاتے تھے ف۱۱
۲۲	فاطر ۳۵	۲	وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّـيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ	اور جو لوگ (اے پیغمبر تیرے ستانے کو) بری بری مکر کرتے ہیں ان کو

ف۱ یعنے فاسق اور بدکاروں کو اللہ جل شانہ نے اسی سورت میں دو پرکئی مثالیں بیان کیں ایک تو آگ سلگانے والے کی دوسری بارش اور اندھیری کی اسپر کافروں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی شان کے خلاف ہے ایسی مثالیں بیان کرنا تب یہ آیت اتری اکثر مفسرین نے یوں کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ حج میں مکھی کی مثال بیان کی اور سورۂ عنکبوت میں مکڑی کی اسپر کافروں نے عیب لگایا کہ ایسی ذلیل چیزوں کی مثال لانا بے شرمی ہے ارشاد ہوا کہ مکھی اور مکڑی تو بڑی ہے ایک مچھر کی بھی مثال بیان کرنے میں اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا مچھر سے بڑی مکھی اور مکھی سے بڑی مکڑی ہے فما فوقہا سے یہ مراد ہے کہ مچھر سے بڑی چیز کی اور بعض نے کہا کہ فوقہا سے یہ مراد ہے کہ مچھر سے بھی کم جیسے حدیث میں ہے کہ ساری دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اگر مچھر کے بازو کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی کا گھونٹ نہ دیتا اصل یہ ہے کہ مثال بیان کرنا بڑی دانائی اور دوراندیشی ہے اور عمدہ مثالیں لاکر مطلب سمجھانا بڑی فصاحت اور بلاغت کی دلیل ہے مگر کافر خود احمق اور بے وقوف تھے کہ مثال بیان کرنا انہوں نے عیب سمجھا سہ گل است سعدی و در چشم دشمناں خار است ۱۲ ف۲ یعنے صفت بیان کی اللہ تعالیٰ کے حکم نہ ماننے والوں یعنے فاسقوں اور بدکاروں کی اللہ تعالیٰ کے اقرار سے مراد وہ اقرار ہے جو روز الست میں اللہ تعالیٰ نے سب ارواح بنی آدم سے لیا تھا ۱۲ ف۳ یعنے ایک کے گناہ میں دوسرا نہیں پکڑا جائیگا جو گناہ کریگا اسکی سزا پا دیگا ۱۲ ف۴ یعنے پہلے تو ایک ہی گناہ تھا اب ایک رہا اور چڑھا یا دوسرے بے قصور کو پھنسا دیا تو طوفان جوڑنیکا ایک دوسرا گناہ ہوا اور دونوں گناہ اپنے سر پر رکھا ۱۲ ف۵ جیسے مکہ میں جو بڑے لوگ ہیں امیر اور مالدار وہی زیادہ شریر اور بدکار ہیں اسی طرح ہمیشہ ہوا ۱۲ ف۶ امیر اور رئیس اور نواب اکثر ایسے ہی ہوتے ہیں خلاف سنت اور نیک بخت لوگ اکثر غریب اور ناتوان ہیں ۱۲ ف۷ اور فریب جھوٹ دغابازی فسق و فجور ۱۲ ف۸ لوگوں کو زبردستی ایمان لانے سے روکیں بات دل کی اور ظلم میں پھنسے رہیں ۱۲ ف۹ کیونکہ اسکا وبال خود ان پر پڑے گا ف۱۰ یعنے تمہارا آپ کو فریب دیتے ہیں ۱۲

(باقی در صفحہ ۳۳۳)

شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝ — سخت عذاب ہوگا اور ان کا مکر خود ہی تباہ ہوگا ف

۲۶ | الفتح | ۱

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ
عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ
وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو
سزا دے ف جو اللہ کے حق میں (طرح طرح کی) بدگمانیاں رکھتے ہیں
اب وہی مصیبت کے چکر میں آگئے ف اور خدا کا غضب ان پر آنازل ہوا اور
اس نے ان کو پھٹکار دیا اور اس کے علاوہ اس نے ان کے لیے دوزخ تیار کر رکھی
ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

صِفَاتُ الْمُنٰفِقِيْنَ

باب ۳ منافقوں کا بیان

البقرہ | ۲

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا ھُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ
اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِىْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ ۙ فَزَادَھُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌۢ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَھُمْ
لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ
مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ
وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَھُمْ اٰمِنُوْا
كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ
السُّفَهَاۗءُ ۭ اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَهَاۗءُ وَ
لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى
شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ
وَيَمُدُّھُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰۗئِكَ

کچھ لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو (منہ سے تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور
پچھلے دن (قیامت) پر مگر ان کو یقین نہیں ف اللہ اور مومنوں سے دغابازی
کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو دغا دیتے ہیں اور نہیں سمجھتے ف ان کا دل پہلے
ہی سے بیمار تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اور زیادہ بیمار کر دیا اور جھوٹ
بولنے کی سزا میں دکھ کی مار پڑے گی جب ان سے کہو ملک میں
فساد مت پھیلاؤ تو کہتے ہیں ہم تو سنوارنے والے ہیں سن لو
یہی لوگ فسادی ہیں پر نہیں سمجھتے اور جب ان سے کہو ایمان لاؤ
جس طرح اور (سچے) لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کیا ہم بھی
الو بن جائیں (جس طرح الو ایمان لائے ہیں ہم بھی ایمان لائیں) سن
لو وہ خود الو ہیں پر نہیں جانتے ف اور یہ لوگ جب (سچے)
ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایماندار
ہیں اور جب اکیلے اپنے شیطانوں کے ساتھ ہوتے ہیں ف
تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں (راجی) ہم تو دل لگی کرتے
ہیں ف اللہ جل شانہ ان سے دل لگی کرتا ہے اور ان کو
شرارت میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے ف یہی ہیں وہ
لوگ جنہوں نے راہ کے بدلے گمراہی مول لی تو

ف مراد وہ مکر ہے جو کافروں نے دار الندوہ میں جمع ہو کر کیا تھا کہ ہر ایک قبیلے کا ایک ایک آدمی اٹھے اور سب مل کر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بارگی وار کریں تو بنی ہاشم
قبیلوں سے لڑ نہ سکیں گے۔ شیطان لعین نے اور سب مشرکوں نے اسکو پسند کیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کا مکر چلنے نہ دیا اپنے پیغمبر کو بچا لیا اور خود یہ مکر کرنے والے ذلیل
اور خوار ہوئے بڑے بڑے جنگ بدر میں مارے گئے ۱۲ ف اللہ کے ساتھ برا گمان یہ رکھتے تھے کہ اللہ اپنے پیغمبر کی مدد نہ کرے گا مسلمانوں کا غلبہ نہ ہوگا ۱۲ ف وہ مردود
مسلمانوں پر گردش کا انتظار کرتے رہتے تھے اللہ نے فرمایا انہی پر بری گردش پڑے گی ۱۲ ف اگلی آیت میں ان کافروں کا ذکر تھا جو کھلم کھلا کافر تھے اب اس آیت سے ان لوگوں کا
بیان شروع ہے جن کو منافق کہتے ہیں یہ لوگ کافروں سے بھی بدتر ہیں اور قیامت میں ان کو کافروں سے بھی زیادہ عذاب ہوگا یعنی دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ڈالے جاویں گے ۱۲ ف
دغابازی اس شخص سے چلتی ہے جو دل کا حال نہیں جانتا اللہ تو دلوں کی بات جانتا ہے اور پیغمبر اور ایمان والوں کو بھی بتلا دیتا ہے کہ یہ لوگ دغاباز ہیں پھر ان کی دغابازی کا نقصان
انہی پر پڑے گا دنیا میں ذلیل ہوں گے آخرت میں سخت عذاب میں مبتلا ہوں گے گویا وہ اپنی جانوں کے ساتھ دغابازی کر رہے ہیں یعنی اپنی جان کو خود آفت میں ڈالتے ہیں کہ سمجھتے
نہیں ۱۲ ف سچے لوگ جو صدق دل سے مسلمان ہوئے تھے صحابہ کرام اور بعضوں نے کہا عبداللہ بن سلام وغیرہ یہ منافق عقل کے اندھے اپنے تئیں بڑا چتر اور عقلمند سمجھتے تھے اور
ان کو بیوقوف سمجھتے تھے اور سچے مسلمانوں کو بیوقوف اور سادہ لوح جانتے تھے اللہ نے فرمایا کہ وہ خود بیوقوف ہیں ایسا ہی ہوا کہ انکی بیوقوفی سب پر کھل گئی دنیا میں
ذلیل اور خوار ہوئے اور قیامت کے دن عذاب میں گرفتار اور جن سیدھے مسلمانوں کو بیوقوف کہتے تھے وہ با عزت اور باوقار رہے دنیا میں حکومت اور سلطنت ملی اور آخرت
میں جنت سبحان اللہ ف شیطان سچا ایماندار کوئی نہیں ہوتا بلکہ کافروں اور منافقوں کا جتھا ہوتا ہے [illegible]

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝

• النساء •

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ۝ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝

〃 〃 〃

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝

〃 〃 〃

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ

نہ ان کو اس سوداگری میں کچھ نفع ہوا نہ انہوں نے راہ پائی۔

(اے پیغمبر) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو منہ سے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے جو تجھ پر اترا (یعنے قرآن) اور جو تجھ سے پہلے (اور پیغمبروں پر) اترا (باوجود اس کے) وہ چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ شیطان کے پاس لیجائیں[ف۱] حالانکہ ان کو حکم ہو چکا ہے کہ شیطان کی بات نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے کہ انکو بہکا کر دور پھینک دے[ف۲] اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس طرف آؤ جو اللہ تعالے نے اتارا اور رسول کی طرف[ف۳] تو منافقوں کو دیکھتا ہے رک کر منہ پھیر لیتے ہیں[ف۴] پھر اسوقت انکا کیا حال ہوگا کیسے ذلیل اور خوار ہونگے جب انہی کے کاموں کی سزا میں اُنپر کوئی مصیبت آن پڑیگی اور اسکی قسم کھاتے ہوئے تیرے پاس آئینگے کہ قسم تو صرف سلوک اور میل جول چاہتے تھے یہی ہیں وہ لوگ جن کے دلوں کی باتوں کو اللہ جانتا ہے تو ان سے درگذر کر اور انکو سمجھا دے اور ایسی بات کہہ جو انکے دل پر چوٹ لگائے (یعنے)

اور جب تو کوئی حکم دیتا ہے تو) منافق کہتے ہیں ہمارا کام مان لینا ہے مان لیا جب تیرے پاس سے (اٹھکر) باہر جاتے ہیں تو انہیں کا ایک گروہ جو تو نے یا انہوں نے کہا تھا ان باتوں کو (بیٹھ کر) اسکے خلاف تجویز کرتا ہے اور وہ جو باتوں کو صلاحیں کرتے ہیں اللہ (سب) لکھتا جاتا ہے تو ان سے درگذر کر اور اللہ پر بھروسا کر اور اللہ بس ہے کام بنانیوالا

اور جب انکے پاس کوئی امن کی یا ڈر کی خبر آتی ہے اسکو اڑا دیتے ہیں اور اگر (اڑانے سے پہلے) اسکو پیغمبر اور اپنے سرداروں کو پاس لیجاتے (ان سے اس خبر کی تحقیق کرتے) تو جن لوگوں کو خبر کی تلاش رہتی ہے (ان اڑانے والوں میں سے) وہ خود اسکے (یعنے پیغمبر سے اور سرداروں سے) اس خبر کو (اچھی طرح) معلوم کر لیتے اور اگر تمپر اللہ کا فضل و کرم نہ ہوتا اور یہ

ف۱ کعب بن اشرف پاس جو یہودیوں کا سردار اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا دشمن اور مخالف تھا ۱۲ ف۲ یعنے حق اور سچائی سے بہت دور گمراہی اور باطل کے بیچ میں لیجانا مقصود تھا بات ایک یہودی اور منافق کے باہمی (جو اپنے کو مسلمان کہتا تھا) دونوں میں کچھ جھگڑا ہوا یہودی نے کہا اچھا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلو جو پیغمبر ہیں منافق نے کہا نہیں کعب بن اشرف کے پاس چلو ۱۲ ف۳ یعنے اللہ اور رسول کا حکم مانو انہی کے کہنے سے اپنا جھگڑا فیصلہ کرو ۱۲ ف۴ کیونکہ ان کو معلوم ہے کہ تو بیشک انصاف کا فیصلہ کریگا کسی کی جانبداری نہیں کرنیکا ۱۲ ف۵ جو دوسرے کے پاس اپنا مقدمہ لیجاتے تھے ۱۲ ف۶ یعنی یہ نہ تھا کہ ہم آپ کے فیصلہ سے ناراض ہو کر دوسرے کے پاس گئے بلکہ ہم یہ چاہتے تھے کہ فریقین خوش رہیں اور مل جاویں یعنے صرف ظاہرداری اور لوگوں کو ملانا مقصود تھا نہ حق کی مخالفت کرنا ۱۲ ف۷ یعنے انکے دل میں جو شرارت اور منافقی اور دروغ گوئی بھری ہوئی ہو ۱۲ ف۸ یعنے انکو سرزنش کر کہ خاموش ہو جاویں ۱۲ ف۹ کہ نفاق کا نتیجہ بہت برا ہے دنیا اور آخرت دونوں برباد ہونگے ۱۲ ف۱۰ یعنے کچھ اثر ہو تاکہ وہ آیندہ کے لیے نفاق اور شرارت سے توبہ کریں مثلاً یوں کہہ کہ اگر تم پھر کروگے تو ایک دن اللہ تعالیٰ تمہارا حال کھولدیگا اسوقت ذلیل وخوار ہوگے تم مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہوگے اور تمہارے بال بچے لونڈی غلام بنیں گے مال متاع سب لوٹ جاویگا ۱۲ ف۱۱ یعنے تو نے جو حکم دیا تھا اسکے خلاف دوسری صلاح شور کرتا ہے ۱۲ ف۱۲ خاموش ہو جا انکے نام مت کھول اور انکو سزا مت دے ۱۲ ف۱۳ بعضے کہتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیت سے ۱۲ ف۱۴ امن کی خبر یہ کہ مسلمانوں کو فتح ہوئی ڈر کی خبر یہ کہ مسلمانوں کو فلانے مقام پر شکست ہوئی بعضے مسلمان یا منافق یہ کرتے تھے کہ جب کوئی ایسی خبر سنتے تو آن حضرت سے عرض کرنے سے پہلے اس خبر کو مشہور کر دیتے ۱۲ اور اکثر غلط خبر اڑاتے بعضوں نے یہ بھی کہا ہے [illegible] رسول [illegible] تحقیق کر لیتے جان میں تحقیق کرنیوالے ہیں ۱۲

٥	النساء	١٢	وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ○ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ○	[illegible] اور کئی ہیں [illegible] تم شیطان کے تابع ہو جاتے مگر تھوڑے (مسلمانو) تمکو کیا ہوگیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے اور اللہ نے تو انکے کاموں کی سزا میں انکو الٹ دیا (یعنی انکا کفر ظاہر کر کے انکو تباہ کر دیا) کیا تم چاہتے ہو کہ جسکو خدا نے گمراہ کیا اسکو راہ پر لاؤ اور جسکو اللہ گمراہ کرے اسکے لیے تو ہرگز کوئی راہ نہیں نکال سکتا ف۳
〃	〃	٢٠	بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِندَ هُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ○	(اے پیغمبر) منافقوں کو تکلیف کے عذاب کی خوش خبری دے جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا عزت کی تلاش وہاں کرتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ ہی کی ہے ف۴
〃	〃	〃	إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ○ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ○ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ○ مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ○	بیشک اللہ منافقوں اور کافروں سبکو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے (یہ منافق وہ ہیں) جو تم کو تکتے رہتے ہیں (یعنی منتظر رہتے ہیں) اگر اللہ (نے) تم کو فتح دی (اور لوٹ کا مال ملا) تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ف۵ اور جو کہیں (کافروں کی قسمت کھل گئی (انکو کچھ فتح ہو گئی) تو (کافروں سے جا کر) کہتے ہیں کیا ہم نے تمکو گھیر نہیں لیا تھا اور مسلمانوں سے نہیں بچایا تھا (خود مسلمانو) اللہ تم میں (اور منافقوں میں) قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا اور اللہ ہرگز کافروں کو مسلمانوں پر غالب نہیں کرنیکا ف۶ منافق سمجھتے ہیں کہ وہ اللہ کو فریب دیتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ وہ انکو فریب دے رہا ہے ف۷ اور جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے ف۸ لوگوں کو دکھاتے ہیں ف۹ اور اللہ تعالیٰ کی یاد نہیں کرتے مگر تھوڑے ف۱۰ کفر اور ایمان کے بیچ میں ادھر (ڈانواں ڈول ہیں) نہ پورے) ادھر (مسلمان) نہ (پورے) ادھر (کافر) اور اللہ جسکو گمراہ کرے اسکے لیے تو کوئی راہ نہیں نکال سکتا (جس سے وہ حق پر پہونچ جائے)۔
〃	〃	٢١	إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ○ إِلَّا الَّذِينَ	بیشک منافق دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں رہینگے اور کوئی انکا مددگار (وہاں) تو نہ پائیگا ف۱۱ مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی حالت

ف۱ شاذ و نادر آدمی جن کی عقل نہایت صائب ہوتی وہ شاید شیطان کے شر سے بچتے اور توحید اختیار کرتے۔ ف۲ اور ناحق آپس میں جھگڑتے ہو۔ ف۳ جب آن حضرت صلعم جنگ احد کے لیے نکلے تو عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار بھی دوسرے منافقوں کو لیکر آپ کے ساتھ گیا راستے سے لوٹ کر چلا آیا اب مسلمان اسکے اور اسکے ساتھیوں کے بارے میں لگے جھگڑنے کسی نے کہا اس جنگ سے لوٹ کر ہم انکو قتل کریں گے کسی نے کہا نہیں رہنے دو ظاہر میں وہ مسلمان ہیں تب یہ آیت اتری شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو ظاہر میں بھی مسلمان نہ تھے لیکن آن حضرت صلعم کے ساتھ محبت اور ملاپ جتاتے تھے اس غرض سے کہ آپ کی فوج جلدی قوم پر جانے تو ہماری جان و مال بچ رہے ان کے باب میں مسلمانوں کا اختلاف ہوا کوئی کہنے لگا انسے صحبت و ملاقات ترک کر دو تاکہ ایک طرف ہو جاویں کوئی کہنے لگا نہیں شاید وہ آیندہ مسلمان ہو جاویں اللہ نے فرمایا تم کو ان [illegible] کی کیا فکر ہدایت اور گمراہی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ ف۴ پھر اللہ کے دوستوں کو چھوڑ کر کافروں سے جو اللہ کے دشمن ہیں عزت ڈھونڈنا صریح نادانی اور بیوقوفی ہے [illegible] دیکھا ہے جو شخص کافروں کی خوشامد کرنے لگا اور اپنے ہم قوم لوگوں سے علیحدہ ہو کر ان سے ملگیا انکی نظر میں بھی عزت نہ ہوئی بلکہ [illegible] کی نگاہ سے دیکھنے لگے اور جو شخص اچھا اور برے ہر حال میں اپنی قوم کے ساتھ رہا اسکو سب لوگ یہاں تک کہ دشمن بھی عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں [illegible] ف۵ یعنی ہم بھی تو مسلمان ہیں [illegible] ہمارا بھی حصہ لگاؤ۔ ف۶ یعنی کافروں پر اپنا احسان اس طرح سے جتاتے ہیں کہ ہم نے تمکو گھیر لیا تھا [illegible] ف۷ [illegible] لیکن ہم نے تمکو چھوڑ دیا دوسرے ہم اس طرح سے تمکو [illegible] کہ مسلمان [illegible] ف۸ [illegible]

ترجمہ	آیات	رکوع	سورۃ	پارہ
درست کر لیا اور اللہ کو مضبوط تھاما (یعنی اللہ پر بھروسا کیا) اور خالص اللہ کے لیے عمل کیا (نہ ریا اور دکھانے کو) تو یہ لوگ (پکے) مسلمانوں کے ساتھ (بہشت میں) ہونگے اور اللہ مسلمانوں کو بڑا ثواب دینے والا ہے۔	تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝			
جن لوگوں کے دلوں میں (کفر اور نفاق کی) بیماری ہے تو دیکھتا ہے کہ وہ ان میں دوڑے جاتے ہیں کہتے ہیں ہمکو ڈر ہے ہم پر گردش نہ آجائے سو اب کوئی دن میں اللہ (مسلمانوں کو) فتح دیتا ہے یا اور کوئی کام اپنی طرف سے (کرتا ہے) اسوقت اپنے جی کی چھپائی ہوئی بات پر پچھتائینگے اور (سب) مسلمان (مسلمانوں سے) کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو بڑے زور سے قسمیں کھاتے تھے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں انکے سب کام (جو انہوں نے کیے تھے) اکارت ہوئے اور نقصان میں آگئے	فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝	٨	المائدۃ ٥	٦
جب منافق اور جن کے دل میں (شرک کی) بیماری تھی کہنے لگے ان مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکا دیا اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ تو زبردست حکمت والا ہے	اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	٧	الانفال ٨	١٠
تو (اے پیغمبر) انکے مال اور اولاد کی کثرت (پر تعجب نکر) اللہ اور کچھ نہیں یہی چاہتا ہے کہ انکو دنیا کی زندگی میں ان چیزوں کا عذاب لگاوے اور انکی جانیں نکلیں تو وقت وہ کافر رہیں	فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝	٧	التوبۃ ٩	〃
اور یہ منافق اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں (مسلمان نہیں ہیں) بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں	وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝	٤	〃	〃
اور (اے پیغمبر) انمیں بعضے ایسے ہیں جو زکوٰۃ (کے بانٹنے) میں تجھ پر آنکھ مارتے ہیں	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ	〃	〃	〃
اور ان (منافقوں) میں سے بعضے ایسے ہیں جو پیغمبر کی بدی کرتے ہیں کہتے ہیں وہ تو نرا کان ہے (اے پیغمبر) کہدے کان ہے تو تمہاری بہتری کا اللہ تعالی پر یقین رکھتا ہے اور مسلمانوں کی بات مان لیتا ہے اور تم میں سے ایمانداروں کے لیے وہ رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو ستاتے ہیں انکو تکلیف کا عذاب ہوگا (مسلمانو) یہ لوگ تم کو راضی کرنے کے	وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ	٥	〃	〃

ف۱ کفر اور نفاق چھوڑ کر ایمان پیدا کیا ۱۲ ف۲ یعنی یہود اور نصاریٰ میں ۱۲ ف۳ انکی دوستی پر مرے جاتے ہیں ۱۲ ف۴ مصیبت زمانہ کا انقلاب ۱۲ ف۵ پھر کافروں کی حکومت آجائے اور ہم بیٹھے بٹھائے چکر میں آجاویں ۱۲ ف۶ اور کوئی کام جس سے منافقوں کا پردہ پھٹ جاوے انکا نفاق کھل جائے یا کافروں پر جزیہ مقرر کیا جائے وہ مسلمانوں کے تابعدار بن کر رہیں ۱۲ ف۷ کوئی دن میں جب ان منافقوں کا نفاق کھلنے لگا ۱۲ ف۸ دنیا اور آخرت دونوں برباد ہوئیں دنیا میں ذلیل ہوئے آخرت میں سخت عذاب میں گرفتار ہوئے یعنی دوزخ کا نیچے کا درجہ اور یہ عذاب سب سے زیادہ تکلیف ہے ۱۲ ف۹ اللہ تعالیٰ انکا جواب یوں دیتا ہے ۱۲ ف۱۰ اللہ زبردست ہے جسکا بھروسا ہو اس کا دل ضرور مضبوط ہوگا اسوجہ سے مسلمان تمہارے مقابلہ پر خوش اور آمادہ ہیں ۱۲ ف۱۱ کہ اگر اللہ ان سے ناراض ہوتا تو یہ اسقدر مالدار اور صاحب اولاد کیوں ہوتے ۱۲ ف۱۲ دن رات مال جوڑنے اور اولاد کی فکروں میں لگے رہیں ۱۲ ف۱۳ یعنی مال اور اولاد ہی کیطرف انکا خیال ہو نہ عاقبت کی فکر نہ خدا سے کوئی غرض اگرچہ مسلمان کو بھی اپنے مال اور اولاد کی فکر ہوتی ہے مگر وہ خداوند کریم کی رضامندی کا خیال سب پر مقدم رکھتا ہے تو اس کے حق میں یہ چیزیں عذاب نہیں ہیں ۱۲ ف۱۴ یعنی پکے مسلمان ہیں ۱۲ ف۱۵ ڈرتے ہیں کہ اگر اپنے تئیں مسلمان نہ کہیں گے تو کافروں کیطرح مسلمانوں کے ہاتھ سے سزا پاویں گے ۱۲ ف۱۶ یعنی طعنہ دیتے ہیں عیب لگاتے ہیں ۱۲ ف۱۷ یعنی ہر ایک کی بات سن لیتا ہے اور جو کہو سو مان لیتا ہے ہوا یہ کہ ان منافق مردودوں میں سے بعضوں نے آنحضرتؐ کی برائی کی ایک نے انکو منع کیا اور کہا ایسا نہ ہو آپ تک خبر پہونچ جائے انہوں نے کہا پہونچ جائے تو کیا ڈر ہے وہ تو نرے کان ہیں یعنی کان کے کچے ہیں ہم جا کر کہدیں گے کہ جھوٹ ہے وہ ہماری بات سچ سمجھینگے ۱۲ ف۱۸ یعنی ہر ایک کی بات سن لیتا ہے پھر اس میں کیا قباحت ہے یہ تو شرافت ہوا برائی تو نہیں ۱۲ ف۱۹ کیونکہ مسلمان جھوٹے نہیں ہوتے ۱۲ ف۲۰ آخرت میں یا دنیا اور آخرت دونوں میں ۱۲

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ
يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا
اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ
نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْخِزْيُ
الْعَظِيْمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ
سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ قُلِ
اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ
وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ
تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ اَلْمُنٰفِقُوْنَ
وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ
اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۚ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ
الْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا
اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۚ
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۚ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تمہارے آگے تاکہ تم کو راضی کریں اور اللہ اور اس
کے رسول کو راضی کرنا زیادہ ضرور تھا اگر ایمان رکھتے ہیں کیا یہ معلوم نہیں
کہ جو اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرے تو اسکے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے
ہمیشہ اس میں رہیگا یہی بڑی رسوائی ہے منافق یہ ڈرتے ہیں (ایسا
نہ ہو کہیں) مسلمانوں پر ایسی کوئی سورت اترے جو ان کے دل کی بات
مسلمانوں کو بتلا دے کہدو اچھا ہنسو جس سے تم ڈرتے ہو خدا اس کو
ضرور کھولیگا اور (اے پیغمبر) اگر تو ان (منافقوں) سے پوچھے (یہ
کیا باتیں ہیں) تو کہیں گے ہم تو یونہی گپ شپ کرتے تھے اور دل
لگی کرتے تھے کہدے کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے ہنسی ٹھٹھا کرتے
ہو بہانے مت کرو (باتیں نہ بناؤ) تم ایمان لاکر پھر کافر ہوگئے اگر ہم تم میں
سے بعضوں کے قصور معاف بھی کردیں تو بعضوں کو ان کے قصوروار
ہونیکی وجہ سے سزا دینگے منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے
کے چٹے بٹے ہیں بری بات (کفر اور گناہ) کرواتے اور اچھے کام
ذکر واذکار سے منع کرتے اور مٹھیاں بند کرلیتے ہیں یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اللہ نے
بھی انپر فضل کرنا چھوڑ دیا بیشک منافق وہی شریر لوگ ہیں اللہ نے
منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے لیے دوزخ
کی آگ کا وعدہ فرمایا ہے وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے یہ (آگ) انکو
بس کرتی ہے اور اللہ نے انپر لعنت بھی کی اور انکے لیے وہ عذاب
جو ٹلنے والا نہیں (منافقو تم) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے گذر گئے
وہ زور میں تم سے زیادہ تھے اور مال اور اولاد بھی تم سے زیادہ رکھتے
تھے اور وہ اپنے حصے کے موافق مزے اٹھا گئے تم نے بھی اپنے حصے کا مزہ اٹھایا
جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصے کا مزہ اٹھایا اور جیسے انہوں نے
گپ شپ کی تم نے بھی گپ شپ کی یہی وہ لوگ ہیں جنکا کیا کرایا دنیا اور
آخرت (دونوں) میں اکارت ہوا اور یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان

ف پہلے اللہ تھا اور اسکے رسول صلعم کو راضی کرتے ف ان کی مخالفت پھر راندہ ہے ف بعضے منافق اپنی صحبت میں کفر کی باتیں کرتے تھے پھر ڈرتے تھے کہ شاید
ہمکو اللہ تعالٰی سے بھی امید ہے کہ وہ ہمارا راز ظاہر کر سکتا ہے یہ آیت اتری ف تم کو سارے جہان میں اور کوئی ہنسی کی بات نہ تھی ف جب آن حضرت صلعم تبوک کی
لڑائی میں تشریف لیگئے تو کئی منافق بھی ساتھ تھے راہ میں کہنے لگے اس شخص کو دیکھو (یعنے آن حضرت صلعم کو) شام کے قلعوں کو فتح کرنا چاہتا ہے بھلا یہ ہوسکتا ہے کبھی
نہیں ہوسکتا جب یہ آیت اتری تو آپ نے انکو بلوا بھیجا اور فرمایا کہ تم نے یہ کیا باتیں کہیں تھیں وہ کہنے لگے ہم آپ کو نہیں کہتے تھے ہم تو یونہی گپ مارتے تھے اور دل لگی
کی باتیں کرتے تھے کہ راہ جلد کٹ جائے اور سفر گذر جائے ف یعنے ایمان کا دعوے کرکے ف جنہوں نے نفاق سے توبہ کی جیسے مخشی بن حمیر ف کہتے ہیں
تین شخصوں میں ایک ہنستا تھا ایک صرف خاموش تھا اللہ تعالٰی نے اسکو معاف کردیا ف جو تین سو تھے ف جو ایک سو ستر تھیں ف یعنے سب ایک ہی طرح کے
بدذات ہیں ف خرچ کرنیکا وقت آئے تو ف ایک پیسہ بھی اللہ کی راہ میں نہیں خرچتے ف لفظی ترجمہ یوں ہے یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اللہ نے بھی انکو بھلا
دیا۔ مگر مطلب یہی ہے کہ اللہ تعالٰی نے انکو اپنی رحمت اور فضل سے محروم کردیا اپنے فرشتوں میں انکا ذکر کرنا چھوڑ دیا جیسے صحیح حدیث میں ہے کہ بندہ جب جماعت میں
اللہ کی یاد کرتا ہے تو اللہ تعالٰی اس سے بہتر جماعت میں اسکا ذکر فرماتا ہے ف یہ پہلی بات گذر چکی کہ عرب کا محاورہ ہے کہ کسی چیز کے بدلے کو اسی چیز کا نام دیتے ہیں اسکو
مشاکلت کہتے ہیں ف شرارت کی پوری سزا ہے ف دنیا اور آخرت میں انکا نفاق کی تکلیف ہے یعنی منافق ہر وقت
حالت بھول جانے کی ف وہ تھے ان لوگوں کی طرح کیا ف جو ان کی قدر ہے تھا دنیا کے ف انہوں نے بھی

وَاَللّٰهُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا ١٠
كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ
هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ
اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ
يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا
يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ
اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ
يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ
وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ
الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ
وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ
اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَ
اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

میں پڑ گئے۔

(یہ منافق) اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہمنے یہ بات نہیں کہی حالانکہ بلاشک کفر کی بات کہہ چکے اور اسلام لانے کے بعد پھر وہ کافر بنگئے اور ایسی بات چاہی جسکو نہ کرسکے اور یہ لوگ بگڑے کیوں اسپر نا تو اور کوئی بات نہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول نے اپنی مہربانی سے انکو مالدار بنادیا تو اب بھی اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو انکے حق میں بہتر ہوگا اور اگر نہ مانیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت (دونوں) میں تکلیف کا عذاب دیگا اور (ساری) زمین پر انکا کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہوگا اور ان (منافقوں) میں بعضے ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا اگر وہ اپنے فضل سے ہمکو دے تو ہم ضرور خیرات کرینگے اور ضرور نیک ہوکر رہینگے پھر جب اللہ تعالیٰ نے انکو اپنے فضل سے (روپیہ پیسہ) دیا تو لگے اسمیں بخیلی کرنے اور (اقرار سے) پھر گئے اور انہوں نے (اپنے عہد کا) خیال تک نہ کیا آخر انجام اسکا یہ ہوا کہ اسدن تک جب وہ خدا سے ملینگے اللہ تعالیٰ نے انکے دلوں میں نفاق جما دیا اسلیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اسلیے (بھی) کہ وہ جھوٹ بولتے تھے کیا انکو یہ بھی معلوم نہیں کہ اللہ تو انکے بھید انکی کانا پھوسی جانتا ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتوں سے بھی خوب واقف ہے جو دل کھولکر خیرات کرنے والے مسلمانوں پر اور جو (بیچارے) محنت مزدوری کے سوا کچھ مقدور نہیں رکھتے انکی خیرات پر منہ مارتے ہیں (عیب لگاتے ہیں) پھر ان (سب) پر ٹھٹھے مارتے ہیں اللہ تعالیٰ نے (بھی) اس ٹھٹھے کا ان کو بدلہ دیا اور انکے لیے تکلیف کا عذاب (تیار) ہے تو انکے لیے (خدا سے) بخشش مانگے یا نہ مانگے اگر ستر بار (بھی) ان کے لیے بخشش مانگے تب بھی اللہ تعالیٰ ہرگز انکو بخشنے والا نہیں یہ اسلیے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کو نہ مانا اور اللہ تعالیٰ شریر لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا

ف ان حضرت ایک درخت کے تلے بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص نیلی آنکھ والا نکلا آپ نے فرمایا تو اور تیرے ساتھی مجھکو کیوں برا کہتے ہیں وہ گیا اور اپنے ساتھیوں کو لیکر آیا سب نے قسم کھائیں کہ ہم نے نہیں کہا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف یعنے اسلام کا دعوے کرنے کے بعد ۱۲ ف ان حضرت کو مار ڈالنا لیلۃ العقبہ میں جب آپ تبوک کو جا رہے تھے یا جلاس کے بیٹے کو مار ڈالنا جس نے جلاس کی بات آن حضرت صلعم تک پہنچا دینے سے ڈرایا تھا یا عبداللہ بن ابی کو ایک تاج پہنانا ۱۲ ف پہلے فاقہ سے مرتے تھے محتاج تھے جب آن حضرت مدینہ میں تشریف لائے تو مسلمانوں کی طفیل سے لوٹ کا مال ملا مالدار بنے اب جس رکابی میں کھائیں اسی میں چھید کرنا چاہتے ہیں منافق اور احسان فراموش [illegible] ہے ۱۲ ف ان حرکتوں سے ۱۲ ف کہتے ہیں جلاس نے توبہ کرلی اور سچا مسلمان بنگیا ۱۲ ف اور نفاق پر جمے رہیں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور پھر گئے [illegible] بعضوں نے یوں کیا ہے اور پھر گئے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں بعضوں نے یوں کیا ہے اور سرتابی کرکے اپنے قول سے پھر بیٹھے ۱۲ ف یا جس دن تک وہ اپنی بخیلی کی سزا پاویں قیامت تک ۱۲ ف یعنے اس بخیلی اور وعدہ خلافی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مرنے تک وہ منافق ہی رہے ۱۲ ف وعدہ خلافی خود گناہ ہے اور اس میں جھوٹ بھی ہوتا ہے تو دوہرا گناہ [illegible] بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اسلیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول کو جھٹلاتے تھے صحیح حدیث میں ہے منافق کی تین نشانیاں ہیں بات کرے تو جھوٹ وعدہ کرے تو [illegible] امانت میں خیانت کرے جس میں یہ تینوں باتیں ہونگی وہ تو پکا منافق ہے اور جس میں کوئی ایک بات ہو تو اس میں نفاق کی ایک صفت ہوگی ۱۲ ف کانا پھوسی [illegible] جو منافقوں کی [illegible] چھپے صلاحیں اور مشورے ہیں جو پیغمبر کی برائی میں اور اسلام پر عیب لگانے کی غرض سے کیے جاتے تھے ۱۲ ف منافق ہی تو ہیں ۱۲ ف [illegible] جب آن حضرت نے خیرات کی ترغیب بیان فرمائی [illegible] بہت سا مال لایا تو منافق [illegible] ایک صاع [illegible] لایا محنت مزدوری کرکے [illegible] کیا احتیاج ہے [illegible] مسلمانوں کو ان پر ہنسایا ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

١٠	التوبة	٨٤	وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۔ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۔	اور (اے پیغمبر) ان (منافقوں) میں سے کوئی مر جائے تو اس (کے جنازے) پر کبھی نماز نہ پڑھ اور نہ اسکی قبر پر کھڑا ہو کیونکہ ان لوگوں نے اللہ تعالی اور اس کے رسول کو نہ مانا اور مرے بھی تو نافرمانی کی حالت میں ف اور انکے مال اور اولاد (بہت) دیکھ کر (ان) پر تعجب نہ کر اللہ تو اور کچھ نہیں یہ چاہتا ہے کہ دنیا میں ان چیزوں کا عذاب انکو لگا دے اور جب انکی جان نکلے تو کفر ہی کی حالت میں نکلے ف
١١	"	١٢٤	وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۔ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۔ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۔	اور جب کوئی سورت اترتی ہے تو ان (منافقوں) میں سے بعضے ف یوں کہتے ہیں تم میں سے کس کے ایمان کو اس سورت نے بڑھا دیا بات یہ ہے کہ جو ایمان والے ہیں انہی کے ایمان کو اس سورت نے بڑھا دیا اور وہی خوشی مناتے ہیں اور جن لوگوں کے دل میں (نفاق اور کفر کی) بیماری ہے انکی گندگی پر اور گندگی بڑھا دی ف اور وہ کفر پر ہی مرے کیا یہ منافق یہ بھی نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک دو بار بلا میں ف پڑ جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ انکو نصیحت ہوتی ہے اور جب کوئی سورت اترتی ہے تو یہ منافق ایک دوسرے کو تکنے لگتے ہیں ف پھر یہ کہکر (دیکھو) تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں ف چلدیتے ہیں اور اللہ تعالے نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ف کیونکہ وہ بے سمجھ لوگ ہیں ف
٢١	الاحزاب	٢	وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۔ وَاِذْ قَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۚ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۔ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ	اور جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں (کفر اور شک کا) روگ تھا (لگے) کہنے لگے اللہ اور اسکے رسول نے جو ہم سے (اسلام کے غلبہ کا) وعدہ کیا وہ تو نرا دھوکا ہی نکلا اور جب منافقوں کا ایک گروہ کہنے لگا مدینہ والو اب تم (دشمنوں کے مقابل) تھم نہیں سکتے تو لوٹ چلو ف اور انہیں کا ایک گروہ پیغمبر سے (گھر جانے کی) اجازت مانگنے لگا وہ کہنے لگے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ف حالانکہ انکے گھر کھلے (بے آڑ) نہ تھے انکی تو غرض یہ تھی کہ (کسیطرح) بھاگ جائیں اور اگر کافروں کی فوجیں شہر کے کناروں سے انپر

ف صحیح حدیث میں ہے جب عبد اللہ بن ابی ابن سلول منافقوں کا سردار مرگیا تو اسکا بیٹا (جو سچا مسلمان تھا) آنحضرت ص کے پاس آیا اور آپ کا قمیص مانگا اپنے باپ کو کفن دینے کیلئے آپ نے دیدیا پھر آیا اور آپ سے نماز پڑھنے کی درخواست کی آپ کھڑے ہوئے حضرت عمر رض نے آپ کا کپڑا پکڑ لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اللہ تعالی نے آپ کو منع فرمایا منافقوں کے لئے دعا کرنے سے آپ نے فرمایا اللہ تعالی نے مجھے اختیار دیا ہے فرمایا تو ان کے لئے بخشش مانگے یا نہ مانگے اگر ستر بار بخشش مانگے تب بھی اللہ تعالی انکو نہیں بخشیگا تو میں ستر بار سے زیادہ دعا کر دونگا آخر آپ نے اس پر نماز پڑھی اسوقت یہ آیت اتری اور اللہ تعالی نے حضرت عمر رض ہی کی رائے کے موافق حکم دیا [illegible] اگر یہ لوگ اللہ تعالی کے دشمن ہوتے تو انکو اتنی دنیا کیوں ملتی [illegible] خدا کا عذاب ہونا آخرت کا مال اور اولاد ہی میں دل لگا ہوا ف بعضوں کو یہ سمجھ [illegible] ہنسی ٹھٹھے سے [illegible] ف اللہ تعالے کے نئے نئے حکم اترنے کی [illegible] پہلے اگلی سورتوں کے منکر تھے اب اسکا بھی انکار کرنے لگے کفر کا ایک درجہ اور بڑھا [illegible] ف بعضوں نے کہا گندگی پر گندگی یہ ہے کہ پہلے ہی اپنا نفاق چھپاتے تھے جب ایک سورت اتری اور اللہ تعالی نے انکی بعضی باتیں کھولدیں تو ڈر کے مارے اور زیادہ چھپانے لگے اور نفاق بڑھ گیا [illegible] ف قحط یا بیماری یا موت [illegible] ف اپنے نفاق اور شرارت سے [illegible] ف بھاگ نکلنے کی غرض سے یا انکار اور ٹھٹھے کی نیت سے [illegible] کے پاس سے [illegible] ف یا اللہ تعالی ان کے دل بھیر دے یہ دعا ہے ان کے حق [illegible] ف حق بات نہیں سمجھتے [illegible] کہتے ہیں یہ ستر منافق تھے جو اس قسم کی باتیں کرنے لگے بعضے منافقوں نے کہا محمد ص تو ہم سے یہ وعدہ کرتے تھے کہ روم اور شام کا ملک [illegible] اب تو مدینہ کے باہر پاخانہ کو بھی ہم نہیں جا سکتے [illegible] ف بنی سالم یا عبد اللہ بن ابی اور اسکے ساتھ والے [illegible]

(باقی ف تفسیر [illegible])

سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا
بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا
اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَ
كَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝
قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ ۲ الاحزاب ۲۱
لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ
إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ
الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ
أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ
فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ
حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ
لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَ
كَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ
الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِنْ يَأْتِ
الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ
فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۖ
وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝
وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۳ 〃 ۴
لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي ۸ 〃 ۲۲
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا
إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا
أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ
فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ

تسلی نہیں اور وہ ان ہو فساد کرنیکو پیش تو منظور ان سے شریک ہو جاتیں اور اپنے گہروں میں نہ ٹہریں مگر تہوڑی دیر فٹ اور یہ منافق اس سے پہلے اللہ تعالیٰ سے عہد کر چکے تہو کہ ہم کافروں کے مقابلہ سے پیٹہ نہیں موڑیں گے اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد انہوں نے کیا تہا اسکی پوچہ ہوگی فٹ

(مسلمانو) تم میں سے جو (منافق لوگوں کو جہاد میں شریک ہونے سے) روکتے ہیں اللہ انکو (خوب) جانتا ہے اور ان لوگوں کو بہی جو اپنے بہائی بندوں سے کہتے ہیں (مسلمانوں کا ساتہ چہوڑ کر) ہماری پاس چلے آؤ فٹ اور لڑائی میں بہی شریک نہیں ہوتے مگر کم تمہاری بہ دینی بخیلی کرتے ہیں فٹ پہر جب ڈر کا وقت آتا ہے تو تو دیکہتا ہے وہ تجہ کو اسطرح تکتے ہیں انکی آنکہیں (چاروں طرف) گہوم رہی ہیں جیسے اس شخص کی جسپر موت کی بیہوشی آئی پہر جب ڈر جاتا رہتا ہے تو تیری لنبی چلتی زبانوں سے تمہارا مقابلہ کرتے ہیں فٹ (لوٹ کے) مال پر مرے جاتے ہیں ان لوگوں میں ایمان نہیں تو اللہ نے انکے نیک کام (اگر کچہ ہوں بہی) اکارت کر دیئے فٹ اور اللہ پر یہ (اکارت کر دینا) آسان ہے یہ (ابتک یوں) سمجہ رہے ہیں کہ (کافروں کے) لشکر بہاگے نہیں اور اگر وہ پہر آ موجود ہوں تو یہ آرزو کرینگے کاش وہ گاؤں میں گنواروں کے ساتہ ہوتے حال پوچہتے رہتے (کہ مسلمانوں پر کیا گذری) اور جو تمہارے ساتہ بہی رہیں (اور بہاگیں نہیں) تب بہی لڑینگے نہیں مگر تہوڑا فٹ

اور منافقوں کو چاہے سزا دے چاہے (جب وہ توبہ کریں) انکو معاف کر دے۔

اگر یہ منافق اور جنکے دلوں میں کہوٹ ہے اور جہوٹی خبریں مدینے میں اڑانیوالے (بدمعاش اپنی حرکتوں سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تجہ کو (اے پیغمبر) انکے پیچہے لگا دینگے فٹ پہر وہ مدینے میں تیرے پاس ٹہیرنے بہی نہ پائیں گے مگر چند روز (ہر طرف سے) ان پر پہٹکار برسے گی جہاں ملیں گے پکڑ لیے جائیں گے اور مار کر ٹکڑے کر دیے جائیں گے فٹ جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بہی خدا کی چال یہی رہی ہے اور خدا کی چال

فٹ مسلمانوں سے لڑنے کو اسلام سے پہر جانے کو ۱۲ فٹ اسوقت یہ عذر ہرگز نہ کرینگے کہ ہمارے گہر کہلے پڑے ہیں ہم اپنے گہر کے باہر نہیں جا سکتے بلکہ خوشی سے کافروں کے شریک ہو کر مسلمانوں پر لوٹ مارینگے مطلب یہ ہے کہ گہروں کا محفوظ نہ ہونا یہ ایک بہانہ ہے اصل یہ ہے کہ انکا دل مسلمانوں کے ساتہ رہنا نہیں چاہتا ۱۲ — فٹ قیامت میں انسے باز پرس ہوگی کہ تمنے جو اقرار اللہ سے کیا تہا وہ کیوں پورا نہیں کیا کہتے ہیں بدر کی لڑائی میں یہ لوگ شریک نہ تہے اسکے بعد یہ اقرار کیا تہا کہ اگر اب کے کوئی جنگ ہوئی تو ہم مرتے دم تک لڑینگے اور پیٹہ نہ موڑیں گے ۱۲ فٹ یہ یہودی لوگ تہے جو منافقوں کو آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتہ چہوڑ دینے اور اپنے پاس چلے آنے کو کہتے تہے اور منافق مسلمانوں کو ڈراتے اور کہتے کہ تم ہمارے ساتہ یہودیوں کے پاس چلے چلو جو ہمارے بہائی بند ہیں ۱۲ فٹ تم پر شفقت کرنے میں یا اپنا مال خرچ کرنے میں ۱۲ فٹ اور مسلمانوں کی فتح ہوتی ہے لوٹ کا مال ملتا ہے ۱۲ فٹ مطلب یہ ہے کہ لڑائی میں تو دل چراتے ہیں اور لوٹ کا مال لینے میں چار چار ہاتہ کی زبانیں [illegible] بلکہ [illegible] سناتے ہیں کیا ہم نہیں لڑے ہمنے کونسا کام نہیں کیا ۱۲ فٹ انکو آخرت میں کچہ ثواب نہیں ملنے کا ۱۲ فٹ شہر [illegible] [illegible] [illegible] ان سے لڑنے کے [illegible] [illegible] ۱۲ فٹ یا جان سے مار ڈالے جائیں گے کہتے ہیں جب سورۂ براءت اتری تو آں حضرت [illegible] [illegible] کیا اور جو منافق تہے ان سے فرمایا اب اٹہو اور چلو دو مسلمانوں نے انکو نکال باہر کیا ۱۲ فٹ تہوڑی دیر کے لیے یا کم لڑتے ہیں ۱۲

26 | مُحَمَّد | ۳

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ۝

اور جو لوگ (سچے) ایماندار ہیں وہ کہتے ہیں کاش (جہاد کے باب میں) کوئی سورت اتری۔ پھر جب کوئی پکی سورت (جو منسوخ نہ ہو) اتری ہے اور اس میں جہاد کا حکم ہوتا ہے تو اے پیغمبر جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ تجھ کو ایسا تکنے لگتے ہیں جیسے کوئی بیہوشی میں مرتے وقت تکتا ہے سخت افسوس ہے ان پر (انکو پیغمبر کی) اطاعت کرنا تھی اور اچھی بات کہنا اور جب جہاد فرض ہوا اس وقت اگر (خدا کے ساتھ) سچے رہتے تو انکے حق میں بہتر ہوتا تو (اے منافقو) اگر تم (پیغمبر کا کہنا) نہ مانو تو تم سے یہی توقع ہے کہ تم (جاہلیت کے زمانہ کی طرح پھر) ملک میں دھند مچاؤگے اور ناطے توڑوگے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالٰے نے لعنت کی ہے اور انکو بہرا کردیا ہے اور انکی آنکھوں کو اندھا بنا دیا ہے۔

〃 | 〃 | ۴

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝

کیا جن لوگوں کے دل میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو کبھی نہیں کھولیگا اور (اے پیغمبر) اگر ہم چاہتے تو ان (منافقوں) کو (اچھی طرح کھولکر) تجھ کو دکھلا دیتے تو ان کی نشانی سے انکو پہچان لیتا اور تو انکو انکی بات کے ڈھنگ سے ضرور پہچان لیگا اور اللہ کو تمہارے کام معلوم ہیں۔

27 | الحدید | ۳

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمانداروں سے کہینگے (ذرا) تو ٹھیرو ہمکو نے دو ہم بھی تمہاری روشنی سے سلگالیں انسے کہا جائیگا پیچھے لوٹ جاؤ (یعنے دنیا میں پھر جاؤ) وہاں روشنی ڈھونڈھو پھر انکے بعد ایماندار اور منافقوں کے بیچ میں ایک دیوار کی آڑ کردیجائیگی اسمیں ایک دروازہ ہوگا اسکی اندر کی طرف تو رحمت (بہشت) ہوگی اور اسکے باہر (جدہر منافق ہونگے) باہر کی طرف اسکا عذاب (جہنم) ہوگا منافق ایمانداروں سے پکار پکار کہینگے

ف میرزمانہ میں منافق اوباش بدمعاش قتل اور خراب ہوگئے ہیں ۔۔ ف اور ہم اللہ کی راہ میں اسکے دشمنوں سے لڑتے اور شہید ہوتے ۔۔ ف لڑائی کے نام سے ڈر گئے اور جیسے کوئی سکتے کے عالم میں نگاہ کرتا ہے اس طرح تجھ کو دیکھنے لگے ۔۔ ف صاف صاف بے لاگ لپیٹ ۔۔ ف یعنے جہاد تو اسلیے کیا جاتا ہے کہ ملک میں شر اور فساد کرنے والے لوگ [illegible] کی پرستش کریں تم جو جہاد کو برا سمجھتے ہو یہ تمہاری حیلہ جوئی اور مکاری ہے اگر تمکو حکومت ملجائے یا تم جہاد کے باب میں پیغمبر کا کہنا نہ مانوگے تو تم لوگ [illegible] ہرگز نہیں ایک کو ایک لوٹوگے خانہ جنگیاں کروگے بات بات پر تلوار چلتی رہے گی ۔۔ ف جیسی ہوئی [illegible] وہ مسلمانوں سے [illegible] کہتے ہیں [illegible] ایسا نہیں ہوسکتا [illegible] انکا نفاق [illegible] کھل جائیگا ۔۔ ف مگر اللہ ستار العیوب ہے وہ اپنے بندوں کا عیب فاش کرنا نہیں چاہتا [illegible] ابن عباس نے کہتے ہیں کہ اس آیت کے اترنے کے بعد کوئی منافق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مخفی نہ رہتا آپ اسکا چہرہ دیکھ کر اسکو پہچان لیتے ۔۔ ف طرز کلام سے معلوم [illegible] منافق ہے۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا وہ طرز یہ ہے کہ منافق حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مخالف ہونگے اور انکی نسبت کچھ کہیں گے [illegible] حدیث میں [illegible] جو مومن ہے اور تیرا دشمن وہی ہوگا جو منافق ہے اہل بیت کی محبت بڑی نشانی ہے ایمان اور اخلاص کی اور جس کے دل میں یہ محبت نہیں [illegible] مومن نہیں ہوسکتا [illegible] [illegible] اور وہاں [illegible] اب اگر تم پھر دنیا میں جاسکتے ہو تو جاؤ وہاں سے روشنی [illegible] [illegible] ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا [illegible] قیامت کے دن اندھیرے میں [illegible] ایمانداروں کی طرف [illegible] جائیں گے منافق [illegible] لیکن اللہ تعالٰے [illegible] اسوقت [illegible] ذرا ٹھیرو ہم دنیا میں تمہارے ساتھ رہتے تھے یہاں ہمکو اپنی روشنی میں لے چلو [illegible] اندھیرے میں لوٹ جاؤ اور روشنی کی تلاش کرو ۔۔

(باقی در ضمیمہ)

مَعَكُمْ ۔ قَالُوْا بَلٰی وَلٰکِنَّکُمْ فَتَنْتُمْ
اَنْفُسَکُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَ
غَرَّتْکُمُ الْاَمَانِیُّ حَتّٰی جَآءَ
اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّکُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝
فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْکُمْ فِدْیَةٌ وَّلَا
مِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ۔ مَاْوٰکُمُ النَّارُ ۔
هِیَ مَوْلٰکُمْ ۔ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝

۲۸ المجادلة ۲
وَاِذَا جَآءُوْکَ حَیَّوْکَ بِمَا لَمْ یُحَیِّکَ بِهِ
اللّٰهُ ۔ وَیَقُوْلُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا یُعَذِّبُنَا
اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۔ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۔ یَصْلَوْنَهَا
فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝

الحشر ۲
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْکِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَکُمْ
وَلَا نُطِیْعُ فِیْکُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۔ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ
لَنَنْصُرَنَّکُمْ ۔ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَکٰذِبُوْنَ ۝
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۔ وَ
لَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ ۔ وَلَئِنْ
نَّصَرُوْهُمْ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۔ ثُمَّ لَا
یُنْصَرُوْنَ ۝ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ
صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۔ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا یَفْقَهُوْنَ ۝ لَا یُقَاتِلُوْنَکُمْ جَمِیْعًا
اِلَّا فِیْ قُرًی مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ
جُدُرٍ ۔ بَاْسُهُمْ بَیْنَهُمْ شَدِیْدٌ ۔

کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے کہینگے البتہ تھے تو سہی مگر تمنے
نفاق کر کے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور تم تو انتظار کرتے رہتے تہے دل
سے ہمارے خیر خواہ نہ تہے اور رہتے اور پیغمبر کی طرف سے تمکو شک ہی رہا اور رہا ہی تباہی
امیدوں و آرزوں نے تمکو دہوکے میں ڈالکر یہانتک کہ اللہ کا حکم آن
پہونچا (تم خود مر گئے) اور شیطان (لعین تمکو نہ چھوڑا) اللہ کے باب میں فریب ہی
دیتا رہا تو آجکے دن تم سے جو چاہے کچھ لیا جائیگا (فدیہ وغیرہ منظور ہوگا) اور نہ
(دوسرے) کافروں سے تم (سب) کا ٹہکانا دوزخ ہے وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بری جگہ ہے
اور جب تیری پاس آتے ہیں تو زبان دبا کر اسطرح سے سلام کرتے ہیں جس
طرح اللہ نے تجھپر سلام نہیں بہیجا اور اپنے دل میں کیا کہتے ہیں (اگر یہ سچے
پیغمبر ہیں) تو اللہ ہماری بات پر (سلام کہنے پر) ہمکو سزا کیوں نہیں دیتا
انکی (سزا کیلئے) دوزخ بس کرتی ہے اسی میں گھسینگے وہ برا ٹہکانا ہے ف
اے پیغمبر کیا تو نے منافقوں پر نظر نہیں ڈالی وہ اپنے بہائیوں اہل کتاب کے
کافروں سے کہتے ہیں اگر تم کہیں (اپنے ملک سے) نکالے گئے تو ہم بہی ضرور
تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہونگے اور تمہارے باب میں تو ہم کبہی کسی کی بات
ماننے والے نہیں اور اگر کوئی تم سے لڑا تو ہم ضرور تمہاری مدد کرینگے
اور اللہ تعالی گواہ ہے کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں اگر اہل کتاب یہ کافر نکالے جائینگے
تو منافق انکے ساتھ (کبہی) نہیں نکلینگے اور اگر مسلمانوں کی انسے
لڑائی ہوگی تو منافق (کبہی) انکی مدد نہیں کرینگے اور جو مدد بہی کی تو کسی
کام کی) پیٹھ موڑ کر بہاگتے نظر آئینگے پھر کوئی انکی کمک بہی نہیں کریگا
کا (مسلمانو منافق تو ایسے بے ایمان ہیں کہ) انکے دلوں پر اللہ تعالی سے
زیادہ تمہاری دہاک ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں یہ یہودی اور
منافق ملکر بہی تم سے نہیں لڑ سکتے مگر ہاں محفوظ بستیوں
یا دیواروں کی آڑ میں وہ آپس میں (کٹتے مرتے ہیں) خوب
لڑتے ہیں تو خیال کرتا ہے وہ ایک دل ہیں حالانکہ

ف جو آج ہمکو اکیلا چھوڑ کے بیٹھے ہو ۔ ف یعنی یہ ہے کہ دنیا میں پہر کبہی آفت کے آنے کا انتظار ۔ ف تم سمجھتے تھے کہ اب کوئی دن میں مسلمان تباہ ہوتے ہیں اسلام مٹ جائیگا
ف یہ مردود منافق اور یہودی کیا کرتے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے تو کہتے السام علیک سام کے معنے موت کے ہیں ۔ ۔ ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہی
انکے جواب میں صرف یوں فرماتے علیکم یعنی تم مرو ۔ ۔ ۔ ایک یہودی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو یوں ہی کہا السام علیکم آپ نے فرمایا ۔ ۔ ۔
کوئی اہل کتاب میں سے تم کو سلام کرے تو جواب میں صرف علیک کہو یا علیک ما قلت ۔ ف اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر صلعم کو انکے دل کی بات بتلا دی ۔ ۔ ۔ زیادہ اور سچائی کی کیا نشانی ہو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان کے دل پھوٹ رہے ہیں کیوں کہ ان لوگوں کو عقل نہیں ف	تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَّقُلُوبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ؏		
اے پیغمبر منافق جب تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو دل سے اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ تو بیشک اللہ کا پیغمبر ہے اور اللہ جانتا ہے کہ تو اسکا پیغمبر ہے اور اللہ گواہ ہے کہ منافق بیشک جھوٹے ہیں ف ان لوگوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے ف اور اسکی آڑ میں لوگوں کو اسکی راہ سے روکتے رہتے ہیں ف بیشک وہ بہت برے کام کر رہے ہیں ف یہ (برا) کام اسوجہ سے (کرتے ہیں) کہ وہ (مسلمانوں کو دکھانیکو) ایمان لائے پھر (دل میں) کافر ہی رہے تو انکے دلوں پر مہر کردی گئی اب وہ (اچھی بات) ایمان اور اخلاص ا ن کی سمجھ والے نہیں اور (اے پیغمبر) جب تو ان منافقوں کو دیکھتا ہے تو انکی ڈیل ڈول تجھ کو بھلے لگتے ہیں ف اور وہ کوئی بات کریں تو انکی بات اچھی طرح (سنتا ہے وہ (آدمی نہیں ہیں) لکڑیاں ہیں (دھنیاں تھائیں) جو ٹیکا لگا کر رکھی جائیں ف جہاں زور کی کوئی آواز ہوئی وہ سمجھتے ہیں ہم ہی للکارے گئے (اے پیغمبر) بڑے دشمن دین کے یہی لوگ ہیں ان سے بچا رہ ان پر خدا کی مار کدھر بہکے جا رہے ہیں اور جب ان (منافقوں) سے کہا جاتا ہے آؤ (پیغمبر کے پاس چلو) اللہ کا پیغمبر تمہارے لیے بخشش کی دعا کریگا تو اپنے سر پھرا لیتے ہیں (جیسے انکو کچھ پرواہ نہیں ہے) اور (اے پیغمبر) تو دیکھتا ہے وہ غرور سے منہ پھیر لیتے ہیں (اے پیغمبر) تو انکے لیے بخشش کی دعا کرے یا نکرے دونوں انکے واسطے برابر ہیں اللہ تعالیٰ کبھی ان کو بخشنے والا نہیں کیونکہ اللہ بدکار لوگوں کو راہ پر نہیں لاتا ف یہی (مردود) تو ہیں جو انہی لوگوں سے کہتے ہیں پیغمبر کے ساتھیوں پر (اپنا پیسہ) اس وقت تک خرچ نہ کرو جب تک وہ تتر بتر نہ ہو جائیں ف ان منافقوں کو اتنی سمجھ نہیں کہ آسمان اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے اختیار میں ہیں ف کہتے ہیں اگر ہم	إِذَا جَاءَكَ الْمُنٰفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَكٰذِبُونَ اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ٥ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ ٥ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا وَلِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ٥ يَقُولُونَ لَئِنْ رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ	المنٰفقون ۱	۳

ف۱ جو صفت اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں منافقوں اور یہودیوں کی بیان فرمائی وہ ہمارے زمانہ میں مسلمانوں کے حسب حال ہے اسقدر پھوٹ اور اختلاف انمیں ہے کہ ایک گھر کے لوگ بھی متفق نہیں اور یہی وجہ ہے کہ غیر قوموں کے محکوم اور غلام ہو رہے ہیں اسکی جڑ اللہ نے نااتفاقی کی وجہ یہی بیان فرما دی یعنی بے عقلی اگر ان میں عقل ہوتی تو اتفاق کا فائدہ سمجھتے اور نفاق اور اختلاف کے پاس نہ پھٹکتے ۱۲ ف۲ انکے دل میں تیری پیغمبری کا یقین نہیں صرف زبان سے تیرے خوش کرنیکو کہہ دیتے ہیں تو انکا یہ کہنا جھوٹ ہوا کہ ہم دل سے گواہی دیتے ہیں کیونکہ گواہی میں دل اور زبان کا ایک ہونا ضرور ہے ۱۲ ف۳ جھوٹی قسمیں کھا کر مسلمانوں کے ہاتھ سے اپنی جان بچاتے ہیں ۱۲ ف۴ جو کوئی دل سے مسلمان ہونا چاہے اسکو بہکاتے ہیں مسلمان نہیں ہونے دیتے ۱۲ ف۵ اس نفاق کا انجام دنیا اور آخرت دونوں میں برا ہے ۱۲ ف۶ جیسے پہلے تھے ۱۲ ف۷ ظاہر میں بڑی عظیم صورت [illegible] ۱۲ ف۸ جیسے لکڑی [illegible] عقل اور فہم نہیں [illegible] [illegible]

[illegible]

			لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ۔	(اس سفر سے) لوٹ کر مدینہ میں گئے تو عزت والا ذلت والے کو ضرور نکال باہر کریگا حالانکہ عزت اسی کی ہے اور اسکے پیغمبر کی اور مسلمانوں کی (وہی غالب ہونگے) مگر منافق (ان باتوں کو) نہیں جانتے ف۱

النَّارُ وَنَعْتُهَا ۱۳

باب ۱۳ دوزخ اور اسکی تکلیفوں کا بیان

۱	البقرة	۳	فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ۔	تو اس آگ سے بچو جسکا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں (دیکھائی کر بیوادکے ہیں جلیں گے) وہ منکروں کے لیے تیار ہے ف۲
۷	الانعام	۳	وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ۔ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ۔	اور (اے پیغمبر) اگر تو انکو اسوقت دیکھے جب وہ دوزخ پر ٹہیرائے جاوینگے (تو عجب تماشا پڑا ہوا ان کی ساتھ دیکھیگا) کہتے ہونگے کاش پھر ہم دنیا پر بھیجدیے جائیں اور (اب کی بار) اپنے مالک کی آیتوں کو جھٹلائیں نہیں اور ایماندار بنجائیں (یہ جو آرزو کرینگے وہ بھی ایمان کو سچا سمجھکر سچے دل سے نہیں) بلکہ جس بات کو پہلے وہ چھپاتے تھے وہ انکے سامنے کھل گئی ف۳ اور اگر (بالفرض) دنیا میں پھر بھیجے جائیں تو پھر ویسے ہی کام کریں جن سے منع کیے گئے تھے اور کچھ شک نہیں یہ جھوٹے ہیں ف۴
۸	الاعراف	۴	قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ۔ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ۔	فرمائے گا تم (بھی) ان امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے جن اور آدمیوں کی گذر چکی ہیں دوزخ میں جاؤ جب ایک امت دوزخ میں جائیگی تو اپنی بہن پر لعنت کرے گی یہانتک کہ جب سب کے سب دوزخ میں اکٹھا ہوں گے تو ان میں کی پچھلی امت اگلی امت کے لیے کہے گی مالک ہمارے انہی لوگوں نے (یعنے اگلوں نے) ہمکو گمراہ کیا تو ان کو دوزخ کا دونا عذاب کر (اللہ سبحانہ وتعالی) فرمائے گا۔ تم سب کو دونا عذاب ہوگا مگر تم نہیں جانتے اور اگلی امت پچھلی سے کہے گی تم کچھ ہم سے اچھے نہیں رہے اب اپنے کیے کے بدل عذاب کا مزہ چکھو ف۵
〃	〃	۵	لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ	ان کے لیے آگ کا بچھونا ہوگا اور اوپر سے آگ کے لحاف

ف۱ یہ قصہ [illegible] کا ہے ایک روایت میں ہے کہ مہاجرین اور انصار میں کچھ تکرار ہوگئی ایک مہاجر نے ایک انصاری کو لات ماری آنحضرت صلعم نے دونوں گروہ ہونکو دھمکایا اور فرمایا یہ جاہلیت کی باتیں چھوڑ دو عبداللہ بن ابی بن سلول منافق کو یہ خبر پہونچی تو لگا کہنے کیا مہاجرین نے ایسا کیا خیر جب ہم مدینہ میں پہونچیں گے تو عزت والا ذلت والے کو نکال باہر کریگا یہ خبر آنحضرت صلعم کو پہونچی حضرت عمر رض نے فرمایا یا رسول اللہ حکم دیجیے میں اس منافق کی گردن ماروں آپ نے فرمایا جانے دے لوگ کہیں گے کہ محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں کہتے ہیں جب عبداللہ بن ابی نے یہ کلمہ کہا تو اسکا بیٹا جو سچا مسلمان تھا کہنے لگا تو خود ذلیل ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے پیغمبر عزت والے ہیں ف۲ وہ لوگ [illegible] نفاق اور شرارت ہی کو عزت سمجھتے ہیں یہ نہیں جانتے کہ دنیا بڑی بے بقا ہے منافق اور مکار شخص چند روز کے لیے چھپا رہتا ہے آخر اسکا نفاق اور مکر سب پر کھل جاتا ہے اور ایسا ذلیل ہوتا ہے کہ پناہ بخدا دیکھو عبداللہ بن ابی منافق کو کوئی جھوٹ موٹھ بھی نہیں پوچھتا اب تک جو کوئی اسکا حال سنتا ہے اس پر لعنت [illegible] ہے اور اصحاب آنحضرت صلعم اور صحابہ کی عزت اور حرمت قیامت تک قائم رہیگی ایک شخص نے ہمارے آقا امام حسن سے کہا لوگ کہتے ہیں آپ میں غرور ہے آپ نے فرمایا یہ غرور نہیں عزت ہے [illegible] یہ آیت پڑھی [illegible] جو آدمی اور پتھر ہیں وہ دوزخ میں بہ جلاتے جائیں گے۔ بعضوں نے کہا پتھروں سے مراد وہ بت ہیں جنکو کافر پوجتے تھے قیامت کے دن وہ بھی [illegible] دوزخ میں ڈال دیے جاویں گے جیسے فرمایا انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ دوزخ کو [illegible] بنا چکا ہے اللہ موجود ہے اور ایسے ہی جنت بھی اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا ۱۲ (وحید منہ)

			غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝	(اوڑھنے) ہیں گے، اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ف
٨	الاعراف	٦	وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاۗءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاۗءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝	اور دوزخی جنتیوں کو پکاریں گے (اور کہیں گے) تھوڑا پانی ہم پر ڈالو یا جو خدا نے تم کو کھانے کو دیا ہے ف تو کہیں گے اللہ نے تو جنت کا کھانا پانی کافروں پر حرام کر دیا ہے جنہوں نے اپنے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے انکو فریب دیا تھا تو ہم بھی آج ان کو بھلا دیں گے ف جیسے وہ اس دن کا (یعنے قیامت کا) آنا بھول گئے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔
٩	"	٢٢	وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ڮ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝	اور ہم نے دوزخ کے لیئے بہت سے جن اور آدمی پیدا کیے ہیں ان کے دل ایسے ہیں جن سے ف نہیں سمجھتے اور ان کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے ہدایت کا رستہ نہیں دیکھتے ف اور ان کے کان ایسے ہیں جن سے (حق بات) نہیں سنتے ف یہ لوگ چارپائے جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ف یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ف
١٠	الانفال	٢	ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝	اب یہ (عذاب) تو چکھ لو اور (جان لو کہ آخرت میں) کافروں کو دوزخ کا عذاب ہونے والا ہے ف
٩	"	٤	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝	اور جو کافر ہیں وہ (قیامت کے دن) دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے
	التوبة	١١	قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ	کہدے دوزخ کی آگ کی گرمی اس سے (کہیں) زیادہ سخت ہے۔
١١	هود	١٠	وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝	اور تیرے مالک کا فرمانا پورا ہوا کہ میں دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سب سے ضرور بھر دوں گا ف
١٣	ابرٰهيم	٣	وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ	اور (ایسا ہوا کہ) ہر ایک گھمنڈ والا ضدی تباہ ہوا ف اور آخرت میں اسکے سامنے جہنم ہے ف اور (وہاں) پیپ کا پانی اسکو پلایا جائیگا ف چپکے چپکے اسکو پیئے گا ف اور (پھر بھی) گلے سے اتارنا مشکل ہوگا ف اور (وہ سختی ہوگی گویا) ہر طرف سے موت اسپر چلی آرہی ہے ف حالانکہ وہ مر نہیں سکے گا

ف جو لوگ مرتے دم تک مشرک رہیں ۱۲ ف اس میں سے کچھ ہمکو دو ۱۲ ف ہم تم کو کیونکر دے سکتے ہیں ۱۲ ف یعنے انکو دینا منع ہے تو ہم اللہ کے حکم کے خلاف کیسے کریں کیا اپنے تئیں بھی عذاب بنا دیں ابن عباس نے کہا ایک بھائی دوسرے بھائی کو پکاریگا اور کہیگا بھائی فدا میری خبر لے میں جل گیا تھوڑا پانی مجھ پر ڈال دو کہیگا کیونکر ہو سکتا ہے اللہ نے تو جنت کا آب و دانہ کافروں پر حرام کر دیا ہے ۱۲ ف اسپر بھولے ہوئے تھے نہ خدا کا خیال تھا نہ آخرت کا ۱۲ ف یعنے انکا خیال چھوڑ دینگے دوزخ میں پڑا جلنے دیں گے ۱۲ ف دین اور آخرت کی باتیں ف ہمہ تن دنیا میں غرق ہیں ۱۲ ف اندھوں کیطرح وہ سر نیچے کئے سیدھے چلتے ہیں باپ دادا کے طریق پر جمے ہوئے ہیں ۱۲ ف کبھی قرآن یا حدیث دل لگا کر نہیں سنتے حدیث یا تفسیر کی کتاب خود دیکھتے ہیں ۱۲ ف وہ دیدہ و دانستہ گڑھے یا آگ میں نہیں گرتے مگر یہ دوزخ میں گرے پڑتے ہیں ۱۲ ف دنیا کی زندگی ایک خواب ہے مرتے ہی آنکھ کھل جائیگی اسوقت پچھتاتے رہ جاویں گے ۱۲ ف دنیا میں مارے جاتے قید ہونگے ۱۲ ف جو اس سے بھی سخت ہے ۱۲ ف جیسے ازل میں فرمایا تھا ۱۲ ف یعنے جو ان میں کافر مشرک یا گنہگار رہیں گے ۱۲ ف پیغمبروں کی اللہ نے مدد کی اور کافروں کی کچھ دستگیری ان کی دعا قبول نہیں ہوئی وہ سب تباہ اور برباد ہو گئے۔ یہ تو دنیا میں ہوا اور آخرت میں ف وہ اسکے پیچھے یعنے اسکے مرنے کے بعد جہنم ہے ۱۲ ف جو دوزخیوں کے زخموں سے بہے گا یا بدکاروں کی شرمگاہوں سے ۱۲ ف کیونکہ وہ بہت خراب بدبودار کڑوا ہوگا مار مار کر زبردستی پلائیں گے ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے کہ وہ پانی ایسا گرم ہوگا کہ پیتے ہی آنتیں کٹ کٹ کر پیچھے نکل پڑیں گی منہ کے سامنے لاتے ہی منہ جل بھن جائیگا سر کی کھال نکل پڑے گی معاذ اللہ ۱۲ ف یا ہر عضو سے موت کا سامان محسوس ہوگا ۱۲ ف کیونکہ اہل جہنم کو موت نہیں ہے موت ہو تو راحت ہو جاوے اللہ کو تکلیف دینا منظور ہے ۱۲

۱۴	الحجر ۱۵	۳	كَذٰلِكَ عَلَيَّ ۙ ... وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۔
۱۶	طٰهٰ ۲۰	۳	اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۔
۱۸	المؤمنون ۲۳	۶	تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۔ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۔ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ۔ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۔ قَالَ اخْسَـُٔـوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۔ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۔ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۔ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۔ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔـلِ الْعَاۗدِّيْنَ ۔ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔
۱۸	الفرقان ۲۵	۲	اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

اور (اس عذاب کے سوا) انکو آگے یا پیچھے ایک اور سخت عذاب ہے ف۱ اور ان سب لوگوں کے لیے (جو تیری راہ پر چلیں گے) جہنم کا وعدہ ہے اسکے سات دروازے ہیں (یعنے سات طبقے) ہر دروازے کے لیے ایک فرقہ بٹا ہوا ہے ف۲

بے شک جو کوئی (رہتے وقت) کافر ہو کر اپنے مالک کے سامنے حاضر ہوگا اسکے لیے دوزخ ہے نہ وہاں مریگا اور نہ جیے گا ف۳ ف۴

انکے منہ کو آگ جھلستی ہوگی اور وہ اس میں (دوزخ میں) بدشکل بنے ہونگے ف۵ انسے کہا جائیگا (اللہ پوچھیگا) کیا میری آیتیں تمکو پڑھکر سنائی نہیں جاتی تہیں پھر تم انکو جھٹلاتے تھے وہ عرض کرینگے مالک ہماری ہماری کمبختی ہم پر چڑھ بیٹھی (غالب آئی) اور ہم گمراہ لوگ تھے ف۶ مالک ہمارے ہمکو (اب کی بار) دوزخ سے نکالدے پھر اگر ہم ایسا کریں تو بیشک ہم قصور وار ہیں اللہ فرمائیگا دور ہو اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ف۷ دیکھو ہمارے بندوں میں سے کچھ لوگ (دنیا میں یوں) دعا کرتے تھے مالک ہمارے ہم ایمان لائے ہمکو بخشدے اور ہمپر رحم فرما اور تو سب رحم کرنیوالوں میں بہتر رحم کرنے والا ہے۔ تم نے ان لوگوں کو مسخرہ بنا یا تھا یہاں تک کہ اس ٹھٹھے میں میری یاد بھول گئے تھے اور تم ان سے ہنستے رہے آج کے دن (دیکھو کیا ہوا) ان کے صبر کا بدلہ میں نے ان کو یہ دیا کہ وہ اپنی مراد کو پہونچ گئے ف۸ اللہ سبحانہ وتعالے فرمائے گا تم لوگ زمین میں کتنے برس رہے ہوگے وہ کہیں گے (خداوندا) ہم شاید ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے ہونگے حساب جاننے والوں (فرشتوں) سے پوچھ لے ف۹ اللہ تعالے فرمائیگا (یا اے پیغمبر تو کہہ) تم بیشک تھوڑے ہی رہے اگر تم جانتے ہوتے ف۱۰

جب دوزخ ان کو ایک دور مقام سے دیکھے گی تو یہ اسکا جوش

ف۱ یعنے اسکے عذاب بے انتہا ہیں ایک عذاب ختم نہ ہوگا کہ دوسرا عذاب اس سے بھی سخت درپیش ہوگا ۱۲ ف۲ حضرت علی رضہ نے فرمایا جہنم کے دروازے تلے اوپر ہیں کہتے ہیں جہنم کے سات طبقے ہیں جہنم، لظی، حطمہ، سعیر، سقر، جحیم، ہاویہ۔ پہلے میں گنہگار مسلمان دوسرے میں یہودی تیسرے میں نصارٰے چوتھے میں صابئین پانچویں میں مجوس چھٹے میں مشرک ہندو بودہ وغیرہ ساتویں میں منافق رہیں گے جو سب نیچے کا طبقہ ہے ۱۲ ف۳ جیسے جینا چاہیے یعنے آرام کے ساتھ ۱۲ ف۴ بلکہ سسکتا رہیگا صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا پھر یہ آیت سنائی اور فرمایا دوزخ والے جو ہیں (یعنے کافر) وہ تو نہ اس میں مرینگے نہ جئیں گے لیکن جو لوگ دوزخ والے نہیں ہیں یعنے گنہگار مسلمان) انکو دوزخ کی آگ ایکبارگی مار ڈالے گی جلکر کوئلہ ہو جائیں گے پھر انکے سفارشی (پیغمبر اور صالحین) کھڑے ہونگے (جب انکو خبر ہوگی) اور سفارش کرینگے ان کی سفارش قبول ہوگی وہ نہر الحیوۃ پر لائے جائیں گے پھر اس میں ڈالے جائیں گے اسطرح ٹہریں گے جیسے دانہ جو سیلاب کے بہاؤ میں آجاتا ہے پھر کوڑے میں وہ کیسا خوب اگتا ہے ۱۲ ف۵ اوپر کا ہونٹ کھوپری تک چڑھ جائے گا اور نیچے کا ناف تک لٹک آئیگا دانت سامنے کھلے ہونگے عجب قطع ہوگی معاذ اللہ ۱۲ ف۶ کبھی تو کہتے تھے اسکی تقدیر ہوئی قسمت میں یہی تھا کبھی انکا یقین نہیں رکھتے تھے کبھی ایسی باتیں کرتے تھے جو جھٹلانے کے برابر ہے جیسے ہمارے زمانے میں بعضے جاہل ... ف۷ ... ف۸ ... یعنے نفس کی خواہش اور ... اور ... کریں گے ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

			تَغَيُّظًا وَّزَفِيرًا ۝ وَإِذَآ أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَّاحِدًا وَّادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۝ قُلْ أَذٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيرًا ۝ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ خٰلِدِينَ ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ۝	اور خروش سنیں گے اور جب دوزخ میں مشکیں باندھ کر تنگ جگہ میں ڈالدیے جائینگے تو وہاں موت کو یاد کرینگے (فرشتے ان سے کہینگے) آج ایک موت کو تو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو (اے پیغمبر) کہدو کیا یہ (دوزخ) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی بہشت جسکا وعدہ پرہیزگاروں کے لیے کیا گیا ہے وہی ان کا بدلہ اور آخری ٹھکانا ہے جو وہ چاہیں گے وہاں انکو ملے گا ہمیشہ رہینگے (کبھی فنا نہیں) یہ تیرے مالک پر مانگا ہوا وعدہ ہے۔
۲۱	۳۲ السجدۃ	۲	وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝	اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرتے مگر (روز ازل) جو قول ہم نے فرمایا تھا وہ (ضرور) پورا ہوگا کہ میں دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سے بھر دونگا ف
۲۳	۳۶ یٰسٓ	۴	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝	اب یہ دوزخ وہی ہے جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا آج کے دن اپنے کفر کے بدلے اس میں پڑو۔
۲۳	۳۷ والصّٰفّٰت	۲	أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِينَ ۝ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهٗ رُءُوسُ الشَّيٰطِينِ ۝ فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۝	بتلاؤ یہ مہمانی بہتر ہے یا (کمبخت) تھوہر کا درخت ف ہم نے اس درخت کو کافروں کی آزمائش کے لیے بنایا ہے ف وہ ایسا درخت ہے جو دوزخ کی تہ میں اگتا ہے اسکی کلیاں ایسی ہیں جیسے سانپوں کے پھن تو بے شک یہ کافر اس میں سے کھائینگے اور (اپنے) پیٹ اس سے بھریں گے پھر اوپر سے کھولتا ہوا پانی ملا کر ان کو دینے کے لیے ملیگا پھر (یہ گرم کھولتا ہوا پانی پیکر) ان کو دوزخ کی طرف لوٹنا ہوگا ف
۲۵	۴۴ الدّخان	۳	إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۝ طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ۝ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ	بیشک (آخرت میں) تھوہر کا درخت بڑے گنہگار کا (جیسے ابوجہل تھا) کھانا ہوگا جیسے پگلا تانبا وہ پیٹوں میں ایسا کھولیگا جیسے بہت گرم پانی کھولتا ہے (ہم فرشتوں سے کہیں گے) پکڑو اسکو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچ بیچ لیجاؤ پھر اسکے سر پر جلتے (ہلتے) پانی کا عذاب برساؤ (اور اس سے کہتے جاؤ اس عذاب کا مزہ) چکھ تو عزت والا سردار تھا

ف دوزخ میں بھی اللہ نے زندگی اور سمجھ رکھی ہے دوسری آیت میں ہے اللہ تعالیٰ اس سے پوچھیگا تو بھر گئی وہ کہیگی نہیں اور کچھ ہے حدیث میں ہے کہ پھر پروردگار اپنا قدم اس پر رکھیگا وہ کہیگی بس بس ایک حدیث میں ہے کہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بنالے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا دوزخ کی بھی آنکھیں ہیں آپ نے فرمایا کیا تم نے یہ آیت نہیں سنی اذا رأتہم من مکان بعید الآیہ کہتے ہیں پانسو برس یا سو برس یا ایک برس کی راہ سے اسکا جوش اور خروش سنینگے۔ ایک حدیث میں ہے قیامت کے دن دوزخ میں سے ایک گردن نکلے گی اس کی دو آنکھیں ہونگی جو دیکھ رہی ہونگی اور دو کان جو سن رہے ہونگے اور ایک زبان جس سے وہ بولیگی میں تین آدمیوں کے لیے مقرر ہوئی ہوں ہر ظالم سرکش کے لیے اور ہر مشرک کے لیے جو اللہ کے سوا کسی اور کو بھی خدا بنایا اور ہر تصویر بنانیوالے کے لیے ۱۲ ف بس اس قول کی وجہ سے یہ نہیں ہوتا کہ ہر ایک آدمی راہ پر آ جائے بلکہ گمراہوں کی تعداد زیادہ رہتی ہے جیسے کہ ایک حدیث میں ہے ہزار میں سے ایک جنتی ہے اور نو سو ننانوے دوزخی ۱۲ ف جنت میں طرح طرح کے میوے کھانے کو صاف پاکیزہ شراب پینے کو ۱۲ ف جس پر دوزخیوں کی ضیافت ہوگی ۱۲ ف جب کافروں نے یہ سنا کہ دوزخ میں تھوہر کے درخت سے انکی ضیافت ہوگی تو کہنے لگے بھلا آگ میں درخت کیونکر پیدا ہو سکتا ہے ان کو یہ خبر نہیں کہ بہت سے پتھریلی اور ریتلی زمین میں گرم ملکوں میں کئی طرح کے درخت پیدا ہوتے ہیں اور بعضے جانور ایسے ہیں جو جلا دینے سے اور پھیلتے ہیں جیسے خالسکہ درخت پس اگر دوزخ میں بھی درخت پیدا ہو تو اس میں کیا تعجب ہے ۱۲ ف جیسے کئی قسم کے درخت سندھ کی تہ میں پیدا ہوتے ہیں اور بڑھتے رہتے ہیں ۱۲ ف عرب کے لوگ سانپ کو شیطان بھی کہتے ہیں یا حقیقۃً شیطان مراد ہیں گو کسی نے شیطان کو نہیں دیکھا مگر یہ محاورہ ہے کہ جب کسی کی بری صورت بیان کرنا ہوتی ہے تو کہتے ہیں شیطان کی صورت ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

			هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝	یہی تو وہ دوزخ ہے جس میں تم کو شک تھا ف۱
۲۶	قٓ	۳	يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝	جس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی وہ کہے گی کچھ اور بھی ہے ف۲
۲۷	الرحمٰن	۲	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝	(انسے کہا جائیگا اب دیکھا) یہی تو وہ جہنم ہے جسکو (دنیا میں) گناہگار جھٹلاتے تھے وہ اسمیں اور کھولتے پانی میں چکر مارتے رہیں گے ف۳
۲۹	المعارج	۱	اِنَّهَا لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝	دوزخ تو دہکتی ہی ہے وہ سر کی کھوپڑی اور پیڑ دیگی جو کوئی (دنیا میں حق بات سے) پیٹھ دکھائی اور منہ پھیرے اور پیسہ جمع کر کے رکھ چھوڑے (زکوٰۃ نہ دے) اسکو کھینچ بلائیگی
۲۹	المزمل	۱	اِنَّ لَدَيْنَا اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝	کیونکہ ہمارے پاس (ان کے پاؤں میں ڈالنے کو) بیڑیاں موجود ہیں اور (جلانے کو) جہنم اور (کھلانے کو) وہ کھانا جو گلے سے نہ اترے (تھوہر غسلین وغیرہ) اور تکلیف کا عذاب۔
۲۹	المدثر	۱	وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ	اور ہمنے دوزخ کی داروغہ فرشتے مقرر کیے ہیں ف۴ اور ہم نے انیس کی گنتی اس لیے مقرر کی کہ کافر (یہ سنکر) گمراہ ہوں ف۵ (اور) اس لیے کہ کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ کو) یقین پیدا ہو ف۶ اور ایمان والوں کا ایمان بڑھے ف۷ اور کتاب والوں اور ایمان والوں کو (قرآن کی سچائی میں) کوئی شبہ نہ رہے اور اسلیے کہ کافر اور جن کے دل میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ یوں کہیں بھلا اس انیس کی گنتی سے اللہ تعالیٰ کی کیا غرض ہے ف۸
۳۰	النبأ	۱	اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝	بیشک دوزخ (کافروں کو) تاک رہی ہے شریروں کا وہی ٹھکانا ہے اس میں قرنوں پڑے رہیں گے ف۹ وہاں نہ تو ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کھولتے پانی اور پیپ کے سوا انکو کچھ پینے کو ملے گا ف۱۰ یہ انکے اعمال کا پورا بدلہ ہے ف۱۱ وہ (دنیا میں آخرت کے حساب کا ڈر نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو خوب جھٹلاتے تھے۔
۳۰	النّٰزعٰت	۲	وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝	اور دوزخ دیکھنے والوں کے سامنے کھول دیجائے گی ف۱۲
۳۰	اللیل		فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝	تو (اے لوگو) ہمنے تمکو (دوزخ کی) دہکتی آگ سے ڈرا دیا۔

ف۱ یعنی تو وہ عذاب ہے جس میں تم شبہ کرتے تھے ۱۲ ف۲ دوزخ اور جنت اللہ تعالیٰ کے حکم سے بات کر سکتی ہیں اسمیں کوئی تعجب کی بات نہیں صحیح حدیث میں ہے دوزخ برابر یہی کہتی رہیگی اور کچھ ہے اور کچھ ہے یہاں تک کہ پروردگار اپنا قدم اس میں رکھدیگا وہ سمٹ جائے گی اور کہے گی بس بس میں بھر گئی۔ اہلحدیث اللہ تعالیٰ کے قدم کو مانتے ہیں اور اسکی تاویل نہیں کرتے جیسے اور صفات کو مانتے ہیں لیکن اس کی ذات اور صفات کو مخلوقات سے مشابہت نہیں دیتے اور یہی طریقہ ہے سلف صالحین کا جیسے اوپر کئی بار گذر چکا ۱۲ ف۳ دوزخ میں جلائے جائیں گے پیاس لگے گی پانی مانگیں گے تو کھولتے پانی کیطرف لے جائیں گے پھر وہاں سے دوزخ میں لائیں گے ۱۲ ف۴ وہ آدمی نہیں ہیں کہ تم سوا دس [illegible] غالب ہو جاؤ ایک فرشتہ ساری دنیا کو کافی ہے ۱۲ ف۵ مفسی شبہا کریں اور عذاب کے سزاوار ہوں جیسے ابو الاشدین نے کیا حدیث میں ہے کہ ان فرشتوں کی آنکھیں [illegible] اور آدمیوں کے برابر قوت ہے ان میں کا ایک بہت سے آدمیوں کو ہانکتا ہوا لائیگا اور گردن پر ایک پہاڑ اٹھائے ہوگا پہلے ان آدمیوں کو دوزخ میں ڈالدیگا پھر [illegible] پھینک دیگا ۱۲ ف۶ وہ سمجھیں کہ قرآن مجید برحق ہے کیونکہ اگلی کتابوں میں بھی دوزخ کے انیس داروغہ بیان ہوئے ہیں ۱۲ ف۷ انکو اور زیادہ قرآن اور پیغمبر پر یقین [illegible] انیس داروغہ کیوں مقرر کیے اسمیں کیا حکمت ہے اسکو ہی اپنی حکمت خوب جانتا ہے ہمکو اسمیں کاوش کرنے کی ضرورت نہیں ۱۲ ف۹ احقاب جمع ہے حقب کی [illegible] حقب اسی برس کا ہوگا اور برس تین سو ساٹھ دن کا اور ہر دن دنیا کے ہزار برس کے برابر ایک حدیث میں بھی ایسا ہی مروی ہے اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ [illegible] نکالے جائیں گے کیونکہ دوسری آیتوں میں ہے کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے بلکہ مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ اس میں پڑے رہیں گے حسن نے کہا قسم خدا کی اس کا مطلب [illegible] حقب ختم ہوگا تو دوسرے حقب تک پڑے رہیں گے ہمیشہ [illegible] بعضوں نے کہا یہ آیت ان موحد گناہگاروں کے حق میں ہے [illegible]

نمبر	سورة	آیت		
۴	الھمزة	۱	كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝	پھر کہا ہرگز نہیں وہ حطمہ میں پھینکا جائیگا اور (اے پیغمبر) تجھے کیا معلوم حطمہ کیا چیز ہے حطمہ اللہ تعالیٰ کی دہکائی ہوئی آگ ہے جو (ساری بدن کو کھا کر) دلوں تک چڑھ جائیگی وہ آگ انکو گھیرے ہوئے ہو لمبے لمبے ستونوں میں بند ہے ہوئے ہیں ف

اَلْمَسَاجِدُ وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ ۳۲

باب ۳۲ مساجد اور قبلہ کا بیان

نمبر	سورة	آیت		
۱	البقرة	۱۴	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ ۚ إِنَّ اللهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝	اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو خدا کی مسجدوں میں اسکا نام لینے سے روکے اور اُن کو اجاڑنا چاہے یہ لوگ خود مسجدوں میں نہ آنے پائیں گے مگر ڈرتے ڈرتے وہ دنیا میں ذلیل ہوں گے اور آخرت میں بڑی مار کھائیں گے اور پورب اور پچھم دونوں اللہ کے ہیں تو جدھر تم منہ کرو اودھر ہی قبلہ ہے بیشک اللہ تعالیٰ گنجایش والا ہے (اسکی رحمت بہت وسیع اور سب کو شامل ہے) باخبر ہے
۲	〃	۱۷	سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝	اب قریب میں بیوقوف لوگ کہیں گے مسلمانوں کا جو قبلہ پہلے تھا اس سے پھر جانیکی کیا وجہ ہوئی (اے پیغمبر) کہدے پورب اور پچھم دونوں اللہ ہی کے ہیں جسکو وہ چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے
〃	〃	〃	وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللهُ ۗ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي	اور (اے پیغمبر) جس قبلہ پر تو پہلے تھا (یعنے کعبہ) ہمنے اسی کو (دوبارہ) مقرر کردیا اسکی غرض یہی تھی کہ ہمکو یہ بات کھل جائے کہ کون پیغمبر کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے اور قبلہ کا بدلنا بھاری (شاق) ہوا مگر انپر جنکو اللہ تعالیٰ نے راہ بتلائی اور اللہ تمہاری نماز کو بیفائدہ کردے یہ نہیں ہو سکتا اللہ تو لوگوں پر بڑی شفقت کرنیوالا مہربان ہے (اے پیغمبر) ہم تیرا منہ بار بار آسمان

ف۱ ایک دن مر جاوےگا مرنے کے بعد مال دولت سب چھوڑ جاوے گا ۱۲ ف۲ ٹوٹنے سے لگ کر دل تک کی خبر لیگی دل تمام اعضاء کا سردار ہے پہلے سارے بدن کو جلادے گی پھر دل تک پہونچے گی پھر اسکا بدن درست کریگا پھر جلائے گی یہی ہوتا رہے گا ۱۲ ف۳ تفسیر جلالین میں ہے کہ یہ سورت ابی بن خلف اور ولید بن مغیرہ وغیرہ کافروں کے باب میں اتری جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر طعنے مارتے تھے آپ کی برائیاں کرتے پھرتے تھے ۱۲ ف۴ جب نصاریٰ یہود پر غالب ہوئے تو بیت المقدس میں آنے سے اور عبادت کرنے سے یہود کو روکا اللہ نے مسلمانوں کو خوشخبری دی کہ عنقریب نصاریٰ بھی بیت المقدس سے نکالے جاویں گے اور مسلمان اس پر قبضہ کرینگے اب اگر کوئی نصرانی وہاں آوے گا بھی تو ڈرتا ہوا اپنی جان کی خیر مناتا ہوا۔ یہ پیشین گوئی بالکل سچ ہوئی اور حضرت عمرؓ کی خلافت میں بیت المقدس پر مسلمانوں نے قبضہ کر لیا آج تک مسلمانوں ہی کے ہاتھ میں ہے اور نصاریٰ وہاں ڈرتے ہوئے آتے ہیں دنیا میں رسوائی یہ ہوئی کہ قتل کیے گئے لونڈی غلام بنائے گئے ان پر جزیہ لگایا گیا آخرت کا عذاب تو لگا ہی ہے ۱۲ ف۵ ایک بار رات کو صحابہ سفر میں آنحضرت صلعم کے ساتھ تھے رات بھی اندھیری ہر ایک نے جدھر قبلہ معلوم ہوا ادھر نماز پڑھ لی اور نشان کے لیے پتھر رکھ دیے صبح کو معلوم ہوا کہ بعض لوگوں نے اور طرف نماز پڑھی ہے انکی نماز درست ہوئی تب آیت اتری ۱۲ ف۶ ہر ایک بات جانتا ہے ۱۲ ف۷ آنحضرت پہلے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھا کرتے تھے پھر کعبہ کی طرف قبلہ قرار پایا یہود نے اس پر طعنہ کیا۔ اس آیت میں پہلے ہی سے انکی خبر دی کہ بے وقوفی سے وہ ایسا اعتراض کرینگے ۱۲ ف۸ یعنی اسلام کے دین پر ۱۲ ف۹ تو وہ کسی کی محنت کو اکارت کرے اور بدلہ نہ دے یہ کیسے ہو سکتا ہے ۱۲ ف۱۰ اور بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان روکنے والوں کو لازم تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے جاتے یعنی خدا کا خوف رکھتے اور مسجد میں نمازیوں کو نہ روکتے ۱۲

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَئِنْ اَتَيْتَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا
قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَ
مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ۘ
۲ البقرة ۱۸ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ
اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ
لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ
مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا
يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ
وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ۙ

کیطرف کرنا دیکھ رہے ہیں جو قبلہ تو پسند کرتا ہے وہی ہم تجھ کو دینگے
اب اپنا منہ مسجد حرام (کعبہ) کیطرف پھیرلے اور (مسلمانو) تم
جہاں کہیں ہو (نماز میں) اسیطرف اپنا منہ کیا کرو بے شبہ
اہل کتاب جانتے ہیں کہ کعبہ کی طرف قبلہ ہونا
حق ہے ان کے مالک کی طرف سے اور اللہ تعالے ان کے
کاموں سے بیخبر نہیں ہے اور اگر تو اہل کتاب کو ہر ایک
نشانی (معجزہ) تبلائے (یا سارے جہان کی دلیلوں سے
سمجھائے) تو بھی وہ تیرا قبلہ نہ لیں گے اور تو بھی اب انکا قبلہ
لینے والا نہیں اور خود اہل کتاب بھی ایک دوسرے کا قبلہ نہیں
لیتے اور تجھ کو جو علم (اللہ تعالے کی طرف سے) پہونچا اگر اس
کے بعد تو ان کی خواہشوں پر چلے تو تیرا شمار بھی ظالموں میں ہوگا
اور ہر ایک دین والے کا ایک قبلہ ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے تم
(اے مسلمانو) نیکیاں کرنے میں آگے بڑھو تم جہاں رہو
اللہ تم کو اکٹھا کرے گا بے شک اللہ تعالے سب کچھ کرسکتا
ہے اور تو جہاں سے نکلے (یعنے جہاں ہو سفر میں) اپنا
منہ مسجد حرام کی طرف کر یہی بات حق ہے تیرے مالک کی
طرف سے اور اللہ تعالے تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے
(اے پیغمبر) تو جہاں سے نکلے اپنا منہ مسجد حرام کی طرف
کر (مسلمانو) تم جہاں ہو (نماز میں) اپنا منہ اس طرف (یعنے
مسجد حرام کی طرف) کرو تاکہ لوگوں کو تم پر اعتراض کا موقع
نہ رہے مگر جو بے انصافی کرتے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور
مجھ سے ڈرتے رہو اور (دوسری غرض یہ ہے) کہ
میں اپنا احسان تم پر پورا کروں اور (تیسری غرض یہ ہے)
کہ تم راہ راست پر آجاؤ

ف۱ آپ انتظار میں تھے کہ کب وحی آتی ہے اور قبلہ بدلتا ہے کیونکہ آپ کو دل سے یہ پسند تھا کہ آپ کے دادا ابراہیم کے قبلہ کیطرف منہ کریں ۱۲ ف۲ کیونکہ انکی کتابوں میں مذکور ہے کہ نبی آخر الزمان عرب میں پیدا ہونگے اور ابراہیم کے طریق پر ہونگے اور کعبے کیطرف نماز پڑھیں گے ۱۲ ف۳ کعبہ ایک چوکھونٹا مستطیل گھر ہے اور مسجد حرام اسکے گرداگرد بنی ہوئی ہے یہاں مسجد حرام سے کعبہ مراد ہے کیونکہ خود مسجد حرام میں نمازی کعبے کیطرف نماز پڑھتے ہیں اور صفیں بطور حلقہ کے ہوا کرتی ہیں ۱۲ ف۴ یعنے اب پھر بیت المقدس کیطرف قبلہ کبھی نہیں بدلیگا ۱۲ ف۵ یہود بیت المقدس کی اور نصاریٰ پورب کیطرف قبلہ کرتے ہیں ۱۲ ف ابن قیم رحمہ نے کہا اہل کتاب کا قبلہ کسی حکم الٰہی سے نہ تھا بلکہ انہوں نے صلاح و مشورہ سے قبلہ قرار دے لیا تھا انجیل میں کہیں حکم نہیں ہے کہ قبلہ پورب کیطرف بناؤ بلکہ انکے بزرگوں نے پورب کی سمت مقرر کی اسی طرح توریت میں یہ حکم نہیں ہے کہ صخرہ بیت المقدس کی طرف منہ کرو ہوا یہ تھا کہ یہود لڑائی میں تابوت کو لاکر صخرہ پر رکھتے اور نماز میں اسطرف منہ کرتے جب تابوت اٹھ گیا تو صخرے ہی کی طرف منہ کرنے لگے ۱۲ ف یعنے کعبہ کیطرف منہ کرنے میں اور بعضوں نے کہا ہر ایک نیکی میں ۱۲ ف یعنے کسی ملک میں ہو اور کسی سمت میں نماز پڑھو اگر کعبہ اس ملک سے پچھم میں ہے تو پچھم میں پورب میں ہے تو پورب میں دکھن میں ہے تو دکھن میں اتر میں ہے تو اتر میں لیکن قیامت کے دن سب مسلمان اکٹھا ہو جاویں گے گویا سب نے ایک ہی سمت اسکی عبادت کی ۱۲ ف مسجد حرام سے یہی کعبہ مراد ہے کیونکہ مسجد حرام کے معنے جس جگہ ہر رہنا چاہیئے اس مکان میں کئی باتیں منع ہیں آدمی کو مارنا جانور کو ستانا درخت اور گھاس کا کاٹنا یا اسکا اٹھانا ہو (وغیرہ) ف اس حکم میں شبہ نہ رہے ۱۲ ف یہود اور مسلمانوں پر اعتراض کرتے تھے کہ ہمارا دین تو نہیں لیتے لیکن نماز ہمارے ہی قبلہ کیطرف پڑھتے ہیں اور مشرک یہ اعتراض کرتے تھے کہ ابراہیم کے طریق پر چلنے کا دعوے کرتے ہیں اور ابراہیم علیہ السلام کا قبلہ چھوڑ دیا ہے ۱۲ ف ناحق کی جھگڑالو ہیں ۱۲ یہ ایک ایک اعتراض کرتے رہیں گے ۱۲ ف سب سے بڑی نعمت ۱۲ ف یعنے سیدھے رستے پر ہو ۱۲

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۷	"	۲۲	لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝	نیکی یہی نہیں کہ تم اپنا منہ مشرق یا مغرب کیطرف پھیر لو بلکہ نیک وہ لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان لائے اور پچھلے دن (قیامت) پر اور سب فرشتوں پر اور کتاب (یعنی قرآن) پر اور تمام پیغمبروں پر اور اللہ تعالی کی محبت سے اپنا پیسہ ناطہ والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور مانگنے والوں پر اور گردنیں چھڑانے میں خرچ کیا اور نماز درستی سے ادا کرتے رہے اور زکوۃ دیتے رہے اور جب (خدا سے بندوں سے) کوئی اقرار کیا تو اس کو پورا کیا اور سختی اور تکلیف اور لڑائی میں صبر کیا یہی لوگ (ایمان اور اسلام کے دعوے میں) سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں ۱۳
۸	الاعراف	۳	وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝	اور یہ کہ جہاں نماز پڑھو اپنے منہ سیدھے کر لو اور نرے اسی کے تابعدار ہو کر اسکو پکارو ۱۵
"	"	۰	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝	آدمیو ہر مسجد میں جانے وقت اپنا بناؤ کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور اڑاؤ نہیں کیونکہ اللہ تعالے اڑانیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔
۹	الانفال	۴	وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۚ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ ۝	حالانکہ وہ لوگوں کو ادب والی مسجد سے روکتے ہیں اور وہ اس ادب والی مسجد کے متولی نہیں ہیں اس مسجد کے متولی وہی ہیں جو پرہیزگار ہوں ۱۸
۱۰	التوبۃ	۳	مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ	مشرکوں کا یہ کام نہیں کہ اللہ تعالی کی مسجدوں کو آباد رکھیں حالانکہ اپنا کفر اپنی زبان سے خود مانتے ہیں ان لوگوں کا تو کیا کرایا سب اکارت ہوا اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں اللہ تعالی کی مسجدوں کی آبادی انہی لوگوں سے ہوتی ہے جو اللہ پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں اور نماز کو درستی سے

ف۱ یہود اور نصاریٰ نے جب قبلہ بدلا تو بہت تکرار شروع کی اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۲ جیسے یہود کرتے تھے کہ حضرت جبرائیل کو اپنا دشمن بتلاتے ۱۲ ف۳ یعنی قرآن پر آسمانی کتاب ہو ۱۲ ف۴ جیسا یہود اور نصاریٰ کرتے ہیں بعض کو مانتے ہیں بعض کو نہیں مانتے ۱۲ ف۵ یعنی خالص خدا کی رضامندی کے لئے نہ دباؤ سے یا دکھلانے کے لئے ف۶ انکا حق سب سے زیادہ ہے جب یہ محتاج ہوں حدیث میں ہے کہ مسکین کو دینے میں ایک ثواب ہے اور ناتے والوں کو دینے میں دوہرا ثواب ہے ۱۲ ف۷ جو محتاج ہوں اور انکا بندوبست کرنیوالا کوئی نہ ہو عام فقیروں کو دینے سے ایسے یتیم کو دینا زیادہ ثواب ہے حدیث میں ہے کہ میں اور یتیم کو پالنے والا دونوں جنت میں ساتھ ہونگے ۱۲ ف۸ مسکین وہ ہے جسکے پاس بقدر کفایت نہ ہو اسی کو فقیر کہتے ہیں ۱۲ ف۹ جس کے پاس خرچ نہ رہا ہو اور نہ خرچ منگوا سکتا ہو گو وہ اپنے گھر یا اپنے ملک میں مالدار ہو ۱۲ ف۱۰ جو اپنی محتاجی ظاہر کریں اور کسی کام میں مدد چاہیں اگرچہ وہ مالدار ہوں ۱۲ ف۱۱ یعنی جو لوگ غلام ہوں وہ اپنے مالک سے آزادی کے لئے کچھ روپیہ ٹھہرالیں پھر ادا نہ کر سکیں انکی مدد کرو ۱۲ ف۱۲ جب کافروں سے جہاد ہوتا ہے تو [illegible] ثابت قدم رہتے ہیں ۱۲ ف۱۳ واحدی نے کہا جس شخص میں تمام باتیں جمع ہوں وہ بیشک نیک اور متقی ہے اور ایک [illegible] نیک نہیں کہا جا سکتا ۱۲ ف۱۴ قبلہ کیطرف یعنی کعبہ کیطرف منہ کرو نماز میں یا جسوقت نماز پڑھو [illegible] اور بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ہر سجدہ خالص خدا کی رضا مندی کے لئے کرو اور بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جب نماز کا وقت آجائے تو جہاں ہو وہیں نماز پڑھ لو اپنی مسجد میں پہنچنے کا انتظار نہ کرو ۱۲ ف۱۵ یعنی اسکی عبادت کرو اور دعا اور عبادت میں کسی اور کو شریک مت کرو بعضوں نے کہا شریعت کے موافق اسکی عبادت کرو ۱۲ ف۱۶ [illegible] وقت ۱۲ ف۱۷ جیسے حدیبیہ کے سال میں مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے روکا [illegible] اسوقت اتری جب مکہ سے نکل کر مدینہ کو روانہ ہو گئے ۱۲

(باقی در صفحہ [illegible])

			الصلوٰة وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝	ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا اور کسی سے نہیں ڈرتے تو ایسے لوگوں کو راہ پانے کی امید ہو سکتی ہے ف
۱۱	التوبة ۹	۱۳	وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	اور (ان منافقوں میں) وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے ضد سے اور کفر سے اور مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے اور اس شخص کا انتظار کرنے کے لیے جو پہلے اللہ اور اسکے رسول سے لڑ چکا ہے ایک (اپنی) مسجد بنائی ہے اور وہ تو ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے بھلائی کے سوا اور کوئی نیت نہیں کی تھی اور اللہ گواہ ہے وہ جھوٹے ہیں تو اس (مسجد) میں کبھی کھڑا (تک بھی) نہ ہو ہاں وہ مسجد جسکی شروع دن سے بنیاد پرہیزگاری پر ہوئی ہے وہ اس لائق ہے کہ تو اسمیں کھڑا ہو اس میں وہ لوگ ہیں جو خوب پاکی کرنا پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالے خوب پاکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے بھلا جو شخص اللہ تعالے کے ڈر سے اس کی رضامندی کے لیے اپنی (عمارت کی) بنیاد رکھے وہ اچھا ہے یا جو کسی ہیبے بیٹھے ہوئے گگار کے کنارے پر اپنی بنیاد رکھے پھر وہ گگار (دھڑام سے) اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرے اور اللہ بے انصاف لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا ان لوگوں نے جو عمارت بنائی ہے ہمیشہ (مرتے دم تک) انکے دلوں میں نفاق رہیگا مگر جب انکے دل ہی کٹ جائیں اور اللہ (انکے دلوں کا حال) جانتا ہے حکمت والا۔
۱۸	النور ۲۴	۵	فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا	(یہ طاق) اُن گھروں میں (رہے) جنکی تعظیم کرنیکا اللہ نے حکم دیا ہے اور انہیں اللہ کا نام لیا جاتا ہے وہاں صبح اور شام اللہ کی تسبیح وہ لوگ کرتے ہیں جنکو کوئی سوداگری اور مول تول اللہ کی یاد سے اور نماز درستی کے ساتھ ادا کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن

ف جب ایسے لوگوں کی حالت امید اور ڈر کی ہو تو کافروں کو کیا امید ہو سکتی ہے کہ وہ نجات پاویں گے حدیث میں ہے جب تم کسی کو مسجد میں ہمیشہ آتے جاتے دیکھو (یعنے جماعت میں شریک رہے) تو اس کے ایمان کی گواہی دو ۱۲ ف مدینہ میں ایک شخص تھا ابو عامر وہ جاہلیت کے زمانہ میں نصرانی ہو گیا تھا اور جب آن حضرت صلعم تشریف لائے تو آپ سے ایمان نہ لایا بدر کی لڑائی کے بعد وہ قریش کے کافروں سے ملگیا اور ان کو آن حضرت صلعم سے لڑنے کی ترغیب دی جنگ احد میں بھی کافروں کے ساتھ تھا پھر قیصر روم کے پاس گیا اور مدینہ کے منافقوں کو لکھ بھیجا کہ میں روم کا ایک لشکر لیکر آتا ہوں اور مسلمانوں کو بالکل تباہ کر دیتا ہوں تم اپنی ایک علیحدہ مسجد بنا کر اس میں رہو اور میرا انتظار کرتے رہو منافقوں نے اس کے لکھنے پر مسجد قبا کے پاس ہی جو پہلے سے بنی ہوئی تھی ایک نئی مسجد بنائی اور جب بنا چکے تو آن حضرت صلعم کے پاس آئے اس وقت آپ جنگ تبوک کے لیے تیار تھے اور یہ کہا کہ ہم نے ناتوان اور بیمار آدمیوں کے لیے اور برسات کے خیال سے ایک مسجد بنائی ہے آپ تشریف لے چلیے اور برکت کے لیے اسمیں ایک نماز پڑھ دیجئے آپ نے فرمایا کہ اس وقت تو ہم سفر کو جاتے ہیں پھر جب آن حضرت صلعم جنگ تبوک سے لوٹ کر آئے اس وقت یہ آیت اتری اور آپ نے حکم دیا وہ مسجد ڈھا دی اور جلا دی گئی ۱۲ ف اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کے لیے ۱۲ ف اور نماز پڑھانے کو ۱۲ ف اس سے مراد مسجد قبا ہے بعضوں نے کہا مسجد نبوی ۱۲ ف یعنے ڈھیلوں کے بعد پھر پانی سے استنجا کرتے ہیں ۱۲ ف یعنے ظاہر اور باطن دونوں کو پاک رکھتے ہیں ۱۲ ف یعنے عمارت کو ۱۲ ف یعنے نیچے سے پول ہو گیا ہے پھر وہ عمارت دھڑام سے اپنے بنانے والے کو لیکر دوزخ کی آگ میں گر پڑے ۱۲ ف یعنے مر جائیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ دل سے یہ لوگ منافق اور اسلام کے دشمن تھے اب جو ان کی مسجد گرا دی گئی ان کا نفاق اور بھی جم گیا اور مرتے دم تک منافق ہی رہیں گے یہ نفاق انکے دل سے اس وقت جاویگا جب دل ہی نہ رہیگا یعنی مر کر گور میں گل سڑ کر کٹ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویگا ۱۲ ف یعنے مسجدیں ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	(اور ڈرتے) ہیں اور انمیں آنکھیں الٹ جاتیں (کیونکہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی تسبیح صبح اور شام اسلیئے کرتے ہیں) تاکہ اللہ تعالیٰ انکو انکے عملوں کا اچھے سے اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے انکو زیادہ عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے بیحساب روزی دیتا ہے۔
۲۹	الجن	۱	وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا ۝	اور مسجدیں اللہ ہی کی (عبادت کیلیے) ہیں تو اس کے ساتھ کسی کا پوجا نہ کرو۔

فِقْهُ الْقُرْآنِ

۳۳ اَلطَّهَارَةُ

باب ۳۳ طہارت کا بیان

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۱	البقرہ [۲]	۲۸	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝	(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے حیض کے باب میں پوچھتے ہیں کہدے وہ گندگی ہے تو حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ رہو (انسے صحبت یعنے جماع نہ کرو) اور جب تک پاک نہ ہولیں انکے پاس نہ جاؤ (یعنے جماع نہ کرو) پھر جب ستھرائی کرلیں تو جدہر سے اللہ نے حکم دیا ہے (یعنے فرج کی طرف سے) ان پاس آؤ بیشک اللہ کو توبہ کرنیوالے سے محبت ہے اور ستھرائی کرنیوالوں سے بھی محبت ہے۔
۵	النساء [۴]	۷	وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۝	اسی طرح جب نہانے کی حاجت ہو (تو نماز کے پاس نہ جاؤ) مگر راہ چلتے ہوئے یہانتک کہ غسل کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی پاخانے سے آئے (یعنی حاجت ضروری سے فارغ ہوکر) یا تمنے عورتوں کو چھوا ہو پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو (یا سطح زمین کا جو پاک ہو) اور منہ اور ہاتھوں پر مسح کرلو بے شک اللہ تعالیٰ درگذر کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔
۶	المائدہ [۵]	۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى	(مسلمانو) جب تم نماز پڑھنا چاہو (اور بے وضو ہو) تو اپنے

ف دل الٹنا یہ کہ پریشانی ہوگی آنکھ الٹنا یہ کہ بصارت جاتی رہیگی جیسے آنکھیں چکا چوند ہوجاتی ہیں صبح اور شام کو تسبیح کی یاد سے فجر اور عصر کی نماز مراد ہے ۱۲ ف ایک نیکی کا بدلہ دس سے لیکر سات سو نیکیوں تک ۱۲ ف کچھ چیزیں جو انکے خیال میں بھی نہیں آئیں ۱۲ ف جیسے مشرک کیا کرتے تھے یا نصاریٰ او جبلا جو قبروں پر جاتے ہیں تو پیغمبر کو یا ولی کو پکارتے ہیں ایک حدیث میں ہے کہ مسجد میں اللہ ہی کی یاد اور نماز کا حکم دینے کے لئے بنائی گئی ہیں ۱۲ ف ابو الدحداح ایک صحابی تھے انہوں نے اور کئی صحابہ کے ساتھ آنحضرت صلعم سے پوچھا کہ حیض کا کیا حکم ہے یہودی لوگ جب عورت کو حیض آتا تو اسکو بالکل الگ کردیتے نہ ساتھ کھانے دیتے نہ بیٹھنے دیتے تب یہ آیت اتری اور آپ نے ارشاد فرمایا کہ حیض میں عورت سے صرف جماع کرنا منع ہے ساتھ کھلانے اور بیٹھانے اور بوسہ لینے کی ممانعت نہیں ۱۲ ف بیماری سے وہ بیماری مراد ہے جس میں پانی کے استعمال سے ہلاکت یا نقصان کا ڈر ہو یا جس کی وجہ سے پانی تک جانے کی طاقت نہ ہو یا ایک بیماری مراد ہو اور سفر سے عام سفر لمبا ہو یا چھوٹا ہو اور آیت جسکو سفر کہیں عورتوں کے چھونے سے ہاتھ سے چھونا بعضوں نے مراد رکھا ہے اور جنب کے لئے تیمم کو جائز نہیں کہا جب تک وہ غسل نہ کرے نماز نہ پڑھے حضرت عمر اور ابن مسعود سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف بعضوں نے کہا اگر وضو ہو جب بھی ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنا واجب ہے امام داؤد ظاہری کا یہی قول ہے اور جمہور علماء کا قول ہے کہ جب بے وضو ہو اور نماز کے لئے اٹھے تو وضو کرنا واجب ہے اور یہی حق ہے اور خود آنحضرت صلعم نے جنگ خندق میں چار نمازیں ایک وضو سے پڑھی ہیں ۱۲ منہ مطلب یہ کہ جب نہانے کی حاجت ہو تو جب تک غسل کرلو نماز نہ پڑھو مگر راہ چلتے ہو یعنی سفر میں نہانے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے تو تیمم کرکے بھی نماز پڑھ سکتے ہو

فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	منہ دھوؤ اور ہاتھوں کو کہنیوں تک (دھوؤ یعنے کہنیوں سمیت) اور اپنے سر پر مسح کرو[1] اور پاؤں کو دونوں ٹخنوں تک دھوؤ[2] اور اگر تم کو نہانے کی حاجت ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ (یعنے غسل کر لو) اور جو تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی پاخانہ پھر کر آئے - یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور پانی نہ پاؤ (پانی نہ ملے یا اس کا استعمال نہ کر سکے) تو پاک مٹی کا قصد کرو اور منہ اور ہاتھوں پر مسح کرلو[3] اللہ تعالے تم کو تکلیف دینا نہیں چاہتا بلکہ تم کو پاک کرنا چاہتا ہے[4] اور اپنا احسان تم پر پورا کرنا اس لیئے کہ تم شکر کرو (اور شکر کا ثواب حاصل کرو)

اَلصَّلٰوۃُ وَالزَّکٰوۃُ وَالصَّدَقَۃُ ۳۴

باب ۳۴ نماز اور زکوٰۃ اور صدقہ کا بیان

۱	البقرۃ 2:45-46	۵	وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝	بیشک نماز بھاری ہے مگر اُن پر جو اللہ تعالے سے ڈرتے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو اپنے مالک سے ملنا ہے اور اسی کی طرف پھر جانا ہے[5]
۲	"	۵	وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۝	اور صبر اور نماز سے مدد لو۔
۳	" 2:43	۵	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝	اور نماز کو ٹھیک کرو (بلا ناغہ اپنے وقت پر پڑھو) اور زکوٰۃ دو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکو[6]
۴	"	۱۳	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝	اور نماز درستی سے ادا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو نیک کام اپنی بھلائی کے لیے آگے بھیجو گے اس کا ثواب اللہ کے پاس پاؤ گے (یعنی تمہارا عمل ضائع نہ جائیگا) بیشک اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

ف۱ تمام سر کا جس کو مسح کہیں اور امام مالک کے نزدیک سارے سر کا ۱۲ ف۲ صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ پاؤں دھویا کرتے تھے اور آنحضرت نے کچھ لوگوں کو دیکھا وضو میں انکی ایڑیاں سوکھی رہ گئیں تھیں تو فرمایا خرابی ہے ایڑیوں کی دوزخ کی آگ سے ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے وضو کیا اور ناخن کے برابر [illegible] سوکھا چھوڑ دیا آپ نے فرمایا جا اور اچھی طرح وضو کر ۱۲ ف۳ اس جملہ کی تفسیر سورہ نساء کے ساتویں رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۴ جب تو پانی کے بدلے مٹی سے طہارت کرنے کی اجازت دی ۱۲ ف۵ یہ خطاب ہے مومنین کی طرف اور مطلب یہ ہے کہ مصیبت اور فکر اور تردد کی حالت میں صبر کو اپنا شعار کرو اور نماز میں مشغول ہو [illegible] نماز کی برکت سے وہ مصیبت دفع ہو جاوے حدیث میں ہے کہ آنحضرت کو جب کوئی ناگہانی فکر آتی تو آپ نماز کی طرف دوڑتے بعضوں نے کہا یہ خطاب [illegible] ان کے دلوں میں مال جاہ کی حرص تھی تو صبر کا حکم ہوا یعنے روزہ رکھنے کا کیونکہ روزہ خواہش کو توڑ دیتا ہے اور نماز کا اسلیئے کہ نماز [illegible] عاجزی [illegible] پیدا کرتی ہے اور غرور اور تکبر کو دفع کرتی ہے نماز بھاری ہے یعنے شاق ہے اکثر لوگوں سے نبھ نہیں سکتی اور بوجھ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں ۱۲ ف [illegible] سامنے جانیکا یقین ہے ان پر نماز بھاری نہیں ہوتی اور جنکو یہ یقین نہیں ہے انکو نماز کی پابندی ایک مصیبت معلوم ہوتی ہے ۱۲ [illegible] کی حالت میں تم بھی شریک ہوا اور جب وہ رکوع کریں تم بھی رکوع کرو [illegible] نماز میں رکوع [illegible] جماعت کی [illegible] امام شافعی [illegible] امام احمد [illegible] اس کو واجب کہا [illegible] ہے کیونکہ صحیح احادیث میں اسکے تارک کے واسطے سخت وعید آئی ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
۲	البقرہ	۱۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝	مسلمانو مصیبت کے وقت صبر اور نماز سے مدد لو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ف۱
،	،	۲۲ ۱۹۵	وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں مت ڈالو اور احسان کرو اللہ تعالے احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے ف۲
،	،	۲۶ ۲۱۵	يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝	(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں تو کہدے جو کچھ خیر خیرات کے طور پر تم خرچ کرو تو ماں باپ اور ناطے والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں پر اور جو بھلائی تم کرو اللہ تعالے اسکو جانتا ہے ف۳
،	،	۲۷ ۲۱۹	وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ	اور تجھ سے پوچھتے ہیں (اللہ کی راہ میں) کتنا خرچ کریں تو کہہ جو بچ رہے اللہ تعالے اسی طرح اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت میں غور کرو ف۴
،	،	۳۱ 238	حٰفِظُوْا عَلَي الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝	تمام نمازوں کا اور بیچ والی نماز کا خیال رکھو اور اللہ کے سامنے چپکے ادب سے کھڑے رہو پھر اگر تم کو (دشمن کا یا اور کسی کا) ڈر ہو تو پیدل یا سوار رہکر جسطرح ہو سکے گو منہ قبلہ کیطرف نہ ہو پڑھ لو) اور جب ڈر نہ رہے تو جس طرح اللہ نے تمکو سکھلایا ہے جسکو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کی یاد کرو ف۵
،	،	۳۲ ۲۴۵	مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	کون ہے وہ جو اللہ تعالے کو قرض حسنہ دے پھر خدا اُس کو دونا دگنا بہت گنے کر دے گا اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے اور اسی کے پاس تمکو لوٹ جانا ہے ف۶
۳	،	۳۳ ۲۵۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	مسلمانو جو ہمنے تم کو دیا اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جسدن نہ بیچ کھوچ ہوگی نہ دوستی نہ سفارش ف۷ اور کافر ہی (اپنی جانوں پر) ظلم کرتے ہیں ف۸
،	،	۳۶	اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچتے ہیں۔ پھر خرچے

ف۱ اس آیت کی کچھ تفسیر پہلے گذر چکی ہے سید علامہ نے کہا قرآن شریف میں جہاں یہ مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نیکوں یا پرہیزگاروں یا صابروں کے ساتھ ہے تو وہی مراد ہے کہ اعانت اور مدد سے انکے ساتھ ہے اور جہاں یہ مذکور ہے کہ وہ سب کے ساتھ ہے تو مراد یہ ہے کہ علم اور قدرت سے ساتھ ہے اور اتفاق کیا ہے [illegible] اور تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین نے کہ اللہ تعالیٰ کی معیت علمی ہے کیونکہ اسکی ذات مقدس تو اوپر عرش پر ہے اور اسکا علم ہر ذرے کو شامل ہے اسی طرح اسکی سمع اور بصر اور قدرت وغیرہ ۱۲ ف۲ اللہ کی راہ میں یعنی جہاد میں اور نیک کاموں میں جیسے حج اور عمرہ اور ناطے والوں کے ساتھ سلوک اور صدقہ اور مجاہدین کا سامان کر دینا اہل و عیال کی پرورش کرنا ان میں اپنے مالوں کو خرچ کرو [illegible] کن لوگوں پر خرچ کریں ۱۲ ف۳ ایک شخص تھے عمرو بن الجموح وہ بہت مالدار تھے انہوں نے حضرت سے پوچھا ہم کیا خرچ کریں اور کن لوگوں کو دیں تب یہ آیت اتری اس میں دونوں سوالوں کا جواب ہے یعنی جو کچھ ہو سکے خیر کرو اور یہ لوگ مقدم ہیں پہلے انکی خبر لو ۱۲ ف۴ کہ دنیا چند روزہ ہے ایک روز سب مال و متاع چھوڑنا ہے اور آخرت ہمیشہ باقی ہے تو جو کچھ بچ رہے اسکا آخرت ہی کے لئے جمع کرنا بہتر ہے [illegible]

کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ جس کو دیا اس کو ستاتے ہیں ان کو ان کے مالک کے پاس اپنا ثواب ملیگا اور نہ انکو ڈر ہوگا نہ غم نرمی سے جواب دے دینا اور (مانگنے والے کی باتوں سے) درگذر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا ہو اور اللہ تعالےٰ بے پرواہ ہے تحمل والا ایمان والو اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ستا کر بیکار مت کرو (جسمیں کچھ ثواب نہ ہو)۔	ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى		
ایمان والو جو اچھی (عمدہ یا حلال) چیزوں تم کماؤ ان میں سے خرچ کرو اور ان چیزوں میں سے جو ہمنے تمہارے لیے زمین سے پیدا کیں اور خراب چیز دینے کا قصد بھی نہ کرو تم اسکو (اللہ کی راہ میں) خرچتے ہو اگر تم کو کوئی ایسی چیز دی تو نہ لو مگر ہاں آنکھ بند کر کے اور یہہ جان رکھو کہ اللہ تعالےٰ بے پرواہ ہے خوبیاں والا شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بخیلی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تعالےٰ تم سے اپنی بخشش اور مہربانی کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ تو گنجایش والا ہے سب جانتا ہے	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝	٣٧ البقرة	٣
اور جو خدا کی راہ میں تم خرچ کرو (تھوڑا ہو یا بہت قبول ہو یا نہ ہو) یا کوئی منت مانو (اچھے کام کے لیے یا برے کام کے لیے) اللہ تعالےٰ کو معلوم ہے اور بے انصافوں کا کوئی مددگار نہیں ہے اگر سب کے سامنے خیرات کرو تو بھی اچھا ہے اور جو چھپکے سے فقیروں کو دو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور اللہ تعالےٰ تمہارے کاموں سے خبردار ہے (اے پیغمبر) انکو راہ پر لانا تیرا ذمہ نہیں ہے بلکہ اللہ تعالےٰ جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے اور تم جو مال (روپیہ یا چیز) خیرات کرو گے وہ اپنے لیے اور تم تو جو خرچتے ہو	وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ	"	"

ف یعنی کسی کو اللہ کی راہ میں کچھ دیوے تو بہتر یہ ہے کہ چھپا کر خالص خدا کیلئے دیوے پھر دینے کے بعد نہ کبھی ان سے کچھ احسان جتاوے نہ ایسا کوئی کام کرے جس سے یہ معلوم ہو کہ اپنے [illegible] معذور پر یہ کام کرتا ہے ۱۲ ف یعنے اگر کوئی سوال کرے اور اپنے پاس کچھ نہ ہو یا نہ دے سکے تو نرمی کے ساتھ اسے کہہ سائیں اللہ کریم ہے یا سائیں اسوقت معاف کرو [illegible] جھڑک کر جواب دینا منع ہے درگذر کرنا یعنے فقیر اگر مانگنے میں اصرار کرے یا کوئی بیہودہ بات نکالے تو اس سے چشم پوشی کرنا چاہیئے اور محتاج سمجھ کر اسکو معذور رکھنا چاہیئے ۱۲ ف یعنے خدا کی راہ میں عمدہ اور بہتر اور نفیس چیز دو جس کو تم کو دل سے خواہش ہو کیونکہ وہ غنی اور بے پرواہ ہے ۱۲ ف یعنے [illegible] [illegible] ف یعنے اسی طرح کا ان اللہ [illegible] جس [illegible] ہے کہ زمین کی پیداوار میں زکوۃ لازم ہے ۱۲ ف یعنے [illegible] چشم پوشی کر کے مگر دل کی خوشی سے تو ایسی چیز کبھی نہ لوگے یہ آیت اسوقت اتری جب انصار [illegible] خیرات کی کھجوریں مسجد میں لٹکا جاتے ایک شخص خراب اور ناکارہ کھجور لٹکا گیا ایک روایت میں ہے کہ لوگ خیرات میں برا اسیوہ دینے لگے تب یہ آیت اتری ایک روایت میں [illegible] صدقہ دینے میں ایک شخص خراب کھجور لے کر آیا تب یہ آیت اتری ۱۲ ف یعنے اگر زیادہ خیرات کروگے تو ایسا نہ ہو کہ مفلس ہو جاؤ ۱۲ ف فحشا کہتے ہیں بے حیائی [illegible] کی بات کو یہاں مراد بخیلی ہے بعضوں نے کہا قرآن میں جہاں فحشا کا لفظ آیا ہے اس سے زنا مراد ہے مگر اس مقام میں بخیلی مراد ہے ۱۲ ف [illegible] اس کی راہ میں خرچ کرنے کے وعدہ دیگا ایک حدیث میں ہے کہ کسی بندہ کا مال صدقہ اور خیرات کی وجہ سے کم نہیں ہوتا ۱۲ ف جو برے کاموں میں خرچ کرتے ہیں [illegible] منتیں مانتے ہیں جیسا کہ [illegible] ہم کی منت ماننے ہیں ۱۲ ف قیامت کے دن جو اللہ کے عذاب سے انکو بچا سکے جب کسی کام کی نذر کرے تو [illegible] [illegible] شریعت کے [illegible] کرے تو وہ معصیت ہے جیسے صحیح حدیث میں ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

			إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝	[illegible] دن) پورا بھر پاؤ گے تمہارا حق نہ رہے گا نہیں ف خیرات (اول تو) ان محتاجوں کو دینا چاہیے جو اسکی راہ میں گھرے ہوئے ہیں (الجھے ہوئے ہیں گھرے بیٹھے ہیں) کسی ملک کا سفر نہیں کر سکتے جو اُن کا حال نہیں جانتا وہ اُن کو مالدار سمجھتا ہے کیونکہ وہ مانگتے نہیں تو ان کا چہرہ دیکھ کر انکو پہچان لیتا ہے ف کسی سے لپٹکر نہیں مانگتے اور تم جو مال خرچ کرو خیرات کے طور پر اللہ کو معلوم ہے۔
۳	البقرة	۲۷۴	الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝	جو لوگ اپنے مال رات اور دن چھپے اور کھلے (اللہ تعالے کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں انکو ان کا ثواب اپنے مالک کے پاس ملے گا نہ ان کو ڈر ہوگا نہ غم۔
۴	آل عمران	۱۰	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝	(لوگو) جب تک ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو جن سے تم کو محبت ہے نیکی کا درجہ ہرگز نہ پاسکوگے اور جو کچھ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اللہ تم کو معلوم ہے ف
۵	النساء	۶	وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللهُ ۚ وَكَانَ اللهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝	اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں (نہ اللہ کی رضامندی کے لیے) اور نہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں نہ پچھلے دن (قیامت) پر اور شیطان جسکا ساتھی ہو وہ تو برا ساتھی ہے ف اور انکا کیا بگڑتا اگر وہ اللہ تعالے اور پچھلے دن پر ایمان لاتے اور اللہ تعالے نے جو ان کو دیا اس میں سے (اسکی راہ میں) خرچ کرتے اور اللہ انکے حال سے خبردار ہے
۶	٠	۷	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ	مسلمانو جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ نشہ اتر جائے جو منہ سے نکالتے ہو اسکو سمجھنے لگو اسی طرح جب نہانے کی حاجت ہو (تو نماز کے پاس نہ جاؤ) مگر راہ

ف کیونکہ تم مومن ہو اور مومن جو نیک کام کرتا ہے خدا کی خوشی کے لیے کرتا ہے پھر جب اسکی رضاجوئی کے لیے خرچ ہو تو تم کو احسان جتانے یا تنگ کرنے یا اسکے بدلے کی توقع رکھنے سے کیا کام ۱۲ ف نسائی نے ابن عباس رض سے نکالا کہ پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ صدقہ مسلمانوں ہی کو دیں جب یہ آیت اتری تو ہر مذہب والے کو دینے کی اجازت دی ۱۲ ف جہاد کے لیے یا دین کا علم حاصل کرنے کے لیے ۱۲ ف کچھ سوداگری کریں یا پیسہ کمائیں کیونکہ کافروں نے انکا راستہ بند کر رکھا ہے یا جہاد میں مشغول ہیں یا یاد الٰہی اور تحصیل علم میں ۱۲ ف یہ خطاب پیغمبر کی طرف ہے یا ہر شخص کی طرف مطلب یہ کہ گو وہ سوال نہیں کرتے مگر صورت سے محتاجی اور مفلسی اور عاجزی برس رہی ہے ۱۲ ف کہ انکے پیچھے لگ جاویں جیسے بھیک منگوں کی عادت ہے ۱۲ ف نیکی کا درجہ یعنی جنت یا [illegible] کا مرتبہ یا کمال نیکی یا عبادات کا ثواب مطلب یہ کہ جب تک اللہ تعالے کی راہ میں ان چیزوں کو نہ دوگے جن سے تمہارا دل لگا ہوا ہے اس وقت تک نیکی کا درجہ یا ثواب یا جنت نہ تم کو حاصل نہ ہوگا مراد زکوٰۃ ہے یا نفل صدقہ [illegible] جب یہ آیت اتری تو ابو طلحہ حضرت کے پاس آئے اور عرض کیا سب سے زیادہ میرا [illegible] سے محبت رکھتا ہوں جسکا نام بیرحا ہے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] [illegible] ۱۲ ف حلال ہو یا حرام تھوڑا ہو یا بہت [illegible] [illegible]

			...وان كنتم مرضى الخ	ہوئے یہاں تک کہ غسل کرلو اور اگر تم بیمار ہو
٥	النساء	١٠١	وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝	اور جب تم زمین میں سفر کررہے ہو تو نماز کے قصر کرنے میں (گھٹانے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں ہے اگر تم کو کافروں کو ستانے کا ڈر ہو بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں اور (اے پیغمبر) جب تو لوگوں میں ہو (اور دشمن کا ڈر ہو) پھر تو ان کو نماز پڑھانا چاہے (انکے دو گروہ کر) ایک گروہ ان میں سے تیرے ساتھ (نماز میں) کھڑا ہو اور وہ اپنے ہتیار لیے رہیں جب وہ سجدہ کریں تو دوسرا گروہ (جو نماز نہیں پڑھتا) وہ تمہارے پیچھے رہے اب وہ دوسرا گروہ آئے جس نے نماز نہیں پڑھی وہ تیرے ساتھ (ایک رکعت) نماز پڑھے اور اپنا بچاؤ۔ اور ہتیار لیے رہے کافر تو یہ چاہتے ہیں اگر تم ذرا اپنے ہتیار اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ ایک بارگی تم پر ٹوٹ پڑیں۔ اور اگر بارش یا بیماری کی تم کو تکلیف ہو تو ہتیار اتار دینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں مگر (دشمن سے) ہوشیار رہو بے شک اللہ سبحانہ وتعالے نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار رکھا ہے پھر جب تم (خوف کی) نماز پڑھ چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اللہ تعالے کی یاد کرتے رہو پھر جب خاطر جمع ہو تو نماز کو درستی سے ادا کرو کیونکہ نماز مسلمانوں پر بندھے وقتوں میں فرض ہے
٠٦	المائدة	٩	وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اور جب تم لوگوں کو (اذان دیکر) نماز کے لیے پکارتے ہو تو یہ لوگ نماز کو (یا اذان کو) ہنسی اور کھیل مقرر کرتے

ف۱ بیماری سے وہ بیماری مراد ہے جس میں پانی کے استعمال سے ہلاکت یا نقصان کا ڈر ہو یا جس کی وجہ سے پانی تک جانے کی طاقت نہ ہو یا ہر ایک بیماری مراد ہے اور سفر سے عام سفر مراد ہے تھوڑا ہو یا بہت جس کو سفر کہیں۔ عورتوں کے چھونے سے ہاتھ سے چھونا بعضوں نے مراد رکھا ہے اور جنب کے لیے تیمم کو جائز نہیں رکھا جب تک وہ غسل نہ کرے نماز نہ پڑھے یہ حضرت عمر رض اور ابن مسعود رض سے ایسا ہی منقول ہے۔ ف۲ سفر سے عام سفر مراد ہے یعنے جس کو عرف میں سفر کہیں ہر سفر میں جیسا ہو یا ہر جا جہاد کے لیے ہو یا تجارت کے لیے یا اور کسی کام کے لیے نماز کا قصر کرنا درست ہے اور ظاہر آیت سے یہ نکلتا ہے کہ قصر واجب نہیں ہے اکثر علماء کا یہی قول ہے ایک شخص نے عبداللہ بن عمر رض سے پوچھا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہم مسافر کے لیے قصر نہیں پاتے بلکہ جس کو خوف ہو اس کے لیے انہوں نے کہا اے بھتیجے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلعم کو بھیجا ہم کچھ نہیں جانتے تھے تو جیسا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ویسا ہم کرتے ہیں آپ نے سفر میں قصر کیا اور یہ سنت ہے۔ ف۳ دشمن کی طرف منہ کیے ہوئے ہوں۔ ف۴ جب یہ سجدے سے فارغ ہوں تو امام ٹھیرا رہے قیام میں اور یہ ایک رکعت اکیلے اکیلے پڑھ کر اپنی نماز پوری کرکے سلام پھیر کے دشمن کے سامنے جائیں۔ ف۵ اب امام کو چاہیے قعدہ میں ٹھیرا رہے اور یہ دوسرا گروہ اٹھ کر ایک رکعت ادا کرے اس وقت امام ان کے ساتھ سلام پھیرے یہ سلام پھیر کر دشمن کے سامنے چلا جاوے یہ نماز خوف کی ایک صورت ہے اور حدیث میں چھ یا سات صورتیں آئی ہیں اور ہر صورت درست ہے جس طرح امام کرنا مناسب سمجھے عمل کرے اہل حدیث کا یہی قول ہے۔ ف۶ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مگر اپنا بچاؤ لیے رہو یعنے ایک آدھ ہلکا ہتیار ضرور اپنی کمر میں رکھو جیسے خنجر تلوار وغیرہ آیت سے یہ نکلتا ہے کہ اگر تکلیف نہ ہو تو جہاد میں ہتیار باندھے رہنا واجب ہے بعض علماء کا یہی قول ہے اور اکثر سنت کہتے ہیں۔

(باقی حاشیہ ...)

			لَا يَعْقِلُونَ ۝	ہیں یہ اسلیے ہوا کرتے ہیں اگر وہ لوگ بےعقل ہیں ف۱
۷	الانعام	۹	وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوهُ ۚ وَهُوَ الَّذِيٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝	اور یہ کہ نماز درستی سے ادا کرتے رہو اور خدا تعالی سے ڈرتے رہو اور وہی خدا ہے جسکے سامنے تم (قیامت کے دن) اکٹھے ہوگے
۷	۔	۱۱	وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝	اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہ قرآن پر بھی ضرور ایمان لاینگے اور وہ اپنی نماز کا بھی ضرور خیال رکھیں گے ف
۸	۔	۲۰	قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہہ دے میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو ساری جہان کا مالک ہے ف
۹	الاعراف	۲۱	وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتٰبِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۝	اور جو لوگ ہماری کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہتے ہیں تو ہم ایسے نیک لوگوں کا ثواب کھونے والے نہیں
۱۰	الانفال	۸ ۶۰	وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝	اور تم جو اللہ کی راہ میں خرچ کروگے (تھوڑا ہو یا بہت) تم کو پورا ملیگا اور تمہارا حق مارا نہ جائے گا۔
۔	التوبة	۵	يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ۝	مسلمانو! (اہل کتاب کے) بہت سے مولوی اور مشائخ لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالی کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی گاڑ رکھتے ہیں اور اللہ تعالے کی راہ میں اسکو خرچ نہیں کرتے ان کو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنا جس دن وہ دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر ان لوگوں کی پیشانیاں اور پسلیاں اور پیٹھوں کو اس سے داغیں گے یہ ہے جو تم نے اپنے لیے (دنیا میں) جمع کرکے رکھا تھا تو (آج) اپنے جمع کیے کا مزہ چکھو ف
۴	۔	۷ ۵۳	قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِينَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ إِلَّآ أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهٖ وَلَا	کہہ دے تم خوشی سے (اللہ تعالی کی راہ میں) خرچ کرو یا ناخوشی سے تمہارا خرچ کیا ہوا ہرگز (اللہ تعالی کی درگاہ میں) قبول نہ ہوگا۔ کیونکہ تم نافرمان لوگ ہو اور ان کی خیرات ان کی طرف سے قبول نہ ہونے کی وجہ یہی ہے کہ اونھوں نے

ف۱ جو نماز یا اذان سے ٹھٹھا کرتے ہیں ف۲ جو کوئی اللہ احکم الحاکمین رب العالمین کی عبادت اور پرستش پر ٹھٹھا لگائے اس سے زیادہ بے وقوف کون ہوگا کہتے ہیں ایک نصرانی اذان پر ہنسا کرتا اور جب مؤذن اشہد ان محمدا رسول اللہ کہتا تو آن حضرت کی شان میں بے ادبی کیا کرتا آخر اسکے گھر میں آگ لگ گئی اور وہ اپنے بال بچوں سمیت جلکر خاک ہو گیا ۱۲ ف۳ حکم ملا ہے ۱۲ ف۴ کیونکہ قرآن آخرت ہی کو درست کرنے کی تدبیریں بتلاتا ہے ۱۲ ف۵ کیونکہ نماز سب عبادتوں کی چوٹی اور بہبود کی کنجی ہے ۱۲ ف یا ہر ایک عبادت یا دین ۱۲ ف اسکے سوا میں کسی اور کے لیے کوئی عمل نہیں کرتا ۱۲ ف اور آنحضرت پر ایمان لائے یا مسلمانوں میں ہی جو قرآن شریف کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں ۱۲ ف یعنے دنیا ہی میں اسکا عوض دیگا اور آخرت میں دس گنے سے لیکر سات سو گنے تک ثواب ملیگا ۱۲ ف زکوۃ نہیں دیتے ۱۲ ف بعض صحابہ نے مطلق مال جوڑ رکھنے کو منع کیا ہے اس آیت کے رو سے بعضوں نے کہا جس مال کی زکوۃ دیجائے وہ اس میں داخل نہیں ہے اور یہی صحیح ہے ۱۲ ف اسیا چاندی سونے کو آگ پر تپائیں گے ۱۲ ف پیشانی سامنے ہوتی ہے پیٹھ پیچھے پسلیاں داہنے اور بائیں طرف مطلب یہ کہ چاروں طرف یعنے سارا بدن آگ سے داغا جائیگا ۱۲ ف معاویہ نے کہا یہ آیت اہل کتاب کے حق میں ہے لیکن ابن عباس اور ابو ذر نے کہا مسلمان اور اہل کتاب دونوں کے باب میں ہے اور ابو ذر نے امیر قسم کہائی ۱۲ ف جس کا قصہ مشہور ہے ... جانے سے تو صاف کہو گھر میں بیٹھے ... آپکی کتاب یہ آیت اتری ۱۲

			يَأْتُونَ الصَّلٰوةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كٰرِهُونَ ۝	اللہ اور اسکے رسول کے حکم کو نہ ماننا اور نماز کیلئے نہیں آتے مگر جی ہارے ہوئے ف۱ اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے مگر برے دل سے ف۲
١٠	التوبة	٥٨-٦٠	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُولُهٗ ۙ إِنَّا إِلَى اللّٰهِ رٰغِبُونَ ۝ إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسٰكِينِ وَالْعٰمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝	اور (اے پیغمبر) ان میں بعض ایسے ہیں جو زکوۃ کے بانٹنے میں تجھپر الزام لگاتے ہیں ف۳ پھر اگر انکو اسمیں سے ملجائے تو خوش ہیں اور اگر انکو اسمیں سے (اتنا) نہ ملے تو بگڑ بیٹھتے ہیں ف۴ اور اگر وہ اللہ تعالی اور اس کے رسول کے دیے پر خوش رہتے اور کہتے اللہ تعالی ہمکو بس کرتا ہے ف۵ آگے چلکر ہم کو اپنے فضل سے اللہ دیگا اور اسکا رسول ہم تو اللہ تعالے ہی سے لو لگائے بیٹھے ہیں ف۶ خیرات تو انہی لوگوں کا حق ہے اوروں کا نہیں فقیر اور مسکین اور خیرات کے تحصیل کرنے والے اور جنکا دل ملانا منظور ہے اور غلام ف۷ اور قرضدار ف۸ اور مجاہد اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنے والا اور مسافر ف۹ یہ اللہ تعالی کا قانون ہے اور اللہ تعالے خوب جانتا ہے حکمت والا ف۱۰
١١	التوبة	١٠٣	خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝	(اے پیغمبر) ان لوگوں کے مالوں میں ف۱۱ سے زکوۃ لے تو زکوۃ سے انکو پاک کریگا اور انکے درجے بلند کرے گا ف۱۲ اور انکے لیے دعا کر اسلیے کہ تیری دعا سے انکو تسلی ہوجاتی ہے ف۱۳ اور اللہ سنتا جانتا ہے ۔
١٢	هود	١٠	وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِينَ ۝	اور دن کے دونوں سروں (کناروں) پر نماز کو درستی سے ادا کر ف۱ اور رات کے ٹکڑوں میں ف۲ کیونکہ نیکیاں برائیوں کو میٹ دیتی ہیں ف۳ یہ ان لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت مانتے ہیں ۔
١٣	ابراهيم	٥	قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝	میرے ف۴ ایمان دار بندوں سے کہدے نماز کو درستی سے ادا کرتے رہیں اور جو دنیا کا مال (و اسباب) ہمنے انکو دیا ہے اس میں سے چھپے اور کھلے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرتے رہیں جس دن نہ بیوپار ہوگا نہ دوستی ف۵
١٥	بنی اسرائیل	٩	أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ	(اے ف۶ پیغمبر) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز درستی سے

ف۱ جیسے کسی کو بوجھ اٹھانے کے لیے کہا جاتے کیونکہ ان کے دل میں ایمان نہیں ہے اور ایسے لوگوں پر نماز ایک بوجھ ہوتی ہے ۱۲ ف۲ جیسے کسی کو جرمانہ دینا پڑتا ہے کیونکہ انکو ثواب سے غرض نہیں شرمے شرمائے یا لوگوں کے دکھانے کو دیتے ہیں تاکہ وہ ان کو مسلمان سمجھیں ۱۲ ف۳ یعنے طعنہ دیتے ہیں عیب لگاتے ہیں ۱۲ ف۴ جتنا وہ چاہتے ہیں ۱۲ ف۵ صحیح حدیث میں ہے کہ آں حضرت صلعم مسلمانوں کو مال تقسیم کر رہے تھے اتنے میں ذوالخویصرہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ انصاف کیجیے آپ نے فرمایا افسوس پیغمبر اگر میں انصاف نہ کروں تو پھر کون انصاف کریگا حضرت عمر رضہ نے عرض کیا آپ اجازت دیجیے تو میں اسکی گردن مار دوں آپ نے فرمایا جانے دے اس کی نسل سے ایسے لوگ نکلیں گے یا اس کے ساتھی ایسے ہونگے جو تم اپنی نمازوں کو انکی نماز کے سامنے حقیر جانوگے اور اپنے روزے کو انکے روزے کے سامنے حقیر جانوگے یہ لوگ دین سے اسطرح نکل جاوینگے جیسے تیر شکاری جانور کے پار ہو جاتا ہے ۱۲ ف۶ اگر اب کے ہم کو نہیں ملا تو خیر ۱۲ ف۷ وہ دینے والا تو انکے حق میں بہتر ہوتا اللہ تعالی اپنا فضل نہ کرتا یہ مال و دولت ملنے کی ناشکری کی سزا تو یہ ہے کہ جو انکو ملتا ہے وہ بھی نہ ملے اور آخرت کا عذاب علاوہ ۱۲ ف۸ جو اپنی چھوڑائی نہ دے سکیں یا ازاد کرنے کے لیے خریدے جاویں ۱۲ ف۹ جو اپنا قرضہ نہ ادا کر سکیں ۱۲ ف۱۰ جن کے پاس زاد راہ نہ ہو گو وہ اپنے ملک میں مالدار ہوں ۱۲ ف۱۱ اب اختلاف ہے کہ خیرات کرنیوالا ان سب آٹھوں قسموں کے لوگوں کو دیوے یا جن کو مناسب سمجھے اور صحیح دوسرا قول ہے مگر حدیث سے یہ ثابت ہے کہ زکوۃ جسکو دے وہ مسلمان ہو اور بنی ہاشم اور بنی مطلب میں سے نہ ہو فقیر وہ جو صاحب نصاب نہ ہو اور مسکین جس کے پاس کچھ نہ ہو ۱۲ ف۱ جنہوں نے توبہ کے لیے اپنے تئیں باندھ دیا تھا یا تمام مسلمانوں کے مال [illegible] [illegible] [illegible] اللہ تعالی کی قبول خوانی اور دلشادی کی راہ میں [illegible] ۱۲ [illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			اَلَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝	پڑھا کرو اور صبح کی نماز بھی کیونکہ صبح کی نماز میں فرشتے شریک ہوتے ہیں ف۲ اور رات کو کسی وقت جاگ اٹھا تہجد کی نماز پڑھ (یہ) زیادہ ہے تیرے لیے ف۳ عجب نہیں کہ اسکی برکت سے تیرا مالک تجھ کو مقام محمود تک پہونچا دے ف۴
۱۵	بنی اسرآءیل	۱۲	وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝	اور اپنی نماز نہ چلا کر پڑھ ف۵ اور نہ ایسی آہستہ (کہ مقتدی بھی نہ سنیں) اور بیچ بیچ میں ایک راہ اختیار کرے ف
۱۶	طٰهٰ	۱	وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝	اور میری ہی یاد کے لیے نماز درستی سے پڑھا کر ف
″	″	۸	وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝	اور اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے کا حکم دے اور تو بھی نماز کا پابند رہ ف ہم کچھ تجھ سے روزی نہیں مانگتے (بلکہ) ہم خود تجھ کو روزی دیتے ہیں اور پرہیزگاروں ہی کا انجام اچھا ہوگا
۱۷	الحج	۵	وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝	اور گڑگڑانے والوں کو خوشخبری دے جنکے دل اللہ کا نام لیتے ہی ڈر جاتے ہیں اور جو مصیبت ان پر پڑے اس پر صبر کرتے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہم نے انکو (اپنے فضل سے) دیا ہے اس سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ف
″	″	۱۰	فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝	تو نماز کو درستی سے پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ تم کا سہارا رکھو ف وہی تمہارا مالک ہے تو کیا اچھا مالک ہے اور کیا اچھا مددگار ہے ف
۱۸	النور	۳	وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۠	اور جو لوگ تم میں بزرگی والے اور مالدار ہیں وہ اپنے ناطے والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنیوالوں کو (خیرات) نہ دینے کے لیے قسم نہ کھا بیٹھیں ف۱۲
″	″	۷	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝	اور نماز کو درستی سے ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول اللہ کا کہا مانو اسلیے کہ تم پر اللہ کا رحم ہو۔
۲۱	العنکبوت	۵	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى	(اے پیغمبر) جو قرآن تجھ کو بھیجا گیا ہے اسکو پڑھتا اور نماز درستی سے ادا کرتا رہ کیونکہ نماز (آدمی کو) بے حیائی

ف یعنی ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کی نماز ۱۲ ف۲ صحیح حدیث میں ہے کہ صبح کی نماز میں رات اور دن کے فرشتے اکٹھا ہوتے ہیں دوسری حدیث میں ہے کہ عصر کی نماز میں بھی اکٹھا ہوتے ہیں ۱۲ ف۳ یعنی تجھ پر ایک نماز زیادہ فرض ہے وہ تہجد کی نماز ہے جو آنحضرت صلعم پر فرض تھی اور آپ کی امت پر نفل ہے ۱۲ ف۴ مقام محمود وہ مقام ہے کہ اگلے اور پچھلے سب تعریف کریں گے اور وہ ایک مرتبہ ہے قیامت میں جو خداوند کریم کی بارگاہ سے ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عنایت ہوگا اسپر اگلے پچھلے سب رشک کریں گے۔ اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ مقام محمود شفاعت کا مقام ہے اگلے سب پیغمبر اللہ جل جلالہ کے جلال سے ڈر کر شفاعت کی جرات نہ کریں گے اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی پریشانی دیکھ کر شفاعت کے لیے اٹھ کھڑے ہونگے ۱۲ ف۵ ایسی زور کی آواز سے کہ باہر والے سب سنیں ۱۲ ف۶ صحیح بخاری میں ہے کہ آپ جب نماز میں قرآن زور سے پڑھتے تو مشرک سنکر قرآن کو برا کہتے اسوقت یہ آیت اتری بعضوں نے کہا نماز سے اس آیت میں دعا مراد ہے حضرت عائشہ رضہ سے یہی منقول ہے ۱۲ ف۷ یا جب میری یاد آوے اسوقت نماز پڑھ لے صحیح حدیث میں ہے کہ جو کوئی تم میں سے سوجائے یا نماز بھول جائے تو جب یاد آوے اسوقت پڑھ لے اسلیے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے جب میری یاد آئے اسوقت نماز پڑھ لے ۱۲ ف۸ روزی کی فکر مت کر روزی دینا اللہ کا کام ہے نماز پڑھنا تیرا کام ۱۲ ف۹ زکوٰۃ اور صدقہ دیتے ہیں ۱۲ ف۱۰ سب کاموں میں اسی کی مدد پر بھروسا کرو ۱۲ ف۱۱ جس کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا اسکو پوری قدرت ہے اور اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے ۱۲ ف۱۲ یا انکو خیرات دینے میں قصور نہ کریں ۱۲

			عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ	اور برے کام سے روکے رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سب نیکیوں سے بڑھ کر ہے اور اللہ جانتا ہے جو (نیکی) تم کرتے ہو
۴	الروم ۳۰	۴ ۳۹	وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ	اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کا مال بڑھ جائے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو تم زکوٰۃ دوگے اللہ تعالیٰ کا منہ دیکھنا چاہو گے تو ایسے ہی لوگ دونا (دگنا) ثواب پانے والے ہیں
۴۲	فاطر ۳۵	۳	اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ	(اے پیغمبر) تو انہی لوگوں کو ڈرا سکتا ہے جو بن دیکھے خدا کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور نماز درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو شخص (اپنے تئیں کفر سے) پاک رکھے وہ اپنے ہی فائدے کے لیئے پاک رکھتا ہے اور (آخر) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
۴	۴	۴ ۲۹ ۳۰	اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ	جو لوگ اللہ کی کتاب (قرآن) پڑھتے رہتے ہیں اور نماز درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو (مال) ہمنے انکو دیا ہے اسمیں سے پوشیدہ اور کھلم کھلا خرچ کرتے رہتے ہیں انکو ایسے بیوپار کی امید رکھنا چاہیے جسمیں گھاٹا ہرگز نہیں ہو سکتا اسلیئے کہ اللہ تو انکو ثواب انکو پورا پورا دیگا اور اپنے فضل سے کچھ اور زیادہ دیگا بیشک وہ بخشنے والا (اور) قدر کرنے والا ہے
۴۷	محمد ۴۷	۴	اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۔ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ	اگر وہ تم سے تمہارے مال مانگے اور سارا مال چاہے تو تم بخیلی کرو گے اور اللہ تمہارے دل کی خفگیاں کھولدیگا سن رکھو تم لوگ (سارا مال کیا دوگے) تم کو تو کہتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں (کچھ تھوڑا سا) خرچ کرو اسپر تو کوئی کوئی تم میں بخیلی کرتا ہے (اور زکوٰۃ تک نہیں دیتا) اور جو کوئی تم میں بخیلی کرتا ہے وہ بخیلی کرکے اپنا ہی نقصان کرتا ہے
۴۸	الحدید ۵۷	۱	وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور تمکو کیا ہو گیا ہے جو اللہ کی راہ میں (اپنا مال) خرچ نہیں کرتے حالانکہ زمین اور آسمان کا وارث اللہ ہی ہے (مال سب اسی کا مال ہے)
۴	۴	۲	اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ	بیشک جو مرد خیرات کرتے ہیں اور جو عورتیں خیرات کرتی ہیں اور جو لوگ اللہ کو اچھا قرضہ دیتے ہیں انکو دونا ثواب ملیگا اور اجر

ف نماز میں غفلت آنے کے خیال سے آدمی بہت سے گناہوں سے باز رہتا ہے حدیث میں ہے جس کو نماز برے کاموں سے نہ روکے اسکی نماز نماز ہی نہیں ہے ایک روایت میں ہے کہ اس کی نماز بجائے قرب کے اور اللہ تعالیٰ سے دوری پیدا کرے گی روایت ہے ایک انصاری نماز پڑھتا تھا لیکن گناہوں میں مصروف رہتا تھا آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب میں اسکی نماز اسکو گناہوں سے باز رکھے گی پھر ایسا ہی ہوا اسنے توبہ کی اور نیک ہو گیا ۱۲ ف اور نماز میں اللہ تعالیٰ ہی کی یاد ہوتی ہے تو تمام عبادتوں سے افضل ہوئی صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے بڑھکر نیکی بلکہ جہاد سے بھی بڑھکر اللہ تعالیٰ کی یاد ہے ۱۲ ف گو دنیا میں سود سے مال بڑھ جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے ہاں برکت نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا اس آیت میں سود سے یہ مراد ہے کہ کوئی کسی کو تحفہ بھیجے اس نیت سے کہ اسکا بدل زیادہ ملیگا تو یہ حلال ہے مگر اس میں ثواب نہیں ملیگا اس سے ایک سات سو گنے تک ہو ف یا اکیلے میں خدا سے ڈرتے ہیں جہاں انکو کوئی نہیں دیکھتا ۱۲ ف یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ عبادت کی قدر نہ کرے اسکا بدلہ نہ دے ۱۲ ف قاعدہ ہے کہ آدمی کو مال کی محبت ہوتی ہے تو جو کوئی سارا مال لینا چاہیگا اس سے دشمنی کرو گے ۱۲ ف اپنا ہی ثواب اور اجر کھو تا ہے

			لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ؕ	علاوہ) انکو اچھا نیک دیا جائے گا (جنت)۔
۲۸	الجمعۃ	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝	مسلمانو جب جمعہ کے دن نماز کیلئے اذان دیجائے[1] تو امہ تعالیٰ کی یاد (نماز) کیطرف چلو (دنیا کے سب کام) اور بیچ (کھوچ) چھوڑ دو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو پھر جب (جمعہ کی) نماز ہو چکے تو (تمکو اختیار ہے اپنے اپنے کاموں کیلئے) زمین میں پھیل جاؤ اور امہ کا فضل (روزی) تلاش کرو[2] اور جہاں سہو امہ کی یاد بہت کرتے رہو اسلیئے کہ تم مراد کو پہنچو اور (اے پیغمبر ان لوگوں کا تو یہ حال ہے) جب کوئی سودا بکتا ہوا یا تماشا دیکھیں تو جھٹ اسکیطرف چلدیتے ہیں اور تمکو (خطبہ میں) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں[3] (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدے امہ کے پاس جو ثواب ملنے والا ہے وہ اس تماشے اور سوداگری سے کہیں بہتر ہے اور امہ سب روزی دینے والوں سے بہتر روزی دینے والا ہے[4]
۲۹	المعارج	۱	اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ۝	۲۳ مگر ایماندار نمازی جو ہمیشہ (بلاناغہ) نماز پڑھتے ہیں[5]
۲۹	المزمل	۱	يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ	اے کپڑا لپیٹنے والے[6] (ساری) رات (نماز میں) کھڑا رہ[7] مگر تھوڑی رات (آرام کر) آدھی رات یا اس سے کچھ کم (تہائی رات) یا اس سے کچھ زیادہ (دو تہائی رات)[8]
۲۹	المزمل	۱	اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْـاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝	بیشک رات کو اٹھنا (اور عبادت کرنا نفس کو) خوب زیر کرتا ہے[9] اور اسوقت کا پڑھنا یا دعا کرنا بہت ٹھیک (یا بہت بابرکت) ہوتا ہے[10] دن کو تو تجھ کو لمبی (بڑی) فرصت ہے[11]
۲۹	المزمل	۲	اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	(اے پیغمبر) تیرا مالک جانتا ہے تو اور کچھ لوگ تیرے ساتھ والے (مسلمان) دو تہائی رات سے کچھ کم اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات (نماز میں) کھڑے رہتے ہیں اور ٹھیک اندازہ رات اور دن کا امہ تعالیٰ ہی جانتا ہے[12] اسکو معلوم ہے کہ تم وقت کا ٹھیک اندازہ نہیں کرسکتے تو اس نے تم پر رحم کیا[13] اب جتنا تم سے

[1] مراد وہ اذان ہے جو امام کے منبر پر بیٹھتے وقت دیجاتی ہے آں حضرت صلے امہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں جمعہ کی یہی اذان تھی حضرت عثمان رضہ نے اپنی خلافت میں لوگوں کے بہت ہو جانے سے ایک اور اذان نکالی جو انکے گھر پہ جسکا نام زوراء تھا دی جانے لگی اسکے بعد منبر پہ دوسری اذان کہی جاتی (مترجم) کہتا ہو جب امام منبر پر بیٹھے اس وقت بلند آواز سے اذان دینی چاہیئے کیونکہ اصل اذان یہی ہے اور افسوس ہے ان لوگوں پر جو اس اذان کو چپکے سے دیا کرتے ہیں ۱۲ [illegible] جمعہ کی نماز فرض ہے اسپر سب مسلمانوں کا اجماع ہے اہل حدیث کے نزدیک جمعہ اور دوسری نمازوں میں کوئی فرق نہیں مگر جمعہ کی نماز سے پہلے دو خطبے پڑھنا چاہیئے اور جن لوگوں نے جمعہ کے لیے شرطیں نکالی ہیں کہ شہر ہو حاکم اسلام ہو کم سے کم تین مقتدی ہوں انہوں نے کوئی قوی دلیل اس پر قائم نہیں کی ۱۲ [illegible] [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۙ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ڮ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ	آسانی کے ساتھ ہو سکے اتنا قرآن (نماز میں) پڑھو اسکو (یعنی اللہ) جانتا ہے کہ تم میں بعضے لوگ بیمار ہو جائیں گے اور بعضے ملکوں میں اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرتے پھرتے ہونگے (سوداگری کے لیے سفر میں ہونگے) اور بعضے اللہ کی راہ میں (کافروں سے) لڑتے ہونگے تو جتنا آسانی کے ساتھ ہو سکے اتنا قرآن پڑھو اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہو اور (فرض) زکوٰۃ نکالا کرو اور اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دو اور تم جو نیکی اپنے لیے (آخرت کا توشہ بنا کر) آگے بھیجو گے اللہ تعالیٰ کے ہاں اُسکو پاؤ گے اس سے بہتر اور ثواب میں کہیں زیادہ۔
۳۰	الاعلیٰ	۱	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۭ	جو شخص (کفر شرک گناہ سے) پاک رہا اور اپنے مالک کا نام لے کر نماز پڑھتا رہا وہ مراد کو پہونچ گیا ف
″	البینۃ		وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۭ	اور نماز کو درستی سے ادا کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور یہی دین ٹھیک ہے ف
″	الماعون	۱	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاۗءُوْنَ ۙ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۧ	تو ان نمازیوں کی (قیامت کے دن) خرابی ہوگی جو اپنی نماز کی پروا نہیں کرتے وہ جو (نماز پڑھ کر یا نیک عمل کر کے لوگوں کو) دکھاتے ہیں اور روزمرہ کے برتنے کا سامان مانگے نہیں دیتے۔
″	الکوثر	۱	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۭ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۧ	تو اُسکے شکر میں اپنے مالک کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن (عاص بن وائل یا کعب بن اشرف یا ابو جہل) وہی نگوڑا نا ٹھا ہے (دم کٹا) ف

اَلصَّوْمُ وَالْاِعْتِكَافُ وَلَيْلَةُ الْقَدْرِ ۳۵

باب ۳۵ روزے اور اعتکاف۔ اور شب قدر کا بیان

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۲	البقرۃ	۲۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ	مسلمانو جیسے اگلے لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا اسی طرح تم کو بھی گنتی کے کئی دن روزے رکھنے کا حکم دیا

ف تو یہی تہائی یا دو تہائی رات کا تعین ضروری نہیں اس آیت سے بعضوں نے یہ نکالا ہے کہ رات کو تھوڑا بہت قیام واجب ہے۔ امام حسن بصری رح کا یہی قول ہے اور جمہور علما کہتے ہیں کہ قیام شب کی فرضیت اس آیت سے جاتی رہی البتہ مسنون ہے۔ بعضوں نے کہا آنحضرت صلعم پر فرض رہا اور امت پر نہیں ۱۲ اب اختلاف ہے آئیں کہ آسانی کے ساتھ جتنا ہو سکے اسکی مقدار کیا ہے بعضوں نے کہا سو آیتیں ایک حدیث میں بھی ایسا ہی مروی ہے کعب نے کہا جو کوئی رات کو قرآن کی سو آیتیں پڑھے وہ عابدوں میں لکھا جائے گا۔ بعضوں نے کہا پچاس آیتیں ۱۲ ف وہ رات کی عبادت [illegible] کر سکیں گے ۱۲ ف اُنکو جہاد کی مشقت کے ساتھ رات کی عبادت بہت شاق گذرے گی کہتے ہیں اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حلال سوداگری کرنے والوں کو مجاہدین کے برابر کر دیا ۱۲ ف [illegible] زکوٰۃ کے سوا ہے یعنے نفل صدقہ اچھا قرض کی تفسیر [illegible] خوشدلی کے ساتھ ۱۲ ف عطا نے کہا یہ آیت صدقہ فطر کے باب میں اتری [illegible] [illegible]

[illegible]

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَيَّامًا
مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ ۭ وَعَلَي الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ
طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ
الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ
وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا ھَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝

گیا ہو تاکہ تم (گناہوں سے) بچو ف پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں
ہو (اور روزہ نہ رکھے) تو دوسرے دنوں میں وہ گنتی پوری کرے ف
اور جنکو روزے کی طاقت ہی نہیں ف تو وہ ہر روزے کے بدلے
ایک محتاج کو کھانا دیں ف پھر جو کوئی نفل طور پر زیادہ نیکی کرے ف
تو اس کے لیے اور اچھا ہے اور اگر تم سمجھو تو روزہ رکھنا تمہارے
حق میں بہتر ہے ف رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن
اترا راہ بتلاتا ہے لوگوں کو اور اس میں کھلی دلیلیں
ہیں ہدایت کی اور حق کو ناحق سے پہچاننے کی پھر جو کوئی
تم میں سے یہ مہینہ پائے (یعنے صحیح اور مقیم ہو مسافر
نہ ہو) وہ اس میں روزے رکھے۔ اور جو کوئی بیمار یا مسافر
ہو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے اللہ تعالے
تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے سختی کرنا نہیں چاہتا ف اور یہ
چاہتا ہے کہ تم رمضان کی گنتی پوری کرو ف اور اللہ تعالے
کی بڑائی کرو اس احسان پر کہ تم کو سیدھا راستہ چلایا اور
تاکہ تم اسکا شکر کرو ف

۲ | البقرۃ | ۲۳ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ ھُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ
لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْھُنَّ وَ
ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا
وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ
الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ
الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

روزے کی رات میں ف تمکو اپنی عورتوں سے صحبت درست کر دی
گئی ہے ف وہ تمہارا جوڑا ہیں اور تم ان کے جوڑ ہو اللہ تعالیٰ
کو معلوم ہو گیا تم اپنی آپ چوری کرتے تھے ف تو اس نے
تم کو معاف کر دیا اور تمہاری خطا سے درگذرا اب ان
سے صحبت کرو اور جو اللہ نے تمہارے لیے (تمہاری قسمت)
میں لکھا ہے (لڑکا یا لڑکی) اس کی خواہش رکھو اور کھاؤ
اور پیئے رہو یہانتک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی کالی
دھاری سے تمکو صاف دکھائی دینے لگے۔ پھر روزے
کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجد میں اعتکاف

ف یعنے اکتیس یا انتیس دن اگلی امت پر چالیس یا پچاس دن روزہ فرض تہا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر تخفیف کر دی ۱۲ ف اگر روزہ کی نیت کر لی اسکے بعد بیمار ہو گیا تو روزہ کھول ڈالنا درست ہے لیکن اگر روزے میں سفر کیا تو اس دن کا روزہ پورا کرنا ضرور ہے ۱۲ ف مثلاً بوڑھا ضعیف یا ایسا بیمار جسکے اچھا ہونے کی امید نہ ہو ۱۲ ف نصف صاع گیہوں کا اور ایک صاع دوسرے اناج یا کھجور سے ۱۲ ف یعنے کھانا بھی کھلاوے اور روزہ بھی رکھے یا ایک کی جگہ دو کو کھلاوے ۱۲ ف یعنے اگر تم جانو کہ روزے میں کیسا ثواب ہے اور کیسے فائدے ہیں تو روزہ ضرور اختیار کرو اور اپنے اوپر دنیا کی تھوڑی سی تکلیف گوارہ کر لو ۱۲ ف یہ جو فرمایا کہ اس میں قرآن اترا یعنے قرآن کا اترنا ماہ رمضان میں شروع ہوا شب قدر میں ابن عباس رض نے کہا سارا قرآن مبارک رات میں رمضان کی اتارا گیا اور بیت العزۃ میں جو پہلے آسمان پر ہے رکھدیا گیا پھر تھوڑا تھوڑا اس میں سے حضرت جبرائیل علیہ السلام لاتے رہے ۱۲ ف جب تو بعض اور مسافر کو افطار کی اجازت دی ۱۲ ف چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر چھوڑ دو اگر ابر ہو تو تیس دن پورے کر لو ۱۲ ف گنتی پوری کرو کا مطلب ضحاک نے یہ کہا ہے کہ جسقدر روزے جاتے رہیں انکو گن کر اور دنوں میں رکھ لو۔ و لتکبروا اللہ کا ترجمہ بعضوں نے یہ کیا ہے کہ اللہ اکبر کہو شب عید میں اور بعضوں نے کہا شوال کا چاند دیکھ کر ۱۲ ف یعنے جس کی صبح کو آدمی روزہ رکھے ۱۲ ف اوائل اسلام میں رمضان کی رات میں صحبت کرنا منع تھا اس وجہ سے لوگوں کو بہت تکلیف اٹھانی پڑتی کہ سارا مہینہ اپنی بی بی سے الگ رہیں بعضوں نے چوری سے صحبت کر لی [illegible] [illegible] اللہ تعالیٰ کا عذاب پھیر دیا [illegible] سبحان اللہ اس کی کریمی [illegible] اس امر کو مباح کر دیا [illegible]
[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت		
			وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْھَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ؀	بیٹھو تو عورتوں کو بھی (عورتوں سے صحبت نہ کرو یہ اللہ تعالے کی حدیں ہیں ان کے پاس بھی نہ جاؤ ف اللہ تعالے اسی طرح اپنے حکم صاف صاف لوگوں کو بتلاتا ہے تاکہ وہ (حکم کا خلاف کرنے سے) بچے رہیں ف
۳۰	القدر	۱	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ڏ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ڕ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝	اور (اے پیغمبر) تجھ کو کیا معلوم شب قدر کیا چیز ہے (اس کی کیا فضیلت ہے) شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ف اس شب میں فرشتے اور جبرائیل اپنے مالک کے حکم سے ہر کام پر اترتی ہیں ف یہ شب امان ہے صبح نکلنے تک ف

اَلْعُمْرَةُ وَالْحَجُّ وَالطَّوَافُ وَالسَّعْيُ وَالْهَدْيُ وَالْاِحْرَامُ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهَا ۳۶

باب ۳۶ عمرہ اور حج اور طواف اور سعی اور ہدی اور احرام اور ان کے متعلقات کا بیان

نمبر	سورۃ	آیت		
۲	البقرہ	۱۵۸	اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِـرٌ عَلِــيْمٌ ؀	بے شک صفا اور مروہ (دو پہاڑ مکہ میں) اللہ تعالے کی نشان ہیں جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اور ان دونوں کے بیچ میں پھیرے کرے تو کچھ برا نہیں اور جو کوئی شوق سے نیک کام کرے تو اللہ قدردان (دل کی نیت) جانتا ہے ف
۲		۱۸۹	يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ ھِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِھَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ؀	تجھ سے چاندوں کو پوچھتے ہیں ف تو کہہ چاند ف لوگوں کو وقت معلوم ہوتے ہیں اور حج کا وقت معلوم ہوتا ہے ف اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں چھت پر سے آؤ بلکہ نیکی اسی شخص کی ہے جو (حرام کاموں سے) بچا رہے اور گھروں میں دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم مراد کو پہونچو۔

ف اعتکاف کرنے والے مسجد کے پاس رہو اور احتیاطاً ان کے پاس بھی نہ پھٹکو ۔ ف یہ کا اشارہ ان تمام کاموں کی طرف ہے جنکو اللہ نے حرام کیا ۔ ف ہزار مہینوں کے تراسی برس چار مہینے ہوتے ۔ مطلب یہ ہے کہ شب قدر میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے زیادہ ثواب رکھتا ہے ۔ اب اختلاف ہے آپس کہ شب قدر کونسی شب ہے اور اس بارہ میں بہت قول ہیں سب میں صحیح یہ ہے کہ وہ رمضان کے آخری دہے میں کوئی طاق رات ہوتی ہے ۔ ف اور اسکا انتظام کرتے ہیں روح سے حضرت جبرائیل مراد ہیں کعب احبار نے کہا اس شب میں اتنے فرشتے اترتے ہیں کہ زمین کا کوئی ٹکڑا باقی نہیں رہتا جہاں کوئی فرشتہ نہ ہو اور مومنوں کے لیے دعا کرتے ہیں اور جبرائیل مومنوں سے مصافحہ کرتے ہیں اس مصافحہ کی یہ نشانی ہے کہ رونگٹے کھڑے ہو جائیں آنکھوں سے آنسو نکلیں ایک حدیث میں ہے کہ کنکریوں کے شمار سے زیادہ فرشتے اس شب میں اترتے ہیں ف اس میں سلامتی ہے ہر بلا سے اور شیطان کے شر سے ۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس میں سلام کا چرچا رہتا ہے صبح نکلنے تک یعنی فرشتے مومنوں کو سلام کہتے ہیں جامع البیان میں ہے اس شب میں یہ دعا پڑھنا مستحب ہے اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنا ۔ ف شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا عرب لوگ حضرت ابراہیم کے وقت سے ہمیشہ حج کرتے رہے ہیں لیکن کفر کے وقت میں اکثر غلطیاں پڑ گئی تھیں ان دو پہاڑوں پر دو بت دھرے تھے حج میں وہاں بھی طواف کرتے تھے جب لوگ مسلمان ہوئے جانا کہ یہ کفر کی غلطی تھی اب وہاں نہ جانا چاہیے اس پر یہ آیت اتری ۱۲ ف حالانکہ چاند ایک ہی ہے مگر چونکہ وہ ہر تاریخ میں کم اور زیادہ ہوتا رہتا ہے گویا کئی چاند ہو گئے ہوں ف یعنی اسکے گھٹنے اور بڑھنے سے ۔ ف اگر چاند یکساں رہتا تو لوگوں کو نہ مہینہ معلوم ہوتا نہ تاریخ اور حج کا بھی وقت معلوم نہ ہوتا اگرچہ سورج کی گردش سے بھی مہینے بنائے جاتے ہیں مگر ان مہینوں کو عام لوگ جو پڑھے لکھے نہیں ہیں جیسے عرب کے لوگ تھے نہیں پہچان سکتے اور چاند کو ہر ایک شخص دیکھ کر مہینہ کا حساب کر سکتا ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
۲	البقرۃ	۱۹۶	وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	اور حج اور عمرے کو اللہ تعالےٰ کے لیئے پورا کرو[ف۱] پھر اگر تم روکے جاؤ تو جو میسر ہو قربانی بھیجو[ف۲] اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہونچ جاوے اپنے سر نہ منڈاؤ[ف۳] اگر تم میں کوئی بیمار ہو یا اُس کے سر میں کچھ تکلیف ہو تو (بال اتارنے کا) فدیہ روزہ یا خیرات یا قربانی دینا چاہیئے[ف۴] پھر جب تم خاطر جمع ہو[ف۵] اور کوئی عمرے کو حج سے ملا کر تمتع کرنا چاہے تو جیسے میسر آئے قربانی کرے[ف۶] اگر قربانی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے حج (کے دنوں) میں رکھ لو اور سات جب لوٹ کر آؤ یہ پورے دس ہوئے یہ حکم اُس شخص کے لیئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور جان رہو کہ اللہ تعالےٰ کا عذاب سخت ہے ۔
۲	البقرۃ	۱۹۷	اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ	حج کے تو کئی مہینے ہیں جو مشہور ہیں[ف۷] پھر جو کوئی ان دنوں میں حج کا احرام باندھے تو حج میں[ف۸] شہوت کی باتیں اور گناہ اور جھگڑا نہ کرے اور جو نیک کام تم کرو گے اللہ کو معلوم ہو جائے گا اور راہ خرچ اپنے ساتھ رکھو اس لیئے کہ اچھا توشہ یہی ہے کہ (بھیک مانگنے سے) بچے[ف۹] اور عقلمند و مجھ سے ڈرتے رہو
		۱۹۸	لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰٮكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ	اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں) اپنے پروردگار کا فضل و کرم چاہو[ف۱۰] پھر جب عرفات سے (نویں تاریخ شام کو) لوٹو تو مزدلفہ میں آکر اللہ تعالےٰ کی یاد کرو[ف۱۱] اور جیسے اللہ تعالےٰ نے تم کو بتلایا اس طرح یاد کرو اور اس سے پہلے تو تم گمراہ تھے[ف۱۲]
		۱۹۹	ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ	ایک بات اور ہے کہ اسی مقام پر لوٹو جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ تعالےٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگو بے شک وہ بخشنے والا مہربان

ف۱ پورا کرنے سے یہ مراد ہے کہ جتنے ارکان ہیں ان سب کو احتیاط کے ساتھ ادا کرو ۱۲ ف۲ بیماری یا دشمن کی وجہ سے ۱۲ ف۳ مطلب یہ ہے کہ حج یا عمرے کے لیئے کوئی نکلے پھر بیماری یا دشمن کی وجہ سے مکہ جانا نہ ہو سکے تو قربانی کرے اور احرام کھول ڈالے اور آئندہ سال یا جب ممکن ہو اُس کی قضا کرے اور قربانی میں ایک بکری بھی کافی ہے ۱۲ ف۴ [illegible] پہونچ گئے وہاں تک قربانی جب مکے پہونچ جائے اُس وقت تک احرام مت کھولو ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ احرام کی حالت میں سر منڈانا یا بال کترنا درست نہیں ہے لیکن اگر کوئی بیمار ہو جاوے یا سر میں کوئی تکلیف آن پڑے جیسے زخم لگے یا جوئیں پڑ جاویں یا درد ہونے لگے اور سر منڈانے کی ضرورت ہو تو منڈا لے اور فدیہ ادا کرے آں حضرت صلعم نے کعب بن عجرہ کو دیکھا سر میں بہت جوئیں ہو گئی تھیں سر منڈانے کی اجازت دی اور حکم کیا کہ چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دیں یا ایک بکری کی قربانی کریں یا تین دن روزہ رکھیں [illegible] یہی قول ہے ۱۲ ف۵ یعنے بیماری نہ رہے دشمن کا خوف جاتا رہے ۱۲ ف۶ حج تین قسم پر ہے ایک حج مفرد یعنے میقات سے صرف حج کی نیت سے احرام باندھے دوسرے قران یعنے حج اور عمرہ دونوں کی ایک ساتھ نیت کرے تیسرے تمتع یعنے میقات سے صرف عمرے کی نیت کرے اور مکہ میں جب پہونچے تو عمرہ کر کے احرام کھول ڈالے پھر حج کے لیئے احرام باندھے یہ بہت آسان ہے اور اب اکثر حاجی جو دوسرے ملکوں سے آتے ہیں ایسا ہی کرتے ہیں ۱۲ ف یعنے تمتع جائز ہونا [illegible] ف۷ یعنے شوال اور ذیقعدہ اور دس دن ذیحجہ کے ۱۲ ف یعنے حج کے [illegible] سوال کرتے تب یہ آیت اتاری ۱۲ [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
		 ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳	اَللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِکَکُمْ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	ہے۔ پھر جب حج کے کام پورے کر چکو تو جس طرح (جاہلیت کے زمانہ میں) اپنے باپ دادوں کو یاد کرتے تھے اتنا ہی بلکہ اس سے زیادہ اللہ تعالے کی یاد کرو بعضے لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں پروردگار ہمارے ہمکو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں دیدے اُن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ رہا اور بعضے ایسے ہیں جو کہتے ہیں پروردگار ہمارے ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچاؤ یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کی کمائی میں سے کچھ حصہ ملے گا اور اللہ تعالے بہت جلد حساب لینے والا ہے اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ تعالیٰ کی یاد کرو پھر جو شخص جلدی کرکے دو ہی دن میں (منیٰ سے) چلدے تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جو تیرہ تاریخ تک ٹھیرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ پرہیزگار ہو اور اللہ تعالے سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ تم اس کے پاس (قیامت کے دن) اکٹھا ہوگے۔
۴	آل عمران	۱۰ ۹۶	وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝	اور اللہ تعالیٰ کا فرض لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا ہے جو وہاں تک راہ پاسکیں اور جو کوئی نہ مانے (یعنے باوجود قدرت کے حج نہ کرے یا حج کو فرض نہ جانے) تو اللہ ساری جہان سے بے پرواہ ہے
۵	المائدۃ	۱۳ ۹۵	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ	مسلمانو جب تم (حج یا عمرے کا) احرام باندھے ہو تو شکار نہ مارو اور جو کوئی تم میں سے جان بوجھکر شکار کو مار ڈالے تو چوپائے جانوروں میں سے ویسا ہی جانور جسکو مارا ہے بدلہ میں دے تم میں سے دو معتبر شخص بدلہ ٹھیرا دیں جو نیاز کے طور پر کعبے کو بھیجدیا جائے یا کفارہ دے مسکینوں کو کھانا کھلائے یا جتنے مسکینوں کا کھانا ہے اتنے روزے رکھے تاکہ وہ اپنے کیے کی

ف تمام عرب لوگ تو حج میں عرفات تک جاتے اور وہیں سے منا کو لوٹتے لیکن قریش یہ کہتے کہ ہم اہل اللہ ہیں حرم سے باہر نہیں جائینگے اور عرفات تک نہیں جاتے وہ حرم کی حد باہر ہے بلکہ مزدلفہ ہی میں رہجاتے جو حرم کی حد میں ہے تو سب لوگ تو عرفات سے لوٹتے وہ مزدلفہ سے لوٹتے اللہ تعالیٰ نے فرمایا سب لوگوں کے ساتھ رہو اور عرفات تک جاؤ اور وہیں سے لوٹو۔ ف جاہلیت کے زمانہ میں عرب لوگ جب حج سے فارغ ہوتے تو جمرہ کے پاس کھڑے ہو کر اپنے بزرگوں کی تعریفیں اور بہادریاں بیان کرتے اور اُن میں بہت شاعری اور مبالغہ کرتے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یوں فرمایا اسکے بدل اللہ تعالیٰ کی یاد کرو اتنا ہی بلکہ اس سے زیادہ کیونکہ باپ دادا کے احسان سے اللہ تعالیٰ کا احسان ہمپر کہیں زیادہ ہے۔ ف بعضے اپنی دعا میں وہ حق تعالیٰ سے صرف دنیا ہی کی بہبودی طلب کرتے ہیں اور آخرت کی طرف انکو توجہ نہیں اس زمانہ میں اکثر لوگ ایسے ہیں جو دنیا میں ایسے [illegible]

عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ
فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
96 ذُو انْتِقَامٍ ۔ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ
وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
حُرُمًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ۔

سزا چکے جو ہوچکا وہ تو اللہ تعالے نے معاف کردیا اور جو کوئی (اس حکم کے بعد) پھر ایسا کرے تو اللہ تعالے اس سے بدلہ لے گا۔ اور اللہ تعالے زبردست ہے بدلہ لینے والا۔ دریا کا شکار اور اسکا کھانا تمہارے اور (دوسرے) مسافروں کے فائدے کے لیے تمکو حلال ہے (گو تم احرام باندھے ہو) اور جنگل کا شکار جب تک تم احرام باندھے ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو جسکے پاس تم اکٹھا ہوگے

7 | المائدة | 13 97

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ
الْهَدْيَ وَالْقَلَاۤئِدَ ۔

خدا تعالے نے کعبے کو جو عزت والا گھر ہے لوگوں کا گذارہ بنایا اور (اسی طرح) ادب والے مہینے کو اور (اسی طرح) نیاز کے جانور کو اور (اسیطرح) ٹکن والے جانور کو

17 | الحج 22 | 4 27

وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا
وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ
28 فَجٍّ عَمِيْقٍ ۙ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ
29 ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ
30 وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۔ ذٰلِكَ
وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ۔

اور لوگوں کو حج کی منادی کردے وہ تیرے پاس پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر (سوار) جو دور کے رستے سے چلے آرہے ہونگے آئینگے (یہ سفر) اسلیے (کرینگے) کہ اپنے (دین اور دنیا کے) فائدوں میں حاضر رہیں اور چند معین دنوں میں جو چار پائے جانور اللہ تعالے نے انکو دیے ہیں انپر (قربانی کے وقت) اللہ کا نام لیں تو (اے لوگو) اس (قربانی) میں سے تم (خود بھی) کھاؤ اور مصیبت کے مارے فقیر کو بھی کھلاؤ پھر قربانی کرنیکے بعد اپنا میل کچیل نکالیں اور اپنی منتیں پوری کریں اور پرانے گھر (کعبہ) کا طواف کریں یہ تو ہوا اور جو کوئی ان چیزوں کا ادب کرے جنکو اللہ نے عزت دی ہے تو یہ اسکو حق ہیں اسکے مالک کے پاس (یعنی آخرت میں) بہتر ہوگا

〃 | 〃 | 32 33

ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ
تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۔ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ
34 الْعَتِيْقِ ۔ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

یہ تو ہوا اور جو کوئی اللہ کے نام کی چیزوں کی بڑائی کرے تو یہ (بڑائی کرنا) دلوں کی پرہیزگاری ہے ان جانوروں سے تمکو ایک معین میعاد تک فائدے ہیں پھر انکا ٹھکانا پرانے گھر (کعبہ) کیطرف ہے اور ہر قوم کے لیے ہمنے ایک قربانی کا طریقہ ٹھہرا دیا ہے اسلیے

ف اپنی بے ادبی کا وبال اٹھانے ۱۲ ف اب اسکا بدلہ دینا ضرور نہیں ۱۲ ف یعنے حشر کے دن اس کے سامنے سب جمع ہوگے اپنے اپنے عمل کا بدلہ پاؤگے ۔ دریا سے مراد پانی ہے میٹھا ہو یا کھاری کنوا ہو یا تالاب یا نہر یا چشمہ یا دریا یا سمندر اب جو جانور خشکی میں جی نہیں سکتا ان کی زندگی پانی پر موقوف ہے وہ سب حلال ہیں بعض کے نزدیک اس آیت کے رو سے بعضوں نے کہا صرف مینڈک اور مگر حرام ہے ۱۲ ف یعنی بہت لوگ کعبے کے طفیل پرورش پاتے ہیں حاجیوں اور زائروں سے اپنی روزی پیدا کرتے ہیں ۱۲ ف ذی قعدہ ذی حجہ محرم اور رجب کو لوگ ان میں امن کے ساتھ سوداگری کرتے ہیں ۱۲ ف کوئی اسکو لوٹتا نہیں اور اسکے گوشت سے غریب مسکین اپنا پیٹ بھرتے ہیں ۱۲ ف یعنی نیاز کا جانور ہے جسکے گلے میں نشان کے لیے جوتا یا دستر خوان وغیرہ کوئی چیز لٹکا دیتے ہیں پھر اسکو کوئی نہیں لوٹتا ۱۲ [illegible]

[illegible]

			لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۔	اگر چوپائے جانوروں پر جو اللہ تعالیٰ نے انکو دیئے ہیں (قربانی کے وقت) اللہ تعالیٰ کا نام لیں (اسی کے نام پر کاٹیں)۔
١٧	الحج ٢٢	٣٦	وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَاۤئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَاۤفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔	اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہمنے اللہ کے نام کی ادب والی چیزوں میں سے بنایا ہے ان میں تمہارا فائدہ ہے (دین اور دنیا کا) اپھر جب وہ پاؤں بندھے کھڑے ہوں (نحر کے وقت) اللہ تعالیٰ کا نام لو پھر جب وہ کروٹوں پر گر جائیں (ٹھنڈے ہو جائیں) تو خود بھی ان میں سے کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے والے فقیر اور مانگنے والے فقیر (دونوں) کو کھلاؤ ہمنے اسیطرح ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا ہے اسلیے کہ تم شکر کرو۔
		٣٧	لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاۤؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۔	اللہ تعالیٰ کو نہ انکے گوشت پہونچتے ہیں نہ خون لیکن اللہ کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے اللہ نے اسیطرح ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا اسلیے کہ اللہ نے جو تمکو راہ پر لگایا تم بھی (اسکے بدلے) اللہ کی بڑائی کرو اور (اے پیغمبر) نیکوں کو (بہشت کی) خوشخبری دے۔
″	″	٦٧	لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۗ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۔ وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۔	(اے پیغمبر) ہمنے ہر زمانے والوں کے لیے ایک شریعت ٹھیرائی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان لوگوں کو دین کی مقدمہ میں تجھ سے جھگڑا کرنا نہیں چاہیے اور تو اپنے مالک کے (دین کی) طرف لوگوں کو بلاتا رہ بیشک تو سیدھے رستے پر ہے اور اگر (اسپر بھی) یہ لوگ تجھ سے جھگڑیں کہدے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو۔
٢٠	الفتح ٤٨	٢٧	لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۤءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۗ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۔	بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کی سچی خواب کو ٹھیک کیا اللہ نے چاہا تو (آیندہ سال ہی) ادب والی مسجد میں تم اطمینان سے جاؤگے کوئی تو اپنا سر منڈاؤگے کوئی بال کترواؤگے تمکو کوئی ڈر نہوگا اور اللہ کو معلوم ہے جو تمکو معلوم نہیں اسنے (کچھ مصلحت سے تمکو) پہلے سر دست یہ فتح (یعنے صلح حدیبیہ) عنایت فرمائی۔

الدعاء ٣٧

باب ٣٧ قرآن مجید میں جو دعائیں مذکور ہیں

١	الفاتحہ	١	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ	ہمکو سیدھے رستے پر چلا ان کا رستہ جن پر تونے کرم کیا نہ ان کا

ف یا انکی صف (قطار) باندھکر (نحر کرتے وقت) اپھر اللہ کا نام لو۔ اونٹ کو پاؤں باندھ کر کھڑے کر کے نحر کرنا یعنے اسکے سینہ میں بسم اللہ کہکر برچھا چبھو دینا سنت ہے اور اگر بٹھا کر بکری کی طرح لٹا کر ذبح کرے تو بھی درست ہے صحیحین میں ابن عباس رضہ سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو دیکھا اسنے اپنا اونٹ بٹھایا پھر اسکو نحر کرنے لگا … کہا کھڑا کر کے نحر کر یہی سنت ہے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۱۲ ف ہر طرح کے محتاجوں کو دو ۱۲ ف تم انکے پاؤں باندھتے ہو انکو کاٹ ڈالتے ہو ۱۲ ف … اتنا بڑا جانور آدمی کے قابو میں آنا ممکن نہ تھا ۱۲ ف گوشت خون سب زمین ہی میں رہتا ہے ۱۲ ف تم نے جو دل سے اللہ کی تعظیم کی خالص اسکے لیے قربانی کی … کہا مشرک قربانی کر کے اس کا خون کعبہ کی طرف چھڑکتے تھے مسلمانوں نے بھی ایسا کرنا چاہا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف نحر کے وقت بسم اللہ اکبر کہو ۱۲ ف … توریت کی شریعت ان زمانہ والوں کے لیے ٹھیرائی جو حضرت موسیٰ کے وقت سے حضرت عیسیٰ تک … حضرت محمد کے وقت تک مقرر کی پھر قرآن کی شریعت قیامت تک مقرر کی ۱۲ … [illegible] …

			عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝	جن پر غصہ ہوا اور نہ ان کا جو بہک گئے ؎
۱	البقرہ	۸	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝	میں نادان بننے سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں
۲	۔۔	۱۰	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	پروردگار ہمارے یہ خدمت ہماری قبول فرمالے تو تو (دعا کو) سنتا ہو (دل کی نیت کو) جانتا ہے ؎
۔۔	۔۔	۔۔	وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝	اور ہمارے قصور معاف کردے بیشک تو بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے ؎
۲	۔۔	۲۳	اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝	جب کوئی دعا کرنیوالا مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں قبول کرتا ہوں لوگوں کو بھی چاہیے میرا حکم مانیں (ایمان لائیں اور نیک کام کریں) اور ایمان پر قائم رہیں سیدھا رستہ پانیکی امید رکھیں
۲	۔۔	۲۵	رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝	پروردگار ہمارے ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچا دے ؎
۳	۔۔	۴۰	رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاغْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝	مالک ہمارے بھول چوک پر ہمکو مت پکڑ مالک ہمارے جیسے اگلے لوگوں پر تونے بھاری بوجھ ڈالا تھا ویسا ہم پر مت ڈال مالک ہمارے جس بوجھ کے اٹھانے کی ہمکو طاقت نہیں وہ ہم سے مت اٹھوا اور ہمارے گناہوں کو معاف کردے اور ہماری عیبوں کو ڈھانپ دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا خداوند ہے (حامی اور مددگار اور آقا اور صاحب) کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر ؎
۵	آلِ عمران	۱	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝	مالک ہمارے راہ پر لگا دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول مت کر اور اپنی رحمت ہم کو عنایت فرما بے شک تو بڑا دینے والا ہے مالک ہمارے جس دن کے ہونے میں شک نہیں اس دن تو لوگوں کو ضرور اکٹھا کرے گا (یعنی قیامت کے دن) کیونکہ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ؎
۴	۔۔	۲	اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ	(وہ کون لوگ ہیں) جو کہتے ہیں مالک ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو دوزخ کے

ف یہود پر اللہ کا غصہ ہوا بندر اور سور بنائے گئے انکی حکومت و ریاست چھن گئی قتل ہوئے قید ہوئے غلام لونڈی بنائے گئے اور نصاریٰ پر گو غصہ نہیں ہوا انکی حکومت اور عزت باقی رہی [illegible] ہدایت سے بہک گئے اور ہمارے زمانہ میں تو بعض نام کے مسلمان بھی ضالین میں داخل ہو گئے ہیں توحید کو پس پشت ڈالکر شرک میں گرفتار ہو گئے ہیں [illegible] نام کے مسلمان ہزاروں اور لاکھوں خداؤں کے قائل ہو گئے انہوں نے کارخانہ الوہیت اور قدرت اور تصرف اور علم میں اپنے پیروں اور اولیاء اور [illegible] ف یہ سورت اللہ جل جلالہ نے اپنے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ اس طرح کہا کریں ۔ اس سورت کے ختم ہونے کے بعد آمین کا کہنا احادیث صحیحہ متواترہ سے ثابت ہے اور [illegible] روایت کو ہے کہ نماز میں پکار کر آمین کہی جائے ؎ ف ابراہیم اور اسمٰعیل نے کعبہ کی تعمیر کو پورا کر کے اپنے اللہ سے یہ دعا مانگی ؎ ف حضرت علی رض نے فرمایا کہ جب ابراہیم خانہ کعبہ بنا چکے تو عرض کیا پروردگار میں بنا کام کر چکا اب حج کا طریق سکھلا تو اللہ نے حضرت جبرئیل کو بھیجا انہوں نے حضرت ابراہیم کے ساتھ حج کیا پیغمبر گناہوں سے معصوم ہیں مگر ان کی شان ایسی بڑی ہے کہ ذرہ سی غفلت بھی انکے حق میں گناہ سمجھی جاتی ہے اور وہ اس سے استغفار کرتے ہیں ۔ نزدیکان را بیش بود حیرانی ؎ ف دنیا کی بھلائی روزی کی فراخی تندرستی اور آخرت کی بھلائی اللہ کی رضامندی اور جنت ؎ ف بھول چوک تو پہلے سے معاف تھی یہاں اسکے دعا کرنے سے یہ غرض ہے کہ بھول چوک جن عیبوں سے ہوتی ہے [illegible] یہ معافی ہمیشہ قائم رہے ؎ ف بنی اسرائیل پر اللہ نے سخت سخت حکم دیے تھے مثلاً قتل ہو جانا جہاں نجاست لگے [illegible] کاٹ ڈالنا پچاس نمازیں دن رات میں پڑھنا چوتھائی مال زکوٰۃ میں دینا ؎ ف یعنے سخت اعمال اور تکالیف جنکا تحمل ہم نہ کر سکیں ؎ ف [illegible] گناہ [illegible] حدیث میں [illegible] اور صبر و شکر سے [illegible] محفوظ رہے ؎

(باقی آئندہ صفحہ پر)

٣	آل عمران	٣	قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میرے خدا ساری ملک کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہ بنادے اور جس سے چاہے بادشاہت چھینے اور تو جسکو چاہے عزت دے اور تو جسکو چاہے ذلت دے ساری بہلائی تیرے ہی (مبارک) ہاتھ میں ہے بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے تو رات کو (کم کرکے) دن میں ملادیتا ہے اور دن کو (کم کرکے) رات میں ملادیتا ہے اور جیتا مردے سے نکالتا ہے (مثلاً نطفے اور انڈے سے جاندار) اور مردہ جیتے سے نکالتا ہے (مثلاً نطفہ اور انڈا جاندار سے) اور تو جسکو چاہتا ہے بیحساب رزق دیتا ہے ف
″	″	٤	رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝	مالک میرے مجھکو بھی اپنی درگاہ سے نیک (اور پاکیزہ) اولاد عنایت کر بیشک تو دعا سنتا ہے (اور قبول کرتا ہے)۔
″	″	٥	رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝	مالک ہمارے جو کتاب تو نے اتاری یعنے انجیل شریف اسپر ہم ایمان لائے اور تیرے رسول یعنے حضرت عیسے کی ہم تابع ہوئے تو ہمکو ان لوگوں میں لکھدے جو گواہ ہیں ف
٤	″	١٥	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝	مالک ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں (یعنے صغیرہ) بخشدے اور (دشمنوں کے مقابل میں) ہمارے پاؤں جمادے اور کافر لوگوں پر ہمکو فتح دے۔
″	″	٢٠	رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ	مالک ہمارے تو نے یہ (سب کارخانہ) بیکار نہیں بنایا تیری ذات پاک ہے تو ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچادے ف مالک ہمارے جس کو تو دوزخ میں لیگیا اسکو تو نے رسوا (ذلیل وخوار) کیا اور مشرکوں کا کوئی مددگار نہیں مالک ہمارے ہمنے ایک پکارنیوالے کی سنی جو ایمان کی منادی کرتا ہے (کہتا ہے) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے مالک ہمارے اب ہمارے گناہوں کو بخشدے اور ہماری برائیاں اتاردے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمکو موت دے مالک ہمارے جو تو نے اپنے پیغمبروں کی زبان پر ہم سے وعدہ کیا وہ ہم کو عطا فرما اور قیامت کے دن ہم کو رسوا

ف یہ اُن پرہیزگاروں کی صفت ہے جنکا ذکر اوپر کی آیت میں بیان کیا تہا ۱۲ ف اور جسکو چاہتا ہے ایسا تنگ کر دیتا ہے کہ روٹی کا ایک ٹکڑا بہی کہانے کو نہیں ملتا یہ اسکی قدرت ہے اس میں عقل حیران ہے ۱۲ ف جیسے تو نے مریم کو بڑہاپے میں اُنکی ماں کو اولاد دی ۱۲ ف تیری واحدانیت کے اور حضرت عیسے کی پیغمبری کے ۱۲ ف جس میں کوئی حکمت اور فائدہ نہ ہو بلکہ ہر چیز میں تو نے ایک فائدہ اور ایک مطلب رکہا ہے خواہ ہم اسکو سمجہیں یا نہ سمجہیں اس آیت سے رد ہوتا ہے نیچریہ کا جو کہتے ہیں عالم خود بخود چند ذرات اور اجزا کے اکٹہا ہونے سے بن گیا اور پہر ایک دن آپ ہی آپ یہ اجزا پہوٹ جاوینگے اور سارا عالم تتر بتر ہو جاویگا پہر اُن کے اجزا سے دوسرے عالم پیدا ہونگے اور ہمیشہ ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے اور ہوتا رہیگا یہ بیوقوفی کی بات ہے جس کی انتہا نہیں اگر عالم اپنے آپ اتفاقی طور سے اجزا کے اکٹہا ہونے سے بن جایا کرے تو کوئی درستی اور مضبوطی اور اوقات کی پابندی اس میں نہیں ہو سکتی نہ یہ ہو سکتا ہے کہ ہر ملک اور ہر قطعہ زمین میں اسکی ضرورت کے موافق چیزیں پیدا ہوں جیسے ایک جہاز سمندر میں چہوڑ دیا جائے جدہر چاہے ہوا اُس کو لیجائے تو یہ ممکن نہیں کہ وہ ہمیشہ ایک سیدہے خط پر چلے اور معین وقتوں پر ہر ایک بندر پر پہونچے ۱۲ ف لغو اور بیکار کام کرنے سے ۱۲ ف یعنے جب تو نے اس عالم کو بیکار نہیں بنایا بلکہ ضرور مطلب اور حکمت ہے اس عالم کا نتیجہ نکلیگا اچہوں کو ثواب اور بروں کو عذاب ہوگا تو ہم کو عذاب سے محفوظ رکہہ اس آیت میں ادب نے دعا کا ڈہنگ بہی بندوں کو سکہلایا کہ پہلے خدا کی حمد وثنا کرنا چاہیے پہر اس کے بعد مطلب عرض کرنا چاہیے ۱۲ ف ہمیشہ ذلیل رہنے کے لیے ۱۲ ف یعنے حضرت محمد یا قرآن کی ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

			الْمِيعَادَ ۝	لوگوں کے سامنے رسوا مت کر بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ف
۴	آل عمران	۲۰	فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۚ	پھر خداوند کریم نے انکی دعا اس طرح سے قبول کی (فرمایا) کہ میں تم میں سے کسی کام کرنیوالے کا نیک کام اکارت (ضائع) نہیں کرونگا مرد ہو یا عورت سب برابر ہیں ف
۵	النساء	۱۰	رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝	مالک ہمارے ہمکو اس بستی سے نکال جہان کے لوگ ظالم ہیں ف اور ہماری حمایت پر کسیکو اپنی طرف سے کھڑا کر اور ہماری مدد کے لیے کسیکو اپنی طرف سے مقرر کر ف
۷	المائدہ	۱۱	رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝	مالک ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمکو گواہوں میں لکھ لے ف اور ہم کو کیا ہوا ف جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک پہونچی ہے اسپر (یعنے قرآن پر) ایمان نہ لائیں اور اس بات کی خواہش نہ کریں کہ ہمارا مالک ہمکو نیک بخت لوگوں کے ساتھ ف داخل کرے ف
〃	〃	۱۵	اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝	یا اللہ مالک ہمارے آسمان سے کھانیکا ایک خوان ہم پر اتار جو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کی عید ہو ف اور تیری (قدرت) کی ایک نشانی ہو اور ہم کو روزی دے تو بہتر روزی دینے والا ہے ۔ ف
۶	〃	۴	رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝	پروردگار میرا زور اپنی جان پر چلتا ہے یا اپنے بھائی ہارون پر ف تو ہمارا ساتھ اس نافرمان قوم سے چھڑا دے ف
۸	الاعراف	۵	رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝	مالک ہمارے ہمکو ان ظالم لوگوں کے ساتھ مت کر۔
〃			ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝	اپنے مالک کو گڑگڑا کر چپکے چپکے پکارو کیونکہ وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ف
۹	〃	۱۱	رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝	مالک ہمارے ہمارا اور ہماری قوم کا انصاف سے فیصلہ کر دے ف اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں میں بہتر ہے۔
۹	〃	۱۴	رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝	مالک ہمارے ہمکو صبر عنایت فرما اور مسلمانی پر (دنیا سے) اٹھا ف
〃	〃	۱۸	رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝	مالک میری مجھکو اور میرے بھائی کو بخشدے ف اور ہمکو اپنی رحمت میں شریک کرلے اور تو سب رحم کرنیوالوں میں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے ف

ف۱ تیرا وعدہ تو ہر طرح سچا ہے مگر ہم کو ڈر ہے ہمارے اعمال بہت برے ہیں اگر تو ہی کرم کرے اور رحیمی اور ستاری سے انپر قلم عفو پھیر دے تو ہمیں سرفرازی اور بندہ نوازی ہو ۱۲ ف۲ یعنے ثواب ہر ایک کو ملیگا یہ نہیں کہ مردوں ہی کو ملے عورتوں کو نہ ملے ۱۲ ف۳ یعنے کافر اور مشرک جو ہمارے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۱۲ ف۴ کئی مسلمان مکہ میں کافروں کی قید میں تھے کافر ان کو سخت سخت تکلیفیں دیتے وہ بیچارے مصیبتیں جھیلتے اور تنگ آکر دعائیں کرتے یا اللہ کب ان ظالموں کا ستیاناس ہوگا اور کب ہم کو ان کے پنجہ ظلم سے نجات ملیگی ۱۲ ف۵ یعنے حضرت محمد صلعم کی امت میں جو اگلی امتوں پر گواہی دیگی یا حضرت محمد صلعم کے ماننے والوں میں ۱۲ ف۶ یعنے کیا وجہ ہے ۱۲ ف۷ یعنے مسلمانوں کے ساتھ یا اگلے پیغمبروں اور مومنین کے ساتھ جنت میں ۱۲ ف۸ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو کیا ہوا جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک آئی اسپر ایمان نہ لاویں اور پھر یہ توقع رکھیں کہ ہمارا مالک نیکوں کے ساتھ ہمکو بہشت میں لیجائے۔ یعنے یہ تو دیوانہ پن ہے کہ اللہ اور اسکے کلام پر ایمان نہ لاویں اور بہشت میں جانے کی توقع رکھیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو کیا ہوا ہے جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک آئی اسپر ایمان نہ لاویں حالانکہ ہم چاہ رکھتے ہیں کہ ہمارا مالک ہم کو نیک بختوں کے ساتھ بہشت میں لیجائے یعنے جب ہم کو نیکوں کے ساتھ بہشت میں جانے کی آرزو ہے تو ہم ضرور اللہ اور اسکے کلام پر ایمان لاویں گے ۱۲ ف۹ یعنے ہمارے زمانے کے لوگ اور آئندہ زمانے کے سب خوش ہوں یا اول نکے [illegible] اتنا بڑا خوان ہو سب کو خوشی ہو یا جسکے اترنے کا دن عید کا دن ہو کہتے ہیں اتوار کو یہ خوان اترا اتوار نصاریٰ کی عید ہے ۱۲ ف۱۰ سوا تیرے کوئی نہیں دے [illegible] حضرت عیسیٰ نے اس عاجزی اور خوبی کے ساتھ دعا مانگی کہ فوراً قبول ہو گئی ۱۲ ف۱۱ میں ان لوگوں کو کیا کروں یہ میری سنتے ہی نہیں ۱۲ [illegible]

۹	الاعراف	۱۰	اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ ۔ وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَیْكَ ۔	تو ہی ہمارا سنبھالنے والا ہے تو ہمارا قصور معاف کر اور ہم پر رحم کر اور سب بخشنے والوں سے تو بہتر بخشنے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے لیے بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی ہم تو تیری طرف رجوع ہوئے ۔
۱۱	یونس	۹	عَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۔	ہم نے اللہ تعالیٰ پر بھروسا کیا مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں کے ظلم کا نشانہ مت بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں (کے پنجے) سے نجات دے ۔
۱۲	هود	۴	رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ۚ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ۔	مالک میں ایسی بات پوچھنے سے جس کی حقیقت میں نہیں جانتا تیری پناہ مانگتا ہوں اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں تباہ ہو جاؤں گا ۔
۱۳	یوسف	۱۱	فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۔	اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا والی ہے دنیا اور آخرت میں مجھ کو اپنا تابعدار رکھ کر دنیا سے اٹھا لے اور نیک بندوں سے مجھ کو ملا دے ۔
۱۳	ابراھیم	۶	اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۔	بے شک میرا مالک (اپنے بندوں کی) دعا سنتا ہے (قبول کرتا ہے) ۔
۱۳	ابراھیم	۶	رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ۚ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۔	مالک ہمارے تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم کھولتے ہیں ۔ اور اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں ۔
۱۳	ابراھیم	۶	رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۔	مالک میرے مجھ کو نماز کا پابند کر دے اور میری اولاد میں سے بھی کچھ لوگوں کو مالک ہمارے اور میری عبادت قبول کر مالک ہمارے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور سب ایمان والوں کو جس دن (عملوں) کا حساب ہونے لگے بخش دے ۔
۱۵	بنی اسرائیل	۳	رَّبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۔	مالک میرے ان پر رحم کر جیسے ان دونوں نے (مجھ پر رحم کر کے) چھٹپنے میں مجھ کو پالا ۔
۱۵	بنی اسرائیل	۹	وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۔	اور دعا کر مالک میرے مجھ کو (مدینہ میں) بہتری کے ساتھ لے جا اور (مکہ سے) بہتری کے ساتھ نکال لے چل اور مجھ کو اپنی درگاہ سے زوردار سلطنت عطا فرما یا ایسی زوردار دلیل جس سے سب دشمن ہار جائیں ۔

ف۱ کام بنانے والا اور وارث ۱۲ ف۲ مثلاً تندرستی مالداری ۱۲ ف۳ مثلاً جنت اور وہاں کی نعمتیں ۱۲ ف۴ اور نیک دعا کرنے ۱۲ ف۵ یعنی ان ظالموں کو ہم پر سلطنت مت رکھ کہ وہ ہم پر اپنا ظلم چلاتے رہیں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو عذاب مت کر ورنہ یہ ظالم لوگ اور گمراہ ہونگے کہیں گے اگر یہ لوگ سچے دین پر ہوتے تو ان پر عذاب کیوں اترتا ۱۲ ف۶ میرا یہ قصور معاف نہ کرے ۱۲ ف۷ حضرت نوح کا یہ کام کوئی گناہ نہ تھا وہ سمجھے کہ بیٹا گو کافر ہو جب بھی گھر والوں میں داخل ہے اور یہ سمجھ کر انہوں نے دعا کی گویا جتہاد میں ان سے غلطی ہوئی مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہے ان کے لیے ایسی غلطی بھی ایک گناہ سمجھی گئی اور حضرت نوح نے اس کی معافی چاہی ۱۲ ف۸ سب کاموں کا بنانے والا کریم کارساز ۱۲ ف۹ یعنی ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب سے یا تمام نیک بہشتی لوگ مراد ہیں ۱۲ ف۱۰ یہ دعا حضرت ابراہیم نے مانگی حضرت ابراہیم کا اس دعا سے یہ تھا کہ گو کہ ہم تجھ سے یہ بیان کرتے ہیں کہ اسمٰعیل کو بیابان لاکر بسانے سے تیرے گھر کا آباد کرنا منظور ہے گو دل میں جو اسمٰعیل کی جدائی کا رنج ہے وہ بھی تو خوب جانتا ہے ۱۲ ف۱۱ یعنی اچھی طرح اپنے وقت پر تمام شرائط اور آداب کے ساتھ اس کو ادا کرتا رہوں ۱۲ ف۱۲ نمازی کر دے ان کو یہ معلوم ہو گیا تھا کہ بعضی اولاد انکی کافر ہوگی ۱۲ ف۱۳ یا میری ساری دعا جو میں نے تجھ سے اوپر مانگی قبول فرما ۱۲ ف۱۴ شاید ابراہیم نے یہ دعا اس وقت فرمائی جب انکو اپنے باپ کے لیے دعا کرنے کی ممانعت نہیں ہوئی تھی جیسے اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف۱۵ اور پال پوس کر اتنا بڑا کیا سعید ابن جبیر نے کہا آدمی ماں باپ سے اتنی عاجزی سے مل جیسے ایک غلام اپنے بد مزاج مالک سے ملتا ہے ۱۲

۱۵	الکہف	۱	رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝	مالک ہمارے ہم کو اپنی خاص رحمت عنایت فرما اور ہمارا کام اچھی طرح سے بنا دے ف
۱۶	طٰہٰ	۲	رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝	خداوند (میں جانے کو حاضر ہوں پر) میرا سینہ کھولدے اور میرا کام (پیغمبری کا حق ادا کرنا) مجھ پر آسان کردے۔ ف
"	"	۶	رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝	مالک میرے مجھ کو اور زیادہ علم دے ف
۱۷	الانبیاء	۶	رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	مالک میرے مجھے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو ساری رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے ف
"	"	۶	رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝	مالک میرے مجھ کو (دنیا میں اکیلا یعنی بے اولاد) مت چھوڑ اور (یوں تو) تو سب وارثوں سے بہتر ہے ف
"	"	"	لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	(اے خدا) تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو پاک ہے بیشک میں قصوروار تھا ف
"	"	۷	رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۝ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝	مالک میرے انصاف سے فیصلہ کردے اور ہم تمہاری (بیجا) باتوں پر اسی کی مدد چاہتے جو ہمارا مالک بڑے رحم والا ہے ف
۱۸	المؤمنون	۲	رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝	مالک میرے مجھ کو (اس کشتی میں یا اس کشتی سے زمین پر) برکت کا اتارنا اتاریو اور تو سب اتارنیوالوں میں اچھا اتارنیوالا ہے ف
"	"	۶	قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝	(اے پیغمبر دعا کر) مالک میرے اگر تو مجھ کو وہ (عذاب) دکھلائے جس کا کافروں سے وعدہ ہے تو مالک میرے مجھ کو ان گنہگار لوگوں میں شریک مت کر ف
"	"	"	وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝	اور (یوں) دعا کر مالک میرے میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مالک میرے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں ف
"	"	"	رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	مالک ہمارے ہم ایمان لائے ہمکو بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنیوالوں میں بہتر رحم کرنے والا ہے

ف۱ ہم کو اپنے مقصد میں آسانی کے ساتھ کامیاب کردے ۱۲ ف۲ میں پیغمبری کا بوجھ اٹھانے کے لائق ہو جاؤں ۱۲ ف۳ علم ہی وہ چیز ہے جسکے زیادہ مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کو حکم دیا ۱۲ ف۴ یہ دعا حضرت ایوب ؑ نے اپنی سخت بیماری میں کی تھی سبحان اللہ آپ نے بہت مدت تک صبر کیا سخت لاچار ہو کر عرصہ کے بعد دعا بھی کی تو اس ادب سے یوں نہیں کہا صاف کہ مجھ کو اچھا کردے یا ایسا کردے یا ویسا کردے بلکہ اپنی تکلیف بیان کی اور اسکے رحم و کرم کا اظہار کیا۔ اب مالک کا اختیار ہے ۱۲ ف۵ اگر مجھ کو اولاد نہ بھی دیگا تب بھی تو میرے بعد دین کا کچھ انتظام ضرور کرے گا ۱۲ ف۶ یہ دعا حضرت یونس ؑ نے مچھلی کے پیٹ میں کی اور اسکا مفصل قصہ انکے قصہ میں لکھا گیا ہے ف۷ اگر وہ جھوٹے ہیں تو ان پر عذاب اتار۔ یہ دعا قبول ہوئی بدر کے دن یہ کافر مارے گئے اور ذلیل و خوار ہوئے ۱۲ ف۸ بے جا باتیں کافروں کی یہ تھیں کہ معاذ اللہ اسکی باتوں پیغمبر ہو جادوگر ہے یا اسی قسم کی کفر کی باتیں ۱۲ ف۹ برکت کے اتارنے سے یہ مطلب ہے کہ کوئی آفت نہ آئے اُن کی نسل میں برکت ہو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح ؑ کو دعا سکھلائی ایک کشتی پر چڑھتے وقت الحمد للہ الذی نجانا من القوم الظلمین دوسرے کشتی سے اترتے وقت رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین ۱۲ ف۱۰ ایسا نہ ہو کہ میں بھی انکے ساتھ پس جاؤں ۱۲ ف۱۱ حالانکہ پیغمبر کبھی گنہگاروں میں شامل نہیں کیے جاتے اور نہ عذاب میں گنہگاروں کے شریک ہوتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے یہ دعا امت کی تعلیم کے لیے آپ کو بتلائی ۱۲ ف۱۲ یعنے ایسا کردے کہ شیطان میرے قریب بھی نہ ہونے پائیں وسوسہ ڈالنا تو کجا۔ حدیث میں ہے کہ سوتے وقت جب ڈر یا بیخوابی سے گھبرائے تو یہ دعا پڑھے بسم اللہ اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبه وعقابه وشر عباده ومن همزات الشيطين وان يحضرون۔ عبداللہ بن عمرو رض اپنی اولاد میں سے جو جوان ہوتا اسکو یہ دعا سکھا دیتے کہ سوتے وقت پڑھا کرے اور جو بچہ ہوتا تو یہ دعا لکھکر اسکے گلے میں لٹکا دیتے (یعنے تعویذ بنا کر) ۱۲ -

۱۸	المؤمنون	۶	وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) دعا کر مالک میرے مجھ کو بخش دے اور رحم فرما تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے ف
۱۹	الفرقان	۶	رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝	مالک ہمارے دوزخ کا عذاب ہم پر سے ٹال دے کیونکہ دوزخ کا عذاب (کافروں اور گناہگاروں کے لیے) اٹل ہے وہ ہر طرح بری ہے وہاں تھوڑی دیر رہنا ہو یا ہمیشہ رہنا ہو ف
〃	〃	۶	رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝	مالک ہمارے ہمکو ایسی بی بیاں اور اولاد عطا فرما جن کیطرف سے (ہماری) آنکھیں ٹھنڈی ہوں ف اور ہمکو پرہیزگاروں کا سردار بنا ف
〃	الشعراء	۵	رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝	مالک میرے مجھکو سمجھ عنایت فرما (یا نبوت) اور نیک بندوں سے مجھکو ملا دے (آخرت میں انکے ساتھ رکھ) اور آنیوالے لوگوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ ف اور آرام کے باغ (بہشت) کے جو وارث ہیں انہیں مجھکو بھی کردے اور میرے باپ کو بخشدے وہ گمراہوں میں تھا (مشرک تھا مومن نہیں) اور جس دن لوگ جلا کر اٹھائے جائینگے مجھکو ذلیل مت کر ف جس دن نہ مال کچھ کام آئے نہ بیٹے (کچھ کام آئینگے) مگر ہاں جو پاک دل لیکر خدا کے سامنے حاضر ہوگا تو اسکو دل کی پاکی اسکو کام آئیگی
〃	〃	۶	رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۖ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝	مالک میرے میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا تو میرا ان کا اچھی طرح فیصلہ کردے ف اور مجھ کو اور میرے ساتھ والے ایمانداروں کو بچالے۔
〃	〃	۹	رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝	پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو انکے (ناپاک) کاموں سے بچادے
۲۰	القصص	۲	رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي	مالک میرے میں نے اپنی جان پر ستم کیا تو میرا قصور معاف کردے۔
〃	〃	〃	رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝	مالک میرے مجھکو ان ظالم لوگوں سے بچاوے ف
〃	〃	۳	رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ	الٰہی اس وقت جو کوئی نعمت تو مجھ پر اتارے میں اسکا محتاج ہوں ف
〃	العنکبوت	۳	رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝	میرے خدا ان فسادی لوگوں پر میری مدد کر۔
۲۴	الزمر	۵	قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	دعا کر یا اللہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنیوالے چھپے اور کھلے کے

ف حدیث میں ہے اللہ کی سو رحمتیں ہیں ایک رحمت اسنے دنیا میں اتاری ہے جس کی وجہ سے ماں اپنی اولاد پر اور لوگ آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور ننانوے رحمتیں اس نے اپنے بندوں کے لیے قیامت پر اٹھا رکھی ہیں۔ الحمد للہ حق حمدہ ۱۲ ف یا بڑی تکلیف یا ہمیشہ کی بربادی ہے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ بری جگہ ہے رہنے اور ٹھیرنے کی ۱۲ ف یعنے نیک اور خدا ترس اور مطیع ہوں ۱۲ ف تاکہ سب پرہیزگار جو ہماری راہ پر چلیں ان کی ہدایت کا بھی ثواب ہم کو حاصل ہو اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ دینی ریاست اور سرداری کی آرزو کرنا درست ہے ۱۲ ف قیامت تک لوگ میرا نام نیکی سے لیتے رہیں اور بہتری سے مجھ کو یاد کرتے رہیں ایسا ہی ہوا حضرت ابراہیم کا نام ہمیشہ نیکی کا لیا جاتا ہے خصوصاً مسلمانوں میں تو ہر نماز میں انکا نام درود شریف میں لیا جاتا ہے ۱۲ ف اگلی آیت میں دنیا کی بہبودی چاہی یعنے ہمیشہ نیک نام قائم رہے اور اس میں آخرت کی بہبودی مبارک ہیں وہ لوگ جو دنیا میں نیک نام ہیں اور آخرت میں بہشتی ہوئے یہی سعادت عظمےٰ ہے یا اللہ ہم کو بھی اپنے فضل سے نصیب کر ۱۲ ف کہ سب کے سامنے مجھ پر غصہ یا عذاب کرے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن حضرت ابراہیم اپنے باپ کو دیکھیں گے پریشان حال تو فرمائیں گے کیا میں نے دنیا میں تجھ سے نہیں کہا تھا میرا کہنا مان وہ کہیگا اب میں تیری نافرمانی نہ کرونگا تب حضرت ابراہیم عرض کریں گے خداوندا تو نے میری یہ دعا دنیا میں قبول فرمائی تھی کہ قیامت کے دن مجھ کو ذلیل نہ کریں اس سے زیادہ کیا ذلت ہوگی کہ میرا باپ تیری رحمت سے دور ہے اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں نے کافروں پر بہشت حرام کر دی ہے پھر ابراہیم کو حکم ہوگا اپنے پاؤں کے تلے دیکھو وہ دیکھیں گے تو ایک بجو ہے نجاست میں تھڑا ہوا فرشتے اسکے پاؤں پکڑ کے دوزخ میں ڈال دیں گے ۱۲ ف اب وہ کسی طرح نہ منتقم والے نہیں ۱۲ ف یعنے میرا اور ان کا قصہ تمام ہوگیا ۱۲ (ابن رحمیہ ۱۲)

			عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ	جاننے والا تو ہی اپنے بندوں میں اُن باتوں میں فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں ف۱
۴۰	المؤمن	۱	رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	مالک ہمارے تیرے رحم اور تیرے علم نے ہر چیز کو گھیر لیا ہے تو جو لوگ توبہ کرتے ہیں اور تیری راہ پر (سچے دین پر) چلتے ہیں انکو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا دے مالک ہمارے اور (ایسا کر) انکو اور انکے باپ دادوں اور بی بیوں اور انکی اولاد میں سے جو نیک ہوں انکو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں لیجا جن (کے دینے) کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بیشک تو ہی زبردست ہے حکمت والا ف۲ اور (قیامت کے دن) انکو (تمام) برائیوں سے بچا دے اور جس کو تو نے اس دن برائیوں سے بچا دیا اس پر تو نے (بڑا) رحم کیا اور یہی تو بڑی کامیابی ہے (بڑی مراد پانی ہے)۔
"	"	۶	ف۳ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ	اور (اے لوگو) تمہارا مالک فرماتا ہے مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کرونگا ف
۴۶	الاحقاف	۲	ف۴ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝	مالک میرے مجھ کو ایسی توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور میں ایسے نیک کام کرتا رہوں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی لائق (نیک) کر دے میں نے تیری درگاہ میں توبہ کی اور میں (تیرا) فرمانبردار ہوں ف
۵۹	الحشر	۱	ف۵ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	وہ یہ دعا کرتے ہیں مالک ہمارے ہمکو بخشدے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دل میں مسلمانوں کیطرف سے میل (کینہ) مت آنے دے مالک ہمارے بیشک تو بڑی شفقت والا مہربان ہے ف
۶۰	الممتحنة	۱	رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	مالک ہمارے ہم تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع ہوتے ہیں اور تیری ہی طرف (آخر ہمکو) لوٹ جانا ہے

ف۱ جب کوئی شخص حق بات نہ سنے اور ناحق جھگڑا کیے جائے تو آدمی کو یہی دعا پڑھنا چاہیے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو سکھلائی [illegible] اس آیت کو پڑھتے ہی دعا قبول ہوتی ہے ۱۲ ف۲ سعید ابن جبیر نے کہا بہشتی لوگ جب بہشت میں چلے جائیں گے تو اپنے عزیز اقربا کو یاد کریں گے ان سے کہا جاویگا ان کے اعمال تمہاری طرح کے نہ تھے وہ کہیں گے ہم نے تو اپنے لیے اور انکے لیے اچھے اعمال کیے تھے تب انکے عزیز اقربا بھی انکے ساتھ کر دیے جائیں گے ۱۲ ف۳ دعا خود ایک عبادت ہے بلکہ حدیث میں ہے کہ دعا مغز ہے عبادت کا اسی لیے بجز خداوند کریم کے اور کسی سے دعا مانگنا شرک ہے مثلاً جیسے مشرک کہا کرتے ہیں یا شاہ مدار مجھ کو ایک بیٹا دو یا میری روزی کشادہ کر دو یا مجھ کو یا میری [illegible] اگر کوئی مسلمان سوا خدا کے کسی پیغمبر یا ولی سے اس قسم کی دعا کرے تو وہ کافر ہو جائیگا حدیث میں ہے کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کرے اللہ تعالیٰ کا غضب اس پر اترتا ہے ۱۲ ف۴ کہتے ہیں یہ آیت ابوبکر صدیق رضہ کے شان میں اتری وہ مسلمان ہوئے انکے ماں باپ بھی مسلمان ہوئے اولاد بھی مسلمان ہوئی یہ فضیلت کسی صحابی کو نہیں ملی اس آیت میں یہ بھی اشارہ ہے کہ جب آدمی چالیس برس کا ہو تو نئے سرے سے توبہ کرے اور خدا کی طرف رجوع ہو حدیث میں ہے جس کی عمر چالیس برس کی ہو [illegible] اور اسکی نیکیاں برائیوں پر غالب نہ ہوں تو وہ دوزخ میں جانے کے لیے تیار [illegible] مفسرین نے کہا ہے [illegible] ف۵ [illegible] مسلمانوں [illegible] مہاجرین اور انصار [illegible] ۱۲

سلسلہ	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
			رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	مالک ہمارے ہمکو کافروں کی گمراہی کا سبب مت بنا[ا] اور مالک ہمارے ہمکو بخشدے بے شک توہی زبردست ہے حکمت والا۔
۲۸	التحریم ۶۶	٢	يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	وہ یوں دعا کرتے ہونگے مالک ہمارے ہماری نور کو اخیرتک (بہشت میں پہنچنے تک) قائم رکھ اور ہمکو بخشدے بیشک توسب کچھ کرسکتا ہے[ب]
۲۹	نوح ۷۱	٢	رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝	مالک میرے مجھکو بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اسکو[ج] اور (تمام) ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو اور ظالموں (مشرکوں) کی تباہی (روز بروز) بڑھاتا جا[د]
			النِّسَاءُ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ وَالْحِجَابُ	**باب ۳۸ عورتوں اور آنحضرت کی ازواج مطہرات اور پردے کا بیان**
۳۱	الاحزاب ۳۳	١	وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۝	اور پیغمبر کی بی بیاں مسلمانوں کی مائیں ہیں۔
″	″	۴	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝ وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۝	اے پیغمبر اپنی بی بیوں سے کہدے اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی رونق چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دیدوں اور اچھی طرح تمکو رخصت کردوں اور اگر تم اللہ تعالے اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو جو تم میں نیک بی بیاں ہیں اللہ (سبحانہ وتعالے) نے اُن کے لیے بڑا ثواب طیار کر رکھا ہے[ھ]
″	″	″	يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ وَمَن يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ۚ إِنِ	اے پیغمبر کی بی بیو تم میں سے جو کوئی کُھلی بے حیائی کا کام کرے اس کو دوہری سزا دی جائے گی اور اللہ تعالے کے نزدیک یہ بات (تم کو دونا عذاب کرنا) آسان ہے[و] اور تم میں سے جو کوئی اللہ تعالے اور اس کے رسول کی تابعداری کرے اور اچھے کام کرے اسکو ہم دونا ثواب دیں گے[ز] اور ہمنے اس کے لیے عزت کی روزی (بہشت کی نعمت) طیار رکھی ہے پیغمبر کی بی بیو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو[ح] اگر تم

[ا] یا کافروں کو ہماری گمراہی کا سبب ... یعنے کافروں کو ہم پر غالب مت کر ورنہ وہ سمجھیں گے کہ ہم سچے دین پر ہیں جب تو ان پر غالب ہوتے تو ہم انکی گمراہی کا سبب بن جائیں یا یہ وہ ہم پر غالب آئیں گے تو ہمکو گمراہ کردیں گے ۱۲ [ب] یہ دعا مسلمان اسوقت کرینگے جب منافقوں کا نور بجھ جائیگا جیسے اوپر گذر چکا ہے ۱۲ [ج] میرے گھر میں آئے یعنے میری مسجد میں یا میری کشتی میں ۱۲ [د] یہ دعا قبول ہوئی اور سب مشرک اور کافر ہلاک ہوئے انکے ساتھ انکی اولاد بھی اپنے ماں باپ کی شامت اعمال سے تباہ ہوئی اللہ تعالے کا یہی کارخانہ چلا آیا ہے جب کوئی عام عذاب آتا ہے تو اچھے برے قصوروار بے قصور یہاں تک کہ جانور بھی پس جاتے ہیں لیکن آخرت کا عذاب انہی کو ہوگا جو قصوروار ہیں اور یہ عدل کے خلاف نہیں ہے کیونکہ سب اسکی ملک ہیں اور وہ اپنی حکمت خوب جانتا ہے ۱۲ [ھ] جسکے مقابل دنیا کے مال و متاع کی کچھ حقیقت نہیں ہے حدیث میں ہے جب آنحضرت ایک مہینے کے بعد اُس بالاخانے سے اترے جہاں آپ خفا ہوکر اپنی بی بیوں سے الگ بیٹھ رہے تھے تو یہ آیت حضرت عائشہ کو سنائی اور فرمایا تم اپنے ماں باپ سے صلاح اور مشورہ کرلو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں آپ کے باب میں اپنے ماں باپ سے صلاح کروں نہیں میں اللہ تعالے اور اسکے رسول کو چاہتی ہوں پھر دوسری سب بی بیوں نے بھی یہی جواب دیا باختلاف ہے علما کا اس مسئلہ میں کہ اگر خاوند اپنی بی بی کو اس قسم کا اختیار دے اور عورت اپنے خاوند کو اختیار کرے تو یہ طلاق ہوگی یا نہ ہوگی اور اکثر علماء کا یہی قول ہے کہ طلاق نہ ہوگی البتہ اگر عورت اپنے نفس کو اختیار کرے یعنے علیحدگی چاہے تو ایک طلاق بائن واجب ہوجائے گی [و] ... پیغمبر کی بی بی ہو بے حیائی کے کام سے بدکاری مراد ہے اسکا امکان حضرت کی بی بیوں سے کام سے ... اگرچہ فرضا ارشاد فرمایا ... جیسے دوسری آیت میں ارشاد ہوا ہے اگر تو بھی شرک کرے تو تیری نیکیاں برباد ہوجائیں گی حالانکہ پیغمبر سے شرک نہیں ہوسکتی ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

			اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَآتِينَ الزَّكٰوةَ وَ أَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝	رکھنا ہے) تو دبی ہو تو غیر مردوں سے دبی زبان یا باریک آواز سے بات نہ کرو (ایسا کروگی) تو جسکے دل میں کھوٹ ہے اسکو لالچ پیدا ہوگی[1] اور کھری کھری صاف بات کیا کرو[2] اور اپنے گھروں میں جمی رہو[3] اور اگلی جاہلیت کے زمانے کی طرح بناؤ سنگار (مردوں کو) دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو درستی سے ادا کرتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ تعالے اور اس کے رسول کا فرمانا مانتی رہو (پیغمبر[4] کی) گھروالو اللہ تعالے اور کچھ نہیں یہ چاہتا ہے تم سے (ہر طرح کی گندگی (زنا پاکی) دور کرے اور تم کو خوب ستھرا پاک صاف (بنادے[5] اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں (یعنی حدیثیں) پڑھی جاتی ہیں انکو یاد کرتی رہو بیشک اللہ مہربان خبردار ہے[6]
٢١	الاحزاب ٥		إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَ الصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایمان دار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں اور (اللہ سے) ڈرنیوالے مرد اور ڈرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنیوالی عورتیں اور اپنی شرمگاہ کو (گناہ سے) بچانیوالے مرد اور بچانیوالی عورتیں اور اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ تعالے نے (گناہوں کی) بخشش اور بڑا ثواب طیار رکھا ہے[7]
〃	〃	٦	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ	اے پیغمبر ہمنے تیرے لیے وہ بی بیاں حلال کر دیں جن کا مہر تو نے ادا کر دیا اور تمہارے ہاتھ کا مال (یعنی لونڈیاں جو خدا نے تمکو دشمنوں کی لڑائیوں میں بطور غنیمت دلوادی ہیں) اور تمہاری چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں

ف۱ بدکاری فسق فجور بدنظری ۱۲ ف۲ اسکو یہ امید نہ ہوگی کہ وہ تمکو پھسلا لیگا منہا رہیگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے پھر جس کے دل میں بیماری ہے اسکو امید پیدا ہو یا جسکے دل میں روگ ہے وہ لالچ کرے مطلب یہ ہے کہ جہاں عورت نے نرمی سے اور مہین آواز سے غیر مرد سے بات کی اور وہ غیر مرد فاسق فاجر ہے تو اسکو امید ہوتی ہے کہ یہ عورت میرے قابو میں آجائے گی ۱۲ ف۳ ایک جماعت علماء نے یہ کہا ہے کہ پیغمبر کے گھروالوں سے اس آیت میں آپ کی بی بیاں مراد ہیں کیونکہ اس کے اول اور بعد بی بیوں کا ہی ذکر ہے پر ابو سعید خدری اور مجاہد اور قتادہ اور ایک جماعت علماء کا یہ قول ہے کہ اس آیت میں گھروالوں سے حضرت علی اور حضرت فاطمہ اور امام حسن اور امام حسین علیہم السلام مراد ہیں عکرمہ نے ابن عباس سے روایت کیا کہ یہ آیت حضرت کی بی بیوں کے باب میں اتری عکرمہ نے کہا جو چاہے مجھ سے اس باب میں مباہلہ کرے [illegible] اور دوسرے اماموں نے بسند صحیح حضرت بی بی ام سلمہ سے نکالا کہ یہ آیت جس وقت اتری اس وقت گھر میں حضرت فاطمہ اور علی اور حسن اور حسین تھے آپ نے ایک کمل انکو اوڑھا دیا اور فرمایا یا اللہ یہ میرے گھروالے ہیں تو انسے گندگی دور کر دے اور ان کو خوب پاک کر دے ایک روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ حضرت بی بی ام سلمہ نے بھی اپنا سر اس کمل میں ڈالا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں بھی آپکے ساتھ ہوں آپ نے فرمایا تو بھی اچھی ہے ۱۲ ف۴ وہ ہر ایک کو اسکے اعمال کا بدلہ دیگا ۱۲ ف۵ بی بی ام سلمہ نے آنحضرت صلعم سے عرض کیا قرآن میں ہم عورتوں کا ذکر نہیں ہر تا مردوں کا جیسا ذکر ہوتا ہے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۶ حالانکہ بغیر نکاح کے ساتھ رہی اور اگر [illegible] نہیں ہے مگر افضل یہی ہے کہ ادا کر دے ۱۲ [illegible]

اور تمہاری ماموں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں ف۱ اور کوئی بھی مسلمان عورت اگر (مفت) اپنے تئیں پیغمبر کو دیدے (یعنے بے مہر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر (بھی) اسکو نکاح میں لینا چاہیں (یہ بات) خالص تمہاری ہی لیے ہے عام مسلمانوں کے لیے نہیں ف۲ ہمنے جو عام مسلمانوں پر انکی بیبیوں اور انکے ہاتھ کے مال یعنے لونڈیوں کا حق (مہر) ٹھیرا دیا ہے ہمکو معلوم ہے (وہ انکو دینا ہوگا اور تمہارے ساتھ خاص رعایت اسلیے کیگئی ہے) کہ اپنی بیبیوں کی بارے میں تمپر کسیطرح کی تنگی نہ رہے ف۳ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۴	وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَیْهِمْ فِیْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ لِكَیْلَا یَكُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝			
پھر دوسری رعایت یہ ہے کہ اپنی بی بیوں میں سے جسکو چاہو اور جتنے دن چاہو اپنے سے (الگ رکھو اور جسکو چاہو اور جبتک چاہو) اپنے پاس رکھو ف۵ اور جنکو تمنے (ایک وقت خاص تک) الگ کردیا تہا اُن میں سے کسی کو پھر (اپنے پاس) بلوا لو تو تمپر کچھ گناہ نہیں اس سے غالباً تمہاری بی بیوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور آزردہ خاطر نہونگی اور جو کچھ تم انکو دیدیگے اسی لیکر سب کی سب راضی رہینگی ف۶ اور جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے اللہ اسکو جانتا ہے اور اللہ جاننے والا تحمل والا ہے ف۷	تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِیْۤ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ وَلَا یَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَاۤ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا ۝	۶	الاحزاب	۲۲
(اے پیغمبر اس وقت کے) بعد سے (دوسری) عورتیں تم کو درست نہیں ف۸ اور نہ یہ (درست ہے) کہ ان کو بدل کر دوسری بی بیاں کر لو۔ گو انکا حسن (صورت) تمکو (کتنا ہی) اچھا کیوں نلگے مگر اپنے ہاتھ کے مال (یعنے لونڈیوں کا مضائقہ نہیں) اور اللہ تعالی ہر چیز کا نگران حال ہے ف۹	لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ۝	″	″	″
اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو ف۱۰	وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ	۷	″	″
پیغمبر کی بی بیوں کو اپنے باپوں کے سامنے آنے میں کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے	لَا جُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	″	″	″

ف۱ اور جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ آپ کو درست نہ تہیں بعضوں نے کہا یہ قید اتفاقی ہے ۱۲ ف۲ کہ اگر کوئی عورت اپنا نفس تجھکو ہبہ کر دے نہ مہر ٹھیرے نہ گواہ ہوں نہ ولی تو وہ تجھپر حلال ہے مگر دوسرے مسلمانوں کے لیئے یہ حکم نہیں ہے ۱۲ ف۳ کہ عام مسلمانوں کا نکاح بغیر ولی اور گواہوں اور مہر کے نہیں ہوسکتا یا چار سے زیادہ وہ نکاحی عورتیں نہیں رکھ سکتے ۱۲ ف۴ اسوجہ سے تیرے لیئے ایک خاص حکم رکھا ۱۲ ف۵ سبحان اللہ اللہ جل جلالہ کو اپنے پیغمبر کی کسقدر خاطرداری منظور ہے ۱۲ ف۶ کہتے ہیں پہلے آنحضرت صلعم پر بھی اور مسلمانوں کی طرح باری باری ہر عورت کے پاس رہنا واجب تہا پھر اللہ تعالی نے معاف کردیا اور آپ کو اس آیت سے یہ اختیار ملگیا کہ جس عورت کے پاس چاہیں رہیں اگر چاہیں تو اس کی باری ہو اور باری ٹال دیں اور جس کی باری نہ ہو اسکے پاس رہیں گویا یہ دوسری رعایت ہوئی آپ کے ساتھ اللہ تعالی کی طرف سے بعضوں نے کہا یہ آیت ان عورتوں کے حق میں ہے جو اپنے تئیں آنحضرت صلعم کو بخشدیں ۱۲ ف۷ وہ جان لیں گی کہ آپ اپنی طرف سے ایسا نہیں کرتے بلکہ خدا نے آپ کو اختیار دیا ہے ۱۲ ف۸ جسپر تو کچھ عنایت کریگا وہ شکرگذار ہوگی کیونکہ انکو معلوم ہے کہ تجھپر یہ واجب نہیں ہے ۱۲ ف۹ بعضے دل آدمی کے اختیار میں نہیں ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک عورت سے زیادہ محبت ہوتی ہے جیسے ایک حدیث میں ہے کہ جہاں تک میرا اختیار ہے میں عورتوں میں برابر تقسیم کرتا ہوں اب جسمیں میرا اختیار نہیں اسکو تو بخش دے ۱۲ ف۸ یعنے اب جو نو عورتیں تیرے نکاح میں ہیں عائشہ رض اور حفصہ رض اور ام حبیبہ رض اور سودہ رض اور ام سلمہ رض اور صفیہ رض اور میمونہ رض اور زینب رض اور جویریہ رض انہی پر قناعت کر اب نئی عورت سے نکاح نہیں کرسکتا۔ کہتے ہیں یہ حکم اللہ تعالی نے اسوقت دیا جب ان عورتوں نے اللہ تعالی اور رسول صلعم کو اختیار کیا ف۱۰ یعنے ایسا نہیں ہے جیسے اور مسلمانوں کو آیت سے یہ حکم نکالا ہے کہ جس عورت کو نکاح کا پیغام دو اسکی طرف دیکھنا درست ہے یہ مضمون حدیث میں آیا ہے ۱۲ ف۱۰ حجاب۔

اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ مسلمان عورتوں کے اور نہ اپنے غلام لونڈیوں کے سامنے ہونے میں کوئی گناہ ہے اور (اے پیغمبر کی بی بیو) اللہ تعالے سے ڈرتی رہو بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے (وہ دیکھ رہا ہے)	وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝			
اے پیغمبر اپنی بی بیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدے (جب وہ رستہ میں نکلیں تو) اپنی چادروں کے گھونگٹ اپنے اوپر ڈال لیا کریں اس سے امید ہے کہ وہ پہچان لی جائینگی اور اُن کو کوئی نہ چھیڑے گا اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	۸	الاحزاب ۳۳	۲۲
مسلمانو! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں اپنا دیس چھوڑ کر (ہجرت کر کے) آئیں تو تم ان (کے ایمان) کی جانچ کر لیا کرو (یوں تو) انکو ایمان کو اللہ (ہی) خوب جانتا ہے (تاہم جانچ لینا ضرور ہے) تو اگر (جانچنے سے) تم انکو سمجھو کہ مسلمان ہیں تو انکو کافروں کیطرف واپس نہ کرو نہ (تو) یہ عورتیں کافروں کو حلال اور نہ کافر ان (عورتوں) کو حلال اور جو کچھ کافروں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان (کافروں) کو ادا کر دو اور (مسلمانو تمہیں بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو انکو مہر دیکر تم (خود) اُنسے نکاح کر لو اور (ان) کافر عورتوں کی ناموس پر قبضہ نہ رکھو (جو تمہاری نکاح میں ہوں) اور جو تمنے انپر خرچ کیا ہو وہ (کافروں سے) مانگ لو اور جو اُنہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ (اپنا خرچ کیا ہوا تم سے) مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم لوگوں (کے ایسے جھگڑوں کی بابت) میں صادر فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۚ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۚ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۚ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۚ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۚ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	۲	الممتحنہ ۶۰	۲۸
اے پیغمبر جب مسلمان عورتیں تیرے پاس آکر ان باتوں پر بیعت کرنا چاہیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائینگی اور نہ چوری کرینگی نہ بدکاری نہ اپنی اولاد کو مارینگی (دختر کشی) نہ	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا	〃	〃	〃

ف اسی طرح اپنے چچا یا ماموں کے سامنے ہونے میں وہ باپ کی طرح ہے اسی طرح دادا یا نانا کے سامنے ہونے میں لیکن چچا کے بیٹے اور ماموں کے بیٹے اور خالہ کے بیٹے اور پھوپھی کے بیٹے ان سب سے پردہ کرنا چاہیئے اور آں حضرت صلعم نے ایک شخص کو اپنی بی بی کے پاس آنے سے منع فرما دیا جو اپنے کو انکا چچا زاد بھائی کہتا تھا اور فرمایا اس رشتہ سے اندر کوئی غیرت دار نہیں ہے اور مجھ سے زیادہ کوئی غیرت دار نہیں ہے ۲ ف رستہ والے سمجھ لیں گے کہ شریف پردہ والی بی بی ہے ہوتا یہ تھا کہ آں حضرت صلعم کے زمانے میں بعضے منافق یا بدمعاش رستے میں عورتوں کو چھیڑتے جب ان سے پوچھا جاتا تو کہتے ہمنے جانا کہ لونڈی ہے۔ ابن عباس رضہ نے کہا سارا منہ چھپالیں صرف ایک آنکھ کھلی رہنے دیں۔ حضرت عائشہ رضہ نے کہا اللہ تعالیٰ انصار کی عورتوں پر رحم کرے جب یہ آیت اتری تو انہوں نے اپنی چادروں کو پھاڑا اور [illegible] ام سلمہ رضہ نے فرمایا انہوں نے سیاہ چادریں بنالیں اور اسطرح چپکے سے نکلتیں جیسے انکے سر پر کوے بیٹھے ہیں حضرت عمر رضہ نے ایک لونڈی کو گھونگٹ نکالے راہ میں دیکھا اسپر درہ اٹھایا اور فرمایا کہ آزاد عورتوں سے مشابہت کرتی ہو ۳ ف صحیحین میں ہے کہ حجاب کا حکم اترنے کے بعد حضرت سودہ رضہ رات کو نکلیں اسی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے نے تمکو حاجت کے لیئے نکلنے کی اجازت دی [illegible] آں حضرت کی بی بیاں رات کو حاجت کے لیئے نکلتیں ان حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کو اپنا بدن ڈھانپ کر [illegible] ضروری حاجت کے لیئے نکلنا درست ہے [illegible]

[illegible]

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			يَفْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے بیچ میں طوفان اٹھائیں گی نہ کسی اچھے کام میں تیری نافرمانی کریں گی ف۲ تو ان سے بیعت لے لے اور اللہ تعالے سے ان کے لیے معافی مانگ بے شک اللہ (سبحانہ و تعالے) بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۸	التحریم	۱	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اے پیغمبر اللہ تعالے نے جو چیز تجھ پر حلال کی تو اسکو (اپنے اوپر) حرام کیوں کرتا ہے تو اپنی بی بیوں کی خوشی چاہتا ہے اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ف۳
″	″	″	وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝	اور جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے راز کی بات کہی (اور کہا کہ کسی سے اسکا ذکر نہ کرنا) پھر جب اُس نے دوسری بی بی کو) اس کی خبر کردی اور اللہ تعالے نے پیغمبر پر اسکا حال کھولدیا تو پیغمبر نے کچھ تو اس بی بی کو جتلایا (جس نے راز فاش کردیا تھا) اور کچھ نہیں جتلایا (چشم پوشی کی اسکی عزت رکھنے کو) جب پیغمبر نے اس بی بی کو یہ جتلایا تو وہ کہنے لگی تم کو یہ (سب حال) کس نے بتلایا ہے پیغمبر نے کہا جاننے والے خبردار نے (اے پیغمبر کی دونوں بیو) اگر تم اللہ کی درگاہ میں (اس قصور سے) توبہ کرو تو (تمہارے حق میں بہتر ہوگا) تمہارے دل جھک پڑے ہیں اور اگر تم دونو (ایک دوسری کی مددگار بنکر) پیغمبر پر زور ڈالنا چاہوگی تو یہ سمجھ رکھو کہ اللہ اور جبریل ع اور نیک مسلمان سب پیغمبر کے حمایتی ہیں اور فرشتے الگ انکی مدد کو حاضر ہیں اگر پیغمبر تمکو طلاق دیدے تو اسکا مالک عجب نہیں تمہارے بدلے تمسے بہتر بی بیاں اسکو عنایت فرمائے جو فرمانبردار ایماندار نماز گذار توبہ کرنیوالیاں عاجزی کرنیوالیاں روزہ رکھنے والیاں بیاہی ہوئی اور کنواریاں ہوں۔

الیتامی ۳۹

باب ۳۹ یتیموں کا بیان

ف۱ اسکا یہ مطلب ہے کہ کسی اور کا بچہ لیکر اپنے خاوندوں سے نہ کہیں گی کہ یہ تمہارا بچہ ہے ۱۲ ف۲ یعنے شریعت کے خلاف کوئی کام نہیں کریں گی جیسے مصیبت میں نوحہ کرنا کپڑے پھاڑنا بال نوچنا یا کترنا۔ حدیث میں ہے کہ آن حضرت صلعم نے انہی شرطوں پر عورتوں سے بیعت لی پھر فرمایا یوں کہو جہاں تک ہم سے ہوسکے گا عورتوں نے کہا اللہ اور اسکا رسول ہم پر ہم سے بھی زیادہ مہربان ہے اور عورتوں سے ہاتھ نہیں ملایا۔ فرمایا میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا میرا زبان سے کہہ دینا سو عورتوں کو ایسا ہے جیسے ایک عورت کو ۱۲ ف۳ تجھ سے جو خطا ہوئی اس کا مواخذہ نہیں کرینگا کہتے ہیں آن حضرت صلعم نے ام المؤمنین حفصہ رض کے گھر میں ماریہ رض اپنے حرم سے صحبت کی حضرت حفصہ رض نے کہا یا رسول اللہ صلعم کیا میرے گھر میں میرے بستر پر آپ ایسا کرتے ہیں آپ نے فرمایا اب سے ماریہ مجھ پر حرام ہے اور تو اسکا ذکر عائشہ رض سے نہ کیجیو لیکن حضرت حفصہ رض نے حضرت عائشہ رض سے یہ حال کہہ دیا آپکو بہت غصہ آیا یہاں تک کہ آپ نے قسم کھالی اب میں ماریہ کے پاس کبھی نہ جاؤنگا اسوقت یہ آیت اتری بعضوں نے کہا آن حضرت صلعم نے اپنی بی بی حضرت زینب پاس شہد پیا حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ نے صلاح کی کہ جب آنحضرت صلعم ہمارے پاس آئیں تو ہم یہ کہیں آپ کے منہ سے گوند کی بو آتی ہے اور آنحضرت کو اس سے بڑی نفرت تھی کہ آپ کے [illegible] چنانچہ جب آنحضرت صلعم [illegible] پاس آئے تو دونوں نے ملکر یہی کہا آپ نے فرمایا میں نے تو زینب کے پاس شہد پیا تھا اب [illegible] اسوقت یہ آیت اتری [illegible] آن حضرت صلعم نے [illegible] حفصہ رض سے کہا یہ حال کسی سے نہ کہنا [illegible] اللہ نے اپنے پیغمبر کو اسکی خبر کردی ۱۲ ([illegible])

۲	البقرۃ	۲۲۰	وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝	اور (اے پیغمبر) یتیموں کے باب میں تجھ سے پوچھتے ہیں تو کہدے انکا سنوارنا اچھا ہے ف۱ اور اگر ان سے مل جل کر رہو (ایک ساتھ کھاؤ پیو) تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالے جانتا ہے کون سنوارنا چاہتا ہے کون بگاڑنا ف۲ اور اللہ چاہتا تو تم کو مشکل میں ڈالدیتا ف۳ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ف۴
۴	النساء	۲	وَآتُوا الْيَتٰمٰى أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ	اور یتیموں کا مال اُن کو دیدو اور ستھرا (حلال) دیکر گندہ (حرام) مت لو ف۵ اور ان کے مال اپنے مال میں گڈمڈ کرکے مت کھاؤ یہ بڑا گناہ ہے ف۶ اور اگر تم کو ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں کا حق برابر نہ دے سکو گے ف۷ تو دوسری غیر عورتیں جو تمکو بھلی لگیں اُن سے نکاح کر لو دو دو تین تین چار چار۔
〃	〃	۶	وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ حَسِيبًا ۝	اور یتیموں کو آزماتے رہو یہانتک کہ وہ نکاح کی عمر تک پہونچیں ف۸ (یعنے جوان ہوں) پھر اس عمر کو پہونچنے پر اگر ان میں صلاحیت دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کردو ف۹ اور ان کے بڑے ہونے کے خیال سے فضول خرچی کرکے جلدی جلدی انکا مال مت کھا جاؤ اور یتیم کا سرپرست (یعنے ولی) اگر محتاج نہیں ہے تو یتیم کے مال سے بچا رہے اور جو محتاج ہے تو وہ دستور کے موافق کھالے ف۱۰ پھر جب تم انکے مال انکے حوالے کرو تو اسپر گواہ کرلو ف۱۱ اور اللہ بس ہے حساب سمجھنے والا ف۱۲
۴	〃	〃	وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَ	اور لوگوں کو دوسروں کی اولاد کی اوتنی فکر کرنا چاہیے (جیسے) اگر اپنی اولاد اس طرح کم سن چھوڑ کر مرنے لگتے تو انکی کتنی فکر کرتے اور اللہ سے ڈرنا اور سیدھی (سچی) بات کہنا چاہیے ف۱۳ بیشک جو لوگ یتیموں کا مال ناحق چکھ جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں (یعنے مرنیکے بعد انکے پیٹ میں انگارے بھرے جائینگے)

ف۱ یعنے انکے مالوں کا انتظام کرنا اس طرح پر کہ انکا نقصان نہ ہونے پاوے ۱۲ ف۲ یعنے الگ ہو یا ملکر کھاؤ پیو اگر نیت اچھی ہے اور یتیم کا فائدہ منظور ہے تو ثواب ملیگا ورنہ عذاب ملیگا ۱۲ ف۳ اور بالکل الگ رہنے کا حکم دیتا ۱۲ ف۴ جو چاہے وہ حکم دے سکتا ہے اسکے حکم میں کسی کو چون چرا کی مجال نہیں ہے جب یہ آیت اتری جو لوگ ناحق یتیم کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں تو لوگ ڈر گئے اور جنکے پاس کوئی یتیم تھا اس نے اسکا کھانا پانی الگ کردیا اس ڈر سے کہ کہیں اسکا پیسہ ہمارے خرچ میں نہ آجاوے اور خدا کے گنہگار ہوں اس سے یتیموں کو بہت تکلیف ہونے لگی انپر خرچ زیادہ پڑنے لگا اور جو چیز انکے لئے ملیدہ ہوئی اور بچ رہی وہ بیکار تلف ہوگی تب اللہ نے یہ آیت اتاری یعنے اصل مطلب یہ ہے کہ یتیموں کے مال میں نیت درست رکھو جس طرح انکا فائدہ ہو ملکر رکھو یا الگ رکھو اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ یتیم کے ولی کو ایسا تصرف کرنا جس سے یتیم کا فائدہ ہو جیسے تجارت وغیرہ درست ہے ۱۲ ف۵ بعضے لوگوں کا قاعدہ تھا کہ اپنی ناکارہ اور خراب چیز یتیم کے مال میں شریک کردی اور اچھی لے لی [illegible] سے منع فرمایا کہ [illegible] یتیم کی اچھی چیز ہو گو وہ حرام اور گندی ہے اور اپنی چیز گو خراب ہو مگر حلال ہے وہ بہر حال [illegible] اور پاک ہے ۱۲ ف۶ بعض لوگوں کا قاعدہ تھا کہ یتیم کا مال اپنے مال میں [illegible] کرنے کی نیت سے ملا لیتے اللہ تعالے نے اس سے منع فرمایا [illegible] سے [illegible] خرچ [illegible] منع نہیں ہے [illegible] ف۷ یعنے اگر ان سے نکاح کرو تو [illegible]
[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			سَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۞	اور (آخرت میں) وہ دوزخ میں جانے والے ہیں ف
۵	النساء	۱۹	وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۞	(اے پیغمبر) تم سے یہ لوگ عورتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں ف کہدے اللہ تم کو حکم دیتا ہے عورتوں کے باب میں اور جو قرآن میں پڑھا جاتا ہے تم پر ان یتیم عورتوں کے باب میں جنکو تم ان کا واجبی حق (مہر) نہیں دیتے اور ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو ف اور (اللہ تم کو حکم دیتا ہے) بے بس (چھوٹے کم سن) بچوں کے باب میں ف اور (یہ حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور جو کچھ تم بھلائی کروگے بیشک اللہ تعالیٰ اُسکو جانتا ہے۔
۸	الانعام	۱۹	وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۞	اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ .... مگر اس طرح سے کہ اُسکی بہتری ہو ف جب تک وہ پورا جوان نہ ہو ف
			اَلنِّكَاحُ وَالْمَهْرُ وَالزَّوْجِيَّةُ وَحُقُوقُهَا	باب نکاح اور مہر اور زوجیت کے حقوق کا بیان
۲	البقرة	۲۷	وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۞	اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان لائیں ف اور شرک کرنے والی عورت گو تم کو بھلی لگے اس سے مسلمان باندی بہتر ہے اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مسلمان عورتوں سے انکا نکاح نہ کرو۔ اور مشرک مرد گو تم کو بھلا لگے اُس سے مسلمان غلام بہتر ہے یہ مشرک مرد اور عورتیں دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالےٰ اپنے حکم سے (جسکی قسمت میں ہے اسکو) بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے اسلیے بیان کرتا ہے کہ وہ یاد رکھیں ف
۳	النساء	۱	فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ	تو دوسری غیر عورتیں جو تم کو بھلی لگیں اُنسے نکاح کر لو دو دو

ف حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے معراج کے قصے میں فرمایا میں نے چند لوگوں کو دیکھا جنکے لب اونٹ کے سے تھے اور ایک فرشتہ انکے لب کھولکر انگارے ان کے منہ میں ڈالتا وہ پیچھے سے نکل جاتے اور وہ چلاتے میں نے جبرائیل ع سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں انہوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو یتیموں کا مال ناحق کہا جاتے تھے ۱۲ ف یعنے ان سے کس طرح سلوک کیا جائیے ان کو ترکہ میں سے حصہ ملیگا یا نہیں ۱۲ ف ان کی خوبصورتی اور مالداری کی وجہ سے ۱۲ ف یعنے اللہ تعالےٰ تم کو حکم دیتا ہے اور وہ آیت حکم دیتی ہے جو قرآن میں پڑھی جاتی ہے مراد تیسری آیت ہے سورۂ نساء کی وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمیٰ اخیر تک جو اوپر گذر چکی اس آیت میں مذکور ہو چکا ہے کہ اگر یتیم لڑکی کا مہر وغیرہ انصاف کے ساتھ ادا نہ کرسکو تو دوسری غیر عورتوں کے ساتھ نکاح کر لو ۱۲ ف ان کو ترکہ میں حصہ ملنا چاہیے جیسے سورت نساء کی تیسری آیت میں گذرا۔ جاہلیت کے زمانہ میں عرب کے لوگ ترکہ میں سے نہ عورتوں کو حصہ دلاتے نہ چھوٹے کم سن بچوں کو اللہ تعالےٰ نے یہ رسم موقوف کر دی اور عورت اور بچے سب کا حصہ مقرر کر دیا ۱۲ ف یتیموں سے یا عورتوں سے یا بچوں سے یا ہر ایک سے مراد ہے ۱۲ ف یعنے اسکا مال بڑھے اُسکو فائدہ ہو تو مضائقہ نہیں ۱۲ ف یعنے ۲۵ برس کا یا ۱۸ برس سے لیکر ۳۰ سال تک یا ۴۰ سال تک یا ۶۰ سال تک یا ۳۳ سال تک ۱۲ ف ابو مرثد ایک شخص تھے وہ مسلمان ہو گئے انکی ایک آشنا تھی جو مشرک تھی اس سے نکاح کرنا چاہا تب یہ آیت اتری ۱۲ ف عبداللہ بن رواحہ ایک صحابی تھے انکی ایک باندی مسلمان تھی اسکو آزاد کیا اور نکاح پڑھا لیا لوگ طعنہ کرنے لگے اور ایک آیت والی مشرکہ عورت سے نکاح کرنے کی خواہش تھی تب یہ آیت اتری ۱۲ ف اسکے حکم ہوا کہ مسلمان عورتوں کا نکاح کافر سے نہ ہونے دے کیونکہ مسلمان عورت کا نکاح کافر سے صحیح نہیں شیخ عبدالقادر صاحب نے فرمایا اگر جورو خاوند دونوں مسلمان تھے بعد ان میں سے کوئی شرک کرے تو نکاح ٹوٹ گیا ۱۲

۴	النساء		وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔا مَّرِيْۗـــًٔا ۝	تین تین چار چار پھر اگر تم کو ڈر ہو کہ برابر انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی پر قناعت کرو یا لونڈی پر ف۱ (یہ) ظلم سے بچنے کی زیادہ نزدیک راہ ہے ف۲ اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دے ڈالو اگر وہ اپنی خوشی سے تم کو کچھ چھوڑ دیں تو چین سے اس کو کھاؤ نوش جان کرو ف۳
۴	النساء	۳	وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝	اور جن عورتوں کو تمہارے باپ دادا نکاح میں لائے ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو (جاہلیت کے زمانہ میں) ہو چکا بیشک یہ کام (بڑی) بیحیائی اور غضب کا ہے اور برا طریق ہے ف
۴	″	۴	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَاۗىِٕكُمْ وَرَبَاۗىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَاۗىِٕلُ اَبْنَاۗىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاۗءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ	(مسلمانو) تم پر حرام ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ عورتیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور دودھ بہنیں اور جوروں کی مائیں (ساسیں خوشدامن) اور جوروں کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ـ لیکن اگر تم نے اُن سے صحبت نہیں کی تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے نطفے سے جو بیٹے ہیں ان کی بی بیاں (یعنے بہوئیں نہ لے پالک کی بی بی وہ حلال ہے) اور دو بہنوں کا (نکاح میں) اکٹھا کرنا مگر جو گذر چکا (اس کا گناہ اب تم پر نہیں) بے شک اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ف اور . . . . (تم پر حرام ہیں) خاوند والی عورتیں مگر جن کے تم مالک ہو جاؤ ف یہ اللہ سبحانہ وتعالے کا حکم ہے تمہارے لیے ان کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح کہ تم ان کو اپنے مال کے بدلے (مہر یا قیمت دے کر) لینا

ف۱ کئی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے میں ۱۲ ف۲ بعضے لوگ یہ کرتے تھے کہ ایک یتیم لڑکی جو انکی پرورش میں ہوتی اس سے نکاح کر لیتے بہت تھوڑا مہر دیکر اللہ تعالے نے اس سے منع فرمایا اور حکم دیا کہ یتیم لڑکی سے اگر نکاح کرنا چاہو تو وہی مہر مقرر کرو جو اسکے خاندان کے لائق ہے نکاح کرو اگر تم کو اتنا مہر دینے کا مقدور نہ ہو تو دوسری عورتیں موجود ہیں ان سے نکاح کرو یتیم لڑکی کا حق کیوں بائدو دو دو تین تین چار چار یعنے چار عورتوں تک تم کو جائز ہیں چار سے زیادہ درست نہیں ۱۲ ف۳ تدبیر جو اللہ تعالے نے تم کو بتلائی یتیم لڑکی سے نکاح نہ کرنا دوسری عورت سے کر لینا اگر بے انصافی کا ڈر ہو تو ایک ہی بی بی پر قناعت کرنا یا لونڈیاں رکھنا ۱۲ ف۴ یعنے ظلم نہ کرنے کی جو [illegible] ان سب میں یہ راہ نزدیک کی راہ ہے ۱۲ ف۵ یعنے وہ حلال طیب ہے مزے سے چین سے اسکو کھاؤ تو نجان کر دکوئی اندیشہ نہ کرو شاہ عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ کھاؤ رچتا پچتا اور شاہ رفیع الدین صاحب نے یوں کہا ہے پس کھاؤ اسکو سہتا پچتا ۱۲ ف۶ گو ان سے صحبت نہ کی ہو ۱۲ ف۷ کیونکہ وہ تمہاری ماں ہو چکیں ۱۲ ف۸ [illegible] نہیں رہا اب تم کو عذاب نہ ہوگا ۱۲ ف۹ نکاح کے سبب سے چار عورتیں محرم ہو جاتی ہیں باپ کی بی بی بہو خوشدامن اپنے سانس لی یعنی جورو کی بیٹی جو اگلے [illegible] جسکو عربی میں ربیبہ کہتے ہیں مگر اخیر عورت جب حرام ہوتی ہے کہ اسکی ماں سے صحبت کر لی ہو صرف اسکی ماں سے نکاح کر لینے سے حرام نہیں ہوتی [illegible] نکاح ہوتے ہی محرم ہو جاتی ہیں جاہلیت میں ایک یہ بھی بہت بڑا دستور تھا کہ بیٹا اپنے باپ کی جورو سے باپ کے مر جانے کے بعد نکاح کر لیتا اللہ تعالے نے [illegible] اور بھیا کی کے طریقہ کو موقوف کر دیا اور دوسری جاہلیت کی رسموں سے نکاح کرنے میں ۱۲

(باقی [illegible])

مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ لَّمْ
يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ
فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ
مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَشِىَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
٥ النساء ٦ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ
بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ
وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

چاہو اعتباری نیت نکاح کی ہو نہ زنا کرنے کی پھر جن عورتوں سے
تم مزہ اُٹھاؤ (یعنے صحبت کرو) اُنکا حق جو ٹھیرا تھا وہ اُن کو دیدو
اور ٹھیرانے کے بعد اگر آپس میں راضی ہوجاؤ تو اس میں تم پر کچھ
گناہ نہیں بے شک اللہ تعالٰے خبردار ہے حکمت والا اور تم میں
سے جسکو آزاد (جو کسی کی لونڈی یا باندی نہ ہو) مسلمان بی بیوں
سے نکاح کرنیکا مقدور نہ ہو تو جن عورتوں کے تم مالک ہو تمہاری
لونڈیاں مسلمان ان میں سے سہی اور اللہ تعالٰے تمہارے
ایمان کو خوب جانتا ہے تم آپس میں ایک ہی ہو تو لونڈیوں سے
ان کے مالک کی اجازت سے نکاح کر سکتے ہو اور دستور کے
موافق مہر انکے حوالے کردو مگر (یہ ضرور ہے کہ) وہ لونڈیاں پاک
دامن ہوں نہ رنڈیاں (علانیہ زنا کرنیوالی) نہ خانگیاں پھر جب وہ
نکاح میں آجائیں اور کوئی بے حیائی کا کام (زنا) کریں تو آزاد
عورتوں کی آدھی سزا اُن کو ملے گی یہ لونڈی سے نکاح کرنا،
اُسکے لیے درست ہے جس کو گناہ میں پڑجانے کا ڈر ہو
اور اگر صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اللہ تعالٰے
بخشنے والا مہربان ہے۔
مرد عورتوں پر حاکم ہیں (ایک تو) اس وجہ سے کہ اللہ تعالٰے نے مردوں
کو عورتوں پر بڑائی دی ہے اور (دوسرے) اس وجہ سے کہ مردوں نے
اپنا مال عورتوں پر خرچ کیا اب جو نیکبخت بی بیاں ہیں وہ (مردونکا)
کہا مانتی ہیں اور انکی پیٹھ پیچھے اللہ کے بچاؤ سے (عزت اور مال کا)
بچاؤ کرتی ہیں اور جن بی بیوں سے تمکو شرارت (نافرمانی سرکشی)
کا ڈر ہو اُن کو سمجھاؤ اور اپنی ہٹ پر قائم رہیں تو انکا بستر
الگ کردو۔ اور اگر اسپر بھی نہ مانیں تو) مارو پھر اگر وہ تمہارا کہنا
مان لیں تو (ناحق کا) الزام لگانے کی فکر نہ کرو (یعنے انکو ستاؤ

لونڈی بنانے ۱۲ ف یعنے اتنا پیسہ نہ ہو کہ آزاد بی بی کا مہر اور روٹی کپڑا دے سکے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تم میں سے جسکے نکاح میں آزاد بی بی نہ ہو تو وہ لونڈی
سے نکاح کر سکتا ہے ۱۲ ف یعنے کسی پرائی مسلمان کی لونڈی سے نکاح کرے کیونکہ اپنی لونڈی سے نکاح درست نہیں ۱۲ ف اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ یہودیہ یا نصرانیہ
لونڈی سے نکاح درست نہیں اہل حجاز کا یہی قول ہے اور اہل عراق نے اس کو جائز رکھا ہے یہ جو فرمایا اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کو یعنے لونڈی سے نکاح کرتے
میں اگر آزاد کا مقدور نہ ہو ... اللہ کو معلوم ہے کہ کس میں زیادہ ایمان ہے بعضی لونڈی ایسی باایمان ہوتی ہے کہ خاوند کو اُس سے بہت خیر و برکت حاصل ہوتی ہے
ف یعنے سب آدم کی اولاد ہیں اور جب لونڈی مسلمان ہوگئی تو مذہب بھی ایک ہوا اب اُس سے نکاح کرنے میں کوئی تردد نہ کرنا چاہیئے ہوا اس لیے فرمایا کہ عرب لوگ جاہلیت
کے زمانے میں لونڈی کی اولاد کو حقیر سمجھتے تھے ابن عباس نے کہا مسلمان سب ایک دوسرے کے کفو ہیں تو حاجت کے وقت لونڈی سے نکاح کرنے میں جھجکنا نہ
چاہیئے لونڈیوں کے پیٹ سے بڑے بڑے امام پیدا ہوئے ہیں جیسے امام زین العابدین اور سارے عرب حقیقت لونڈی کی اولاد میں کیونکہ حضرت ہاجرہ جو اسماعیل علیہ السلام کی ماں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝	نہیں ہے بے شک اللہ تعالی سب سے اوپر ہے بڑا اور جو تم ڈرو کہ میاں بی بی میں کھٹ پٹ ہوگی تو ایک پنچ خاوند کے کنبے میں سے اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو اگر یہ دونوں پنچ میاں بی بی کو ملانا چاہیں گے تو اللہ تعالی ان کو ملا دیگا بے شک اللہ تعالے علم والا خبردار ہے ف
٥	النساء	١٢٩	وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝	اور تم کتنا ہی چاہو کہ بی بیوں میں (پورا) انصاف کرو تو یہ تم سے ہرگز نہ ہو سکیگا خیر اتنا تو کرو کہ بالکل ایک ہی طرف نہ جھک جاؤ دوسری کو بیچ ادھڑ میں لٹکا رکھو اور اگر درستی سے چلو اور (ظلم و زیادتی سے) بچے رہو تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان اور اگر (صلح نہ ہو سکے) میاں بی بی جدا ہو جائیں (خاوند طلاق دیدے) تو اللہ اپنی گنجایش سے (فضل سے) کسی کو دوسرے کا محتاج نہ رکھیگا اور اللہ گنجایش والا حکمت والا ہے ف
٦	المائدۃ	١	وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝	اور اسی طرح تم پر حلال ہیں مسلمان آزاد (یا) پاکدامن (بی بیاں) اور تم سے پہلے جن کو کتاب دی گئی (یہود اور نصاری) انھیں کی آزاد اور (یا) پاکدامن (بی بیاں) جب تم ان کا مہر انکے حوالے کرو اور تمہارا ارادہ انکو نکاح میں لا کر زنا سے بچانے کا ہو مستی نکالنے کا نہ چوری چھپی آشنا بنانے کا اور جو کوئی ایمان (کی باتوں) کو نہ مانے تو اسکا اگلا کیا دھرا اکارت ہو گیا اور آخرت میں وہ ٹوٹا اٹھانے والوں میں ہوگا ف
١٨	النور ٢٤	١	اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	بدکار مرد بدکار یا مشرک عورت سے ہی نکاح کرے گا اور بدکار عورت سے وہی مرد نکاح کرے گا جو بدکار یا مشرک ہو اور ایمانداروں کو یہ کام (یعنے زنا یا زناکاروں سے نکاح کرنا) حرام ہے ف
"	٠	٣	اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ	گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لیے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے اور پاک

ف تو یہ مت سمجھو کہ ہم جو چاہیں گے وہ کرینگے اس غریب عورت کا حمایتی کون ہے نہیں اللہ تعالی تم سب سے بلند اور سب سے بڑا ہے اسکے غضب سے ڈرتے رہو اور ظلم نہ کرو ۱۲ [illegible]

[illegible]

			وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ أُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝	مرد پاک عورتوں کے لیے یہ لوگ اُن باتوں سے پاک ہیں جو وہ بد گندے اور پاپی لوگ بکتے رہتے ہیں اُنکے لیے (آخرت میں خدا کی طرف سے) بخشش اور عزت کی روزی ہے ف
۱۸	النور	۴	وَأَنكِحُوا الْأَيَامٰى مِنكُمْ وَالصّٰلِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَآئِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ	اور جو تم میں بے خاوند والی عورتیں ہیں اُنکا نکاح پڑھا دو اور تمہاری لونڈی اور غلاموں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں اُنکا بھی نکاح پڑھا دو ف اگر یہ محتاج ہونگے تو اللہ اپنے فضل سے انکو مالدار کر دیگا اور اللہ تو گنجایش والا (سب) جانتا ہے اور جو لوگ نکاح کرنیکا مقدور نہیں رکھتے وہ (حرامکاری سے) بچے رہیں (اپنے آپکو روکے رہیں) یہانتک کہ اللہ اپنے فضل سے اُنکو مالدار کر دے۔
۲۲	الاحزاب	۵	وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ أَحَقُّ أَن تَخْشٰهُ ۖ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَآئِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولًا ۝	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب تو اُس شخص سے جسپر اللہ تعالے نے احسان کیا اور تو نے بھی اُسپر احسان کیا یوں کہہ رہا تھا اپنی جورو (زینب کو) اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اُسوقت تو اپنے دل میں ایک بات چھپاتا تھا جسکو اللہ کھولنے والا تھا اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا حالانکہ تجھ کو اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے پھر جب زید اپنی خواہش اس عورت سے پوری کر چکا تو ہمنے اسکا نکاح تیری ساتھ کر دیا اس سے یہ مطلب تھا کہ مسلمانوں کو اپنے لے پالک لڑکوں کی بی بیوں سے نکاح کر لینے میں جب وہ اپنی خواہش اُنسے پوری کر چکیں کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہے گا۔
"	"	۶	قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝	ہمکو معلوم ہے جو ہمنے مسلمانوں پر اُنکی بی بیوں اور لونڈیوں کے باب میں ٹہیرا دیا غرض یہ ہے کہ تجھ کو کوئی تکلیف نہ ہو اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۸	الممتحنہ	۷	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَآ آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	اور اگر تم (اے مسلمانو) ایسی عورتوں کے مہر ادا کرو تو اُن سے نکاح کر لینے میں تمپر کوئی گناہ نہیں اور کافر (مشرک) عورتوں سے علاقہ مت رکھو ف

ف مطلب یہ ہے کہ حضرت عائشہ رض پاک انکے خاوند یعنے جناب رسول کریم صلعم وہ بھی پاک عبداللہ بن ابی مردود گندا اس کی جورو بھی گندی ۱۲ ف یعنے پاک مرد اور پاک عورتیں ۱۲ ف سبحان اللہ حضرت عائشہ رض کی خاطر اللہ تعالے کو کس قدر منظور تھی اتنی بہت سی آیتیں اور اتنے زور کے ساتھ اون کے لیے اوتاریں ۱۲ ف اسیطرح جورو والے مرد ہیں انکا بھی نکاح پڑھا دو۔ ایامی جمع ہے ایم کی ایم عربی زبان میں اسکو کہتے ہیں جو اکیلا بے جوڑ ہو یعنے مرد بے جورو اور عورت بے خاوند اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ عورت کا نکاح بغیر ولی کے صحیح نہیں ہے حدیث میں ہے جو عورت بغیر اپنے ولی کی اجازت کے نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے ۱۲ ف بعضوں نے ترجمہ کیا ہے ان میں سے جو نیک بخت ہوں انکا نکاح پڑھا دو اسلیے کہ انکا دین محفوظ رہے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ غلام لونڈی کا نکاح انکا مالک کر سکتا ہے اور [illegible] کی اجازت کے بغیر انکا نکاح نہیں ہو سکتا ۱۲ ف اسکو خرید کر پھر آزاد کیا اور اپنا بیٹا بنا لیا ۱۲ ف وہ طلاق دینا چاہتا تھا ۱۲ ف اتنی جلدی اسکے طلاق دینے پر [illegible] حضرت [illegible] تھا کہ اگر زید نے زینب کو طلاق دیدی گے تو میں اپنے نکاح کر لونگا آپ کو اسکی طرف سے یہ معلوم ہو چکا تھا کہ زینب آپ کی بی بی ہو [illegible] [illegible]

اَلطَّلَاقُ وَالرَّجْعَۃُ

باب ۱۲۴ طلاق اور رجعت کا بیان

پارہ	سورۃ	آیت		
۲	البقرۃ	۲۲۹	اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ص فَاِمْسَاکٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ط	طلاق دو بار ہے پھر دو طلاقوں کے بعد یا تو دستور کے موافق اپنی بی بی کو رہنے دے یا اچھی طرح سے رخصت کر دے ۔
۲	البقرۃ	۲۳۰	فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ ط فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَآ اَنْ یَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ یُبَیِّنُهَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝	اب اگر پھر (تیسری بار) اسکو طلاق دیا تو وہ عورت اُس پر حلال نہ ہوگی جبتک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے اب اگر دوسرا خاوند اسکو طلاق دیدے تو پہلا میاں اور یہ بی بی پھر ملاپ کر سکتے ہیں اگر دونوں یہ سمجھیں کہ اللہ تعالےٰ کے حکموں پر چل سکیں گے یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جنکو سمجھ والوں کے لیے وہ بیان کرتا ہے
۲	البقرۃ	۲۳۱	وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ص وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ج وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ یَعِظُكُمْ بِهٖ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝	اور جب تم عورتوں کو طلاق دو (یعنے ایک یا دو) اور عدت پوری ہونے لگے تو دستور کے موافق انکو رکھ لو (یعنے پھر ملاپ کر لو) یا دستور کے موافق رخصت کر دو اور تنگ کرنے کے لیے ظلم کی نیت سے انکو لٹکائے نہ رکھو اور جو کوئی ایسا کرے اُس نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا اور اللہ تعالےٰ کے حکموں سے ٹھٹھا نہ کرو اور اللہ تعالےٰ نے جو تم پر احسان کیا اسکو یاد کرو اور جو تم پر کتاب اور سنت (یعنے حدیث شریف) تمہارے سمجھانے کے لیے اُتاری اور اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالےٰ سب کچھ جانتا ہے ۔
۲	البقرۃ	۲۳۲	وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط ذٰلِكَ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط ذٰلِكُمْ اَزْكٰی	اور جب عورتوں کو طلاق ہو جائے پھر اُنکی عدت پوری ہو جائے تو انکو اگلے خاوندوں کے ساتھ نکاح کر لینے سے مت روکو اگر دستور کے موافق آپس میں رضامندی ہو جائے ان حکموں سے اُسی کو نصیحت ہوگی (وہی فائدہ پائیگا) جو اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتا ہے یہ حکم تمہارے لیے بہت

ف۱ جسکے بعد رجعت کر سکتا ہے ۱۲ ف۲ یعنے تیسرا طلاق دیکر اسکو بالکل الگ کر دے اور بعضوں نے کہا اچھی طرح رخصت کرنیکا یہ مطلب ہے کہ عورت کو تنگ کرنے کی نیت سے رجعت نہ کرے بلکہ چھوڑ دے یہانتک کہ اسکی عدت گذر جائے ۱۲ ف۳ اور وہ اس سے صحبت کرے پھر طلاق دے اور عدت گذر جاوے جب پہلا خاوند پھر اس سے نکاح کر سکتا ہے اب نئے سرے سے پہلے خاوند کو تین طلاقوں کا حق حاصل ہوگا ۔ ائمہ اربعہ اور اہل حدیث اور جمہور علماء کا یہ قول ہے کہ دوسرے خاوند کا جماع کرنا بھی ضروری ہے اور بغیر اسکے وہ پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں ہو سکتی ۱۲ ف۴ یعنے نیا نکاح پڑھاکر ۱۲ ف۵ حلالہ کی شرط سے جو نکاح باندھا جائے وہ فاسد ہے اکثر علماء کے نزدیک یہ اختلاف ہے اس میں کہ وہ عورت پہلے خاوند کے لیے درست ہوگی یا نہیں حضرت عمر رضہ سے منقول ہے کہ درست نہ ہوگی ۱۲ ف۶ یعنے قریب ختم کے ہو ۱۲ ف۷ مطلب یہ ہے کہ طلاق رجعی کے بعد جب عورت عدت میں ہو اور اسکی عدت پوری ہونے لگے تو اگر دل سے اس عورت کا رکھنا منظور ہے تو رجعت کرے ورنہ صرف اس خیال سے کہ عورت کو تکلیف ہو اور ناحق لٹکی رہے رجعت کر کے پھر طلاق دینا یا رکھکر اُسکو ستانا منع ہے ۱۲ ف۸ یعنے اپنے تئیں عذاب کا سزاوار کر دیا عورت پر ظلم کر کے ۱۲ ف۹ مثلاً اللہ تعالےٰ نے عورت کے لیے عدت اور طلاق کے بعد رجعت ... کوئی شخص ہنسی ٹھٹھے کے طور پر عورت کو طلاق دیدے حدیث میں ہے کہ تین باتیں ہنسی ٹھٹھے سے بھی کہے تو سچ ہو جاتی ہیں نکاح اور طلاق اور رجعت ۱۲ ف۱۰ کہ تم کو اسلام کی توفیق اور جاہلیت اور کفر سے آزادی دی ۱۲ ف۱۱ اسکو بھی یاد کرو ۱۲ ف۱۲ کہ تم اچھی بات اختیار کرو اور بُری بات سے پرہیز کرو ... شریف میں وَاِذَا طَلَّقْتُمْ کا لفظ ہے جسکا لفظی ترجمہ یہ ہے کہ جب تم طلاق دو عورتوں کو مگر چونکہ یہ خطاب بھی عورت کے وارثوں کی طرف ... کر جب عورتوں کو طلاق ہو جاوے ۱۲ ف۱۳ معقل بن یسار کی بہن کو جسکا نام جمیلہ تھا اگلے خاوند عاصم بن عدی نے طلاق دیا جب عدت پوری ہوگئی پھر وہ عاصم سے نکاح کرنا چاہتی ... [illegible]

			لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝	مفید اور بہت عمدہ ہیں اور اللہ تعالے جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۃ
۲	البقرۃ	۳۱	لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝ وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَن تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝	اگر تم عورتوں کو ہاتھ لگانے (یعنے جماع کرنے) اور مہر ٹھیرا نے کے آگے ہی طلاق دیدو تو کچھ گناہ تم پر نہ ہوگا ۃ اُن کو کچھ تحفہ دو امیر اپنے موافق غریب اپنے موافق جیسا رواج ہو نیک لوگوں پر اسکا دینا ضرور ہے ۃ اور اگر جماع کرنے سے پہلے تم طلاق دو اور مہر ٹھیرا چکے تھے تو جو ٹھیرا تھا اُس کا آدہا دینا ہوگا (اور تحفہ لازم نہیں) مگر جب عورتیں خود معاف کردیں یا وہ شخص معاف کردے جس کے اختیار میں نکاح باندہنا ہے ۃ اور معاف کردینا پرہیزگاری سے بہت نزدیک ہے ۃ اور آپس میں ایک دوسرے پر احسان کرنے میں مت چوکو ۃ بے شک اللہ تعالے تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ۃ
״	״	״	وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝	اور طلاق والیوں کو رواج کے موافق تحفہ ملے گا پرہیزگاروں پر یہ لازم ہے ۃ اسی طرح اللہ تعالے اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے اسلئے کہ تم سمجھو ۃ
۴	النساء	۳	وَإِنْ أَرَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنكُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝	اور (اس پر بہی) اگر تم ایک بی بی کو چھوڑ کر دوسری بی بی کرنا چاہو اور ڈہیر بھر مال اس کو دے چکے ہو ۃ تو اس میں سے ایک حبہ واپس نہ لو کیا بہتان لگاکر اور صریح گناہ گار بنکر واپس لینا چاہتے ہو ۃ اور واپس کیسے لوگے اور تم وہ جڑ چکے (یعنے صحبت کرچکے) اور اُنہوں نے تم سے پکا عہد لیا ۃ
۲۸	الطلاق	۱	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ	اے پیغمبر (اور اس کی اُمت کے لوگو) جب تم عورتوں کو طلاق

ف کہ ان حکموں میں کیا کیا فائدے ہیں دنیا اور آخرت میں ۱۲ ف اگر جماع کے بعد طلاق دے اور مہر مقرر ہو چکا ہو تو پورا مہر دینا پڑے گا اگر مقرر نہ ہوا ہو تو مہر مثل دینا پڑے گا اور جو جماع سے پہلے طلاق دے تو اگر مہر مقرر ہو چکا ہے تو آدہا مہر دینا ہوگا اگر مقرر نہیں ہوا تہا تو اُسکا یہ حکم ہے کہ ان کو کچھ تحفہ دیا جائے امیر اپنے موافق غریب اپنے موافق ۱۲ ف اس تحفہ کو متعہ کہتے ہیں یہ واجب ہے اکثر علماء کے نزدیک اور بعضوں کے نزدیک مستحب ہے ۱۲ ف یعنے شوہر وہ کل مہر عورت کو دیدے یا کل جو دے چکا ہے اس میں سے آدہا واپس نہ مانگے ۱۲ ف یہ عورت اور مرد دونوں کی طرف خطاب ہے یعنے تقوی کے مناسب یہ ہے کہ درگذر کرے اور جانے دے ۱۲ ف عورت آدہا مہر چھوڑ دے اور مرد پورا مہر دیدے ۱۲ ف یہ حکم اخلاقاً ہے نہ وجوباً یعنے عمدہ یہ ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کریں اور جو دوسرے پر نکلتا ہو اسکو معاف کردیں [illegible] تقاضے نہ کریں ۱۲ ف اس رکوع کی پہلی آیت میں ان عورتوں کو تحفہ دینے کا حکم تہا جنکو صحبت سے پہلے طلاق دیا جائے اور انکا مہر مقرر نہ ہوا ہو اس آیت میں حکم [illegible] کے لئے جسکو طلاق دیا جائے تحفہ کا حکم ہے مگر اکثر علماء کے نزدیک یہ حکم استحبابی ہے نہ وجوباً ۱۲ ف اور اسکے حکموں کی مصلحت میں غور اور فکر کرو ۱۲ ف یعنے پہلی بی بی کو جسکو چھوڑنا چاہتے ہو ۱۲ ف بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے سورۂ بقرہ کی انتیسویں رکوع کی آیت سے جس میں خلع جائز کیا گیا ہے اور بعضوں نے کہا منسوخ نہیں [illegible] اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ بغیر خلع کے عورت سے دیا ہوا مال و اسباب واپس لینا صریح بے انصافی ہے ۱۲ ف یعنے نکاح ہوا جو ایک مضبوط عہد ہے [illegible] حدیث میں ہے کہ تمنے عورتوں کو اللہ کی امان میں لیا اور اسکے حکم سے ان کی شرمگاہ تم پر حلال [illegible]

فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝

دینا چاہو تو ایسے وقت پر طلاق دو کہ انکی عدت شروع ہو جائے[1] اور عدت کا حساب کرتے رہو اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو جو تمہارا مالک ہے (عورتوں کو جھیلے میں نہ ڈالو) ان کو ان کے گہروں سے جب تک وہ عدت میں رہیں مت نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر جب کھلم کھلا بدکاری کریں[2] اور یہ اللہ تعالے کے مقرر کیے ہوئے حکم ہیں اور جو کوئی اللہ کے حکموں سے باہر ہو جائے اُس نے اپنا آپ خراب کیا (طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم اللہ اس کے بعد (یعنے طلاق کے بعد) کیا صورت نکالتا ہے[3]

اَلرَّضَاعُ وَالنَّفَقَةُ[42]

باب[42] رضاع اور نفقہ کا بیان

البقرة ۲ ۳۰

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۚ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اور[1] جو شخص اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودہ پلانا چاہے تو مائیں دو برس تک دودہ پلائیں[2] اور بچے کے باپ کو دستور کے موافق انکا کھانا کپڑا دینا ہوگا کسی شخص کو اسکی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہ دیجائیگی نہ ماں کو اسکے بچہ کی وجہ سے نقصان دیا جائیگا نہ باپ کو اسکے بچہ کی وجہ سے[3] اور (اگر بچہ کا باپ ہو تو باپ کے) وارث پر ایسا ہی کہانا کپڑا ہے[4] پہر اگر ماں باپ دونوں اپنی صلاح اور رضامندی سے (دو برس سے پہلے) دودہ چھڑانا چاہیں تو کچہ گناہ ان پر نہ ہوگا اور اگر تم اپنی اولاد کو (ماں کے سوا) دوسری جگہہ دودہ پلوانا چاہو تب بہی تم پر کچہ گناہ نہیں بشرطیکہ جو دینا چاہا تہا وہ دستور کے مطابق دے دو[5] اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو اور یہہ سمجہ رکہو کہ اللہ تعالے جو تم کروگے اسکو دیکہ رہا ہے۔

ف[1] یعنے طہر کی حالت میں جس میں صحبت نہ کی ہو۔ ابن مسعودؓ نے کہا سنت یہی ہے کہ جب عورت حیض سے پاک ہو اسوقت طلاق دے۔ عبداللہ بن عمرؓ نے اپنی عورت کو حیض میں طلاق دیا آنحضرتؐ یہ سنکر غصہ ہوئے اور فرمایا رجعت کرے پہر اسکو رہنے دے یہانتک کہ پاک ہو پہر حیض آئے اور پاک ہو اب اگر طلاق دینا چاہے تو ایسی پاکی میں دے جس میں صحبت نہ کی ہو ۲ف[2] یعنے زنا کریں تو سزا کے لیے باہر نکالی جائیں بعضوں نے کہا بدکاری سے بدزبانی مراد ہے ۲ف[3] شاید تیرے دل میں پہر عورت کی محبت آ جائے اور اپنے کیے پر پشیمان ہو کر رجعت کرے اسلیے عدت تک عورت کو اسی گہر میں رہنے دینا چاہیے جہاں طلاق دیا ہے۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ عورت کو ایک یا دو رجعی طلاق دینا چاہئیں کس لیے کہ رجعی طلاق کے بعد رجعت ممکن ہے اور تین طلاق کے بعد رجعت نہیں ہو سکتی حدیث میں ہے کہ تمام حلال چیزوں میں اللہ تعالیٰ کو طلاق بہت ناپسند ہے ۲ف[1] یہ آیت اُن ماؤں کے حق میں ہے جن کو انکے خاوندوں نے طلاق دیدیا ہو لیکن انسے اولاد ہو اور باپ یہ چاہے کہ اولاد کو ماں دودہ پلائے تو اُن کا کہانا کپڑا جب تک دودہ پلاویں باپ کو دینا واجب ہے ۲ف[2] جو فرمایا پورے دو برس اس سے نکلا کہ دودہ کی آخیر مدت دو برس ہے اور کم مدت کی کوئی حد نہیں اگر دو برس کے بعد دودہ پلایا جائے تو اس سے حرمت ثابت نہ ہوگی اکثر ائمہ اور علماء کا یہی قول ہے ۲ف[3] ماں کو نقصان دینا یہ کہ خواہ مخواہ اسپر جبر کریں دودہ پلانے کے لیے اور وہ راضی نہ ہو باپ کو نقصان دینا یہ کہ اس سے اتنا خرچ مانگیں کہ وہ دے نہ سکے ۲ف[4] باپ کے وارث سے مراد خود بچہ ہے یعنے اسکے مال میں سے ماں کو کہانے کپڑے کا خرچ دیا جائے [illegible] ہو وہ اس کو بلا اجرت دودہ پلانا لازم ہوگا [illegible] بعضوں نے کہا وارث سے مراد بچہ کے وہ وارث ہیں جو اسکے ترکہ کے حقدار ہیں [illegible] بعضوں نے کہا مرضعہ دوا کی [illegible]

(باقی آئندہ صفحہ)

۴۰	الطلاق	۱	أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۝ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝	(مسلمانو) جن عورتوں کو تم طلاق دو انکو اپنے مقدور کے موافق جہاں تم رہتے ہو وہیں رکھو اور انکو ستانے کے لیے تکلیف مت دو اور اگر وہ پیٹ سے ہوں تو (عدت گذرنے تک) حمل رکھنے تک انکو خرچ دو پھر اگر وہ عورتیں (جنکو طلاق دیا گیا) تمہاری اولاد کو دودھ پلائیں تو انکی دودھ پلائی کا حق ادا کرو اور دستور کے موافق یہ حق ٹھیرا لو (خاوند اور جورو کی حیثیت کے موافق) اور اگر آپس میں ضدم ضدا کرو تو کوئی دوسری عورت اسکے بچے کو دودھ پلاویگی جس شخص کو مقدور ہو وہ اپنے مقدور بھر خرچ کرے اور جسکی روزی تنگ ہو اسکو جتنا خدا نے دیا ہے اسی کے موافق خرچ کرے خدا نے جسکو جتنا دیا ہے اتنی ہی اسکو تکلیف دیتا ہے تنگی کے بعد اللہ تعالیٰ قریب میں فراغت دیگا
			اللعان ۴۳	**باب ۴۳ لعان کا بیان**
۱۸	النور	۱	وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَن تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِن كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝	اور جو لوگ اپنی جوروں کو زنا کا عیب لگائیں اور انکو پاس سوا اپنے خود کے اور گواہ نہوں تو ان میں سے ایک ایک کی گواہی یوں ہے کہ وہ اللہ کی قسم کھا کر چار بار گواہی دے وہ (اپنے بیان میں) سچا ہے اور پانچویں بار یوں کہے اللہ کی پھٹکار اسپر ہو اگر وہ جھوٹا ہو اور عورت پر سے سزا (یعنے زنا کی حد) ایسے ٹلیگی کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (یعنے اسکا خاوند) جھوٹا ہے اور پانچویں بار یوں کہے اسپر اللہ تعالیٰ کا غضب اترے اگر وہ (یعنے اسکا خاوند) سچا ہو (اور میں نے واقعی زنا کی ہو) اور اگر اللہ کا فضل اور اسکا کرم تمپر نہ ہوتا اور اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنیوالا حکمت والا نہ ہوتا (تو تم بہت تکلیف اٹھاتے)

ف۱ یعنے عدت گذرنے تک انکو خرچ اور رہنے کا مکان دو مراد وہ عورتیں ہیں جنکو طلاق رجعی دیا جائے اور جس عورت کو تین طلاق دیے جائیں اسکا نہ خرچ دینا ضرور ہے نہ مکان دینا۔ ہمارے امام احمد بن حنبل رح کا یہی مذہب ہے اور امام ابو حنیفہ رح کے نزدیک اسکو بھی خرچ اور مکان دینا عدت گذرنے تک ضرور ہے اور امام مالک رح اور شافعی رح کے نزدیک صرف مکان دینا ضرور ہے خرچ دینا ضرور نہیں ۱۲ ف۲ خرچ دینے میں تنگی نہ کرو ۱۲ ف۳ یعنے زچگی ہونے تک اگر خاوند مر گیا ہو تو اسکے مال میں سے یہ خرچ دیا جائیگا۔ بعضوں نے کہا ہے یہ حکم اسی صورت میں ہے جب حاملہ عورت کو طلاق دیا جائے اور وفات کی صورت میں اسکو خرچہ نہ ملے گا البتہ ترکہ پاوے گی سید علامہ رح نے کہا یہی حق ہے اور حدیث سے یہی ثابت ہے ۱۲ ف۴ عورت اپنی اجرت مانگے اور خاوند تسلیم نہ کرے ۱۲ ف۵ یعنے خاوند کو چاہیئے اور کوئی انا رکھ لے عورت کو خواہ مخواہ دودھ پلانے پر مجبور نہ کرے البتہ اگر کوئی اور انا نہ ملے تو ماں کو دودھ پلانے پر مجبور کیا جائیگا اور واجبی حق حاکم دلا دیگا ۱۲ ف۶ یہ وعدہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوا مسلمان بہت غریب تھے اور تنگی سے بسر کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے انکو دولت دی روم اور ایران کی سلطنت عطا کی مالدار بن گئے ۱۲ ف۷ جب پہلی آیت اتری تو ہلال بن امیہ نے اپنی جورو پر شریک بن سحماء سے زنا کرنے کا عیب لگایا آنحضرت صلعم نے فرمایا تو چار گواہ لا نہیں تو تیری پیٹھ پر حد پڑے گی اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم تو بڑی مشکل میں ہیں ایک شخص اپنی جورو کو برا کام کرتے دیکھے پھر خاموش رہے اور چار گواہ ڈھونڈنے جائے اور [illegible] حکم آتا ہے گا تب حضرت جبرئیل یہ آیتیں لے کر آئے ۱۲ ف۸ یعنے اسنے جھوٹی تہمت لگائی ہو جب خاوند لعان کر چکے تو وہ عورت اس سے جدا ہو جائے گی [illegible] اور اگر خاوند لعان سے انکار کرے تو اسپر تہمت کی حد لگائی جائے گی ۱۲ ف۹ [illegible] اگر عورت لعان کرنے سے انکار کرے تو اسپر زنا کی حد پڑے گی ۱۲ ف۱۰ [illegible] عذاب اتر آتا۔ انتہی عبارت [illegible]

			اَلظِّهَارُ وَالتَّبَنِّي ۲۲	باب ۲۲ ظہار اور تبنّے کا بیان
۳۱	الاحزاب	۱	مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۔ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔	اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے[1] اور نہ تمہاری ان بی بیوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنایا[2] اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا[3] یہ باتیں تم اپنے منہ سے بکتے ہو[4] اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ سچ فرماتا ہے اور (لوگوں کو) سیدھی راہ بتلاتا ہے لے پالکوں کو اُن کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارو[5] اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بات زیادہ انصاف کی ہے پھر اگر تم کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں[6] اور بھول چوک اگر تم سے ہو جائے تو تم پر کچھ گناہ نہیں البتہ اگر قصداً ایسا کرو (تو گنہگار ہوگے) اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے ث
۲۸	المجادلہ	۱	اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۔ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۔ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ	جو لوگ تم میں اپنی جوروں سے ظہار کر بیٹھتے ہیں (انکو ماں بناتے ہیں) وہ (درحقیقت) اُنکی ماں تھوڑی ہیں اُن کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے انکو جنا ہے اور (جورو کو ماں بناکر) وہ ایک بُری (بیہودہ) جھوٹ بات بکتے ہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے[1] اور جو لوگ اپنی جوروں سے ظہار کرتے ہیں پھر اپنے کیے پر شرمندہ ہوتے ہیں[2] تو (انپر) ہاتھ لگانے یا جماع کرنے سے پہلے ایک بردہ آزاد کرنا لازم ہے (مسلمانو) تم کو یہ نصیحت کیجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے خبردار ہے پھر جسکو بردہ نہ مل سکے وہ ہاتھ لگانے (یا صحبت کرنے سے) پہلے دو مہینے

ف۱ ایسے ہی ایک عورت ماں اور جورو دونوں نہیں ہو سکتی نہ لے پالک بیٹا ہو سکتا ہے بعضوں نے کہا ایک منافق کہتا تھا میرے دو دل ہیں ایک دل ایسا کہتا ہے ایک دل ایسا اُس وقت یہ آیت اتری ابن عباس سے روایت ہے آنحضرت صلعم نماز پڑھ رہے تھے اُس میں بھول گئے منافق کہنے لگے انکے دو دل ہیں ایک دل تمہارے ساتھ ایک دل کہیں اور اسی وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۲ ظہار اسکو کہتے ہیں کہ آدمی اپنی جورو سے یوں کہے تو مجھپر ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ اس میں کفارہ لازم آتا ہے جسکا ذکر آگے آئیگا ۱۲ ف۳ لے پالک بیٹے کی طرح تمہارا وارث نہ ہوگا نہ اس کی جورو تمپر حرام ہوگی نہ تمہاری جورو اسپر مطلب یہ ہے کہ اسلام کی شریعت میں متبنّے کوئی چیز نہیں ہے ۱۲ ف۴ کہ یہ میرا بیٹا ہے یا میری یہ جورو میری ماں کے برابر ہے ایسا کہنے سے وہ بیٹا نہیں ہو جاتا نہ جورو ماں ہو جاتی ہے جاہلیت کے زمانہ میں یہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی کو متبنّے کر دیتا تو اس کا وارث ہوتا آنحضرت صلعم نے بھی زید بن حارثہ کو بیٹا بنایا تھا جب انہوں نے اپنی بی بی زینب کو طلاق دیا اور آنحضرت صلعم نے ان سے نکاح کر لیا تو منافقوں نے یہ غل مچایا کہ محمد صلعم نے اپنی بہو سے نکاح کر لیا حالانکہ دوسروں کو اس سے منع کرتے ہیں اسوقت یہ آیت اتری اور اسمیں متبنّے کو لغو قرار دیا ۱۲ ف۵ پہلے لوگ [illegible] زید بن محمد کہا کرتے تھے جب یہ آیت اتری تو آنحضرت صلعم نے فرمایا تو زید بن حارثہ کا بیٹا ہے ۱۲ ف۶ انکو بھائی یا دوست یا یار کہکے پکارو ۱۲ ف۷ اور لے پالک کو اسکا بیٹا [illegible] اسکو [illegible] ۱۲ ف۸ صحیح حدیث میں ہے جو کوئی اپنا باپ کسی اور کو بتلائے جو اسکا باپ نہ ہو جان بوجھ کر تو اسپر جنت حرام ہے ۱۲ ف۹ [illegible]

پارہ	سورۃ	آیت		
			فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	دو مہینے برابر (مدامت) روزے رکھنے جو یہ بھی نہ کر سکے وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یہ حکم اس لیے (دیا جاتا ہے) کہ تم اللہ پر اور اس کے رسول کی بات مانو اور یہ اللہ کے مقرر کیے ہوئے حکم ہیں (انکا خیال رکھو) اور جو لوگ (اللہ کے حکم) نہ مانینگے انکو تکلیف کا عذاب ہوگا ف
			اَلْعِدَّةُ ۴۵	باب ۴۵ عدت کا بیان
۲	البقرۃ	۲۲۸	وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ص وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	اور جن عورتوں کو طلاق دیا جائے وہ تین طہر یا تین حیض تک اپنے تئیں روک رکھیں ف اور اگر ان کو اللہ اور آخرت پر ایمان ہے تو جو کچھ اللہ نے ان کے پیٹوں میں پیدا کیا ہو اسکا چھپانا انکو درست نہیں ف اور ان کے خاوندوں کو اس عدت کے اندر اپنی عورتوں کو پھر لینے کا زیادہ حق ہے اگر ملاپ کرنا چاہیں ف اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ہے ویسے ہی رواج کے موافق عورتوں کا بھی حق مردوں پر ہے ف اور مردوں کا مرتبہ عورتوں سے زیادہ ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا۔
۲	۲	۲۳۴	وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	جو لوگ تم میں سے مرجائیں اور بی بیاں چھوڑ جائیں تو وہ (یعنی بی بیاں) چار مہینے دس دن تک اپنے تئیں روک رکھیں ف پھر جب اپنی عدت پوری کر لیں اور دستور کے موافق اپنے لیے کوئی کام کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہ ہوگا اور اللہ تعالے تمہارے کاموں سے خبردار ہے ف
۲	۲	۲۳۵	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ	اور اگر (سوگ یا طلاق بائن کی عدت میں) تم ایک دوسرے

ف اگر ایک روزہ بھی عذر سے یا بے عذر ناغہ ہو تو پھر سرے سے دو مہینے رکھے۔ بعضوں نے کہا اگر عذر سے ناغہ ہو تو سرے سے رکھنا ضرور نہیں ہے۔ ف کہتے ہیں یہ آیتیں [illegible] حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خولہ کو سنائیں اور اس سے فرمایا جا اپنے خاوند سے کہہ ایک بردہ آزاد کرے۔ خولہ نے کہا یا رسول اللہ وہ نادار ہے آپ نے فرمایا [illegible] خولہ نے کہا یا رسول اللہ وہ بوڑھا ہے [illegible] آپ نے فرمایا اچھا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے خولہ نے کہا انکو یہ بھی مقدور نہیں ہے آپ نے فرمایا میں [illegible] خولہ نے کہا میں بھی ایک وسق کھجور دیکر مدد کرونگی آپ نے فرمایا یہ بہت بہتر ہے جا اپنے چچا کے بیٹے کے ساتھ سلوک کر [illegible] ف یہ حکم ان عورتوں کا ہے جن سے خاوند صحبت کر چکے ہوں اور وہ حاملہ نہوں اور انکو حیض آتا ہو کیونکہ اگر صحبت کے قبل طلاق دیا ہو تو عدت [illegible] اور جنکو حیض نہ آتا ہو انکی عدت تین مہینے ہیں اور تینوں کا بیان دوسری آیتوں میں آویگا۔ ف یعنی اگر پیٹ والی ہوں تو پیٹ نہ چھپاویں [illegible] یہ غرض ہو کہ خاوند کا نقصان [illegible] طلاق دیدیا اگر معلوم ہوتا تو [illegible] رجعت نہ کر سکا [illegible]

نمبر	سورت	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْھُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ	بات کی آڑ میں پیام کا اشارہ کر دیا اپنے دل ہی میں چھپا رکھو تو کچھ گناہ نہیں اللہ تعالےٰ کو معلوم ہے کہ تم کو ان عورتوں کا خیال پیدا ہوگا لیکن اندر ہی اندر اُن سے وعدہ مت کرو البتہ رواج کی بات کہہ سکتے ہو ف۱ اور جب تک مقرری عدت گذر نہ جائے اس وقت تک عقد کا قصد نہ کرو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالےٰ تمہارے دل کی بات جانتا ہے اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تو بخشنے والا بردبار ہے
۲۲	الاحزاب	۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا	(مسلمانو) جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو۔ پھر صحبت سے پہلے اُن کو طلاق دے دو تو تمہاری کوئی عدت ان کو کرنا ضرور نہیں جس کا تم شمار کرو ف۲ بلکہ اُن کو کچھ دے دو اور اچھی طرح رخصت کر دو ف۳
۲۳	الطلاق	۱	فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	پھر جب عورتیں اپنی عدت پوری ہونے پر آلگیں تو یا تو (عدت ختم ہونے سے کچھ پہلے) انکو سیدھی طرح رکھ لو (ان سے رجعت کر لو) یا سیدھی طرح انکو رخصت کر دو (چپ ہو رہو عدت گذر جانے دو) اور (طلاق دو یا رجعت کرو ہر حال میں) دو بھلے آدمیوں کو گواہ بنا دو ف۴ اور (لوگو تمکو کوئی گواہ بنائے تو سیدھی سیدھی اللہ سے ڈر کر گواہی دیا کرو ان باتوں سے اُسی شخص کو نصیحت ہوتی ہے جو اللہ پچھلے دن پر یقین رکھتا ہو بے ایمان کو یہ باتیں کچھ فائدہ نہیں دیتیں ۱۲
♦	♦	♦	وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ	(مسلمانو) تمہاری عورتوں میں سے جو بوڑھی حیض سے ناامید ہو گئی ہوں (انکی عدت میں) اگر تمکو شبہ پڑے ف۵ تو انکی عدت تین مہینے ہیں۔ اور اسی طرح ان عورتوں کی (عدت جن کو (چھٹپنے کی وجہ سے) حیض نہ آیا ہو ف۶ اور پیٹ والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا بچہ جنیں ف۷

ف۱ جو عورت اپنے خاوند کے سوگ میں ہو یا طلاق بائن کی عدت میں ہو اسکو عدت کے اندر کھلے کھلے طور سے تو نکاح کا پیام دینا حرام ہے لیکن اگر ایک بات کی آڑ میں اشارہ کے طور پر پیام کا مضمون ادا کیا جاوے تو جائز ہے مثلاً عورت سے کہا ابھی تو ماشاءاللہ تم جوان ہو یا جوان خوبصورت ہو یا میں کیا کروں [illegible] اور جو عورت طلاق رجعی کی عدت میں ہو اسکو عدت کے اندر بالکل پیام دینا درست نہیں نہ کھلے طور پر نہ اشارے میں ۱۲ ف [illegible] کر لینا خیال تو دیگا اسمیں آدمی کا اختیار نہیں اس لیے اللہ نے اسکو معاف کر دیا ۱۲ ف [illegible] اپنے جیسے دنیا میں قاعدہ ہے کہ اشارہ میں یہ مضمون ادا کرتے ہیں مثلاً تم ابھی جوان ہو [illegible] ضرورت ہے ۱۲ ف [illegible] طلاق کی عدت تو عورت پر جب ہی [illegible] صحبت سے پہلے [illegible] ۱۲ ف [illegible] بعضوں نے کہا مستحب ہے [illegible] امام احمد بن حنبل [illegible]

			الخلع ٤٦	باب ٤٦ خلع کا بیان
٢	البقرۃ	٢٩	وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝	اور جو تم اپنی بی بیوں کو دے چکے ہو اُسکا پھیر لینا درست نہیں مگر جب میاں بی بی دونوں کو ڈر ہو کہ اللہ کے حکموں پر نہیں چل سکیں گے پھر اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ میاں بی بی اللہ کے حکموں (اور قاعدوں) پر نہیں چل سکیں گے تو اگر عورت اپنا پیچھا چھڑانے کو کچھ دے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اُنسے آگے مت بڑھو (یعنی انکا خلاف نکرو) اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے بڑھجائے تو ایسے ہی لوگ گنہگار ہیں
٥	النساء	١٩	وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝	اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی شرارت یا بے پرواہی کا ڈر ہو تو (میاں بی بی) دونو پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں صلاح کر کے صلح کرلیں (کچھ ٹھیرالیں) اور صلح (ہر حال میں) بہتر ہے اور لالچ تو جان سے لگی ہوئی ہے اور اگر تم بھلائی کرو اور (بدسلوکی حق تلفی ظلم سے) بچے رہو تو اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے

			الرھن والبیع والامانۃ	باب ٤٧ رہن اور بیع اور امانت کا بیان
٣	البقرۃ	٣٩	وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ	اور سودا کرتے وقت گواہ کر لو اور لکھنے والے اور گواہ کو نقصان نہ پہونچے اور اگر ایسا کرو تو تم پر گناہ لازم ہوگا اور اللہ سے ڈرتے رہو جو حکم اس نے دیا ہے بسر و چشم بجا لاؤ) اور اللہ تمہاری تعلیم کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے اور اگر تم سفر میں ہو اور تمکو کوئی لکھنے والا نملے تو (روپیہ کے بدل جو وصول کرنا ہے یا چیز کے بدل جو وقت پر لینا ہو) ہاتھ گروی رکھ لو اگر ایک کو دوسرے کا اعتبار ہو تو جس کا اعتبار

ف یعنے جو حصہ مہر کا تم عورت کو دے چکے ہو ۱۲ ف شرارت یہ ہے کہ عورت کو حقیر سمجھے اوس کے پاس سونا بیٹھنا چھوڑ دے اس کا نان و نفقہ نہ دیوے اس کی اہانت کرتا ہو دوسری خوبصورت عورت پر اسکی آنکھ لگی ہو اور بے پرواہی یہ ہے کہ بیٹھنے اوٹھنے ساتھ سونے میں کمی کرے یا انس و محبت چھوڑ دے ۱۲ ف مثلاً عورت اپنا [illegible]

[illegible]

(باقی در تفسیر ۱۲)

			وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ	کیا گیا اسکو چاہیے کہ دوسرے کی امانت ادا کر دے اور اپنے مالک اللہ سے ڈرتا رہے
٥	النسآء	٥٨	اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا	(مسلمانو) اللہ تعالی تم کو حکم کرتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہونچا دو ؎

اَلرِّبٰوا ؎	باب ۸۴ سود کا بیان

٢	البقرۃ	٢٧٥	اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۔	جو لوگ سود کھاتے ہیں ؎ وہ (اپنی قبروں سے حشر کے دن) اس طرح سے اٹھیں گے جیسے وہ شخص اٹھتا ہے جسکو آسیب نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو ؎ یہ (عذاب) ان کو اس وجہ سے (ہوگا) کہ وہ کہتے تھے کسی چیز کا بیچنا بھی سود کی طرح ہے ؎ اور اللہ تعالی نے بیچنے کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا ؎ پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے یہ نصیحت پہونچ گئی اور آیندہ وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کھا چکا ؎ وہ اسکا ہو گیا اور اسکا معاملہ اللہ کے حوالے ہے اور جو کوئی پھر ؎ سود کھائے تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اللہ سود کو میٹ دیتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے ؎ اور اللہ تعالی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا ؎
٣	"	٢٧٨	يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۔	مسلمانو اللہ تعالی سے ڈرو اور جو سود (لوگوں کے ذمہ پر) باقی رہ گیا ہے اسکو چھوڑ دو (اب نہ لو) اگر تم ایمان رکھتے ہو ؎ پھر اگر ایسا نہیں کرتے (یعنے سود نہیں چھوڑتے) تو اللہ اور اسکے رسول سے لڑنے کے لیے ہوشیار ہو جاؤ اور جو (سود کھانے سے) توبہ کرتے ہو تو اپنا اصل روپیہ لے لو نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ تم پر کوئی ظلم کرے ؎
٤	آل عمران	١٣٠	يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔	مسلمانو سود مت کھاؤ دونے پر دونا اور اللہ تعالی سے ڈرو تاکہ تم اپنی مراد کو پہونچو ؎

ف یعنے اسکا روپیہ یا چیز جو میعاد پر ٹھیری تھی ۱۲ ف امانت میں خیانت نہ کرے ۱۲ ف یعنے جس کی امانت ہو اوسی کو دو یہ نہیں کہ زید کی امانت عمرو کے حوالہ کر دی اس آیت سے فقہ کے بہت سے مسئلے نکلتے ہیں اور یہ تمام مسلمانوں کی طرف خطاب ہے یا حاکموں کیطرف اس میں اللہ کے حقوق اور لوگوں کے حقوق سب داخل ہیں خواہ امانت رکھنے والا نیک ہو یا بد جس کی امانت اوسی کو دیا دے ۱۲ ف اس سے پہلے اللہ نے نیک لوگوں کا بیان کیا جو رات اور دن اپنے مال کو اللہ کی رضامندی کے لیے خرچ کرتے ہیں انکے مقابل میں وہ لوگ ہیں جو خیرات کو پسند نہیں کرتے رات دن مال کو جوڑنے اور سود پر بڑھانے کی فکر میں رہتے ہیں حالانکہ سود کا لینا اور دینا اور لکھنا اور گواہ ہونا بھی حرام ہے مگر لینا سب سے زیادہ برا ہے تو انہی لوگوں کو بیان فرمایا ۱۲ ف مرگی کا عارضہ ہو گیا ہو کیونکہ یہ عارضہ اکثر شیطان کی چھیڑ سے ہوتا ہے اور حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم آسیب کی چھیڑ سے پناہ مانگتے مطلب یہ ہے کہ سود خوار قیامت کے دن اپنی قبروں سے گرتے پڑتے لڑکھڑاتے دیوانوں اور آسیب زدوں کی طرح اٹھیں گے ۱۲ ف عرب کے کافر اسکے حکم پر اعتراض کرتے تھے کہ سود میں اور بیع میں فرق ہی کیا ہے دونوں میں نفع کی غرض ہوتی ہے جیسے ایک گھوڑا سو روپیہ کو خریدا اور ڈیڑھ سو کو بیچا ایسے ہی جیسے کسی کو سو روپیہ دیے اور اس سے ڈیڑھ سو لیے ۱۲ ف اس میں اللہ کی بڑی بڑی مصلحتیں ہیں اور حکمت یہ ہے کہ لوگوں سے سلوک کریں وقت پر انکی مدد کریں مسلمانی کا شیوہ یہی ہے قرض حسنہ دیویں پھر اپنا اصل مال لے لیویں اگر نفع کمانا منظور ہے تو تجارت اور سوداگری کے لیے دیں جسکو مضاربت کہتے ہیں ۱۲ ف جاہلیت کے زمانہ میں یا سود حرام ہونے سے پہلے ۱۲ ف کہ اسکو عذاب یا معاف کرے ۱۲ ف اور بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ سود کا معاملہ یا مال ... اسکا اختیار ہے جب تک چاہے اسکو حرام کیے ۱۲ (باقی بر صفحہ آیندہ)

٣٠	الروم	٣٩	وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کا مال بڑھ جائے تو وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک نہیں بڑھتا ف۱

الدَّيْنُ (۴۹)	باب (۴۹) قرض کا بیان

٢	البقرة	٢٨٠	وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	اور اگر جس پر قرض ہے اسکا ہاتھ تنگ ہو تو اسکو مہلت دو جبتک اسکا ہاتھ کشادہ ہو ف۲ اور اگر اصل روپیہ بھی چھوڑ دو (یعنی کل معاف کر دو یا اسمیں سے کوئی حصہ) تو اور اچھا ہے تمہارے لیے اگر سمجھو ف۳
،،	،،	٢٨٢	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ	مسلمانو جب تم ایک مقررہ میعاد پر ادہار کا معاملہ کرو تو اسکو لکھ لیا کرو ف۴ اور جو تم میں لکھنے والا ہو اسکو چاہیئے کہ انصاف سے لکھے ف۵ اور لکھنے والے کو چاہیئے (جب اسکو لکھنے کے لیے کہیں) جیسا اللہ تعالےٰ نے اسکو سکھلایا ف۶ وہ بھی لکھنے سے انکار نہ کرے اور لکھہ دے ف۷ اور لکھواوے وہ جسپر دینا ہو ف۸ اور اللہ تعالےٰ سے ڈرتا رہے جو اسکا مالک ہے ف۹ اور جو دینا ہے (وہ پورا پورا لکھواوے) اسمیں کمی نہ کرے اگر جس پر دینا ہو وہ کم عقل ہو یا معذور (مثلاً دیوانہ ہو یا نابالغ یا بوڑھا جو سٹھیا گیا ہو) یا لکھوا نہ سکتا ہو (مثلاً گونگا ہو یا زبان سے ناواقف) تو اسکا ولی (وارث یا وکیل یا مترجم یا حاکم یا قاضی) انصاف سے لکھواوے۔
،،	،،	،،	وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ	اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا میعاد سمیت اسکے لکھنے سے جی مت چراؤ یہ (لکھاوٹ) اللہ تعالےٰ کے نزدیک بہت انصاف کی بات ہے اور اس سے گواہی کی مضبوطی ہوتی ہے اور آیندہ کوئی شبہ نہ کرو اسکی زیادہ امید بندہ جاتی ہے ف۱۰ مگر جب نقد سودا ہو اس ہاتھ دو اس ہاتھ لو تو نہ لکھنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں

ف۱ گو دنیا میں سود سے مال بڑھجاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے ہاں اسمیں ترقی نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا اس آیت میں سود سے یہ مراد ہے کہ کوئی کسی کو تحفہ بھیجے اس نیت سے کہ اسکا بدل زیادہ ملیگا تو یہ حلال ہے گو اسمیں ثواب نہیں ۱۲ ف۲ یعنے مالدار ہو جاوے جاہلیت کے زمانہ کیطرح یہ نہ کرو کہ میعاد گذرتے ہی اسپر سود لگا دو ۱۲ ف۳ کہ مفلس قرضدار کو قرضہ معاف کر دینے میں کتنا بڑا ثواب ہے ۱۲ ف۴ خواہ قرض کا معاملہ ہو یعنے کسی کو وعدے پر قرض دو یا لو یا سَلَم کا معاملہ ہو سَلَم اسے کہتے ہیں کہ روپیہ پیشگی دیدیا مال کا دینا ایک وعدے پر ٹھیرا ۱۲ ف۵ یعنے ٹھیک ٹھیک جیسا معاملہ ٹھیرا ہو ویسا ہی لکھے یہ نہیں کہ ایک فریق کی رعایت سے ایسے لفظ لکھدے جس میں دوسرے کا نقصان ہو اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ اس قسم کے معاملوں کا لکھنا واجب ہے تاکہ آیندہ جھگڑا نہ ہو لیکن یہ وجوب بعد کی اس آیت سے منسوخ ہوگیا۔ فان امن بعضکم بعضا۔ اور اکثر علماء نے کہا ہے کہ لکھنا واجب نہیں اور یہ حکم استحبابا ہے ۱۲ ف۶ اور اپنے فضل و کرم سے اسکو لائق بنایا ۱۲ ف۷ تو لکھنے والے پر لکھنا واجب ہے جب اسکے سوا اور کوئی لکھنے والا نہ ملتا ہو اور اکثر علماء کے نزدیک مستحب ہے ۱۲ ف۸ یعنے جسپر روپیہ یا مال ہو یعنے مدیون وہ بولتا جاوے ۱۲ ف۹ یعنے اگر معاملہ نہ لکھا جاوے تو یہ اندیشہ رہتا ہے کہ شاید گواہ کچھ بھول جاویں یا اختلاف کرنے لگیں یا آیندہ خود صاحب معاملہ کو کسی بات میں شک پیدا ہو جب دستاویز لکھدی گئی اور گواہوں نے اسپر گواہی کر دی تو ادھر گواہی خوب مضبوط ہوگئی ادھر یہ امید قوی ہوگئی کہ اب کوئی شبہ پیدا نہ ہوگا ۱۲

			اَلْيَمِيْنُ (۵۰)	باب قسم کا بیان
۱	البقرۃ ۲	۲۲۴	وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝	(مسلمانو) قسمیں کھاکر اللہ تعالےٰ کو نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں میں ملاپ کرنے کی روک نہ بناؤ اور اللہ تعالیٰ (تمہاری قسموں کو) سنتا ہے (تمہاری نیت) جانتا ہے لغو قسموں پر اللہ تمکو نہیں پکڑیگا لیکن اس قسم پر جو جان بوجھکر دل سے کہا مؤاخذہ کرے گا اور اللہ تعالےٰ بخشنے والا ہے تحمل کرنے والا ہے
۷	المائدۃ ۵	۸۹	لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	اللہ تم کو لغو قسموں پر نہیں پکڑے گا البتہ اُن قسموں پر پکڑیگا جو قصدًا تم نے کھائی ہوں تو اسکا کفارہ (اتار) یہ ہے کہ دس مسکینوں کو بیچ کا (معمولی) کھانا کھلاؤ جو اپنے بال بچوں کو کھلاتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑا پہناؤ یا ایک بردہ آزاد کرو پھر جسکو مقدور نہ ہو تو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم (قصدًا) قسم کھاؤ (پھر اسکو توڑو) اور اپنی قسموں کو تھامے رہو اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم شکر کرو۔
۱۴	النحل ۱۶	۹۱	وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝	اور قسموں کو پکا کرنیکے بعد انکو نہ توڑو جس حال میں تم اللہ کو اپنا ضامن کر چکے ہو بے شک اللہ جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے اور (قسم توڑنے میں) اس عورت کی طرح نہ بنو جس نے اپنا کاتا ہوا سوت مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرکے توڑ ڈالا تم اپنی قسموں کو آپس میں مکر کا ذریعہ کرتے ہو اس لیے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زور آور پاتے ہو اللہ تم کو اُس سے تمہاری آزمایش کرتا ہے اور وہ بیشک جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن انکو کھولکر تم سے بیان کردیگا

ف بعض لوگ غصہ میں آکر اللہ تعالیٰ کی قسم کھا لیتے کہ فلانے سے نیک سلوک نہ کرونگا یا اور کسی اچھی بات کے نہ کرنے کیلیے پھر یہ سمجھتے کہ اب ہم کیونکر یہ کام کرسکتے ہیں گو وہ اچھا کام ہے کیونکہ وہ اللہ کی قسم کھا چکے ہیں اللہ نے فرمایا کہ ایسی قسم کو توڑ ڈالو اور نیک کام بجالاؤ ۱۲ ف لغو قسم یہ ہے جیسے بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے واللہ باللہ پھرا کرتے ہیں لیکن قسم کھانے کی نیت دل میں نہیں ہوتی ابن عباس رض اور عائشہ رض اور اکثر علماء سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف لغو قسم کی تفسیر سورہ بقرہ کے ۲۸ ویں رکوع میں گذر چکی ہے یعنی جو بے قصد اور بے ارادے کے تکیہ کلام کے طور پر زبان سے نکلے اور قسم کھانے کی نیت نہ ہو ۱۲ ف قسم کی نیت سے پھر اسکے خلاف کرے یعنی صبح اور شام دو وقت کا کھانا ہر مسکین کو دو معمولی کھانے اور بیچ کے کھانے سے مراد یہ ہے کہ جو قسم کھانیوالا اور اسکے بال بچے معمولاً کھایا کرتے ہیں ۱۲ ف قسم کا ادا نہ قسم کا ۱۲ ف کسی قسم کا کپڑا ہو اگرچہ ہر مسکین کو ایک ایک ہی کپڑا دیدے ۱۲ ف جو مسلمان ہو امام شافعی رحمہ اللہ کا یہی قول ہے ۱۲ ف شریعت کے احکام بتلانے پر اسکا شکر ۱۲ ف اگر تم قسم یا عہد کو توڑ دو گے تو وہ تم کو مزا دے گا ۱۲ ف بنانے اور درست کرنے یا محنت اٹھانے کے بعد الخ ۱۲ ف عرب کا ایک یہ حال تھا کہ ایک قبیلے سے دوستی کا عہد کرتے قسمیں کھاتے پھر دوسرے قبیلے کو اس سے زبردست پاکر عہد توڑ ڈالتے اور زبردست سے جاکر مل جاتے ایسا ہی مسلمانوں سے پہلے دوستی کا عہد باندھا پھر دیکھا کہ قریش کے کافر تعداد میں اور سامان میں زیادہ ہیں تو مسلمانوں سے عہد شکنی کرکے ان سے مل گئے ۱۲ ف جو ایک گروہ کو زبردست دیکھا ہے اور دوسرے کو کمزور ۱۲ ف کہ تم اپنے عہد پر قائم رہتے ہو یا دوسرے گروہ کو زبردست دیکھکر اپنے عہد کا خیال چھوڑ دیتے ہو ۱۲ ف اللہ ہر ایک کو اس کام کی جزا اور سزا دے گا ۱۲

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
١٤	النحل	١٣	وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	اور اپنی قسموں کو آپس میں مکر کا ذریعہ مت کرو ایسا نہ ہو (اسلام پر) تمہارا قدم جم جانے کے بعد پھر اکھڑ جائے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنے کی سزا میں تم کو تکلیف پہونچے ف اور سخت عذاب ہو۔
٢٨	التحریم	١	قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝	اللہ نے تمہارے لیے (اے مسلمانو قسم کا اتارا) اتار ڈالنا ٹھیرا دیا ہے اور اللہ تمہارا کام بنانیوالا (سرپرست) ہے اور وہ خوب جانتا ہے حکمت والا

			اَلْحَظْرُ وَالْاِبَاحَةُ (٥١)	باب ٥١ حلال حرام مکروہ کا بیان
٢	البقرۃ	٢١	اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اس نے تو صرف تم پر مردار اور خون (جو بہتا ہو) اور سوٗر کا گوشت اور وہ جانور جس پر (کاٹتے وقت) اللہ کے سوا اور کسی کا نام پکارا جائے حرام کیا ہے پھر جو کوئی بیقرار ہو جائے لیکن نافرمانی اور سرکشی نہ کرتا ہو اور حد سے زیادہ نہ بڑھے تو اس پر (ان چیزوں کو بھی کھا لینے کا) گناہ نہیں بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف
״	״	٢٧	يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ	(اے پیغمبر) مسلمان تجھ سے پوچھتے ہیں شراب پینا اور جوا کھیلنا کیسا ہے تو کہہ ان دونوں چیزوں میں بڑا نقصان ہے اور لوگوں کو کچھ فائدے بھی ہیں مگر انکا نقصان فائدے سے بڑھ کر ہے ف
״	״	٢٨	نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	عورتیں تمہاری کھیتی ہیں اپنی کھیتی میں جس طرح سے (یا جہاں سے) چاہو آؤ اور اپنے لیے کچھ آگے بھیجو (یعنے نیک عمل) اور اللہ سے ڈرتے رہو اور سمجھ رکھو کہ ایک دن تم کو اس سے ملنا ہے اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو خوشخبری سنا ف
٣	آل عمران	١٠	كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَاۗءِيْلُ عَلٰي نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا	کھانے کی سب چیزیں بنی اسرائیل پر حلال تھیں مگر جس کو اسرائیل (یعقوب) نے خود اپنے اوپر توریت اترنے سے پہلے حرام کر لیا تھا (اے پیغمبر) کہدے اگر تم سچے ہو تو توریت لیکر آؤ

ف کہ دل میں بے ایمانی اور قسم توڑنے کی نیت ہو اور ظاہر میں دوسرے کے بہلانے کے لیے قسم کھاؤ اس رکوع کی چوتھی آیت ولا تکونوا الآیۃ میں یہ مضمون بطریق حکایت بیان کیا تھا اب صاف اس کی ممانعت بیان کر دی تو یہ مضمون مکرر نہیں ہے ۱۲ ف قسم کو توڑ کر تم پھر کافروں میں شریک ہو جاؤ ۱۲ ف یعنے دنیا میں ذلت اور خواری اور آخرت میں عذاب مطلب یہ ہے کہ جب تم قسم توڑ دوگے اور دغا کروگے تو دوسرے کافروں کی نظر میں اسلام کی ذلت ہوگی اور وہ مسلمان ہونا پسند نہ کرینگے تو تم نے گویا ان کو اسلام سے روکا اسکا عذاب تم پر پڑے گا ۱۲ ف یعنے اگر بری بات پر کوئی قسم کھا بیٹھے تو اسکو توڑ دے اسکا کفارہ مقرر کر دیا ہے جو سورہ مائدہ میں بیان ہو چکا ہے قسم توڑ ڈالنے اور کفارہ دینے پیغمبر کو بھی چاہیئے کہ اپنی قسم توڑ ڈالیں اور حلال چیز کو حلال رکھیں بعضوں نے اس آیت سے یہ نکالا ہے کہ حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کر لینا بھی قسم کی طرح ہے جس میں کفارہ واجب ہوتا ہے بعضوں نے کہا آں حضرت نے کفارہ نہیں دیا کیونکہ آپ کے سب قصور اللہ نے معاف کر دیئے تھے ۱۲ ف مردار میں سے دو جانور حدیث شریف کے رو سے نکالے گئے ہیں مچھلی اور ٹڈی وہ حلال ہیں اسی طرح خون میں سے جگر اور کلیجی اور مردار سے مراد اس آیت میں خشکی کے مردار جانور ہیں دریا کے مردار سب حلال ہیں بعض علما کے نزدیک جس جانور پر سوا خدا کے دوسرے کا نام لیا جاوے یعنے ما اہل به لغیر اللہ عام ہے ذبح کے وقت ہو یا ذبح کے پہلے بعد جیسے اسکا شان ہے کہ حرف ما کا عربی زبان میں صیغہ عموم العام کا ہوتا ہے معلوم ہوا کہ جس کسی چیز پر جانور ہو یا اور کچھ غیر کا نام لیا جاوے تو وہ چیز حرام ہو جاوے گی تفسیر نیشاپوری میں لکھا ہے کہ اجماع کیا ہے علما نے اس بات پر کہ اگر کسی مسلمان نے کوئی جانور ذبح کیا اور غیر
[illegible]
[illegible]

۶	المائدہ	۱
״	״	״
״	״	״

بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
۱ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا
يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ
حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝
״ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ
لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ
وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَي النُّصُبِ
وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ
فِسْقٌ ۭ
״ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ
لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
يَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ
اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ
الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا
عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ
عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَ
طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ

(مجھ کو) پڑھ کر سناؤ ف پھر جو کوئی بعد اس کے اللہ سبحانہ وتعالیٰ
پر جھوٹ باندھے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف
ہیں ف
چارپائے چرنیوالے جانور ف تمہارے لیے حلال ہیں مگر جو آگے تمکو پڑھکر
سنائے جاینگے ف مگر جب احرام باندھے ہو (حج یا عمرے کا) تو شکار کو حلال نہ
سمجھنا (جیسے ہرن یا نیل گائے) بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے ف
تم پر مردار حرام ہے ف اور بہتا ہوا خون (جیسے دوسری آیت میں
ہے) ف اور سور کا گوشت ف اور جس جانور پر سوا اللہ کے اور کسی کا نام
پکارا جائے ف اور گلا گھٹ کر جو مرے اور جو چوٹ لگ کر مرے اور جو
گر کر مرے اور جو سینگ لگ کر مرے اور جسکو کسی درندے نے
پھاڑ کھایا ہو مگر جب تم اسکو (مرنے سے پہلے) حلال کر لو اور جو تھانوں ف
پر ذبح کیا جائے اور پانسے ڈالکر بانٹنا یہ (سب باتیں یا پانسے
ڈالنا) گناہ ہے۔
پھر جو بھوک سے بیقرار ہو جائے اور گناہ کرنا نہ چاہے تو اللہ تعالی
بخشنے والا مہربان ہے ف (اے پیغمبر) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں (پھر)
حلال کون کون سی چیزیں ہیں کہدے ستھری (پاکیزہ کھانے کی)
چیزیں ف اور شکاری جانور جو تم نے سدھار کیے ہوں جن کو تم ان
باتوں میں سے کچھ سکھلاتے ہو جو اللہ نے تم کو سکھلائیں ف وہ
اگر تمہارے لیے جانور کو دبوچ رکھیں (اور اسمیں سے کھاویں
نہیں) تو اسکو کھاؤ (اگرچہ وہ ذبح کرنے سے پہلے مر گیا
ہو) اور اللہ تعالے کا نام اس پر ف لیا کرو اور اللہ تعالے
سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالے جلد حساب لینے والا ہے ف
آج تمکو سب ستھری چیزیں حلال ہوگئیں ف اور کتاب والوں کا
کھانا بھی تمکو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے ف۔

ف یہود نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنہ دیا کہ تم اپنے تئیں ابراہیم کے طریق پر کہتے ہو اور پھر اونٹ کا گوشت کھاتے ہو اور اسکا دودھ پیتے ہو اور بکری کی رگیں کھاتے ہو حالانکہ یہ سب چیزیں ابراہیم ؑ پر حرام تھیں اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف یعنے جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ حضرت یعقوب ؑ کے وقت تک ان چیزوں میں سے کوئی چیز حرام نہ تھی پھر یہ کہنا کہ اللہ تعالے نے حضرت ابراہیم ؑ پر انکو حرام کیا تھا اللہ پر بہتان کرنا ہے ۱۲ ف جیسے اونٹ گائے بکری ہرن نیل گائے بھینس ۱۲ ف یعنے جو تیسری آیت میں اسی سورت کے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ چارپائے سب جانور حلال ہیں جو گھاس پات کھاتے ہیں مگر جو تیسری آیت میں جو جانور حرام کیے گئے ہیں وہ مستثنے ہیں پھر جو چارپائے جانور حلال ہیں ان میں سے بھی شکار یعنی جنگلی جانور احرام کی حالت میں مستثنے ہیں احرام میں انکا شکار کرنا درست نہیں اسیطرح جو جانور چارپائے ہیں مگر درندے ہیں یعنے گوشت کھاتے ہیں جیسے شیر بھیڑیا لومڑی بلی ریچھ کتا چیتا وغیرہ اسی طرح وہ پرند جانور جو پنجے سے شکار کرتے ہیں حدیث کے رو سے حرام ہیں یا اللہ چارپایوں میں سے ہاتھی اور بندر بھی حرام ہے ۱۲ ف جو اپنی موت سے مر جائے ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ دو مردار اور دو خون ہم کو درست ہیں مردار تو مچھلی اور ٹڈی اور خون کلیجی اور تلی ۱۲ ف اسی طرح اس کی ہڈی کھال پٹھے سب نجس ہیں ۱۲ ف یعنے ذبح کے وقت دوسرے کے نام پر ذبح کرے یا ذبح سے پہلے اس جانور پر دوسرے کا نام لیا جاوے اور اسی کی تعظیم کے لیئے کاٹا جاوے ۱۲ ف یعنے ایسا بیقرار اور لاچار شخص اگر حلال کھانا نہ پاوے اور بمجبوری سد رمق کے موافق ان حرام جانوروں میں سے جنکا بیان اوپر ہوا کچھ کھالیوے تو اسپر کچھ مواخذہ نہ ہوگا اللہ تعالیٰ اس کی خطا بخشدیگا [illegible] جو قرآن یا حدیث یا اجماع سے حرام نہیں ہیں ۱۲ ف یعنے شکار کا طریقہ اور ادب اور تمیز ۱۲ ف یعنے شکاری جانور کو چھوڑتے وقت ۱۲

(باقی دوسرے صفحہ پر)

۶	المائدة	۱۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۝ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ۝	مسلمانو! شراب اور جوا اور بتوں کے تھان اور پانسے یہ سب ناپلید ہیں شیطانی کام اس سے بچے رہو تاکہ تم مراد کو پہونچو شیطان یہی چاہتا ہے۔ اور کچھ نہیں کہ شراب اور جوئے سے تم میں آپس میں دشمنی اور کینہ کراوے اور تم کو خدا سبحانہ وتعالے کی یاد اور نماز سے باز رکھے تو اب بھی تم باز آتے ہو یا نہیں ف۔
"	"	"	لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوا وَّآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوا وَّآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوا وَّأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انپر پہلے جو کچھ کھا پی چکے اسکا کچھ گناہ نہیں جب وہ آخر کو اس سے بچیں اور ایمان پر قائم رہیں اور نیک کام کرتے رہیں پھر حرام چیزوں سے بچیں اور یقین کریں پھر بچیں اور اچھے کام کریں اور اللہ تعالے نیکوں سے محبت رکھتا ہے ف
"	"	۱۳	أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ	دریا کا شکار اور اسکا کھانا تم کو حلال ہے۔
"	"	۱۴	مَا جَعَلَ اللَّهُ مِن بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝	اللہ تعالے نے کوئی حکم نہیں دیا بحیرہ کا اور نہ سائبہ کا اور نہ وصیلہ کا اور نہ حام کا لیکن کافر اللہ سبحانہ وتعالے پر جھوٹ باندھتے ہیں اور بہتیرے ان میں عقل نہیں رکھتے ف
"	الانعام	۱۴	فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُم بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝	اگر تم کو اللہ کے حکموں کا یقین ہے تو اس جانور کو کھاؤ جسپر اللہ تعالے کا نام لیا جائے اور جس جانور پر (کاٹتے وقت) اللہ کا نام لیا گیا اسمیں سے کیوں نہ کھاؤ اور اللہ نے تو جو چیزیں تم پر حرام کی ہیں وہ کھولکر تم سے بیان کردیں انمیں بھی جب کھانے پر مجبور ہو جاؤ وہ درست ہوا اور بہت لوگ (عرب کے مشرک) اپنی خواہشوں پر لوگوں کو بہکاتے ہیں انکو علم (ودلیل) کچھ نہیں بیشک تیرا مالک حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے
"	"	"	وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ	اور جس جانور پر (کاٹتے وقت) اللہ تعالے کا نام نہ لیا جائے اسکو مت

ف یعنی ان سب پلید کاموں سے ۱۲ وف سورۂ بقرہ کے ستائیسویں رکوع میں شراب اور جوئے کی اور اسی سورت کے پہلے رکوع میں تھان اور پانسوں کی تفسیر مذکور ہو چکی ہے یہ آخر آیت ہے [illegible] شراب کے باب میں اور تین اوپر اترنے سے شراب بالکل حرام ہو گئی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا جو سرا اور شطرنج بھی جوا ہے انس رضی اللہ عنہ سے بھی ایسا ہی منقول ہے [illegible] [illegible] ف شراب پیکر اور متوالے ہو کر لڑائی اور فساد جھگڑا کرتے ہیں جواری اپنی جورو تک کو جوئے میں ہار دیتے ہیں پھر جس سے ہارتے ہیں اسکے دشمن بن جاتے ہیں یہ سب شیطان کی چال ہے [illegible] شراب اور جوئے کو اب بھی چھوڑتے ہو یا نہیں جب یہ آیت اتری تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا مالک ہمارے ہم باز آئے [illegible] شراب اور جوئے کے حرام ہونے سے پہلے [illegible] شراب پیتے تھے یا جوا کھیلتے تھے تو اس کام کا مواخذہ [illegible] یہ آیت [illegible] [illegible] ف اس آیت میں تقوا [illegible] اور ایمان [illegible] سائبہ [illegible] بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے [illegible] سواری کرتے [illegible] وصیلہ [illegible] حام اس نر اونٹ کو کہتے [illegible] سواری کے لائق [illegible] ذبح کے وقت [illegible] حرام ہے [illegible] (باقی در ضمیمہ)

			وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ	کہاؤ اور اُس میں سے کہانا گناہ ہے
۸	الانعام	۱۶	وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝	اور (مشرک) کہتے ہیں یہ جانور اور کہیت اچہوتے ہیں (یعنی) انکو کوئی نہیں کہا سکتا مگر جسکو ہم چاہیں اپنے خیال کے مطابق وہ کہا سکتا ہے اور کچہ جانور ایسے ہیں جنکی پیٹہ پر سوار ہونا منع ہے اور کچہ جانوروں پر اللہ تعالی کا نام نہیں لیتے بلکہ اللہ تعالی پر جہوٹ باندہتے ہیں سو وہ انکے جہوٹ باندہنے کی سزا انکو جلد دیگا اور کہتے ہیں کہ ان جانوروں کے پیٹ میں جو (بچہ) ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اگر زندہ پیدا ہو اور اگر مرا ہوا ہو تو سب (مرد اور عورت) اسمیں شریک ہیں اللہ تعالی انکو اس کہنے کا جلد بدلہ دیگا وہ حکمت والا ہے جاننے والا
۸	۸	۱۸	قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	(اے پیغمبر ان مشرکوں سے) کہدے مجہ پر جو اترا ہے (یعنی قرآن) اس میں سے کوئی چیز کسی کہانیوالے پر جو اسکو کہائے حرام نہیں پاتا (ہاں) مگر یہ کہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت وہ نجس ہے یا گناہ یعنے اللہ تعالے کے سوا کسی جانور پر دوسرے کا نام پکارا جائے پہر جو کوئی (بہوک سے) بیقرار ہو جائے بشرطیکہ زیادتی نہ کرتا ہو نہ حد سے بڑہے تو تیرا مالک بخشنے والا مہربان ہے
۸	الاعراف	۴	قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	(اے پیغمبر) ان سے پوچہ اللہ تعالے نے جو بناؤ اپنے بندوں کے لیئے نکالا ہے اور کہانے پینے کی ستہری چیزیں انکو کس نے حرام کیا (اے پیغمبر) کہدے یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں تو مومنوں کے لیے ہیں اور قیامت کے دن تو خاص مومنوں ہی کو ملیں ہیں ہم (سمجہ) جاننے والوں کے لیے کہولکر آیتوں کو بیان کرتے ہیں (اے پیغمبر) کہدے میرے مالک نے تو صرف بڑے (بے شرمی کے) کاموں کو حرام کیا ہو کہلا ہو یا چہپا کر اور گناہ کو اور ناحق ستانے (یعنے ظلم) کو اور اللہ تعالے کے ساتہ شریک کرنیکو جسکی

ف خواہ بہولے سے اسکا نام نہ لیا جائے خواہ عمداً بسم اللہ نہ کہے ہر حال میں وہ جانور حرام ہے بعضوں کا یہی قول ہے بعضوں نے کہا اگر بہولے سے نہ کہے تو حلال ہے جو عمداً بسم اللہ ترک کرے وہ حرام ہے حنفیہ کا یہی مذہب ہے بعضوں نے کہا ہر حال میں حلال ہے اسلیئے کہ حدیث میں ہے مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے اسکا نام لیوے یا نہ لیوے شافعیہ کا یہی مذہب ہے وہ کہتے ہیں اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اسکے سوا دوسرے کسی کا نام جس جانور پر لیا جاوے وہ حرام ہے ۱۲ ف یعنے نام کی مسلمان ہند کی عورتیں بھی اپنی مشرکوں کے قدم بقدم بعضی کہانوں کو اچہوتا جانتی ہیں مثلاً حضرت بی بی صاحبہ کی صحنک سہاگنوں کو کہانے دیتی ہیں مرد نکو اور بیوہ عورتوں کو اس میں سے کہانے نہیں دیتیں یہ سب شرک اور کفر کی رسمیں ہیں مسلمانو تم لازم ہے اپنی عورتوں کو تو سمجہاؤ اور ان واہی رسموں کو ان سے چہوڑاؤ ۱۲ ف جیسے بحیرہ سائبہ حام وغیرہ جنکا ذکر سورۂ مائدہ کے چودہویں رکوع میں ہو چکا ۱۲ ف ذبح کے وقت بتوں کے نام پر ذبح کرتے ہیں ۱۲ ف جنکو ہم نے بتوں کے نام پر چہوڑ دیا ہے ۱۲ ف یعنے سب کہا سکتے ہیں ۱۲ ف اسکو یہ چیز کہانا ہی بقدر ضرورت درست ہیں ۱۲ ف اس آیت کی تفسیر تو سورہ مائدہ کے پہلے رکوع میں اور کچہ سورہ بقرہ کے اکیسویں رکوع میں گذر چکی ہے یہ چیزیں حرام ہو چکی تہیں پہر سورۂ مائدہ میں اور چند چیزیں حرام ہو گئیں جیسے منخنقہ موقوذہ وغیرہ اور حدیث سے ہر درندہ اور پنجہ والا شکاری پرندہ اور گہر کا گدہا اور کتا حرام ہوا ۱۲ ف زمین سے یا جانور سے یا درخت سے ۱۲ ف اور کافروں کے لیے نہیں ہیں ۱۲ ف جیسے بیان کیا اسی طرح ۱۲ ف جیسے زنا اغلام وغیرہ ۱۲ ف مثلاً کپڑا ریشم اور جواہرات وغیرہ ۱۲ ف یعنے یہ سب چیزیں اللہ تعالی کی نعمتیں ہیں [illegible] اللہ تعالی کا شکر بجا لانا ... [illegible] ... ابن عباس ... مشرک لوگ حج کے دنوں میں ... [illegible] ۱۲

			...أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝	کی اس نے کوئی سند نہیں اُتاری اور اللہ تعالیٰ پر وہ بات لگانے کو جو تم کو معلوم نہیں ع
۱۱	یونس	۶	قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۚ قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ۝ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝	(اے پیغمبر لوگوں سے) پوچھو بھلا بتلاؤ تو سہی اللہ تعالیٰ نے جو روزی تمہارے لیے اُتاری پھر تم نے اس میں سے کچھ حلال ٹھیرائی کچھ حرام (اے پیغمبر) کہدے کیا اللہ تعالیٰ نے تم کو یہ حکم دیا یا تم (اپنی طرف سے) اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہو اور جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں انہوں نے قیامت کے دن کو کیا سمجھ رکھا ہے بیشک اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن بہت لوگ شکر نہیں کرتے ف
۱۴	النحل	۱۵	فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	تو اللہ تعالیٰ نے جو تم کو پاکیزہ حلال روزی دی ہے اسکو کھاؤ اور اگر تم خاص خدا کو پوجتے ہو تو اس کی نعمت کا شکر (بھی) کرو اس نے تو تم پر (کچھ) حرام نہیں کیا مگر مُردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کا نام پکارا جائے پھر جو شخص (مارے بھوک کے) بیقرار ہو (اور دوسرے بھوکے پر) ظلم نہ کرے نہ ضرورت سے زیادہ کھائے تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اور تمہاری زبانوں سے جو جھوٹ نکلتا ہے اسکے (بنا ہونے کے) لیے یوں مت کہو یہ حلال ہے یہ حرام ہے تاکہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے لگو بیشک جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کبھی بامراد نہ ہونگے یہ تھوڑا سا (چند روزہ دنیا کا) فائدہ ہے اور انکو (آخرت میں) تکلیف کا عذاب ہونے والا ہے
۱۷	الحج	۴	وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ	اور (مسلمانو) تمہارے لیے چوپائے جانور حلال ہیں مگر جو تم کو پڑھ کر (قرآن میں) سنائے جاتے ہیں ف
۱۸	النور	۴	وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ	اور اپنا سنگار نہ دکھائیں مگر جو سنگار کھلا رہتا ہے اور اپنی (گردنوں کے) گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنا (تو سینہ)

ف جیسے سائبہ اور وصیلہ اور حام کو حرام ٹھیرایا تھا اور مردار کو حلال جس کا بیان سورہ مائدہ اور سورۂ انعام میں گذرا ۱۲ ف سید علامہ رح نے کہا ہمارے زمانے میں بھی بہت سے نام کے مسلمان مشرکوں کی پیروی کرتے ہیں اور بزرگوں کے نام کی منتیں مانتے ہیں اور نذریں چڑھاتے ہیں اور وہاں کے کھانوں کو کسی کے لیے حلال جانتے ہیں کسی کے لیے حرام یہ سب شیطان کا اغوا ہے شریعت میں ایسی باتوں کی کوئی اصل نہیں ہے ۱۲ ف [illegible] ایسا آسان ہے کہ بغیر مؤاخذہ کے گذر جاویگا ۱۲ ف کہ ان کو جلدی عذاب نہیں کرتا ۱۲ ف اور گناہ سے باز نہیں آتے [illegible] سے اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق کو حلال اور حرام ٹھیراتے ہیں ۱۲ ف یہ حکم مسلمانوں کو ہے اور بعضوں نے کہا کہ مشرکوں کو ۱۲ ف بت ہو یا تھان یا جنڈہ یا شدہ یا قبر یا جن یا پری یا ولی ہر حال میں وہ جانور حرام ہے ۔ سید علامہ رح نے کہا جب کسی جانور پر اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کا نام پکار دیا (مثلاً شیخ سدو کا بکرا یا سید احمد کبیر کی گائی یا اللہ بالے شاہ کا مرغا) بس وہ حرام ہو گیا اگرچہ ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاوے شاہ عبد العزیز صاحب [illegible] نے اس آیت کی یہی تفسیر کی ہے اور یہی حق ہے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مت کہو اپنی زبانوں کے جھوٹ بنانے سے کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے مطلب یہ ہے کہ صرف ذاتی باتوں سے کسی چیز کو حلال اور حرام ٹھیراؤ جب تک اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی کلام میں اس کی دلیل نہ ملے ابو نضرہ نے کہا جب سے میں نے یہ آیت پڑھی تو آج تک میں فتوی دینے سے ڈرتا ہوں ۱۲ ف جس مطلب کے لیے خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں ۱۲ ف اسکا نتیجہ نہایت خراب ہے ۱۲ ف جیسے اونٹ گائے بکری ۱۲ ف جیسے مردار سور وغیرہ ۱۲ ف جیسے پازیب بالی کچھ وغیرہ ۱۲ ف جیسے انگشتری سرمہ وغیرہ ۱۲ ف گناہ میں ہر گناہ داخل [illegible] چھپا رہا [illegible] بعضوں نے کہا بڑے کاموں سے کبیرہ اور گناہ سے صغیرہ گناہ مراد ہیں ۱۲ ف یعنے سر اور سینہ اور گردن چھپا کے رہیں جاہلیت کے زمانہ میں عورتیں [illegible] اسلئے کہ [illegible] ان میں سے سینہ نظر آتا حضرت عائشہ کہتی ہیں اللہ تعالیٰ مہاجر عورتوں پر رحم کرے جب یہ آیت اتری [illegible] اپنی چادروں کو پھاڑ کر ان میں سے اوڑھنیاں بنا لیں ۱۲

۱۸	النور	۸	جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ط وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا	سنگار (کسی کو) نہ دکھائیں مگر اپنے خاوندوں کو یا اپنے باپوں کو یا اپنے سسروں کو یا اپنے بیٹوں کو یا اپنے خاوند کے بیٹوں کو یا اپنے بھائیوں کو یا اپنے بھتیجوں کو یا اپنے بھانجوں کو یا اپنی (دین والی) عورتوں کو یا اپنے غلاموں کو یا گھر کے کام کاج کرنے والے مردوں کو جن کو (عورت کی) خواہش نہیں یا ان لڑکوں کو جو عورتوں کے بھید سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پاؤں (چلتے چلتے) زمین پر نہ دھمکیں کہ (لوگوں کو) ان کے سنگار کی خبر ہو جس کو وہ چھپاتی ہیں۔ اور جو بڑی بوڑھی عورتیں ہیں جن کا حیض بند ہو گیا ہے ان کو نکاح (یا اولاد) کی امید نہیں رہی وہ اگر (گھروں میں) اپنے کپڑے (مثلاً دوپٹہ وغیرہ) اتار کر رہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ اپنا بناؤ دکھاتی پھریں اور جو (اس سے بھی) بچی رہیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور اللہ تعالے سب سنتا جانتا ہے اندھے پر کوئی حرج نہیں لنگڑے پر کوئی حرج ہے نہ بیمار پر کوئی حرج ہے نہ خود تم پر اگر تم اپنے گھروں میں سے (جنہیں تم خود رہتے ہو) یا تمہاری اولاد رہتی ہے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں میں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں میں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں میں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں میں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں میں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں میں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں میں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں میں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوست کے گھروں میں سے تو کچھ گناہ نہیں اگر تم سب مل کر (ایک دسترخوان پر) کھاؤ یا الگ

ف یعنی مسلمان عورتوں کو اکثر علماء نے کہا ہے کہ کافر عورتوں کو دکھانا درست نہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ مسلمان عورتوں کو کافر عورتوں کے ساتھ حمام میں نہ جانے دو ۱۲ خاوند کے بیٹوں میں خاوند کے پوتے اور نواسے سب آ گئے اور چچا اور ماموں سے بھی پردہ واجب نہیں ہے مگر بعضے علماء نے کہا ہے کہ ان سے بھی پردہ کرنا بہتر ہے ایسا نہ ہو وہ اپنے لڑکوں سے جن سے نکاح درست ہے ان عورتوں کا حال بیان کریں ۱۲ ف اکثر علماء کے نزدیک غلام اپنی مالکہ کا محرم ہے وہ اپنی مالکہ کے سب اعضاء دیکھ سکتا ہے سوا ان اعضاء کے جو گھٹنے سے ناف تک ہیں ۱۲ ف بالکل بہرے ہوں جیسے کہار مزدور وغیرہ بعضوں نے کہا خواجہ سرا مراد ہیں جو نامرد ہو گئے ہیں یا بڈھے پھونس جن کو شہوت نہ رہی ہو ۱۲ ف یعنی ابھی جوانی کو نہیں پہنچے یا عورتوں کے حال سے واقف نہیں ہیں کہ مرد اور عورت میں کیا کام ہوتا ہے یا جماع پر قادر نہیں ہیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ پاؤں زور سے مارتی ہوئیں اس طرح نہ چلیں کہ پائے زیب کی جھنکار مردوں کے کان تک پہنچے۔ حالانکہ عورتوں کی آواز غیر محرم مرد کو سننا جائز ہے تو ان کی پازیب کی آواز سننا کیونکر منع ہوگی مگر یہ حکم احتیاطاً ہے بطور سد ذریعہ کے تاکہ مردوں کو ان کی رغبت پیدا نہ ہو ۱۲ ف کیونکہ مرد بھی نظر ان پر نہیں پڑتی بوڑھی سمجھ کر ہر کوئی نفرت کرتا ہے ۱۲ ف اس نیت سے دوپٹہ وغیرہ اتار رہیں کہ لوگ ان کا بناؤ دیکھیں ۱۲ ف یعنی پورا ستر رکھیں جوان عورتوں کی طرح ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ بوڑھی عورتیں جو بیاہ شادی کے قابل نہیں ہیں وہ اگر گھر میں صرف کرتے پاجامہ سے بند رہیں اور چادر دوپٹہ نہ اوڑھیں تو کچھ قباحت نہیں ہے بشرطیکہ ان کی نیت یہ نہ ہو کہ مرد دیکھیں اپنا بناؤ سنگار دکھائیں ورنہ حرام ہے اور بہتر یہ ہے کہ وہ بھی جوان عورتوں کی طرح کپڑے اوڑھے رہیں ۱۲ ف یعنی تمہارے قبضے میں ہیں مثلاً وارث وکیل یا جن کو اجازت ہو گھر میں سے کھانے کی یا باغ کا مالی یا بکریوں کا گڈریا وہ باغ کے پھل اور بکریوں کے دودھ میں سے کھا سکتا ہے یا غلام لونڈی کے گھر مراد ہیں ۱۲ باقی در ضمیمہ

			اقرأ المستانا ۂ	الگ کہا تو ہا
			اَلشَّهَادَةُ (٥٢)	**باب ٥٢ گواہی کا بیان**
١	البقرۃ	١٤٠	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا کہ خدا تعالےٰ کی گواہی کو جو اس کے پاس ہو چھپا لئے ف
٢	”	٢٨٢	وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ	اور اپنے لوگوں میں سے اپنے مسلمانوں میں سے جنکو تم پسند کرو دو مردوں کو گواہ کر لو ف اگر دو مرد گواہ نہ ہو سکیں تو ایک مرد اور دو عورتوں کو سہی اسلئے کہ اگر ایک عورت بھول جاۓ (کیونکہ ان کا حافظہ ناقص ہوتا ہے) تو دوسری اس کو یاد دلا دے اور جب گواہ (گواہی کے لیے) بلاۓ جائیں تو انکار نہ کریں ف
٣	”	”	وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؓ	اور گواہی مت چھپاؤ اور جو گواہی کو چھپاۓ اسکا دل گنہگار ہے ف اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو جانتا ہے
٤	”	”	وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؓ	اور سودا کرتے وقت گواہ کر لو ف اور لکھنے والے اور گواہ کو نقصان نہ پہونچے ف اور اگر ایسا کرو ف تو تم پر گناہ لازم ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جو حکم اس نے دیا ہے بسر و چشم بجا لاؤ اور اللہ تعالیٰ تمہاری تعلیم کرتا ہے اور اللہ تو سب کچھ جانتا ہے ف
٣	آل عمران	١٨	شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ	اللہ اِس بات کا گواہ ہے کہ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہ ہیں) انصاف کے ساتھ حکومت کر رہا ہے
٥	النساء	١٣٥	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى	مسلمانو! انصاف پر قائم رہو خدا سے ڈر کر گواہی دو دیتے سچی بات کہو اگرچہ خود تمہارے یا ماں باپ یا عزیزوں کے خلاف ہو ف اگر کوئی مالدار یا مفلس ہے تو اللہ تعالےٰ اُنکا مالک ہے ف تم انصاف کو چھوڑ کر نفس کی خواہش پر

ف عرب کے ملک میں دو قسم کے لوگ تھے بعضے اکیلا کھانا بُرا جانتے تھے بعضے لوگوں کے ساتھ مگر اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ دونوں باتیں جائز ہیں اسلام میں کوئی تکلیف نہیں ایک حدیث میں ہے کہ مل کر کھاؤ تو اللہ تم کو برکت دیگا اور سفر میں سب لوگ اپنے اپنے توشے نکالو اور ملا کر بانٹ لو اس میں بہت برکت ہوگی ۱۲ ف بنی اسرائیل تورات اور اگلی کتابیں پڑھے ہوئے تھے وہ خوب جانتے تھے کہ ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحقؑ اور یعقوبؑ کا زمانہ حضرت موسےٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ سے بہت پہلے تھا تو وہ یہودی یا نصرانی کیونکر ہو سکتے بلکہ وہ پکے مسلمان تھے لیکن اس بات کو چھپاتے تھے اور ان پیغمبروں کو اپنے طریق اور مذہب پر بتلاتے تھے بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلعم کی بشارت کو چھپایا جو اگلی کتابوں میں موجود تھی ۱۲ ف کو وہ آزاد ہوں غلام ہوں ۱۲ ف یہ دو عورتیں مل کر ایک مرد کے قائم مقام ہونگی - آیت سے یہ نکلتا ہے کہ نری عورتوں کی گواہی درست نہ ہوگی اور مرد کے ساتھ مل کر بھی مالی معاملات میں جائز ہے ۱۲ ف یعنے جب قاضی انکو گواہی دینے کے لیے طلب کرے تو بلا عذر حاضر ہوں اور گواہی دیں ۱۲ ف جب گواہی دینے کے لئے بلاۓ جاؤ ۱۲ ف دل تمام اعضاء کا سردار ہے جیسے حدیث میں ہے کہ بدن میں ایک ٹکڑا ہے اگر وہ درست ہوا سارا بدن درست ہوا اگر وہ بگڑا تو سارا بدن بگڑا سن لو وہ ٹکڑا دل ہے جب دل گناہ میں پھنس گیا تو اور اعضاء کا کیا ٹھکانا ۱۲ ف خواہ وہ نقد ہو یا ادھار اکثر علماء کے نزدیک یہ حکم استحبابی ہے اور بعضوں نے کہا وجوبی ہے - لیکن منسوخ ہے ۱۲ ف مثلاً وہ کسی ضروری کام یا حاجت میں مصروف ہوں یا کہیں دور رہتے ہوں اور وہاں سے کھینچ کر بلاۓ جاویں یا لکھنے والے کو اسکی اجرت نہ دیجاوے ۱۲ ف یعنے منشی یا گواہ کو نقصان پہونچاؤ ۱۲ - باقی در ضمیمہ

			بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلْوٗا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝	ست چلو ف اور اگر (گواہی میں) پیچ کرو گے ف یا بچا جاؤ گے ف تو اللہ (تبارک وتعالےٰ) کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ف •
۶	المائدۃ	۲	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝	مسلمانو خدا واسطے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر مستعد رہو اور لوگوں کی دشمنی تم سے بے انصافی نہ کرائے انصاف کرو انصاف ہی پرہیزگاری تک پہونچنے کی نزدیک راہ ہے اور اللہ تعالےٰ سے ڈرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو ف
۶	"	۱۴	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ	مسلمانو! جب تم میں سے کوئی مرنے لگے تو آپس کی گواہی وصیت کیوقت تم میں کے ف دو معتبر شخصوں کی ہونا چاہئے یا اگر تم سفر میں ہو وہاں موت کی مصیبت آ لگے ف تو غیر ہی دو شخص سہی ف تم (میں سے کسی) کو شک پیدا ہو تو (عصر کی) نماز کے بعد ف ان دونوں گواہوں کو کھڑا کرو وہ اللہ کی قسم کھائیں ہم کو اس گواہی ف سے دنیا کا منظور نہیں ہے گو جسکے لئے ہم گواہی دیں (یا قسم کھائیں) گو ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہو اور ہم اللہ کی گواہی ف چھپانے والے نہیں ایسا کریں تو بیشک ہم (خدا کے) قصوروار ہیں ف پھر اگر معلوم ہو کہ انہوں نے اپنے تئیں گنہگار کیا ف تو دو گواہ انکی جگہ کھڑے ہوں جنکو میت کی بہت نزدیک کے وہ رشتہ داروں (گواہی کے لائق سمجھا ہو ف اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی پہلے دونوں گواہوں کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے ف اور ہم نے کوئی ناحق بات نہیں کی ایسا کیا ہو تو بےشک ہم گنہگار ہیں اس (تدبیر) سے ف یا تو ٹھیک ٹھیک گواہی دینے کی زیادہ امید ہو گی ف یا یہ ہو گا کہ وہ (یعنی وصی اور گواہ) ڈرینگے ایسا نہو ہماری قسم کھانے کے بعد پھر وارثوں کو) قسم

ف یعنی نفس کہتا ہے ایک کی رعایت کرو ایک پر ظلم کرو اور انصاف کو برا جانتا ہے تم اسکی خواہش پر مت چلو ۱۲ ف ایسی بات بنا کر کہو گے جس میں ایک فریق کا نقصان ہو دوسرے کا فائدہ ہو ۱۲ ف یعنی کہنے کی بات نہ کہو گے یا بالکل گواہی نہ دو گے ۱۲ ف جیسا کرو گے پھر پاؤ گے سید علی ہمدانی نے کہا اس آیت میں قاضی اور گواہ دونوں کو نصیحت ہے قاضی کو یہی پیچ کی بات کہنا جس سے ایک فریق کا فائدہ ہو دوسرے کا نقصان یا ایک فریق کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا دوسرے کی جانب متوجہ ہونا سخت گناہ ہے ۱۲ ف یہ خطاب ہے قریش کے لوگوں کو جو مسلمان تھے ان میں بعض لوگوں نے کفر کی حالت میں بہت دشمنی کی تھی پھر اسلام لائے تو ان کے دلوں میں ان کے ساتھ دشمنی کرنے کا خیال باقی رہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اسلام اور پرہیزگاری کو انصاف لازم ہے اگلی دشمنی کا خیال کر کے انصاف سے مت گذرو عبداللہ بن کثیر نے کہا یہ آیت خیبر کے یہودیوں کے حق میں اتری [illegible] ۱۲ ف یعنی مسلمانوں میں سے [illegible] اور مسلمانوں سے گواہ نہیں [illegible] گواہ نہ ہو سکیں ۱۲ ف پھر جب یہ دونوں گواہ وارثوں کے پاس آئیں اور [illegible] کہ یہ گواہ جھوٹے ہیں وصیت کا کچھ مال [illegible] چاہتے ہیں ۱۲ ف [illegible] مسلمانوں اور کافروں سب کے نزدیک [illegible] ہے ۱۲ ف جس کا ادا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور چھپانے سے منع کیا ہے ۱۲ ف بعض لوگوں نے کہا وصیت کے وقت اگر آدمی سفر میں ہو اور مسلمان گواہ نہ ملیں تو ذمی کافروں کو بھی گواہ کر لینا درست ہے جیسے اس آیت سے [illegible] امام احمد بن حنبل رح اور ایک جماعت تابعین کا یہی قول ہے اور امام مالک رح اور شافعی رح اور ابو حنیفہ رح اس آیت کو منسوخ کہتے ہیں اور کافروں کی گواہی جائز نہیں رکھتے وہ دلیل لیتے ہیں دوسری آیت سے واشہدوا ذوی عدل منکم۔ اور ممن ترضون من الشہداء سے۔ ہم کہتے ہیں یہ آیتیں اس آیت کے خلاف نہیں ہیں وہ آیتیں اس صورت سے متعلق ہیں جب مسلمان گواہ موجود ہوں اور مل سکیں اور یہ آیت خاص اس صورت سے متعلق ہے جب آدمی سفر میں مرنے لگے اور مسلمان گواہ نہ پاوے ۱۲ ف یعنی جھوٹی قسم کھائی [illegible] ۱۲
ف یہ ترجمہ حفص کی قراءت پر ہے جو مشہور ہے ۱۲ ف یا ان کی گواہی سے زیادہ قبول کرنے کے لائق ہے ۱۲ ف جو اوپر بیان ہوئی ۱۲ ف یعنی میت کی نسبت [illegible] ۱۲

اردو ترجمہ	آیت	نمبر آیت	سورۃ	نمبر
دیجائے ف اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو ف اور (اسکا حکم) سنو (مانو) اور اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا۔	بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ○			
(اے پیغمبر) تو ان سے پوچھ کہہ کس کی گواہی سب سے بڑی گواہی ہے کہہ اللہ تعالیٰ کی	قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۚ	۲	الانعام	۷

الحکم والقضاء (۵۳)

باب ۵۳ حکم اور فیصلہ کا بیان

اردو ترجمہ	آیت	نمبر آیت	سورۃ	نمبر
اور جب لوگوں کا (مقدمہ) فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو ف اللہ تعالیٰ تم کو اچھی نصیحت کرتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ سنتا دیکھتا ہے ف	وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ○	۸	النساء	۵
(اے پیغمبر) قسم تیرے پروردگار کی ف وہ مومن نہ ہونگے جب تک اپنے جھگڑوں کا فیصلہ تجھ سے نہ کرائیں ف پھر تیرے فیصلے سے ان کے دلوں میں کچھ اداسی نہ ہو اور (خوشی خوشی) مان کر منظور کرلیں ف	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○	۹	″	″
(اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر جو سچی کتاب اُتاری تو اسلیے کہ لوگوں کا فیصلہ تو اس طرح کرے جس طرح اللہ نے تجھکو دکھلایا اور دغابازوں کا طرفدار مت بن ف	إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ○	۱۶	″	″
جھوٹ بنانے کیلئے جاسوسی کرنیوالے حرام مال خوب چکھنے والے (یا رشوت اُڑانیوالے) ف پھر اگر یہ لوگ تیرے پاس آئیں تو خواہ انکا فیصلہ کر خواہ ان سے الگ رہ ف اور اگر تو انسے الگ رہے تو تجھے کچھ نقصان نہ پہونچا سکیں گے (اللہ تیرا بچانے والا ہے) اور جو تو انکا فیصلہ کرنا چاہے تو انصاف سے فیصلہ کردے کیونکہ اللہ انصاف کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے ف اور (تعجب ہے) وہ لوگ تجھ سے کیونکر فیصلہ کرانا چاہتے ہیں انکے پاس تو خود توریت (شریف) ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے پھر اسکے بعد بھی نہیں مانتے اور اصل بات یہ ہے کہ انمیں ایمان ہی نہیں ہے	سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ ۚ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۖ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ○ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ○	۶	المائدہ	۶

ف اور ان کی قسم ہے ہمارا جھوٹ کہیں بلکہ ہم ذلیل ہوں ۱۲ ف جھوٹی قسم نہ کہاؤ نہ وصیت میں کسی کا حق مارو ۱۲ ف یا کون بڑا گواہ ہے پھر وہ کیا جواب دیں گے تو آپ ہی جواب دیں کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور حدیث کے موافق نہ صرف اپنی رائے سے البتہ اگر قرآن و حدیث میں وہ صورت نہ ملے تو اپنی رائے کو دخل دے سکتا ہے ۱۲ ف تمہارے فیصلے کو سنتا ہے اور تمہارے معاملات اور انکے کو دیکھتا ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ خود اپنی قسم کہاتا ہے ۱۲ ف صرف ایسا کرنے سے بھی وہ مومن نہیں ہو سکتے بلکہ جب مومن ہونگے کہ تیرے فیصلے سے الخ ۱۲ ف سبحان اللہ کیا عمدہ آیت ہے ہر ایک اختلاف اور جھگڑے میں ہماری راہ نما اور پیمانہ ایمان کی کسوٹی ہے یہ کسوٹی قیامت تک ہم کو مومن اور کافر کی تمیز کے لیے کافی ہے جو شخص آنحضرت صلعم کی حدیث کو ہر جھگڑے کا فیصلہ نہ مانے اور پھر آپ کی حدیث سنکر بھولا بھالا سمانے دیہی مومن ہے ورنہ مومن نہیں امام رازی نے کہا کہ اس آیت سے یہ صاف نکلتا ہے کہ قرآن و حدیث قیاس پر مقدم ہے اور حدیث ہوتے ہوئے قیاس کی طرف جانا جائز نہیں ہے بلکہ قیاس کا خیال کرنا بھی منع ہے کیونکہ اس سے دل میں تنگی پیدا ہوگی یہ آیت اس وقت اتری جب ایک انصاری اور زبیر میں پانی کی تکرار ہوگئی آنحضرت صلعم نے فیصلہ فرمایا لیکن انصاری کو آپکے فیصلے سے خوشی نہیں ہوئی بلکہ اسنے یہ کہا کہ زبیر آپ کی پھوپھی کے بیٹے تھے ۱۲ بعضوں نے کہا یہ آیت اسوقت اتری جب حضرت عمرؓ نے اس منافق کو مار ڈالا جو یہودی کے ساتھ جھگڑا کیا تھا اور آنحضرت صلعم کے فیصلے کے بعد ان کے پاس فیصلہ کرانے آیا تھا۔ مگر اسکا اسناد ضعیف ہے ۱۲ ف یعنی وحی بھیکر یا دوسرے طریقے سے تجھکو سوجھایا حضرت عمرؓ نے کہا کوئی شخص یوں نہ کہے میں نے اسطرح فیصلہ کیا جس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھکو دکھلایا کیونکہ یہ خاص تھا رسول خدا صلعم سے اور آپ کی رائے اللہ تعالیٰ کے سوجھانے سے ہمیشہ ٹھیک ہوتی ہمارا کیا گمان ہے وہ اپنے ظن غالب ہے اس کا یقین نہیں ۱۲ ف طعمہ بن ابیرق ایک شخص تھا اس نے کسی کی زرہ چرائی جب زرہ کا مالک آنحضرت صلعم کے پاس آیا اور فریاد کی تو طعمہ کے رشتہ دار آپکے پاس گئے اور بڑا اصرار کر کے یہ بات اپنے لوگوں سے کہا آنحضرت صلعم کے پاس جاؤ اور کہو کہ طعمہ اس جرم سے بری ہے وہ زرہ تو دوسرے نے چرائی ہے آپ اسکی بے جرمی اور پاکدامنی سب لوگوں کے سامنے بیان فرمائیے آنحضرت نے اسکا قصد کیا اسوقت یہ آیت اتری اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلعم کو بتلا دیا کہ خود طعمہ چور ہے [illegible]

٧ إِنَّآ أَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ
نُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ
أَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ
وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ
اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ فَلَا
تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا
بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ
وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ لا
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ
بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ
أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيْلِ بِمَآ أَنْزَلَ
اللّٰهُ فِيْهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ أَنْزَلَ
اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ وَأَنْزَلْنَآ
إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ
جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا وَلَوْ
شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا

بےشک ہمنے توریت اُتاری اس میں ہدایت ہو اور روشنی خدا کے تابعدار
پیغمبر یہودیوں کو اسی کے موافق حکم دیتے رہے اور ربانیوں کے علاوہ
درویش (مشائخ) اور مولوی (بھی) اسی پر حکم دیتے رہے اس واسطے
کہ اللہ کی کتاب کے وہ حافظ بنائے گئے تھے (امانتدار) اور اس
کی نگہبانی کرتے تھے تو (اے یہودیو) لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ
سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے (دنیا کا) تھوڑا مول مت لو
(رشوت کھا کر میرے حکم مت چھپاؤ) اور جو لوگ اللہ تعالی کی اُتاری
موافق حکم نہیں وہی کافر ہیں وٹ اور ہمنے توریت میں انپر یہ فرض
کیا کہ جان کے بدلے جان (لیجائے) اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی
جائے) اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے) اور کان کے بدلے کان
(تراشا جائے) اور دانت کے بدلے دانت (اُکھاڑا جائے) اور زخموں کے
بدلے (اگر ہو سکے) ایسے ہی زخم (لگائے جائیں) وٹ پھر جو کوئی (اپنا) بدلہ
معاف کر دے تو اسکے گناہ اتر جائینگے وٹ اور جو لوگ اللہ کے اُتارے
موافق حکم نہ دیں وہی ظالم ہیں وہی ف
اور ہمنے کہدیا کہ انجیل والے اسکے موافق حکم دیں جو اللہ نے انجیل
میں اُتارا اور جو لوگ اللہ کے اتارے موافق حکم نہ دیں وہی فاسق
(گنہگار بحکم نافرمان) ہیں وہی اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھ پر (بھی)
سچی کتاب اُتاری (یعنے قرآن شریف) وہ اگلی کتابوں کی تصدیق
کرتی ہے اور انکی حفاظت کرتی ہے تو جو خدا نے اُتارا اس کے
موافق ان لوگوں کا (یعنے اہل کتاب کا) فیصلہ کر اور خدا کی پاس
سے جو سچی بات تجھے پہونچی ہے اسکو چھوڑ کر انکی خواہشوں پر مت
چل وٹ ہمنے تم میں سے ہر ایک کو ایک راہ اور شریعت دی ہے
اور اگر اللہ تعالی چاہتا تو تم (تینوں) کو ایک ہی امت کر دیتا مگر تم
کو جو (مختلف احکام) دیے اس سے تمہارا آزمانا منظور ہے

ف جو حضرت موسی کے بعد بنی اسرائیل میں آئے ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہمنے توریت اتاری اس میں ہدایت اور روشنی ہے یہودیوں کے لئے مسلمان پیغمبر ہمیشہ اسی پر حکم کرتے رہے [illegible]

[illegible]

الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ
وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ
لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ
يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا
مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ
يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

بہرحال نیکیوں پر لپکو تم سب کو اللہ تعالی کے پاس لوٹ کر جانا ہے
وہ جن باتوں میں تم (دنیا میں) اختلاف کرتے تھے تم کو جتا
دیگا اور (ہم نے تجھ پر یہہ حکم بھی اتارا) تو اللہ تعالے کے اتاری
موافق انکا فیصلہ کر اور ان کی خواہشوں پر مت چل اور ڈرتا رہ
کہیں وہ تجھ کو کسی حکم سے جو اللہ تعالے نے تجھ پر اتارا بہکا نہ
دیں پھر اگر وہ (اس حکم کو جو اللہ تعالے کے اتاری موافق تو دی)
نہ مانیں تو یہ سمجھ لے کہ اللہ تعالے انکو انکے کچھ گناہوں کی سزا (دنیا
ہی میں) دیا چاہتا ہے اور بیشک لوگوں میں بہتیرے نافرمان
ہیں کیا (اب) کفر کے وقت کا حکم چاہتے ہیں اور جو لوگ یقین
رکھتے ہیں انکے نزدیک اللہ سے بہتر حکم دینے والا اور کون ہے

۱۸ النور ۴۸-۵۲

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَاِنْ يَّكُنْ
لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ
اَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝

اور جب ان کو اللہ تعالی اور اسکے رسول کی طرف انکا جھگڑا فیصل
کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے تو ایک ہی ایکا انکا ایک فرقہ گریز کر جاتا
ہے اور اگر کہیں وہ حق پر ہوں جب تو کان دبائے پیغمبر کے پاس
چلے آتے ہیں کیا انکے دلوں میں (کفر و نفاق کی) بیماری ہے یا
انکو (تیری پیغمبری میں) شک ہے یا وہ (اس سے) ڈرتے ہیں کہ اللہ تعالی اور
اسکا رسول انپر ظلم کرے گا بلکہ (بات یہہ ہے کہ) وہ خود ظالم ہیں ایماندار
لوگ جب (انکا جھگڑا) فیصلہ کرنے کے لیے اللہ تعالی اور اس کے
رسول کیطرف بلائے جاتے ہیں تو بس یہی کہتے ہیں ہمنے سنا
اور مان لیا اور یہی لوگ بامراد ہونگے اور جو شخص اللہ اور اسکے
رسول کا حکم مان لے اور اللہ سے (اگلے گناہوں پر) ڈرتا رہے اور (آئندہ)
اس کی نافرمانی سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہونچیں گے۔

الْقِتَالُ وَالْجِهَادُ وَالْهِجْرَةُ وَالشَّهَادَةُ وَالْغَزْوُ وَالْبَيْعَةُ

باب ۵۴ جہاد اور ہجرت اور شہادت اور غزو اور بیعت کا بیان

ف یعنی گو شریعتوں میں کچھ کچھ اختلاف ہے مگر نیک باتیں ہر شریعت میں وہی ہیں جو دوسری شریعت میں ہیں ۱۲ ف یعنی قیامت میں خوب کھل جاویگا کہ حق کیا تھا اور ناحق کیا تھا جب ہر ایک کام کا بدلا ملیگا ۱۲ ف اور وہ جو پہلی آیت میں اختیار دیا گیا تھا منسوخ ہوا ۱۲ ف قید اور قتل اور ذلیل ہونگے پورا بدلہ تو آخرت میں ملیگا ۱۲ ف وہ انصاف پسند اور حق پر چلنے والے تھوڑے ہیں [illegible] اللہ تعالی سب منصفوں سے بڑھکر منصف اور عادل ہے ۱۲ ف کفر اور جاہلیت کے زمانہ میں یہ دستور تھا کہ ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ میں سے کسی کا خون کرتا تو اس کے دو شخصوں کو مار ڈالتا پھر اسکا بدلہ [illegible] ہمیشہ فساد قائم ہو جاتا اور دونوں قبیلے کے لوگ برابر پریشان رہتے اللہ نے قرآن شریف اتارا اور قصاص کا حکم جاری کیا یہ ساری خرابیاں موقوف ہو گئیں ف اللہ تعالے اور رسول کے حکم کیطرف توجہ نہیں کرتا نہ حاضر ہوتا ہے سید علامہ نے کہا ہمارے زمانہ میں مقلدین کا یہی حال ہے جب انسے کہو قرآن اور حدیث کے رو سے اپنا جھگڑا فیصلہ کر لو تو چلے جاتے ہیں اور راضی نہیں ہوتے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ جب دوسرے کا کوئی حق ان پر نکلتا ہو اور وہ ناحق اس کو دبانا چاہتے ہوں تب تیرے پاس اس لئے نہیں آتے کہ وہ جانتے ہیں تو حق فیصلہ کریگا اور ان کو دینا ہوگا ہاں جب انکا کسی پر کچھ نکلتا ہو اور وہ حق پر ہوں تب تو دوڑتے ہوئے تیری پاس آ جاتے ہیں کہتے ہیں یہ آیت ایک منافق اور یہودی کے مقدمے میں اتری یہودی کہتا تھا ہم اپنے پیغمبر کے پاس چلو منافق کہتا تھا نہیں کعب بن اشرف کے پاس چلو ۱۲ ف نہیں یہ کوئی بات نہیں انکو تیری نبوت میں شک ہے نہ یہ ڈر ہے کہ اللہ اور اللہ کا رسول ناحق فیصلہ کریں گے ۱۲ ف [illegible] اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جب قاضی شریعت کا عالم اور عادل ہو تو اسکا حکم ماننا چاہیئے جب وہ بلائے تو حاضر ہونا چاہیئے ۱۲ ف [illegible] اس کی تعلیم ہے کہ رسول کے فرمودے کے موافق جب کا جھگڑا اچکانے کے لئے وہ بلائے جائیں تو ادب سے حاضر ہوں اور زبان سے یہ کہیں کہ جو ارشاد اللہ تعالے نے اور اسکے رسول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ہے وہ ہم نے مان لیا اور بسر و چشم قبول کیا ۱۲

پارہ	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
۲	البقرۃ ۲	۱۹	وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاۤءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝	اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ مت کہو بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو خبر نہیں ف۱
〃	〃	۲۴	وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۤءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝	اور جو لوگ تم سے لڑیں تم بھی اللہ کی راہ میں ف۲ انسے لڑو اور زیادتی مت کرو اللہ تو زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ف۳ اور انکو جہاں پاؤ قتل کرو اور انہوں نے تمکو جہاں سے نکالا (یعنی مکہ سے) تم بھی انکو وہاں سے نکال باہر کرو اور دین کی خرابی قتل سے بدتر ہے ف۴ اور مسجد حرام کے پاس انسے مت لڑو جب تک وہ تم سے اسجگہ نہ لڑیں پھر اگر وہ (مسجد حرام میں) تم سے لڑیں تو تم بھی انکو قتل کرو کافروں کی یہی (قتل اور اخراج) سزا ہے ف۵ پھر اگر وہ (لڑنے سے) باز آئیں (اور اسلام قبول کریں) تو اللہ تو (انکو اگلے قصوروں کو) بخشنے والا (اپنے بندوں پر) مہربان ہے اور انسے یہانتک لڑو کہ دین کی خرابی نہ ہو ف۶ اور اللہ کا ایک دین ہو جائے ف۷ پھر اگر وہ (کفر یا مخالفت سے) باز آجائیں تو اب انپر کوئی زیادتی نہ ہوگی مگر جو ظلم کریں ف۸ حرمت (ادب) کا مہینہ حرمت کے مہینے کے مقابل ہے ف۹ اور دوسری بھی ادب کی سب چیزوں میں برابر کا بدلہ ہے ف۱۰ پھر جو کوئی تمپر زیادتی کرے تم بھی اتنی ہی زیادتی اسپر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو ف۱۱ (ایسا نہ ہو کہ تمہارا بدلہ اسکی برائی سے زیادہ ہو جائے) اور سمجھ لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے (انکی مدد کریگا اور انکو قوت دیگا)
〃	〃	۲۵	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۤءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝	ف۱۲ بعضا آدمی ایسا ہے جو اللہ کو راضی رکھنے کے لیے اپنی جان تک بیچ ڈالتا ہے اور اللہ تعالے اپنے بندوں پر مہربان ہے ف۱۳
〃	〃	۲۶	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـــًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	مسلمانو! تم پر کافروں سے لڑنا (جہاد) فرض کیا گیا اور وہ تم کو برا لگیگا ف۱۴ اور ایسا ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تم کو بری لگے لیکن وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور ایک چیز تم کو بھلی لگے لیکن وہ تمہارے حق میں بری ہو اور اللہ جانتا ہے ف۱۵ اور تم نہیں جانتے ف۱۶

ف۱ بعضوں نے کہا جنگ بدر میں چھ آدمی مہاجرین میں سے اور آٹھ انصار میں سے شہید ہوئے تھے لوگ کہنے لگے افسوس وہ مارے گئے اور دنیا کے مزے اٹھا نہ سکے تب یہ آیت اتری ۱۲ ف۲ یعنے دین کی حمایت میں نہ دنیا کی غرض سے ۱۲ ف۳ ہجرت سے پہلے مسلمانوں کو لڑنے کی ممانعت تھی اور یہ حکم تھا کہ کافروں کی ایذا رسانی پر صبر کرو جب آنحضرت مدینہ میں تشریف لائے تو لڑائی کی اجازت میں پہلے یہ آیت اتری ۱۲ ف۴ پہلی آیت میں یہ حکم تھا کہ جو تم سے لڑیں ان سے لڑو اس میں یہ حکم ہوا کہ تم خود لڑائی شروع کرو جہاں کافر ملیں انکو قتل کرو خواہ حرم میں ہوں یا غیر حرم میں یہ جو فرمایا دین کی خرابی قتل سے بدتر ہے یعنے کافروں کے قتل میں جو کچھ ہو وہ نہیں انہوں نے اللہ تعالیٰ کے دین کو برباد کیا خدا کے گھر میں بت لاکر رکھدیئے شرک کو جاری کیا جب ایسے برے کام انہوں نے کیے جو قتل سے کئی درجہ زیادہ ہیں تو تم انکو قتل کرنے میں کیوں تامل کرو ۱۲ ف۵ بعضوں نے کہا یہ آیت محکم ہے اور مسجد حرام کے پاس کسی کو مارنا جائز نہیں مگر جو خود وہاں لڑائی شروع کرے تو اسکو دفع کرنا چاہیئے ۱۲ ف۶ یعنے وہ دین اسلام میں داخل ہو جاویں اور شرک مٹ جاوے یا مسلمانوں کے مطیع بن جاویں ۱۲ ف۷ خدا کے سوا دوسرا کوئی نہ پوجا جاوے ۱۲ ف۸ یعنے پھر فتنہ و فساد مچاویں یا مسلمانوں کو ستاویں یا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں خلل ڈالیں تو انکو سخت سزا دیجاویگی ۱۲ ف۹ مسلمان سنہ چھ ہجری میں ماہ ذیقعدہ میں عمرے کے لیے نکلے تو کافروں نے مکے میں آنے نہ دیا پھر دوسرے سال اسی مہینہ میں عمرے کی قضا کرنے کو گئے اور ڈرے کہیں کافر ہم سے لڑنے نہ لگیں کیونکہ ذیقعدہ ماہ حرام تھا اور عرب میں چار مہینے ذیقعدہ ذیحجہ محرم رجب حرام کہلاتے تھے یعنے انکا ادب کرتے تھے اور ان میں لڑنا مارنا لوٹنا حرام جانتے تھے تب یہ آیت اتری یعنے جب کافروں نے ماہ حرام کا لحاظ نہ کیا اور تم کو عمرے سے روکا تو اس سال اگر تم سے لڑیں تو تم بفراغت انکو مارو کیونکہ ماہ حرام کی حرمت پہلے انہوں ہی نے توڑی ماہ حرام کا بدلہ ماہ حرام ہو گیا ۱۲ ف۱۰ یعنے جو کوئی تمہارا ادب نہ کرے اور تمہاری عزت اور مال کا ادب نہ کرے تو تم بھی اسی قدر بدلا لے سکتے ہو جتنا ظلم اسنے کیا تھا امام شافعی اور اکثر علما کا یہی قول ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

٢	البقرة	٢٧	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ وَاِخْرَاجُ اَھْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَھُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	(اے پیغمبر) تجھ سے (مسلمان یا مشرک) پوچھتے ہیں ماہ حرام میں لڑنا کیسا ہے تو کہہ ماہ حرام میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنا اور خدا کو (یا حج اور عمرے کو) نہ ماننا اور ادب والی مسجد سے روکنا اور وہاں کے لوگوں کو اس میں سے نکال دینا اس سے بھی بڑھکر اللہ کے نزدیک گناہ ہے اور دین کی خرابی کرنا قتل سے بھی زیادہ ہے اور یہ کافر تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہینگے اس غرض سے کہ اگر انکا بس چلے تو تم کو تمہارے دین سے پھرا لیں (یعنے پھر کافر بنا لیں) اور جو کوئی تم میں اپنے دین (اسلام) سے پھر جائے (اور کافر بنجائے) اور کفر ہی میں مرے تو ایسے لوگوں کا کیا کرایا دنیا اور آخرت دونوں میں برباد اور وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ف
″	″	″	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ ھَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ملک کو اللہ کے لیے چھوڑا (ہجرت کی) اور خدا کی راہ میں لڑے ان ہی کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید ہے اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ف
٢	″	٣٢	وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	اور (مسلمانو) خدا کی راہ میں (کافروں سے) لڑو اور یہ جانے رہو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے ف
٤	آل عمران	١٢	وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ اِذْ ھَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۭ بَلٰٓى	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب تو اپنے گھر (حضرت عائشہ کے پاس) سے نکلکر مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر بٹھانے لگا اور اللہ تعالیٰ (جو کچھ اسکو) سنتا (سمجھتا) جانتا ہے جب تم میں سے دو ٹکڑیوں نے ہمت ہار دینا چاہی اور اللہ انکا مددگار تھا اور مسلمانوں کو چاہیے اللہ پر بھروسا رکھیں اور البتہ اللہ تو (ایک سال پہلے) بدر میں تمہاری مدد کر چکا تھا اسوقت تم تھوڑے سے تھے (یا بے سامان) تو اللہ کا شکر گذار بننے کے لیے اس سے ڈرو جب تو مسلمانوں سے کہہ رہا تھا کیا تم کو بس نہیں اللہ تین ہزار فرشتوں کو تمہاری مدد کے لیے بھیجدے وہ آسمان سے اتریں کیوں نہیں (یہ تم کو بس ہیں) اگر

ف عرب میں چار مہینے حرام یعنے ادب کے کہلاتے تھے ذیقعدہ ذی الحجہ اور محرم اور رجب ان مہینوں میں لڑائی اور لوٹ کھسوٹ بند ہو جاتی قافلے امن سے گذرتے تھے ۱۲ ف جیسے مشرکوں نے مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے روکا ۱۲ ف یعنے مسجد حرام خانہ کعبہ کی مسجد اس میں عبادت کے لیے نہ آنے دینا ۱۲ ف آن حضرت صلعم اور مہاجرین مسجد حرام ہی کے رہنے والے تھے مشرکوں نے ستاستا کر ان کو وہاں سے نکالا آخر مدینہ میں آ کر پڑے اور یہ ان کا فرونکا الزام دیتا ہے کہ تم مسلمانوں پر وہ بھی شبہ کی وجہ سے کیا طعنہ مارتے ہو کہ انہوں نے ماہ حرام میں لڑائی کی تم تو اس سے بڑھکر بڑے بڑے گناہ کیے ہیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ اول تو انکا شرک و کفر ہی کیا کم گناہ تھا تمہارے گناہ سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھا دوسرے اس سے بھی زیادہ ہو تر یہ ہے کہ وہ تم کو بھی دین حق سے برگشتہ کرانے کے فکر میں ہیں اور اسی غرض سے سدا تم سے لڑتے رہتے ہیں تو ایسے بدمعاشوں کو وہ ماہ حرام ہی میں ہو لڑنا کوئی گناہ نہیں ہے ف اس آیت سے یہ نکلا کہ مسلمان اگر مرتد ہو جاوے یعنے اسلام سے برگشتہ تو اس کے اعمال اسی صورت میں اکارت ہونگے جب کفر پر مرے اور جو پھر مسلمان ہو جاوے تو اسکے اگلے اعمال کا ثواب قائم رہیگا ۔ امام شافعی اور اہل حدیث کا یہی قول ہے ۱۲ ف اس آیت سے صحابہ کرام کی جنہوں نے آن حضرت صلعم کے ساتھ ہجرت کی اور جہاد کیا بڑی فضیلت نکلتی ہے اور ان بے ایمانوں کا منہ کالا ہوتا ہے جو صحابہ کرام کے ساتھ بے ادبی کرتے ہیں مطلب یہ کہ ان لوگوں کی نیک باتوں کو تو دیکھو کہ مال چھوڑا وطن چھوڑا عزیزوں کو چھوڑا اور اسکے رسول کی رفاقت اختیار کی پھر خدا کی راہ میں جان بھی دینے کو مستعد ہوئے ان بڑی بڑی نیکیوں کے ساتھ اگر ان سے کوئی غلطی بھی ہو گئی کہ ماہ حرام میں لڑ بیٹے تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے ۱۲ ف تم دشمن سے چھپکے موت سے بیا کچھ فائدہ نہیں ۱۲ ف جو کوئی جہاد سے بیٹھ رہے اسکی سب باتیں سنتا ہے اور اسکا سب حال جانتا ہے کہ اس کا عذر معقول ہے یا نہیں ۱۲ ف اور جو دلوں میں ہو وہ جانتا ہے ۱۲ باقی در ضمیمہ

إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ
الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ
إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ
وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ ۝
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ
عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۝
۴ | آل عمران | ۱۴ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ إِن يَمْسَسْكُمْ
قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ
وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ
وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ
مِنكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ
وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ
الْكَافِرِينَ ۝
״ | ״ | ۱۵ وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ
فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ
يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا
أَن قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ
إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ
انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ فَآتَاهُمُ

تم (میدان جنگ میں) جمے رہو اور ڈرتے رہو اور دشمن اسی دم تم پر چڑھ
آئیں تو تمہارا مالک پانچ ہزار فرشتوں سے جن پر نشان ہوگا تمہاری
مدد کریگا اور اللہ تعالے نے یہ مدد اسلیے بھیجی کہ تم خوش ہو جاؤ اور
تمہارے دلوں کو اس سے تسلی ہو ورنہ فتح تو خدا ہی کی طرف سے ہے
جو زبردست ہے حکمت والا (دوسرا مطلب یہ تھا) کہ کافروں کے
ایک گروہ کو کاٹ ڈالے یا انکو ذلیل کرے وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں
(اے پیغمبر) تجھے اس کام میں کوئی دخل نہیں یا انکو توبہ نصیب کرے
(وہ مسلمان ہو جائیں) یا انکو عذاب کرے اس لیے کہ وہ ناحق
پر ہیں ف
اور ہمت مت ہارو نہ آزردہ ہو اور اگر تم ایماندار ہو تو (اخیر میں)
تم ہی غالب ہوگے ف اگر (اس لڑائی میں) تم زخمی ہوئے تو (بیدل
مت ہو) وہ لوگ (کافر) بھی ایسے ہی (جنگ بدر میں) زخمی ہو چکے
ہیں ف یہ (دنیا کے) دن ہیں جنکو ہم الٹ پھیر کر لوگوں پر لاتے ہیں ف اور
(یہ جو کافروں کو اب کے فتح ہوئی) اسلیے (بھی تھی) کہ اللہ تعالے ایمان
والوں کو (الگ کرکے) دیکھ لے ف اور چند لوگوں کو تم میں سے شہادت
کا درجہ عطا فرمائے اور اللہ ظالموں کو (یعنی کافروں کو) پسند نہیں کرتا ف اور اسلیے
کہ اللہ ایمان والوں کو پرکھ لے اور کافروں کو (بالکل) ستیاناس کر دے ف
اور کئی پیغمبروں کے ساتھ ہوکر بہت سے اللہ والے لڑے ہیں پھر جو تکلیف
انکو اللہ کی راہ میں پہونچی اس سے وہ ہمت نہیں ہارے نہ سست ہوئے
نہ (اپنے دشمن سے) دب گئے اور اللہ تعالیٰ ثابت قدم رہنے
والوں کو پسند کرتا ہے ف اور انہوں نے جب کہا یہی کہا مالک
ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام
میں (یعنے صغیرہ) بخشدے اور (دشمنوں کے مقابلہ میں) ہمارے
پاؤں جما دے اور کافر لوگوں پر ہمکو فتح دے پھر اللہ تعالے

ف میری بات نہ سننے اور بھاگنے سے ۱۲ ف یعنے لشکر کے بہت یا کم ہونے سے کچھ نہیں ہوتا۔ فتح اور شکست اللہ کے ہاتھ میں ہے مگر انسانی طبیعت یہ ہے کہ جب سامان بہم رہتا ہے تو دل کو تسلی رہتی ہے اسلیے خداوند کریم نے پانچ ہزار فرشتوں کو بھیج دیا ۱۲ ف ایسا ہی ہوا کہ بدر کے دن کافروں کے کئی سردار مارے گئے ستر قتل ہوئے اور ستر قید ہوئے اور جو اور زندہ بچ گئے تھے ذلیل ہو کر بھاگ نکلے ۱۲ ف یعنے اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے انکو کاٹ ڈالے یا ذلیل کرے یا مسلمان بنا دیوے یا انپر عذاب نازل کرے تم کو ان باتوں میں کوئی دخل نہیں ہے۔ ہوا یہ تھا کہ جب جنگ احد میں آخرکار مسلمانوں کو شکست ہوئی تو آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمانے لگے یا اللہ ابوسفیان پر لعنت کر یا اللہ حارث ابن ہشام پر لعنت کر یا اللہ سہیل ابن عمرو پر لعنت کر یا اللہ صفوان ابن امیہ پر لعنت کر یہ سب کافروں کے سردار تھے تب یہ آیت اتری ۱۲ ف جنگ احد میں ستر مسلمان شہید ہوئے اور بہت سے زخمی ہوئے مسلمانوں کو بڑا رنج ہوا اللہ تعالیٰ انکو تسلی دیتا ہے کہ رنج کیوں کرتے ہو اور ہمت کیوں ہارے دیتے ہو اگر تم سچے مسلمان ہو تو تمہارا ہی بول بالا ہوگا ایسا ہی ہوا کہ جنگ احد کے بعد ہر لڑائی میں مسلمان ہی غالب ہوتے رہے ۱۲ ف جیسے تمہارے ستر لوگ اس لڑائی میں مارے گئے ویسے ہی مشرکوں کے بھی ستر بڑے بڑے لوگ جنگ بدر میں مارے گئے تھے باوجود اسکے وہ تجھے لڑنے کو آئے اور ہمت نہ ہارے تو تم تو مسلمان ہو کیا کافروں سے بھی گئے گذرے کہ اتنے سے نقصان پر ہمت ہار دو گے اور رنجیدہ ہو کر بیٹھ رہو گے ۱۲ ف ایک دن ایک کی فتح ہوتی ہے دوسرے کی شکست پھر ایک دن دوسرے کی فتح ہوتی ہے اور اگلے کی شکست ۱۲ ف لفظی ترجمہ تو یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو معلوم کرے مگر اللہ تعالیٰ کو تو ازل ہی سے سب معلوم تھا کہ کون جھوٹا ہے کون سچا ایماندار مطلب یہ ہے کہ ہمکو ظاہر کرکے دیکھ لیوے ۱۲ ف بعض مسلمان شہادت کی آرزو کرتے تھے اور دعا کرتے تھے یا اللہ پھر جنگ ہو اور ہم تیری راہ میں مارے جاویں اللہ تعالیٰ نے انکی دعا قبول کی وہ جنگ احد میں شہید ہوئے ۱۲ ف کیونکہ وہ اس فتح پر مغرور ہو کر پھر لڑنے کو آویں گے اور اب کے وہ مار کھاویں گے جو ہمیشہ یاد رہے گی ۱۲ ف اس آیت سے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تشفی دیتا ہے کہ یہ کوئی نئی بات نہیں بہت سے پیغمبر ایسے گذر چکے ہیں جنکے ساتھ ہوکر طالبین نے جہاد کیا ہے اور کافروں نے سخت سخت مصیبتیں اٹھائیں مگر انہوں نے ہمت نہیں ہاری اللہ دشمن کے سامنے عاجزی نہیں کی تم بھی ایک ہی شکست ہونے سے بیدل ہو گئے [illegible]

اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ
تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ
وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ
يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ
عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ
عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۤ
اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا
تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا
يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا
يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا

نے دنیا میں انکا فائدہ کیا اور آخرت میں اچھا خاصا ثواب دیا
اور اللہ تعالیٰ نیکوں سے محبت رکھتا ہے ف۱
اب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالدینگے کیونکہ انہوں نے
اسکو اللہ کا شریک بنایا جسکے (شریک ہونے کی) اس نے کوئی
سند نہیں اتاری اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا برا
ٹھکانا ہے ف۲ اور اللہ نے تو اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اسکے
حکم سے کافروں کو بیدم کر رہے تھے ف۳ جب تمنے بودا پن کیا اور حکم
میں جھگڑا نکالا اور نافرمانی کی جو چاہتے تھے (یعنی فتح) اسکو
دیکھہ لینے کے بعد کوئی تو تم میں سے دنیا چاہتا تھا اور کوئی تم
میں سے آخرت کا طالب تھا پھر خدا نے تمکو آزمانے کیلیے کافروں
کی طرف سے پھیر دیا اور البتہ تم کو معاف کر دیا ف۴ اور اللہ ایمان
والوں پر فضل کرتا ہے ف۵ (اسوقت) جب تم بھاگے چلے جاتے
تھے ف۶ اور مڑ کر کسی کو نہیں دیکھتے تھے (یا کہیں ٹھیرتے نہ تھے)
اور پیغمبر تم کو پیچھے کھڑا بلا رہا تھا آخر خدا نے تم کو دوسرے غم
میں مبتلا کیا (اس میں یہ حکمت تھی) کہ جو چیز ہاتھ سے جاتی رہی ف۷
اس پر رنج نہ کرو ف۸ اور نہ اس پر جو تم کو پیش آئے ف۹ اور جو تم کرو اللہ
کو اسکی خبر ہے پھر غم کے بعد اللہ تعالیٰ نے تمکو اطمینان دیا تم
میں سے بعضوں کو اونگھ آنے لگی ف۱۰ اور بعضوں کو جان کی فکر لگ گئی
وہ اللہ تعالیٰ کی نسبت جھوٹے جاہلوں کے سے خیال کر رہے تھے
کہہ رہے تھے کیا اب بھی کچھ ہم کو ملنا ہے (اے پیغمبر) کہدو
کام سب اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے (وہی فتح دیتا ہے
وہی شکست) اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے
ہیں جنکو تجھ پر نہیں کھولتے کہتے ہیں اگر ہم کو کچھ ملنے
والا ہوتا ف۱۱ تو ہم یہاں مارے کیوں جاتے (اے پیغمبر

ف۱ دنیا کا فائدہ یہ ہے کہ لوٹ کا مال ملا لونڈی غلام ہاتھ لگے سلطنت اور حکومت ملی اور آخرت کا ثواب بہشت اور وہاں کی نعمتیں ۱۲ ف۲ جب جنگ احد سے کافر فارغ ہو کر مکے کی طرف لوٹے تو راہ میں بہت شرمندہ ہوئے کہ ہمنے یہ کیا کیا جو تھوڑے سے مسلمان وہ بھی خستہ اور زخمی رہ گئے تھے انکو تمام کر دینا تھا قصہ پاک ہو جاتا اب پھر وہ قوت پاکر لڑائی کو مستعد ہونگے اور دوبارہ لوٹنے کا قصد کیا ادھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی خستہ اور زخمی مسلمانوں کو جن کی ہمت اور جرأت پر ہزار آفرین ہے اپنے ساتھ لیکر کافروں کا تعاقب کیا کافروں نے جب یہ خبر سنی کہ خود مسلمان ہم سے لڑنے کو آتے ہیں تو انکے دلوں میں ایسی ہیبت سمائی کہ فوراً دم دبا کر بھاگے اور مکہ میں جا کر دم لیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کے ساتھ مدینہ میں تشریف لائے اللہ تعالیٰ اس آیت میں مسلمانوں پر اپنا احسان جتلاتا ہے کہ تم گھبراؤ نہیں اب ہم کافروں کے دل میں تمہارا رعب ڈالے دیتے ہیں وہ تم سے مقابلہ کرنے کی جرأت نہیں کرینگے ایسا ہی ہوا ۱۲ ف۳ یعنی قتل کر رہے تھے شروع جنگ میں ایسا ہی ہوا کہ مسلمان غالب ہوگئے اور کافر مغلوب ۱۲ ف۴ ورنہ اس نافرمانی کا تمکو عذاب ہوتا ۱۲ ف۵ یہ سارا قصہ اوپر گذر چکا ہے ہوا یہ تھا کہ جنگ احد میں بھی اول اول مسلمانوں ہی کا غلبہ تھا اور کافروں کو شکست ہوئی مگر اخیر میں جو خرابی ہوئی وہ دل کی کمی اور نافرمانی کی وجہ سے آنحضرت صلعم نے قطعی حکم عبداللہ بن جبیر اور انکے ماتحت سپاہیوں کو یہ دیا تھا کہ تم اس مقام کو نہ چھوڑنا خواہ ہماری فتح ہو یا ہماری شکست لیکن ان لوگوں نے جب یہ دیکھا کہ فتح ہوگئی تو لوٹ کی طمع میں اپنا مورچہ چھوڑ کر چلدیے عبداللہ بن جبیر نے سمجھایا بھی لیکن ایک نہ سنی خالد بن ولید نے جو اسوقت تک کافر تھے یہ موقع پا کر عقب سے حملہ کیا اور جنگ کا نقشہ بالکل بگڑ گیا مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے وہ بھاگ نکلے اور آنحضرت صلعم بھی زخمی ہو کر ایک گڑھے میں گر گئے یہ آیت اسوقت اتری جب بعضے مسلمان کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے تو ہم سے فتح کا وعدہ کیا تھا ہم کو شکست کیونکر ہوئی یعنی اسکا وعدہ سچا تھا وہ پورا ہوا تم نے اپنی فتح خود اپنی آنکھوں سے دیکھلی پھر تم نے جو نافرمانی کی اسکی سزا میں تم کو شکست ہوئی اور جو کچھ نقصان ہوا وہ ہوا ۱۲ ف۶ پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۗ قُلْ
لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ
لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا
مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا
اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ۝

کہدے اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی
قسمت میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنے گرنے کی جگہوں
میں نکل کر آجاتے ف۱ اور اس شکست میں ایک حکمت یہ
تھی) کہ اللہ تعالے جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اس کو
(تمہارے دل کی باتوں کو) آزمائے ف۲ اور تمہارے دلوں میں
جو کچھ ہے اسکو صاف کردے ف۳ اور اللہ کو تو دل کی سب باتیں
معلوم ہیں ف۴ جسدن دو فوجیں گتھ گئیں ف۵ اسدن جو تم میں سے
(یعنے مسلمانوں میں سے) بھاگ نکلے انکو شیطان نے کچھ انکو
کیے کی شامت میں بہکا دیا اور البتہ اللہ نے انکو معاف کر دیا
بے شک اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے ف۶

۴ | آل عمران | ۱۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا
عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ
اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ
لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

مسلمانو تم ان لوگوں کی طرح مت ہو ف۷ جو کافر ہیں اور اپنے بھائی
بندوں کے حق میں جب وہ سفر یا جہاد کو جاتے ہیں یوں کہتے
ہیں اگر ہمارے پاس رہتے تو نہ (سفر میں) مرتے نہ (جہاد میں)
مارے جاتے (تم انکی طرح ایسا اعتقاد مت رکھو) کیونکہ اللہ تو
انکے دلوں میں ایسے اعتقاد سے (ساری عمر) حسرت رکھنا چاہتا
ہے اور جلانے مارنے والا اللہ ہے (سفر اور جہاد سے کوئی نہیں
مرتا) اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور اللہ کی راہ میں
اگر تم مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت (جو تم کو
ملے گی) اس سے بہتر ہے جو وہ (کافر) بٹور رہے ہیں اور تم مرو یا مارے
جاؤ (ہر حال میں) اللہ کے پاس اکٹھا ہونا ہے ف۹

رر | رر | رر

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ
مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۗ قُلْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَاۤ اَصَابَكُمْ يَوْمَ

کیا جب اُحد کے دن (تمپر ایک مصیبت آئی (کہ ستر آدمی تمہارے
مارے گئے) جسکی دونی تم (اپنے دشمنوں کو) پہونچا چکے ہو ف۱۰ تو تم (گھبر
گئے اور بے دل ہوکر) کہنے لگے یہ (مصیبت) کہاں سے آئی ف۱۱
(اے پیغمبر) کہدے یہ مصیبت خود تم نے اپنے اوپر

ف۱ یعنے جہاں پر خدا نے انکی موت لکھی تھی وہاں آجاتے ضرور آجاتے کیونکہ تقدیر سے مفر نہیں ہے جہاں کی مٹی ہوتی ہے موت وہاں لے جاتی ہے ۱۲ ف۲ لوگوں پر کھول دے کہ کون سچے مسلمان ہیں کون منافق بدخواہ ۱۲ ف۳ تمہارے کسوٹی پر کس دے وسوسوں اور شیطانی خیالات سے پاک کر دے ۱۲ ف۴ مگر اس نے تم لوگوں پر کھولنے کے لیے یہ سب کارروائی کی تاکہ تم بھی جان لو کہ فلاں فلاں منافق ہیں اور دل میں مسلمانوں کو دشمن ہیں ظاہر میں تمہارے شریک ہیں ایسا ہی ہوا کہ احد کی لڑائی بگڑنے سے یہ سارا بھنڈا پھوٹ گیا اگر مسلمانوں کی پوری جیت رہتی تو یہ بات نہ کھلتی ۱۲ ف۵ ایک مسلمانوں کی ایک کافروں کی یعنے جنگ احد میں ۱۲ ف۶ انکے کیے کی شامت یعنے پیغمبر کی مخالفت اسی کا نتیجہ یہ ہوا کہ شکست ہوئی مطلب یہ کہ بعضے مسلمان جو اس دن بھاگ کھڑے ہوئے وہ اس وجہ سے نہیں بھاگے کہ اسلام سے پھر گئے تھے یا منافق تھے بلکہ شامت نفس اور شیطان کے بہکانے سے یہ گناہ ان سے سرزد ہوا جسکو اللہ نے معاف کر دیا اب کوئی گناہ ان پر نہیں رہا کہتے ہیں اس جنگ میں آنحضرت صلعم کے پاس صرف تیرہ آدمی رہ گئے بعضوں نے کہا چودہ سات مہاجرین اور سات انصاری تو مہاجرین میں سے ابو بکر صدیق رضہ اور عمر فاروق رضہ اور علی مرتضی اور طلحہ بن عبید اللہ رضہ اور عبد الرحمن ابن عوف رضہ اور زبیر بن عوام رضہ اور سعد بن ابی وقاص رضہ تھے اور حضرت عثمان بن عفان بھی ان لوگوں میں شامل تھے جو بھاگ گئے تھے بعضی ایک یہ طعنہ بھی حضرت عثمان پر کرتے ہیں مگر ان کا جواب خود قرآن شریف دے رہا ہے اللہ نے انکو معاف کر دیا پھر معافی کے بعد کسی گناہ کا طعنہ دینا نری نادانی اور حماقت ہے ۱۲ ف۷ ظاہر میں اپنے کو مسلمان کہتے ہیں لیکن دل میں کافر ہیں ۱۲ ف۸ تمہارے دلوں میں یعنے اللہ نے جو انکو ایسا ضعیف الاعتقاد کر دیا تو اس سے غرض یہ ہے کہ وہ ساری عمر ایسے ہی تباہی ہی تو نے بھیجا اگر میں ہائے فلانا سفر کو کیوں گیا ہائے وہ لڑائی میں کیوں گیا اور ہمیشہ اسی رنج میں رہیں ۱۲ ف۹ تم کو اس حسرت اور افسوس سے بچا دیا ۱۲ ف۱۰ تو مرنے یا مارے جانے سے کیا نقصان ہوا جاؤ گے پھر کیا بیکو ڈر ہے اپنے مالک کے پاس ہر طرح جانا ہے ۱۲ ف۱۱ بدر کے دن ستر مارے اور ستر قید کیے ۱۲ ف۱۲ حالانکہ تم مسلمان ہیں اللہ کے اور شکست [illegible]
اللہ کے پیغمبر ہمارے ساتھ ہیں ۱۲

۴ | آل عمران | ۱۸

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۖ قَالُوْا
لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ۖ هُمْ لِلْكُفْرِ
يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ وَ
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ اَلَّذِيْنَ
قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا
مَا قُتِلُوْا ۚ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا
تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتًا ۚ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّ
اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ
مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالَ
لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا
لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ
قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ

ڈالی ف بیشک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے اور جس دن دو فوجیں بھڑ گئیں یعنے
اُحد کے دن) اس دن جو مصیبت تمکو پیش آئی وہ اللہ کے حکم سے آئی
اور اسلیے کہ اللہ ایمان والوں کو ظاہر کردے ف اور اسلیے کہ اللہ منافقوں
کو ظاہر کردے اور ان سے (یعنے منافقوں سے) کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں
(یعنے اسکی رضامندی کے لیے) لڑو (اگر تم سچے مسلمان ہو) یا دشمنوں کو
ہٹاؤ ف وہ کہنے لگے اگر ہم یہ سمجھتے کہ لڑائی ہوگی تو تمہارے ساتھ
رہتے وہ لوگ اسدن ایمان سے اتنے نزدیک نہ تھے جتنے کفر کے نزدیک
تھے ف منہ سے ایسی بات کہتے ہیں جو انکے دلمیں نہیں ف اور اللہ خوب
جانتا ہے جو وہ (انکے دلمیں) چھپاتے ہیں ف انہی لوگوں نے یہ کہا کہ
خود تو بیٹھ رہے اور اپنے بھائیوں کو کہتے ہیں اگر ہماری بات سنتے
تو مارے نہ جاتے (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدے بھلا اگر تم سچے ہو تو
اوروں کو جانے دو خود اپنے اوپر سے موت کو ٹال دو ف (اے پیغمبر) جو لوگ
اللہ کی راہ میں مارے گئے انکو مردہ مت سمجھ وہ اپنے مالک کے پاس زندہ ہیں انکو
روزی ملتی ہے ف اور اللہ نے جو اپنے فضل سے انکو دیا ہے اس پر خوش ہیں اور جو
لوگ ابھی انکے پاس نہیں پہونچے انکے پیچھے ہیں ف انکی خوشی مناتے ہیں کہ نہ
انکو ڈر ہوگا نہ غم اللہ کی نعمت اور فضل کی خوشی کر رہے ہیں اور اسکی خوشی
کر رہے ہیں کہ اللہ تعالے مسلمانوں کا ثواب نہیں کھوتا ف
جو لوگ لڑائی میں زخمی ہوئے اور پھر بھی اللہ اور اسکے رسول کا
کہا مانا ف ان میں جو نیک اور پرہیزگار ہیں انکو بڑا ثواب ملے گا یہ
وہ لوگ ہیں جن سے لوگوں نے ف کہا تمہارے مقابلہ کے لیے (مشرک)
لوگوں نے لشکر اور سامان جمع کیا ہے ف تو انسے ڈرو ف یہ سنکر انکا ایمان
اور بڑھ گیا ف اور وہ کہنے لگے اللہ ہمکو بس کرتا ہے اور اچھا کام بنانے
والا ہے ف پھر اللہ کی بڑی نعمت (صحت و سلامتی) اور اس کا
فضل (دنیا کا فائدہ) لیکر لوٹ آئے ان کو کوئی تکلیف نہیں

ف کسی اور کی طرف سے نہیں آئی خود کردہ را چہ علاج ۱۲ ف خود تم نے اپنے اوپر ڈالی یعنے نہ تم آں حضرت صلعم کی عدول حکمی کرتے اور گھاٹی کے مورچہ کو چھوڑتے نہ یہ آفت آتی ۱۲ ف لفظی ترجمہ تو یوں ہے کہ اللہ تعالے معلوم کرلیوے ایمان والوں کو مگر اللہ کو تو پہلے سے سب معلوم تھا تو مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالے جو بات اسکے علم میں تھی اسکو ظاہر کردیوے اور سب لوگوں پر کھول دیوے ۱۲ ف منافقوں کا سردار عبداللہ ابن ابی ابن سلول تھا عبداللہ ابن عمرو بن حرام انصاری نے اس سے یہ کہا مطلب یہ کہ ہمارے ساتھ ہو کر لڑو اگر تم مومن ہو جیسا زبان سے کہتے ہو اور اگر خیر تم کو لڑنا منظور نہیں ہے تو ہمارے ساتھ تو رہو تاکہ دشمن ہمارا لشکر بہت سمجھ کر ہٹ جاوے ۱۲ ف منافقوں نے یہ بہانہ کیا کہ لڑائی ہوتی معلوم نہیں ہوتی اور آنحضرت صلعم اور صحابہ کو چھوڑ کر چلے آئے یہ بھی انکی ایک مکاری تھی کس لیے کہ کافر اتنی دور دراز مقام سے لشکر جمع کرکے آئیں اور بدر کا غصہ ان کے دلوں میں بھرا ہوا اور پھر بے لڑے واپس جائیں یہ عقل کے خلاف تھا ۱۲ ف یعنے بہ نسبت ایمان کے کفر سے زیادہ نزدیک ہو گئے تھے حالانکہ منافق پہلے ہی سے مومن نہ تھے مگر جو لوگ بھولے بھالے تھے وہ تو ان کا ظاہری حال دیکھ کر ان کو مومن سمجھتے تھے لیکن احد کے دن انہوں نے جو کام کیا مسلمانوں کو چھوڑ کر چلے آئے تو ان لوگوں کو بھی معلوم ہوگیا کہ انکے دل کفر کی طرف زیادہ مائل ہیں اور ان کا پردہ اٹھ گیا ۱۲ ف بلکہ دل میں انکے خلاف ہے جیسے ایمان کا دعوی کرتے ہیں اور دل میں کفر بھرا ہے یا کہتے ہیں کہ آج لڑائی ہوتی معلوم نہیں ہوتی حالانکہ دل میں انکو یقین ہے کہ ضرور لڑائی ہوگی ۱۲ ف اُن کی نفاق اور شرارت اور مکاری کو ۱۲ ف جو جنگ میں مارے گئے ۱۲ ف بھائیوں سے مراد ان منافقوں کے عزیز اور رشتہ دار ہیں جو جنگ میں مارے گئے یعنے منافق آپس میں یہ کہتے ہیں کہ جو لوگ مارے گئے وہ اگر ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے مطلب یہ ہے کہ جب تم ان لوگوں کا قتل ہونا روک سکتے تھے تو اپنی ہی موت کو کیوں نہیں روکتے موت آتے ہی زمین سے مرجاتے ہو کچھ بس نہیں چلتا جب اپنے تئیں نہیں بچا سکتے تو دوسروں کو کیا بچاؤ گے ۱۲

			يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ لا وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ص فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	پہونچی اور اللہ تعالی کی مرضی پر چلے (اس کے رسول کے حکم پر) اور اللہ کا فضل بڑا ہے یہ شیطان تھا جو اپنے دوستوں سے (تم کو) ڈراتا تھا تم اگر سچے مسلمان ہو تو ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔
۴	آل عمران	۲۰	فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝	پھر جن لوگوں نے اپنا وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور میری راہ میں مارے گئے البتہ میں انکے گناہوں کو ان پر سے میٹ دونگا (یا اتار دونگا) اور انکو ایسے باغوں میں لیجاؤں گا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں یہ اللہ کے پاس سے انکو بدلہ ملیگا اور اللہ کے پاس اچھا بدلہ ہے
״	״	״	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	مسلمانو صبر کرو اور صبر میں (اپنے دشمنوں پر) غالب آؤ (ان سے زیادہ صبر کرو) اور مورچہ پر جمے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اسلیے کہ مراد کو پہونچو (جنت اور مغفرت تم کو نصیب ہو)
۵	النسآء	۱۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ج فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ط وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ	مسلمانو اپنا بچاؤ لیئے رہو اور جتھے جتھے نکلو یا سب ملکر نکلو اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ وہ (جہاد کے لیے نکلنے میں) ضرور دیر کرے گا پھر اگر (اتفاق سے) تم پر کوئی مصیبت آن پڑی تو کہیگا اللہ نے مجھ پر فضل کیا میں انکے ساتھ موجود نہ تھا اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو (فتح ہو لوٹ کا مال ملے) تو اس طرح کہے گا جیسے تم میں اور اس میں کبھی کی (دوستی نہ تھی) کاش میں بھی انکے ساتھ ہوتا اور خوب فائدہ کماتا جو لوگ دنیا کی زندگی کو دے کر آخرت لیتے ہیں انکو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے اور جو کوئی اللہ (تبارک وتعالے) کی راہ میں لڑے (نہ دنیا کے واسطے) پھر وہ (لڑائی میں) مارا جاے یا (دشمنوں پر) غالب ہو (ہر حال میں) ہم اسکو بڑا ثواب دیں گے

ف بعضوں نے کہا نعمت سے دنیا کا فائدہ اور فضل سے آخرت کا ثواب مراد ہے ان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی یعنی کوئی مارا گیا نہ کوئی زخمی ہوا لڑائی ہی نہیں ہوئی اور ہر مسلمان کو ایک ایک درہم ملا یہی بچہ ہے ابو سفیان اور مشرکین ہی وعدہ خلاف کہلائے ۱۲ ف جو کہتا تھا کہ کافروں نے تم سے جنگ کرنے کے لیے بہت سامان اور لشکر جمع کیا ہے ۱۲ ف یعنی خود شیطان نعیم بن مسعود کی صورت میں یا خود نعیم یا ابو سفیان ۱۲ ف اپنے رفیقوں کا ڈر دکھاتا تھا اپنے یاروں کا ڈر بتاتا تھا ۱۲ ف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت اختیار کی یعنی ہجرت کی ۱۲ ف یعنے اسلام لانے کے سبب سے کافروں نے انکو تکلیف دی مراد مہاجرین ہیں ۱۲ ف کافروں کی ایذا دہی پر یا اپنے دین پر یا خدا کے حکم پر یا بلا پر یا جہاد پر یا فرض ادا کرنے پر یا قرآن پڑھنے پر یا قرآن وحدیث کی پیروی کرنے پر ۱۲ ف ہمیشہ جہاد کے لیے مستعد رہو اور سامان جنگ تیار رکھو ۱۲ ف یعنے ہتھیار ہر وقت اپنے پاس رکھو یا جنگ کے لیے تیار اور دشمنوں سے ہوشیار رہو ۱۲ ف یعنے جہاد کے لیے جاؤ تو اکا دکا میں مت جاؤ بلکہ دس دس یا زیادہ کی ٹکڑیاں مل جل کر چلو ایسا نہ ہو کہ دشمن اکا دکا کو پاکر تم کو تمام کر دے یا سارا لشکر سب ملکر ایک ساتھ چلو ۱۲ ف یا دیر کرانے گا دوسرے مسلمانوں کو جیسے عبد اللہ بن ابی منافقوں کا سردار ۱۲ ف مثلاً زخمی ہو یا مارے جاؤ یا شکست ہو ۱۲ ف ان میں ہوتا اور مارا جاتا یا زخمی ہوتا ۱۲ ف یعنے تمہاری فتح کی اسے خوشی نہ تمہارے فائدے سے غرض بس اسکو اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے اگر ذرا سی بھی دوستی ہوتی ہے تو دوست کی کامیابی کی خبر سے آدمی خوشی کرتا ہے یہ نہیں کہ اپنی ہی فکر میں لگا رہے اپنے ہی فائدے سے غرض رکھے دوسرے کی کچھ پروا نہ ہو اس نے بھی مسلمان اور مسلمانوں کا دوست ہوکر یہ نہ سمجھا کہ جہاد کے ثواب سے محروم رہا اس کا تو کچھ غم نہیں بس یہی رنج ہے کہ دنیا کا فائدہ جاتا رہا بس معلوم ہوا کہ بندہ نان ہے دو صاحب بیان منافق کی ایک صفت ہے ۱۲ ف اسکا حال بالا کرنے کے لیے ہے ۱۲

اردو ترجمہ	آیات			
اور مسلمانو تمکو کیا ہو گیا ہے تم اللہ تعالے کی راہ میں ان بے بس مرد اور عورتوں اور بچوں کے (چھڑانے کے) لیے (کافروں سے) نہیں لڑتے جو کہہ رہے ہیں ف مالک ہمارے ہم کو اس بستی سے نکال جہاں کے لوگ ظالم ہیں ف اور ہماری حمایت پر کسی کو اپنی طرف سے کھڑا کر اور ہماری مدد کے لیے کسی کو اپنی طرف سے مقرر کر ف جو لوگ ایماندار ہیں وہ اللہ تعالے کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں ف تو شیطان کے دوستوں سے لڑو بیشک شیطان کا مکر (وفریب) بودا ہے ف	أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝			
(اے پیغمبر) تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو حکم ہوا اپنے ہاتھ روکے رہو (یعنے لڑائی نہ کرو) اور نماز ادا کرتے رہو زکوۃ دیتے رہو پھر جب انپر جہاد فرض ہوا تو ایک فرقہ ان میں کا لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا (یعنے کافروں سے) جیسے وہ خدا سے ڈرتا تھا یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگا اور کہنے لگا پروردگار تو نے جہاد کیوں ہمپر فرض کیا ہمکو اپنی موت سے مرنے دیا ہوتا جو نزدیک ہے (اے پیغمبر) کہدے دنیا کا مزہ چند روزہ ہے اور پرہیزگار (خداترس) کے لیے آخرت بہتر ہے ف اور کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر بھی تمپر ظلم نہ ہوگا ف تم جہاں رہو موت تم کو پکڑے گی ف گو کیسے ہی مضبوط قلعوں میں رہو ف	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ ۗ	١١	النساء	٥
تو (اے پیغمبر) اللہ کی راہ میں (کافروں سے) لڑ گو تو اکیلا رہجائے ف تو اپنی ہی ذات کا ذمہ دار ہے ف اور مسلمانوں کو بھی (لڑنے کے لیے) ابھار قریب ہے کہ اللہ تعالے کافروں کے جنگ ہی کو روکدے ف اور اللہ کا زور بہت زیادہ ہے ف اور اسکا عذاب بھی بہت سخت ہے	فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ۝	″	″	″
ف اللہ یہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہو گئے تم بھی کافر ہو کر (گمراہی اور کفر میں) سب برابر ہو جاؤ تو جب تک یہ لوگ اللہ کی راہ میں اپنا	وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ	١٢	″	″

ف مکہ میں کافروں کی قید میں ہیں اور سختی اور تکلیف اٹھا رہے ہیں اور الخ ۱۲ ف یعنے کافر اور مشرک یا ہمارے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۱۲ ف تنگ آکر یہ دعا کر رہے ہیں ۱۲ ف کئی مسلمان مکہ میں کافروں کی قید میں تھے کافر ان کو سخت سخت تکلیفیں دیتے وہ بیچارے مصیبتیں جھیلتے اور تنگ آکر روز دعائیں کرتے یا اللہ کب ان ظالموں کا ستیاناس ہوگا اور کب ہم کو ان کے پنجہ ظلم سے نجات ملیگی ۱۲ ف ایماندار کو سب سے زیادہ اللہ کی رضامندی کا خیال ہوتا ہے انسان اس کا بنایا ہوا ڈھانچہ ہے اسکا گرانا بغیر اللہ کے حکم کیا مناسب ہے کبھی پسند نہ کریگا جو بے ایمان اور کافر ہے اس کو اللہ تعالے کی رضامندی سے غرض نہیں وہ اپنے فائدے کے لیے ہر ایک کام کرتا ہے ملک مال و دولت کی طمع میں اللہ کے بندوں کی جان لیتا ہے کبھی اپنی ذاتی خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے دنیا میں ہو تو شیطان کی راہ میں لڑتا ہے ۱۲ ف یعنے اللہ کی مدد کے سامنے اس کے مکر کی کچھ حقیقت نہیں اگرچہ آدمیوں کی نسبت اس کا مکر بہت بڑا ہے ابن عباس رض نے کہا جب تم شیطان کو دیکھو تو اس سے مت ڈرو اس پر حملہ کرو مجاہد رح نے کہا نماز میں مجھکو شیطان دکھلائی دیتا میں ابن عباس رض کا کہنا یاد کرکے اس پر حملہ کرنا چاہتا وہ غائب ہو جاتا ۱۲ ف ابتدائے اسلام میں جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں تشریف رکھتے تھے اور صحابہ تھوڑے تھے تو کافر بہت ستاتے بعضے مسلمانوں نے آنحضرت صلعم سے درخواست کی کہ لڑائی کا حکم دیجیے تو ان کافروں کو ماریں لیکن اس وقت تک جہاد فرض نہیں ہوا تھا آپ یہی حکم دیتے آپ نے فرمایا نماز پڑھو زکوۃ دو ہم کو بس ہے اور اپنے ہاتھ روکے رہو لڑنے جھگڑنے کو جس وقت تک صبر کرو کہ اللہ تعالے کا کوئی دوسرا حکم آوے جب آنحضرت صلعم مدینہ میں تشریف لائے اور جہاد فرض ہوا تو انہیں لوگوں میں سے بعضوں نے لڑائی کے لیے نکلنے میں سستی اور دیر کی تب اللہ تعالے نے ان کو ... موت سے ڈر کر اس وقت اللہ تعالے نے یہ آیت اتاری ۱۲ ف وہ کبھی فنا نہیں ہوتی ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

وطن نہ چھوڑیں ف۱ ان میں سے کسیکو دوست مت بناؤ اور اگر یہ لوگ نہ مانیں (ہجرت نہ کریں اور کافروں کے شریک رہیں) تو انکو پکڑو اور جہاں پاؤ قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ مگر جو لوگ ایسی قوم سے ملگئے ہوں ف۲ جن میں اور تم میں عہد ہو ف۳ یا وہ لوگ جو تمہارے پاس آگئے جنکے دل (اپنی قوم کے ساتھ ہوکر تم سے لڑنے میں یا (تمہارے ساتھ ہوکر) اپنی قوم سے لڑنے میں ہچکچاتے ہیں (تنگ ہیں) ف۴ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو بھی تم پر چڑھا دیتا وہ تم سے ضرور لڑتے ف۵ پھر اگر ایسے لوگ تم سے الگ رہیں اور لڑیں نہیں اور تمہاری اطاعت کریں تو اللہ نے تمہاری ان کے ستانے کی کوئی راہ نہیں رکھی ف۶ اب تم کچھ ایسے لوگ پاؤگے جو تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنی قوم سے بھی ف۷ جب انکو کبھی فساد ف۸ کی طرف بلائیں تو (اسیوقت) پلٹ جائیں ف۹ ایسے لوگ اگر (لڑائی سے) الگ نہ رہیں اور تمہاری اطاعت نہ کریں اور اپنے ہاتھ (جنگ سے) روک نہ رکھیں تو ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ قتل کرو اور ان لوگوں پر تو ہمنے تم کو کھلی دلیل دی ہے ف۱۰	فَهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۙ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۞ سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَأُولٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۞			
مسلمانو جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد میں) سفر کرو تو تحقیق کیا کرو ف۱۱ اور جو شخص تم میں سے سلام علیک کرے ف۱۲ اسکو یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے ف۱۳ تم دنیا کا ساز و سامان چاہتے ہو (کہ اسکو مار کر اسکا مال لے لیں گے) تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں ف۱۴ پہلے تو تم خود بھی ایسے ہی تھے ف۱۵ پھر اللہ تعالی نے تم پر احسان کیا تو تحقیق کر لیا کرو بیشک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے مسلمانوں میں جو لوگ معذور نہیں ہیں اور جہاد سے بیٹھ رہیں ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جو اللہ تعالی کی راہ میں اپنے	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۞ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ	۱۳	النساء	٥

ف۱ اور مسلمانوں کے ساتھ مدینہ میں آکر نہ رہیں ۱۲ ف۲ یعنے ان کی پناہ میں چلے گئے ہوں یا ان سے قسمیہ معاہدہ کر لیا ہو ۱۲ ف۳ تو عہد کا توڑنا کسی طرح درست نہیں جیسے اس قوم سے لڑنا نہیں سکتے ویسے ہی ان لوگوں سے بھی لڑنا نا جائز ہے جو انکی پناہ اور دوستی میں ہوں جامع البیان میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہلال اسلمی سے یہ معاہدہ کیا تھا کہ نہ وہ مسلمانوں کی مدد کریں نہ کسی اور قوم کی مسلمانوں کے خلاف اور جو شخص اس سے مل جاوے اس کو بھی پناہ ملیگی تو مراد وہی اسلم کے لوگ ہیں ۱۲ ف۴ یہ دوسری طرح کے لوگ ہیں جن سے لڑنا منع ہوا یعنے جو ہر طرح لڑائی کو تنگ ہیں نہ تمہارے ساتھ ہوکر اپنی قوم سے لڑنا ناپسند کرتے ہیں نہ اپنی قوم کے ساتھ ہوکر تم سے لڑنا چاہتے ہیں اور گھبرا کر تمہارے پاس چلے آئے ہیں یا قید ہوکر آ گئے مراد وہ لوگ ہیں جو بدر کے دن مشرکوں کے ساتھ آئے تھے مگر آنحضرت صلعم اور مسلمانوں سے لڑنا انہوں نے پسند نہیں کیا علیحدہ ہو گئے جیسے حضرت عباس رضہ اور کئی بنی ہاشم کے لوگ ۱۲ ف۵ لیکن اللہ نے یہ نہیں چاہا اور ان کا دل لڑائی سے پھیر دیا ۱۲ ف۶ یعنے ان کا قتل کرنا اور مال لوٹنا تم کو درست نہیں ہے ۱۲ ف۷ یعنے دونوں کو ملا کر اپنی زندگی آرام سے گذارنا چاہتے ہیں مسلمانوں سے کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور کافروں سے کہتے ہیں ہم اپنے باپ دادا کے طریق پر ہیں موقع کے منتظر اور قابو دیکھ رہے ہیں یہ تہامہ کے چند لوگ تھے جنہوں نے آں حضرت صلعم سے امان چاہی اور کہا کہ ہم ایمان لائے پھر اپنی قوم کے لوگوں سے کہا ہم اپنے پرانے طریق پر ہیں ۱۲ ف۸ یعنے شرک یا مسلمانوں سے لڑنے ۱۲ ف۹ یعنے کہا مشرک بن جائیں یا کافروں کے ساتھ ہوکر مسلمانوں سے لڑنے کو موجود ۱۲ ف۱۰ یعنے ان سے لڑنے اور ان کو مارنے کی تو صاف وجہ تمہارے پاس موجود ہے کہ یہ منافق ہیں کسی کے ساتھی نہیں بلکہ شر ہیں اور موقع کے منتظر ہیں موقع ملے تو تم کو نقصان پہنچائیں ایسے موذیوں کو سب سے پہلے مارنا چاہیئے ۱۲ ف۱۱ یعنے جو شخص ملے اسکا حال اچھی طرح دریافت کر لیا کرو کہ مسلمان ہے یا کافر بغیر تحقیق کے جلدی سے ہر ایک کو مار ڈالنا مناسب نہیں ہے شاید وہ مسلمان ہو اگرچہ تحقیق کرنا ہر جگہ واجب ہے سفر میں ہو یا حضر میں مگر چونکہ یہ آیت جس قصہ میں اتری وہ سفر میں ہوا تھا اسلئے سفر کا ذکر کیا ۱۲ ف۱۲ یعنی السلام علیکم

فِي سَبِيلِ اللهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ
فَضَّلَ اللهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَ
أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا
وَعَدَ اللهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ اللهُ
الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۙ
دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ
وَكَانَ اللهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں اللہ تعالے نے ان لوگوں کو جو اپنے
مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں بیٹھنے والوں پر (جو معذور نہ ہوں)
ایک درجہ کی فضیلت دی ہے اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے
اور اللہ تبارک وتعالے نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھہ
رہنے والوں سے زیادہ ایک بڑا ثواب دیا ہے (وہ کیا ہے)
کئی درجے ہیں اللہ تعالے کی طرف سے اور بخشش ہے اور مہربانی
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف

۵ النساء ۱۴ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي
أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا
مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ
تَكُنْ أَرْضُ اللهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا
فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ
وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا
يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ
سَبِيلًا ۝ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللهُ أَنْ يَعْفُوَ
عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۝ وَ
مَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللهِ يَجِدْ فِي
الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَنْ
يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللهِ وَ
رَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ
وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللهِ ۗ وَكَانَ اللهُ غَفُورًا
رَحِيمًا ۝

جن لوگوں کی فرشتے جان نکالتے ہیں اور وہ گنہگار رہیں ف تو فرشتے
اُنسے کہتے ہیں تم پڑے پڑے کیا کرتے رہے ف وہ جواب دیتے
ہیں کہ ہم اس ملک میں بے بس تھے (اسلیے مکہ سے مدینہ کو نہ جاسکے)
فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی (رہنے کو تنگ تھوڑی
تھی) تم (اگر مدینہ کو نہیں جاسکتے تھے تو اور کہیں) اسمیں نکل جانا تھا تو
ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی مگر جو مرد
اور عورتیں اور بچے ایسے بے بس ہیں کہ نہ انکو کوئی تدبیر کرتے بن
پڑتی ہے نہ رستہ معلوم ف تو ایسوں کو امید ہے کہ اللہ انکو معاف
کردے (اور ہجرت نہ کرنے کی پرسش نہ کرے) اور اللہ معاف کرنیوالا
بخشنے والا ہے ف اور جو کوئی اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑے
وہ زمین میں رہنے کی بہت جگہہ اور روزی میں کشادگی
پائیگا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالے اور اُس کے
رسول کی طرف ہجرت کرتا ہوا نکلے پھر اسکو موت آن پڑے
تو اللہ سبحانہ وتعالے پر اس کا ثواب ٹھیر چکا ف اور
اللہ سبحانہ وتعالے بخشنے والا مہربان
ہے ف

؍ ؍ ۱۵ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوا

اور کافروں کا پیچھا کرنے میں (دشمن لڑنے میں) ہمت نہ ہارو (اگر

ف مطلب یہ ہے کہ جہاد کرنے والے کو بیٹھہ رہنے والے پر جو معذور نہ ہو ایک درجہ کی فضیلت ہے لیکن یہ درجہ اتنا بڑا ہے کہ پھر اس میں کئی درجے ہیں تو درحقیقت کئی درجہ کی فضیلت ہوئی جس کا بیان دوبارہ فرمایا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جہاد کرنیوالے کو معذور بیٹھہ رہنے والے پر ایک درجہ کی فضیلت ہے اور غیر معذور بیٹھہ رہنے والے پر کئی درجوں کی فضیلت ہے ۱۲ ف یعنی انہوں نے ہجرت نہیں کی بلکہ مشرکوں کے ساتھ ہوکر بدر کے دن مسلمانوں سے لڑنے آئے ۱۲ ف یعنی کافروں کے ملک میں رہ کر کیا کرتے رہے اور مسلمانوں کے پاس کیوں نہیں چلے گئے ۱۲ ف تنگ ساری زمین پڑی ہوئی تھی باتیں لمبی چوڑی ۱۲ ف یہ آیت مکہ کے چند لوگوں کے باب میں اتری جو زبان سے کلمہ پڑھتے تھے لیکن انہوں نے مسلمانوں کے پاس ہجرت نہیں کی اور جب مشرک بدر کے دن مسلمانوں سے لڑنے نکلے تو یہ بھی مشرکوں کے ساتھ مارے گئے اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جس ملک میں آدمی دین کے ارکان ادا نہ کرسکے خواہ وہ کسی جگہ ہو وہاں سے ہجرت کر کے نکل جانا فرض ہے بشرطیکہ ہجرت کی طاقت ہو جیسے آگے آتا ہے ۱۲ ف کوئی تدبیر نہیں کرسکتے یعنے محتاج ہیں تنگ پاس نہیں راہ خرچ کیونکر کریں سواری کہاں سے لادیں ۱۲ ف معلوم ہوا کہ ہجرت کرنا ویسا تاکیدی فرض ہے کہ جو معذور ہیں وہ بھی ہجرت نکرنے کی وجہ سے گنہگار ہیں لیکن بخشش کی امید ہے پھر جو معذور نہ ہوں انکے لیے ہجرت نہ کرنا کتنا بڑا گناہ ہوگا معاذ اللہ ۱۲ ف اپنے مقام پر پہونچنے سے پہلے ۱۲ ف اللہ اپنے فضل سے ضرور اسکو ہجرت کا ثواب دیگا ۱۲ ف اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کے یہ معنے ہیں کہ خالص خدا کی رضامندی کے لیے ہجرت ہو نہ مال و زر یا عورت کی طمع سے جیسے صحیح حدیث میں ہے کہ عمل نیت سے درست ہوتے ہیں پھر جس نے دنیا کمانے یا کسی عورت کو بیاہ لینے کے لیے ہجرت کی اس کی ہجرت اسی کے لیے ہوگی اور جس نے اللہ تعالے اور رسول صلعم کی طرف ہجرت کی اس کی ہجرت اللہ اور رسول کی طرف ہوگی ہجرت کے حکم میں ہر ایک سفر داخل ہے جو دین کے لیے ہو مثلاً علم حاصل کرنے کے لیے یا حج کے لیے یا جہاد کے لیے ۱۲

			تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝	نا مردی نکرو یا اپنے تئیں ذلیل مت بناؤ اگر تمکو لڑائی میں تکلیف پہنچی ہے تو انکو بھی تکلیف پہنچتی ہے جیسے تمکو تکلیف پہنچتی ہے اور تم خدا سے وہ امید رکھتے ہو جسکا فر نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے
۶	المائدۃ	۶	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝	مسلمانو اللہ تعالے سے ڈرو اور اس تک پہونچنے کا وسیلہ ڈھونڈھو اور (دین کے دشمنوں سے) اس کی راہ میں لڑو تاکہ تم مراد کو پہونچو
۹	الانفال	۱	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝	تجھ سے لوٹ کے مالوں کو پوچھتے ہیں کہدے لوٹ کا مال اللہ اور اسکے رسول کا ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں مل جل کے رہو (جھگڑا نہ کرو) اور اللہ تعالے اور اس کے رسول کا کہا مانو اگر تم میں ایمان ہے
۹	۔	۵-۱۰	كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ ۝ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ إِذْ يُغَشِّيكُمُ	جیسے تیرے مالک نے تجھ کو حکمت کے ساتھ گھر (مدینہ) سے نکالا اور (اس وقت بھی) مسلمانوں کا ایک گروہ ناراض تھا وہ حق بات کھلجانے کے بعد تجھ سے جھگڑتے تھے گویا ان کو (زبردستی) موت کی طرف دھکیل رہے ہیں اور وہ دیکھ رہے ہیں جب اللہ تم سے وعدہ فرماتا تھا کہ ان دو گروہوں میں سے ایک تم کو ضرور ملیگا اور تم یہ چاہتے تھے کہ بے ہتیار والا گروہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ تو یہ چاہتا تھا کہ اپنی باتوں سے حق کو ظاہر کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ ڈالے اور سچ (اسلام) کو سچ اور جھوٹ (کفر) کو جھوٹ کردے گو مشرک برا جانیں (وہ وقت یاد کرو) جب تم اپنے مالک سے فریاد کرتے تھے اس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) کہ میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد کرونگا ان کے پیچھے اور فرشتے ہونگے اور یہ فرشتوں کی مدد اللہ نے جو بھیجی تو صرف تمکو خوش کرنیکے لیے اور تمہارے دلوں کے اطمینان کے لیے ورنہ (درحقیقت) اللہ کے سوا اور

ف وہ بھی مارے جاتے ہیں زخمی ہوتے ہیں جیسے تم مارے جاتے ہو اور زخمی ہوتے ہو تو لڑائی کے نقصان میں دونوں فریق برابر ہیں اور تم کو ایک نعمت اللہ کی زیادہ ملی ہے جو کافروں کو نہیں ملی وہ کیا ہے اور تم خدا سے الخ ۱۲ ف یعنی ثواب اور جنت اور خدا کی مدد کی تو تم کو ان سے زیادہ صبر کرنا چاہیے ۱۲ ف یعنی اس کی رضامندی کے لیے ۱۲ ف یعنی بہشت یا اس تک ہمیشہ چین کرو وسیلہ سے مراد وہ عبادت ہے جس سے اللہ کا قرب حاصل ہو اور وسیلہ بہشت میں ایک بلند درجہ بھی ہے حدیث میں ہے کہ اللہ سے میرے لیے وسیلہ مانگو یعنی دعا کرو کہ اللہ یہ درجہ مجھ کو عطا فرمائے اذان کے بعد دعا میں کہتے ہیں آت محمد الوسیلۃ یعنی محمد صلعم کو وسیلہ عطا فرما ایک حدیث میں ہے کہ جو میرے لیے وسیلہ مانگیگا اس کو میری شفاعت ملیگی ۱۲ ف اے پیغمبر مسلمان ۱۲ ف بدر کے دن جب مسلمانوں کو فتح ہوئی لوٹ کا مال ہاتھ آیا تو جوان کہنے لگے یہ ہمارا حق ہے ہم لڑے بوڑھے کہنے لگے ہم بھی تمہاری مدد پر تھے اگر شکست ہوتی تو تم بھاگ کر ہمارے ہی پاس تم پہنچتے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف اللہ تعالے کے حکم سے رسول جس کو جتنا دیں وہ لے لیوے پھر آپ نے وہ مال جوانوں اور بوڑھوں سب کو برابر تقسیم فرمایا ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ جبا اللہ اور رسول کا کہا مانتا ہے کہ قرآن اور حدیث کی پیروی کرے اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ بغیر قرآن اور حدیث پر چلے آدمی مومن نہیں ہوسکتا اور جو کوئی قرآن یا حدیث [illegible] وہ کافر ہے [illegible] ۱۲ ف اللہ تعالے کی حکمت پوری ہوئی اور بدر میں لڑائی ہو کر کافروں کو قتل بھی کرایا اور تم کو [illegible] بھی ہاتھ آیا ۱۲ ف ان کو معلوم تھا کہ تو جو حکم دیتا ہے وہ اللہ تعالے کا حکم ہے یا ان کو معلوم ہو گیا تھا کہ اللہ تعالے نے دو باتوں میں سے ایک کا وعدہ کیا ہے یا قافلہ ملنا یا لڑائی میں فتح ہونا اور اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہوگا ۱۲ ف موت کو آنکھوں سے ۱۲ ف ان کا خیال یہ تھا کہ ہم تو گھر سے صرف قافلہ لوٹنے کی نیت سے نکلے تھے لڑائی کا سامان نہیں کیا تھا [illegible] ایسا نہ ہو کہ سب برباد ہو جاویں [illegible] لڑائی کو پسند نہ کیا یہ نہیں تھا کہ اللہ اور رسول کی وہ نافرمانی کرنا چاہتے تھے [illegible] فرمایا اور [illegible] ۱۲ ف اے مسلمانو وہ وقت یاد کرو [illegible] ۱۲

۹	الانفال	۲	النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّ قِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	کوئی مدد نہیں کرسکتا بیشک اللہ زبردست حکمتوں والا ہے جب خدا تم نے تمکو بیٹھے بٹھائے بے خبر نیند ڈالدی (یا اونگھ) اور آسمان سے تم پر پانی برسایا تم کو پاک کرنے کیلیے اور شیطان کا وسوسہ تم سے دور کرنیکے لیے اور تمہارے دلوں پر گرہ باندھنے کے لیے اور تمہاری پاؤں جمانیکے لیے (اے پیغمبر) جب تیرا مالک فرشتوں کو حکم دیرہا تہا میں تمہارے ساتھ ہوں تم جاکر مسلمانوں کا دل جماؤ میں کافروں کے دلمیں رعب ڈالے دیتا ہوں تم (جاکر) کافروں کی گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور پر مارو مسلمانو جب تم کافروں کو ریل پیل لشکر سے بڑھ جاؤ یعنے وہ زیادہ ہوں اور تم کم) تو انکو پیٹھ نہ دکھاؤ اور جو اس دن اپنی پیٹھ کافروں کو دکھا (کر) بہاگے) وہ اللہ کا غصہ لیکر لوٹا اور اسکا ٹہکانا دوزخ ہے اور وہ (لوٹ جانے کی) بری جگہہ ہے مگر جو کوئی کترا کر ایک طرف چلے لڑنے کے لیے یا جماعت میں شریک ہونیکے لیے تو تم نے کافروں کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالی نے انکو قتل کیا اور تو وہ (مٹھی کنکریوں کی) نہیں پہینکی جب تو نے پہینکی بلکہ اللہ نے پہینکی اور مسلمانوں پر اپنی طرف سے ایک بڑا احسان کرے بیشک اللہ سنتا ہی جانتا ہے۔ یہ احسان تو تہا ہی اور اللہ تعالی کافروں کے منصوبے کو خراب کرنا چاہتا تہا اگر تم فتح چاہتے تہے تو فتح تو تمہارے پاس آن موجود ہوئی اور اگر (اب) تم باز آؤ تو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ اور اگر پھر تم کروگے تو ہم بھی (پھر مسلمانوں کی مدد) کریں گے اور تمہارا جتھا گو کتنا ہی بہت ہو کچھ بھی تمہارے کام نہ آئیگا اور اللہ تعالی مسلمانوں کے ساتھ تہا۔
			وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ	(مسلمانو) کافروں سے لڑو اس غرض سے کہ شرک (دنیا میں)

ف صبر اور یقین کی ہوئی ہوا یہ تہا کہ جب مسلمان بدر میں پہونچے تو کافروں سے پہلے وہاں پہونچکر پانی پر قبضہ کرچکے تہے آخر مسلمان ایک ایسی جگہہ میں اترے جہاں ریتی تہی پاؤں
جمتے نہ تہے اور گرد بہت اڑتی تہی دوسرے رات کو سوگئے بہتوں کو احتلام ہوا طہارت اور غسل کے لیے پانی نہ تہا تیسرے شیطان نے بہتوں کے دلوں میں یہ وسوسہ ڈالا کہ اگر تم اللہ کے
دوست ہوتے اور پیغمبر سچے پیغمبر ہوتے تو ایسے برے مقام میں کیوں پہنچتے اور پانی تم کو نہ ملتا اللہ تعالی نے اپنی قدرت کاملہ سے رات کو زور کا پانی برسا ریتی جم کر مضبوط ہوگئی
سب نے طہارت کی اور غسل کیا شیطان نے جو وسوسہ ڈالا تہا وہ دور ہوگیا [illegible]
[illegible]

الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا
أَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ
وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ
خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ
بِاللّٰهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ
فِي الْمِيعٰدِ وَلٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا
كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ
عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ
وَإِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ يُرِيكَهُمُ
اللّٰهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرٰىكَهُمْ
كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنٰزَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۝ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ
فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي
أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا
وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا
اللّٰهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

(اور) رہے اور سارا حکم اللہ ہی کا چلنے لگے پھر اگر یہ لوگ (کفر سے) باز
آجائیں تو اللہ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور اگر نہ مانیں تو (مسلمانو)
تم یہ سمجھ لو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے کیا اچھا حمایتی ہے اور کیا اچھا
مددگار ہے اور جان رکھو کہ (لڑائی میں) جو لوٹ تمکو ملے اسمیں پانچواں
حصہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور ناطے والوں کا اور یتیموں کا اور
مسکینوں کا اور مسافر (کا) اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس
(مدد) پر جو ہمنے اپنے بندے (حضرت محمدؐ) پر فیصلے کے دن اتاری
جسدن دو نو فوجیں (اسلام اور کفر کی) اکٹھا ہو گئی تھیں (ایکدوسرے
سے بھڑ گئی تھیں) اور اللہ تو سب کچھ کر سکتا ہے جب تم (مدینہ کی طرف) (وادی کے)
ورلے سرے پر تھے اور وہ (یعنے کافر) پرلے سرے پر تھے اور قافلہ
نیچے کی طرف تھا اور اگر پہلے سے (لڑائی کا) تم میں اور انمیں وعدہ
ہوتا تو ضرور کوئی نہ کوئی اپنا وعدہ خلاف کرتا لیکن اسلیے کہ اللہ تمکو
ایک کام کر ڈالنا منظور تھا جو ہو چکا تھا اور اسلیے کہ جو مرے وہ دلیل
دیکھکر مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی دلیل دیکھکر جیے اور بے
شک اللہ تعالیٰ سنتا جانتا ہے جب اللہ تعالیٰ نے خواب میں تجھ کو
کافر تھوڑے سے دکھلائے اور اگر کافروں کو تجھ کو بہت دکھلاتا
تو اے مسلمانو تم ضرور ہمت ہار دیتے اور لڑنے میں جھگڑتے
مگر اللہ نے بچا لیا بیشک وہ دلوں تک کی بات جانتا ہے اور
(اے مسلمانو) جب تم ان سے بھڑے تو اللہ نے تمہاری آنکھوں
میں ان کو کم دکھلایا اور تمکو ان کی آنکھوں میں کم دکھلایا اسلیے
کہ اللہ کو ایک کام کا جو (اسکے علم میں) ہو چکا تھا کر ڈالنا منظور
تھا اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی انتہا ہے مسلمانو جب
تم (کافروں کی) کسی فوج سے بھڑ جاؤ تو جمے رہو اور اللہ کو بہت
یاد کرو تاکہ تم (اپنی) مراد کو پہونچو

ف۱ یا دین میں فساد اور خرابی پیدا نہ ہو ۱۲ ف۲ اس کے سوا کسی کا بول بالا نہ رہے ۱۲ ف۳ اور مسلمانوں کو نہ ستائیں ۱۲ ف۴ جیسے وہ کام کریں گے ویسا بدلہ انکو دیگا جب حضرت علی رضؓ
اور معاویہ رضؓ میں جنگ ہونے لگی تو بعض صحابہ رضؓ نے دونوں طرف شریک ہونے سے انکار کیا اور کہا ہم تو اسلیے لڑتے تھے کہ فساد نہ رہے اور تم اسلیے لڑنا چاہتے ہو کہ فساد ہو ۱۲ ف۵ شرک
سے باز نہ آویں لڑنا نہ چھوڑیں ۱۲ ف۶ جس کا وہ مددگار اور حمایتی ہو وہ مغلوب نہیں ہو سکتا آخر ایک نہ ایک دن جو سچا دین ہے وہ ضرور غالب ہوگا اور کافر اور مشرک ضرور مغلوب
ہونگے ۱۲ ف۷ چار حصے تو لڑنے والوں کو ملیں گے اور انکو ۱۲ ف۸ بنی ہاشم اور بنی مطلب کا یا صرف بنی ہاشم کا یا سارے قریش کا ۱۲ ف۹ جن کے پاس راہ خرچ نہ رہا ہو ۱۲ ف۱۰ جو تقسیم
اوپر بیان ہوئی اسپر چلو ۱۲ ف۱۱ وادی اس راہ کو کہتے ہیں جو دو پہاڑوں میں ہوتی ہے ۱۲ ف۱۲ یعنے جو مدینہ سے قریب ہے دکن کی زبان میں اسکو پہلی درہ کہتے ہیں ۱۲ ف۱۳ پہلی درجو
مدینہ سے دور ہے ۱۲ ف۱۴ جس کے لوٹنے کے پیچھے تم گئے تھے ۱۲ ف۱۵ سمندر کے کنارے بدر سے تین میل کے فاصلے پر ۱۲ ف۱۶ تم کافروں کی کثرت کی وجہ سے ڈرتے اور کافر آنحضرتؐ
کے رعب سے ۱۲ ف۱۷ تم اور وہ اچانک بھڑ گئے ۱۲ ف۱۸ یعنے جس کا کرنا اسکے علم میں رہا ۱۲ ف۱۹ یا جو کر دینے کے لائق تھا مطلب یہ ہے کہ بدر کی لڑائی ناگہانی ہو گئی تم تو قافلہ کو لوٹنے کی
نیت سے گئے تھے اور کافر قافلہ بچانے کو آئے تھے مگر قافلہ تو رہا ایک طرف دونوں لشکر ایک دوسرے سے لگے اب لڑنا ہی پڑا اسکو یہی منظور تھا یہ اس طرح لڑائی ہو اور کافروں کو
شکست ہو اور ان کا زور ٹوٹے اور مسلمان غالب ہوں ۱۲ ف۲۰ یعنے اس جنگ سے اللہ کو یہی مقصود تھا کہ اسلام کی حقیقت کھل جاوے جو لوگ مرے گئے انہوں
نے بھی اور جو بچ رہے انہوں نے بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ مسلمان باوجود یکہ تھوڑے اور بے سر و سامان تھے لیکن اللہ تعالیٰ کی تائید سے وہی غالب ہوئے اگر اللہ تعالیٰ کی مدد ان کے ساتھ
نہ ہوتی تو عقل میں نہیں آتا کہ اس قدر تھوڑے لوگ ایسے بے سامانی کی حالت میں اپنے سے تین چار حصے زیادہ باسامان فوج پر غالب آتے خود ابوجہل نے جو زخم کھا کر مر رہا تھا

۱۰ الانفال

۶ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

اور جب شیطان ان کافروں کے کاموں کو انکی نظر میں بہلا دکھانے لگا اور کہنے لگا آج کے دن تو لوگوں میں ایسا کوئی نہیں جو تم پر غالب آئے اور میں تمہاری کمک پر ہوں جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو وہ اُلٹے پاؤں چلدیا اور کہنے لگا میں تم سے الگ ہوں میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں اللہ تعالے سے ڈرتا ہوں اور اللہ تعالے کا عذاب سخت ہے

۷ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

اور (اے پیغمبر) کاش تو دیکھتا جب فرشتے (بدر کے دن) ان کافروں کی جان نکال رہے تھے سامنے اور پیچھے سے انکو مار رہے تھے اور (کہتے جاتے تھے) جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو (کافرو) یہ تمہارے کاموں کا بدلہ ہے جو تم اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے اور سوجہ یہ کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا

۸ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰي سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝

پھر (اے پیغمبر) اگر لڑائی میں تو انپر قابو پائے تو انکو سخت سزا دیکر ان کافروں پر رعب ڈال جو انکے پیچھے ہیں تاکہ انکو عبرت ہو اور اگر (اے پیغمبر) تجھکو کسی قوم کیطرف سے دغا کا اندیشہ ہو تو سیدھی طرح سے اس قوم کو (انکا عہد) واپس کردے کیونکہ اللہ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ

اور کافر لوگ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ وہ (ہمارے) قابو سے نکل گئے وہ ہمکو ہرگز تھکا نہیں سکتے اور تم کافروں کے (مقابلہ) کے لیے جہانتک تم سے ہو سکے اپنا زور تیار رکھو اور گھوڑے باندھے رکھو اس سامان سے اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن اور انکے سوا دوسروں پر بھی جنکو تم نہیں جانتے اللہ تم جانتا ہے (تمہاری دھاک رہے گی)

۱۰ ۹ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ

اور اگر کافر صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی صلح کی طرف جھک جا اور اللہ پر بھروسا کر بیشک وہ سنتا جانتا ہے اور اگر وہ کافر تجھ سے دغا کرنا چاہیں تو (اُنسے مت ڈر کیونکہ) اللہ تجھ کو بس ہے

ف اے پیغمبر وہ وقت یاد کر ۱۲ ف ہوا یہ تھا کہ قریش کے کافروں میں اور بنی کنانہ میں بہت دنوں سے دشمنی تھی جب قریش کے کافر آنحضرت سے مقابلہ کرنے کے لیے نکلے تو انکو یہ ڈر تھا کہ کہیں بنی کنانہ پیچھے سے ہمپر حملہ نہ کریں شیطان نے انکو یوں اطمینان دیا کہ اون کی قوم کے ایک مشہور شخص سراقہ بن مالک بن جعشم کی صورت بنکر ان کے ساتھ شریک ہوا اور تھوڑا سا شیطانی لشکر بھی اپنے ساتھ لایا اور ایک جھنڈا بھی اور قریش سے کہنے لگا اب تم کچھ فکر نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں ڈر تم نے بہت چاہا ۱۲ ف مسلمانوں کی اور قریش کے کافروں کی ۱۲ ف اس نے یوں ترجمہ کیا ہے ان کے مونہ اور پاخانے کے مقام پر مار رہے تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اے پیغمبر اگر تو ان کافروں کا حال اوسوقت دیکھے جب فرشتے اُن کی جان نکالتے ہیں آگے اور پیچھے ان پر مار لگاتے ہیں تو تو ایک ہولناک واقعہ دیکھے گا اس صورت میں یہ بدر کا واقعہ نہ ہوگا بلکہ ہر ایک کافر کا حال مراد ہوگا جو مرتے وقت ہوتا ہے کہ فرشتے آگ کے کوڑے اس کے مونہہ اور اسکے دبر پر مارتے ہیں ۱۲ ف یہ عذاب عین عدل ہے کیونکہ اسنے تمہارے سمجھانے کے لیے اپنے پیغمبر بھیجے مگر تم نے ایک نہ مانی ۱۲ ف یہ تیرے ہاتھوں میں گرفتار ہو جاویں ۱۲ ف یا ان کو پریشان کردے کہ وہ بھی ڈر کر بھاگ جائیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ بدعہدی کی انکو سخت سزا دے تاکہ دوسرے کافر جو انکے پیچھے ہیں اور وہاں سے بھی تیرا عہد ہے اور پھر دغا پر ہیں وہ ان کو عبرت ہو وہ سمجھیں کہ اگر ہم بھی بدعہدی کریں گے تو یہی سزا ہم کو بھی ملیگی ۱۲ ف جس سے تو نے عہد کیا ہے ۱۲ ف یعنی اگر بغیر عہد واپس کیے اور بغیر اطلاع دیئے تو ان پر چڑھ دوڑیگا تو یہ دغا ہوگی اللہ تعالے دغا کو پسند نہیں کرتا بلکہ صاف صاف مہلت دیکر انکو اطلاع دینا چاہیے کہ ہمارا تمہارا اب عہد نہیں رہا یعنے دوستی ختم ہوگئی پھر اگر لڑائی ہو جنگ کریں تو مضائقہ نہیں ۱۲ ف عاجز نہیں کرسکتے ہم جب چاہیں گے اون کو اپنے شکنجہ میں گرفتار کریں گے ۱۲ ف یعنی سامان جنگ ہتھیار توپ و تفنگ گولہ بارود وغیرہ صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے منبر پر اس آیت کو پڑھا پھر فرمایا سن لو قوت سے مراد تیر اندازی ہے یہ بار بار فرمایا تمہارے زمانہ میں تیر کے قائم مقام بندوق اور توپ ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

اللّٰهُ ۚ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ
اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ
بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَي
الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ
يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝
اَلْــٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ
فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ
مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ مَا كَانَ
لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰي حَتّٰي يُثْخِنَ
فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ۝ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ
لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ڮ
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ

اسی نے تجھ کو اپنی مدد اور مسلمانوں سے زور دیا اور اسی نے مسلمانوں
کے دلوں کو ملا دیا ہے اگر تو اے پیغمبر ساری زمین کا مال خرچ
کرتا تو انکے دل نہ ملا سکتا مگر اللہ ہی نے انکا دل ملا دیا بیشک
وہ زبردست ہے حکمت والا اے پیغمبر اللہ تجھ کو ان
مسلمانوں سمیت جنہوں نے تیری پیروی کی کافی ہے اے
پیغمبر مسلمانوں کو کافروں سے لڑنے کا شوق دلا اگر تم
(مسلمانوں) میں سے بیس صبر کرنے والے شخص ہوں تو دو
سو کافروں پر غالب ہونا چاہیے اور اگر تم (مسلمانوں)
میں سے سو شخص ہوں تو ایک ہزار (کافروں) پر غالب ہونا
چاہیے اس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں جنکو (دین کی) سمجھ نہیں
اب اللہ نے تمکو ہلکا کر دیا اور تمہاری کمزوری کھل گئی تو اگر تم میں
سے سو شخص صبر کرنیوالے ہوں وہ دو سو (کافروں) پر غالب
ہوں اور اگر تم میں سے ایک ہزار شخص ہوں تو وہ اللہ
کے حکم سے دو ہزار (کافروں) پر غالب ہوں اور اللہ تعالے
(اپنی مدد سے) صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے پیغمبر کو
نہیں چاہیے کہ اس کے پاس قیدی رہیں جب تک ملک میں
(کافروں کو) خوب قتل نہ کرے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو اور اللہ
(تم کو) آخرت کا (ثواب) دینا چاہتا ہے اور اللہ تعالی زبردست
ہے حکمت والا اگر اللہ تعالے آگے سے ایک بات نہ لکھ چکا ہوتا
تو تم نے جو (مال قیدیوں سے) لیا اس (قصور) میں تم پر بڑا
عذاب اُترتا (جو ہوا سو ہوا) اب جو تم نے کمایا اس کو کھاؤ
وہ حلال پاکیزہ ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ تعالے
بخشنے والا مہربان ہے اے پیغمبر جو (بدر کے) قیدی
تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے کہہ دے اگر اللہ تعالے

ف اللہ تعالیٰ کی مدد تو پوشیدہ اسباب میں سے ہے اور ظاہری اسباب میں مسلمان ہیں یعنے اللہ تعالیٰ نے تجھکو ظاہر اور باطن ہر طرح زور دیا ہے ۱۲ ف دلوں کا ملانا اسکا دوسرا ہی عرب کے لوگ کینہ اور اختلاف اور جہالت میں مشہور تھے ایک ایک گاؤں اور ایک ایک خاندان میں جدا جدا حکومت تھی کبھی دن میں نام کو بھی اتفاق نہیں آیا تھا لیکن سبحان اللہ مطلق کی قدرت کہ ایسی قوم کے لوگوں کو ملا کر باہم شیر وشکر کر دیا اسلام کی ایک یہی برکت ایسی ہے کہ اگر کافر اس میں غور کریں تو سمجھ لیں کہ اسلام کا دین حق اور خدا کی طرف سے ہے ۱۲ ف اوپر یہ فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ تجھکو کافی ہے تو شاید کوئی خیال کرتا کہ مؤمنوں کو کون بچا دیگا تو اس آیت میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تجھکو اور تیرے ساتھ والے مومنوں دونوں کو بس کرتا ہے ۱۲ ف جہاد کی فضیلت اون سے بیان کر اور شہیدوں کے درجے ان کو بتلا دنیا کی بے ثباتی ونکو دکھلا موت کو ان پر آسان کر یوں بھی مرینگے تو بستر پر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا بہتر ہے یا اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارا جانا حیات ابدی اور راحت سرمدی حاصل کرنا دنیا میں نام نیک صفحۂ تاریخ پر چھوڑ جانا اس سے بڑھکر کونسا شرف ہوگا اور اس سے زیادہ کونسی عزت ہوگی حضرت علی رضہ فرماتے ہیں کہ اگر میرے سر پر تلوار کی ہزار ضربیں لگیں تو وہ مجھے اس سے آسان معلوم ہوتی ہیں کہ بستر پر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مروں ۱۲ ف یعنے ایک مسلمان دس کافروں پر بھاری ہونا چاہیے مطلب یہ ہے کہ اگر کافر تمہارے دس گنے بھی ہوں تو بھی ان کے مقابلے سے بھاگنا درست نہیں یہ حکم ابتدا میں تھا پھر منسوخ ہو گیا جیسا آگے آتا ہے ۱۲ ف وہ فقط دنیا کے لئے یا اپنی بہادری دکھلانے کے لئے لڑتے ہیں اور ایسے لوگ اون کے مقابلے میں کیا ٹھہر سکتے ہیں جو اپنے مالک کے کام پر جان دینا ساری دنیا کی لذتوں سے زیادہ لذیذ سمجھتے ہیں حضرت عمر رضہ نے ایران کے کافر کو لکھا میں تم سے لڑنے کے لئے ایسے لوگ بھیجتا ہوں جن کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے میں ایسا مزہ آتا ہے جیسے تم کو شراب پینے میں ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کے علم میں تھی ۱۲ ف یہ آیت اسوقت اتری جب مسلمانوں کو بہت دشوار گذرا کہ ایک مسلمان دس کافروں کا مقابلہ کرے ۱۲ (از تفسیر)

			Arabic	Urdu
			مِّنَ الْأَسْرَىٰ إِن يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿﴾ وَإِن يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ ۚ	تمہارے دلوں میں بھلائی دیکھیگا تو جو (فدیہ) تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تم کو (دنیا میں) دیگا اور (آخرت میں) تمکو بخشدیگا اور اللہ تعالےٰ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر یہ قیدی تیرے ساتھ دغا کرنا چاہیں گے تو یہ تو پہلے ہی اللہ تعالیٰ سے دغا کر چکے ہیں پھر اللہ نے انکو تمھارے قابو میں دیا اور اللہ تو جانتا ہے حکمت والا ہے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے (مکہ سے) ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا (یعنے مہاجرین) اور جن لوگوں نے جگہ دی اور انکی مدد کی (یعنے انصار) یہ آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہونگے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تو تم انکے وارث نہیں ہو سکتے جب تک وہ ہجرت نہ کریں (یعنے انکا ترکہ تم کو نہ ملیگا) اور اگر وہ تم سے دین میں مدد چاہیں تو تم پر ان کی مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں جس سے تم سے عہد ہو چکا ہو اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور کافر ایک دوسرے کے وارث ہونگے اگر تم ایسا نہ کروگے تو ملک میں دھوم مچ جائیگی اور بڑی خرابی پڑیگی اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا (یعنے مہاجرین) اور جن لوگوں نے (ان مہاجرین کو) جگہ دی اور (انکی) مدد کی (یعنے انصار) یہی پکے مسلمان ہیں ان لوگوں کیلئے (آخرت میں) اللہ کی بخشش اور (دنیا میں) عزت کی روزی ہے اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہوکر جہاد کیا وہ تم ہی میں سے ہیں
۱۰	التوبة	۱-۲	بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿﴾ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا	(مسلمانو) جن مشرکوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا تھا اب اللہ اور اس کے رسول کیطرف سے انکو یہ صاف جواب (اور علیحدگی) ہے (اے مشرکو) چار مہینے اور ملک میں چل پھر

ف اسچائی اور ایمان کا ارادہ ۱۲ ف بدر کے قیدیوں میں حضرت عباس بن عبدالمطلب حضرت کے چچا اور ابوالعاص آپ کے داماد اور نوفل بن حارث اور عقیل بن ابی طالب آپ کے چچا زاد بھائی بھی تھے ابوالعاص کے چھڑانے کے لیے علیا حضرت زینب رضی اللہ عنہا آپ کی صاحبزادی نے مکہ سے ایک ہار بھیجا جس کو دیکھ کر آپ کو رقت آئی آپ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اگر تمہاری مرضی ہو تو میں زینب کے قیدی کو چھوڑدوں اور زینب کا ہار بھی واپس بھیجدوں تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے بخوشی اسکو منظور کیا پھر آپ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا تم اپنا فدیہ اور اپنے دونوں بھتیجوں کا فدیہ داخل کرو انہوں نے کہا میرے پاس تو مال نہیں ہے اور جنگ میں جو بیس اوقیہ مجھ سے چھین لیئے گئے ہیں وہی ہمارا فدیہ سمجھیئے آپ نے فرمایا نہیں ہو سکتا جنگ میں جو مال لیا گیا وہ فدیہ میں محسوب نہیں ہو سکتا اور تمہارا وہ مال کہاں گیا جو تم نے ام الفضل کے ملک کا شاہد ہے یہ سنتے ہی حضرت عباس رضی اللہ عنہ بولے بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں اور اپنا فدیہ اور اپنے دونوں بھتیجوں کا فدیہ اور اپنے حلیف عتبہ بن عمرو کا فدیہ سب حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ادا کیا وہ کہتے تھے مجھ سے جو فدیہ بیس اوقیہ لیا گیا اوس کے بدلے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو دنیا میں یہ دیا کہ اس وقت میرے پاس بیس غلام ہیں ان میں سے ادنےٰ غلام بیس ہزار روپیہ کی سوداگری کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے زمزم کی تولیت مجھکو عطا فرمائی اور اس کے سوا میں خدا تعالیٰ سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں ۱۲ ف جب تو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑنے کو آئے تھے ۱۲ ف یا ان کو تیرے ہاتھ میں پکڑوا دیا ۱۲ ف ان کے دلوں کی بات ۱۲ ف یعنی مہاجرین کو اپنے گھر میں ۱۲ ف بلکہ کافروں ہی کے ملک میں پڑے ہوتے ہیں ۱۲ ف یا ایک دوسرے کے مددگار ہیں ۱۲ ف یعنے کافروں کی دوستی اور مدد ترک نہ کروگے یا اپنے عہد کا خیال نہ رکھوگے ۱۲ ف آئے دن جنگ رہے گی اور مار دھاڑ ہوگی اور میراث کے دعوے چلتے رہیں گے اس لیئے بہتر یہی ہے کہ جو مسلمان کافروں کے ملک میں رہیں ان سے کچھ تعلق نہ رکھو الحاصل مدد یا وراثت ہے تمام جہان کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ متحد ہو کر رہیں بیشک مسلمان سب ملکر ایک ہاتھ کی طرح ہیں ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي
الْكٰفِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖٓ
إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللّٰهَ
بَرِيٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهٗ ۚ فَإِنْ
تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۗ وَ
بَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝
إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظٰهِرُوا
عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوٓا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ
إِلٰى مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝
فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ
وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ
فَأَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهٗ ۚ
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ
يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ
عِنْدَ رَسُولِهٖٓ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُّمْ
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوا
لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝
كَيْفَ وَإِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا

لو اور یہ جانے رہو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں سکتے اور اللہ کافروں
کو ذلیل کرنیوالا ہے اور بڑے حج کے دن اللہ اور اسکے رسول
کی طرف سے منادی کیجاتی ہے کہ اللہ اور اسکا رسول (دونوں)
مشرکوں سے بے تعلق (جدا) ہیں پھر اگر (مشرکو) تم (کفر سے) توبہ کرو
تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو یہ جان رکھو کہ تم اللہ کو
تھکا نہیں سکتے اور (اے پیغمبر) تو کافروں کو تکلیف کے عذاب
کی خوشخبری سنا مگر (ان مشرکوں میں سے) جن سے تم
نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تم سے کوئی کمی (کوتاہی) نہیں
کی اور نہ تمہارے مقابلہ پر کسی (تمہارے دشمن کی) مدد کی تو جو
مدت مقرر ہو چکی تھی اس تک انکا عہد پورا کرو بیشک اللہ پرہیز
گاروں سے (جو عہد نہیں توڑتے) محبت رکھتا ہے پھر جب امان کے
مہینے گذر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ (وہاں) قتل کرو اور
انکو قید کرلو اور گھیر لو اور ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ بیٹھو
پھر اگر وہ (شرک اور کفر سے) توبہ کریں اور نماز کو درستی سے پڑھنے
لگیں اور زکوۃ دیا کریں تو انکے حال پر ان کو چھوڑ دو (ان سے
تعرض نہ کرو) بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور (اے پیغمبر)
اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص تجھ سے پناہ مانگے تو اسکو پناہ
دے جب تک وہ اللہ تعالے کا کلام سن لے پھر اس کو اسکی امن
کی جگہ میں پہنچا دے یہ (حکم) اسلیے (دیا جاتا ہے) کہ (ابھی)
ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے مشرکوں کا عہد اللہ اور اس کے رسول
کے نزدیک عہد نہیں ہے مگر جن لوگوں سے تمنے (اے مسلمانو) ادب
والی مسجد کے پاس عہد کیا تھا جبتک وہ تم سے سیدھے رہیں تم بھی
اُنسے سیدھے رہو کیونکہ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو پرہیزگار
ہیں انکا عہد کس کام کا اگر وہ (اے مسلمانو) تم پر (کبھی) غالب

ف۱ یعنے دسویں ذیحجہ سے دس ربیع الثانی تک اور بعضوں نے کہا سلخ محرم تک کیونکہ یہ سورت شوال میں اوتری بعضوں نے کہا جن کی مدت مقرر ہو گئی تھی ان کو تو مدت کی تمامی تک
اور جن کی مدت مقرر نہیں ہوئی تھی یا چار مہینے سے کم ان کی مدت باقی تھی ان کو چار مہینے کی مہلت دی گئی ۱۲ ف۲ ایک نہ ایک دن ضرور ۱۲ ف۳ دنیا میں قتل ہوں گے یا قید ہونگے اور
آخرت میں دوزخ کا عذاب ہوگا ۱۲ ف۴ یعنے دسویں تاریخ ذیحجہ کی یا نویں تاریخ عرفہ کے دن ۱۲ ف۵ یعنے کسی قسم کا معاہدہ ان سے نہیں ہے نہ دوستی حضرت علی رضہ نے کہا میں نے آں
حضرت صلعم سے پوچھا بڑے حج کا دن کون سا ہے آپ نے فرمایا یوم النحر یعنے دسویں تاریخ جسدن قربانی کیجاتی ہے صحیح حدیث میں ہے کہ آپ یوم النحر کے دن جمرات کے پاس کھڑے ہوئے
اور فرمایا یہ بڑے حج کا دن ہے ۱۲ ف۶ اور کفر پر جمے رہو ۱۲ ف۷ عذاب کی خوشخبری ہنسی کے طور پر ہے اور اس سے دنیا میں قتل اور قید ہونا اور آخرت میں دوزخ کا عذاب مراد ہے ۱۲ ف۸ اپنا
عہد پورا کرنے میں ۱۲ ف۹ ان کے لیے یہ چار مہینہ کی یا پچاس دن کی میعاد نہیں ہے ابن عباس رضہ کی روایت پر یہ مطلب ہوگا کہ انکے لیے چار مہینے کی مدت پوری کر دو یعنے چار مہینے تک
عہد قائم رکھو جیسے اس مدت کا دوسری آیت کی تفسیر میں بیان ہو چکا ۱۲ ف۱۰ یعنے وہ چار مہینے جن کی مہلت دیگئی تھی یا وہ سب مہینے جنکے لیے کوئی مدت مقرر ہو چکی تھی۔ ابن عباس رضہ
نے کہا حرام مہینوں سے وہی ادب کے مہینے مراد ہیں یعنے رجب ذیقعدہ ذیحجہ اور محرم اور مطلب یہ ہے کہ جن مشرکوں کو عہد نہ تھا انکو حرام مہینے کے ختم تک یعنے سلخ محرم تک
مہلت ہے غرہ صفر سے ان سے جنگ شروع کیجائے ۱۲ ف۱۱ قرآن میں مرصد کا لفظ ہے مرصد کہتے ہیں اس راہ کو جہاں سے دشمن کے آنے جانے کی توقع ہوتی ہے بعضوں نے کہا انکی ہر راہ مراد ہے
اب مشرکوں میں سے جنکو قتل کا حکم دیا عورتیں لڑکے بچے اور معذور لوگ مستثنے ہیں حدیث کے رو سے ۱۲ ف۱۲ جو قصور انسے ہو چکے انکو بخشدیگا۔ اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ بادشاہ اسلام کو اختیار ہے کہ جو کافر
جہاد میں قید ہوں ان کو اگر چاہے تو مار ڈالے اور چاہے تو اس آیت کے بموجب جو سورہ محمد میں ہے انکو مفت یا فدیہ لیکر چھوڑ دے ۱۲ (باقی بر صفحہ آئندہ)

فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُم
بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ
فَاسِقُونَ ۝ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ
إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝
فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا
الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ وَنُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِن نَّكَثُوا
أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا
فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ
إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ۝
أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ
وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ
أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ
أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝
قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ
وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ
صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُذْهِبْ
غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ
مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝
١٠ التوبة ٣ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ہوں تو نہ عزیزداری کا لحاظ رکھیں ف۱ نہ عہد کا اپنے منہ (کی باتوں) سے
تم کو خوش کرتے ہیں اور دلوں میں انکے انکار ہے اور ان میں
اکثر بے ایمان ہیں ف۲ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی سی
قیمت پر بیچ ڈالا پھر اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے لگے ف۳ بے
شک یہ لوگ برے کام کر رہے ہیں کسی مسلمان کے باب میں نہ وہ
عزیزداری کا خیال رکھتے ہیں نہ اپنے عہد کا اور یہی لوگ
حد سے بڑھنے والے ہیں ف۴ پھر اگر یہ لوگ توبہ کریں اور نماز کو درستی
سے ادا کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور جو
لوگ سمجھدار ہیں انکے لیے ہم تفصیل سے آیتوں کو بیان کرتے
ہیں ف۵ اور اگر عہد کرکے یہ لوگ اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے
دین پر طعنہ ماریں ف۶ تو ان کفر کے سرداروں سے لڑو تاکہ وہ (آئندہ
ایسی باتوں سے) باز آئیں ف۷ ان کی قسمیں کوئی چیز نہیں ف۸ (مسلمانو)
تم کیوں ان لوگوں سے نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور
پیغمبر کو (مکہ سے) نکال دینا چاہا ف۹ اور انہوں ہی نے پہلے تم سے
چھیڑ خانی شروع کی ف۱۰ کیا تم انسے ڈرتے ہو (جو نہیں لڑتے) اگر
تم کو ایمان ہے تو اللہ کا ڈر تمکو زیادہ ہونا چاہیے ف۱۱ ان سے لڑو اللہ
تمہارے ہاتھوں انکو سزا دیگا اور انکو ذلیل کرے گا اور تم کو انپر
فتح دے گا مسلمانوں میں سے ایک گروہ (بنی خزاعہ) کے دل
ٹھنڈے کرے گا اور ان کے دلوں کا غصہ ف۱۲ دور کردے گا ف۱۳
اور اللہ تعالیٰ جن کو چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے گا ف۱۴ اور
اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکمت والا ہے
(مشرکو) کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانا اور ادب والی
(کعبہ کی) مسجد آباد رکھنا اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لانے
اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے کی طرح کر دیا اللہ کے نزدیک

ف۱ یا نہ خدا کا لحاظ رکھیں ۱۲ ف۲ جو عہد کا خیال نہیں رکھتے ۱۲ ف۳ جن میں عہد پورا کرنیکا حکم ہے ۱۲ ف۴ مسلمان ہونے سے لوگوں کو منع کرنے لگے ۱۲ ف۵ کہتے ہیں آیت کیف ان یظہروا الآیۃ تمام مشرکوں کے حق میں ہے اور یہ خاص یہود کے باب میں ہے ۱۲ ف۶ شرک اور کفر اور عہد شکنی سے ۱۲ ف۷ ابن عباس رض نے کہا اس آیت نے نماز پڑھنے والوں کا خون حرام کردیا ابن مسعود نے کہا تم کو نماز اور زکوٰۃ دونوں کا حکم ہوا پھر جو زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز بھی نہ ہوگی اور ابوبکر صدیق رض نے اپنی خلافت میں ان لوگوں سے جہاد کیا جو نماز پڑھتے تھے لیکن زکوٰۃ نہیں دیتے تھے ف۸ شریعت کی توہین کریں یا پیغمبر ص کی یا قرآن کی ۱۲ ف۹ اپنی شرارت اور دین پر طعنہ مارنے اور عہد توڑنے سے ۱۲ ف۱۰ محض بے اعتبار ہیں ۱۲ ف۱۱ کفر کے سرداروں سے قریش کے کافر مراد ہیں جیسے ابوسفیان وغیرہ بعضوں نے کہا دیلم کے کافر بعضوں نے کہا یہ لوگ بعد کے زمانے میں آنیوالے تھے بعضوں نے کہا ایران اور روم کے کافر۔ اس آیت سے یہ نکلا کہ اگر کوئی ذمی کافر عہد کو توڑ ڈالے اور دین پر ٹھٹھا لگاوے تو اس کو قتل کر ڈالیں گے ابوحنیفہ رح کا یہی قول ہے اور امام مالک رح اور امام شافعی رح نے کہا جو ذمی کافر دین پر طعنہ مارتا ہو وہ واجب القتل ہوگیا اور اس کا عہد ٹوٹ گیا ۱۲ ف۱۲ لیکن نکال نہ سکے آنحضرت ص خود چھپ کر تشریف لیگئے ۱۲ ف۱۳ کہ تمہاری پناہ میں جو خزاعہ کا قبیلہ تھا اس پر حملہ کیا یا حملہ کرنیوالوں کی مدد کی یا بدر کے دن جب انکا قافلہ بچ گیا تو ان کو چلا جانا تھا لیکن نہیں گئے اور خواہ مخواہ جنگ شروع کی ۱۲ ف۱۴ کیونکہ نفع نقصان اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ تم کو انکے ہاتھ سے بچا سکتا ہے ۱۲ ف جو قریش کی عہد شکنی سے انکو پیدا ہوا ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے پانچ وعدے ان آیتوں میں فرمائے اور پانچوں پورے ہوئے فللہ الحمد ۱۲ ف جب مکہ فتح ہوا تو کافروں کے سرداروں میں سے کتنے مسلمان ہو گئے جیسے عکرمہ بن ابی جہل اور ابوسفیان اور سہیل بن عمرو وغیرہ ۱۲

		لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝	یہ برابر نہیں ہو سکتے اور اللہ تو بے انصاف لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا فلہ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی فلہ اور اپنی جان اور مال سے اللہ تعالے کی راہ میں جہاد کیا ان کا درجہ اللہ کے نزدیک بڑا ہے اور وہی لوگ کامیاب ہونگے فلہ ان کا مالک ان کو اپنی مہربانی اور رضامندی اور ایسے باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ہمیشہ کا آرام ہے فلہ ہمیشہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے بے شک اللہ تعالی کے پاس (بہت) بڑا ثواب (موجود) ہے فلہ
۱۰	التوبة	۲۳ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰي يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَـيْـــًٔـا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ	(اے پیغمبر فلہ ان مسلمانوں سے) کہدے اگر تمہارے باپ دادا بیٹے پوتے (نواسے) بھائی بی بیاں کنبے والے اور جو مال تم نے کمائے ہیں اور جس سوداگری کے خراب ہوجانے سے ڈرتے ہو اور جن مکانوں کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ تعالے اور اسکے رسول اور اسکی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو جب تک اللہ تعالے اپنا حکم بھیجے فلہ پڑے رہو اور اللہ تعالی گنہگار لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا فلہ اللہ تعالے تو بہت سے معرکوں میں تمہاری مدد کرچکا ہے فلہ اور حنین کے دن (بھی) فلہ جب تم اپنے بہت ہونے پر اترا گئے تھے فلہ پھر تمہارا بہت ہونا تمہارے کچھ کام نہ آیا فلہ اور زمین اتنی بڑی (لمبی چوڑی) ہوتے سلتے تم پر تنگ ہوگئی فلہ پھر تم پیٹھ موڑ کر بھاگے پھر اللہ تعالے نے اپنے پیغمبر اور مسلمانوں پر فلہ اپنی تسلی اتاری اور ایسے لشکروں (فرشتوں) کو اتارا جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو عذاب کیا (ان کو مارا) اور کافروں کی یہی سزا ہے فلہ پھر اس کے بعد جسکو اللہ تعالے چاہے گا توبہ کی توفیق دے گا

ف! مشرک یہ کہتے تھے کہ بیت اللہ کو آباد رکھنا اور حاجیوں کو پانی پلانا ایمان اور جہاد سے بہتر ہے اللہ نے ان کا رد فرمایا کیونکہ ایمان تو اصل ہے بغیر اسکے کوئی نیکی کام کی نہیں اور ایمان کے بعد پھر جہاد سب سے بڑھکر مشکل ہے اور سب سے زیادہ ثواب رکھتا ہے بعضوں نے کہا عباس رض اور طلحہ رض اور علی رض فخر کرنے لگے طلحہ رض نے کہا میرے پاس خانہ کعبہ کی کنجی رہتی ہے اور میں اگر چاہوں تو رات کو بھی کعبہ میں رہ سکتا ہوں عباس رض نے کہا میں حاجیوں کو پانی پلاتا ہوں علی رض نے کہا میں نہیں جانتا تم کیا کہتے ہو میں نے سب لوگوں سے پہلے چھ مہینہ تک نماز پڑھی (یعنے سب سے پہلے مسلمان ہوا) اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اس وقت یہ آیت اتری اور اللہ نے فرمایا کہ علی رض کا فخر ان سے زیادہ ہے یہ نیکیاں ایمان اور جہاد کی برابر نہیں ہوسکتیں ۱۲ ف! رسول ص کی رفاقت میں اپنا وطن اور گھر بار چھوڑا ۱۲ ف! اپنی مراد کو پہونچیں گے اس آیت سے مہاجرین کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی جن میں ابوبکر رض اور عمر رض اور عثمان رض اور علی رض اور طلحہ رض اور زبیر رض اور بہت سے صحابہ تھے معلوم ہوا یہ سب جنتی ہیں اور اپنی مراد کو پہونچنے والے ہیں اور جو ان لوگوں کو برا سمجھے وہ خود ملعون ہے نامراد ۱۲ ف! ایمان کے بدل رحمت اور ہجرت کے بدل جنت اور جہاد کے بدلے اپنی رضامندی سبحان اللہ جب خود مالک ان لوگوں کو راضی ہو اور اپنی رحمت سے نوازتا ہے اور جنت انکے لیے تیار رکھتا ہے تو رافضی یا خارجی کس منہ سے ان کو برا کہتے ہیں ۱۲ ف! اس کے ثواب کا خزانہ کم نہیں ہوسکتا ۱۲ ف! جب اس کا عذاب اترے اور تمہارے یہی بھائی بیٹے ماں باپ گھر سوداگری کنبے والے سب ایکدم تباہ ہوجاویں ۱۲ ف! یعنے اگر تم ان چیزوں کی محبت میں رسول ص کے ساتھ ہجرت نہیں کرتے تو ٹھہر کر یہیں بیٹھے رہو اور اللہ کے عذاب کے منتظر رہو۔ آخر یہ عذاب آیا تمام مکے والے کافر قتل اور قید ہوئے ان کی تجارت اور جائداد سب تباہ ہوگئی ۱۲ ف! صحیح حدیثوں میں ہے کہ ستائیس لڑائیاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود کیں اور انیس جہاد کیے ان میں سے آٹھ میں لڑائی ہوئی اور سب لشکروں اور لڑائیوں کی تعداد ملا کر جو آپ نے لڑائی کے لیے بھیجیں ستر یا اسی تھی ۱۲ اتی مختصرہ

ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(وہ مسلمان ہوجائے گا) اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے ف

۴ التوبة ۴ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝

کتاب والے (یہود اور نصاریٰ) جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ پچھلے دن پر اور نہ جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا اس کو حرام جانتے ہیں اور سچے دین کو نہیں مانتے (اسلام کو قبول نہیں کرتے) ان سے لڑو یہاں تک کہ ذلیل ہوکر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ف

۵ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین بنائے (تب ہی سے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی کتاب ف میں (یا اسکے حکم سے) مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ٹھیر گئی ف ان میں چار ادب کے مہینے ہیں ف یہی سیدھا دین ہے تو ان (ادب کے مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو ف اور مشرکوں سے سب ملکر لڑو جیسے وہ تم سے ملکر لڑتے ہیں ف اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ (کی مدد) پرہیزگاروں کے ساتھ ہے

۶-۷ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ

مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے ف کافر اس کی وجہ سے گمراہ ہوتے ہیں ف ایک سال تو اس مہینے میں لڑنا حلال کر لیتے ہیں اور ایک سال اس میں لڑنا حرام جانتے ہیں انکا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے جو چار مہینے حرام کیے ہیں انکی گنتی پوری کر لیں ف پھر جس مہینے کو اللہ نے حرام کیا ہے اسکو حلال کر لیں ف ان کو برے کام انکو بھلے دکھائے گئے ہیں ف اور اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا مسلمانوں تم کو کیا ہوگیا ہے جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہو تو زمین پر ڈھیر ہو جاتے ہو ف کیا تم آخرت کے بدل دنیا ہی کی زندگی پر راضی ہو تو آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کا مزہ (بالکل

ف اس جنگ کے بعد بہت سے کافر ان حضرت ص کے پاس آئے جنہوں نے مقابلہ کیا تھا اور اسلام قبول کیا آپ نے انکے بال بچے تو مسلمانوں کو راضی کر کے واپس کر دئے لیکن مال واپس نہیں کیا وہ سب لوٹنے والوں میں تقسیم ہو گیا ۱۲ ف یہود معاذ اللہ عزیر کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں اور نصاریٰ مسیح کو اللہ کا بیٹا یا روح القدس تینوں کو خدا سمجھتے ہیں ۱۲ ف یہود چربی کھاتے ہیں اور نصاریٰ سور کھاتے ہیں ۱۲ ف مجوس بھی یہود اور نصاریٰ کی طرح ہیں حدیث میں ہے کہ ان سے بھی اسی طرح چلو جیسے اہل کتاب سے چلتے ہو ۱۲ ف یعنے قرآن یا لوح محفوظ ۱۲ ف محرم ۔ صفر ۔ ربیع الاول ۔ ربیع الآخر ۔ جمادی الاولیٰ ۔ جمادی الاخریٰ ۔ رجب ۔ شعبان ۔ رمضان ۔ شوال ۔ ذیقعدہ ۔ ذی الحجہ ۔ قمری سال کے یہی مہینے ہیں اور سال تین سو چوَن دن کا ہوتا ہے اور شمسی سال تین سو پینسٹھ دن اور ایک تہائی دن کا ہوتا ہے ۱۲ ف رجب اور ذیقعدہ اور ذی الحجہ اور محرم ان مہینوں میں عرب لڑائی کو حرام جانتے ۱۲ ف یعنے ان چار مہینوں کا ادب کرنا اور سال بارہ مہینے کا ہونا ۱۲ ف گناہ کر کے یا لڑائی کر کے بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ ان مہینوں میں اب بھی لڑائی حرام ہے ۱۲ ف معلوم ہوا مشرکوں سے لڑنا ہر مسلمان پر فرض ہے ۱۲ ف جیسے کافر کیا کرتے تھے مثلاً محرم میں انکو لڑائی کی ضرورت ہوئی تو محرم کو صفر کر دیا اور محرم کو اسکے پیچھے ڈال دیا ۱۲ ف غلطی میں پڑ جاتے ہیں ۱۲ ف یعنے سال بھر میں چار مہینے ادب کے پورے ہو جاویں آگے پیچھے ہونے کی کیا قباحت ہے ۱۲ ف کیونکہ جب محرم کو انہوں نے پیچھے ہٹا دیا تو حقیقت میں محرم کو حلال کر لیا اور اللہ کے نزدیک وہ حرام تھا اب صفر کو وہ محرم سمجھتے تو جو سال جو گذر چکا اسکو تیرہ مہینے کا کر لیتے اس کے بعد پھر صفر کرتے جو در حقیقت ربیع الاول کا مہینہ ہوتا ۱۲ ف شیطان نے یہ سوجھایا ہے ۱۲ ف یعنی نکلنے میں دیر کرتے ہو جیسے کوئی بوجھ ہوتا ہے حالانکہ جب آنحضرت ص مکہ اور طائف فتح کر چکے بعد مدینہ میں آئے تو چند روز کے بعد تبوک کی لڑائی کا عزم کیا چند مسلمان گرمی کی شدت کی وجہ سے اس لڑائی میں جانے سے پس و پیش کرنے لگے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف گر ۱۲

جاتا ہوگا ۔ مطلب ۔۔۔۔

إِلَّا قَلِيلٌ ۝ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا ۙ وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا
تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ
الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي
الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ
إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ
كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ
اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝
انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا
لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ
الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ
اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ
أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ
عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ
يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ
الْكَاذِبِينَ ۝ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِالْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

بحقیقت ہے اور کچھ نہیں ف اگر تم نہ نکلو گے تو تمکو ف تکلیف کا عذاب
کریگا اور تمہارے بدل دوسرے لوگوں کو ف لے آئیگا اور تم اس
کا یعنے اللہ تعالیٰ کا، کچھ بگاڑ نہ کرسکو گے ف اور اللہ تعالیٰ سب
کچھ کرسکتا ہے اگر تم پیغمبرؐ کی مدد نہ کرو ف تو اللہ تعالے نے (پہلے بھی
اکیلا) اس کی مدد کرچکا ہے جب (مکہ کے) کافروں نے اسکو
نکالدیا ف صرف دو دوتم ف جب دونوں غار (ثور) میں (چھپے ہوئے) تھے
جب پیغمبر اپنے ساتھی (ابوبکرؓ) سے کہہ رہا تھا غم مت کھا بے
شک اللہ کی مدد ہمارے ساتھ ہے ف آخر اللہ تعالے نے اپنی تسلی
پیغمبر پر اتاری اور (پیدا) اپنے (پیغمبر کی) ایسی فوجوں سے مدد کی
جنکو تم نے نہیں دیکھا ف اور کافروں کی بات (شرک) کو نیچا کردیا ف اور
اللہ کا سید (بول) بالا ہے ف اور اللہ زبردست ہے حکمت والا (اے مسلمانو) ہلکے
ہو یا بھاری ف نکل کھڑے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے جان اور مال سے
جہاد کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو ف (اے پیغمبرؐ)
اگر سہل کچھ فائدہ ملنے والا ہوتا ف اور سفر بھی بیچ کا تو ضرور تیرے ف
ساتھ ہو لیتے لیکن یہ کٹھن کی راہ انکو دور معلوم ہوئی اور اب ف
خدا کی قسمیں کھائینگے اگر ہم سے ہوسکتا تو ہم ضرور تمہارے
ساتھ نکل کھڑے ہوتے اپنی ف جانوں کو آپ وبال میں ڈال رہے
ہیں اور اللہ تعالے کو معلوم ہے وہ بیشک جھوٹے ہیں (اے
پیغمبرؐ) اللہ تعالے نے تجھ کو معاف کردیا تونے ان لوگوں کو ف
اجازت کیوں دی ف جب تک سچے لوگ تجھ پر کھل جاتے۔ اور
جھوٹوں کو (بھی) تو جان لیتا ف (اے پیغمبرؐ) جو لوگ اللہ تعالے
پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں وہ تو تجھ سے جہاد میں
اپنی جان و مال کے ساتھ شریک نہ ہونے کی اجازت نہیں مانگتے ف
اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے تجھ سے وہی لوگ ف اجازت

ف یا بالکل معدوم ہے کیونکہ دنیا کا مزہ فانی ہے اور آخرت کا باقی فانی باقی کے مقابل معدوم کیطرح ہے اس آیت سے یہ نکلا کہ جہاد ہر وقت اور ہر حال میں فرض ہے گو گرمی
کی شدت ہو یا برسات کی کثرت یا اور کوئی آفت ۱۲ ف دنیا اور آخرت میں ۱۲ ف اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ جانے کے لیے ۱۲ ف یمن والوں کو یا فارس والونکو یا اور لوگونکو ۱۲ ف
یعنے نہ سمجھو کہ ہم اگر جہاد کو نہ نکلیں گے تو اللہ تعالے کا کام بگڑ جائے گا اس کو کسی کی کچھ پرواہ نہیں ہے وہ اپنے پیغمبر کو ہزار طرح سے غالب کرسکتا ہے ۱۲ ف تو اللہ تم کو کچھ
پرواہ نہیں ۱۲ ف یعنے نکالنے کے درپے تھے یا نکلنے کا سبب پڑے ۱۲ ف ایک آنحضرتؐ اور دوسرے ابوبکر صدیقؓ ۱۲ ف ہوا یہ تھا کہ کافر ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس غار
پر آن پہنچے جس میں آپ اور ابوبکرؓ چھپے ہوئے تھے ابوبکرؓ کو آپ کا رنج ہوا نہ اپنا اور کہنے لگے اگر میں مارا جاؤں تو ایک نفرہ آپ پر سے تصدق ہوا پر اگر آپ پر صدمہ ہو
تو ساری امت تباہ ہوگئی اور دین برباد ہوجاوے گا ۱۲ ف اللہ تعالے نے فرشتوں کو بھیجا انہوں نے مشرکوں کو وہاں سے ٹالدیا اون کی نگاہ آپ پر نہ پڑنے دی ۱۲ ف یا
جس بات کے لیے مکہ سے نکلے تھے کہ آنحضرتؐ کو ڈھونڈ نکالیں گے ۱۲ ف اسی کی بات در رہی گی یا دین ہمیشہ غالب ہوگا ۱۲ ف کس حکمت سے اپنے پیغمبرؐ کو بچا کر مدینے پہونچا
دیا مشرکوں سے ایک بال بیکا نہ ہوسکا ۱۲ ف یعنے جوان ہو یا بوڑھے خوش ہو یا ناخوش مالدار ہو یا مفلس سوار ہو یا پیادہ مجرد ہو یا عیالدار ہتھیار بند ہو یا بے ہتھیار تندرست
ہو یا بیمار بیکار ہو یا کام کاج والے ۱۲ ف اور جہاد کی فضیلت جانتے ہو ابن عباسؓ نے کہا اس آیت سے یہ آیت منسوخ ہوگئی وما کان المؤمنون لینفروا کافۃ ۱۲ ف
یعنے دنیا کا کچھ مال آسانی سے ملجانے کی امید ہوتی ۱۲ ف بہت دور دراز نہ ہوتا جیسے تبوک جو مدینے سے دس منزل پر ہے شام کیطرف ۱۲ ف جب تم تبوک سے لوٹ کر آؤگے تو الخ ۱۲
ف جھوٹی قسمیں کھا کر ۱۲ ف گھر میں رہجانے کی ۱۲ ف اسوقت تک ٹھیر جانا چاہیے تھا ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ
يَتَرَدَّدُوْنَ ۝ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَ
عَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ
فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا
وَّلَا اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ
وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ
قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ
الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ
تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
فَرِحُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ
بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ
نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ
مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا
اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا

التوبة ٩ | ١٠ | ٧

مانگتے ہیں جنکو خدا تعالی اور آخرت کا یقین نہیں اور انکے دلوں میں
شک ہے وہ اپنے شک میں آگے پیچھے ہو رہے ہیں ف١ اور اگر یہ لوگ
(گھر سے) نکلنا چاہتے ہوتے تو اسکے لیے ضرور تیاری کرتے اور لیکن
اسنے انکا (اپنی جگہ سے) اُٹھنا (اور حرکت کرنا) برا جانا تو ان کو (وہیں)
روک دیا (یا سست بنا دیا) اور (ان سے) کہا گیا جہاں اور بیٹھنے
والے ہیں تم بھی انکے ساتھ (اپنے گھروں میں) بیٹھے رہو اگر یہ لوگ تمہارے
ساتھ نکلتے بھی تو بس یہی ہوتا کہ تم میں خرابی بڑھا دیتے اور فساد کی نیت
سے تم میں (گھوڑے) دوڑاتے پھرتے اور (مشکل یہ ہے کہ) تم میں ایسے
لوگ بھی تھے جو انکی بات سن لیتے اور اللہ شریر لوگوں کو خوب جانتا ہے
(اے پیغمبر) یہ لوگ تو پہلے ہی فساد کرانا چاہتے تھے اور کئی کاموں میں
انہوں نے الٹ پلٹ کی یہانتک کہ (خدا کا) سچا وعدہ آن پہونچا اور اللہ
کا بول بالا ہوا اور وہ ناراض رہے اور ان (منافقوں) میں وہ شخص
بھی ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دیجیے اور گناہ میں نہ پھنسایے سنو یہ
تو گناہ میں گر پڑے اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے اگر
(اتفاق سے) تجھ کو کوئی بھلائی پہونچے تو ان (منافقوں) کو برا
لگتا ہے اور اگر تجھ کو کوئی مصیبت پیش آئے تو کہنے لگتے ہیں
ہمنے تو اپنا بچاؤ پہلے سے کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے (اپنے گھروں کو) لوٹ
جاتے ہیں (اے پیغمبر) کہدے ہمکو کوئی مصیبت پیش نہیں آسکتی مگر جو اللہ نے ہماری
قسمت میں لکھدی ہے وہی ہمارا مالک ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا
کرنا چاہیے (اے پیغمبر) کہدے تم ہمارے لیے دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی
کے سوا اور کسی بات کا انتظار نہیں کر سکتے اور ہم تو تمہارے لیے
منتظر ہیں کہ اللہ اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب بھیجے یا ہمارے ہاتھوں سے (تمکو
عذاب کرے قتل ہو قید ہو) تو انتظار کرتے رہو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں
اور (یہ منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم ہی میں کے

ف١ حیران ہیں کہ کیا کریں کبھی دل کہتا ہے بھائی چلے چلو شاید پیغمبر سچ کہتے ہوں اور قیامت میں ہم پکڑے جاویں کبھی دل میں آتا ہے اجی یہ سب ڈھکوسلے ہیں چند روز بس دنیا ہی میں جینا ہے جہاں تک ہو سکے چین اور آرام سے گزار لو مرے بعد کچھ ہونا ہوانا نہیں ۱۲ ف۲ یعنے انکے دل میں پہلے سے جہاد کا قصد ہوتا لیکن بعد کو بیچ میں کوئی عذر پیش آگیا ہوتا ۱۲ ف۳ آخر یہ لوگ مقدور والے ہیں کچھ تو الخ ۱۲ ف۴ اصل بات یہ ہوتی کہ وہ تو شاید نکلتے بھی ۱۲ ف۵ کیونکہ انکا مسلمانوں کے ساتھ جانا زیادہ خوفناک تھا معلوم نہیں راہ میں کیا کیا فساد کرتے جیسے آگے آتا ہے ۱۲ ف۶ یعنے جیسے کسی نے انسے کہدیا یا ایک نے دوسرے سے کہدیا یا قلم تقدیر نے ایسا لکھدیا ۱۲ ف۷ معذور نا توان عورتیں بچے ۱۲ ف۸ یعنے کچھ فائدہ تو نہ ہوتا البتہ خرابی بڑھ جاتی یعنے انکے شریک ہونے سے کوئی بات تم میں نہ بڑھتی مگر یہ ہوتا کہ تم میں خرابی نہ تھی وہ پیدا ہو جاتی اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم میں پہلے سے بھی خرابی تھی ان کے شریک ہونے سے اور زیادہ ہو جاتی ۱۲ ف۹ فساد کی نیت سے دوڑتے پھرتے چغلخوری کرتے ایک کو ایک سے لڑاتے یا جھوٹی باتیں بنا کر تمہاری ہمت پست کر دیتے کہتے بھائی دشمن بہت زبردست ہے الخ سے تم کہاں بسر آسکتے ہو ۱۲ ف١٠ سیدھے سادے ان کا کہا یقین کر لیتے ۱۲ ف١١ جب تو مکہ سے مدینہ میں آیا تھا ۱۲ ف١٢ تیری تائید اور مدد کا ۱۲ ف١٣ اسکا حکم غالب رہا اسکا دین غالب ہوا ۱۲ ف١٤ دل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتح اور اسلام کی ترقی کو ناپسند کرتے رہے ۱۲ ف١٥ گھر میں بیٹھنے کی ۱۲ ف١٦ جہاد میں شریک نہ ہونے اور اللہ کی نافرمانی کے گناہ میں ۱۲ ف١٧ کہیں نکلنے یا بھاگ جانیکا موقع اون کو نہ ملیگا یہ آیت اسوقت اتری جب آنحضرت صلعم نے جد بن قیس منافق سے فرمایا روم کے کافروں سے لڑنا کیسا ہے وہ بولا میری بہت سی جورویں ہیں اور میں جب رومی عورتوں کو دیکھتا ہوں تو آپ سے باہر ہو جاتا ہوں تو مجھ کو آپ معاف فرمائیے اور مجھے گناہ میں نہ پھنسایے مردود نے اپنے تئیں بڑا متقی اور پرہیزگار بنایا اور دل میں تو کفر اور نفاق بھرا ہوا تھا اللہ کا ذرا بھی ڈر نہ تھا لیکن ظاہر میں عورتوں کا حیلہ کیا ۱۲ باقی در ضمیمہ

			مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝	ہیں ف۱ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں (مسلمان نہیں ہیں) بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں ف۲ اگر کہیں بچاؤ کی جگہ ف۳ یا غار یا سرنگ پالیں تو رسی تڑا کر ادھر دوڑ پڑیں ف۴
۱۰	التوبۃ	۱۰	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝	(اے پیغمبر) کافروں سے اور منافقوں سے جہاد کر ف۵ اور ان پر سختی کر اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بری جگہ جانے والے ہیں
〃	〃	۱۱	فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَّوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۝ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَإِن رَّجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُل لَّن تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ۝	جو لوگ (منافق) پیچھے چھوڑ دیے گئے ف۶ وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر بیٹھ رہنے سے بہت خوش ہوئے ف۷ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کرنا برا سمجھا اور ف۸ کہنے لگے ایسی سخت گرمی میں (گھر سے) مت نکلو ف۹ کہہ دے دوزخ کی آگ کی گرمی اس سے کہیں (زیادہ سخت ہے) کاش ان لوگوں کو اتنی سوجھ ہوتی ف۱۰ خیر (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں (آخرت میں) ف۱۱ ان کاموں کے بدلہ جو دنیا میں کرتے رہے بہت روئیں گے تو اگر خدا تجھ کو ف۱۲ لوٹا کر ان (منافقوں) کے ایک گروہ کی طرف لیجائے ف۱۳ پھر وہ تجھ سے نکلنے کی اجازت چاہیں تو (ان سے) کہہ دے تم میرے ساتھ کبھی ہرگز نہ نکلنا اور ہرگز میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے نہ لڑنا تم تو پہلی ہی بار ف۱۴ بیٹھ رہنا پسند کر چکے تو (اب بھی) پچھڑیوں کے ساتھ (گھروں میں) بیٹھے رہو ف۱۵
〃	〃	۱۲، ۱۳	وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ۝ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا	اور ف۱۶ اے پیغمبر جبکہ (قرآن کی) سورت اتری ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں ف۱۷ جو مقدور والے ہیں ف۱۸ تجھ سے ف۱۹ اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو یہیں چھوڑ دے ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں ان کو یہی پسند آیا کہ گھر بیٹھنے والیوں (عورتوں) کے ساتھ (بیٹھی) رہیں اور ان کے دلوں پر مہر ہو گئی ف۲۰ تو وہ (کچھ) نہیں سمجھتے ف۲۱ لیکن پیغمبر اور جو لوگ اسکے ساتھ ایمان والے ہیں انہوں نے (تو) اللہ

ف۱ یعنی سچے مسلمان ہیں ۱۲ ف۲ ڈرتے ہیں کہ اگر اپنے تئیں مسلمان نہ کہیں گے تو کافروں کی طرح مسلمانوں کے ہاتھ سے سزا پاویں گے ۱۲ ف۳ قلعہ یا پہاڑ کی چوٹی ۱۲ ف۴ منہ زور گھوڑے کی طرح ۱۲ ف۵ تاکہ مسلمان انکو پکڑ نہ سکیں ۱۲ ف۶ کافروں سے تلوار سے اور منافقوں کو نصیحت اور لعنت ملامت سے ۱۲ ف۷ یعنی جنگ تبوک میں آپ حضرتؐ کے ساتھ نہ گئے بلا عذر لیکر اپنے گھروں میں رہ گئے ۱۲ ف۸ دوسرے لوگوں کو بھی بہکانے کی نیت سے ۱۲ ف۹ سفر نہ کرو اے پیغمبر ان منافقوں سے ۱۲ ف۱۰ تو ایسا کبھی نہ کرتے ۱۲ ف۱۱ دنیا میں اگر ساری عمر بھی آدمی ہنستا رہے تو آخرت کے مقابل میں کچھ نہیں وہاں ہمیشہ کا رونا اور دانت پیسنا ہوگا ۱۲ ف۱۲ صحت اور سلامتی کے ساتھ اس جہاد سے ۱۲ ف۱۳ جو جنگ تبوک میں نہیں گئے تھے اور مدینہ میں رہ گئے تھے ۱۲ ف۱۴ کسی دوسرے جہاد کے لئے ۱۲ ف۱۵ جنگ تبوک میں ۱۲ ف۱۶ یعنی ان لوگوں کے ساتھ جو بے عذر گھروں میں رہ گئے یا معذوروں کے ساتھ جیسے عورتیں بچے لولے لنگڑے اندھے ہیں یا ان لوگوں کے ساتھ جو پیغمبرؐ کے مخالف ہیں ۱۲ ف۱۷ منافقوں میں ہیں ۱۲ ف۱۸ جنے کٹے خاصے تندرست مالدار ۱۲ ف۱۹ گھر میں رہ جانے کی ۱۲ ف۲۰ قرآن اور حدیث کا اثر نہیں ہوتا ان کے دلوں پر نہیں سماتا ۱۲ ف۲۱ کہ جہاد میں کیا فائدہ ہے ۱۲ ف۲۲ یا رسول اللہ صلعم کی مخالفت کے لئے بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے یا رسول اللہ صلعم کی رائے کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے ۱۲

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ
الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ لَيْسَ
عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى
الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ
اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ
مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَّلَا
عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ
لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّ
اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا
مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ
يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ
اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا یہی لوگ ہیں جن کو بھلائیاں
ملینگی اور وہی مراد کو پہونچیں گے اللہ تعالے نے انکے لیے
باغ تیار رکھے ہیں جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں ہمیشہ
ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے اور گاؤں والے
(یعنی بنی غفار) عذر کرتے ہوئے آئے کہ ان کو اجازت
ملجائے اور جن لوگوں نے اللہ تعالے اور اس کے رسول
سے جھوٹ بولا وہ بیٹھ رہے ان میں جو کافر ہیں ان کو
دکھ کی مار پڑے گی جو لوگ کمزور ہیں ان پر کوئی گناہ نہیں
اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جن کو خرچ نہیں ملتا جب
وہ اللہ تعالے اور اس کے رسول کے خیرخواہ ہوں (ایسے)
نیک لوگوں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ تعالے بخشنے
والا مہربان ہے اور نہ ان لوگوں پر کچھ گناہ ہے جو تیرے
پاس اسلیے آتے ہیں کہ تو ان کو سواری دے جب تو
کہتا ہے میرے پاس تو سواری نہیں جس پر میں تم کو
چڑھا دوں تو خرچ نہ ملنے کے غم میں وہ آنکھوں سے
آنسو بہتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں الزام تو انہی لوگوں
پر ہے جو مالدار ہو کر پھر تجھ سے اجازت چاہتے ہیں ان
لوگوں نے (گھر) بیٹھنے والیوں (عورتوں) کے ساتھ
رہنا پسند کیا اور اللہ نے انکے دلوں پر مہر کر دی وہ کچھ نہیں
جانتے (مسلمانو) جب تم (جہاد سے) لوٹ کر ان (منافقوں)
کے پاس آؤ گے تو تم سے بہانے بنائینگے (اے پیغمبر) کہدے
بہانے مت بناؤ ہم تمہاری بات کبھی نہیں مانیں گے ہمکو تمہارے احوال
اللہ بتا چکا ہے اور آگے چلکر اللہ تعالیٰ اور اسکا رسول (دونوں)
تمہارے کام دیکھیں گے پھر آخر تم اس (خدا تم) کی طرف لوٹائے جاؤ گے
جو چھپا اور کھلا جانتا ہے وہ تمکو جتلائیگا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے (مسلمانو) اب کوئی دن میں جب تم انکے پاس

ف دنیا میں عزت اور فتح اور لوٹ اور آخرت میں جنت اور وہاں کی نعمتیں بعضوں نے کہا بھلائیوں سے مراد حوریں ہیں ابن عباس رض نے کہا اس کا معنے اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے ۱۲ ف دنیا کی زندگی اور راحت اس کے مقابلہ میں کچھ نہیں ۱۲ ف گھروں میں رہنے کی ۱۲ ف اسلام کا جھوٹا دعوی کیا ۱۲ ف عذر کرنے کو یہی دو آئے ۱۲ ف اور صرف زبان سے اسلام کا دعوی کرتے ہیں ۱۲ ف دنیا میں قید اور قتل ہوں گے اور آخرت میں دوزخ کا عذاب ہوگا ۱۲ ف معذور ہیں جیسے لنگڑے لولے اپاہج اندھے بوڑھے یا عورتیں بچے ۱۲ ف اگر وہ جہاد میں نہ جاویں ۱۲ ف جس سے جہاد کا سامان کریں ہتھیار سواری وغیرہ ۱۲ ف یعنے دل سے اللہ تعالیٰ اور رسول ؐ کی محبت رکھتے ہوں اور مسلمانوں سے الفت ۱۲ ف تاکہ وہ جہاد میں جائیں ۱۲ ف لفظی ترجمہ یوں ہے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہیں یعنے بہت روتے ہیں گویا معلوم ہوتا ہے کہ آنسوؤں کے دریا میں آنکھیں تیر رہی ہیں حدیث میں ہے کہ جن کو عذر ہے اور وہ جہاد میں شریک نہ ہو سکیں تو گویا مجاہد ہیں ساتھ ہیں یعنے ان کو جہاد کا ثواب ملیگا کہتے ہیں یہ لوگ سات انصاری آدمی تھے جو آں حضرت سے جوتیاں لینے آئے تھے اور سواری سے مراد جوتیاں پہنا دینا ہے سیرت حلبی میں ہے کہ ان میں سے دو کو حضرت عباس رض نے اور تین کو حضرت عثمان رض نے اور دو کو یامین بن عمرو نے سوار کرا دیا ۱۲ ف جہاد میں نہ جانے کی ۱۲ ف اور ان کو سواری اور راہ خرچ سب میسر ہے ۱۲ ف گویا دیوانے بن گئے ہیں جہاد کی فضیلت اور اس کے ثواب اور اسکے فائدوں کو بالکل بھول گئے مجاہد رحمہ اللہ نے کہا یہ آیت منافقوں کے بارہ میں ہے گیارہویں رکوع تک یہی مضمون بتا کر لفظوں میں فرق ہے فقط ۱۲ ف کہتے ہیں یہ بہانہ کرنیوالے منافق اسی پر کئی آدمی تھے ۱۲

			إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝	لوٹ جاؤ گے تو تم سے اللہ کی قسمیں کھاینگے تاکہ تم ان سے درگذر کرو تو اچھا تم ان سے الگ ہی رہو کیونکہ وہ گندے ہیں ناپاک ہیں اور جو وہ دنیا میں کرتے تھے اسکے بدل انکا ٹھکانا دوزخ ہے قسمیں اسلیے کھاینگے کہ تم انسے راضی ہوجاؤ پھر اگر تم انسے راضی بھی ہوجاؤ تو اللہ تو ان شریر (بدکار) لوگوں سے راضی نہیں ہوسکتا ف
۱۱	التوبہ	۱۳	وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝	اور کہدے کہ تم اپنے بُرے بھلے عمل کرتے رہو آگے چلکر اللہ تو اور اسکا رسول اور مسلمان تمہارے عمل دیکھیں گے اور تم خود قریب ہی اس خدا کیطرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپا اور کھلا سب جانتا ہے وہ تم کو جو تم کرتے تھے جتلا دیگا اور کچھ لوگ ایسے ہیں جنکا معاملہ اللہ کے حکم پر ڈھیل میں ہے اللہ انکو عذاب کرے یا معاف کرے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ف
؍؍	؍؍	۱۴	إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	بیشک اللہ تعالی نے مسلمانوں سے اُنکی جان اور مال کو مول لے لیا ہے اُس کے بدل انکو بہشت ملیگی وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر (کافروں کو) مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں اللہ تعالی کا یہ وعدہ پکا ہے اُس نے ذمہ لے لیا ہے توریت اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ تعالے سے بڑھ کر کون اپنے قول کا پورا کرنیوالا ہے تو (مسلمانو) یہ جو سودا تم نے کیا ہے اس کی خوشی مناؤ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے ف
؍؍	؍؍	۱۶-۱۵	مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ	مدینہ والوں کو اور جو انکے گرد اگرد گاؤں والے رہتے ہیں یہ مناسب نہ تھا کہ اللہ تعالے کے پیغمبر کو چھوڑ کر پیچھے رہجائیں اور اسکی جان کی فکر نہ کرکے اپنی جان بچانے کی فکر میں پڑجائیں اسلیے کہ ان لوگوں کو خدا کی راہ میں پیاس ہو تکلیف ہو بھوک ہو اس مقام پر چلیں جس سے کافر خفا ہوں دشمن کو کچھ بھی نقصان پہنچائیں ہر ہر کے بدل انکا نیک عمل خدا کے پاس لکھ لیا جاتا ہے بیشک اللہ تعالے نیکوں کی محنت برباد نہیں کرتا اور (اصلاح) جو کچھ

ف ان کے جہاد میں شریک نہ ہونے پر خفا نہ ہو ۱۲ ف ابن عباس رض نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان اسی منافقوں کے پاس نہ بیٹھیں نہ اون سے بات کریں ف اے پیغمبر اون لوگوں سے ۱۲ ف یعنے آخرت میں تمہارے سب اعمال کھل جاویں گے اور تمام مسلمانوں تک کو معلوم ہوجاویں گے۔ اللہ تو اب بھی دیکھتا ہی مگر یہ وہ دیکھنا مراد ہے جو بدلہ دینے کے لیے ہوگا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اللہ تو دنیا ہی میں تمہارا بھانڈا پھوڑ دیگا اور تمہارے برے کام سب پر کھل جاویں گے آدمی کیسا ہی چھپ کر گناہ کرے مگر ایک نہ ایک دن وہ کھل جاتا ہے حدیث میں ہے اگر تم میں کوئی ایک پتھر کے اندر جسمیں کوئی سوراخ نہ ہو کوئی کام کرے تو بھی اللہ تعالی اسکا کام ایک نہ ایک دن لوگوں کو معلوم کرا دیگا یہ مضمون انجیل میں بھی ہے کہ کوئی چھپا ہوا ایسا نہیں جو کھولا نہ جاوے ۱۲ ف نیک کو نیکی کا برے کو برائی کا بدلہ دیگا ۱۲ ف جو لوگ جنگ تبوک میں شریک نہیں ہوئے وہ تین طرح کے تھے ایک تو منافق دوسرے ابو لبابہ اور ان کے ساتھی جنہوں نے آں حضرت صلعم کے لوٹتے ہی عذر کی اور مسجد کے ستون سے اپنے تئیں باندھ دیا ان کا قصور جلدی سے معاف ہوگیا تیسرے کعب بن مالک اور ان کے ساتھی ان کا کوئی عذر معقول نہ تھا اللہ تعالی نے بھی ان کو ڈھیل میں ڈالے رکھا [illegible] آخر [illegible] ہوگئے اس وقت ان کا بھی قصور معاف ہوا ۱۲ ف جان اور مال کی پرواہ نہ کرکے ۱۲ ف انکے ہاتھ سے ۱۲ ف شہید ہوتے ہیں ۱۲ ف [illegible] فرماتی ہیں [illegible] حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اوتری تو ایک انصاری نے کہا کیا فائدہ کی خرید اور فروخت ہے [illegible] ف جامع البیان میں ہے کہ عبداللہ بن رواحہ [illegible] عقبہ کی رات کو آں حضرت صلعم سے عرض کیا [illegible] ہم کو کیا ملیگا آپ نے فرمایا تم کو بہشت ملیگی انہوں نے عرض کیا یہ سودا تو بڑے فائدہ کا ہے [illegible] ۱۲ باقی رہ [illegible]

			لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۙ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝	اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں تھوڑا ہو یا بہت جو میدان چلیں طے کریں ان کو لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ انکے کاموں کا بہت اچھا بدلہ ان کو دیوے ف اور یہ بھی مناسب نہیں کہ (ہر لڑائی میں) سب کے سب مسلمان نکل کھڑے ہوں ف ایسا کیوں نہیں کرتے کہ ہر فرقے میں سے کچھ لوگ نکلیں تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں ف اور جب ان کی قوم کے لوگ (جہاد سے) لوٹ کر آویں تو ان کو سنا دیں ف اس لیے کہ وہ ف بچے رہیں ف مسلمانو تم (پہلے) آس پاس کے کافروں سے لڑو ف اور ایسا کرو کہ کافر لوگوں کو تمہاری سختی (بہادری) معلوم ہو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ (کی مدد) پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ف
۱۴	النحل [۱۶]	۶	وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝	اور جن لوگوں نے کافروں کا ظلم اٹھا کر بعد اللہ کی راہ میں اپنا ملک چھوڑا ف انکو ہم دنیا میں اچھا ٹھکانا دینگے ف اور آخرت میں جو بدلہ (ملنا والا ہے) وہ تو کہیں بڑھکر ہے کاش یہ کافر اس بات کو جانتے ہوتے (یہ اپنا ملک چھوڑنیوالے) وہ لوگ ہیں جنہوں نے صبر کیا اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے ہیں۔
″	″	۸	وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝	اور اگر اللہ تعالیٰ بندوں کو ان کی نافرمانیوں پر جھٹ پکڑ لیا کرے تو ساری زمین پر ایک جاندار باقی نہ چھوڑے ف مگر وہ ان کو ایک ٹھیرے ہوئے وعدے تک مہلت دیتا ہے ف جب انکا وعدہ آن پہنچتا ہے تو ایک گھڑی آگے یا پیچھے نہیں ہو سکتی
″	″	۱۴	ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝	پھر جن لوگوں نے آفت میں پڑنے کے بعد (مشرکوں کی ایذائیں اٹھانے کے بعد) ہجرت کی ف پھر جہاد کیا اور (تکلیفوں پر) صبر کیا تو تیرا مالک ان (امتحانوں) کے بعد ضرور بخشنے والا ہے رحمت کرنیوالا ہے ف
۱۷	الانبیاء [۲۱]	۳	وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ	اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی آدمی کے لیے (دنیا میں) ہمیشہ جینا نہیں رکھا (بھلا ان سے پوچھنا چاہیے) اگر تو مر جاوے تو کیا یہ ہمیشہ (زندہ)

ف جس سرزمین کو طے کریں ۱۲ ف یا ان کے بہت اچھے کام (یعنی جہاد) کا بدلہ انکو دیوے ۱۲ ف ہوا یہ کہ جب لگی آیتیں اتریں اور اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو جہاد سے بیٹھ رہے بہت لعنت ملامت کی تو اس کے بعد آن حضرت صلعم نے جو فوج بھیجنا چاہی تو سب کے سب مسلمان جانے لگے آن حضرت اکیلے رہ جاتے تھے اور مدینہ بھی خالی ہوا جاتا تھا اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف جو لوگ نہیں نکلے اور مدینہ میں آن حضرت کی صحبت میں رہ گئے ۱۲ ف قرآن اور حدیث یاد کریں ۱۲ ف سکھلا دیں جو نئی باتیں اس مدت میں انہوں نے سیکھی ہیں ۱۲ ف ان کاموں سے جو ان کے بعد منع ہوئے بچے رہیں ۱۲ ف جن لوگوں نے کہا کہ یہ آیت جہاد سے متعلق نہیں ہے بلکہ علم حاصل کرنے سے انہوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ تمام مسلمانوں کو علم حاصل کرنے کے لیے نکلنا ضرور نہیں ہر فرقے میں سے تھوڑے تھوڑے لوگ کیوں نہیں نکلتے کہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور جب اپنی قوم کے پاس لوٹ کر جاویں تو ان کو بھی جتلا دیں تاکہ وہ بھی بری باتوں سے بچے رہیں ۱۲ ف جب ان سے فراغت ہو جائے تو آگے بڑھو ایسا نہ کرو کہ پاس کے کافروں کو چھوڑ کر دور والوں پر چڑھ جاؤ ۱۲ ف آن حضرت نے ایسا ہی کیا پہلے اپنی خاص قوم قریش کے کافروں سے لڑے پھر عرب کی دوسری قوموں سے پھر بنی قریظہ اور نضیر اور خیبر اور فدک کے اہل کتاب سے جو مدینہ کے گرد آگرد تھے جب ان سے بھی فارغ ہوگئے تو ملک شام کا قصد کیا اور صحابہ رضہ کے زمانہ میں شام کا ملک فتح ہو گیا پھر ایران پر حملہ کیا گیا ۱۲ ف مراد وہ مسلمان ہیں جو مکے کے کافروں سے تنگ ہو کر حبش میں چلے گئے تھے جیسے حضرت عثمانؓ اور جعفر بن ابی طالبؓ وغیرہ ۱۲ ف ایسا ہی ہوا مہاجرین یا تو غریب آوارہ وطن تھے یا اللہ تعالیٰ نے انکو حکومت اور دولت عنایت فرمائی ۱۲ ف کافروں کے ستانے پر یا ہجرت پہلے جہاد پر ۱۲ ف گنہگار تو اپنے گناہوں کی وجہ سے ہلاک ہوں اور دوسرے بے گناہ یہاں تک کہ جانور بھی انکی نحوست سے۔ حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا عذاب اترتا ہے تو اس میں سب جنس جلتے ہیں پھر آخرت میں اپنی اپنی نیت کے موافق انکا حشر ہوگا ۱۲ ف جب تک ان کی عمر لکھی ہوئی ہے ۱۲ [illegible]

			ذَائِقَةُ الْمَوْتِ	رہیگا کیونکہ ہر ایک (مخلوق) جاندار موت (کا مزہ) چکھے گا
〃	الحج	۷	أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ	اب جن (مسلمانوں) سے کافر لڑتے ہیں ان کو بھی لڑنے کی اجازت ہے کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے جو اپنے ملک سے (مکہ سے) یہ کہنے پر کہ ہمارا مالک اللہ ہے اور کوئی بات نہیں (نہ کسی کا خون کیا نہ ڈاکہ مارا) ناحق نکالے گئے
〃	〃	۸	وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝	اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی (وطن چھوڑا) پھر وہ اسی ہجرت کے زمانہ میں مارے گئے یا اپنی موت سے مر گئے (ہر حال میں) اللہ ان کو اچھی روزی دیگا اور بے شک خدا تعالیٰ ہی سب روزی دینے والوں میں بہتر روزی دینے والا ہے وہ ضرور ان کو ایسی جگہ لیجائیگا جس کو وہ پسند کرینگے اور بیشک اللہ (سب) جانتا ہے بُردبار ہے (جلدی عذاب نہیں کرتا)
۱۸	النور	۷	وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ	اور (اے پیغمبر) ان منافقوں نے اللہ تعالیٰ کی کڑی قسمیں کھائیں کہ اگر تو ان کو حکم کرے تو وہ جہاد کے لیے ضرور نکلیں گے
۲۰	العنکبوت	۱	مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝	جس کو اللہ تعالیٰ کے ملنے کی امید ہے اس کو چاہیے کہ طیاری کرے کیونکہ اللہ نے جو وقت (عذاب ثواب کا) مقرر کیا ہے وہ ضرور آنیوالا ہے اور اللہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے اور جو کوئی (نیک کاموں میں) محنت اٹھاتا ہے وہ اپنی خود کے فائدہ کے لیے اٹھاتا ہے کیونکہ اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے
۲۱	الاحزاب	۲	إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا	جب یہ کافر تمہاری اوپر کی طرف اور تمہارے نیچے کی طرف سے آن پہنچے اور جب آنکھیں (ڈر کے مارے) پتھرا گئیں اور کلیجے حلق تک آگئے اور اللہ سے تم طرح طرح کے گمان کرنے لگے
〃	〃	۲	قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝	کہدے اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگو تو یہ بھاگنا کچھ تم کو فائدہ نہ دیگا اور (بالفرض بچ گئے تو) کچھ نہیں تھوڑا سا دنیا کا مزہ اور اٹھا لو گے
〃	〃	۳	وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا	اور جب (سچے) مسلمانوں نے (کافروں کی) فوجوں کو دیکھا تو گھبرائے

ف یا جو مسلمان لڑنا چاہتے ہیں یا لڑنے کے قابل ہیں ۱۲ ف یہ پہلی آیت ہے جو جہاد کی اجازت میں اتری ۱۲ ف گو بالفعل یہ لوگ مظلوم ہیں یا اللہ تم بے لڑے بھی ان کی مدد کر سکتا ہے مگر حکم اسنے دیا اسی میں کچھ مصلحت ہے ۱۲ ف بہشت کے میوے اور وہاں کا ہاتی ۱۲ ف کیونکہ وہ محض اپنے فضل اور کرم سے روزی دیتا ہے اس کو کوئی ہماری حاجت نہیں اس آیت سے مراد مہاجرین ہیں جنہوں نے مکہ سے ہجرت کی اور مدینہ میں آنحضرت کے پاس آگئے ان کا یہ درجہ ہے کہ جو کوئی ان میں سے اپنی موت سے مر جائے اس کو بھی شہید کا اجر ملیگا بعضوں نے کہا مراد وہ لوگ ہیں جو اپنا گھر بار چھوڑ کر اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلیں ۱۲ ف اس کو دیکھ کر خوش ہو جائیں گے کیونکہ سب خواہشیں وہاں موجود پائیں گے ۱۲ ف اس کو نہ کسی کی عبادت سے کچھ فائدہ ہے نہ کسی کے گناہ سے کوئی نقصان ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جو کوئی جہاد کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے جہاد کرتا ہے ۱۲ ف بعض کچے مسلمانوں کے دلوں میں یہی یہ خیال آگیا کہ اب مسلمان بچ نہیں سکتے اور دین اسلام مٹ جائے گا بعضوں نے کہا یہ خطاب منافقوں کی طرف ہے وہ کہنے لگے اب محمد اور ان کے اصحاب کی خیر نہیں ۱۲ ف پھر آخر وہی مرنا ہے چاہیے کہ یہ خیال کرے کہ موت کے پنجہ سے چھوٹ جاوے یہ خیال محال ہے اگر بالفرض بچ گئے تو چند روز جیئے موز برے حال اور جی اور دنیا کا مزہ تھوڑا سا اور اللہ والوں کو ایسی زندگی پر لعنت ہے جو بدنامی اور ذلت کے ساتھ گذرے عرب میں مثل مشہور ہے موت العز خیر من حیوۃ الذل یعنے عزت کے ساتھ مرنا ذلت کے ساتھ جینے سے بہت بہتر ہے ۱۲ ف دنیا میں سب ہی مرنے والے ہیں بہتری موت کا جو یہ انتظار کرتے ہیں یہ ان کی آرزو ہے کیا وہ قیامت تک یوں ہی جیتے رہیں گے حدیث میں ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو ابوبکر صدیق آئے اور آپ کو چاہا کہ چھٹکے ملے یہ ہے نبی اپنے پیغمبر جانی دوست دائے اللہ تعالیٰ کے ہرگز یہ دو اسکے بعد یہ آیت پڑھی بعض نے اس سے یہ دلیل لی ہے کہ خضر بھی گذر گئے امام بخاری وغیرہ کا یہی قول ہے ۱۲ ف اس کو ترقی ہے ۱۲ ف جو عمل مسلم ہے مطلب یہ ہے کہ جو کوئی اللہ سے ملنا چاہتا ہے اس کو آخرت کا سامان تیار کرنا چاہیے یہ وعدہ ٹل نہیں سکتا ۱۲

			هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ز وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ؁ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّ لُوْا تَبْدِيْلًا ؁	تو نہیں (بلکہ) کہنے لگے یہ تو وہی ہے جسکا اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ تعالیٰ اور اسکا رسول سچا ہے اور (اس واقعہ نے) انکے ایمان اور تابعداری کو اور بڑھا دیا ان ہی مسلمانوں میں کچھ مرد تو ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے جو اقرار کیا تھا اس میں سچے اترے انمیں سے بعضے تو اپنا کام پورا کر چکے اور بعضے (ابھی) راہ دیکھ رہے ہیں اور ان لوگوں نے (اپنے اقرار کو) ذرا نہیں بدلا
۲۱	الاحزاب	۳	وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ؁ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ؁ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ؁	اور (اسکی قدرت دیکھو) اللہ تعالیٰ نے (ادہر تو) کافروں کو غصہ میں بھرے ہوئے (خالی) پھیر دیا انکو کچھ فائدہ نہ ملا اور (ادہر) اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے لڑنے کی نوبت ہی نہیں آنے دی اور اللہ زور والا زبردست ہے اور اہل کتاب (یعنی قریظہ کے یہودیوں) کو جنہوں نے عہد شکنی کرکے مشرکوں کی مدد کی تھی انکے قلعوں سے اتار لایا اور انکے دلوں میں (تمہاری) دھاک بٹھا دی تم انمیں سے بعضوں کو قتل کرنے لگے اور بعضوں کو (عورتوں اور بچوں) قید اور اللہ تعالیٰ نے تمکو انکی زمین انکے گھروں اور انکے مالوں کا وارث کر دیا اور اس ملک کا جہاں تم نے (ابھی تک) قدم ہی نہیں رکھا اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے
۲۶	محمد	۱	فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ؁ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ؁ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ؁ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	تو (مسلمانو) جب تم (لڑائی میں) کافروں سے بھڑ جاؤ تو انکی گردنیں مارو جب خوب انکو قتل کر چکو (انکا زور بالکل ٹوٹ جائے) تو اب انکی مشکیں کس لو (انکو قید کر لو) اسکے بعد یا احسان رکھکر مفت چھوڑ دو یا کچھ بدلہ لیکر یہاں تک کہ (لڑائی موقوف ہو) دشمن ہتیار رکھدیں یہ (ہمارا حکم ہے) اور اگر اللہ چاہتا تو (بغیر تمہارے لڑے) کافروں سے بدلہ لے لیتا مگر اسکو یہ منظور ہے کہ تمکو ایک دوسرے سے (لڑا کر) جانچے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں (جہاد میں) مارے گئے انکے (نیک) کام ہرگز اکارت نہیں کریگا بلکہ انکو راہ پر لگا دیگا اور انکا کام بنا دیگا اور انکو اس باغ میں لیجائیگا جو انکو بتا دیگا مسلمانو اگر تم اللہ کے دین

ف یعنی اللہ تعالیٰ تمکو آزمائیگا پہر تمہاری مدد کریگا ۱۲ ف پہلے سے زیادہ آنحضرت صلعم کے عاشق زار اور پروردگار کے اطاعت گذار بن گئے اس آیت سے اہل حدیث کا مذہب ثابت ہوتا
ہے کہ ایمان گھٹتا اور بڑھتا ہے ۱۲ ف وہ اقرار لیلۃ العقبہ میں ہوا تھا۔ اس رات کو مسلمانوں نے آنحضرت صلعم سے یہ عہد کیا تھا کہ اخیر دم تک آپ کا ساتھ دیں گے ۱۲ ف یا اپنی
منت پوری کر چکے ۱۲ ف یعنے اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے جیسے حضرت حمزہ رضہ اور انس بن النضر جنگ احد میں۔ انس بن مالک کہتے ہیں میرے چچا انس بن النضر جنگ بدر میں شریک نہ
ہو سکے تھے انکو اسکا بڑا رنج ہوا اور کہنے لگے انشاء اللہ تعالیٰ اب کوئی جنگ ہوگی تو اللہ تعالیٰ دیکھ لیگا میں کیا کرتا ہوں پہر احد کے دن سعد بن معاذ کو ملے سعد رضہ نے کہا
کہاں جاتے ہو انہوں نے کہا احد پہاڑ کی طرف سے جہاں کافر جمع ہیں مجہ کو جنت کی خوشبو آرہی ہے اور کافروں پر حملہ کیا یہاں تک کہ شہید ہوئے انکے بدن پر اسی سے زیادہ تیر اور تلوار
اور برچھے کے زخم تھے اور یہ آیت انہی کے باب میں اتری ۱۲ ف یعنی احزاب کے کافروں کو ۱۲ ف آندھی اور فرشتوں کو کافروں پر بھیجکر وہ بن لڑے ہی بھاگ گئے ۱۲ ف یعنی قریظہ
کے یہودیوں نے اپنے سردار کعب بن اسد کی رائے سے آنحضرت صلعم سے عہد توڑا اور دشمنوں کی مدد کریں گے لیکن انہوں نے جب دیکھا کہ ابو سفیان بہت سی فوجیں
مسلمانوں پر چڑھا لایا ہے تو یہ سمجھے کہ اب مسلمانوں کا کام تمام ہو چکا اور عہد توڑ کر ابو سفیان کے ساتھ ہو گئے مسلمانوں کو ان مردود یہودیوں سے جو شہر میں گھسنے کی طرح مدینہ ہی میں تھے
بہت تکلیف ہوئی لیکن [illegible] ابو سفیان اور اسکے ساتھی سب بھاگ گئے تو بنی قریظہ اپنے گڑھیوں میں جا چھپے آنحضرت صلعم نے انکا محاصرہ کیا آخر مجبور
ہو کر سعد بن معاذ کے فیصلے پر راضی ہوئے اور گڑھیوں سے اترے سعد رضہ نے یہ فیصلہ کیا کہ انمیں جو مرد ہیں وہ تو قتل کیے جائیں اور عورتیں اور بچے لونڈی غلام بنیں آنحضرت نے
[illegible]
[illegible]

			اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝	کی مدد کرو گے تو اللہ تو بھی تمہاری مدد کریگا اور لڑائی میں تمہارے پاؤں جما دیگا ف
۲۶	محمد	۳	فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝	پھر جب کوئی پکی سورت (جو منسوخ نہ ہو) اُترتی ہو اور اس میں جہاد کا حکم ہوتا ہے تو (اے پیغمبر) جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہو وہ تجھ کو ایسا تکنے لگتے ہیں جیسے کوئی بیہوشی میں مرتے وقت تکتا ہے ف سخت افسوس ہے اُن پر۔
۲۶	الفتح	۱	اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝	(اے پیغمبر یہ حدیبیہ کی صلح کیا ہے) ہمنے تجھ کو کھلم کھلا فتح دی ف اس لیے کہ (تو اللہ تعالیٰ کا شکر کرے اور) اللہ تعالیٰ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخشدے ف اور اپنا احسان تجھ پر پورا کرے ف اور تجھ کو (دین کے) سیدھے رستے پر چلائے رکھے اور تیری پوری (زبردست) مدد کرے ف
۲۶	۔	۱-۲	اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ	بے شک جو لوگ تجھ سے (اے پیغمبر حدیبیہ میں) بیعت کر رہے ہیں وہ (گویا) خدا سے بیعت کر رہے ہیں ف اللہ تعالیٰ کا ہاتھ انکے ہاتھوں کے اوپر ہے پھر جو کوئی (اپنا اقرار) توڑے وہ اقرار توڑ کر اپنا آپ نقصان کریگا اور جو کوئی اس اقرار کو پورا کرے جو اُس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ باندھا اسکو اللہ تعالیٰ (بہت) بڑا نیک (ثواب) دیگا (اے پیغمبر) اب وہ گنوار والے جو (اس سفر میں) پیچھے رہ گئے ف یہ بہانہ کرینگے ہم اپنے مال اور بال بچوں میں پھنس گئے (تیرے ساتھ نہ جا سکے) تو ہمارا گناہ (اللہ تعالیٰ سے) بخشوا دے (اپنی زبانوں سے وہ باتیں کرتے ہیں جو انکے دلوں میں نہیں ہیں ف کہدے (اس بہانے سے کیا فائدہ) بھلا اگر اللہ تمکو کوئی فائدہ پہونچانا چاہے یا کچھ نقصان دینا چاہے تو اس کے مقابل میں تمہارے لیے کسیکا کچھ چل سکتا ہے ف نہیں اللہ کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے بات یہ ہے تم یہ سمجھے کہ اب پیغمبر اور مسلمان ہرگز اپنے گھروں کو کبھی لوٹ کر آنے والے نہیں اور یہ بات تمہارے

ف تم پر کافروں کا کچھ رعب نہ پڑیگا نہ تم میدان سے بھاگو گے ۱۲ ف لڑائی کے نام سے ڈر گئے اور جیسے کوئی سکتے کے عالم میں نگاہ کرتا ہے اس طرح تجھ کو دیکھنے لگے ۱۲ ف بعضوں نے کہا مکہ کی فتح مراد ہے بعضوں نے کہا خیبر کی فتح لیکن صحیح یہی ہے کہ صلح حدیبیہ مراد ہے اور حضرت عمر رضہ نے پوچھا یا رسول اللہ کیا یہ صلح فتح ہے آپ نے فرمایا قسم خدا کی یہ فتح ہے اس صلح میں گو بظاہر معلوم یہ ہوتا تہا کہ مسلمان دب کر رہے مگر درحقیقت اس میں مسلمانوں کی جیت تہی اس صلح کی بدولت بیعۃ الرضوان ہوئی اور اسی صلح کے زمانے میں مسلمانوں نے خیبر فتح کیا اور رومی ایرانیوں پر غالب ہوئے یہی مسلمانوں کے لیئے فال نیک تہی اور قصہ اُسکا مشہور ہے ۱۲ ف بعضوں کے نزدیک پیغمبر صغیرہ گناہوں سے معصوم نہیں ہوتے بعضوں نے کہا وہ کام مراد ہیں جو درحقیقت عوام کے حق میں گناہ نہیں ہیں مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہونے سے انکے حق میں گناہ ہیں بعضوں نے کہا وہ امور مراد ہیں جو نبوت سے پہلے جاہلیت کے زمانے میں آپ سے سرزد ہوئے ۱۲ ف تیرے دین کو ساری دنیا میں پہیلائے یا تجھ کو بہشت عطا فرمائے یا نبوت اور حکمت یا مکہ اور طائف اور خیبر تینوں کو فتح کرائے ۱۲ ف جس کے بعد پہر تجھ کو کوئی ذلت نہ دے سکے ۱۲ ف مراد بیعۃ الرضوان ہے حضرت عثمان رضہ مسلمانوں کی طرف سے مکہ کے کافروں کو سمجھانے گئے ان کو دیر لگی لوگوں نے مشہور کر دیا کہ کافروں نے حضرت عثمان کو مار ڈالا اُس پر آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک درخت کے تلے صحابہ رضہ سے بیعت لی کہ سب کے سب لڑکر مر جائیں گے وہ درخت کیکر کا تہا۔ کہتے ہیں حضرت عمر رضہ کو اپنی خلافت میں خبر پہونچی کہ لوگ اس درخت کی زیارت کے لیئے جایا کرتے ہیں آپ نے حکم دیا وہ کاٹ ڈالا گیا ۱۲ ف کیونکہ اللہ تعالیٰ کے رسول سے اقرار کرنا گویا اللہ تعالیٰ سے اقرار کرنا ہے ۱۲

باقی در ضمیمہ

قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ
قَوْمًا بُورًا ۝
۲۶ الفتح ع ۲ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ
مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ
يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ
تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ
فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا
لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ
مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي
بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ
فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ
وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ
حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى
الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا
أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ
إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ
وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ
كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا
حَكِيمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً
تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ

دلوں میں خوب کھپ گئی اور تم نے برا گمان کیا فـ اور (ایسی بدگمانی کرکے) تم لوگ خود تباہ ہوئے فـ

(مسلمانو) اب جب تم لوٹ (کا مال) لینے کے لیے (خیبر کو) جاؤ گے تو یہ گنوار لوگ جو (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے تھے کہیں گے ہمکو بھی اپنے ساتھ چلنے دو وہ اللہ تعالیٰ کی بات بدلنا چاہتے ہیں فـ (ان گنواروں سے) کہدے تم ہرگز ہمارے ساتھ مت چلو اللہ نے پہلے ہی سے ایسا فرما دیا ہے (کہ یہ لوٹ خاص ہمارا حصہ ہے) اب یوں کہیں گے تم ہم سے جلتے ہو فـ بات یہ ہے کہ انکی سمجھ ہی کم ہے فـ (اے پیغمبر) ان پیچھے رہجانیوالے گنواروں سے کہدے اب وہ وقت قریب ہے جب تم ایسے لوگوں سے لڑنے کے لیے بلائے جاؤ گے جو بڑے لڑنے والے ہیں فـ یا تو تم کو ان سے لڑنا ہوگا یا وہ بے لڑے مسلمان ہو جائیں گے اسوقت اگر تم (اللہ کا) کہنا مان لوگے تو تم کو اچھا نیک (ثواب) دیگا اور اگر اسوقت بھی تم پھر گئے (جہاد سے منہ پھیر لیا) جیسے پہلے (حدیبیہ جاتے وقت) پھر چکے تو تمکو تکلیف کا عذاب دیگا فـ اندھے پر (جہاد کی) تکلیف نہیں اور نہ لنگڑے پر تکلیف ہے اور نہ بیمار پر تکلیف ہے فـ اور جو کوئی اللہ اور رسول کا کہنا مان لے تو اللہ اسکو ایسے باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں اور جو کوئی نہ مانے اسکو تکلیف کا عذاب دیگا (اے پیغمبر) اللہ تو ان مسلمانوں سے راضی ہو چکا جب وہ کیکر کے درخت کے تلے (حدیبیہ میں) تجھ سے بیعت کر رہے تھے اللہ نے جان لیا جو (اخلاص) انکے دلوں میں تھا تو ان (کے دلوں) پر تسلی اُتاری اور ایک نزدیک والی فتح ان کو انعام میں دی (یعنے خیبر کی فتح) اور بہت سی لوٹیں جو وہ حاصل کرینگے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا (مسلمانو) اللہ تمکو بہت سی لوٹیں دینے کا وعدہ فرماتا ہے جنکو تم حاصل کروگے فـ سردست تم کو یہ

فـ تم نے شیطان کے بہکانے سے اسکو مان لیا ۱۲ فـ اتنے تھوڑے سے مسلمان اتنے بہت کافروں سے بچکر کیسے آسکتے ہیں ۱۲ فـ اپنا ایمان برباد کیا اللہ تعالیٰ کے گنہگار رہے ۱۲ فـ اللہ تعالیٰ نے اپنی عنایت سے ان مسلمانوں سے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ میں گئے تھے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ انکو بلا شرکت غیری ایک لوٹ ملیگی جس سے بہت فائدہ ہوگا ان گنواروں نے یہ چاہا کہ ہم بھی ساتھ چلکر اس لوٹ میں شریک ہو جائیں ۱۲ فـ حسد کرتے ہو لوٹ کا مال ہم کو ملنا نہیں چاہتے ۱۲ فـ اتنا نہیں سوچتے کہ حدیبیہ سے پیچھے رہجانے کی سزا میں اللہ تعالیٰ نے انکو خیبر کی لوٹ سے محروم کر دیا حسد کرنا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ۱۲ فـ بعضوں نے کہا یہ لڑنیوالوں سے ہوازن اور ثقیف کے لوگ مراد ہیں جن سے حنین کے دن مقابلہ ہوا بعضوں نے کہا یمامہ کے لوگ جنکا سردار مسیلمہ کذاب تھا مگر اکثر مفسرین یہی کہتے ہیں کہ ایران اور روم کے کافر مراد ہیں یا مرادی ایران اور روم سے جہاد ابو بکر صدیق رضی کی خلافت میں ہوا اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ انکی خلافت حق تھی اور جسنے انکا ساتھ دیا وہ اللہ تعالیٰ کا مطیع اور فرمانبردار رہا ۱۲ فـ آنحضرت صلعم جہاد کے لیے نکلنے والے تھے اتنے میں ایک لنگڑا آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ مجھکو آپ کیا حکم دیتے ہیں میں لنگڑا ہوں اسوقت یہ آیت اتری ان لوگوں میں سے جنکو جہاد کی طاقت نہ ہو وہ معذور ہے اگر گھر میں بیٹھا رہے تو بھی گنہگار نہ ہوگا ۱۲ فـ بعضوں نے اس بات پر بیعت کی کہ آنحضرت صلعم کے ساتھ جاوینگے ۱۲ فـ صلح حدیبیہ سے آنحضرت صلعم فارغ ہوکر خیبر کیطرف متوجہ ہوئے اللہ تعالیٰ نے خیبر فتح کرا دیا مسلمانوں کو بہت سامال ملا آیا اور اسکے سوا اور بھی فتوحات ہوئیں یہ اللہ تعالیٰ نے ان مسلمانوں کو انعام دیا جنہوں نے حدیبیہ میں صدق دل اور حسن عقیدت سے آنحضرت صلعم کا ساتھ دیا اور آپ کے ساتھ مرنے پر بیعت کی یہی بیعت الرضوان کہلاتی ہے اس بیعت میں حضرت عثمان رضی مکہ کو گئے ہوئے تھے آپ نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھکر فرمایا یہ عثمان رضی کا ہاتھ ہے ایک حدیث میں ہے جن لوگوں نے بیعۃ الرضوان کی انمیں سے کوئی دوزخ میں نہ جائیگا اور خاک پڑے ان رافضیوں کی عقل پر جو ایسے جان نثار پاک دل مومنوں کو جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہو چکا برا

أَيْدِيَ النَّاسِ عَنكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً
لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝
وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ
اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝
وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ
اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن
تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي
كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ
عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝
هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا
أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ
وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن
تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ
مَن يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ إِذْ جَعَلَ
الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَ
أَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

(حدیبیہ ہی کی فتح عطا کی یا صلح) اور پھر مکے کے کافر لوگوں کا ہاتھ تم سے
روک دیا ؔ اور اسلیے کہ یہ واقعہ مسلمانوں کیواسطے (خدا کی قدرت کی)
ایک نشانی ہو اور وہ تمہیں سیدھے رستے پر چلائے رہے
اور ایک لوٹ اور ہے جو ابھی تمہارے ہاتھ نہیں آئی (حنین کی) مگر
اللہ اسکے قابو میں ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے ؔ اور اگر مکے کے
کافر (حدیبیہ میں) تم سے صلح نکرتے بلکہ لڑتے تو (کیا ہوتا) پیٹھ
پھیر کر بھاگتے اسکے بعد نہ کوئی انکا حامی ہوتا نہ کوئی دوست اللہ
کا یہی قانون پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہ ہمیشہ حق والوں ہی کا غلبہ
ہوتا ہے) اور (اے پیغمبر) تو اللہ کا قانون بدلتا ہوا نہیں دیکھیگا
اور وہی خدا تو ہے جس نے (اے مسلمانو) عین مکہ کی سرحد میں تم کو کافروں پر
فتح دینے کے بعد کافروں کا ہاتھ تم پر سے روک دیا اور تمہارا ہاتھ انپر سے
وہ تم کو مار سکے نہ تم انکو (صلح ہو گئی) ؔ اور اللہ تمہارے (سب) کام دیکھ
رہا ہے (یہ مکہ والے) وہی تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور ادب والی مسجد سے تم
کو روک دیا ؔ اور قربانی کے جانوروں کو بھی تھما دیا وہ اپنی جگہ یعنے
حرم میں) نہ پہونچ سکے ؔ اور اگر (مکہ میں اسوقت) چند مسلمان مرد اور
چند مسلمان عورتیں ایسی نہ ہوتیں جنکا حال تمکو معلوم نہ تھا تم انکو
(بھی کافروں کے ساتھ) پیس ڈالتے پھر تمکو انکی طرف سے نادانستہ نقصان
پہونچ جاتا ؔ اسلیے کہ جسکو وہ چاہے اپنی رحمت میں شریک کرے اگر یہ بیچارے
(غریب مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں) الگ ہو جاتے تو بیشک ہم ان
(مکے) کے کافروں کو (تمہارے ہاتھ سے) تکلیف کا عذاب پہونچاتے ؔ (اے پیغمبر)
وہ وقت یاد کر جب ان (مکہ کے) کافروں نے اپنے دل میں جاہلیت کی ضد
کیطرح ضد باندھ لی تھی ؔ تو اللہ نے اپنی تسلی (اور تشفی) اپنے پیغمبر اور
مسلمانوں پر اتاری ؔ اور انکو پرہیزگاری کی بات پر جمائے رکھا (توحید پر)
اور یہی لوگ اس بات کے لائق اور سزاوار تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

ف یہ سب اسلیے کہ تم خدا کا شکر کرو ۱۲ ف ان سے صلح کرا دی اگر یہ صلح نہ ہوتی تو تم خیبر کو فتح نہ کر سکتے پیچھے سے دشمنوں کا ڈر رہتا ۱۲ ف بعضوں نے کہا اس لوٹ سے مراد خیبر کی لوٹ ہے کیونکہ جسوقت یہ آیت اتری تھی اسوقت تک خیبر فتح نہیں ہوا تھا اس صورت میں اوپر کی آیت میں فعجل لکم ہذہ سے حدیبیہ کی فتح مراد ہوگی بعضوں نے کہا ہر ایک لوٹ مراد ہے جو مسلمان قیامت تک حاصل کرتے رہیں ۱۲ ف کہتے ہیں آنحضرت صلعم حدیبیہ کے قریب پہونچ گئے تو عکرمہ بن ابی جہل پانسو کافروں کی فوج لیکر لڑنے کو آئے مسلمانوں نے انکو پتھروں سے مار کر بھگا دیا بعضوں نے کہا ستر یا اسی یا تیس ہتھیار بند لوگ مکہ سے یہ قصد کر کے نکلے کہ دھوکا دیکر آنحضرت صلعم کو شہید کریں آپ نے انپر بددعا کی وہ سب گرفتار ہوئے پھر آپ نے انکا قصور معاف کر دیا اور ان کو چھوڑ دیا کہتے ہیں سلمہ بن اکوع رضی نے ان لوگوں کو گرفتار کر لیا اور آنحضرت صلعم کے پاس لیکر آئے ۱۲ ف حالانکہ تم نے انکو بہت سمجھایا کہ ہم لڑنے نہیں آئے ہیں صرف عمرہ کر کے چلے جاینگے ۱۲ ف قربانی کے جانور حرم میں کسی مقام پر کاٹے جاتے ہیں اس سال مسلمان ستر اونٹ قربانی کے لائے تھے کافروں نے انکو بھی روک دیا آخر وہ سب حدیبیہ ہی میں نحر کر دیے گئے ۱۲ ف ان کے قتل کا گناہ تم پر ہوتا یا دیت دینا ہوتی اور وہ پھر کافر طعنہ کرتے کہ مسلمانوں نے مسلمانوں کو مار ڈالا ۱۲ ف تو اللہ تعالیٰ ضرور تمکو لڑنے کا حکم دیتا مگر اسنے یہ حکم نہیں دیا اسلیے الخ ۱۲ ف مکہ کے کافروں کے گروہ میں سے نکالکر مسلمانوں کی جماعت میں لے آئے کہتے ہیں اس وقت مکہ کے کافروں میں چند ایسے کمزور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں چھپی ہوئی تھیں جو اپنا اسلام ڈر کے مارے ظاہر نہیں کر سکتی تھیں نہ مسلمانوں کے پاس بھاگ آنے کا ان کو موقع ملتا تھا اگر لڑائی ہوتی تو آنے کے ساتھ گہن بھی پس جاتا یہ بیچارے غریب مسلمان ناحق مارے جاتے اللہ تعالیٰ نے جو لڑائی روک دی اس میں ایک یہ بھی بڑی مصلحت تھی ۱۲ ف لڑائی کا حکم دیتے وہ مارے جاتے قید ہوتے ذلیل ہوتے ۱۲ ف لگے کہنے لگے ان لوگوں نے ہمارے بیٹے بھائیوں کو مارا اور پھر یہ ہمارے شہر میں آئیں بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے ۱۲

باقی در صفحہ

٤٩	الحجرات	٩	وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ٥	اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں ملاپ کرا دو پھر اگر ایک گروہ ان میں کا دوسرے پر زیادتی کرے (یعنی ظلم کرے) تو دوسرے گروہ پر ظلم کرنیوالے سے لڑو اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کا حکم مان لے پھر اگر وہ اللہ کا حکم مان لے تو برابری کے ساتھ دونوں گروہوں میں ملاپ کرا دو اور انصاف کا خیال رکھو بے شک اللہ تعالے انصاف کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے ف
″	″	٢	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ	مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالی پر اور رسول پر دل سے یقین لائے پھر انکو ایمان کی باتوں میں کسیطرح کا شک نہیں رہا اور انہوں نے اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں کوشش کی ف
٥٧	الحديد	١	لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ٥	جن لوگوں نے تم میں سے (مکہ) فتح ہونے سے پہلے اللہ تعالی کی راہ میں اپنا مال خرچ کیا اور لڑے انکا درجہ ان لوگوں سے بڑا ہے جنہوں (مکہ) فتح ہونے کے بعد خرچ کیا اور لڑے اور اللہ تعالی نے سب کو اچھا بدلہ (جنت) دینے کا وعدہ کر لیا ہے اور اللہ تعالے تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔
٥٩	الحشر	١	هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ ق فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ٥ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ	وہی خدا ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں (یعنی نضیر کے یہودیوں) کو پہلے حشر کے وقت انکے گھروں میں سے نکال باہر کیا (مسلمانو) تم تو سمجھتے تھے کہ یہ نہیں نکلیں گے (بڑے زوردار ہیں) اور وہ بھی یہ سمجھتے تھے کہ انکے قلعے ان کو اللہ تعالے کے عذاب سے بچا لینگے لیکن اللہ تعالے (کا حکم) ان پر ایسی جگہ سے آن پہنچا جدھر سے انکو گمان بھی نہ تھا اور انکے دلوں میں (مسلمانوں کی) دھاک ڈال دی یہ حال ہو گیا کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو (عقل کی آنکھ والو اس واقعہ سے) عبرت لو ف اور اگر اللہ نے (انکی قسمت میں) جلاوطن ہونا نہ لکھ دیا ہوتا تو دنیا میں ان پر (اور کوئی دوسرا) عذاب اتارتا اور آخرت

ف وہ دونوں کو سمجھا دو اور حق بات قبول کرنیکے لئے کہو کہتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عبداللہ بن ابی منافق پاس ایک گدھے پر سوار ہو کر گئے وہ مردود کہنے لگا نہیں ہٹ جاؤ
خوشحال اور پاکیزہ سمجھا تھا جب آپ اس کے پاس پہونچے تو کہنے لگا ذرا سرک کر بیٹھو قسم خدا کی تمہارے گدھے کی بدبو نے مجھ کو پریشان کر دیا ہے اس پر ایک انصاری شخص بولا قسم خدا
کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گدھا تجھ سے زیادہ خوشبودار ہے عبداللہ یہ سنکر غصہ ہوا اور دونوں طرف کے لوگ لکڑی گھونسے جوتی سے لڑنے لگے اسوقت یہ آیت
اتری ۱۲ ف لیکن یہ نہیں کہ اب گروہ مغلوب گروہ پر ظلم کرے ۱۲ ف ابن عباس رض نے کہا جو گروہ امام یعنی بادشاہ اسلام سے باغی ہو جاوے اسکو اسی آیت کے رو سے اسکے حکم کی
طرف بلانا چاہیئے مگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑنا چاہیئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم قبول کرے ۱۲ ف جہاد کیا زکوۃ دی اور دوسرے فرض سب بجالائے ۱۲ ف کیونکہ فتح ہونے سے پہلے
مسلمان بہت مغلوب اور مفلس تھے اور کافر نہایت زور زیادہ تھا انہوں نے ایسے سخت وقت میں اللہ اور اسکے رسول کی مدد کی اور مکہ فتح ہو کے بعد تو اسلام کو بہت غلبہ ہو گیا تھا کافر
کی کمر ٹوٹ گئی تھی اسلئے اسوقت لڑنا اور خرچ کرنا فضیلت میں اگلے لوگوں کے لڑنے اور خرچ کرنے کے برابر نہیں ہو سکتا ۱۲ ف یعنی نضیر یہودیوں کی ایک قوم تھی جو مدینے میں اس
خیال سے آ کر آباد ہوئے تھے کہ جب پیغمبر آخر الزمان ظاہر ہونگے تو انکے ساتھ ہو جائیں گے مگر ان کی قسمت میں کہاں تھا ان کے باپ دادا تو اس امید سے آئے تھے انکی اولاد
نے جب پیغمبر ظاہر ہوئے تو آپ کی مخالفت کی عہد شکنی کی آخر آپ نے انکے اخراج اور جلا وطن کرنے کا حکم دیا انہوں نے پوچھا ہم کہاں جائیں آپ نے فرمایا محشر کی زمین
کی طرف یعنی شام کے ملک میں جاؤ پہلے حشر سے یہ مراد ہے کہ بنی نضیر کا یہ پہلا اخراج تھا جو آنحضرت صلعم کے زمانے میں ہوا پھر حضرت عمر رض نے اپنی خلافت میں ان کو
وہاں سے بھی نکالا یہ گویا دوسرا حشر تھا ابن عباس رض اور بعض سلف سے یہ منقول ہے کہ شام کا ملک وہی محشر ہے ۱۲ باقی ف صفحہ ۲

الحشر ۵۹

۱

النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ
تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ
اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَآءَ
اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ
عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَآءَ
اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ
الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ
دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ
لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً
مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ
يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ

میں تو انکو (بہر صورت) دوزخ کا عذاب ہونا ہے اس (عذاب کے اترنے) کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ تعالی اور اس کے رسول سے دشمنی کی اور جو کوئی اللہ سے دشمنی کرے تو اللہ تعالی تو سخت عذاب والا ہے (مسلمانو) تمنے (جو بنی نضیر کے) کھجور کو درخت کاٹ ڈالے یا انکو (ہاتھ نہ لگایا اور) اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو یہ سب خدا کے حکم سے تھا اور خدا کو یہ منظور تھا کہ نافرمانوں کو ذلیل کرے ف۱ اور خدا تعالی نے جو انکا مال بن لڑے اپنے پیغمبر کو دلا دیا تو تم نے (اے مسلمانو) نہ لشکر لیکر گھوڑے دوڑا نے ف۲ نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جسپر چاہتا ہے قبضہ کرا دیتا ہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ف۳ جو مال بستی والوں کا اللہ تعالی اپنے پیغمبر کو بن لڑے دلا دے تو وہ اللہ کا (حق) ہے اور پیغمبر کا اور (پیغمبر کے) ناطے والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ف۴ یہ حکم اسلیے (دیا ہے) ایسا نہ ہو کہ یہ مال جو بن لڑے ہاتھ آیا مالدار لوگ تم میں ہاتھوں ہاتھ سمیٹ لیں -

اور ان مہاجرین محتاجوں کا بھی (حق) ہے جو اپنے گھر بار مال دولت سے نکال دیے گئے وہ خدا کے فضل اور اسکی رضامندی کی تلاش میں ہیں ف۵ اور اللہ اور اسکے رسول کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ تو سچے (ایماندار) ہیں ف۶ اور ان (انصار) کا بھی (حق) ہے جنہوں نے (مہاجرین سے پہلے مدینہ میں اپنا ٹھکانا مقرر کیا اور ایمان لائے جو کوئی مسلمانوں میں سے انکے پاس ہجرت کر کے آتا تو اس سے محبت کرتے اور مہاجرین کو (لوٹ کے مال میں سے) جو دیا جائے اس سے انکے دلوں میں حسد نہیں ہوتا اور (مہاجرین کو آرام پہنچانا) اپنے آرام پر مقدم رکھتے ہیں گو انکو تنگی ہی کیوں نہ ہو ف۷ اور جو شخص اپنے نفس کی بخیلی اور لالچ سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہونچینگے اور ان لوگوں کا (بھی حق ہے) جو مہاجرین اور انصار کے بعد (مسلمان ہو کر) آئے ف۸

ف۱ معلوم ہوا کہ رسول کی مخالفت کرنی اللہ تعالی کی مخالفت کرنی ہے اور جو کوئی اللہ تعالی کی مخالفت کرے اسکا کہیں ٹھکانا نہیں ۱۲ ف۲ جب آنحضرت صلعم فوج لیکر بنی نضیر کے مکانوں پر پہنچے تو بعض مسلمانوں نے انکے کچھ کھجور کے درخت کاٹ ڈالے کچھ جلا دیے کہتے ہیں ایک درخت کاٹا ایک جلا دیا بنی نضیر کہنے لگے اے محمد تم اپنے تئیں پیغمبر کہتے ہو اور پھر میوے کے درخت کاٹتے ہو یہ [illegible] فساد نہیں ہے ان کا یہ کہنا مسلمانوں پر شاق گذرا تب اللہ تعالی نے یہ آیت اتاری اور مسلمانوں کو اطمینان دیا کہ تم پر کچھ گناہ نہیں ہے جو ہوا وہ اللہ تعالی کے حکم سے ہوا کہتے ہیں جن لوگوں نے کاٹا انہوں نے اس نیت سے کاٹا کہ دشمن کو صدمہ ہو اور جنہوں نے چھوڑ دیا انہوں نے اس نیت سے چھوڑا کہ مسلمان اس سے فائدہ اٹھائیں گے دونوں کی نیت بخیر تھی اس لیے [illegible] نے کسی پر عتاب نہیں فرمایا ۱۲ ف۳ شریعت میں جو مال مسلمان لڑ کر کافروں سے حاصل کریں اسکو غنیمت کہتے ہیں اس میں چار حصے لڑنے والوں کے ہیں اور ایک حصہ اللہ تعالی اور اسکے رسول کا جیسے سورہ انفال میں گذر چکا اور جو مال بن لڑے ہاتھ آئے جیسے بنی نضیر کے باغات وغیرہ اسکو فئے کہتے ہیں وہ خاص پیغمبر صلعم کا ہے اس میں غازیوں کا حصہ نہیں حضرت [illegible] بنی نضیر کا مال [illegible] اس میں سے [illegible] گھر والوں کا سال بھر کا خرچ نکال لیتے اور جو بچتا وہ ہتھیاروں اور جہاد کے سامان کے خرچ میں صرف [illegible] پیغمبر صلعم کے ناتے والوں سے بنی ہاشم اور بنی مطلب مراد ہیں کیونکہ انپر زکوۃ حرام ہے جو اللہ تعالی نے انکو یہ دلایا ۔ ف۴ فئے کے پانچ حصے کیے جاتے ہیں یا چھ حصے چار حصے پیغمبر [illegible] ایک حصے کا پانچواں حصہ بھی [illegible] اور چار حصے ان چار قسموں کے یعنی ناتے والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے یا ایک حصہ اللہ تعالی کا وہ ثواب کے کاموں میں خرچ کیا جانے جیسے مسجدوں اور پلوں کی تعمیر میں ۱۲ ف۵ خدا کے فضل سے مراد دنیا کی روزی ہے ۱۲ ف۶ جنہوں نے اپنا گھر بار عیش آرام سب اللہ تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے چھوڑ دیا اور اس [illegible] پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلے آئے ۱۲

باقی در ضمیمہ

۳۳	الحشر	۱۴	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ	یہ یہودی اور منافق مل کر بھی تم سے نہیں لڑ سکتے مگر ہاں محفوظ بستیوں یا دیواروں کی آڑ میں[۱] وہ آپس میں لڑتے مرتے ہیں خوب بڑھتے ہیں تو خیال کرتا ہے وہ ایک دل ہیں حالانکہ انکے دل پھوٹ رہے ہیں کیونکہ اُن لوگوں کو عقل نہیں ہے
۵	الممتحنة	۷	عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْا اِلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْئَلُوْا مَا	عجب[۱۹] نہیں کہ (کافر مسلمان ہو جائیں اور) جن کافروں سے تم مذہبی دشمنی رکھتے ہو ان میں اور تم میں اللہ تعالیٰ دوستی کرا دے اور اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا اور اللہ تو بخشنے والا رحم والا ہے جو لوگ (کافروں میں سے) دین پر تم سے نہیں لڑے اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے انہوں نے نکالا اُن سے بھلائی اور انصاف کا برتاؤ کرنے سے اللہ تو تم کو منع نہیں کرتا کیونکہ اللہ تعالیٰ تو انصاف کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے اللہ تو تم کو ان لوگوں کی دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے (انہوں نے مذہبی جنگ کی) اور انہوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نکال باہر کیا اور تمہارے نکالنے پر (تمہارے دشمنوں کی) مدد کی اور جو لوگ ایسے لوگوں سے دوستی رکھیں وہ گنہگار ہیں مسلمانو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں اپنا دیس چھوڑ کر (ہجرت کر کے) آئیں تو (پہلے) انکو آزما لیا کرو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ ایماندار ہیں (یا نہیں پہلے آزمانا ضروری) پھر اگر تم سمجھ لو (درحقیقت) ایماندار ہیں تو انکو کافروں کی طرف مت لوٹاؤ (یہی مسلمان عورتیں کافروں کیلئے حلال نہیں ہو سکتیں نہ کافر ایسی مسلمان عورتوں کیلئے حلال ہو سکتے ہیں اور کافروں نے جو ان عورتوں پر خرچ کیا ہو (مہر) وہ انکو دیدو اور اگر تم (اے مسلمانو) ایسی عورتوں کے مہر ادا کر دو تو ان سے نکاح کر لینے میں تم پر

[۱] جیسے نامردوں کا قاعدہ ہوتا ہے سیدھان پر آنا پسند نہیں کرتے مکانوں اور قلعوں کا آسرا پکڑ کر وہیں سے نا میں [illegible] محفوظ بستیوں سے وہ گاؤں مراد ہیں جنکے گرد فصیل یا خندق ہوتی ہے پھر بیچ گڑھے دار بستیاں ۱۲ [illegible] اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں منافقوں اور یہودیوں کی بیان فرمائی وہ ہمارے زمانہ میں مسلمانوں کے حسب حال ہے [illegible] اور اختلاف نہیں ہے کہ ایک گھر کے لوگ باہم متفق نہیں اور یہی وجہ ہے کہ غیر قوموں کے محکوم اور غلام ہو رہے ہیں اللہ جل جلالہ نے نااتفاقی کی وجہ بھی بیان فرما دی یعنی بے عقلی اگر ان میں عقل ہوتی تو اتفاق کا فائدہ سمجھتے اور نفاق اور اختلاف کے پاس نہ پھٹکتے ۱۲ [illegible] جب اگلی آیتیں اتریں تو مسلمانوں نے اپنے ناتے عزیزوں سے جو کافر تھے بالکل قطع تعلق کیا اور انکے دشمن بنگئے اللہ تعالیٰ نے انکی تسلی کے لئے یہ آیت اتاری کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو امید رکھو شاید اللہ تعالیٰ انکو اسلام کی توفیق دے اور تم جنکے جانی دشمن تھے وہ تمہارے جانی دوست ہو جائیں۔ یہ وعدہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوا۔ ابو سفیان جو ان حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سخت دشمن تھا مسلمان ہو گیا اور مسلمانوں کا دوست بنگیا کہتے ہیں سب سے پہلے ابو سفیان ہی نے آنحضرت صلعم کی وفات کے بعد مرتدوں کو قتل کیا اور جہاد کیا ۱۲ [illegible] اسماء بنت ابی بکر رضہ کی ماں قتیلہ یا ابجد مشرکہ تھی اپنی بیٹی سے ملنے کے لئے آئی کچھ تحفے بھی لائی لیکن اسماء رضہ نے اس سے ملنا اور اسکو اپنے گھر میں آنے دینے میں تامل کیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اس وقت یہ آیت اتری آپ نے فرمایا اپنی ماں سے مل اسکو گھر میں آنے دے اسکا تحفہ قبول کر لے۔ ابن عیینہ نے کہا یہ حکم ابتدا میں تھا کہ جن کافروں نے مسلمانوں کو نہیں ستایا ان سے لڑنا ضروری نہیں پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا قتادہ رح نے کہا اس آیت سے منسوخ ہوا فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموہم بعضوں نے کہا اس آیت میں انکی عورتیں اور بچے مراد ہیں ۱۲ [illegible] یعنی تمہارے دشمنوں سے تمہارے نکالنے کے لئے میل کیا ۱۲ [illegible]

۸			أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝	کوئی گناہ نہیں اور کافر مشرکہ عورتوں سے ملاپ مت رکھو اور تم نے جو انپر (مہر) خرچ کیا ہو وہ کافروں سے مانگ لو اور انہوں نے جو خرچ کیا ہے وہ تم سے مانگ لیں اللہ تعالیٰ کا یہی حکم ہے جو حکم وہ تمکو دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے حکمت والا اگر تمہاری کوئی عورت (اسلام سے پھر کر) کافروں میں جا ملے پھر تم (ان کافروں کو سزا دو اور ان کا کچھ مال لوٹو) تو جن مسلمانوں کی عورتیں (مرتد ہوکر) چلی گئی ہیں ان کا جتنا خرچ (ان عورتوں پر) ہوا تھا وہ انکو ادا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو
۴۸	الصف	۱	إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ۝	اللہ ان لوگوں کو چاہتا ہے جو اسکی راہ میں اسطرح صف باندھکر (دشمنوں سے) لڑتے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ف۶
〃	〃	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرٰى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝	مسلمانو کیا میں تمکو ایسی سوداگری بتاؤں جو تمکو (آخرت میں) تکلیف کے عذاب سے بچائے وہ یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں (تمام سوداگریوں سے) بہتر ہے اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخشدے گا اور تمکو (آخرت میں) ایسے باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں اور جنۃ العدن کے عمدہ عمدہ مکانوں میں یہی تو بڑی کامیابی ہے اور ایک دوسری نعمت (دے گا) جس کو تم (بہت) پسند کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے (تم کو) مدد ملے گی اور اب نزدیک (تمہاری) فتح ہوگی اور (اے پیغمبر) مسلمانوں کو (اسکی) خوشخبری سنا دے
〃	التحریم ۶۶	۹	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝	اے پیغمبر کافروں کے ساتھ (تلوار سے) اور منافقوں کے ساتھ (زبان سے) جہاد کرتا رہ اور ان پر سختی سے (گھرک جھڑک کر) پیش آ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

ف یعنے عدت گذر جانے کے بعد اور بعضوں کے نزدیک ایسی عورتوں پر عدت نہیں ہے ۱۲ ف یعنے اگر مرد مسلمان ہو جائے اور عورت اپنے شرک پر قائم رہے تو ایسی عورت کو چھوڑ دینا چاہیے اسکا رکھ چھوڑنا جائز نہیں۔ جب یہ آیت اتری اسوقت حضرت عمر رض کی دو بی بیاں مکہ میں مشرک تھیں حضرت عمر رض نے انکو طلاق دیدی البتہ اگر عورت یہودیہ ہو یا نصرانیہ تو اسکے رکھ چھوڑنے میں قباحت نہیں کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے مسلمان کا نکاح درست ہے ۱۲ ف اگر وہ اُن عورتوں کو اپنے پاس رکھنا چاہیں ۱۲ ف جب وہ عورتیں مسلمان ہوکر تمہارے پاس آ جائیں ۱۲ ف اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اگر کافر تمہاری بیاہی ہوئی عورتوں کا مہر تم کو نہ دیں تو تم ایسا کرو کہ کافروں کا جو مال لوٹو اس میں سے ان کے خاوندوں کا خرچ چھوڑ دیکر دیدو بعض کہتے ہیں یہ حکم بعد میں منسوخ ہوگیا جب کہ فتح ہوا اب نہ کافر ان عورتوں کا مہر ادا کرنا لازم ہے جو مسلمان ہوکر آ جائیں اور نہ ان خاوندوں کو جنکی عورتیں مرتد ہوکر کافروں کے پاس چلی جائیں بعضوں نے کہا یہ حکم منسوخ نہیں اب بھی باقی ہے ۱۲ ف اپنی جگہ سے ٹلتی نہیں اسیطرح یہ لوگ بھی میدان جنگ سے نہیں ہٹتے یا جیسے دیوار کی اینٹیں سب ملی جلی رہتی ہیں اسی طرح صف میں یہ لوگ ملکر کھڑے ہوتے ہیں ۱۲ ف عثمان بن مظعون نے کہا یا رسول اللہ کونسی سوداگری اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے وہ بتلا دیجئے تو میں اسکو اختیار کروں تب یہ آیت اتری۔ ابو ہریرہ رض نے کہا صحابہ رض کہنے لگے اگر ہمکو معلوم ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا کام زیادہ پسند ہے تو ہم وہی کرتے تب یہ آیت اتری جب انکو یہ مشکل معلوم ہوا تو یہ آیت اتری لم تقولون ما لا تفعلون ۱۲ ف ایمان لانے سے یہ غرض ہے کہ ایمان پر قائم رہو ۱۲ ف دنیا کی اور سوداگریوں میں تو تھوڑا سا نفع ملتا ہے اور اس سوداگری میں تو بہت کما اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخشدیگا الخ ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ شہید کے سب گناہ بخشدیے جاتے ہیں مگر قرضہ ۱۲ ف جنۃ العدن کا بیان اوپر گذر چکا ہے یعنے ہمیشہ رہنے کا مقام ۱۲ ف تم قریش پر غالب ہوگے اور مکہ فتح کر لوگے ۱۲ ف یہ جو فرمایا جس کو تم پسند کرتے ہو یعنے دنیا کا فائدہ ہر کوئی زیادہ چاہتا ہے کیونکہ دنیا کو نقد سمجھتے ہیں اور آخرت کو ادھار یا جو اسی ارشاد ہوا کہ ایمان اور جہاد میں ہم دنیا اور ہم دین دونوں ملتے ہیں ۱۲ ف اس آیت سے صاف یہ ثابت ہوتا ہے کہ کافروں سے نرمی اور محبت کرنا اسلام کا شیوہ نہیں ۱۲

اَلْحُدُوْدُ وَالْقِصَاصُ وَالْقَتْلُ وَالدِّيَةُ

باب ۵۵ حدود اور قصاص اور قتل اور دیت کا بیان

۳	البقرة	۲۲	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝	مسلمانو جو لوگ تم میں مارے ڈالے جائیں انکا برابر کا بدلہ تم پر فرض ہے ف۱ آزاد کے بدلے آزاد ف۲ غلام کے بدل غلام ف۳ عورت کے بدل عورت ف۴ پھر جس خونی کو اسکے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ بھی معافی دیجائے ف۵ تو معاف کرنیوالا دستور کے مطابق (یعنی بغیر سختی کے) قاتل سے خون بہا وصول کرے اور قاتل اچھے طور سے وارث کو دیت ادا کرے ف۶ یہ تمہارے پروردگار کی آسانی ہے اور مہربانی ف۷ پھر اسکے بعد ف۸ جو کوئی زیادتی کرے (یعنی خونی کو مار ڈالے یا زخمی کرے) تو اسکو تکلیف کا عذاب ہوگا ف۹ عقلمندو قصاص کا قاعدہ تمہارے لیے زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچو ف۱۰
۴	النساء	۳	وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْھُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىھُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَھُنَّ سَبِيْلًا ۝ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِھَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْھُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝	(مسلمانو) تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کریں (اور خاوند دعوی کرے) تو چار مسلمان مردوں کی گواہی مانگو اگر وہ (چار گواہ) گواہی دیں ف۱ تو ایسی عورتوں کو گھروں میں قید رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا اللہ انکے لیے کوئی دوسرا رستہ نکالے ف۲ اور ان دو مردوں کو جو تم میں سے بدکاری (یعنی اغلام) کریں ف۳ تنگ کرو ف۴ پھر اگر توبہ کریں اور نیکی پر لگ جائیں ف۵ تو انکو چھوڑ دو (اب انکو نہ ستاؤ) بے شک اللہ تعالے توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ف۶
۵	”	۱۳	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـــــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـــــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ	اور ف۷ مسلمان کو مسلمان کا خون کرنا درست نہیں مگر چوک اور بات ہے ف۸ اور جو مسلمان کو چوک سے مار ڈالے تو ایک مسلمان بردہ (مرد ہو یا عورت) آزاد کردے ف۹ اور جسکو مارا اسکے وارثوں کو

ف۱ یعنے قصاص جان کے بدل جان لینا ۱۲ ف۲ مارا جاوے۔ اس آیت سے اکثر علما نے یہ دلیل لی ہے کہ آزاد غلام کے بدل قتل کیا جاویگا ۱۲ ف۳ اسیطرح آزاد کے بدل غلام بالاتفاق ۱۲ ف۴ تو مرد عورت کے بدل قتل نہ کیا جاویگا لیکن اکثر علماء کے نزدیک قتل کیا جاویگا اسیطرح عورت مرد کے بدل بالاتفاق ۱۲ ف۵ یعنے کوئی حصہ قصاص کا عفو کردیا جاوے قلیل ہو یا کثیر مطلب یہ ہے کہ اگر کئی وارث ہوں اور ایک وارث بھی خون معاف کردے تو قصاص ساقط ہو جاویگا ۱۲ ف۶ یعنے خون بہا نرمی کے ساتھ طرفین کو چاہیئے وارث کو زیادہ تقاضا اور سختی نہ کرنی چاہیئے اور قاتل کو احسان مان کر خوشی کے ساتھ پوری دیت دینا چاہیئے ۱۲ ف۷ عفو اور دیت کا حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی ہے ۱۲ ف۸ اگلی امتوں یعنے یہود پر اللہ تعالیٰ نے صرف قصاص کا حکم رکھا تھا اور عفو کا قاعدہ نہ تھا اور نصاریٰ پر عفو کا حکم تھا قصاص نہ تھا امت محمدی پر اللہ جل جلالہ نے مہربانی اور آسانی رکھی کہ دونوں امروں کی اجازت دی ۱۲ ف۹ یعنے دیت پر راضی ہو جانے اور خون معاف کردینے کے بعد ۱۲ ف۱۰ آخرت میں یا دنیا میں اسطرح سے کہ بدلہ میں قتل کیا جاوے یا ... قصاص میں لگے اور دیت منظور نہ کرینگے ۱۲ ف۱۱ عجب فصیح و بلیغ جملہ ہے کہ بڑے بڑے عرب کے فصحاء اور بلغاء نے اس کی داد دی ہے یعنے قصاص بظاہر تو موت ہے مگر درحقیقت زندگی ہے کیونکہ پہلے ایک مارا جاتا تھا اور قاتل سے قصاص نہ ہوتا اسکے عوض میں ہزاروں خون ہوتے تھے اور پھر بھی مقدمہ ختم نہ ہوتا تھا ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ والوں کے خون کا پیاسا رہتا اور جب موقع ملتا خانہ جنگیاں ہوتیں ... قصاص کے بدلے کوئی عوض بھی نہیں ... قصاص ہو جانے کے بعد دوسرے ... عرب میں ایک فصیح جملہ ... القتل انفی للقتل۔ یعنے قتل ہی سے قتل مٹتا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے ولکم فی القصاص حیوۃ کا جملہ اس کو سو درجہ بہتر اور مختصر ارشاد فرمایا جسپر ساری عربی دان عالم عش عش کرنے لگے ... بے وقوف ... قرآن کے جملوں کو غیر فصیح ... کار بوزینہ نیست نجاری ...

			إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۝	دیت (خون بہا) دے مگر جب وہ معاف کردیں مگر جسکو مارا وہ دشمن لوگوں میں کا ہو (یعنی کافروں کے ملک میں رہتا ہو) پر وہ خود مسلمان ہو تو ایک مسلمان بردہ آزاد کرنے ؂ اور اگر جسکو مارا وہ ایسے لوگوں میں کا ہو جن سے تمنے عہد کیا ہے (مثلاً ذمی کافر ہو) تو جسکو مارا اسکے وارثوں کو دیت پہنچا دے اور ایک مسلمان بردہ آزاد کرے پھر جسکو (بردہ آزاد کرنے کا) مقدور نہ ہو اللہ سے اپنا قصور بخشوانے کو لگاتار دو مہینے (روزے) رکھنے ؂ اور اللہ تعالیٰ (جو کہ سب مارنے والے کو) خوب جانتا ہے حکمت والا ہے ؂ اور جو کوئی مسلمان کو جان کر (قصد کر کے) مار ڈالے تو اس کا بدلہ جہنم ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اللہ تعالیٰ کا غضب اس پر آئیگا اور اللہ تعالیٰ کی پھٹکار اس پر پڑے گی اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے ؂
۶	المائدۃ	۵	إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝	جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں ؂ اور ملک میں دھند مچانے کو دوڑے پھرتے ہیں انکی سزا یہی ہے کہ (ایک ایک کر کے) مار ڈالے جائیں یا سولی دیے جائیں یا ایک طرف کا ہاتھ دوسرے طرف کا پاؤں انکا کاٹا جائے ؂ یا قید کیے جائیں یا دیس نکالا ہو یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کو بڑی مار پڑے گی مگر جو لوگ تمہارے ہاتھ میں آنے سے پہلے توبہ کر لیں (یعنی گرفتاری سے پہلے) تو جان رکھو کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ) بخشنے والا مہربان ہے ؂
۶	۶	۶	وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْ	چور مرد اور چور عورت دونوں کے (داہنے) ہاتھ کاٹ ڈالو سزا ہے ان کے کام کی عذاب ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا ؂ پھر جو کوئی قصور کے

ؓ اسکو کافر سمجھ کر کسی مسلمان نے مار ڈالا ۱۲ ف دیت کا دینا ضرور نہیں ہے ۱۲ ف اگر ایک روزہ بھی بیچ میں ناغہ کرے تو پھر سرے سے دو مہینے روزے رکھے ۱۲ ف اس نے جو سزا رکھی ہے اس میں سراسر حکمت ہے ۱۲ ف اس سے صاف نکلتا ہے کہ جو کوئی جانکر مسلمان کو مار ڈالے اس کی توبہ قبول نہیں ہے ابن عباس رضہ نے کہا یہ آیت اخیر میں اتری ہے کسی آیت سے منسوخ نہیں ہوئی ایک جماعت سلف کا یہی قول ہے اور اکثر علماء نے کہا ہے کہ اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے اور اس آیت میں مراد وہ شخص ہے جسنے مسلمان کو عمداً قتل کیا اور توبہ نہیں کی صحیح حدیث میں ہے مجھ سے بیعت کرو اس بات پر کہ شرک نہ کرو گے زنا نہ کرو گے ناحق خون نہ کرو گے پھر اگر کسی کو یہ کام ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے چھپا لیا تو اللہ کو اختیار ہے چاہے اسکو معاف کرے چاہے عذاب کرے بعضوں نے کہا ہمیشہ جہنم میں رہنے سے یہ مراد ہے کہ بہت مدت تک اس میں رہے گا ۱۲ ف یعنی مسلمانوں پر ڈاکے ڈالتے ہیں مسافروں کو لوٹتے ہیں ۱۲ ف مثلاً داہنا ہاتھ بایاں پاؤں ۱۲ ف عرینہ ایک قبیلہ تھا وہاں کے چند لوگ مسلمان ہو کر مدینہ میں آئے آب و ہوا ناموافق ہونے سے بیمار ہو گئے آنحضرت صلعم نے انکو اجازت دی کہ مدینہ سے باہر جا کر جہاں صدقہ کے جانور رہا کرتے تھے وہیں اونٹ کا دودھ اور پیشاب پئیں تو اچھے ہو جاویں گے وہ وہاں گئے اور تندرست ہو کر چرواہے کو مار ڈالا اور اونٹوں کو بھگا لے گئے اسلام سے پھر گئے آنحضرت صلعم نے سوار انکو دوڑا کر انکو پکڑوا منگایا اوس وقت حضرت جبرائیل یہ آیت لیکر آئے ۱۲ ف بعضوں نے کہا یہ آیت ان شیوں کے باب میں ہے جو کافر ہوں اور گرفتاری سے پہلے مسلمان ہو جاویں اللہ تو بہتر جانے ۱۲ ف اس سے چوری کی سزا نکلتی ہے کہ پھر چوری نہ ہونے پاوے حدیث سے یہ ثابت ہے کہ جو مال کی تھوڑی چیز بھی چرا لیوے تو اسکا اتنا ہاتھ پہنچے سے کاٹا جاوے اور پھر تو اس کا مال مسافر چوری کی چیز ہی ثابت نہ ہوا تو ہاتھ نہ کاٹا جاوے ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	بعد (یعنے چوری کرکے) توبہ کرلے اور اچھے کام کرنے لگے تو اللہ اسکو معاف کردیگا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱
۹	المائدۃ	۷	وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ	اور ہمنے توراۃ میں انپر یہ فرض کیا کہ جان کے بدل جان (لی جائے) اور آنکھ کے بدل آنکھ (پھوڑی جائے) اور ناک کے بدل ناک (کاٹی جائے) اور کان کے بدل کان (تراشا جائے) اور دانت کے بدل دانت (اکھاڑا جائے) اور زخموں کے بدل (اگر ہوسکے) ویسے ہی زخم (لگائے جائیں) ف۲
۸	الانعام	۱۹	وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ	اور جس جان کا مارڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو مت مارو مگر حق پر ف۳
۱۸	النور	۱	اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	جو عورت زنا کرے اور جو مرد زنا کرے ف۴ تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو ف۵ اور اگر تم کو اللہ اور پچھلے دن پر یقین ہے تو اللہ تعالی کا حکم چلانے میں (اسکو دین کی بات ہیں) ان دونوں پر رحم نہ کرنا اور جس وقت ان کو ف۶ سزا دی جائے تو مسلمانوں کا ایک گروہ موجود رہے ف۷
۔	۔	۱	وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	اور جو لوگ مسلمان آزاد پاک دامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ ف۸ نہ لاسکیں تو ان کو (تہمت کی سزا میں) اسی کوڑے لگاؤ اور پھر ساری عمر ان کی گواہی (کسی مقدمہ میں) مت مانو اور وہ خود بدکار ہیں ف۹ مگر جنہوں نے ایسا کیے پیچھے توبہ کی اور اچھی چال چلے ف۱۰ تو اللہ (تبارک و تعالے) بخشنے والا مہربان ہے ف۱۱
۔	۔	۲	اِنَّ الَّذِيْنَ جَاۗءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	جن لوگوں نے تم ہی میں سے ایک گروہ نے (حضرت عائشہ پر) تہمت ف۱۲ اٹھائی (مسلمانو) اس طوفان کو اپنے حق میں برا مت سمجھو بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہوا اس گروہ میں سے ہر شخص نے جتنا گناہ سمیٹا اتنی سزا پائیگا اور جس نے ان میں سے اس طوفان کا بیڑا اٹھایا (اور بڑا حصہ لیا) اسکو سخت سزا ہوگی (مسلمانو تم کو

ف۱ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر چور توبہ کرے تو اسکا گناہ معاف ہو جاویگا یہ نہیں کہ اسکا ہاتھ نہ کاٹا جاویگا ۱۲ ف۲ یہودیوں کو توریت شریف میں جان کے بدل جان لینے کا اور دوسرے اعضا میں قصاص کا حکم دیا گیا تھا بڑے چھوٹے امیر غریب کا کوئی فرق نہ تھا لیکن انہوں نے یہ حکم بدل ڈالا تھا وہ بنی نضیر کا تو قصاص بنو قریظہ سے لیتے تھے لیکن بنی قریظہ قصاص بنی نضیر سے نہ لیتے اللہ تعالے نے ان کو تنبیہ کی کہ تم توریت کے خلاف چلتے ہو ۱۲ ف۳ جیسے قصاص یا زنا میں ۱۲ ف۴ بشرطیکہ محصن نہ ہوں یعنے انکا نکاح نہ ہو چکا ہو ۱۲ ف۵ کوڑے سے مراد شرعی درہ ہے پہلے زنا کے باب میں یہ حکم ہوا تھا کہ مرد اور عورت دونوں کو قید کر دو جب تک کہ توبہ کریں پھر یہ حکم اترا اور انکا حکم منسوخ ہو گیا اور یہ حکم اس مرد اور عورت کے لیے ہے جو محصن نہ ہوں یعنے انکا نکاح صحیح نہ ہو چکا ہو اگر محصن مرد یا محصنہ عورت زنا کرے تو اس کی سزا پتھروں سے مار ڈالنا ہے یہ حکم (یعنے رجم پتھروں سے مار ڈالنا) صحیح صحیح حدیثوں سے ثابت ہے اور اس باب میں ایک آیت بھی اتری تھی الشیخ والشیخة اذا زنیا فارجموهما نكالا من الله والله عزيز حكيم لیکن اسکی تلاوت موقوف ہو گئی پر عمل باقی ہے قیامت تک ۱۲ ف۶ یعنے زنا کرنے والے مرد اور عورت کو ۱۲ ف۷ کم سے کم چار یا تین یا دو مسلمانوں کے سامنے سزا دیجائے یا ایک ہی مسلمان کے سامنے اس سے مطلب یہ ہے کہ زانی اور زانیہ کو ندامت ہو اور دوسرے مسلمانوں کو نصیحت ہو وہ ایسا کام نہ کریں ۱۲ ف۸ ایسے جنہوں نے اپنی آنکھ سے زنا کرتے دیکھا ہو ۱۲ ف۹ جب وہ جان بوجھ کر ایک مسلمان پاک دامن عورت کو بدنام کرتے ہیں انکی سزا یہی ہے کہ کوڑے کھائیں اور ساری عمر گواہی کے لائق نہ رہیں ۱۲ ف۱۰ اپنی عادت درست کرلی تہمت لگانے سے توبہ کی ۱۲ ف۱۱ اب انکو بدکار نہ کہیں گے لیکن گواہی ان کی قبول نہیں کیجا سکتی اور بعضوں نے کہا توبہ کے بعد پھر گواہی قبول ہونے لگے گی ۱۲ ف۱۲ عبد اللہ بن ابی منافق اور حسان بن ثابت اور مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش سے ۱۲

باقی در ضمیمہ

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ
اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ
شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ
فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ
اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ
اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ
بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ
عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا
لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۝ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ
اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۝ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ ٣ النور ١٨

کیا ہوگیا جب تم نے یہ ناملائق بات سنی تھی تو ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو اپنی ذات والوں پر نیک گمان کرنا تھا اور یوں کہنا تھا یہ کھلا طوفان ہے اگر یہ طوفان اٹھانیوالے سچے تھے تو کیوں اس پر چار گواہ نہ لائے (جیسی شرع کا حکم ہے) پھر جب گواہ نہ لا سکے تو اللہ کے نزدیک خود وہی جھوٹے ٹھیرے اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اسکا کرم نہ ہوتا تو اس بات کا کھوج کرنے میں (یا اسکا چرچا کرنے میں) کوئی بڑا عذاب تم سے چمٹ جاتا جب تم اسکو زبان در زبان لانے لگے اور بے سمجھے بوجھے (تحقیق کیے) منہ سے بکنے لگے اور تم سمجھے یہ کوئی بڑی بات نہیں حالانکہ اللہ کے نزدیک تو وہ بڑی تھی اور تم نے ایسا کیوں نہیں کیا جب یہ (جھوٹی خبر) سنی تھی تو کہدیا تھا ہم ایسی (بری) بات منہ سے نہیں نکال سکتے سبحان اللہ یہ (بڑا) بھاری طوفان ہے (دیکھو) اگر تم میں ایمان ہو تو اللہ تعالی تم کو یہ نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا (یا پھر ایسا کرنا تم پر حرام کرتا ہے) اور اللہ تعالے کھول کھول کر (اپنے) حکم تم سے بیان کرتا ہے اور اللہ تو (سب کچھ) جانتا ہے حکمت والا ہے بےشک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں لچہ پنے اور بدکاری کی (فحش باتیں) پھیلیں ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں تکلیف کا عذاب ہوگا اور (چھپی غیب کی باتیں) اللہ سبحانہ وتعالی جانتا ہے تم نہیں جانتے اور اگر اللہ (تبارک وتعالے) کا فضل اور اس کا کرم تم پر نہ ہوتا اور اللہ تعالے بہت مہربان رحم والا نہ ہوتا (تو تم تباہ ہوجاتے)۔

جو لوگ پاک دامن بھولی مسلمان عورتوں پر (زنا کی) تہمت

ف۱ اپنی ذات والوں سے بھائی مسلمان مراد ہیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے انکو اپنے نفس پر قیاس کرکے دوسروں کے ساتھ بھی نیک گمان کرنا چاہیے تھا یعنے جیسے ایماندار آدمی زنا سے بچتے رہتے ہیں اور اسکو برا جانتے ہیں یہی گمان حضرت بی بی عائشہ رض اور صفوان پر کرنا لازم تھا کہتے ہیں جب اس طوفان کا چرچا ہوا تو ابو ایوب کی بی بی نے ابو ایوب سے پوچھا یہ کیا خبر اڑ رہی ہے انہوں نے کہا بی بی تجھ سے بتا تو ایسا برا کام کریگی اُسنے کہا ہرگز نہیں تب ابو ایوب رض نے کہا پھر عائشہ رض جو تجھ سے کہیں بہتر اور کہیں افضل ہیں وہ کیوں کرنے لگیں یہ سب جھوٹ اور بہتان ہے اللہ نے اس آیت میں انہی کی طرف اشارہ کیا یعنے ابو ایوب کی طرح سب مسلمانوں نے کیوں نہیں کہا۔ کہتے ہیں صفوان بن معطل قسم کھاتے تھے میں نے کسی عورت پر آج تک بنا نہ بند نہیں کھولا اور آخر اللہ کی راہ میں شہید ہوئے رضی اللہ عنہ ۱۲ ف۲ جسکے سامنے حد قذف کی کوئی حقیقت نہ ہوتی ۱۲ ف۳ ایک نے سنا دوسرے سے کہدیا اُسنے سنا تیسرے سے کہدیا ۱۲ ف۴ یعنے مسلمانی کا یہ طریق نہ تھا جو تم نے کیا کہ جو سنا وہ منہ سے بک ڈالا دوسرے کو سنا دیا خصوصاً ایسے بڑے بہتان اور طوفان کی خبر جس کا منہ سے نکالنا خود ایک سخت گناہ ہے صحیح حدیث میں ہے کہ آدمی کے جھوٹے ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ جو (سیاہ سفید رطب یابس) سنے وہ بیان کردے ۱۲ ف۵ اللہ نے منع بات بکتا تھا اسکو ڈانٹتا تھا کہ خبردار پھر ایسی بری بات منہ سے نہ نکالنے نہ یہ کہ اسکو دوسروں کو کہتا اور منہ در منہ اس کو پہونچاتا ۱۲ ف۶ اس میں بھی اسکی حکمت تھی کہ ایک تہمت کھڑی کردی اور لوگوں کو آزمایا کون سچا مسلمان ہے اور کون جھوٹا منافق ہے دوسرے حضرت عائشہ رض کا مرتبہ بڑھانا اور قیامت تک ان کی طہارت کا پڑھا جانا منظور تھا سبحان اللہ یہ شرف کسی عورت کو حاصل نہیں ہوا کہ اتنی بہت آیتیں اسکی فضیلت میں اتریں ۱۲ ف۷ تو ایک دم ہی تم کو ہلاک کر دیتا ... مسلمانوں میں برا کام ہوا ... خود تو نہیں دیکھا تھا صرف گمان کرتا تھا تو تم کو یہ خیال کرنا تھا اس کو غیب کی باتیں کیونکر معلوم ہوئیں غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے ...

			الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔	لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور انکو قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا جس دن اُن کی زبانیں اور انکے ہاتھ اور ان کے پاؤں (خود) ان کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی دینگے ف
			الوصیۃ ۵۶	**باب ۵۶ وصیت کا بیان**
۲	البقرۃ	۱۸۰	كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۔ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَمَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔	تمکو حکم دیا جاتا ہے جبکوئی تم میں سے مرنے لگے اگر کچھ مال چھوڑ جانیوالا ہو تو ماں باپ اور عزیزوں کیلئے اچھی طور سے وصیت کر جائے یہ ایک حق ہے پرہیزگاروں پر پھر جو کوئی وصیت سننے کے بعد اسکو بدل ڈالے (یعنی اسمیں کمی بیشی کرے) تو اسکا گناہ انہی لوگوں پر ہوگا جو بدلیں بیشک اللہ (مردے کی وصیت) سنتا ہے (جو کوئی وصیت بدلے) اسکو جانتا ہے پھر جس کسی کو وصیت کرنیوالے کی خطا یا عمداً قصور معلوم ہوا اور وہ وارثوں اور موصی لہ میں صلح کرادے تو (وصیت بدلنے کا) کچھ گناہ اسپر نہ ہوگا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
۲		۲۴۰	وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ښ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۔	اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بی بیاں چھوڑ جائیں (یعنی مرنے لگیں) تو وہ اپنی بی بیوں کے لیے ایک سال تک انکو نہ نکالنے کی اور خرچ دینے کی وصیت کر جائیں اسپر بھی اگر وہ نکل کھڑی ہوں تو میت کے وارثوں پر کچھ گناہ نہیں اسمیں جو وہ رواج کے موافق اپنے لیے کوئی کام کریں اور اللہ تعالے زبردست ہے حکمت والا
			المیراث ۵۷	**باب ۵۷ ترکہ کا بیان**
۴	النساء	۷	لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ	جو ماں باپ اور ناطے والے چھوڑ مریں (یعنی مال و اسباب) اس میں مردوں کا حصہ ہے اسی طرح عورتوں کا بھی اسمیں جو

[illegible]

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ
الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ۝
النساء ۴ ۲ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً
فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ
وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ
مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ
الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ
بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ
لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ
اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ
بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ
وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

ماں باپ اور ناطے والے چھوڑ مریں حصہ ہے تھوڑا ہو یا بہت (ہر ایک کا) حصہ مقرر ہے ف۱ اور جب ترکہ بٹ رہا ہو اور (وہ) ناطے والے (جن کو حصہ نہیں پہونچتا) اور یتیم اور محتاج (کچھ ملنے کی امید میں) آجائیں تو انکو بھی سہیں سے کچھ چٹا دو ف۲ اور نرمی سے ان سے بات کرو ف۳
اللہ تمکو تمہاری اولاد کے باب میں یہ حکم دیتا ہے ف۴ مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملیگا ف۵ اگر دو سے زیادہ عورتیں نری بیٹیاں ہوں (اور بیٹا کوئی نہ ہو) تو (بھی) ترکہ میں سے دو تہائی انکو ملیں گی ف۶ اور اگر ایک ہی بیٹی ہو ف۷ تو آدھا ترکہ اُسکو ملیگا اور میت کی ماں باپ کو ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملیگا جب میت کی اولاد ہو اگر میت کی اولاد نہ ہو ماں باپ اُس کے وارث ہوں تو ماں کو ایک تہائی ملے گا (اور باقی سب باپ کو) لیکن اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو ماں کو چھٹا حصہ ملیگا ف۸ یہ (سب حصے) میت کی وصیت کو جو اُس نے کی تھی پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کیے جائیں گے ف۹ باپ دادا یا بیٹے پوتے تم کیا جانو کس سے تمکو زیادہ فائدہ پہونچنے والا ہے یہ اللہ کا مقرر کیا ہوا حصہ ہے ف۱۰ بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ف۱۱ ہے حکمت والا ہے اور تمہاری بی بیاں جو (مال متاع) چھوڑ جائیں اسمیں آدھا حصہ تمہارا ہے اگر انکی اولاد (بیٹا یا بیٹی) نہ ہو اگر انکی اولاد ہو تو تم کو چوتھائی حصہ انکے ترکے میں سے ملیگا مگر پہلے وہ وصیت پوری کی جائے گی جو اُنہوں نے کی اور قرضہ ادا کیا جاوے گا اور تم جو (مال متاع) چھوڑ جاؤ اس میں سے چوتھائی حصہ تمہاری بی بیوں کا ہے۔ اگر تم کو اولاد نہ ہو ف۱۲ اگر تم کو اولاد ہو تو تمہارے ترکے میں سے ان کو آٹھواں حصہ ملے گا ف۱۳ مگر پہلے وہ وصیت

ف۱ یعنی اللہ نے مرد اور عورت ہر ایک کا حصہ ترکہ میں مقرر کر دیا ہے خواہ ترکہ تھوڑا ہو یا بہت عورتوں کا ذکر علیحدہ اسواسطے کیا کہ عرب لوگ جاہلیت کے زمانہ میں عورتوں کو ترکہ میں کوئی حصہ نہیں دیتے تھے نہ بچوں کو صرف بڑے مرد سارا ترکہ بانٹ لیتے تھے ۱۲ ف۲ یعنی ترکہ بانٹنے سے پہلے تھوڑا بہت انکے ساتھ بھی سلوک کر دو ۱۲ ف۳ بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ نہیں ہے اور یہ حکم مستحب ہے نہ وجوباً اور بعضوں نے کہا یہ منسوخ ہے ترکہ کی آیت سے بعضوں نے کہا یہ سلوک کرنا وارثوں پر واجب ہے ان کی خوشی کے موافق اور یہی قول ہے ابن عباس کا اور مجاہد رح اور ابو موسیٰ رح اور حسن رح اور زہری رح کا ۱۲ ف۴ یعنی ترکے میں ان کے حصوں کے بارے میں اگر اولاد میں مرد اور عورت دونوں ہوں ۱۲ ف۵ مثلاً ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے تو کل مال کے تین حصے کرکے دو حصے بیٹے کو اور ایک بیٹی کو دیں گے اگر نرا ایک بیٹا ہو تو حصہ داروں کے بعد جو بچیگا وہ سب وہ لیگا اگر کئی بیٹے ہوں تو وہ سب مساوی حصہ پائیں گے اگر دو بیٹیاں ہوں اور بیٹا نہ ہو تو دو تہائی مال ان کو ملیگا ۱۲ ف۶ اللہ تعالیٰ نے وہ صورت بیان نہیں فرمائی جب دو بیٹیاں ہوں اور بیٹا کوئی نہ ہو اکثر علماء کے نزدیک انکو دو تہائی ملیں گی جیسے اوپر گذرا لیکن ابن عباس رض کے نزدیک ان کو آدھا مال ملیگا ۱۲ ف۷ اسکے ساتھ بیٹا نہ ہو ۱۲ ف۸ اور باقی سب باپ کو کیونکہ بھائی بہن باپ کے ہوتے محروم ہیں لیکن ماں کا حصہ کم کر دیتے ہیں ۱۲ ف۹ مگر تہائی مال سے زیادہ وصیت میں صرف نہ کیا جاوے گا البتہ قرضہ سب سے پہلے ادا کرنا ضرور ہے اور اسکے بعد جو بچیگا اس کی تہائی میں وصیت ادا کریں گے باقی جو بچیگا وہ وارثوں میں تقسیم ہوگا اگر کچھ نہ بچے تو وارثوں کو کچھ نہ ملیگا مہر بھی قرضہ ہے تمام قرضوں کی طرح ۱۲ ف۱۰ اس میں دخل دو معقولات مت کرو ۱۲ ف۱۱ اپنے بندوں کی مصلحت ۱۲ ف۱۲ بیٹا یا بیٹی اگر ایک بی بی ہو تو چوتھائی وہ اکیلی لے لیگی ورنہ سب بی بیوں کو چوتھائی برابر برابر بانٹ دیں گے ۱۲ ف۱۳ ایک بی بی ہو تو آٹھواں حصہ وہ اکیلی لے لیگی ورنہ سب بی بیوں کو یہی آٹھواں حصہ برابر برابر بانٹ دیا جاویگا ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	آیت قرآنی	ترجمہ
			وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ	پوری کی جائے گی جو تمنے کی اور قرضہ ادا کیا جائیگا۔ اور اگر کوئی مرد کلالہ ہو[ف۱] یا کوئی عورت کلالہ ہو اور اس مرد یا عورت کا (اخیافی یعنے صرف ماں کیطرف سے) بھائی یا بہن ہو تو ہر ایک کو چھٹا حصہ ملیگا اگر کئی بھائی یا بہنیں (اخیافی) ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہونگے[ف۲] یہ (ساری تقسیم بھی) جو وصیت کبیجائے اسکو پورا کرنے اور قرض ادا کر نیکے بعد ہوگی جب میت نے کسیکو نقصان پہنچانا نہ چاہا ہو[ف۳] یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے تحمل والا ہے
۴	النساء	۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا	مسلمانو! تم کو درست نہیں کہ عورتوں کو (مال و اسباب کی طرح سمجھ کر) زبردستی انکے مالک بنجاؤ[ف۴]
۵	”	۵	وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا	اور ماں باپ اور ناطے والے جو مال چھوڑ مریں ہمنے اس کے وارث ٹھیرا دیئے[ف۱] اور جن لوگوں سے تم نے قسمیں کھا کر قول کیا (ان کو اپنا بھائی بنایا) انکو انکا حصہ دیدو بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے
۶	”	۲۳	يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	(اے پیغمبر) لوگ تجھسے کلالہ کا حکم دریافت کرتے ہیں[ف۲] کہہ دے اللہ تمکو کلالہ کے باب میں یہ حکم دیتا ہے اگر کوئی آدمی مرجائے اسکی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اور اسکی ایک (حقیقی یا علاتی) بہن ہو تو اسکو آدھا ترکہ ملیگا اور اگر وہ بہن مرجائے تو یہ بھائی اسکا وارث ہوگا (اسکا سارا مال لے لیگا) اگر اسکی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اگر دو بہنیں ہوں[ف۳] تو دونوں کو دو تہائی ترکہ ملیگا اور اگر اسکے وارث بھائی بہن ہوں مرد اور عورت ملے جلے تو مرد کو دوہرا حصہ ملیگا (اور عورتکو اکہرا حصہ) اللہ تمہارے بہکنے کیلیے (یا تمہارے بہکنے کو برا جانکر یہ حکم) بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے
۱۰	الانفال	۱۰	وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	اور ناطے رشتے والے ایک دوسرے کے وارث ہونے میں اللہ کی کتاب کی رو سے زیادہ حقدار ہیں[ف۱] بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے
۲۱	۳۳ الاحزاب	۱	وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ	اور ناطے رشتے والے اللہ کی کتاب کے رو سے مسلمان اور

ف۱ یعنے نہ تو اسکا باپ دادا جس کا نہ کوئی بیٹا پوتا ہو نہ باپ یہی تفسیر کلالہ کی صحیح ہے اور ائمہ اربعہ اور جمہور علما نے اسپر اجماع کیا ہے ۱۲ ف۲ اور برابر برابر حصہ بانٹ دیں گے یہ نہ ہوگا کہ مرد کو دوہرا حصہ ملے اور عورت کو اکہرا اس پر تمام علما کا اتفاق ہے بھائی بہن تین طرح کے ہوتے ہیں ایک حقیقی یعنے ایک باپ ایک ماں سے دوسرے علاتی یعنے ایک باپ دو ماں سے تیسرے اخیافی یعنے ایک ماں دو باپ سے یہاں اخیافی بھائی بہنیں مراد ہیں بلکہ بعضی قراءتوں میں اسکی صراحت موجود ہے سعد بن ابی وقاص رضہ اور ابن مسعود رضہ کی قرارت میں ولہ اخ او اخت من ام ہے اور حقیقی یا علاتی بھائی بہنوں کا حکم جدا ہے اس آیت سے یہی نکلتا ہے کہ اخیافی بھائی اور بہن جب میت کلالہ ہو تو محروم نہیں ہو سکتے لیکن حقیقی کبھی محروم ہو جاتے ہیں مثلاً ایک عورت مرگئی اور خاوند اور ماں اور دو اخیافی بھائی اور کئی حقیقی بھائی چھوڑے تو خاوند کو آدھا مال اور ماں کو چھٹا حصہ اور اخیافی بھائیوں کو تہائی ملیگا حقیقی بھائیوں کو کچھ نہیں ملیگا۔ اہلحدیث کا یہی قول ہے ۱۲ ف۳ یعنے کسی وارث کا حق کم یا تلف کرنے کی نیت نہ ہو مثلاً کوئی بیماری میں جھوٹ موٹ ایک قرضہ قبول کر لیوے یا جس کو حصہ ملنے والا ہے اسکے لیے وصیت کرے یا تہائی مال سے زیادہ وصیت کرے تو ایسی وصیت یا قرضہ کو لغو سمجھیں گے ایک حدیث میں ہے کہ آدمی ستر برس نیک کام کرتا ہے پھر مرتے وقت وصیت میں ظلم کرتا ہے دوزخ میں جاتا ہے ۱۲ ف۴ گنا ہ دیکھتا ہے پر فوراً سزا نہیں دیتا ۱۲ ف۵ جاہلیت کے زمانہ میں دستور تھا جب کسی عورت کا خاوند مر جاتا تو جو اسکے مال کا وارث ہوتا وہ عورت کا بھی وارث ہو جاتا اگر اپنا کپڑا اس پر ڈال دیتا۔ اب وارث کو اختیار رہتا ہے تو بن مہر کے اس کو نکاح میں لائے چاہے کسی اور سے اسکا نکاح کردے اور مہر خود لے لیوے اور چاہے تو عمر بھر تنگ اسکو نکاح نہ کرنے دے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

۱

فِي كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ
كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝

مہاجروں سے زیادہ حق رکھتے ہیں بہتر کر پانے کا ان پر اور
بات ہے کہ تم اپنے دوستوں سے کوئی سلوک کرو یہ حکم اللہ تعالیٰ
کی کتاب لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے

اَلْقَصَص

قصص القرآن

قِصَّةُ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهَابِيْلَ وَقَابِيْلَ وَاِبْلِيْسَ

باب ۵۵ آدم علیہ السلام اور ہابیل اور قابیل اور ابلیس کا قصہ

البقرۃ ۴ ۱

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ
فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا
مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ
نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ
قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ
اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى
الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ
بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب تیرے مالک نے فرشتوں سے
کہا میں زمین میں ایک نائب یعنے خلیفہ اور قائم مقام بنانے
والا ہوں وہ بولے کیا تو ایسے شخص کو نائب بناوے گا جو زمین
میں فساد کرے اور خون بہاوے اور ہم (فرشتے) تو تعریف کے ساتھ
تیری پاکیزگی اور خوبی بیان کر رہے ہیں اللہ نے فرمایا میں جو جانتا
ہوں تم نہیں جانتے اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو سارے نام بتا دیے
(یعنے ہر ایک چیز کے نام انکو معلوم ہو گئے) پھر ان چیزوں کو فرشتوں
کے سامنے کیا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو انکے نام بتاؤ فرشتوں نے عرض
کیا تو پاک ہے ہم کیا جانیں ہمکو تو اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہم کو
سکھلایا بیشک تو ہی بڑے علم والا ہے اور حکمت والا اللہ نے فرمایا
آدم انکو فرشتوں کو ان چیزوں کے نام بتا دے آدم نے بتلا دیے تب اللہ نے
(فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا میں آسمان اور
زمین کی غیب کی باتیں جانتا ہوں اور جو تم کھولتے ہو اور جو تم
چھپاتے ہو میں سب جانتا ہوں ف اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا

ف شروع اسلام میں آپ نے صحابہ میں بھائی چارہ کرا دیا تھا ایک کا ایک وارث ہوتا تھا جب سے یہ آیت اتری تو ہر ایک کے وارث وہی ہوتے گئے جو انکے ناطے رشتے والے تھے اور دینی بھائی چارگی کی وجہ سے محروم ہو گئے ۱۲ ف یعنے زندگی میں انکو کچھ دے دیا مرتے وقت انکے لئے وصیت کر جاؤ تو تہائی مال سے وہ وصیت جاری ہو گی جیسے اوپر میراث کی آیت میں گذر چکا ۱۲ ف یعنے سبحان اللہ وبحمدہ اور سبحان الملک القدوس پڑھا کرتے ہیں کیا یہ کافی نہیں ہے ۱۲ ف یعنے میں وہ باتیں اور مصلحتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہوا یہ تھا کہ زمین میں حضرت آدم کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے جن آباد تھے انہوں نے فساد اور خونریزی شروع کی تب اللہ تعالیٰ نے ایک لشکر فرشتوں کا انپر بھیجا اور انکو مار کر سمندر کے جزیروں میں نکال دیا اسکے بعد فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں ایک اور نائب پیدا کرنیوالا ہوں جنوں کا حال تو دیکھ چکے تھے کہ کیسے کیسے فساد انہوں نے مچائے تھے انہی پر قیاس کر کے کہنے لگے تو پھر ایسا نائب بناتا ہے جو فساد کرے حالانکہ یہ معلوم ہو کہ علم غیب فرشتوں کو بھی نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے جو فرشتوں سے فرمایا اس سے غرض مشورہ لینے کی نہیں تھی بلکہ اظہار منظور تھا اور مراد یہ تھی کہ ان کے دل میں تھا اور بعضوں نے کہا مشورہ کی تعلیم منظور تھی کہ بندے بھی اپنے کاموں میں صلاح کیا کریں اور ان کی دلجوئی کیا کریں ۱۲ ف فرشتے اپنے تئیں اللہ کی ساری مخلوق میں افضل اور اعلیٰ جانتے تھے اللہ کو منظور ہوا کہ آدم کی فضیلت انپر ظاہر کرے تو پہلے سب چیزوں کے نام جنکو فرشتے نہیں جانتے تھے آدم کو معلوم کرائے پھر فرشتوں سے یہ نام پوچھے ابن عباسؓ نے کہا اللہ تعالیٰ نے دنیا کی سب چیزوں کے نام بتا دئے یہاں تک کہ پیالہ اور پیالی کے نام حضرت آدم کو تعلیم کئے ۱۲ ف غرض فرشتوں نے اپنی عاجزی اور نادانی کا اقرار کیا اور حق تعالیٰ کے علم اور کمال معرفت اور حکمت کا اظہار کیا ۱۲ ف اس آیت سے یہ نکلا کہ غیب کا علم فرشتوں کو بھی نہ تھا جو مقربان بارگاہ الٰہی ہیں۔ پھر ان دھوتی والوں پنڈتوں اور نجومیوں پر اعتقاد رکھنا کہ وہ آئندہ کی بات جانتے ہیں صریح جہالت اور نادانی ہے ۱۲

اسجدوا لادم فسجدوا الا ابليس ۝
ابى واستكبر وكان من الكفرين ۝ و
قلنا يادم اسكن انت وزوجك الجنة
وكلا منها رغدا حيث شئتما ولا
تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظلمين
فازلهما الشيطن عنها فاخرجهما
مما كانا فيه ۝ وقلنا اهبطوا بعضكم
لبعض عدو ۝ ولكم في الارض مستقر
ومتاع الى حين ۝ فتلقى ادم من ربه
كلمت فتاب عليه انه هو التواب
الرحيم ۝ قلنا اهبطوا منها جميعا ۝
فاما ياتينكم مني هدى فمن تبع
هداي فلا خوف عليهم ولا هم
يحزنون ۝ والذين كفروا وكذبوا
باياتنا اولئك اصحب النار هم
فيها خلدون ۝

آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (شیطان کا لقب ہے)
اس نے نہ مانا اور شیخی میں آگیا وہ منکروں میں تھا ف۱ اور ہمنے کہا آدم
تم اپنی بی بی سمیت جنت میں ف۲ رہو دونوں میاں بی بی فراغت کے
ساتھ جہاں چاہو اس میں کھاؤ (رہو) مگر اس درخت کے پاس مت جانا
ایسا کروگے تو گنہگاروں میں شریک ہوگے ف۳ پھر ان دونوں کو
شیطان نے بہلا کر وہاں سے ہٹا دیا اور جس مزے میں تھے
اس میں سے نکلوا کر چھوڑا ف۴ اور ہمنے حکم دیا تم سب اُتر جاؤ ایک دوسرے
کے دشمن اور تم کو ایک مدت تک زمین میں رہنا وہاں کے مزے
اٹھانا ہے پھر آدم نے اپنے مالک سے چند باتیں سیکھ لیں ف۵ اور اللہ
نے اسکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان
ہے ف۶ ہمنے حکم دیا تم سب کے سب یہاں سے اُترو اب اگر میری ہدایت
(شریعت یا کتاب یا رسول) تم تک آئے تو اسپر چلنا جو میری ہدایت
پر چلیں گے انکو نہ ڈر ہوگا نہ غم اور جو لوگ نافرمانی کریں گے اور ہماری
آیتوں کو جھٹلائیں گے وہی دوزخی
ہیں ہمیشہ دوزخ میں
رہیں گے ف۷

المائدہ ۵ ۲

واتل عليهم نبا ابني ادم بالحق م
اذ قربا قربانا فتقبل من احدهما
ولم يتقبل من الاخر قال لاقتلنك ط
قال انما يتقبل الله من المتقين ۝
لئن بسطت الي يدك لتقتلني ما انا
بباسط يدي اليك لاقتلك اني
اخاف الله رب العلمين ۝ اني اريد
ان تبوا باثمي واثمك فتكون من

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو آدم ؑ کے دونوں بیٹوں (ہابیل
اور قابیل) کا سچا قصہ سنا جب دونوں نے نیاز چڑھائی پھر ایک
کی (ہابیل کی) نیاز قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی قبول
نہیں ہوئی قابیل (حسد سے جل گیا) کہنے لگا میں تو ضرور تیری جان
لونگا ہابیل نے کہا (میرا کیا قصور ہے) اللہ تو پرہیزگاروں
کی نیاز قبول کرتا ہے اگر تو مجھکو مار ڈالنے کے لیے اپنا ہاتھ مجھ پر چلائیگا
میں تو تیرے مار ڈالنے کیلیے اپنا ہاتھ تجھ پر نہیں چلاؤنگا میں تو اللہ سے
ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے ف۱ میں یہ چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا

ف۱ یعنی اللہ تعالیٰ نے روز ازل سے اسکے نام پر بدبختی اور شقاوت لکھدی تھی ۱۲ ف۲ سجدہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک سجدہ تحیت اور تعظیم دوسرے سجدہ عبادت سجدہ تحیت اگلی امتوں میں سوا خدا کے اور لوگوں کو بھی جائز تھا چنانچہ فرشتوں نے آدم ؑ کو سجدہ تحیت کیا ۱۲ ف۳ صحیح قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک درخت معین کر دیا تھا جنت کے درختوں میں سے ہم کو کچھ علم نہیں کہ وہ کونسا درخت تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور اسکے رسول صلعم نے کسی صحیح حدیث میں بیان نہیں فرمایا اور اس قول کو ترجیح دی ہے امام ابن جریر اور ابن کثیر اور جامع البیان والے اور تفسیر محمدی والے نے ۔ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ انبیاء سے بھی کبھی خطا سرزد ہوتی ہیں اور جو لوگ انبیاء کی عصمت کے مطلقاً قائل ہیں وہ کہتے ہیں کہ ترک اولیٰ اُن سے سرزد ہو سکتا ہے واللہ اعلم ۱۲ ف۴ شیطان آدم ؑ اور حوا کے پاس گیا اور ان سے دوستی رچائی اور انکے قسم کھائی کہ میں تمہارا خیرخواہ ہوں اور یہ رائے دی کہ اس درخت میں سے جس کے پاس جانا منع تھا کچھ لیکر کھاؤ تو تم کبھی نہ مروگے ہمیشہ ہمیشہ اس باغ میں عیش کروگے وہ دونوں اس مردود کے بہکانے میں آگئے اور اس درخت میں سے کھا لیا کھاتے ہی بہشت کا لباس اونکے بدن سے جدا ہو گیا اور برہنہ رہگئے آخر اللہ تعالیٰ نے ان سب کو یعنی آدم ؑ اور حوا اور ابلیس اور سانپ کو جنت سے اوتار کر زمین میں پھینک دیا آدم ؑ سراندیپ میں اور حوا جدہ میں اور ابلیس ایلہ میں جو بصرہ کے اطراف میں ہے اور سانپ اصفہان میں ایک دوسرے کے دشمن یعنی اولاد آدم ؑ اور شیطان اور سانپ میں ہمیشہ عداوت اور دشمنی رہے گی ۔ ابو داؤد نے ابن عباس ؓ سے روایت کیا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا جو شخص سانپ کو ڈر کر چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے ۱۲ ف۵ وہ الفاظ یہ تھے ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین ۱۲ ف۶ یعنی آخرت میں عذاب کا ڈر نہ ہوگا اور دنیا میں انکو کیا غم ہوگا ۔ معلوم ہوا کہ پہلا حکم ہوتے ہی حضرت آدم ؑ نے استغفار کیا اور قصور معاف ہو گیا پر جنت سے نکالے جانے کا حکم بحال رہا ۱۲ ف۷ یعنی جن لوگوں نے شریعت آلہی کی پیروی کی وہ جنتی ہوئے اور جنہوں نے کفر کیا وہ دوزخی ہوئے ۱۲ باقی در ضمیمہ ۔

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۚ
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ
فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا
يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۚ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ
اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ
فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ
النّٰدِمِيْنَ ۚ
۸ الاعراف ۲ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ
اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ
اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ
وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝ قَالَ اخْرُجْ
مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ

(دونوں کا) گناہ سمیٹ لے اور دوزخیوں میں شریک ہو جائے اور ظالموں کی
یہی سزا ہے ف۱ آخر قابیل کے نفس نے اسکو یہی سوجھایا کہ اپنے بھائی کو مار
ڈالے پھر اسکو مار ڈالا اور ٹوٹے والوں میں شریک ہو گیا ف۲ پھر اللہ نے
ایک کوا بھیجا وہ زمین کو کریدتا تھا (اور دوسرے مردے کوے کو اسمیں چھپاتا
تھا) اسکو یہ بتلانے کو کہ اپنے بھائی کی لاش کیونکر چھپائے ف۳ (آخر
قابیل کہنے لگا ہائے خرابی (اس کوے سے بھی گیا گزرا) مجھ
سے اتنا نہ ہو سکا کہ اس کوے کی طرح ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش
چھپا دیتا پھر لگا پچتانے ف۴
اور ہمنے (پہلے) تم کو پیدا کیا پھر تمہاری شکل بنائی ف۵ پھر ہمنے فرشتوں
سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے
والوں میں نہ تھا (پروردگار نے) فرمایا (اے ابلیس) جب میں نے تجھ کو حکم دیا
تو کس چیز نے تجھ کو سجدہ کرنے سے باز رکھا وہ کہنے لگا میں آدم سے
بہتر ہوں مجھ کو تو نے آگ سے پیدا کیا اور آدم کو تو نے مٹی سے پیدا
کیا ف۶ (پروردگار نے) فرمایا تو اتر جا یہ تو تیرے لیے ہونا نہیں
جو تو وہاں (رہ کر) غرور کرے نکل جا تو ذلیل ہے ف۷ ابلیس کہنے
لگا اس دن تک مجھے مہلت دے (یعنی زندہ رکھ جس
دن (مرنے کے بعد سب) اٹھائے جائیں گے (حق تعالیٰ نے)
فرمایا (اچھا منظور) تو ان میں سے ہے جنکو (قیامت تک) مہلت
دی گئی ف۸ (ابلیس نے کہا) جب تو نے مجھ کو بے راہ کر دیا میں بھی
تیری سیدھی راہ پر انکی تاک میں بیٹھوں گا پھر انکے آگے سے اور
ان کے پیچھے سے اور انکی داہنی طرف سے اور انکی بائیں طرف
سے انکے پاس آؤنگا ف۹ اور تو اکثر آدمیوں کو شکر گذار (موحد) نہ پائیگا
(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا (ذلیل مردود ہو کر) نکل جا ان میں سے جو آدمی تیری راہ پر
چلیں گے میں ضرور (انسے اور تجھ سے) تم سب سے دوزخ کو بھر دونگا

ف۱ اس لیے کہ جو ناحق مارا جائے وہ شہید ہوگا اس کے سارے گناہ ظالم کی گردن پر پڑیں گے جیسے حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن ظالم کی نیکیاں مظلوم کو دیجائینگی اگر اس کی نیکیاں نہ ہوں تو مظلوم کی برائیاں اسپر ڈالی جاوینگی ۱۲ ف۲ جنکی دنیا اور آخرت دونوں برباد ہوئے دنیا اس وجہ سے کہ بھائی سا شفیق اٹھ گیا ساری خدائی میں خرابی مشہور ہوا منہ کالا ہوا آخرت تو ظاہر ہے ۱۲ ف۳ مگر اب پچھتانے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ جب قابیل نے ہابیل کو مار ڈالا تو اب گھبرایا کہ لاش کو کیا کرے وہ پہلے اور مرنے کی آخر اسوقت نے اس کی تعلیم کے لیے دو کووں کو بھیجا وہ خوب لڑے ایک مر گیا دوسرے کوے نے چونچ سے زمین کھود کر اس کو اس میں دبا دیا قابیل نے یہ دیکھ کر لاش کا دفن کرنا سیکھا اور بھائی کو زمین میں گاڑا اوس کے بعد قابیل بہت شرمندہ ہوا ۱۲ ف۴ یعنی پہلے آدم کا پتلا کھڑا کیا پھر اس کی صورت بنائی ناک کان آنکھ وغیرہ یا پہلے تم کو نطفہ میں پیدا کیا پھر ماں کے پیٹ میں تمہاری شکل اور صورت بنائی یا پہلے آدم کو پیدا کیا پھر آدم کی پیٹھ میں تم سب کی صورتیں بنائیں ۱۲ ف۵ اور آگ لطیف ہے نورانی مٹی کثیف ہے ظلمانی تو شیطان نے اپنے قیاس اور عقل پر عمل کیا اور خدا کے حکم کی تعمیل نہ کی اس مردود کو یہ نہ معلوم ہوا کہ حکم کے مقابل قیاس کرنا جائز نہیں ہے آخر بہشت سے نکالا گیا اور اسپر خدا کا غضب اترا اور حاصل یہ ہے کہ جس مسئلہ میں آیت یا صحیح حدیث موجود ہو اگر کوئی شخص آیت اور حدیث کو چھوڑ کر اسکے خلاف قیاس پر عمل کرے تو وہ ابلیس کا مقلد ہے اور قیامت کے دن اسکا حشر ابلیس ہی کے گروہ میں ہوگا معاذ اللہ ۱۲ ف اگر ایسی شیخی کرتا ہے ۱۲ ف آسمان سے یا بہشت سے ۱۲ ف آسمان یا بہشت میں ۱۲ ف۹ ذلیلوں میں کا ایک ۱۲ ف اس مردود نے درحقیقت تین قصور کیے تھے ایک تو حکم الٰہی کو نہ ماننا دوسرے فرشتوں کی جماعت سے الگ ہو جانا تیسرے اپنے تئیں بڑا سمجھنا اور آدم کو اپنے سے حقیر جاننا حالانکہ ہزاروں برس تک اسنے خدا کی بندگی کی تھی اور فرشتوں کا سردار اور معلم بن گیا تھا مگر ایک ذرا سے غرور و تکبر میں ساری محنت برباد ہو گئی ۱۲ باقی ۔۔۔

وَيٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ
الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَوَسْوَسَ
لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا
رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا
مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝ وَ
قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا
يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ
وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ
تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ قَالَ اهْبِطُوْا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝
قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ
وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝
۹ الاعراف ۱۲ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ
ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚ شَهِدْنَا ۚ
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ

اور اے آدم تو اور تیری بی بی (دونو) جنت میں رہو پھر جہاں سے
چاہو (جنت کا میوہ) کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت پھٹکو تو
گنہگاروں میں ہو جاؤ گے ف پھر (میاں بی بی) دونو کو شیطان نے
بہکایا (اسکا مطلب یہ تھا) کہ انکا ستر جو ڈھکا ہوا ہے ان دونو
کو کھول دکھائے ف اور کہنے لگا تمہارے مالک نے جو تم کو اس درخت
سے منع کیا ہے تو صرف اسلیے کہ اس نے تم دونوں کا فرشتے بن
جانا (یا جنت میں ہمیشہ رہنا) برا سمجھا ف اور ان سے قسمیں کھانے
لگا میں بے شک تمہارا خیر خواہ ہوں۔ آخر دھوکا دیکر ان کو
جھکا لیا جونہی انہوں نے وہ درخت چکھا ف انکے ستر (شرمگاہ)
انکو دکھائی دینے لگے ف اور دونو (شرم سے) بہشت کے پتے
اپنے اوپر چپکانے (جوڑنے) لپیٹنے لگے اور پروردگار نے ف
انکو آواز دی ف کیا میں نے تم کو اس درخت (کے کھانے سے) منع نہیں
کر دیا تھا اور تم سے نہیں کہدیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن
ہے وہ دونو (آدم اور حوا) کہنے لگے مالک ہمارے ہمنے اپنے
تئیں آپ تباہ کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے
تو بے شک ہم ٹوٹا پانے والوں میں ہوں گے (اللہ تعالے نے)
فرمایا تم اترجاؤ تم میں ایک کا ایک دشمن رہے گا اور ایک وقت
تک ف تم کو زمین میں رہنا اور فائدہ اٹھانا ہے ف فرمایا تم زمین ہی پر
زندگی کاٹو گے اور وہیں مروگے اور وہیں سے (دوبارہ
حشر کے دن) نکالے جاؤ گے۔
ف اور جب تیرے مالک نے ف آدم کی اولاد سے ف انکی پشت سے انکی
اولاد نکالی اور خود انکو انپر گواہ کیا ف (اس نے فرمایا) کیا میں تمہارا
مالک نہیں ہوں انہوں نے کہا بیشک ف ہم اس بات کے گواہ
ہیں ف تم قیامت کے دن یوں کہنے لگو ہم تو اس بات سے (کہ تو ہمارا

ف اگر ایسا کرو گے ۱۲ ف اس کی تفسیر سورۂ بقرہ کے چوتھے رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف حسن رح نے کہا شیطان زمین میں سے آدم کو بہکاتا تھا اور اسکے بہکانے کا اثر بہشت
تک پہنچتا تھا اللہ تعالے نے اسکو ایسی قوت دی ہے اور یہ قصہ جو مشہور ہے کہ شیطان سانپ کے پیٹ میں سما کر بہشت میں گیا اس کی سند صحیح نہیں ہے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا
ہے تمہارے مالک نے تم کو اس درخت سے منع نہیں کیا ہے مگر اسلیے ایسا نہ ہو کہ تم دونوں فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ اس پر دونے آدم اور حوا کو یوں
بہکایا کہ اگر اس درخت میں سے ذرا بھی چکھو تو تم فرشتے ہو جاؤ گے پھر کھانے پینے کی تم کو احتیاج نہ رہے گی فرشتوں کی طرح ہر جگہ اڑتے پھرو گے ۱۲ ف یعنے اسکے پھل کھائے ۱۲ ف یعنے
جنت کی پوشاک اتر گئی ۱۲ ف یہ حال انکا دیکھکر ۱۲ ف اس آیت سے اور بہت سی آیتوں اور حدیثوں سے یہ نکلتا ہے کہ اللہ تعالے کے کلام میں آواز ہے اور فرشتے اور آدمی اس
کی آواز سن سکتے ہیں اہل حدیث کا یہی مذہب ہے اور جہمیہ اور معطلہ اور معتزلہ یہانتک کہ پچھلے اہل کلام نے بھی اپنی عقائد کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اس کے کلام میں آواز
اور حروف نہیں ہیں اور یہ بالکل غلط ہے اگر آواز نہ ہوتی تو حضرت موسی نے کیا سنا اور صحیح حدیث میں ہے کہ فرشتے اس کی آواز سنتے ہیں اور قیامت کے دن وہ ایک آواز کریگا
جسکو نزدیک اور دور والے سب سنیں گے اور اگر حروف نہ ہوتے تو پھر اسکی آواز کو حضرت موسی کیونکر سمجھ سکتے دوسرے اگر حروف نہ ہوں تو قرآن عربی زبان میں اور توریت عبرانی
اور انجیل سریانی زبان میں کیوں کر ہو سکتی ہیں ساری کتابیں ایک ہی طرح ہوتیں امام احمد رح نے فرمایا کہ جو لوگ قرآن کے الفاظ کو مخلوق کہتے ہیں وہ جہمیہ سے بھی
بدتر ہیں اہل حدیث کے نزدیک قرآن کے الفاظ اور معانی دونوں اللہ تعالے کا کلام ہے ۱۲ ف یعنے مرنے تک یا قیامت تک ۱۲ ف یعنے کھانا پینا دنیا کے زندگی کے سامان
اس کی تفسیر سورۂ بقرہ کے چوتھے رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف اللہ تعالے نے یہ بھی ۱۲ ف اے پیغمبر وہ وقت یاد کر ۱۲ ف اسی طرح آدم سے ۱۲ باقی در ضمیمہ

هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۙ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ
اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۔ وَكَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۔

ملات ہے) بے خبر تھے یا یوں کہو کہ ہمارے باپ دادا نے پہلے شرک کیا
اور ہم اُن کے بعد اُنکی اولاد ہوئے کیا تو ہم کو اس کام کے بدلے میں
ہلاک کرتا ہے جو خطا واروں نے کیا اور اسیطرح ہم آیتوں کو
تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ لوٹ آئیں۔

۹ | الاعراف | ۲۳

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ
فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ
بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا
لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشّٰكِرِيْنَ ۔ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔

خدا وہی ہے جس نے تمکو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اس سے
اس کا جوڑا نکالا تاکہ اسکا دل اس سے لگ جائے پھر جب آدم نے
حوا کو ڈھانپا اسکو ہلکا سا بوجھ معلوم ہوا وہ چلتی پھرتی رہی جب
بوجھل ہوئی تو دونوں نے اپنے مالک اللہ سے دعا کی اگر تو ہم کو
اچھا پورا بچہ عنایت فرمائیگا تو ہم بے شک ضرور تیرے شکر گزار
ہوں گے جب اللہ نے انکو اچھا پورا بچہ دیا تو جو اللہ نے انکو دیا
تھا اس میں اسکے شریک بنانے لگے اور اللہ انکے شرک سے برتر
ہے

۱۴ | الحجر | ۳

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ
بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۔
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ
فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۔ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى
اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۔ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ
مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۔ قَالَ
لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۔ قَالَ
فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۔ وَّاِنَّ
عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ قَالَ
رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۔ قَالَ

اور جب تیرے مالک نے فرشتوں سے کہا میں کھنکھناتے کالی
سڑے گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں جب میں اسکو پورا
بنا چکوں اور اس میں اپنی جان پھونک دوں تو تم اسکی (تعظیم
کے) لیے سجدہ میں گر پڑنا تو تمام سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس
نے یہ نہ مانا کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شریک ہو اللہ نے فرمایا
اے ابلیس تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شریک نہیں ہوتا (اور
میرا حکم کیوں نہیں سنتا) وہ کہنے لگا میں تو ایک بشر کو جس کو
تو نے کھنکھناتے کالے سڑے گارے سے بنایا سجدہ کرنیوالا نہیں
اللہ تعالے نے فرمایا تو چل دور ہو جنت سے نکل جا تو مردود ہے
اور قیامت کے دن تجھ پر پھٹکار ہے (اسکے بعد سخت عذاب بھی
ہوگا) ابلیس نے کہا مالک میرے تو مجھ کو اس دن تک مہلت
دے جس دن تک لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے

ف یعنی ہمارے باپ دادوں کے وہی مجرم تھے انہوں نے اس کی بنا ڈالی اب اس عذر کا اللہ تعالے نے موقع نہیں رکھا ہر شخص سے توحید پر قائم رہنے کا عہد لیا اور جب تک دنیا میں آیا عہد بھول گیا تھا اس کے یاد دلانے کے لیے پیغمبروں کو بھیجا اور عقل دی ۱۲ ف جیسے ہم نے یہ مضمون تفصیل کے ساتھ بیان کیا ۱۲ ف اس میں بہت سے فائدے ہیں ۱۲ ف دوسری غرض یہ ہے ۱۲ ف ناحق کو چھوڑ دیں یا اس عہد کی طرف لوٹ آویں ۱۲ ف یعنی حوا کو آدم کی ایک پسلی سے پیدا کیا ۱۲ ف کیونکہ وہ انہی کا ایک ٹکڑا تھی ۱۲ ف یعنی ان سے صحبت کی ۱۲ ف یا اس کو شک ہوا کہ حمل ہے یا نہیں یا آتی جاتی رہی ۱۲ ف کہتی پھرتی رہی ۱۲ ف یعنی آدم علیہ السلام اور حوا ۱۲ ف بچہ لولا لنگڑا نہ ہو ۱۲ ف صحیح یا حسن حدیث میں ہے کہ جب حوا جنیں تو ابلیس ان کے پاس آیا ان کا کوئی بچہ زندہ نہیں رہتا تھا ابلیس نے کہا اس کا نام عبد الحارث رکھو تو یہ زندہ رہیگا حارث شیطان کا نام تھا لیکن حوا کو اس کی خبر نہ تھی انہوں نے اس بچے کا یہی نام رکھ دیا یہ شیطان کے اشارے سے [illegible] مطلب ہے اس آیت کا اور جنہوں نے اس پر اعتراض کیا ہے انہوں نے غور نہیں کیا [illegible] پیغمبروں کی طرف شرک کا گناہ منسوب ہوتا ہے [illegible] آدم علیہ السلام سے صادر ہوا [illegible] ۱۲ ف یعنی قریش کے کافروں کے شرک سے [illegible] ۱۲ ف [illegible] وقت یاد کر ۱۲ ف یہ سجدہ عبادت کا نہ تھا بلکہ صرف تحیت اور تعظیم کا [illegible] ۱۲ ف جب اللہ نے انکو بنایا اور اس میں جان پھونکی [illegible] مٹی سے بہتر ہے [illegible] قیاس کیا دوسرے قیاس بھی غلط [illegible] آگ مٹی سے بہتر ہے [illegible] ۱۲ ف جب میرا حکم نہیں مانتا [illegible] ۱۲ ف یا اس مرتبے سے [illegible] ملعون خدا تعالے کی رحمت سے محروم ۱۲ ف [illegible] ۱۲ ف [illegible] مطلب یہ تھا کہ کبھی اسکو موت نہ آئے [illegible] کہا مراد ہے کہ دنیا کے تمام ہونے تک مجھکو مہلت دے ۱۲

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
الْمَعْلُوْمِ ۔ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ
لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ قَالَ
هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۔ اِنَّ عِبَادِيْ
لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ
مِنَ الْغٰوِيْنَ ۔ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۙ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ
بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۔
١٥ بنی اسرائیل ۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ
لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۚ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا
الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ
اِلَّا قَلِيْلًا ۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ
جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۔ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ
اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ
عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ
فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۔ اِنَّ
عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ
وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۔
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي

پروردگار نے فرمایا اچھا تجھ کو ٹھیرے ہوئے وقت کے دن تک مہلت
ہے ف۱ کہنے لگا مالک میرے جیسے تو نے مجھکو بے راہ کر دیا میں بھی ضرور
انکو زمین میں ف۲ بھلے کر دکھاؤنگا اور میں ضرور ان سبکو بیراہ کردونگا
مگر ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں ف۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہی تو سیدھی
راہ ہے جو مجھ کو کرنا ہے ف۴ جو میرے (مخلص اور مقبول) بندے
ہیں انپر تیرا کچھ زور نہ چلیگا مگر جو تیری راہ چلیں گمراہوں میں سے
(انپر تیرا بہکانا اثر کریگا) اور ان سب لوگوں کے لیے (جو تیری
راہ چلیں گے) جہنم کا وعدہ ہے اسکے سات دروازے ہیں (یعنی
سات طبقے) ہر دروازے کے لیے ایک فرقہ بٹا ہوا ہے ف۵
اور (وہ وقت یاد کر) جب ہمنے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو
پھر سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے وہ کہنے لگا کیا میں ایسے شخص
کو سجدہ کروں جسکو تو نے مٹی سے بنایا کہنے لگا بتلا تو سہی تو نے
جو اسکو (آدم کو) مجھپر بزرگی دی (تو کیوں بزرگی دی) اگر مجھ کو
قیامت تک تو مہلت دے تو میں ضرور اسکی اولاد کی جڑ کاٹ ڈالونگا
مگر تھوڑے اللہ تعالیٰ نے فرمایا چل (دور ہو) جو شخص انمیں سے تیری
پیروی کرے گا تو (اے شیطان تیری اور انکی) تم سب کی سزا جہنم
ہے پوری سزا۔ اور ان میں سے جسکو تو اپنی آواز سے پھسلا سکے
پھسلا اور ان پر اپنے (لشکر کے) سوار اور پیادے چڑھا لا (ہر طرح
سے انکو بہکا) اور مال اور اولاد میں انکا ساجھی (شریک) ہنجا
اور ان سے (جھوٹے جھوٹے) وعدے کر اور شیطان تو ان
سے جو وعدہ کرتا ہے اسمیں دغا ہی دغا ہے ف۶ جو میرے خاص بندے
ہیں انپر تیرا کچھ زور نہ چلے گا اور تیرا مالک بس ہے کام
بنانے والا ف۷
اور ف۸ ہمنے آدم کی اولاد کو (اور جانوروں پر) عزت دی ف۹ اور خشکی

ف۱ یعنے پہلے صور تک اسکے بعد شیطان بھی مر گا اور چالیس برس تک مردہ رہے گا جب تک دوسرا صور پھونکا جاویگا اور سب لوگ دوبارہ زندہ ہونگے ۱۲ ف پھر جب شیطان نے پروردگار سے وعدہ لے لیا کہ قیامت تک وہ زندہ رہے گا تو کہنے لگا الخ ۱۲ ف یعنے آدم کی اولاد کو ۱۲ ف گناہ یا دنیا کے ساز و سامان ۱۲ ف مردود نے بے ادبی پر کمر باندھی اور راہ دکھلانے والا اور بے راہ کرنیوالا خدا ہی ہے مگر ادب والے بندے قصور کو اپنی طرف نسبت کرتے ہیں اور اچھی بات کو پروردگار کی طرف ۱۲ ف چنے ہوئے انکو میں گمراہ نہ کرسکونگا ف یعنے میری تقدیر یہی ہے اور اسی لیے میں نے تجھ کو پیدا کیا اور گمراہ بھی کیا کہ تو آدم کی اولاد کو بہکاوے اور انکو شرک اور کفر اور گناہ میں پھنسائے مگر جو میرے مقبول اور خاص بندے ہیں انپر تیرا زور کچھ نہ چلے گا ۱۲ ف حضرت علی رضہ نے فرمایا جہنم کے دروازے تلے اوپر ہیں سمجھتے ہیں جہنم کے سات طبقے ہیں جہنم لظی حطمہ سعیر سقر جحیم ہاویہ پہلے میں گنہگار مسلمان دوسرے میں یہود تیسری میں نصاریٰ چوتھے میں صابئین۔ پانچویں میں مجوس۔ چھٹے میں مشرک ہندو بودھ وغیرہ ساتویں میں منافق رہیں گے جو سب سے نیچے کا طبقہ ہے ۱۲ ف مال میں شیطان کی شرکت یہ ہے کہ حرام ذریعے سے کمایا جائے مثلاً چوری ڈاکہ رشوت سودخواری سے یا حرام کاموں میں خرچ کیا جائے مثلاً گانے بجانے شراب خواری رنڈی بازی پتنگ بازی مرغ بازی وغیرہ میں۔ اولاد میں شرکت یہ ہے کہ زنا سے اولاد پیدا ہو یا اولاد کا نام وہ رکھا جائے جو شرک ہو جیسے عبد الحارث عبد اللات عبد العزیٰ وغیرہ یا اولاد کو وہ پیشے سکھائے جائیں جو حرام ہیں مثلاً ناچنا گانا بجانا زناکاری وغیرہ۔ ابن عباس رضہ سے ایک شخص نے کہا میری عورت حاملہ [illegible] کا ایک شخص تھا انہوں نے کہا یہ شیطان کا بچہ ہے ۱۲ ف [illegible] نہیں ۱۲ ف [illegible]

ترجمہ	آیات	نمبر آیت	سورۃ	نمبر
اور تری میں انکو سواری دی اور ستہرے ستہرے کی چیزیں کھانے کو دیں اور ہمنے انکو اپنی بہتیری مخلوقات پر بزرگی دی بڑی بزرگی ف۲	الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا			
اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب ہمنے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو پھر انہوں نے (سب نے) سجدہ کیا پر ابلیس نے (سجدہ نہیں کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے مالک کے حکم سے باہر ہوا (نافرمانی کی) کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو مجھکو چھوڑ کر اپنا رفیق بناتے ہو حالانکہ وہ (ابلیس اور اسکی اولاد) تمہارے دشمن ہیں ظالموں نے (خدا کو چھوڑ کر) کیا برا بدلا لیا میںنے ان شیطانوں کو آسمان اور زمین کا پیدا کرنا نہیں دکھلایا اور نہ خود انکا پیدا ہونا اور میں ان شیطانوں کی مدد لینے والا نہ تھا	وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۔ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا	۵۰	الکہف ۱۸	۱۵
اور ہم (اس سے پہلے) آدم کو حکم دے چکے ہیں (کہ گیہوں کے درخت کے قریب نہ جانا) پھر وہ (ہمارے حکم کو) بھول گیا (اسکے خلاف کر لیا) اور ہمنے اس میں مضبوطی نہ پائی اور (اے پیغمبر) جب ہمنے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو پھر انہوں نے (سب نے) سجدہ کیا مگر ابلیس (شیطان نے) نہ مانا پھر ہمنے کہدیا آدم یہ (ابلیس) تیرا اور تیری بی بی کا دشمن ہے ایسا نہ ہو وہ تمکو جنت سے نکال باہر کرائے اور تو آفت میں پھنس جائے یہاں بہشت میں تو تیری یہ (فائدہ) ہے نہ تو بھوکا رہتا ہے نہ ننگا اور اس میں نہ تو پیاسا ہوتا ہے اور نہ دھوپ میں جلتا ہے پھر شیطان نے اسکو بہکایا (آدم کا دوست بنا اور قسم کھا کر) کہنے لگا آدم کیا میں تجھکو وہ درخت بتادوں جس (کے کھانے) سے ہمیشہ زندہ رہے اور وہ بادشاہت جو کبھی مٹے نہیں آخر انہوں نے اس درخت میں سے (کچھ) کھایا اسیوقت انکو شرم کی چیزیں انپر کھل گئیں اور دونو بہشت (باغ) کے پتے (اپنا ستر چھپانے کو) اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم نے اپنے مالک کا فرمانا نہ سنا آخر بہک گیا پھر اسکے مالک نے اسکو سرفراز کیا اور اسکی توبہ قبول کی اور اسکو ہدایت کی (جب آدم اور حوا نے اس درخت میں سے کھایا تو) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم دونو بہشت میں سے زمین پر اترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہوگا پھر اگر	وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى ۔ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۔ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۔ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۔ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۔ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۔ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۔ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا	۱۱۵	طٰہٰ ۲۰	۱۶

ف۱ خشکی میں گاڑی گھوڑے جانور اور تری میں کشتی اور جہاز ۱۲ ف۲ فرشتوں کے سوا اور تمام مخلوقات پر تو آدمی کو بہت بزرگی ہے اب فرشتوں پر بزرگی ہے یا نہیں اس میں اختلاف ہے اور آیت سے یہ نہیں نکلتا کہ فرشتوں کو آدمی پر بزرگی ہے بلکہ یہ نکلتا ہے کہ آدمی کی بزرگی فرشتوں پر بڑی نہیں ہے ۱۲ ف۳ مگر عبادت کی وجہ سے فرشتوں کا استاد بن گیا تھا ۱۲ ف۴ میری نافرمانی کرتے ہو اور اسکی اطاعت کرتے ہو ۱۲ ف۵ شیطان کی اطاعت اختیار کی ۱۲ ف۶ وہ اسوقت موجود نہ تھے نہ انکے بنانے میں شریک تھے ۱۲ ف۷ مطلب یہ ہے کہ آسمان اور زمین کو اکیلے میں نے بنایا ہے ان شیطانوں نے دیکھا بھی نہیں نہ اس میں شریک تھے بلکہ جسوقت خود یہ پیدا ہوئے ہیں تو ایک دوسرے کی پیدائش کو بھی دیکھ نہ سکے پھر یہ خدا کے شریک کیسے ہو سکتے ہیں ۱۲ ف۸ ان کا کام خلق کو گمراہ کرنا اور شرارت کرنا ہے۔ اس قصے کا تعلق اگلے مضمون سے یہ ہے کہ یہ مالدار مشرک جو دنیا کے مال و دولت پر فخر و غرور کرتے ہیں اور غریب مسلمانوں کو حقیر سمجھتے ہیں شیطان کے تابع ہیں۔ شیطان نے بھی اسیطرح غرور کیا اور آدم علیہ السلام کو حقیر جانکر سجدہ نہ کیا آخر جنت سے نکالا گیا اور مردود ہوا ۱۲ ف۹ شیطان کے بہکانے سے [illegible] اور اللہ کے عہد کو بھلا دیا اسکا کچھ خیال نہ رکھا ۱۲ ف۱۰ اسنے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا ۱۲ ف۱۱ یہاں تو چین سے گذرتی ہے بے محنت روزی ملتی ہے بہشت سے اگر نکلا تو پھر یہ چین کہاں مشقت پسینا بہا کر کھیتی باڑی کرنا ہوگا جب کہیں روٹی ملے گی ۱۲ ف۱۲ انکو طرح طرح کے بہشتی میوے موجود ہیں پہننے کو وہ بہشتی لباس ہے جو میلا بھی نہیں ہوتا ۱۲ ف۱۳ اس آیت سے نکلتا ہے کہ دنیا میں آدمی کو چار چیزیں ضروری ہیں ایک تو بھوک دور کرنے کے لیے کھانا دوسرے پیاس بجھانے کے لیے پانی تیسرے ستر ڈھانکنے کے لیے کپڑا چوتھے گرمی اور سردی سے بچنے کے لیے ایک جھونپڑا۔ بس یہ چار چیزیں جب ہو جائیں تو خدا کا شکر کرے اور چیزوں کی فکر نہ کرے وہ سب فضول ہیں ۱۲ وحیدی

پارہ	سورۃ	نمبر	آیات	ترجمہ
			يُضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝	پیروی کریگا میری ہدایت کی (یعنی جو کوئی میری کتاب پر چلیگا) وہ دنیا میں بہکیگا اور نہ آخرت میں بد نصیب ہوگا
۲۲	السبا	۲	وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝	اور شیطان نے اپنا گمان ان سباوالوں پر سچ کر دکھایا وہ اسکو کہنے میں آگئے مگر ایک گروہ ایمان والوں کا (شیطان کے شر سے بچ رہا) اور شیطان کا کچھ زور تو انپر نہ تھا مگر ہمکو (خود) یہ دکھانا منظور تھا کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس میں شک کرتا رہتا ہے اور (اے پیغمبر) تیرا مالک ہر چیز پر نگہبان ہے
۲۳	یٰسۤ	۴	اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝	(اے آدم) کی اولاد کیا مینے تم سے (پیغمبروں کے ذریعہ سے) نہیں کہدیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور مجھ ہی کو پوجتے رہنا یہی (توحید کا رستہ) سیدھا رستہ ہے اور (یہ کہدینے پر بھی) شیطان نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا کیا تم کو عقل نہیں تھی
۲۳	صۤ	۵	اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	جب تیرے مالک نے فرشتوں سے فرمایا میں کیچڑ سے ایک انسان بنانا چاہتا ہوں پھر جب میں اسکو تیار کرلوں اور اسمیں اپنی (پیدا کی ہوئی) جان پھونک دوں تو تم اسکے سامنے سجدے میں گر پڑنا تو سارے فرشتوں نے سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (سجدہ نہ کیا) وہ شیخی میں آگیا اور منکر ہو بیٹھا پروردگار نے فرمایا ابلیس تو نے اسکو کیوں سجدہ نہیں کیا جسکو مینے اپنے (خاص) دونو ہاتھوں سے بنایا کیا تو شیخی میں آگیا یا (حقیقت میں) تیرا درجہ بلند ہے ابلیس نے کہا (اسے کیونکر سجدہ کروں) میں تو اس سے بہتر ہوں مجھکو تو نے آگ سے بنایا اور اسکو تو نے کیچڑ سے بنایا پروردگار نے فرمایا پھر تو وہاں سے نکل جا کیونکہ تو مردود ہوا اور قیامت تک تجھ پر میری پھٹکار برستی رہیگی ابلیس نے کہا مالک میرے مجھکو اُس دن تک مہلت دے (جب سب لوگ دوبارہ زندہ ہوکر) اٹھائے جائینگے پروردگار نے فرمایا (جا) تجھکو اسدن تک مہلت ہے جسکا وقت مقرر ہے وہ بولا تیری عزت کی

ف میرا پیغمبر آئے یا میرا کلام ۱۲ ف معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب پر چلنا دنیا اور آخرت دونو بنا لینا ہے ۱۲ ف آدم کی پیدایش کے بعد جو گمان کیا تھا کہ میں اسکی اولاد کو بہکادونگا اس نے اپنا گمان الخ ۱۲ ف معلوم ہوا کہ آخرت میں شک کرنا کفر ہے اور جیسے آخرت کا انکار کرنیوالے دوزخی ہیں ویسے ہی شک کرنیوالے بھی دوزخ کے کندے بنیں گے ۱۲ ف تم یہ نہ سمجھے کہ جب شیطان ہمارا دشمن ہے تو اسکا کہنا کیوں مانیں حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن دوزخ میں سے ایک گردن نکلے گی وہ کہے گی لے آدمیو کیا مینے تم سے نہیں کہدیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا اخیر تک ۱۲ ف یعنے تعظیم اور ادب کا سلام بجالانا اس آیت کی تفسیر اوپر کئی بار گذر چکی ہے ۱۲ ف جب آدم کا پتلہ تیار ہوا اور اس میں جان ڈالی گئی ۱۲ ف یا وہ پہلے ہی سے اللہ کے علم میں منکروں میں سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسکی قسمت میں کفر لکھدیا تھا قسمت کا لکھا پورا ہوا ۱۲ ف اہل حدیث اللہ کے ہاتھوں کو ثابت کرتے ہیں اور انکی تاویل انکار کرتے حدیث میں ہے کہ تین چیزیں دیکھو اللہ نے اپنے ہاتھ سے بنایا آدم کا پتلہ اپنے ہاتھ سے بنایا اور توریت کو اپنے ہاتھ سے لکھا اور فردوس میں درخت اپنے ہاتھ سے لگائے ف تو اس مرتبہ پر پہونچ گیا ہے کہ میرا حکم نہ سنے ۱۲ ف اور آگ مٹی سے درجے میں زیادہ ہے آگ لطیف ہے اوپر کو جانا چاہتی ہے اور مٹی کثیف نیچے کو جانا چاہتی ہے ۱۲ ف وہاں سے یعنے بہشت سے یا آسمان سے یا ہماری بارگاہ سے یا اپنی نورانی خلقت سے ۱۲ ف کہتے ہیں شیطان پہلے سفید نورانی تھا جب سے یہ نافرمانی کی کالا بدصورت ہوگیا ۱۲ ف پھر قیامت کے دن ہمیشہ کے لیے سخت عذاب میں گرفتار ہوگا ۱۲ ف یعنے صور پھونکا جانے تک ۱۲

نمبر	سورة	آیت		
			لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۔	قسم اب تو میں سب آدمیوں کو گمراہ کردوں گا مگر جو ان میں خالص تیرے بندے ہو گئے پروردگار نے فرمایا سچ تو یہ ہے اور میں سچ ہی کہا کرتا ہوں میں بھی تجھ سے اور ان آدمیوں میں سے جو تیری راہ پر چلیں گے ان سے سب سے ضرور دوزخ کو بھر دونگا
۳۹	الحجرات	۲	یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى ۔	لوگو ہمنے تم (سب) کو ایک مرد (آدم ع) اور ایک عورت (حوا) سے بنایا ہے

قِصَّةُ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَقَارُوْنَ وَطَالُوْتَ وَعُزَيْرٍ وَبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ وَاَهْلِ الْكِتٰبِ ۵۹

باب ۵۹ حضرت موسیٰ اور ہارون اور قارون اور طالوت اور عزیر اور بنی اسرائیل اور اہل کتاب کے حالات اور صفات

نمبر	سورة	آیت		
۱	البقرة	۵	یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ۔	اے اسرائیل (حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم) کی اولاد میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور اپنا وہ اقرار پورا کرو جو تمنے مجھ سے کیا ہے میں بھی اپنا اقرار جو تم سے کیا ہے پورا کرونگا اور میرا ہی ڈر رکھو
۲	”	۶	یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۔ وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۔ وَاِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ	اسرائیل کے بیٹو میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا اور وہ جو میں نے تمکو سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دی تھی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آوے گا نہ اسکی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ (یعنے روپیہ وغیرہ بطور فدیہ) کے منظور ہوگا نہ مدد ملیگی اور (یاد کرو) جب ہمنے تم کو (یعنے تمہاری باپ دادوں کو) فرعون کے لوگوں سے نجات دی وہ تمکو بڑی

علاوہ شاید میرے بہکانے میں نہ آئیں ان سب آیتوں کی تفسیر اوپر کئی بار گزر چکی ہے ۱۲ ف مجھے اول ہی سے یہ سب معلوم تھا اور میں نے دوزخ تیری راہ پر چلنے والوں کے لئے اور بہشت اپنے اچھے بندوں کے لئے تیار کر رکھی تھی ۱۲ ف سب آدم ع کی اولاد ہیں پھر نسب اور حسب پر فخر کرنا اور دوسرے اللہ کے بندوں کو ذلیل جاننا سخت نادانی ہے ف اسرائیل کے معنے عبداللہ یہ لقب ہے حضرت یعقوب ع کا مراد یہودیوں کی قوم ہے اللہ تعالیٰ نے انکے باپ دادوں پر بڑے بڑے احسان کئے تھے ۱۲ ف یعنے تمہارے باپ دادوں کو ۱۲ ف یہود کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں کچھ فکر نہیں ہمارے باپ دادے پیغمبر تھے وہ ہمکو چھوڑائیں گے اللہ تعالیٰ نے انکار کیا اور فرمایا کہ قیامت کا دن ایسا ہولناک ہوگا کہ ہر ایک کو اپنی اپنی پڑے گی اگر ایک بھائی مومن بھی ہو تو وہ کافر کے کچھ کام نہ آوے گا۔ اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ کافر کے لئے سفارش منظور نہ ہوگی اور مسلمان گنہگاروں کے لئے تو ہمارے پیغمبر صلعم اور اولیاء اور شہدا سفارش کریں گے مگر اللہ جل جلالہ کے حکم اور مرضی سے اور حق تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ سفارش قبول ہوگی جیسے احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اور معتزلہ نے اپنی شامت سے ان احادیث کا انکار کیا ہے ۱۲ ف ان احسانات کا بیان اوپر گذر چکا ہے اللہ جل شانہ نے مکرر ان احسانات کو جتایا تاکہ بنی اسرائیل شرمندہ ہوں اور اللہ سے ڈریں اور حضرت محمد صلعم کی مخالفت نہ کریں سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دینے سے مراد یہ ہے کہ ان کے زمانہ میں جتنی قومیں تھیں ان سب میں بنی اسرائیل کو فضیلت دی یہ نہیں کہ اگلی اور پچھلی سب قوموں پر فضیلت دی یہاں تک کہ امت محمدی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام سے وہ افضل ہو گئے ۱۲

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۔ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ
الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۔ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۔ ثُمَّ عَفَوْنَا
عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ
بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ۔ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ
لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ
الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۔ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا
عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَ
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۔ وَاِذْ
قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا

تکلیف دیتے تھے تمہارے بیٹوں کا تو گلا کاٹتے اور تمہاری عورتوں کو
جیتا چھوڑ دیتے لونڈیاں بنانے کیلیے) اور یہ تمہارے پروردگار کا
ایک سخت امتحان تھا ف اور یاد کرو جب ہمنے تمہارے لیے سمندر کو
چیر دیا پھر تمکو تو بچادیا اور فرعون کے لوگوں کو تمہارے دیکھتے ہی
دیکھتے ڈبو دیا ف اور یاد کرو جب ہمنے موسیٰ سے چالیس راتوں کا
ٹھیراؤ کیا ف تم اسکے گئے پیچھے بچھڑے کو لے بیٹھے (اسکو پوجنے
لگے) یہ تمہاری بے انصافی تھی اسپر بھی ہمنے تمہارا قصور معاف
کردیا اسلیے کہ تم احسان مانو ف اور یاد کرو جب ہمنے موسیٰ کو کتاب
(توریت شریف) دی اور فیصلہ کرنے والی شریعت اسلیے کہ
تم راہ پاؤ ف اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بھائیو
تمنے بچھڑے کو پوج کر اپنے تئیں تباہ کیا اب اپنے خالق کی درگاہ
میں توبہ کرو اور اپنی جان کھو دو یعنے ایک دوسرے کو ہاتھ سے
قتل ہو جاؤ پروردگار کے نزدیک یہ تمہارے حق میں بہتر ہے
(اسلیے اسنے یہ حکم فرمایا) پھر اللہ تعالیٰ نے تمہارا قصور معاف کردیا
بے شک وہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے ف اور یاد کرو جب تم
نے موسیٰ سے کہا اے موسیٰ ہم کبھی تیری بات ماننے والے نہیں
(کہ یہ کلام اللہ کا ہے) جب تک کھلم کھلا ہم اللہ کو دیکھ نہ لیں پھر
تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے بجلی نے تم کو دبوچ لیا ف پھر مرے پیچھے
ہمنے تم کو جلا اٹھایا اسلیے کہ تم احسان مانو اور ہمنے تمپر ابر کا سایہ
کیا اور من اور سلویٰ اتارا (اور ہم نے کہا) وہ پاکیزہ
چیزیں کھاؤ جو ہم نے تم کو دیں اور انہوں نے ہمارا
کچھ نہیں بگاڑا لیکن اپنا ہی بگاڑ کرتے رہے ف اور یاد کرو
جب ہمنے کہا اس گاؤں میں جاؤ اور وہاں بافراغت جہاں

ف ذلکم سے مراد نجات دینا ہے یعنے اس عذاب سے جو اللہ تعالیٰ نے تم کو نجات دی اس میں تمہاری آزمائش منظور تھی کہ اس کی نعمت اور احسان کا شکر کرتے ہو یا نہیں اور بعضوں نے کہا ذلکم کا اشارہ اس عذاب کی طرف ہے جو فرعون کے لوگ بنی اسرائیل پر کرتے تھے یعنے بیٹوں کا مار ڈالنا بیٹیوں کو لونڈی بنانا تو اس میں سخت آزمائش تمہارے صبر کی منظور تھی اکثر مفسرین نے پہلے مطلب کو اختیار کیا ہے نجومیوں نے فرعون کو خبر دی تھی کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اسکی سلطنت برباد کریگا فرعون نے بہت کچھ انتظام کیا اور کسی لڑکے کو زندہ نہ چھوڑا مگر ارادہ الٰہی فرعون کے باپ سے بھی نہیں رک سکتا حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو پیدا کیا اور اسی کے گھر میں پرورش کیا۔ جلت قدرتہ
ف ہوا یہ کہ حضرت موسیٰ سے راتوں کو چھپ چھپاتے بنی اسرائیل کو لیکر نکل گئے فرعون کو جب خبر ہوئی تو مع لشکر ان کے پیچھے روانہ ہوا صبح کو جا لیا بنی اسرائیل ڈر گئے ابھی سمندر سے پار نہیں ہوئے تھے حضرت موسیٰ نے اپنا عصا سمندر پر مارا وہ بیچ میں سے چر کر کئی ٹکڑے ہو گیا بنی اسرائیل سوکھے راستوں پار ہو گئے فرعون بھی مع لشکر اس میں گھسا جب سارا فرعون کا لشکر دریا کے اندر آگیا تو سب ٹکڑے بحکم الٰہی مل گئے اور فرعون اور اسکے ساتھی سب ڈوب گئے ۱۲ ف ٹھیرا یہ تھا کہ حضرت موسیٰ چالیس راتوں تک کوہ طور پر آکر رہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو توریت دیگا موسیٰ وہاں گئے [illegible] فرقان [illegible] کا اگر توریت شریف کو ہی فرقان کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ولقد آتینا موسیٰ و ہارون الفرقان اصل معنی فرقان کے جدا کرنے والا مراد توریت ہے جسنے حق کو باطل سے جدا کر دیا اور بعضوں نے کہا فرقان سے مراد یہ ہے کہ بنی اسرائیل کو فرعون سے جدا کردیا اور انکو پار کردیا ان کو ڈبو دیا شاہ عبد القادر رحمۃ اللہ نے فرقان کا ترجمہ نہیں کیا ہے چونکہ وہ حکم جن سے معاملے فیصل ہوں اور بعد اتارنا معلوم ہوا بعضوں نے کہا فرقان سے مراد قرآن ہے ۱۲ ف اللہ اس بچھڑے کے حکم کی مخالفت نہ کرو ۱۲ - باقی در ضمیمہ -

			مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿﴾	چاہو کھاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے گھسو اور منہ سے حطہ کہتے جاؤ ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے۔ اور نیکوں کو اور زیادہ ثواب دیں گے۔ پھر ان بے انصافوں نے بات بدل دی جو بتلائی گئی تھی وہ تو نہ کہی اور کچھ کہنے لگے آخر ہمنے اس نافرمانی کی سزا میں ان شریروں پر آسمان سے عذاب اتارا ف
۱	البقرۃ	۷	وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۗ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۗ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْ ۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۗ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ۗ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿﴾	اور یاد کرو جب موسے علیہ السلام نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا ہمنے کہا اپنی لاٹھی پتھر پر مار (مارتے ہی) اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر ایک خاندان نے اپنا گھاٹ پہچان لیا (ہمنے کہا) اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد مت پھیلاؤ ف اور یاد کرو جب تم نے کہا موسے ہم سے ایک کھانے پر کبھی صبر نہ ہو سکے گا تو اپنے مالک سے دعا کر ہمارے لیے زمین کی پیداوار نکالے ساگ اور ککڑی اور گیہوں (یا لہسن) اور مسور اور پیاز موسے علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا تم تو بہتر (اعلےٰ) چیز کے بدلے گھٹیا لینا چاہتے ہو اچھا تو تم ایسا کرو) مصر میں اترو وہاں جو تم مانگتے ہو وہ تم کو ملے گا۔ اور ذلت اور محتاجی ان پر ڈالدی گئی اور اللہ تعالےٰ کا غصہ لے کر لوٹے کیونکہ وہ اللہ تعالےٰ کے حکموں کو نہیں مانتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے اس کے سوا وہ نافرمان تھے اور حد سے زیادہ بڑھ جاتے تھے
〃	〃	۸	وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۗ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا	اور یاد کرو جب ہمنے تم سے (توریت پر عمل کرنے کا) اقرار لیا اور طور (پہاڑ) تمہارے سر پر لٹکا دیا اور ہمنے کہا)

ف گاؤں سے مراد بیت المقدس ہے ابن عباس رض نے کہا اریحا ابن اثیر نے کہا بالغور بہرحال ان مقاموں پر اسوقت عمالقہ کی قوم حاکم تھی یہ واقعہ اسوقت ہوا جب حضرت موسے اور ہارون مرگذر گئے تھے اور انکے قائم مقام حضرت یوشع جو پیغمبر ہوئے تھے وہ بنی اسرائیل کو ساتھ لیکر اس جنگل سے نکلے اور ایک شہر پر پہونچے حکم ہوا کہ سجدہ کرتے ہوئے اور حطہ زبان سے کہتے ہوئے شہر میں داخل ہو۔ ف حکم تو ہوا تھا کہ سجدہ کرتے ہوئے زبان سے حطہ کہتے ہوئے اندر جاؤ ان کو ٹھٹھا سوجھا چوتڑوں کے بل گھسٹتے ہوئے چلے اور زبان کہتے جاتے تھے حنطۃ فی شعیرۃ یعنے گیہوں جو کے اندر اور بعضوں نے کہا اپنی عبرانی زبان میں کہنے لگے حطا سمقا ثا یعنے لال گیہوں غرض اس بے ادبی اور نافرمانی پر پروردگار عالم کو غصہ آیا اور طاعون کا عذاب نیز بھیجا گیا ایک گھڑی میں ستر ہزار آدمی مر گئے امام مسلم نے نکالا کہ طاعون اسی عذاب کا بقیہ ہے جب کسی ملک میں آوے تو وہاں سے بھاگو نہیں اور وہاں جاؤ بھی نہیں دوسری روایت میں ہے کہ جو مسلمان طاعون سے مرے وہ شہید ہے ۲ ف جسوقت بنی اسرائیل جنگل میں سرگرداں تھے بھوک اور پیاس میں مبتلا ہوئے تو کھانے کو اللہ نے من اور سلوی بھیجا اور پینے کے لیے موسے کو حکم ہوا کہ اپنی عصا پتھر پر ماریں مارتے ہی اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اسرائیل یعنے حضرت یعقوب کے بارہ بیٹے تھے اور ہر ایک بیٹے کی اولاد کا ایک خاندان تو سب بارہ خاندان تھے بارہ ہی چشمے اللہ نے انکو عنایت فرمائے ۲ ف بنی اسرائیل کو بے محنت اس لق و دق جنگل میں من وسلوی ملا کرتا تھا شیریں کھانوں میں من سب سے افضل ہے اور نمکین میں پرندوں کا گوشت سب کھانوں سے اعلے ہے لیکن شامت نفس اور بدبختی سے قسمت کی قدر نہ کی اور گھٹیا چیزیں مانگنے لگے اللہ نے انکی یہ بات پسند نہ کی حکم ہوا کہ اچھا پھر مصر کو لوٹ جاؤ وہاں پر تم غلام لونڈی تھے اور تمہارے بڑے ذلیل ہوتے تھے ... [illegible]

مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَ
لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ
أَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا أَتَتَّخِذُنَا
هُزُوًا ۭ قَالَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ
إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ
بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝ قَالُوا
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ
قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝ قَالُوا ادْعُ
لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَإِنَّآ إِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ
لَمُهْتَدُوْنَ ۝ قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا
بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْأَرْضَ وَلَا
تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ
فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

مضبوط تھام لو وہ کتاب جو ہم نے تمکو دی اور جو اس میں لکھا ہے
وہ یاد کرو تم (عذاب سے) بچے رہو گے ف پھر سب ہوئے پیچھے
تم اپنے اقرار سے پھر گئے اگر اللہ تعالےٰ کی عنایت اور مہربانی
تم پر نہ ہوتی تو خراب ہو چکے ہوتے ف اور جن لوگوں نے تم میں
سے ہفتہ کے دن زیادتی کی تھی انکو تو جان چکے ہو ہم نے
ان سے کہا پھٹکارے ہوئے بندر بنجاؤ ف پھر ہم نے اس واقعہ کو
اس زمانہ والوں کے اور انکے بعد آنے والوں کے لیے عبرت
اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنایا اور (یاد کرو) جب موسیٰ
نے اپنی قوم سے کہا اللہ تعالےٰ کا حکم تم کو یہ ہے کہ ایک گائے
کاٹو انہوں نے کہا کیا ہم سے دل لگی کرتا ہے موسیٰ نے کہا
میں ناداں بننے سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں انہوں نے
کہا اچھا اپنے مالک سے دعا کر ہم کو بتلا دے وہ گائے کیسی
ہے موسیٰ نے کہا اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وہ گائے نہ بوڑھی ہو
نہ بچھیا ہو ف بیچ کی راس ہے اب جو حکم ہے بجا لاؤ انہوں نے کہا
اپنے مالک سے دعا کر اسکا رنگ کیا ہے ہم کو بتلا دے موسیٰ
نے کہا پروردگار فرماتا ہے وہ گائے ڈہڈہاتے زرد رنگ کی
ہے دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہے ف انہوں نے کہا اپنے مالک
سے دعا کر ہمکو بتلا دے وہ گائے کس قسم کی ہے ف ویسی گائیں تو
بہت ہیں ہمکو شبہ پڑ گیا ہے کون سی گائے مراد ہے اور
اللہ نے چاہا تو ہم ضرور (اس گائے کا) پتہ لگا لیں گے موسیٰ نے
کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ گائے نہ تو کمیری زمین جوتتی ہے
اور نہ کھیت کو پانی دیتی ہے (موٹھ چلاتی ہے) پورے
بدن کی بے داغ ہے ف انہوں نے کہا اب تو نے ٹھیک بات کی آخر
انہوں نے اس گائے کو کاٹا اور امید نہ تھی کہ وہ کاٹیں گے ف

ف جہنم کے عذاب سے یا گناہوں سے اور وہ پہاڑ ہے جسپر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے کلام کیا تھا جب حضرت موسیٰ توریت شریف کے تختے لیکر گئے تو بنی اسرائیل سے کہا اسکو تھام
اور جو اس میں لکھا ہے اسپر عمل کرو انہوں نے کہا ہرگز نہیں جب تک اللہ تعالیٰ خود ہم سے کلام نہ کرے جیسے تم سے کیا اس بے ادبی کی سزا میں ان پر عذاب اترا وہ مر گئے پھر جلائے گئے اور
دوبارہ حکم ہوا کہ توریت شریف کو مضبوط سنبھالو اور اسپر عمل کرو لیکن انہوں نے پھر انکار کیا آخر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا انہوں نے ملک شام کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کو جڑ
سے اکھیڑ لیا جسکا طول اتنا تھا جتنی بنی اسرائیل کی ... مسافت تک پھیلے ہوئے تھے اور سائبان کی طرح ان کے سروں پر لٹکا دیا اور پیچھے سمندر کا پانی اور سامنے سے آگ لا لگے اور ان سے
کہا گیا کہ توریت پر عمل کرتے ہو یا نہیں اگر کرتے ہو تو مضبوط عہد و پیمان کرو ورنہ یہ پہاڑ ابھی گرتا ہے اور سب کچل کر رہ جاتے ہیں تب بنی اسرائیل ڈرے اور سجدے میں گرے اور توبہ کی اور
توریت کو مضبوطی سے تھامنے اور اسپر عمل کرنے کا اقرار وثیق کیا ۱۲ ف یعنے بالکل برباد ہو جاتے مگر یہ خدا کی مہربانی ہے کہ باوجود عہد توڑنے کے اور طرح طرح کے گناہ کرنے کے تمہارا وجود
ابتک باقی ہے ف جس طرح مسلمانوں میں جمعہ اور عیسائیوں میں اتوار عبادت کا دن ہے یہودیوں میں ہفتے کا دن مقرر تھا ان کو اس دن شکار [illegible] کام کرنا منع تھا شرارت تو ان
کے خمیر میں تھی [illegible] دریا کے کنارے گڑھے کھودے اور نہریں نکالیں ہفتے کے دن مچھلیاں بیڈر ہو کر آئیں اور پانی کے ساتھ ان گڑھوں اور نہروں میں پہنچ
[illegible] ہفتے کے دن شکار نہیں کیا آخر اللہ تعالیٰ نے ان کو سزا دی وہ سب کے سب بندر بن گئے اور تیسرے دن مر گئے ۱۲ ف
[illegible]

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا ۖ
وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۚ فَقُلْنَا
اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ
الْمَوْتٰى وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ
كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ ۚ
وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ
وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ أَفَتَطْمَعُونَ
أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
يَسْمَعُونَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ
بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا
لَقُوا الَّذِينَ اٰمَنُوا قَالُوا اٰمَنَّا ۚ
وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ قَالُوا
أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ۝ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمِنْهُمْ
أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّا أَمَانِيَّ
وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ
يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ
يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا
بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا

اور یاد کرو جب تم نے ایک خون کیا اور ایک دوسرے پر دھرنے لگے
اور اللہ تعالی نے وہ بات کھولنا چاہی جسکو تم چھپا رہے تھے پھر
ہمنے کہا ایسا کرو (مردے پر اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو) واللہ تعالی
اسی طرح مردوں کو جلائیگا اور تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا
ہے اسلیے کہ تم عقل پیدا کرو پھر اسکے بعد (یعنے اتنی نشانیاں
دیکھنے پر بھی) تمہارے دل پتھر کی طرح سخت ہوگئے یا اس سے
بھی زیادہ اور بعضا پتھر ایسا بھی ہوتا ہے جس سے ندیاں پھوٹ
نکلتی ہیں. بعضا پھٹ جاتا ہے جس سے پانی جھرتا ہے (رستا
ہے) بعضا اللہ کے ڈر سے گر پڑتا ہے اور اللہ تمہارے کاموں
سے بیخبر نہیں ہے (مسلمانو) کیا تم کو توقع ہے کہ یہودی تمہاری
بات مان لینگے اور ایک فرقہ ان میں ایسا گذرا ہے جو اللہ کا کلام
سنتا تھا اور سمجھ جانیکے بعد جان بوجھکر بدل ڈالتا تھا اور جب
یہ یہودی مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان
ہیں اور جب اپنے لوگوں میں اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے
ہیں ارے غضب تم مسلمانوں کو وہ باتیں کیوں بتلا دیتے ہو
جو اللہ تعالے نے (خاص) تم کو بتلائی ہیں کیا اسلیے کہ
(قیامت کے دن) تمہارے مالک کے پاس انکو ایک سند
ملجائے ارے تمکو عقل نہیں کیا یہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ
ان کی چھپی اور کھلی دونو باتیں جانتا ہے اور انہیں سے بعضے ان پڑھ
ہیں جو اللہ کی کتاب کو نہیں جانتے بس آرزوئیں کرتے اور
اٹکلیں دوڑاتے رہتے ہیں ایسے لوگوں کی خرابی ہے جو ایک
کتاب اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے
اتری ہے ان کا مطلب یہ ہے اسکو بیچ کر دنیا کا تھوڑا سا مول
کمائیں ہائے خرابی ان کی اس کمائی پر وائے خرابی انکی

ف وہ کہتا اس نے مارا یہ کہتا اس نے مارا ۱۲ ف ایک شخص بنی اسرائیل میں مالدار تھا اور بیت المال اسکے بھتیجوں نے مال کے طمع سے اسکو مار ڈالا اور نعش رات کو اٹھا کر ایک دوسرے شخص کے دروازے پر ڈالدی پھر جھگڑا ہوا حضرت موسے کے پاس آئے آپنے بحکم الٰہی یہ فرمایا کہ ایک گائے ذبح کرو ۱۲ ف یعنے جیسے اسوقت ایک مردے پر گائے کا ایک ٹکڑا مار کر جلا دیا اسی طرح قیامت میں سب مردوں کو زندہ کردیگا تو یہ خطاب عرب کے کافروں کو ہے غرض وہ مردہ زندہ ہوا اور اس نے صاف بتا دیا کہ انکے بھتیجوں نے اسکو مارا بعد وہ قتل کیے گئے اور ترکے سے بھی محروم رہے ۱۲ ف یعنے اسنے تمکو اتنی بڑی بڑی نشانیاں اپنی قدرت کی دکھلائیں جیسے مردے کو جلانا دریا کو چیر دینا من و سلوی اتارنا اگر دوسری کوئی قوم ہوتی تو انکے دل نرم ہوجاتے اور ڈر غالب ہوتا مگر تم سخت دل ہوگئے اور سخت بھی ایسے کہ پتھر سے زیادہ خدا کے کلام کا بھی تمپر اثر نہیں ہوتا اور پتھر پر تو اثر ہوتا ہے کبھی پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے نہریں بہ چلتی ہوئی نکلتی ہیں اور کبھی گر جاتے ہیں ۱۲ ف یعنے یہودیوں نے جب اتنے بڑے بڑے معجزے دیکھے تو انکا دل نہیں پگھلا اور توریت کو سمجھ بوجھ اس کے الفاظ یا معانی یا ترتیب میں تحریف کرتے اور حلال کو حرام حرام کو حلال کرتے حالانکہ وہ جانتے تھے کہ کلام الٰہی میں تحریف کتنا بڑا گناہ ہے تو وہ تمہاری بات کب سننے والے ہیں مطلب یہ ہے کہ انکے ایمان لانے کی توقع چھوڑ دو ۱۲ ف یعنے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریفیں جو توریت میں مذکور ہیں ۱۲ ف یہ آیت یہود کے حق میں اتری ان میں بعضے جو ان میں منافق تھے وہ خوشامد کے واسطے اپنی کتاب میں پیغمبر آخر الزمان کی باتیں مسلمانوں سے بیان کرتے تا دیکھتے کہ ہم بھی آپ پر یقین کرتے ہیں اور وہ [illegible] پھر جب یہ لوگ اپنے رئیسوں کے پاس جاتے جیسے کعب بن اشرف اور کعب بن اسد اور وہب بن یہودا تو وہ ان کو ملامت کرتے کہ تم مسلمانوں کو ایسی باتیں بتلا کر انکے ہاتھ میں سند دیتے ہو کہ وہ تمپر غالب ہوں اور کہیں کہ خود یہود نے جان کر پیغمبر کی تصدیق کی اور پھر ایمان نہ لائے اور مسلمانوں کو ایذا دی ۱۲ باقی [illegible]

البقرۃ ۱۰ ۱

أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا
يَكْسِبُونَ ۝ وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ
إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ
عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ
عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ۝

اس کمائی پر اور کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ تو ہم کو چھوئے گی
ہی نہیں مگر گنتی کے چند روز اے پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم تو ان کے جواب میں کہہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ
سے کوئی اقرار لے لیا ہے کہ وہ اپنے اقرار کے خلاف
نہیں کریگا یا تم اللہ تعالیٰ پر وہ باتیں جوڑتے ہو جو نہیں
جانتے ف

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ
إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ
وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا
قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ ۝
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ
دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن
دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ۝
ثُمَّ أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ
وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ
تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ
مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ
بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ
فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا
خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ
الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۝

اور (یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل (تمہارے بزرگوں سے)
پکا قول لیا اور ہم نے کہا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ پوجو اور
ماں باپ سے سلوک کرو اور ناطے رشتے والوں سے اور یتیموں
سے اور محتاجوں سے اور لوگوں کے ساتھ نرمی سے بات کرو
اور درستی سے نماز ادا کرو اور زکوٰۃ نکالو پھر تم اپنے قول سے
پھر گئے مگر تھوڑے (جو اپنے قول پر قائم رہے) اور تم پھیر دینے والے
ہو اور یاد کرو جب ہم نے تم سے قول لیا اپنے خون نہ کرو اور
اپنے لوگوں کو جلا وطن نہ کرو اور تم نے یہ قول منظور کیا اور تم
خود اسکے گواہ ہو پھر تم وہی ہو جو اپنوں کا خون کرتے ہو
اور ناحق زبردستی بعضے لوگوں کی مدد لیکر اپنے لوگوں میں
سے ایک فرقہ کا دیس نکالا کرتے ہو (یعنے ایک فرقہ کو
زبردستی اپنا مددگار بنا کر اپنی ذات والوں کو شہر بدر کرتے
ہو) پھر جن لوگوں کا دیس نکالا کرتے ہو اگر وہ قید ہوکر تمہارے
پاس آئیں تو تم چھڑائی (فدیہ) بھر کر ان کو چھوڑا لیتے ہو
حالانکہ ان کا دیس سے نکالنا بھی تم پر حرام تھا کیا (اللہ تعالیٰ کی)
کتابیں سو کچھ مانتے ہو کچھ نہیں مانتے پھر جو لوگ تم میں ایسا کریں
انکا بدلا اور کیا ہے یہی کہ دنیا میں رسوا ہوں اور قیامت کے
دن سخت عذاب میں لوٹ پڑیں۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے

ف ویل کا ترجمہ خرابی ہے اور ابن عباس رضہ نے کہا ویل کہتے ہیں عذاب کی سختی کو اور ترمذی نے مرفوعاً نکالا کہ ویل ایک وادی ہے جہنم میں جس میں کافر چالیس برس تک گرتا جائیگا اور اسکی تہ کو نہ پہنچیگا مطلب یہ ہے کہ یہودی اپنے پاس بدلی ہوئی کتاب کو لکھ کر دعوے کرتے ہیں کہ یہ کتاب بھیجی ہوئی منزل من اللہ ہے اور ایسا کرکے دنیا کا مال و متاع کماتے ہیں اور خدا سے نہیں ڈرتے ۱۲ ف ابن عباس رضہ نے کہا یہود کہتے تھے کہ دنیا کی عمر سات ہزار برس کی ہے فی ہزار سال ایک دن ہم کو عذاب ہوگا تو سات دن کے بعد پھر عذاب [illegible] اللہ تعالیٰ نے یہ آیت [illegible] نے ابو ہریرہ رضہ سے نکالا کہ آنحضرت صلعم نے خیبر میں یہود سے پوچھا دوزخ والے کون ہیں انہوں نے کہا ہم چند روز وہاں رہیں گے پھر تم ہماری جگہ آ جاؤگے آپ نے فرمایا [illegible] ہم تمہاری جگہ کبھی میں نہیں جاویںگے ۱۲ ف وہ جو اوپر گذر چکا کہ تورات کو مضبوطی سے تھامو ۱۲ ف بعضوں نے کہا وہ قول یہی ہے جسکا بیان اس آیت میں ہے [illegible] کسی کو نہ پوجنا ماں باپ [illegible] یتیموں محتاجوں سے سلوک کرنا لوگوں سے نرمی کے ساتھ بات کرنا نماز درستی سے ادا کرنا زکوٰۃ دینا تم بے پرواہ ہو گئے قول و اقرار کا تم کو کچھ خیال نہیں [illegible] تمہارے باپ دادا کو خیال نہ تھا [illegible] آپس میں یا دوسروں سے کہ وہ تمہارے خون کریں انکے بدلے میں ۱۲ ف شاہ عبد القادر رحمہ نے اسکا ترجمہ یوں کیا ہے اور نکالو اپنے لوگوں کو [illegible] وطن سے [illegible] ظلم سے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے چار عہد لیے تھے خون نہ کرنا جلا وطن نہ کرنا ظلم اور زیادتی پر مدد نہ کرنا قیدیوں کو فدیہ دیکر چھوڑا لینا لیکن انہوں نے سب کاموں کو چھوڑ دیا صرف فدیہ دینا قائم رکھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا کتاب الہی میں سے کچھ مانتے ہو کچھ نہیں مانتے ۱۲

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ۝
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا ۱۱ البقرة ۱
مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى
اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ
وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمْ
كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ
مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ۝ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ
يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى
غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ
بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ

کاموں سے بے خبر نہیں ہے یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے
آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی نہ ان کا عذاب
ہلکا ہوگا اور نہ ان کو مدد
ملے گی ف
اور البتہ ہمنے موسی کو کتاب دی (توریت شریف) اور اس
کے بعد پیغمبروں کا ہمنے تار باندھ دیا
کیا پھر ہر بار جبکوئی رسول ایسا حکم لیکر آیا جسکو تمہارا جی نہ چاہتا
تھا تو تمنے اکڑ فوں کی اور بعضوں کو جھٹلایا بعضوں کو قتل کیا
اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے ف نہیں یہ بات
نہیں ہے بلکہ انکے کفر کی وجہ سے اللہ نے انپر لعنت کردی ہے تو
بہت کم ان میں ایمان لاتے ہیں ف اور جب خدا کی طرف سے ایک
کتاب انکے پاس آئی (یعنے قرآن شریف) جو سچا بتاتی ہے اس
کتاب کو جو انکے پاس تھی (یعنے توریت شریف کی تصدیق کرتا
ہے) اور اس سے پہلے کافروں کے مقابلے میں اسکی مدد مانگا
کرتے تھے ف جب وہ چیز آگئی جسکو پہچان چکے تھے تو انکار کرنے لگے
اسکا خدا کی لعنت (پھٹکار) کافروں پر اللہ کی اتاری ہوئی کتاب
کا انکار کرکے بری بدلے پر انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ف یعنی
(حسد) سے ضد اس بات پر ہوئی کہ اللہ جسپر چاہتا ہے اپنے بندوں میں
سے وحی اتارتا ہے اب کمایا انہوں نے غضب پر غضب اور کافروں کو
ذلت کا عذاب ہوگا ف اور جب ان سے کہا جاتا ہے اللہ نے جو
اتارا (قرآن) اس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اسی پر ایمان
لاتے ہیں جو ہم پر اترا (یعنے توریت شریف پر) اور اسکے سوا
(یا اسکے بعد جو اترا) اسکو نہیں مانتے حالانکہ قرآن برحق ہے انکی
کتاب کو سچ بتاتا ہے (محمد) کہدے اگر تم توریت پر ایمان لاتے

ف مدینہ میں یہود کی دو قومیں تھیں بنو قریظہ اور بنو نضیر بنی قریظہ نے انصار کے قبیلہ اوس سے معاہدہ کیا تھا اور بنی نضیر نے انصار کے قبیلہ خزرج سے اور ہر ایک فریق اپنے دوستوں کی مدد کر کے دوسرے کے ملک و اموال کو خراب کرتا پھر جب مخالف فریق قید ہوتا تو فدیہ دیکر ان کو چھڑا لیتے سبب پوچھتے تو کہتے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے ہم کو فدیہ دیکر چھڑا لینے کا جب یہ پوچھتے کہ پھر تم ان سے لڑتے کیوں ہو تو کہتے کہ ہم کیا کریں اپنے دوستوں کو ذلیل نہیں کر سکتے جو سزا اللہ تعالیٰ نے ایسے بد ایمان لوگوں کے لیے بیان فرمائی وہ پوری ہوئی بنو قریظہ کل قتل کیے گئے اور ان کے بچے اور عورتیں غلام لونڈی بنائے گئے اور بنو نضیر شام کے ملک کو جلاوطن ہوگئے اور جزیہ ان پر لگایا گیا دنیا میں ذلیل و خوار ہوئے اور آخرت میں بھی النار ۱۲ ف یعنی آخرت کی بربادی کو گوارا کیا اور دنیا کی زندگی اور چند روزہ راحت اور عیش کو مقدم سمجھا اس آیت سے وہ مذہب باطل ہوتا ہے جو کہتے ہیں کہ آخر میں جہنم کا عذاب ہلکا ہو جاویگا اور دوزخیوں کو تکلیف نہ رہیگی ۱۲ ف یعنی انکار کیا اور شیخی میں آگئے ۱۲ ف جیسا حضرت عیسیٰ ۴ اور حضرت محمد ﷺ کو اور قتل کیا حضرت زکریا ۴ اور یحییٰ ۴ اور دوسرے پیغمبروں کو رسولوں کا تار لگا دیا یعنی پے در پے بھیجے بنی اسرائیل پر حضرت موسیٰ کے بعد رسالت کا سلسلہ جاری رہا بہت سے پیغمبر آئے جیسے یوشع ۴ اور شموئیل ۴ اور الیاس ۴ اور الیسع ۴ اور یونس ۴ اور زکریا ۴ اور یحییٰ ۴ اور شعیا ۴ اور ارمیا ۴ اور حزقیل ۴ اور داؤد ۴ اور سلیمان ۴ اور سب کے آخر میں حضرت عیسیٰ ۴ آئے حضرت موسیٰ ۴ کو اس وقت تک انیس سو پچیس برس گذر چکے تھے عیسیٰ ۴ کا نام عبرانی زبان میں یسوع ہے روح القدس سے مراد جبرئیل ہیں وہ حضرت عیسیٰ ۴ کی مدد کے لیے بھیجے گئے تھے صحیح حدیث میں ہے یا اللہ تو حسان کی مدد کر روح القدس سے جب حضرت عیسیٰ ۴ آسمان پر تشریف لے گئے اس وقت آپ کی عمر ۳۳ سال کی تھی ۱۲ ف یعنی سوائے اپنے دین کے اور کسی کی بات ہم پر اثر نہیں کر سکتی ۱۲ ف یعنی شاذ و نادر ہی یہودی اسلام لاتے ہیں جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ باقی تمام یہود اسلام کے خلاف رہے آخر تباہ و برباد ہوئے بعضوں نے کہا فقلیلا ما یؤمنون کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ اسکی کتاب میں سے بہت تھوڑے پر ایمان لاتے ہیں اور اکثر احکام کا انکار کرتے ہیں ۱۲ جامع البیان

اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ
اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ
رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ
قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَتْ
لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً
مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰي حَيٰوةٍ ۚ
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝
البقرة ١٢ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ
لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ
كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

تھے تو پھر کیوں (تمہارے بزرگوں نے) اللہ کے پیغمبروں کو قتل کیا
اور البتہ موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لیکر آیا (جیسے عصا اور یدبیضا
وغیرہ) پھر تم اسکے پیچھے بچھڑا لے بیٹھے (اور اسکو پوجنے لگے) یہ تمہاری
بے انصافی تھی۔ اور یاد کرو جب ہم نے تم سے (یعنی تمہارے بزرگوں سے)
اقرار لیا (توریت پر عمل کرنیکا) اور طور (پہاڑ) تمہارے سر پر لا کھڑا کیا
ہم نے حکم دیا (وہ کتاب) جو ہم نے تمکو دی مضبوط تھام لو اور اس میں جو
لکھا ہو وہ مان لو انہوں نے کہا ہم نے (کان سے) سن لیا لیکن (دل سے) نہیں
مانا اور دل میں تو انکے کفر کی وجہ سے بچھڑے کی الفت رچ گئی تھی
(محمد) کہدو اگر تم ایمان رکھتے ہو (بالفرض) تو یہ ایمان تم کو بری
بات کی طرف لیجاتا ہے (محمد) کہدو اگر آخرت کا گھر خاص تمہارے
ہی لیے ہو اور لوگوں کے لیے نہیں تو پھر سچے ہو تو موت کی آرزو
کیوں نہیں کرتے مگر جو (برے) کام وہ پہلے کر چکے ہیں انکی وجہ سے
موت کی آرزو کبھی نہیں کرینگے اور اللہ بے انصافوں کو خوب جانتا
ہے اور (محمد) تو تو انکو سب لوگوں سے بڑھ کر (دنیا کی) زندگی پر
ریجھے ہوئے پائیگا یہانتک کہ مشرکوں سے بھی زیادہ ان میں
کا ایک ایک یہ چاہتا ہے کہ اسکی عمر ہزار برس کی ہو حالانکہ اتنی
عمر پانا بھی اسکو عذاب سے نہیں چھوڑا سکتا اور اللہ تعالے
انکے کام کو دیکھ رہا ہے ف
کیا یہ یہودی (ایسے نہیں) ہر بار جب کوئی قول اقرار کرتے ہیں تو ایک
فرقہ ان میں کا اس قول و قرار کو رد کر دیتا ہے بلکہ اکثر انمیں بے ایمان
ہیں اور جب اللہ کی طرف سے انکے پاس ایک رسول آیا (یعنے محمدؐ)
اُس کتاب کو سچ بتاتا ہوا جو انکے پاس ہے (یعنے توریت کو کیونکہ توریت
میں آنحضرت کی بشارت لکھی تھی) تو اہل کتاب کا ایک گروہ اللہ کی کتاب
کو (یعنے توریت کو) پیٹھ پیچھے ڈالدیا جیسے انکو خبر ہی نہیں تھی ف

ف یعنے بالفرض تمہاری بات مان لیں کہ تم توریت پر ایمان لائے تو پھر یہ کیسے ہوا کہ تمہارے بزرگوں نے پیغمبروں کو قتل کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] باقی اللہ علیم

١	البقرۃ	١٣

أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْـَٔلُوا۟ رَسُولَكُمْ كَمَا
سُئِلَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۗ وَمَن يَتَبَدَّلِ
ٱلْكُفْرَ بِٱلْإِيمَٰنِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
ٱلسَّبِيلِ ۝ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ
لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّنۢ بَعْدِ إِيمَٰنِكُمْ كُفَّارًا
حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّنۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمُ ٱلْحَقُّ ۖ فَٱعْفُوا۟ وَٱصْفَحُوا۟
حَتَّىٰ يَأْتِىَ ٱللَّهُ بِأَمْرِهِۦٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝

کیا تم بھی اپنے رسول سے ایسی خواہشیں کرنا چاہتے ہو جیسے موسیٰ سے پہلے کی گئی تھیں ف اور جو ایمان کے بدل کفر لے وہ سیدھی راہ سے بہک گیا اہل کتاب میں سے بہت لوگ دل میں حسد رکھ کر یہ چاہتے ہیں کہ مسلمان ہو چکنے کے بعد پھر تم کو کافر بنا دیں حالانکہ حق بات ان پر کھل چکی ہے تو اس وقت تک جانے دو اور درگذر کرو جب تک کہ اللہ تبارک و تعالیٰ (دوسرا کوئی) اپنا حکم بھیجے بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔

،	،	،

وَقَالُوا۟ لَن يَدْخُلَ ٱلْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ
هُودًا أَوْ نَصَٰرَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ
هَاتُوا۟ بُرْهَٰنَكُمْ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝

اور یہود (کہتے ہیں کہ یہود (کے سوا) اور نصاریٰ (کہتے ہیں کہ نصاریٰ) کے سوا کوئی جنت میں نجائیگا یہ انکی من مانی آرزوئیں ہیں (اے پیغمبر) کہدو اگر سچے ہو تو اپنی سند لاؤ ف

،	،	١٤

وَقَالَتِ ٱلْيَهُودُ لَيْسَتِ ٱلنَّصَٰرَىٰ عَلَىٰ شَىْءٍ وَقَالَتِ
ٱلنَّصَٰرَىٰ لَيْسَتِ ٱلْيَهُودُ عَلَىٰ شَىْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ ٱلْكِتَٰبَ ۗ
كَذَٰلِكَ قَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَٱللَّهُ
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُوا۟ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

اور یہود کہتے ہیں نصاریٰ کا دین کچھ نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کا دین کچھ نہیں ف حالانکہ دونوں فرقے اللہ کی کتاب پڑھتے رہتے ہیں ف جاہل لوگ ایسی ہی باتیں کیا کرتے ہیں ف تو اللہ ان کا جھگڑا قیامت کے دن چکا دے گا ف

،	،	

وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ ٱلْيَهُودُ وَلَا ٱلنَّصَٰرَىٰ حَتَّىٰ
تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى ٱللَّهِ هُوَ ٱلْهُدَىٰ ۗ
وَلَئِنِ ٱتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُم بَعْدَ ٱلَّذِى جَآءَكَ
مِنَ ٱلْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ۝ ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَتْلُونَهُۥ
حَقَّ تِلَاوَتِهِۦٓ أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۗ وَمَن
يَكْفُرْ بِهِۦ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ۝

اور یہود اور نصاریٰ تو تجھ سے کبھی راضی نہیں ہونگے جب تک تو انکے طریق پر نہ چلے کہدو اللہ کی راہ وہی سچی راہ ہے اور اگر علم آنیکے بعد تو انکی خواہشوں پر چلے تو اللہ تعالیٰ سے تیرا حمایتی اور بچانے والا کوئی نہیں ہے ف جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (توارات یا انجیل) اور وہ اسکو اسطرح سے پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے ف وہی قرآن پر ایمان لاتے ہیں ف اور جو کوئی قرآن کا انکار کریں وہ نقصان اٹھائیں گے۔

،	،	١٥

يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتِىَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتُ

اسرائیل کی اولاد! میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا

ف یہ خطاب ہے یہود کی طرف انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ خواہش کی کہ ایک کتاب لے کر آؤ جسکو ہم پڑھیں اور عرب کے ملک میں نہریں جاری کرو تو ہم تم کو سچا نبی جانیں ف وہ جانتے ہیں کہ دین اسلام حق اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے پیغمبر ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ مسلمان کو دین حق اختیار کرنے کی وجہ سے بہشت ملیگی لیکن چونکہ تم سے حسد اور عداوت رکھتے ہیں تمہارا فائدہ انکو ناگوار ہے وہ چاہتے ہیں کہ دوبارہ تم کافر ہو جاؤ اور تمہاری آخرت تباہ ہو تب وہ دل میں خوش ہوں ۱۲ ف یعنے جہاد کا اور انکے قتل اور جزیہ یا غلام بنانے کا یا جزیہ مقرر کرنیکا یا جلاوطن کرنیکا ۱۲ ف یعنے کوئی دلیل پیش کرو زبانی باتوں سے کیا ہوتا ہے یہ صرف تمہارے خیالی پلاؤ ہیں انکی من مانی آرزوئیں ہیں ... کی بہتری وہ ہو لیکن وہی نہ آوے مسلمانو یہ کافر دیں جنت میں یہود جاویں گے (جیسے یہود کہتے ہیں) یا نصاریٰ (جیسے نصاریٰ کہتے ہیں) اور کوئی قوم نہ جاوے گی ۱۲ ف یہ آیت نجران کے نصاریٰ اور مدینہ کے یہود کے باب میں اتری ان دونوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بحث کی اور ہر ایک نے دوسرے کے مذہب کو لغو اور باطل ٹھہرایا ف یعنے یہود توارات شریف پڑھتے ہیں اس میں حضرت عیسیٰ کی بشارت موجود ہے اور نصاریٰ انجیل مقدس پڑھتے ہیں اس میں جا بجا موسیٰ اور انکی شریعت کی تصدیق ہے ۱۲ ف یعنے عرب کے کافر یا یہود و نصاریٰ میں بھی جو جاہل لوگ ہیں وہ ایسی ہی لغو باتیں بکتے ہیں ۱۲ ف یعنے جس امر میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا جو جھوٹا ہے اسکا جھوٹ کھول دیا جائیگا اور دوزخ میں بھیج دیا جاویگا ۱۲ ف پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس کی طرف نماز پڑھا کرتے تھے تو یہود اور نصاریٰ کسی قدر خوش تھے جب قبلہ کعبہ کی طرف بدل گیا تو یہ لوگ اور زیادہ مسلمانوں سے نفرت کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو تسلی دی کہ یہود اور نصاریٰ کی ناخوشی کی پرواہ مت کرو وہ کبھی تم سے راضی نہ ہونگے ... اگر تم یہود و نصاریٰ کے راضی ہونے کی خاطر ان کے طریق پر چلو تو اللہ کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا ۱۲ باقی در حاشیہ

			عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝ وَاتَّقُوا	اور وہ جو میں نے سارے جہان میں تمکو بڑا کیا ہے اور اس دن سے ڈرو جب
			يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا	کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئیگا نہ اسکی طرف سے بدلا منظور کیا جائیگا
			عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	نہ سفارش کچھ فائدہ دے گی نہ مدد ملے گی ف
١	البقرة	١٦	تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم	یہ ایک امت تھی جو گذر گئی (یعنے ابراہیم اور یعقوب اور انکی
			مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	اولاد کی) انکا کیا انکے لیے اور تمہارا کیا تمہارے لیے اور انکے
			وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا	کیے کی تم سے پوچھ نہ ہوگی اور (مسلمانوں سے) کہتے ہیں یہودی
			قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ	یا عیسائی بنجاؤ راہ پاؤ (اے پیغمبر) کہدو نہیں ہم ابراہیم کے
			مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝	دین پر ہیں جو سیدھی راہ پر تھا اور مشرک نہ تھا ف
،	،	،	فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ	پھر اگر وہ (یعنے یہود اور نصاریٰ) تمہاری طرح ایمان لائیں تو
			اهْتَدَوا ۖ وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ	راہ پا گئے اور اگر نہ مانیں تو ضد میں گرفتار ہیں (وہ زمانہ قریب
			فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	ہے کہ اللہ تمکو انکے شر سے بیفکر کردیگا اور وہ انکی باتوں کو سنتا جانتا ہے ف
،	،	،	أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَ	کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور
			إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا	اسکی اولاد یہ سب یہودی تھے یا نصرانی (اے پیغمبر) کہدے
			أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ	تم بہت جاننے والے ہو یا خدا تعالےٰ۔ اس سے بڑھ کر ظالم
			وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ	کون ہوگا کہ خدا تعالےٰ کی گواہی کو جو اس کے پاس ہو چھپاوے ف
			مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝	اور اللہ تعالےٰ تمہارے کاموں سے بیخبر نہیں ہے ف یہ ایک
			تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ	امت تھی کہ گذر گئی (یعنے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق
			وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا	اور یعقوب اور انکی اولاد) انکا کیا انکے لیے اور تمہارا کیا
			كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	تمہارے لیے اور انکے کیے کی تم سے پوچھ نہ ہوگی ف
٢	البقرة	١٧	الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا	جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی وہ اسکو (یعنے قبلہ کے بدلنے کو
			يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ	یا حضرت محمد کو) ایسا پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو اور ایک
			لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ الْحَقُّ	فرقہ انہیں کا جان بوجھکر حق بات چھپاتا ہے ف حق بات وہی ہے
			مِن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝	جو تیرا پروردگار فرماتے تو شک کرنیوالوں میں مت شریک ہو ف
،	،	١٨	إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ	جو ہمنے (اپنی قدرت کی) کھلی نشانیاں اور ہدایت کی باتیں

ف اس آیت کی تفسیر پہلے گذر چکی ہے ف اسکی بھی تفسیر پہلے گذر چکی ہے اور مطلب مکرر لانیسے یہ ہے کہ بنی اسرائیل کے جو حال بیان کیے جاتے تھے اب وہ ختم ہوتے ہیں تو آخر کلام پر پھر انکو تنبیہ کردی گئی تاکہ خواب غفلت سے بیدار ہوں اور اپنے کاموں پر غور کریں ف یہودی یہ سمجھتے تھے کہ ہم پیغمبروں کی اولاد ہیں انکے نیک اعمال سے ہم بخشے جائیں گے اللہ تعالیٰ نے انکا رد کیا۔ لا تزر وازرة وزر اخرى کوئی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ کردنی خویش آمدنی پیش۔ صحیح حدیث میں ہے کہ جب عمل خراب ہوگا تو نسب کچھ کام نہ آئیگی ف [illegible]

نازل کیں اور کتاب (توریت) میں لوگوں سے بیان کر دیں اس کے بعد جو لوگ ان کو چھپاتے ہیں ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور سب لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں ف مگر جنہوں نے توبہ کی اور نیک بن گئے اور کھول کر بیان کر دیا تو انکے قصور میں معاف کرتا ہوں اور میں بہت معاف کرنیوالا مہربان ہوں ف	وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۔			
اللہ تعالے نے جو کتاب (توریت شریف) میں اتارا اسکو جو لوگ چھپاتے ہیں اور اسکے بدل تھوڑا سا مول لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے اور قیامت کے دن اللہ تعالے نہ انسے بات کریگا نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو تکلیف کا عذاب ہوگا ف یہی لوگ ہیں جنہوں نے سیدھی راہ کے بدل (دنیا میں) گمراہی مول لی اور (آخرت میں) بخشش کے بدل تکلیف دوزخ کی آگ پر صبر کرنا ان ہی کا کام ہے ف یہ (عذاب ان کو) اسلیے (ہوگا) کہ اللہ تعالے نے کتاب (توریت اور انجیل یا قرآن بھی) اتاری اور جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا وہ ضد میں (سچائی سے) دور پڑ گئے ہیں ف	اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۔	۲۱	البقرہ	۲
(اے پیغمبر) بنی اسرائیل سے پوچھو ہمنے انکو کتنی کھلی نشانیاں دیں ف اور جو کوئی اللہ تعالے کی نعمت پہونچ جانے کے بعد اسکو بدل ڈالے تو اللہ کا عذاب سخت ہے ف	سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۔	۲۶	〃	〃
(اے پیغمبر) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے ہزاروں ہی آدمی تھے ف اللہ تعالے نے (راہ میں) ان سے فرمایا مر جاؤ (وہ مر گئے) پھر انکو جلایا بے شک اللہ تعالے لوگوں پر بڑا فضل کرتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ف	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۟ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۔	۳۲	〃	〃
(اے پیغمبر) کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے گروہ کو	اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ	〃	〃	〃

ف اس آیت سے یہ نکلا کہ حق بات چھپانیوالا دنیا کے فائدے کیلئے ملعون ہے اور ملعون بھی کیسا کہ دنیا بھر اسپر لعنت کرتی ہے لعنت کرنے والوں میں آدمی اور جانور اور جن سب شامل ہیں ف خداوندا اللہ تیرے کرم و رحم کے تو ہمارے گناہ بھی معاف فرما بخشے اس کی بڑی خطائیں کی ہیں اور بہت سے معاملوں میں حق سے چشم پوشی کی ہے لیکن اب توبہ کرتے ہیں تو ہماری توبہ قبول فرما ف اپنے پیغمبر کے حق اور نشان اور دوسرے احکام ف گویا پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں یعنے جو روپیہ اور مال و متاع وہ دنیا میں حاصل کرتے ہیں درحقیقت وہ دوزخ کی آگ ہے جو قیامت کے دن انکے پیٹ میں بھری جاویگی اور بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ (قیامت کے دن) پیٹ بھر کر انگارے کھا دینگے اللہ تعالے انسے بات نہ کریگا یعنے انپر غصہ ہوگا بعضوں نے کہا ایسی بات نہ کریگا جو انکو بھلی لگے پاک نہ کریگا یعنے گناہ بھی آلایش سے انکو صاف نہ کریگا اور بعضوں نے کہا لا یزکیہم کا ترجمہ یہ ہے کہ انکی تعریف نہ کریگا ف یعنے انکے صبر پر تمام مخلوق تعجب کرتی ہے کہ انکا کیسا صبر ہے اور دنیا کے تھوڑے فائدے کیلئے جو تھوڑا ہدایت سے منہ موڑا بعضوں نے کہا ترجمہ یہ ہے کہ انکا رب ہمیشہ ہمیشہ کیسے رہیں گے انکا سہار غضب کا سہارا ہے ف اسکو بدل دیا مضمون آگے پیچھے کر دیا یا قرآن کی نسبت کہا یہ اسکا کلام نہیں اگلوں کی حکایتیں ہیں نبی کو شاعر یا کاہن بتانے لگے ف حضرت موسیٰ کے معجزے اور سمندر سے پار ہونا من و سلوی کا اترنا وغیرہ یا حضرت محمد صلعم کی بشارت میں کیسی کھلی کھلی نشانیاں بتلائیں ف اللہ کی نعمت سے مراد اس کی آیتیں ہیں جو توریت اور انجیل اور دوسری کتابوں میں اتریں ان میں صاف صاف حضرت محمد صلعم کا بیان تھا یہودیوں نے ان میں تحریف کی کہیں لفظ بدل دیئے کہیں آگے پیچھے کر کے مطلب خبط کر دیا ف یعنے تو نے اس قصے پر نظر نہیں کی یا تجھ کو یہ قصہ نہیں پہونچا ف [illegible] ف یہ لوگ بنی اسرائیل کے تھے ایک شہر میں رہتے تھے [illegible] حضرت [illegible]

مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ
لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ
هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ
أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن
دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَ
اللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ
نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ
مَلِكًا ۚ قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ
عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ
لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ
اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً
فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ
مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَ
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن
يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن
رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ
وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝
البقرة ۳۳ ۲ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ
اللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ
فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ
مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ

نہیں دیکھا جنہوں نے اپنے پیغمبر سے کہا ایک شخص کو ہمارا بادشاہ
بنا دو جسکی سائی پر ہم چلیں اور اللہ تعالی کی راہ میں لڑیں انہوں
نے کہا میں تو سمجھتا ہوں اگر تم پر لڑنا فرض ہو تو تم نہ لڑو گے اور اس
وقت بود اپن کر کے اللہ تعالی کے گنہگار بنو گے بنی اسرائیل نے کہا بہلا
کیا جو ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں ہم تو اپنے گھر بار بال بچوں میں سے
نکالے گئے پھر جب لڑنا انپر فرض ہوا اور جہاد کا حکم آگیا تو سب
پھر گئے مگر کچھ تھوڑے لوگ رہ گئے اور اللہ تعالی نافرمانوں کو خوب
جانتا ہے اور انکے پیغمبر نے ان سے کہا اللہ تعالی نے طالوت کو
تمہارا بادشاہ کیا وہ کہنے لگے طالوت ہمارا بادشاہ کیونکر ہو سکتا
ہے طالوت سے تو ہم زیادہ بادشاہت کے حقدار ہیں اور اس کو
مال و دولت کی فراغت بھی نہیں پیغمبر نے کہا اللہ تعالی نے
اسکو تم پر پسند کیا ہے اور دوسرے یہ کہ اللہ تعالی نے اسکو
علم اور جسم کی کشایش ہم سے زیادہ دی ہے اور تیسرے یہ کہ
اللہ تعالی جسکو چاہتا ہے اپنی سلطنت دیتا ہے اور چوتھے
یہ کہ اللہ تعالی بڑی کشایش والا ہے اور سب کچھ جانتا ہے
اور انکے پیغمبر نے ان سے کہا طالوت کی بادشاہت کی نشانی یہ
ہے کہ تمکو وہ صندوق ملجائے جسمیں اللہ کی طرف سے تمہاری تسلی
ہے اور موسے اور ہارون کی اولاد جو چھوڑ گئی انکی کچھ بچی ہوئی
چیزیں ہیں فرشتے اسکو اٹھا کر لائیں گے اگر تم ایمان رکھتے ہو
تو اسمیں تمہارے لیے صاف نشانی ہے
پھر جب طالوت فوجوں سمیت اپنے مقام سے نکلا تو کہنے
لگا اللہ تمکو دریا کی ایک نہر سے آزمائیگا جو کوئی اسمیں سے
منہ لگا کر یا پیٹ بھر کر پی لے وہ میرا نہیں اور جو اسکو نہ پیئے وہ
میرا ہے مگر ایک چلو ہاتھ سے لے لے اور پی لے تو قباحت نہیں

ف یعنی انکے قصے پر نظر نہیں ڈالی ۱۲ ف شمویل یا شمعون یا یوشع ۱۲ ف یعنی دشمنوں نے ہمارے ملک چھین لیے ہمارے بچوں کو لونڈی غلام بنا لیا ہم تو ضرور ان سے لڑیں گے ۱۲ ف یعنی میدان جنگ سے چلدیے اور بھاگ گئے ۱۲ ف تین سو تیرہ آدمی اور جب جنگ کو نکلے تھے اسوقت ستر ہزار تھے ۱۲ ف شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا موسے کے بعد بنی اسرائیل کا کام ایکمدت تک بنا رہا پھر جب نیت بگڑی تو اللہ نے دشمن کو انپر غالب کر دیا ایک کافر بادشاہ تھا جالوت اسنے بنی اسرائیل کے سب شہر چھین لیے اور بہت سے بندی پکڑ لیگیا بنی اسرائیل بھاگ کر بیت المقدس میں جمع ہوئے ۱۲ ف اسلیے کہ بنی اسرائیل میں دو خاندان تھے ایک پیغمبری کا خاندان دوسرے بادشاہت کا تو پیغمبر لاوی بن یعقوب کی اولاد میں ہوتے تھے حضرت موسے اور ہارون اسی خاندان کے تھے اور بادشاہ یہودا بن یعقوب کی نسل سے ہوا کرتے تھے حضرت داؤد اور سلیمان اس خاندان کے تھے طالوت ان دونوں خاندانوں سے کچھ علاقہ نہ رکھتا بلکہ قوم کا سقا یا موچی تھا ۱۲ ف یعنی ایسا مالدار بھی نہیں ہے کہ دولت کی وجہ سے سلطنت کے کام چلا سکے بلکہ مفلس اور قلاش ہے ۱۲ ف حکومت کرنے کے لیے ۱۲ ف پیغمبر نے انکے اعتراض کے جواب میں سے ایک یہ جواب دیا کہ طالوت کو میں نے نہیں نامزد کیا بلکہ اللہ نے اسکا انتخاب کیا ہے ۱۲ ف طالوت کو مال اور دولت اور خاندانی شرافت بنی اسرائیل کی برابر نہیں ملی تھی مگر علم میں سب سے زیادہ تھا اور تنومند اور طاقتور پہلوان تھا ۱۲ ف اسکا فضل بہت وسیع اور کشادہ ہے جس قوم پر اور جس شخص کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے اسکو دولت اور حکومت دیتا ہے ۱۲ ف کہ کون سلطنت کے لائق ہے ۱۲ ف یعنی اس صندوق کا آنا ہی تمہاری تسلی کا سبب ہوگا اور تم طالوت کی بادشاہت پر راضی ہو جاؤگے ۱۲ ف تبرکات یعنی جوتیاں حضرت موسے کے عصا اور تختیوں کے کچھ ٹکڑے تھے ۱۲ ف یعنی صندوق کے ساتھ آجاتے ہیں ۱۲ ف یعنی میرا ساتھی اور میرے گروہ میں سے نہیں کیونکہ اسنے میری بات نہ مانی ۱۲

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا
جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً
كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ فَهَزَمُوْهُمْ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَ
عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ
النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝
۲ البقرۃ ۳۰ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ
اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ
لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ
لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ
وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى
حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ
انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ
نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ

پھر سبھوں نے اسکا پانی پی لیا مگر تھوڑے لوگوں نے جب طالوت اور اسکے ساتھ والے ایماندار نہر کے پار ہوئے تو کہنے لگے آج ہمکو جالوت اور اسکی فوجوں سے لڑنے کی طاقت نہیں جن لوگوں کو خدا سے ملنے کا یقین تھا انہوں نے کہا ایسا بہت ہوا ہے کہ تھوڑی جماعت بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے غالب ہو گئی ہے اور اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے اور جب جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو کہنے لگے پروردگار ہمارے اوپر صبر اتار دے اور ہمارے پاؤں (میدان جنگ میں) جما دے اور کافروں کی قوم پر ہمکو فتح دے پھر اللہ کے حکم سے انکو (یعنے جالوت والوں کو) شکست دی اور داؤد نے جالوت کو مار ڈالا اور خدا نے اسکو (یعنے داود کو) بادشاہت اور پیغمبری دی اور جو چاہا وہ اسکو سکھلایا اور اگر اللہ تعالی بعضوں کے ہاتھ سے بعضوں کو نہ روکے تو زمین (دنیا) بگڑ جائے لیکن اللہ کا فضل تمام جہان پر ہے

یا تو نے اس شخص (کے قصے) پر نظر نہیں ڈالی جو ایک بستی پر گذرا جسکے چھت گرے پڑے تھے اس نے کہا بھلا اجڑنے کے بعد اللہ اسکو کیسے آباد کرے گا اللہ نے اسکو سو برس تک مردہ رکھا پھر جلا اٹھایا فرمایا تو کتنی دیر (یہاں) رہا کہنے لگا ایک دن یا کچھ کم ایک دن فرمایا نہیں تو سو برس رہا اب اپنے کھانے پینے کو دیکھ (ابتک) بگڑا تک نہیں اور اپنے گدھے کو دیکھ اور یہ ہمنے اسواسطے کیا کہ تجکو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنائیں اور ہڈیوں کو دیکھ ہم ان کو کس طرح جلاتے ہیں دیا ابھارتے ہیں اور ڈھانچہ بناتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں جب اسپر یہ بات

ف اس میں گر پڑے اور منہ سے پینے لگے یا خوب جھک کر پی گئے ۱۲ ف۱ یعنے پیا یا نذر آپس میں یا جو نافرمان تھے اور بہت سا پانی پی گئے تھے ۱۲ ف۲ یہ کہا بات ہے تم جالوت کا لشکر بہت اور ہماری تعداد کم دیکھکر ایسا کہتے ہو ۱۲ ف۳ اوپر کی آیت میں یہ بیان تھا کہ طالوت کی بادشاہت کا نشان انکو بتلا دیا گیا جب انہوں نے یہ دیکھ لیا تو طالوت کے ساتھ ہوئے اسی ہزار یا ستر ہزار بنی اسرائیل کی قوم لڑنے کے لیے نکلی گرمی کا موسم تھا راہ میں بہت پیاس لگی اور طالوت سے پانی مانگا طالوت نے کہا آگے ایک نہر ملیگی لیکن اللہ تمہارا امتحان لیگا اس نہر کا پانی نہ پینا البتہ ایک آدھ چلو ہاتھ سے پی لو تو خیر یہ نہر اردن وفلسطین کے بیچ میں تھی جب وہ نہر آئی تو بنی اسرائیل صبر نہ کر سکے اور بے اختیار اسپر گر کے جانوروں کی طرح منہ سے پینے لگے یا خوب جھک کر پی گئے مگر چند لوگوں نے جنکی تعداد تین سو تیرہ بیان کیجاتی ہے طالوت کا کہنا سنا اور اس نہر کا پانی نہ پیا یا ایک ہی چلو پیا ان کی تو پیاس بجھ گئی اور جنہوں نے نافرمانی کی اور خوب پیا وہ نہر کے اس طرف ہی رہ گئے چلنے کی طاقت نہیں رہی اس پار جالوت اور اسکی فوجیں تھیں یہ تھوڑے سے آدمی یعنے تین سو تیرہ طالوت کے ساتھ آگے بڑھے تو لگے آپس میں کہنے جو لوگ پختہ تھے انہوں نے ان لوگوں سے کہا بھلا اتنے تھوڑے آدمی جالوت کی اتنی فوجوں سے کیونکر لڑ سکتے ہیں برار نے کہا کہ بدر کی لڑائی میں آنحضرت صلعم کے ساتھ بھی تین سو تیرہ ہی آدمی تھے طالوت کے ساتھ بھی اسیطرح یہ تین سو تیرہ میں حضرت داؤد ع اور انکے باپ اور بیٹے اور چھ بھائی بھی تھے ۱۲ ف۴ اللہ نے حضرت داؤد کو بادشاہت بھی دی اور نبوت بھی وہ اپنے سب بھائیوں میں چھوٹے اور پستہ قد بھی تھے اور بیمار بھی تھے رنگ انکا زرد ہو گیا تھا بکریاں چرایا کرتے تھے لیکن اللہ کی مہربانی انپر ہوئی اور انہوں نے ایسی بہادری کا کام کیا کہ بڑے بڑے شہ زور دیکھ رہ گئے ۱۲ ف وہ دیواریں کھڑی نہیں رہیں ۱۲ ف۵ یعنے پہلے چھت بوسیدہ ہو کر گرتے ہیں پھر دیواریں ۱۲ ف۶ یہ تعجب کہا یعنے اتنا بڑا شہر جب ایسا اجاڑ ہو جائے کہ آدمی کا نام اس میں نہ رہے تو پھر اسکا آباد ہونا بہت مشکل ہے ۱۲ - باقی در ضمیمہ -

أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ ۚ وَمَا
اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ
بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۝ فَإِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ
أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْأُمِّيّٖنَ ءَأَسْلَمْتُمْ ۗ
فَإِنْ أَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا
فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ
بِالْعِبَادِ ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ
يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ
مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ۝
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ أُوْتُوْا نَصِيْبًا
مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ إِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوْا
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪
وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝
فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

کہا گیا تو کہنے لگا اب مجھکو پورا یقین ہے کہ اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔
جو دین خدا تعالیٰ کو پسند ہے وہ اسلام ہے اور اہل کتاب (یہود
اور نصاریٰ) نے جو اس دین سے مخالفت کی (یعنے اسلام کو قبول
نہیں کیا) تو حق بات معلوم ہوجانے کے بعد ضد م ضدا سے
اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرے تو اللہ تعالیٰ جلد
حساب لینے والا ہے اب بھی اگر وہ کٹ حجتی کریں تو (صاف)
کہدے میں نے اور جس نے میرا ساتھ دیا اپنا منہ اللہ کے لیے
رکھدیا اور اہل کتاب اور عرب کے جاہلوں سے پوچھ تم بھی اسلام
لاتے ہو یا نہیں اگر مسلمان ہوجائیں تو راہ پر لگ گئے اور
جو نہ مانیں تو تیرا کام (اللہ تعالیٰ کا حکم) پہونچا دینا ہے اور اللہ تو
(اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار
کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور جو لوگ انصاف
کی بات کہیں انکو قتل کرتے ہیں انکو تکلیف دینے والے عذاب کی
خوشخبری سنا دے یہی وہ لوگ جنکے (نیک) اعمال دنیا اور
آخرت میں اکارت ہوئے اور انکے کوئی مددگار نہیں ہیں (جو
عذاب سے ان کو بچائیں) (اے پیغمبر) تو نے ان لوگوں
کو نہیں دیکھا جنکو (اللہ کی) کتاب کا کچھ علم دیا گیا تھا انکو اللہ کی کتاب
کے موافق فیصلہ کرنے کیلیے بلایا جاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں کا
پیٹھ موڑکر چلدیتا ہے اور وہ (جان بوجھکر) تغافل کرنے میں یہ
(حرکتیں وہ) اسلیے (کرتے ہیں) کہ وہ کہتے ہیں ہمکو ہرگز (دوزخ
کی) آگ لگنے ہی کی نہیں مگر گنتی کے کئی دن اور جو جھوٹی باتیں
انہوں نے دین میں بنا رکھی ہیں اپنر بھول گئے ہیں پھر جسدن کی
آنے میں شک نہیں اسدن جب ہم انکو اکٹھا کرینگے تو انکا کیا حال
ہوگا اور ہر آدمی کو اسکے کیے کا پورا بدلہ ملے گا اور کسیکا حق (نہیں

ف یعنے خدا کی تابعداری اور اسکے سب حکموں کو دل وجان سے ماننا ۱۲ ف یہ نہیں کہ اس دین کی سچائی انکو معلوم نہیں ہوئی الخ ۱۲ ف یعنے یہود اور نصاریٰ دونوں کو معلوم ہوگیا کہ اسلام سچا دین ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی پیغمبر ہیں جنکی خوشخبری حضرت موسیٰ ۴ اور حضرت عیسیٰ ۴ نے دی تھی مگر آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کا خدا تعالیٰ ستیاناس کرے اس ضد نے ان کو اسلام قبول کرنے سے باز رکھا ہر ایک فرقہ یہ چاہتا تھا کہ میں سب کا سردار بنا رہوں اسلام لانے سے یہ سرداری جاتی رہتی اور آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعداری کرنا پڑتی ف جیسے یہود اور نصاریٰ نے کیا کہ آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارتوں کی آیتیں جو انکی کتابوں میں تھیں نہ مانیں ۱۲ ف انکے اعمال کا بدلہ بہت جلد انکو ملنے والا ہے ایسا ہی ہوا اہل کتاب کو اس انکار کی سزا ملی اور جیسا انجیل مقدس میں کہا گیا تھا ہمارے پیغمبر صلعم نے لوہے کے کوڑوں (یعنے تلواروں) سے انکو درست کیا ۱۲ ف اور اسلام کو نہ مانیں اور تکرار کریں ف یعنے خالص اسکا تابعدار بن گیا دل وجان سے ۱۲ ف یعنے جس نے میری پیروی کی اُسنے بھی ایسا ہی کیا یعنے میں اور میرے ساتھی سبھوں نے اسکی تابعداری اختیار کی اور اسکے سامنے سر جھکا دیا ۱۲ ف باقی راہ پر لانا یہ خدا کا کام ہے ۱۲ ف ہر چند آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے یہ کام نہیں کیے تھے مگر چونکہ انکے باپ دادے ہمیشہ ایسا کرتے رہے اور وہ انکاموں سے راضی اور خوش تھے تو گویا خود انہوں نے بھی یہ کام کیے۔ حدیث میں ہے کہ بنی اسرائیل نے تینتالیس پیغمبروں کو ایک ہی دن صبح کے وقت قتل کیا پھر ایک سو ستر آدمی ان میں کے کھڑے ہوئے (جو اللہ سے ڈرتے تھے) اور انکو نصیحت کی اچھی بات کا حکم کیا اور بری بات سے منع کیا انہوں نے انکو بھی شام کے وقت اسی دن قتل کیا ابو عبیدہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا قیامت کے دن کس کو سخت ترین عذاب ہوگا فرمایا جس نے پیغمبر کو قتل کیا یا اچھی بات کہنے والے اور بری بات سے منع کرنیوالے کو ۱۲ ف دنیا میں اس طرح کہ خدا کا غضب اترا کیا بندر اور سور ہوئے قتل ہوئے اور آخرت میں ہمیشہ کے لیے دوزخی ہوئے کفر اور پیغمبروں کو قتل کرنے کی وجہ سے ۱۲ ف یا بہت علم دیا گیا تھا ۱۲ ۔ باقی در ضمیمہ۔

۳ آل عمران

۷ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ
يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ يٰۤاَهْلَ
الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کتاب والوں کا ایک گروہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو گمراہ کردیں وہ اپنے تئیں آپ گمراہ (خراب) کرتے ہیں مگر سمجھتے نہیں[ف۱] اے کتاب والو اللہ سبحانہ وتعالی کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو[ف۲] اور تم جانتے ہو[ف۳] اے کتاب والو تم حق کو ناحق کے ساتھ گڈمڈ کیوں کرتے ہو[ف۴] اور جان بوجھکر حق بات (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارتوں) کو چھپاتے ہو

۸ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا
اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۚ وَلَا تُؤْمِنُوْۤا
اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ
الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى
اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ
اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَ
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ
اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ

اور کتاب والوں میں سے ایک گروہ نے (اپنے لوگوں سے) کہا (ایسا کرو) صبح کو تم جاکر مسلمانوں پر جو کتاب اتری ہے[ف۵] ایمان لاؤ اور شام کے وقت منکر ہوجاؤ (اپنے دین میں آجاؤ اسلام سے پھر جاؤ) شاید (اس تدبیر سے) مسلمان بھی (اپنے دین سے) پھر جائیں[ف۶] اور سوا اپنے دین والوں کے دوسرے کی بات نہ مانو (اے پیمبر) کہدے ہدایت تو وہی ہے اللہ کی ہدایت[ف۷] (ایسا نہ ہو) کہ دوسرے کسی کو وہ بات حاصل ہوجائے جو تم کو حاصل ہے[ف۸] یا وہ (قیامت کے دن) تمہارے رب کے پاس تم سے بحث کریں[ف۹] (اے پیغمبر) کہدے فضل کرنا اللہ کے اختیار میں ہے جسپر وہ چاہتا ہے فضل کرتا ہے[ف۱۰] اور اللہ تو گنجایش والا خبردار ہے جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے لیے خاص کرتا ہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے[ف۱۱] اور کتاب والوں میں کوئی تو ایسا ہے کہ اگر چاندی سونے کے ڈھیر اسکے پاس امانت رکھائے تو وہ (مانگنے کے ساتھ ہی) ادا کردے[ف۱۲] اور کوئی ان میں ایسا ہے کہ اگر ایک اشرفی اسکے پاس امانت رکھائے تو پھر تجھ کو نہ دے مگر جب سدا اسکے سر پر کھڑا رہے[ف۱۳] یہ (بے ایمانی) اسلیے (کرتے ہیں) وہ (صاف صاف) کہتے ہیں کہ جاہلوں[ف۱۴] کا مال مارلیں تو پھر کوئی گناہ نہ ہوگا اور جان بوجھکر اللہ تعالی پر جھوٹ باندھتے ہیں کیوں نہیں (اسپر ضرور گناہ ہے) جو شخص اپنا اقرار

ف۱ بنو قریظہ اور بنو نضیر کے یہودیوں نے معاذ رضہ اور حذیفہ رضہ اور عمار بن یاسر رضہ وغیرہ بعضے صحابہ کو بہکانا چاہا کہ وہ یہودی ہوجاویں تب یہ آیت اتری۔ یعنے انکے بہکانے سے جو لوگ سچے اور پکے مسلمان ہیں بہکنے والے نہیں وہ خود گنہگار ہونگے اور اپنی عاقبت خراب کریں گے ۱۲ ف۲ جو حضرت محمد صلعم کی خوشخبریاں توریت اور انجیل اور اگلی کتابوں میں آئی ہیں ۱۲ ف۳ دل میں کہ یہ آیتیں صحیح ہیں اور حضرت محمد صلعم وہی نبی ہیں جن کی خوشخبری اگلی کتابوں میں دیگئی تھی ۱۲ ف۴ یعنے توریت اور انجیل میں تحریف کیوں کرتے ہو اپنی طرف سے کچھ باتیں بڑھا کر اللہ تعالی کے کلام میں ملادیتے ہو یا ایمان کے ساتھ کفر کو کیوں ملاتے ہو ۱۲ ف۵ یعنے قرآن پر مکر اور فریب ۱۲ ف۶ یہود کے رئیسوں نے ایک منصوبہ گانٹھا اپنے لوگوں سے کہا صبح کو تم جاکر بڑی خوشی سے اسلام کا دین قبول کرلو اور شام ہوتے ہی پھر جاؤ تو جو لوگ کچے مسلمان ہیں وہ بھی یہ حالت دیکھکر شاید ڈانواں ڈول ہوجاویں اور یہ خیال کریں کہ اسلام کے دین میں ہو نہ ہو کچھ دال میں کالا ہے کہ لوگ اس میں شریک ہوتے ہیں پھر اس قدر جلد گھبرا جاکر اس سے پھر جاتے ہیں اللہ تعالی نے اپنے پیمبر کو یہود کے اس منصوبہ سے آگاہ کردیا اور انکے فریب سے مسلمانوں کو خبر دیدی ۱۲ ف۷ کیونکہ سوا اللہ تعالی کے کوئی ہدایت پر نہیں ہے ۱۲ ف۸ تو وہ جسکو چاہے ہدایت کرے یہ کیا ضرور کہ یہود کے سوا اور لوگ ہدایت پر نہ ہوں ایسا نہ ہو کہ دوسرے کسی کو بھی وہ بات حاصل ہوجاوے ۱۲ ف۹ یعنے جب تم ان کے سوا اوروں کی بات مانوگے اور انکے دین میں شریک ہوگے تو وہ تم سے وہ علم حاصل کریں گے جو آج تک یہودیوں ہی کو تھا اوروں کو نہ تھا ۱۲ ف۱۰ تم ہی سے اگلی کتابوں کی باتیں سیکھ لیں گے اور قیامت کے دن تم پر بحث میں غالب ہونگے پروردگار سے عرض کریں گے کہ خود یہودیوں نے ان باتوں کا اقرار کیا تھا ۱۲ ف۱۱ اسکو ہدایت دیتا ہے اور علم عطا فرماتا ہے جبر کرنے سے کیا ہوتا ہے ۱۲ ف۱۲ تو تم کو اے یہودیو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ ہمارے سوا کسی کو علم نہیں حاصل ہونیکا وہم اپنے لوگوں کو اسلام لانے سے روکیں گے تو مسلمانوں کا غلبہ نہ ہوگا ۱۲ ف جیسے عبداللہ بن سلام رضہ تھے ایک شخص نے انکے پاس بارہ سو اوقیہ سونا امانت رکھایا تو انہوں نے ادا کردیا ۱۲ ف اور تقاضے کے لیے اسکا تاک میں قائم کرلے تو شاید وہ واپس کرے جیسے فنحاص یہودی تھا ایک شخص نے اسکے پاس ایک اشرفی امانت رکھائی وہ مکر گیا ۱۲ ف عرب کے لوگوں کا جو اہل کتاب نہ تھے ۱۲

پورا کرے اور (شرک اور بدعملی سے) پرہیز کرے تو اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں سے محبت رکھتا ہے جو لوگ اپنے اقرار کے بدلے (جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کیا تھا ف۱) اور اپنی قسموں کے بدلے ف۲ ایک ذرا سا مول لیتے ہیں ف۳ ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور اللہ تعالیٰ انکے سے بات تک نہیں کریگا نہ قیامت کے دن انپر رحمت کی نگاہ ڈالے گا نہ گناہوں سے انکو پاک کرے گا اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا ف۴ اور کتاب والوں میں ایک فرقہ ہے جو توریت کو زبان مروڑ کر پڑھتا ہے اسلیے کہ تم سمجھو توریت پڑھ رہا ہے اور وہ توریت کی عبارت نہیں ہے ف۵ اور کہتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے اترا ہے اور وہ اللہ کے پاس سے نہیں اترا (بلکہ انکا بنایا ہوا ہے) اور جان بوجھکر اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں ف۶ کوئی آدمی ایسا نہیں کریگا کہ اللہ تعالیٰ اسکو کتاب اور حکمت اور پیغمبری سے سرفراز کرے پھر وہ ف۷ لوگوں سے کہنے لگے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر میرے بندے بنجاؤ ہاں یوں کہیگا اللہ والے بنجاؤ ف۸ کیونکہ تم اللہ کی کتاب کو پڑھاتے اور پڑھتے رہتے ف۹ اور یہ وہ کبھی نہیں کہے گا کہ فرشتوں یا پیغمبروں کو تم خدا بنالو (جیسے نصاریٰ نے بنالیا) بھلا یہ کوئی بات ہے کہ مسلمان ہوچکنے کے بعد وہ کہے کافر ہوجاؤ ف۱۰	يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۚ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝			
کیا ف۱۱ اللہ تعالیٰ کے دین (اسلام) کے سوا اور کوئی دین ڈھونڈتے ہیں ف۱۲ (جب تو اقرار سے منحرف ہورہے ہیں) اور آسمان اور زمین والے خوشی سے یا زور سے سب اسکو تابعدار ہیں اور اسی کیطرف سب کو لوٹنا ہے ف۱۳	اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝	۹	آل عمران	۳
(اے پیغمبر ص) کہدے کہ کتاب والو جو کوئی ایمان لایا یا (لانیکا قصد رکھتا ہے) تم جان بوجھکر اسکو اللہ تعالیٰ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اس میں عیب نکالتے ہو ف۱۴ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بےخبر نہیں ہے (اس کو سب معلوم ہے) مسلمانو اگر تم کتاب والوں میں سے	قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	۱۰	"	۴

ف۱ کہ اس کے سب پیغمبروں پر ایمان لائیں گے ۱۲ ف۲ قسم کہائی تھی کہ جب نبی آخر الزمان ظاہر ہونگے تو انکے شریک ہونگے ۱۲ ف۳ یعنے دنیا کا مال ومتاع ۱۲ ف۴ صحیحین میں اشعث بن قیس سے روایت ہے کہ میرے اور ایک یہودی کی شرکت میں ایک زمین تھی وہ یہودی مکر گیا تو میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا گواہ ہیں میں نے عرض کیا گواہ تو نہیں ہیں تب آپ نے یہودی سے فرمایا اچھا تو قسم کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو قسم کہا کر میرا حق مار لیگا اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۵ بلکہ انکی تراشی ہوئی ہے انہوں نے خود ہوکا دینے کے لیے آواز بناتا ہے کہ توریت کی عبارت معلوم ہو ۱۲ ف۶ معاذ اللہ اس دغابازی کا بھی کچھ ٹھکانا ہے۔ ابن عباس رض نے کہا یہ آیت یہود اور نصاریٰ دونوں کے باب میں اتری انہوں نے توریت اور انجیل میں تحریف کردی اور اللہ تعالیٰ کی کتابوں میں وہ مضمون بنا دیے جو ان میں نہ تھے ۱۲ ف۷ اللہ کے یہ سب احسان اور سرفرازیاں فراموش کرکے ۱۲ ف۸ یہ آیت یہود کے باب میں اتری وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنے لگے آپ کیا چاہتے ہیں ہم آپ کی پرستش کریں جیسے نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کرتے ہیں آپ نے فرمایا معاذ اللہ اللہ تعالیٰ نے اسلیے مجھکو نہیں بھیجا کہ میں اپنے تئیں پجواؤں۔ بعضوں نے کہا یہ آیت نصاریٰ کے باب میں ہے وہ سمجھتے تھے کہ حضرت عیسیٰ نے خود اپنے تئیں خدا کہا یا اور اپنی پرستش کا حکم کیا ۱۲ ف۹ یعنے خدا پرست یا لوگوں کو تربیت کرنیوالے یا عالم باعمل ۱۲ ف۱۰ تو جیسے پہلے تم ایک راستباز عالم باعمل تھے اب بھی ویسے ہی بنجاو ۱۲ ف۱۱ اس سے مراد یہ ہے کہ خدا کے واحد کو ماننے کے بعد وہ کہے کافر ہوجاؤ کیونکہ یہودی پورے مسلمان نہیں ہوئے تھے مگر ایک خدا کو مانتے تھے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تہمت رکھی کہ آپ اپنے تئیں پجوایا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اسکا رد کیا کہ نبی تو [illegible] پیشان نہیں وہ تو توحید پھیلانے اور شرک مٹنے کے لیے آتے ہیں وہ توحید والوں کو شرک میں کیونکر پھنسانے لگے ۱۲ ف۱۲ آسمان والوں سے فرشتے مراد ہیں اور زمین والوں سے مسلمان [illegible] کہ آسمان میں فرشتوں نے اسکی اطاعت کی اور زمین میں انصار اور عبد القیس کے لوگوں نے خوشی سے [illegible] اور بعضے لوگ تلوار کی ترشی سے مسلمان ہوئے [illegible] قتل یا قید ہونے کے ڈر سے ۱۲ - باقی [illegible]

٤ | آل عمران ١٣ | ١٢

إِن تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ
وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَن يَعْتَصِم
بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ
وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُم ۚ مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ
الْفَاسِقُونَ ۝ لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ
وَإِن يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ
اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ
مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ
اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ
ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝
لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ
قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ
وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۝ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي
الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝
وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوهُ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝

کسی گروہ کا کہنا سنو گے تو وہ ایمان لائے پیچھے پھر تم کو کافر بنا دیں گے[ف١] اور تم کیوں کر کافر بنو گے حالانکہ اللہ تعالے کی آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کا پیغمبر تم میں موجود ہے (یعنے حضرت محمدؐ) اور جو کوئی اللہ کی پناہ لے (اسکو پکڑے اور شریعت کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رہے) وہ سیدھے رستے پر لگ گیا[ف٢] اگر[ف٣] تمہاری طرح کتاب والے (یہود اور نصاریٰ بھی) ایمان لاتے تو انکے حق میں (اس دنیا کی حکومت اور دولت سے) بہتر ہوتا انہیں تھوڑے تو ایماندار ہیں اور اکثر نافرمان ہیں[ف٤] وہ (یعنے یہود) ستانے کے سوا اللہ کوئی تمہارا بڑا نقصان نہیں کر سکتے[ف٥] اور اگر تم سے لڑینگے تو بھاگتے ہی بن پڑیگی[ف٦] اور انکو آیندہ بھی) فتح نصیب نہ ہوگی انکی قسمت میں ذلت ہے جہاں دیکھیئے مگر جب اللہ کی پناہ میں آجائیں[ف٧] یا لوگوں کی پناہ میں اور خدا تعالی کے غضب میں پڑ گئے اور محتاجی انکو لگ گئی (یعنے جزیہ دینا پڑا مفلس ہو گئے یا ذلیل و خوار) یہ (سب خرابیاں) اس وجہ سے کہ وہ اللہ تعالی کی آیتوں کا انکار کرتے رہے ہیں (جیسے رجم کی آیت کا) اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے رہے[ف٨] اسوجہ سے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے زیادہ بڑھ گئے تھے[ف٩] سب کتاب والے برابر نہیں ہیں (یعنے سب ایک طرح کے نہیں ہیں) ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے حکم پر قائم ہیں[ف١٠] اللہ تعالی کی آیتوں کو رات کے وقت پڑھتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں[ف١١] وہ اللہ تعالی اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں کو جلد بجا لاتے ہیں[ف١٢] اور یہی لوگ نیک بخت ہیں (اللہ تعالی کے نزدیک انکا شمار صالحین میں ہے) اور جو نیکی وہ کرینگے ہرگز یہ نہ ہوگا کہ اسکے ثواب سے محروم رہیں گے اور اللہ تعالی پرہیزگاروں کو جانتا ہے[ف١٣]

ف١ شاہ عبد القادر رح نے فرمایا اللہ تعالی نے اہل کتاب کے شبہوں کا جواب دیکر مسلمانوں کو فرمایا کہ انکی بات مت سنو یہی علاج ہے نہیں تو شبہے سنتے سنتے اپنی راہ سے بہک جاؤ گے اب بھی ہر مسلمان کو چاہیئے کہ شبہے والوں کی بات نہ سنے اس میں دین کی سلامتی ہے اور جھگڑنے سے شبہے بڑھتے ہیں ١٢ ف٢ یعنے یہودی تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کو کافر بنا دیں مگر قرآن تم لوگوں میں اترتا رہتا ہے اللہ کے نبی تم میں موجود ہیں ان باتوں کے ساتھ عقل سے بعید ہے کہ تم پھر کافر ہو جاؤ اور اللہ تعالی اور نبی کو چھوڑ کر دشمنوں کی بات مان لو ١٢ ف٣ یعنے کافر ہیں اللہ تعالی کی شریعت اور اسکے رسول کا انکار کرتے ہیں تھوڑے سے ایماندار ہیں جیسے عبد اللہ بن سلام وغیرہ کہتے ہیں یہود نے صحابہ رض سے بحث کی اور کہا ہم سب امتوں سے افضل ہیں اور ہمارا دین سب دینوں سے بہتر ہے تب یہ آیت اتری ١٢ ف٤ وہ نقصان جنگ نہیں کر سکتا یہی کہ بیٹھے پیچھے گالیاں دیں چغل خوری کریں مسلمانوں کے دلوں میں شبہے ڈالیں انپر طعنہ کریں رسول اللہ صلعم پر اعتراض کریں ١٢ ف٥ یعنے مسلمانوں پر وہ کبھی غالب نہ ہونگے بلکہ ہمیشہ ہر جنگ میں شکست پاویں گے۔ اس آیت میں بڑا معجزہ ہے قرآن شریف کا اللہ تعالی نے جیسے خبر دی تھی ویسا ہی ہوا یہود کو مسلمانوں پر اسکے بعد کبھی کوئی فتح نہیں ہوئی ١٢ ف٦ یعنے اللہ تعالی نے انکی تقدیر میں ذلت و خواری لکھدی ہے جہاں ہیں مسلمانوں کے ملک میں یا نصاری کی حکومت میں ہر جگہ یہ رعایا ہیں کہیں بادشاہ یا رئیس نہیں ہیں ١٢ ف٧ اللہ تعالی کی پناہ یہ ہے کہ مسلمان ہو جاویں لوگوں کی پناہ یہ ہے کہ ان سے عہد و پیمان کریں جزیہ دینا قبول کریں ١٢ ف٨ یعنے انکے باپ دادا نے قتل کیا اور یہ انکا اچھا کہتے ہیں انکے کاموں سے راضی ہیں تو گویا یہ بھی قاتل ہیں ١٢ ف٩ تو نافرمانی اور گناہ کا یہ اثر ہوا کہ انکے کفر کرنے اور پیغمبروں کو مارنے اور کفر اور پیغمبروں کے قتل کا یہ نتیجہ ہوا کہ اللہ تعالی کا غضب اترا ذلیل اور محتاج ہو گئے حکومت اور ریاست چھن گئی ١٢ ف١٠ یہ سیدھی راہ پر ہیں یا نماز میں کھڑے ہیں ١٢ ف١١ یعنے تہجد یا عشاء کی نماز میں قرآن پڑھتے ہیں اور بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اللہ تعالی کی آیتیں پڑھا کرتے ہیں رات کو وقت نماز میں [illegible] ہیں اور سجدہ [illegible] نماز مراد [illegible] قرآن کا پڑھنا جائز نہیں [illegible] مسلمان ہو گئے ہیں اور تہجد یا عشاء کی نماز میں قرآن کی تلاوت [illegible]

۴	آل عمران	۱۹	لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝	البتہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات سن لی جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں ہم انکی اس بات کو اور پیغمبروں کے ناحق قتل کرنے کو اب لکھ رکھیں گے اور قیامت کے دن سزا میں انکہیں گے جلانے والا عذاب چکھو
۴	۔	۔	اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کہا بیشک اللہ نے ہمسے کہہ رکھا ہے کہ ہم کسی پیغمبر کو نہ مانیں (یعنی سچا پیغمبر نہ جانیں) جب تک وہ ایسی نیاز ہمکو دکھلائے جسکو آگ (آسمان سے اتر کر) کھا جاوے (اے پیغمبر انکے جواب میں) کہدے تمہارے پاس تو کئی پیغمبر مجھ سے پہلے کھلی نشانیاں اور یہ نشانی بھی جو تمنے کہی لیکر آئے جیسے حضرت یحییٰ حضرت شعیا وغیرہ پھر اگر تم سچے تھے تو انکو مار کیوں ڈالا۔
۴	۔	۔	وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝	اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب اللہ نے کتاب والوں سے (انکو پیغمبروں کے ذریعہ سے) عہد لیا کہ تم اس کتاب کو (جو تمکو دی گئی) لوگوں سے صاف صاف بیان کر دینا اور چھپانا نہیں پھر انہوں نے اس عہد کو پیٹھ پیچھے پھینکدیا اور اسکے بدلے تھوڑا مول لینے لگے کیا ہی برا مول لے رہے ہیں۔
۴	۔	۲۰	وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	اور کتاب والوں میں بھی بعضے لوگ ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اسپر جو تمپر اترا (یعنے قرآن پر) اور جو انپر اترا (یعنے توریت اور انجیل پر) اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں اللہ کی آیتوں پر تھوڑا مول نہیں لیتے (انکو چھپاتے نہیں نہ ان میں دنیا کی طمع سے تحریف کرتے ہیں) ان لوگوں کو بیشک پروردگار کے پاس انکا اجر ملیگا بیشک اللہ جلد حساب کرنیوالا ہے
۵	النساء	۷	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا	(اے پیغمبر) کیا تونے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (توراۃ) کا ایک حصہ دیا گیا تھا وہ (ہدایت کے بدل) گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی گمراہ ہو جاؤ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے (اس نے بتا دیا تو انسے بچے رہو) اور اللہ تو بس ہے حامی اور اللہ بس ہے مددگار (یہ دشمن تمہارے) یہودیوں میں سے (یا یہودیوں میں) بعضے لیتے ہیں جو لفظوں کو اپنے مقاموں سے پلٹ

ف۱ جب یہ آیت اتری کہ اللہ کو کون قرض حسنہ دیتا ہے تو یہود مردود کہنے لگے اللہ تو محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں جب تو ہم سے قرض مانگتا ہے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۲ یعنے دوزخ کا عذاب جو جلانیوالا اور تکلیف دینے والا ہے ۱۲ ف۳ بنی اسرائیل کے بعضے پیغمبروں کو یہ معجزہ دیا گیا تھا کہ ان کی امت کے لوگ جو قربانی اور نذر و نیاز اللہ کے لئے کرتے تو وہ میدان میں رکھدیجاتی پھر پیغمبر دعا کرتے اگر آسمان سے آگ اتر کر اس کو جلا دیتی تو یہ سمجھتے کہ نیاز اللہ کی درگاہ میں قبول ہوئی حضرت یحییٰ اور حضرت شعیا کئی پیغمبروں کے وقت میں ایسا ہوا یہودی ہمارے پیغمبر صلعم سے بھی اسی نشانی کے طالب ہوئے اور اللہ پر یہ جھوٹ باندھا کہ اس نے ایسا فرمایا ہے کہ تم کسی نبی کو اسوقت تک نہ ماننا جب تک یہ نشانی نہ دکھا دیتا حالانکہ اللہ نے کہیں ایسا نہیں فرمایا تھا بلکہ ہر ایک نبی کو اپنے وقت کے مناسب جدا جدا معجزے اور نشان دیئے گئے یہ آگ کا اترنا حضرت عیسیٰ نے بھی نہیں دکھلایا ۱۲ ف۴ آسمان سے آگ اتر کر نیاز کو جلا دینا ۱۲ ف۵ اس دعوی میں کہ جو نبی یہ نشان نہ لائے ہم اسکو مانیں گے ۱۲ ف۶ یہود اور نصاری ۱۲ ف۷ اس کا کچھ خیال نہ کیا فراغت سے کتاب کو چھپانے لگے اس کے مضمون بدلنے لگے ۱۲ ف۸ دنیا کے ذریعہ سے بے حقیقت فائدہ کے لئے کتاب میں تحریف کرنے لگے ۱۲ ف۹ حدیث میں ہے کہ جب نجاشی حبش کا بادشاہ مرگیا آپ نے فرمایا اسپر نماز پڑھو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ایک حبشی غلام پر ہم نماز پڑھیں تب یہ آیت اتری نجاشی گو ظاہر میں نصرانی تھا مگر دل سے مسلمان ہو گیا تھا بہت شوق سے قرآن سنتا تھا مسلمانوں کو اس نے اپنے ملک میں امان دی تھی ۱۲ ف۱۰ ایک دن میں ساری دنیا کا حساب لے لیگا ۱۲ ف۱۱ یہ خطاب ہے تمام مومنوں کو بعضے خود تو گمراہ ہوئے ہیں تم کو بھی بہکا کر گمراہ کرنا چاہتے ہیں ۱۲ ف۱۲ جب اللہ حامی اور مددگار ہے تو تم کو کسی کی دشمنی سے کوئی نقصان نہیں ہو سکتا تم اسی پر بھروسہ کرو اور اسکے سوا کسی کو نہ حامی سمجھو نہ اس سے مدد چاہو ۱۲

			وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ	دیتے ہیں ف۱ اور زبانوں کو مروڑ کر اور دین پر طعنہ کرنے کو کہتے ہیں ہمنے
			وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا	سنا اور نہ مانا ف۲ اور سنو تمکو کوئی نہ سنائے ف۳ اور راعنا ف۴ اور اگر وہ ان
			سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ	لفظوں کے بدل، یوں کہتے ہمنے سنا اور مان لیا (سنا اور نہ مانا
			خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	کے بدل)، اور سنو (سنو تمکو کوئی نہ سنائے کے بدل) اور انظرنا (راعنا
			بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝	کے بدل)، تو یہ انکے حق میں بہتر اور درست ہوتا مگر انپر تو کفر کی وجہ
			يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا	سے اسنے پھٹکار کردی ہے وہ ایمان نہیں لانیکے مگر تھوڑا ف۵ اے کتاب
			نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ	والو (یہودیو) ہمنے جو (قرآن) اتارا اسپر ایمان لاؤ وہ اس کتاب کو سچ
			نَّطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰى أَدْبَارِهَا	بتاتا ہے جو تمہارے پاس ہے (یعنے توراۃ کو) اس سے پہلے کہ ہم منہ کو
			أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ	میٹ کر گدی کیطرح (صاف سپاٹ) کردیں ف۶ یا انپر پھٹکار کریں جیسے ہفتے
			وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولًا ۝	والوں پر پھٹکار کی تھی ف۸ اور خدا کا حکم تو ہو کر رہے گا ف۹
٥	النساء	٧	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ	(اے پیغمبر) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں آپ پاک (اور مقدس)
			اللّٰهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝	کہتے ہیں (یہ سب غلط ہے) بلکہ اللہ جسکو چاہتا ہے پاک (اور مقدس) کرتا
			اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۖ	ہے ف۱۰ اور ایک تاگے برابر بھی انپر ظلم نہ ہوگا (اے پیغمبر) دیکھ اللہ پر کیسا جھوٹ
			وَكَفٰى بِهٖ إِثْمًا مُّبِينًا ۝	باندھتے ہیں اور یہی (یعنے یہ جھوٹ) کھلا گناہ ہونیکے لیے بس کرتا ہے
ر	ر	٨	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ	(اے پیغمبر) کیا تو نے ان لوگوں ف۱۱ کو نہیں دیکھا جنکو اللہ تعالے کی
			يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ	کتاب کا ایک حصہ ملا وہ بت اور شیطان کو ماننے لگے اور کافروں
			لِلَّذِينَ كَفَرُوا هٰؤُلَاءِ أَهْدٰى مِنَ	(مکہ کے مشرکوں) کو کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے تو یہ زیادہ ٹھیک
			الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ	راہ پر ہیں ف۱۲ انہیں لوگوں پر اسنے پھٹکار کی ہے اور جسکو اللہ
			لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ	پھٹکارے اسکا کوئی مددگار تو نہ پائیگا (جو اسکو عذاب سے بچائے)
			تَجِدَ لَهٗ نَصِيرًا ۝ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ	بھلا انکے پاس سلطنت کا کوئی حصہ ہے اگر ہو تو لوگوں کو کھجور کی
			مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ	گٹھلی کے شگاف کے برابر نہ دیں ف۱۳ یا جو اللہ تعالے نے اپنے فضل
			نَقِيرًا ۝ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلٰى مَا	سے لوگوں کو دیا ف۱۴ اسپر جلتے ہیں ف۱۵ تو یہ کوئی نئی بات نہیں، ہم نے
			آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا	ابراہیم کی اولاد (داود سلیمان) کو کتاب اور پیغمبری دی تھی
			آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ	اور ہمنے ان کو بڑی سلطنت بھی دی تھی ف۱۶ پھر ان میں سے ف۱۷

ف۱ یعنے ایک لفظ کو نکال کر اسکی جگہ دوسرا لفظ رکھدیتے ہیں یہ تحریف لفظی ہے امام شوکانی رحمہ نے کہا کہ توریت میں بعض مقامات میں تحریف لفظی بھی ہوئی ہے جیسے اس مقام میں کہ اللہ تعالے نے ابراہیم کو حکم فرمایا اپنے بڑے اکلوتے بیٹے کو ذبح کر اسحق کو۔ اسحق کا لفظ یہود نے بڑھا دیا ہے پھر اس کی دس دلیلیں بیان کیں ۱۲ ف۲ سنا تو پکار کر کہتے اس کے بعد نہ مانا آہستہ سے کہتے دین پر طعنہ کرنیکو یعنے یہودی یہ کہتے تھے اگر یہ سچے پیغمبر ہوتے تو ہماری بدل کی جلدی انکو معلوم ہو جاتی ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالے نے انکی شرارت اور بدنفسی سے اپنے پیغمبر کو مطلع کر دیا ۱۲ ف۳ تم کو کوئی نہ سنائے اسکے ایک اچھے معنے ہو سکتے ہیں کہ خدا تم کو ایسی حکومت اور طاقت دے کہ تم کو کوئی شخص بری بات نہ سنا سکے لیکن برے معنے بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا کرے تم بہرے ہو جاؤ یا مر جاؤ کوئی تم کو کچھ نہ سنا سکے یہود مردود اس لفظ کو بول کر برے معنے مراد لیتے تھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوستے اور ظاہر میں یہ حیلہ کرتے کہ ہماری مراد اچھے معنے ہیں ۱۲ ف۴ اسکا بیان سورہ بقرہ کے بارہویں رکوع کی آیت میں گذر چکا ہے ظاہر میں راعنا کا معنے یہ تھا کہ ہماری بات سنو لیکن یہود اسکو ایسا مروڑ کر کہتے راعینا ہو جاتا جو گالی ہے ۱۲ ف۵ انظرنا کے بھی معنے یہی ہیں کہ ہم کو سمجھ لینے دو جلدی نہ کرو پھر اسکو چھوڑ کر راعنا کا لفظ بولنا جس میں گالی نکلتی ہے صریح شرارت ہے ایسی حرکتیں کیا کرتے جو عقلمند ہیں انکے نزدیک نہایت مذموم اور بدذاتی اور نامردی کی دلیل ہیں ۱۲ ف۶ یعنے ایک دو حق بات مانیں گے یا ایک دو رسول کو باقی سب کتابوں اور پیغمبروں کا انکار کرینگے جیسے یہود کہتے تھے کہ صرف توریت کو وہ بھی ادھوری طرح سے کچھ مانتے تھے اور انجیل شریف اور قرآن شریف دونوں کا انکار کرتے تھے ف۷ منہ کو میٹنا یہ ہے کہ ناک آنکھ سب خط اسکے میٹ دیں اور وہ گدی کی طرح یکسان ایک پٹرہ ہو جاوے ۱۲ ف۸ اسکو بندر بنا دیا جیسے سورہ بقرہ کے ساتویں رکوع کی آیت میں گذر چکا ہے ہفتہ والوں سے وہی لوگ مراد ہیں جنکو ہفتے کے دن شکار کرنے کی ممانعت ہوئی تھی سورہ اعراف میں بھی انکا مفصل قصہ دیکھا [illegible] انشاء اللہ تعالے
ف۹ وہ کسی کے روکے رکنے والا نہیں ۱۲ ف۱۰ مراد یہودی لوگ ہیں جو اپنے تئیں اللہ کا بیٹا اور محبوب کہتے تھے ۱۲ ف۱۱ کعب بن اشرف اور اسکے ساتھی یہودی ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

کوئی تو اس پر ایمان لایا اور کوئی اس پر ایمان لانے سے رک رہا (یا لوگوں کو روک دیا) اسکو دوزخ کی دہکتی آگ بس کرتی ہے	اٰتَیْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِیْمًا ۔ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰی بِجَهَنَّمَ سَعِیْرًا ۝			
نہ تمہاری آرزو سے ہو سکتا ہے نہ کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ کی) آرزو سے بلکہ جو کوئی برا کام کریگا اسکی سزا پائیگا (مسلمان ہو یا یہودی ہو یا نصرانی) اور اللہ کے سوا نہ اسکو کوئی حمایتی ملے گا نہ مددگار	لَیْسَ بِاَمَانِیِّكُمْ وَلَاۤ اَمَانِیِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا یَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۝	١٨	النساء	٥
اور ہمنے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دیگئی تھی اور خود تم کو بھی یہ حکم دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اگر کفر کروگے تو (خدا تعالیٰ کو کچھ پرواہ نہیں) اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز ہے خوبیوں والا	وَلَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِیَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا ۝	١٩	٠	٠
(اے پیغمبر) کتاب والے جو تجھ سے (یہ نشانی) مانگتے ہیں کہ تو آسمان سے ان پر ایک (آسمانی خط کی لکھی لکھائی) کتاب اتار لائے (تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں) ان لوگوں نے (یعنی انکے باپ دادوں نے) موسیٰ سے اس سے بھی بڑی نشانی چاہی کہنے لگے اللہ تعالیٰ کو سامنے لاکر ہم کو دکھلا آخر ان کی شرارت پر بجلی نے انکو آدبوچا پھر ایسی کھلی نشانیاں انکے پاس آجانے پر بھی وہ بچھڑا لے بیٹھے (اس کو پوجنے لگے) ہم نے اس سے بھی درگذر کی اور موسیٰ کو کھلم کھلا (ان پر) غلبہ دیا اور ہمنے انکا قول لینے کے لیے طور پہاڑ کو ان پر (یعنی انکے سروں پر) اونچا کیا وہ سائبان کی طرح ان پر چھا گیا اور ہمنے انسے کہا کہ (بستی کے) دروازے میں سجدہ کرتے (جھکتے) جاؤ اور ہمنے انسے کہا کہ ہفتہ کے دن زیادتی نکرو (شکار نکرو) اور ہمنے انسے پکا قول لیا تو موسیٰ جو اپنا اقرار توڑا اور اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا اور کہنے لگے ہمارے دل غلاف چڑھے ہوئے ہیں حالانکہ اللہ نے کفر کی وجہ سے ان پر مہر کردی وہ ایمان نہ لائینگے مگر تھوڑے	یَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَیْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰۤی اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَیْنَا مُوْسٰی سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ۝ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِیْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَیْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝	٢٢	٠	٦

ف یعنی اللہ تعالیٰ کے اس دین پر یا ان کے پیغمبر پر یا ابراہیم اور داؤد اور سلیمان پر ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ داؤد اور سلیمان بنی اسرائیل میں سے تھے اور سب بنی اسرائیل ان پر ایمان نہیں لائے [illegible] تمہارا ایمان نہ لا دیں کیونکہ تم تو بنی اسرائیل میں سے نہیں ہو یہ ایسے شریر لوگ ہیں کہ اپنی قوم کے پیغمبر پر بھی ایمان نہیں لائے [illegible] یہود اور نصاری کو ۱۲ ف [illegible] ان کے عذاب اور غصے سے ڈرتے رہو ۱۲ ف [illegible] وہ تعریف کے لائق ہے ۱۲ ف یہودیوں کو آنحضرت صلعم پر ایمان لانا تو منظور نہ تھا ہر گھڑی شرارت کی راہ سے [illegible] آسمان پر جاؤ اور وہاں سے ایک کتاب لیکر آؤ اس میں تمہاری [illegible] ان کے باپ دادا [illegible] حضرت موسیٰ [illegible] بجلی گر کر مر گئے پھر حضرت موسیٰ [illegible] سورہ بقرہ کے [illegible] رکوع میں گذر چکا ہے [illegible] رکوع میں گذر چکا ہے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

پارہ	سورۃ	رکوع	آیات	ترجمہ
٦	النساء	٢٢	فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝	تو یہودیوں کی شرارت کی وجہ سے ہمنے ان پر چند پاکیزہ چیزیں جو ان پہلے حلال تھیں حرام کردیں اور اسوجہ سے بھی کہ وہ خدا کی راہ سے (لوگوں کو) بہت روکتے تھے اور ان کے سود کھانے کی وجہ سے حالانکہ سود کھانا ان کو منع ہوا تھا اور لوگوں کا مال ناحق کھاجانیکی وجہ سے اور جو ان میں کافر ہیں انکے لیۓ ہمنے تکلیف کا عذاب تیار رکھا ہے لیکن جو انمیں (یہودیوں میں) پکے عالم ہیں اور ایماندار وہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر اتری (قرآن پر) اور اس کتاب پر جو تجھ سے پہلے اتری (توراۃ اور انجیل وغیرہ پر) اور درستی سے نماز ادا کرنے والے اور زکوۃ دینے والے اور اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لانیوالے یہی وہ لوگ ہیں جنکو ہم بڑا ثواب دینے والے ہیں
٦	المائدۃ	٣	وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰي خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا	اور اللہ تو (اگلے مسلمانوں سے پہلے) بنی اسرائیل سے اقرار لے چکا ہے اور ہمنے انمیں بارہ نقیب (سردار) مقرر کیے تھے اور اللہ نے بنی اسرائیل سے فرمایا میں قسم ہے تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز کو درستی سے ادا کروگے اور زکوۃ دیا کروگے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤگے (جو پیغمبر میں بھیجوں) اور انکی عزت کرتے رہوگے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہوگے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے اتار دونگا (معاف کردونگا) اور تمکو (آخرت میں) ان باغوں میں لیجاؤں گا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں پھر جو کوئی ایسا (پکا) اقرار کرکے تم میں سے پلٹ جاۓ تو وہ سیدھے رستے سے بہک گیا پھر ان لوگوں نے جو اپنا اقرار توڑا اسیوجہ سے ہمنے انکو پھٹکار دیا اور انکے دل سخت کردیۓ وہ (توریت شریف کے) لفظوں کو انکے اپنے ٹھکانے سے بدل دیتے ہیں اور جو نصیحت انکو کی گئی تھی اسمیں سے ایک حصہ بھلا بیٹھے اور چند آدمیوں کے سوا ہمیشہ ایک نہ ایک انکی چوری تجھ کو معلوم ہوتی رہیگی

ف۱ مثلاً بچھڑا اور جیسے اللہ تم کو وہ ہو کہا دینے کی خواہش ہو ف۲ جن کا بیان سورۂ انعام میں آئیگا ۱۲ ف۳ نہ آپ ایمان لاتے نہ اوروں کو ایمان لانے دیتے ۱۲ ف۴ لیکن جو ایمان لے آویں گے ان کو اللہ عذاب سے بچا دیگا ناحق مال کھاجانا جیسے رشوت جوا دغا وفریب ۱۲ ف۵ یعنے دلیل پر عمل کرنے والے نہ اگلی لکیر کے فقیر ۱۲ ف۶ انہی یہودیوں میں سے اصحاب مراد ہیں ۱۲ ف۷ وہ پکے عالم اور ایماندار کیسے عمدہ لوگ ہیں ۱۲ ف۸ پہلے ان لوگوں کی یہ صفت بیان کی کہ وہ قرآن اور اگلی کتابوں سب پر ایمان لاتے ہیں پھر یہ بیان کیا کہ اللہ اور پچھلے دن پر بھی ایمان لاتے ہیں حالانکہ اللہ پر ایمان لانا سب سے مقدم ہے اس کی یہ وجہ ہے کہ اس آیت میں اور اس سے پہلے کی آیتوں میں یہی ذکر ہو رہا ہے کہ یہود اور نصاریٰ ایک کتاب اور ایک پیغمبر کو مانتے ہیں دوسرے کو نہیں انکو تمام کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے اس آیت کا ابن مسعود نے یوں پڑھا ہے والمقیمون الصلوۃ تو ترجمہ صاف ہوگا یعنے اور ایماندار وہ تو ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو تجھ پر اتری اور اس کتاب پر جو تجھ سے پہلے اتری اور درستی سے ادا کرنیوالے نماز کے اور زکوۃ دینے والے اخیر تک اور جن لوگوں نے والمقیمین پڑھا ہے وہ کہتے ہیں یہ بھی فصیح ہے جیسے سیبویہ نے کہا ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور ایماندار وہ تو ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو تجھ پر اتری اور اس کتاب پر جو تجھ سے پہلے اتری اور درستی سے نماز ادا کرتے ہیں یعنے نماز کے فرض ہونے پر بھی ایمان رکھتے ہیں ۱۲ ف۹ بنی اسرائیل میں بارہ خاندان تھے ہر خاندان والوں کے لئے ایک ایک نقیب مقرر ہوا جو اپنے لوگوں کی طرف سے اس بات کا ضامن تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کریں گے بعضوں نے کہا حضرت موسیٰ جب شام کے قریب پہونچے تو ان بارہ شخصوں کو چن کر کافروں کا جاسوس بنایا کہ کافروں کی پوری خبر لاویں ان لوگوں نے آکر کافروں کی زور و قوت کا حال سب سے کہدیا حالانکہ حضرت موسیٰ نے ان کو حکم کیا تھا کہ صرف مجھ سے آکر جو حال ہو وہ بیان کرنا بنی اسرائیل سے نہ کہنا نتیجہ یہ ہوا کہ بنی اسرائیل ہمت ہار گئے اور حضرت موسیٰ سے کہنے لگے تم اور تمہارا پروردگار دونوں جاؤ اور کافروں سے لڑو ہم میں تو ان سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے ۱۲ ف۱۰ یعنے تمہاری مدد کرتا رہوں گا ۱۲ ف۱۱ یا انکی مدد کرتے رہوگے ۱۲ ف۱۲ یعنے نیک کاموں میں جیسے خرچ کرتے ۱۲ باقی در ضمیمہ

			مِّنۡهُمۡ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاصۡفَحۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝ وَمِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَهُمۡ فَنَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۚ فَاَغۡرَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَسَوۡفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ۝ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ؕ قَدۡ جَآءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ ۙ يَّهۡدِىۡ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ بِاِذۡنِهٖ وَيَهۡدِيۡهِمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝	تو در بالفعل) انکا قصور معاف کر اور اُنسے درگذر کر کیونکہ اللہ نیکوں سے محبت رکھتا ہے اور جو لوگ کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں انسے (بھی) ہمنے اقرار لیا تہا (جیسے بنی اسرائیل سے لیا تہا) پہر جو نصیحت انکو کی گئی تہی اسکا ایک حصہ وہ (بہی) بہلا بیٹہے آخر (اسکی سزا یہ ہوئی) ہمنے ان میں قیامت تک عداوت اور دشمنی ڈالدی اور آخر (قیامت میں) اللہ انکو جو کچہ وہ (دنیا میں) کرتے رہے تبلا دیگا کتاب والو تمہارے پاس ہمارا رسول (محمد) آیا ہے بہت سی باتیں کتاب (توراة اور انجیل) کی جو تم چہپاتے تہے انکو کہولکر بیان کرتا ہے اور بہت سی باتیں چہوڑ بہی دیتا ہے بیشک اللہ تعالے کی طرف سے تمہارے پاس نور آیا ہے اور قرآن جو بیان کرنیوالا ہے اللہ اُس سے (یعنے اس نور یا کتاب سے) ان لوگوں کو جو اسکی رضی پر چلتے ہیں (دوزخ سے) بچاؤ کی راہیں دکہلاتا ہے اور اندہیری (کفر) سے انکو نکالکر اپنے حکم سے اُجالے (اسلام) میں لاتا ہے اور انکو شریعت کا سیدہا رستہ تبلاتا ہے۔
۶	المائدہ	۳	وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ وَالنَّصٰرٰى نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلۡ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمۡ بِذُنُوۡبِكُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ مِّمَّنۡ خَلَقَ ؕ يَغۡفِرُ ... لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں ہم خدا تعالے کے بیٹے اور اس کے چہیتے (پیارے) ہیں (اے پیغمبر) کہدے پہر تمہارے گناہوں کے بدلے تمکو عذاب کیوں کرتا ہے تم نہ بیٹے ہو نہ چہیتے جو آدمی اُس نے پیدا کیے ہیں انہی میں سے تم بہی آدمی ہو وہ جسکو چاہے بخشدے جسکو چاہے عذاب دے
〃	〃	〃	يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ عَلٰى فَتۡرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا جَآءَنَا مِنۡۢ بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَشِيۡرٌ وَّنَذِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝	کتاب والو ہمارا رسول (محمد) تمہارے پاس اسوقت آیا جب رسولوں کا توڑا پڑگیا تہا وہ (دین کی باتیں) تم سے بیان کرتا ہے ایسا نہو تم کہنے لگو ہمارے پاس تو کوئی خوشخبری سنانیوالا نہیں آیا نہ ڈرانیوالا لو اب تو تمہارے پاس خوشخبری سنانیوالا اور ڈرانے والا آچکا اور اللہ سب کچہ کرسکتا ہے

ف۱ اسلیئے کہ جہاد کا حکم نہیں ہوا پہر جہاد کی آیت سے یہ منسوخ ہوگئی ۱۲ ف۲ جو قصور معاف کرنیکے ہیں ۱۲ ف۳ حقیقت میں وہ نصاریٰ نہیں ہیں اپنے دین کو بدل ڈالا ہے ۱۲ ف۴ آپس میں یعنے انہیں اور یہود میں ۱۲ ف۵ اللہ تعالے کا فرمانا سچ ہوا نصاریٰ اور یہود میں تو اب تک عداوت اور دشمنی چلی جاتی ہے یہانتک کہ یہود نصاریٰ کے ملکوں سے بہاگ کر مسلمانوں کے زیر سایہ پناہ لیتے ہیں اور خود نصاریٰ بہی کئی فرقے ہوگئے اور ایکدوسرے کے دشمن اور خون کے پیاسے ہیں مگر اس زمانہ میں نصاریٰ نے ایک عقلمندی اختیار کرلی ہے کہ مسلمانوں کے مقابلہ میں وہ سب ایک ہوجاتے ہیں یا اللہ مسلمانوں کی بہی آنکہہ اسیطرح کہولدے کہ وہ نصاریٰ اور مشرکین کے مقابلہ میں سب ملکر ایک رہیں آمین یا رب العالمین ۱۲ ف۶ یعنے حضرت محمدؐ یا دین اسلام ۱۲ ف۷ جس میں افراط ہے نہ تفریط ۱۲ ف۸ کیونکہ کوئی اپنے پیارے کو عذاب نہیں کرتا نہ باپ اپنے بیٹے کو ۱۲ ف۹ یعنے مدت سے کوئی رسول ہمنے نہیں بہیجا تہا حضرت عیسےؑ کو چہ سو برس گذر چکے تہے ان کے اور حضرت محمدؐ کے درمیان کوئی رسول نہیں آیا ابن عباسؓ نے کہا حضرت موسےؑ اور حضرت عیسےؑ میں انیس سو برس کا فاصلہ تہا لیکن رسولوں کا توڑا نہیں ہوا تہا ایک ہزار رسول بنی اسرائیل میں حضرت موسےؑ کے بعد آئے ۱۲ ف۱۰ یا اسلیئے کہ تم یہ نہ کہو ۱۲ ف۱۱ یعنے حضرت محمدؐ اب تمہارا کوئی عذر خدا کے پاس باقی نہیں رہا ۱۲ . . . .

. . . . . ع۱ جیسے رجم کی آیت ہفتہ والوں کا قصہ جو بندر ہو گئے تہے ۱۲ ع۲ جنکو تم نے چہپایا تہا اور انکے بیان کی ضرورت نہیں پاتا یا بہت سے قصور تمہارے معاف کردیتا ہے ۱۲ ع۳ یعنے دین کے احکام صاف صاف کہولکر بیان کرتا ہے ۱۲

| ۶ | المائدۃ ۵ | ۴ | وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۔ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۔ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۔ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۔ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۔ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۔ | اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بھائیو اللہ نے جو تم پر احسان کیا اسکو یاد کرو اس نے تم میں کئی نبی پیدا کیے اور تم کو (غلامی سے) بادشاہ بنا دیا اور تم کو وہ دیا جو دنیا جہان میں کسی کو نہیں دیا بھائیو پاک زمین (شام کے ملک یا بیت المقدس یا کوہ طور) میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھدی ہے اور پیٹھ موڑ کر مت پھرو پھر الٹے نقصان میں آجاؤ وہ کہنے لگے اے موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست سخت لوگ رہتے ہیں (یعنی لنبے چوڑے بڑی تن و توش کے) اور ہم تو ہرگز وہاں جانیوالے نہیں جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو بیشک ہم داخل ہونگے دو آدمی جو خدا تعالے سے ڈرتے تھے (یوشع اور کالب) اور خدا تعالی نے اپنا فضل کیا تھا کہنے لگو ایکبارگی حملہ کر کے انکے دروازے میں گھس پڑو جہاں تم دروازے کے اندر گھس گئے پھر تم ہی غالب ہو گے اور اگر تم کو ایمان ہے تو اللہ پر بھروسا رکھو کہنے لگے اے موسیٰ ہم تو ہرگز وہاں نہیں جانیکے جب تک وہ لوگ (عمالقہ) وہاں ہیں تو ایسا کر تم جاؤ اور تمہارا پروردگار دونو لڑو ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے موسیٰ نے دعا کی پروردگار میرا زور اپنی جان پر چلتا ہے یا اپنے بھائی (ہارون) پر تو ہمارا ساتھ اس نافرمان قوم سے چھڑا دے پروردگار نے فرمایا اچھا (انکی سزا یہ ہے) چالیس برس تک اس ملک میں (بیت المقدس میں) جانا انکو نصیب نہ ہوگا جنگل میں حیران پھرتے رہیں گے (کسی طرف رستہ نہ ملیگا) تو ایسے نافرمان لوگوں کا رنج مت کر |
| ؍؍ | ؍؍ | ۵ | مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا | اسی وجہ سے ہمنے بنی اسرائیل کو یہ حکم دیا کہ جو کوئی بغیر خون کیے یا ملک میں بے فساد کیے کسی کو (ناحق) مار ڈالے اس نے گویا سب آدمیوں کو مار ڈالا اور جس نے ایک کو جلایا |

ف۱ جن کو حضرت موسے اپنے ساتھ کوہ طور پر لے گئے تھے وہ سب نبی تھے یا اللہ نے حضرت موسے کو آیندہ کی خبر کردی کہ انکے بعد بنی اسرائیل میں لگاتار پیغمبر آتے رہیں گے ایسا ہی ہوا حضرت عیسے تک برابر ایک کے بعد ایک بلکہ دو دو تین تین پیغمبر ایک ساتھ ہی بنی اسرائیل میں آتے رہے اگرچہ اور قوموں میں بھی اللہ نے پیغمبر بھیجے مگر بنی اسرائیل میں بہت بھیجے ۱۲ ف۲ فرعون کے وقت میں جب بنی اسرائیل مصر میں تھے بڑی ذلت اور خواری سے عمر بسر کرتے اور غلاموں کیطرح فرعون کی قوم یعنے قبطیوں کی خدمتگاری بجالاتے ۱۲ ف۳ سمندر پھٹنا من و سلوی اترنا تمہارے دشمنوں کو دم بھر میں تباہ کر دینا ۱۲ ف۴ یعنے وہاں کی حکومت تمہاری قسمت میں لکھی ہے ۱۲ ف۵ یعنے دشمنوں کے مقابلہ سے ڈر کر مت لوٹو پھر اکھا نو ۱۲ ف۶ دنیا اور آخرت دونو برباد کرو ہوا یہ تھا کہ حضرت ابراہیم جب اپنا ملک چھوڑ کر شام کے ملک میں آکر رہے تھے تو اللہ نے انکو بشارت دی تھی کہ اس ملک میں تیری اولاد بہت پھیلاؤنگا اور یہاں کی حکومت انہیں کو دونگا جب بنی اسرائیل فرعون سے رہائی پاکر مصر سے چلے ۱۲ ف۷ ابن جریر نے روایت کیا ابن عباس سے اللہ تعالے نے حضرت موسے کو حکم دیا کہ ان زبردست لوگوں کے ملک میں داخل ہو وہ بنی اسرائیل کو ساتھ لیکر چلے اریحا شہر کے قریب اترے پہلے انہوں نے بارہ جاسوس بھیجے وہ ان کا زور اور قوت دیکھکر آئے حضرت موسے نے فرمان سے کہا یہ حال کسی سے نہ کہنا مگر انہوں نے اپنے عزیزوں سے کہنا شروع کیا صرف دو شخصوں یعنے یوشع اور کالب نے یہ حال پوشیدہ رکھا اللہ تعالے نے انہی دو شخصوں کا ذکر آگے کی آیت میں کیا ۱۲ ف۸ ان کو ایمان دیا تھا یا ہر اچھا کام کی توفیق دی تھی ۱۲ ف۹ اور کہیں نکلنے کا رستہ ند وہ یہ تھے گھیر لو آخر مجبور ہوکر خود بخود شہر چھوڑ دینے پر راضی ہو جاویں گے ۱۲ ف۱۰ وہ کنعانی کو زور آور دونو غالب کرتا ہے ۱۲ ف۱۱ آنحضرت جب مدینہ میں تشریف لائے تھے انصار نے یہ اقرار کیا تھا کہ اگر کوئی دشمن مدینہ میں چڑھ کر آئے تو ہم آپکے ساتھ ہوکر اس سے لڑیں گے پھر بدر کی لڑائی ٹھہری جو مدینہ سے کئی منزل کے فاصلہ پر تھی آنحضرت کو تردد ہوا ... جب آپکا تردد دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپکے ساتھ ہیں ... تو بھی آپکے ساتھ چلیں گے ہم حضرت موسے کی قوم کی طرح نہیں ... ہم آپکے ساتھ ہوکر لڑینگے ۱۲

٦ المآئدة ٥

وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ
اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ
لَمُسْرِفُوْنَ ۝
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ
فٰسِقُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ
ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ
وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ
وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ
وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا
بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ وَتَرٰى كَثِيْرًا
مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ
وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ
السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ
يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ

تو گویا سب آدمیوں کو جلایا ف اور البتہ ہمارے رسول ان کے پاس ف کھلی نشانیاں لے کر آئے اس پر بھی ان میں بہتیرے حد سے بڑھے ہوئے ہیں ف

(اے پیغمبر) کہدے کتاب والو تم ہم میں کچھ نہیں مگر یہی عیب نکالتے ہو نا کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو ہم پر اترا اس پر (یعنے قرآن مجید پر) اور جو ہم سے پہلے اترا اس پر ایمان لائے ف اور یہی کہ تم میں اکثر فاسق (نافرمان) ہیں ف (اے پیغمبر) کہدے میں تم کو وہ دین والے بتلاؤں جنکو اللہ تعالیٰ کے پاس سے بُرا بدلہ ملنے والا ہے جنپر اللہ نے لعنت کی ف اور ان پر غصے ہوا اور ان میں سرکشوں کو بندر اور سور بنا دیا ف اور جنہوں نے شیطان (کو پوجا) یہی لوگ درجے میں بدتر ہیں اور سیدھی راہ سے بہت بہکے ہوئے اور یہ لوگ جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ جب آئے تھے اسوقت بھی کافر تھے اور جب گئے اسوقت بھی کافر اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو چھپائے ہوئے تھے اور (اے پیغمبر) تو انہیں سے بہتیروں کو دیکھتا ہے وہ جھوٹ بولنے (یا شرک کرنے) اور ظلم اور زیادتی کرنے اور حرام مال کھا جانے پر دوڑے پڑتے ہیں بیشک بری کام کرتے رہے انکو مشائخ اور مولوی جھوٹ بولنے اور حرام کا مال کھانے سے انکو منع کیوں نہیں کرتے بیشک برا کیے رہے ف اور یہودی کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ہاتھ (اندنون) تنگ ہو ف انہیں کے ہاتھ تنگ ہیں ف اور وہ ایسا بے ادبی کا کلمہ کہنے پر پھٹکارے گئے نہیں اسکے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں ف جسطرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے (اے پیغمبر) جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر اترا ہے (یعنی

ف جلانے سے یہ غرض ہو کہ کسی کا ناحق خون نہیں کیا ۱۲ ف یعنے بنی اسرائیل کے پاس ۱۲ ف لوگوں پر ظلم اور دست درازی کرتے ہیں ناحق خون کرتے ہیں کھلے کھلے معجزے دیکھہ کر بھی اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے پیغمبروں کو قتل کرتے ہیں ایمان والوں کو ستاتے ہیں ۱۲ ف یعنے توریت اور انجیل اور زبور اور اگلی کتابوں پر ۱۲ ف اور سب پیغمبروں کو اور کتابوں کو سچا سمجھتے ہیں ۱۲ ف اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں یہ کلام ہنسی کے طور پر ہے جیسے کہتے ہیں ان میں عیب ہے تو یہی ہے کہ وہ سچ بات کہتے ہیں۔ یہودیوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تم کن کن پیغمبروں پر ایمان لاتے ہو آپ نے سورہ بقرہ کے سولہویں رکوع کی آیت قولوا آمنا الآیہ اور سورۂ آل عمران کے نویں رکوع کی آیت قل آمنا کے موافق یہ فرمایا کہ ہم اللہ پر اور جو ہم پر اترا اور جو ابراہیم پر اور اسمٰعیل پر اور اسحٰق پر اور یعقوب پر اور انکی اولاد پر اترا اور جو موسےٰ پر اور عیسےٰ پر اور دوسرے پیغمبروں کو پروردگار کیطرف سے دیا گیا سب پر ایمان لاتے ہیں یہودیوں نے جب عیسےٰ کا نام سنا تو کہنے لگے خدا کی قسم تمہارے دین سے بدتر کوئی دین نہیں ہے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف یا وہ دین بتلاؤں جس کا بدلہ اللہ کے پاس اس دین سے جسکو تم برا سمجھتے ہو بدتر ہے ۱۲ ف یا ان لوگوں کا دین جنپر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ۱۲ ف ہفتہ کی بیحرمتی کرنیوالوں کو بندر اور مائدہ والوں کو سور بنا دیا ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور ان میں سرکشوں کو بندر اور سور اور شیطان کا پوجنے والا یا شیطان کا غلام بنا دیا یا شیطان کے پوجنے والے یا شیطان کے غلام بنا دیئے عبد الطاغوت کو جو بیس طرح قاریوں نے پڑھا ہے لیکن مشہور دو قرائتیں ہیں عَبَدَ الطَّاغُوتَ اور عَبَدَ الطّاغوت ابن عباس نے عُبُدَ الطاغوت پڑھا ہے ۱۲ ف وہ اپنے دل میں کفر و نفاق لیے آتا جو زبان کو بند کر لیا اور برے کاموں سے منع کرنا چھوڑ دیا ایسے مشائخ اور مولوی گناہ کرنے والوں سے زیادہ پٹیں گے اور آخرت میں خوب مار کھاویں گے ۱۲ ف یہودی لوگ پہلے مالدار اور اچھے حال میں تھے پیغمبر کو ستانے اور قرآن کو جھٹلانے کی نحوست سے ان پر قحط آیا محتاج ہو گئے تو معاذ اللہ اللہ تعالیٰ کو بخیل کہنے لگے ۱۲ ف وہ خود بخیل ہیں یا انکے ہاتھ تنگ ہوں یہ دعا ہے انکے لیے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

۶	المائدۃ	۱۰	

إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَ
أَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا
لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي
الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا
لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ
جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۞ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا
التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم
مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَ
مِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ
مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا
يَعْمَلُونَ ۞
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ
تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ
إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا
مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا
وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۞
لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ
أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ
رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا
كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۞ وَحَسِبُوا
أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ
تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا

قرآن) وہ ان میں سے بہتیروں کی شرارت اور کفر کو ضرور بڑھا دیگا اور ہم نے ان میں قیامت تک بیر اور کینہ ڈالدیا ہے (ان میں کبھی اتفاق نہیں ہوسکتا جب وہ مسلمانوں سے) لڑنے کے لیے آگ سلگاتے ہیں اللہ تعالے اسکو بجھا دیتا ہے اور ملک میں فساد کے لیے دوڑے پھرتے ہیں اور اللہ تعالے فسادیوں کو نہیں چاہتا اور اگر کتاب والے (قرآن پر) ایمان لاتے اور خدا تعالے سے ڈرتے تو ہم ان کے (اگلے) گناہ اُتار دیتے (معاف کردیتے) اور ضرور اُن کو نعمت کے باغوں میں لیجاتے اور اگر وہ تورات اور انجیل اور اور کتابوں کو جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر اُتریں قائم رکھتے تو (سر کے) اوپر اور پاؤں کے نیچے دونو طرف سے کھاتے ایک گروہ تو ان میں سیدھا ہے اور اکثر ان میں بدکار ہیں

(اے پیغمبر) کہدے کتاب والو جبتک تم تورات اور انجیل کو اور جو کتابیں تمہارے پروردگار کی طرف سے اُتریں اُنکو قائم نہ کروگے (انپر عمل نہ کروگے) اسوقت تک تمہارا دین کچھ بھی نہیں (اے پیغمبر) اور تجھپر جو (قرآن مجید) اُترا تیرے پروردگار کیطرف سے وہ انہیں سے (یعنی اہل کتاب سے) بہتیروں کی شرارت اور کفر کو بڑھا دیگا تو کافر لوگوں کا رنج نہ کر ہم تو ان بنی اسرائیل سے عہد لے چکے ہیں اور ہمنے انکی طرف کئی رسول بھیجے ہر بار جب کوئی رسول انکے پاس ایسے حکم لیکر آیا جو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو بعضوں کو جھٹلایا اور بعضوں کو مار ڈالا اور سمجھے کہ کوئی بلا نہیں آئیگی تو اندھے اور بہرے ہوگئے پھر اللہ تعالے نے ان کا قصور معاف کردیا پھر بہتیرے ان میں کے اندھے اور بہرے

ف۱ یعنی یہود اور نصاریٰ میں سے ۱۲ ف۲ یعنے یہودیوں ہی آپس میں ۱۲ ف۳ سامان کرتے ہیں ۱۲ ف۴ ان سب قصور نہیں ہی ۱۲ ف۵ یا گناہوں سے بچتے ۱۲ ف۶ مسلمانوں کی ساتھ ۱۲ ف۷ یعنے بہشت میں ۱۲ ف۸ یعنے انپر عمل کرتے رہتے ان میں تحریف نہ کرتے ۱۲ ف۹ اوپر سے پانی برستا نیچے سے غلہ اور میوہ پیدا ہوتا یا بن محنت مشقت اُنکو روزی ملتی یا بہت روزی ملتی جیسے کہتے ہیں فلانا سر سے پاؤں تک لدا ہے ۱۲ ف۱۰ بیچ کے راہ پر ہے جو آنحضرت صلعم اور قرآن پر ایمان لایا جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ ۱۲ ف۱۱ برے کام کر رہے ہیں جیسے کعب بن اشرف وغیرہ ف۱۲ ایک حدیث میں ہے کہ موسیٰ کی امت کے اکہتر گروہ ہونگے اور عیسیٰ کی امت کے بہتر گروہ ہونگے اور میری امت کے تہتر گروہ ہونگے ان میں سے بہتر دوزخی ہونگے اور ایک جنتی لوگوں نے عرض کیا وہ جنتی کون لوگ ہونگے آپ نے فرمایا جماعت جماعت حضرت علی رض جب یہ حدیث کو روایت کرتے تو اسکے ساتھ یہ آیت پڑھتے ولو ان اہل الکتٰب آمنوا واتقوا اخیر تک ۱۲ ف۱۳ جن کی قسمت میں اللہ تعالے نے تباہی رکھی ہے وہ ضرور تباہ ہونگے ۱۲ ف۱۴ کہ توحید اور شریعت پر قائم رہنا اور جو نبی آوے اُسکو ماننا ۱۲ ف۱۵ جیسے حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ کو ف۱۶ یعنے ہم کیسے ہی گناہ کریں پیغمبروں کو ماریں ہمپر عذاب نہیں اتریگا کیونکہ ہم [illegible] اور چہیتے ہیں ہمارے باپ دادا خدا کے پاس سفارش کر کے عذاب نہ آنے دیں گے وہ ہم کو بچا لیں گے ۱۲ ف۱۷ اللہ تعالے کی کتاب کو خود دیکھتے اور غور کرتے نہ دوسرے کی بات سنتے یہ واقعہ حضرت اشعیا کے وقت میں ہوا یہود نے توریت پر عمل کرنا چھوڑ دیا یہاں تک کہ آخر حضرت اشعیا کو بھی مار ڈالا ۱۲ ف۱۸ بخت نصر ظالم بادشاہ کی قید سے چھٹ کر آئے قحط دور ہوا ۱۲ ف۱۹ اگرچہ قرآن شرارت اور کفر کا مٹنے والا ہے مگر جو ہٹ دھرمی کرے اور حسد میں مبتلا ہو جیسے یہود اور نصاریٰ ان کی شرارت اور کفر کو اللہ نے بڑھا دیا جتنا جتنا قرآن اترتا جاتا تھا وہ اسکا انکار کرتے جاتے تھے تو کفر بڑھتا جاتا تھا اور نے کہا یہود نے آنحضرت صلعم اور عربوں کے حسد سے قرآن کا انکار کیا ورنہ وہ خوب جانتے تھے کہ قرآن سچا کلام ہے اللہ کا اور آنحضرت صلعم سچے پیغمبر ہیں ۱۲

۶	المائدہ ۵	۱۰	كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝	ہو گئے اور اللہ تعالیٰ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے
			قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ	(اے پیغمبرؐ) کہدے کتاب والو ناحق بات کہہ کر اپنے دین میں حد سے
			غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ	مت بڑھو اور ان لوگوں (اپنے باپ دادوں) کے خیال پر نہ
			قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا	چلو جو (تم سے) پہلے گمراہ ہو چکے اور بہتیروں کو گمراہ کر گئے
			وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝	اور سیدھی رستہ سے بہک گئے ف
〃	〃	۱۱	لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ	بنی اسرائیل کے کافروں پر داؤدؑ اور عیسےٰؑ کی زبان سے پھٹکار
			عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ	پڑ چکی ہے یہ (پھٹکار) اس لیے (پڑی) کہ نافرمانی کرتے
			ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝	تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے بُری بات کر بیٹھتے تو
			كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ	اس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے بے شک برا کام
			لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ تَرَىٰ	کرتے تھے (اے پیغمبرؐ) تو ان میں سے (اہل کتابیں سے)
			كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ	بہتیرے ایسے دیکھے گا جو کافروں سے دوستی کرتے ہیں ف
			لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ	انہوں نے اپنے لیے بری طیاری کی ہے وہ کیا جس سے اللہ
			أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ	تعالیٰ ان پر غصے ہوا اور (آخرت میں) ہمیشہ عذاب میں رہیں گے
			هُمْ خَالِدُونَ ۝ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ	اور اگر وہ اللہ تعالےٰ اور پیغمبر (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
			بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ	وسلم) پر ایمان لائے ہوتے تو کافرون کو دوست نہ بناتے
			مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا	لیکن بہتیرے ان میں نافرمان ہیں ف (اے پیغمبر صلے
			مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ	اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو سب لوگوں میں مسلمانوں کا سخت
			النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا	دشمن یہود اور مشرکون کو پائے گا اور دوستی
			الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ	(کی راہ) میں مسلمانوں سے نزدیک ان لوگوں کو پائیگا
			أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ	جو اپنے تئیں نصارے کہتے ہیں ف اسکی وجہ یہ ہے کہ
			قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ	نصارے میں مولوی اور مشائخ ہیں (یعنے عالم بھی
			قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ	ان میں ہیں اور درویش بھی) اور وہ غرور نہیں کرتے ف
			وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ	اور جب (اس کلام کو) سنتے ہیں جو پیغمبرؐ (حضرت محمدؐ)
			أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا	پر اُترا (یعنے قرآن شریف کو) تو دیکھتا ہے حق بات کو پہچان کر ف

ف اور حضرت زکریاؑ اور یحیٰی علیہ السلام کو مار ڈالا اور حضرت عیسےٰؑ کو مارنے کے پیچھے پڑے ۱۲ ف یہ یہود اور نصارے دونوں کو نصیحت ہے یہود حد سے بڑھ گئے حضرت مسیحؑ کو معاذ اللہ جھوٹا کہنے لگے ان کی پیغمبری سے ہی انکار کرنے لگے نصارے بھی حد سے بڑھ گئے حضرت مسیحؑ کو خدا بنا دیا ۱۲ ف پہلے فرمایا گمراہ ہو چکے پھر فرمایا سیدھی رستہ بہک گئے دونوں کا معنے ظاہر میں ایک ہی ہے لیکن بعضوں نے کہا پہلی گمراہی سے یہ مطلب ہے کہ جس بات کو عقل سلیم نہیں مانتی اسکے قائل ہوئے اور دوسرے سے یہ مطلب ہے کہ جس بات سے شریعت نے منع کیا اسکو کرنے لگے ۱۲ ف یعنے زبور اور انجیل میں ان پر لعنت کی گئی ہے بعضوں نے کہا ایلہ کے یہودی بندر ہو گئے حضرت داؤدؑ کے فرمانے سے اور نصارے مائدہ والے سور ہو گئے حضرت عیسےٰؑ کے فرمانے سے ۱۲ ف یعنے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو بالکل انہوں نے چھوڑ دیا تھا جب کوئی قوم ایسا کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ کا عذاب گناہ کرنیوالوں پر اور خاموش رہنے والوں پر یکساں اترتا ہے جیسے ہفتہ کی بیحرمتی بعضوں نے کی تھی بعضے خاموش رہے منع نہ کیا اللہ تعالیٰ نے سب کو بندر بنا دیا ۱۲ ف جو بری بات سے منع نہ کرتے تھے ۱۲ ف جیسے کعب بن اشرف وغیرہ یہودی جو مکہ کے مشرکوں سے دوستی کرتے اور مسلمانوں سے دشمنی کرتے ۱۲ ف یعنے اگر ایمان ہوتا تو کافروں کی دوستی کیوں کرتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کافروں کی دوستی سے منع کیا ہے بعضوں نے کہا پیغمبر سے انکے پیغمبر حضرت موسےٰؑ یا حضرت عیسےٰؑ مراد ہیں یعنے وہ اپنے پیغمبر پر بھی اچھی طرح ایمان نہیں لائے کیونکہ ہر پیغمبرؑ نے مشرکوں کی دوستی سے منع کیا ہے ۱۲ ف ان میں یہودیوں کی طرح سخت دلی اور بے رحمی نہیں ہے ۱۲ ف جیسے یہود اور مشرک غروری ہوتے ہیں سید علامہ نے کہا عموماً نصاری مسلمانوں کے لیے یہود اور مشرکوں سے بہتر ہیں ان میں علم ہے علم ایسی ہی چیز ہے جب کسی قوم میں کم ہوتا ہے تو غرور اور جہالت میں کمی ہوتی ہے ۱۲ ف اصل میں آنسوں بہتے ہیں آنکھیں نہیں بہتیں لیکن مبالغہ کے طور پر یوں کہتے ہیں کہ آنکھیں بہہ گئیں یعنے بہت روتے ہیں ابن زبیر رضنے کہا یہ آیت نجاشی اور اسکے لوگوں کے [illegible] اتری ۱۲

پارہ	سورہ	رکوع		
			مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝	ان کی آنکھیں آنسوؤں سے اُبل کر بہتی ہیں کہتے ہیں مالک ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمکو گواہوں میں لکھ لے اور ہمکو کیا ہوا ہے جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک پہونچی ہے اسپر (یعنے قرآن پر) ایمان نہ لائیں اور اسبات کی خواہش نکریں کہ ہمارا مالک ہمکو نیکبخت لوگوں کے ساتھ داخل کرے
۷	الانعام	۲	الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی وہ تو اس پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان پہونچایا وہ ایمان نہ لائیں گے ف۹
"	"	۱۱	وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۝	اور ان لوگوں نے اللہ کو جیسا پہچاننا چاہیے تھا ویسا نہیں پہچانا جب (ضد سے) کہنے لگے اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں اتارا (اے پیغمبر) کہدے جس کتاب کو موسیٰ لیکر آیا تھا اسمیں لوگوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی اسکو کس نے اتارا تھا تمنے اسکے کئی ورق (الگ الگ) بنا رکھے ہیں جنکو تم بتلاتے ہو اور بہت سے چھپا رکھتے ہو اور تمکو وہ باتیں سکھائی گئیں جنکو نہ تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا (اے پیغمبر) کہدے اللہ ہی نے وہ کتاب اتاری تھی پھر انکو اپنی غلط باتوں میں کھیلنے دے ف
۸	"	۱۸	وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝	اور یہودیوں پر ہمنے ہر ناخون والا جانور حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری کی چربی بھی ان پر حرام کر دی تھی مگر جو (چربی) پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں میں یا ہڈی سے مل گئی ہو یہ اُن کی شرارت کی سزا ہمنے ان کو دی تھی اور ہم سچے ہیں ف
"	"	۱۹	ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝	پھر ہمنے موسےٰ کو کتاب (توریت) دی نیک (بندوں) پر پورا فضل کرنے کو اور ہر چیز کا پورا بیان کرنے کو اور (لوگوں کو) راہ دکھانے کو اور مہربانی کو اسلیے کہ وہ اپنے مالک سے ملنے پر یقین لائیں
۹	الاعراف		ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانظُرْ	پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہمنے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور اسکی (قوم کے) سرداروں کی طرف بھیجا انہوں نے ان نشانیوں کو

ف یا حق باتوں میں سے کچھ بھی ہیں کہ اگر سب پہچانتے تو کتنا روتے ۱۲ ف یعنے حضرت محمدؐ کی امت میں جو اگلی امتوں پر گواہی دیگی یا حضرت محمدؐ کے ماننے والوں میں ۱۲ ف یعنے کیا وجہ ہے ۱۲ ف یعنے مسلمانوں کے ساتھ یا اگلے پیغمبروں اور مومنین کے ساتھ جنت میں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو کیا ہوا جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک آئی اسپر ایمان نہ لاویں اور پھر یہ توقع رکھیں کہ ہمارا مالک نیکوں کے ساتھ ہم کو بہشت میں لیجاوے یعنے یہ تو دیوانہ پن ہے کہ اللہ اور اسکے کلام پر ایمان نہ لاویں اور بہشت میں جانے کی توقع رکھیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم کو کیا ہوا ہے جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک آئی اسپر ایمان نہ لاویں حالانکہ ہم یہ آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا مالک ہم کو نیکبختوں کے ساتھ بہشت میں لیجاوے یعنے جب ہم کو نیکوں کے ساتھ بہشت میں جانے کی آرزو ہے تو ہم ضرور اللہ اور اسکے کلام پر ایمان لاویں گے ۱۲ ف یعنے یہود اور نصاریٰ کو ۱۲ ف کیونکہ اگلی کتابوں میں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ کی نشانیاں بتلائی تھیں اور اگلے پیغمبروں نے جو آپ کی بشارتیں دی تھیں وہ سب ان کو معلوم ہیں جنسے انکو پورا یقین ہے کہ وہ پیغمبر یہی ہیں مگر حسد اور عداوت سے آپ کی پیغمبری کی گواہی نہیں دیتے ۱۲ ف ہلاکت میں ڈالا ان حضرت صلعم کو نہ مانکر ۱۲ ف۹ نقصان یہ کہ ہر شخص کے لیے دو ٹھکانے بنائے گئے تھے ایک بہشت میں ایک دوزخ میں انہوں نے کفر کر کے اپنا بہشت کا ٹھکانا کھو دیا اور دوزخ میں بستر لگایا ۱۲ ف یعنی قریش کے کافروں یا یہودیوں نے ۱۲ ف یا جیسی اس کی بڑائی کرنا چاہیے تھی ویسی نہیں کی ۱۲ ف یعنے نبوت کا انکار کر کے اور اللہ کی قدرت پر خیال نہیں کیا اس کو پورا اختیار ہے کہ جس آدمی پر چاہے وحی اتارے۔ کہتے ہیں یہ آیت قریش کے کافروں میں اتری وہ توریت شریف کو یہودیوں سے سنتے اس کو مانتے اور کہتے اگر ہم پر بھی کوئی کتاب اترتی تو ہم ان سے زیادہ راہ پر ہوتے جنہوں نے کہا یہود کے باب میں اتری انہوں نے کہا اے محمدؐ کیا اللہ نے تم پر کوئی کتاب اتاری آپ نے فرمایا ہاں یہود کہنے لگے قسم خدا کی اللہ نے آسمان سے کوئی کتاب نہیں اتاری ۱۲ ف خدا نے اور کس نے پھر قرآن اترنے کا انکار کیوں کرتے ہو حالانکہ توریت کا اترنا مانتے ہو اگر یہ آیت قریش کے کافروں میں اتری ہو تو پھر الزام اس طرح سے ہوگا کہ وہ توریت کو یہود سے سنتے اور اسکو مانتے اور جب دو پیغمبر تو صاف الزام ہے ۱۲ باقی در ضمیمہ۔

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَقَالَ
مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى
اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ قَالَ اِنْ
كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ
بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ
فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّرِيْدُ
اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا
تَاْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ
فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ
سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا
اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ قَالُوْا
يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ
نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا
سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ
وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى
مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ
مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

نہ مانا تو (اے پیغمبر) دیکھ فسادیوں کا کیا انجام ہوا ف۱ اور موسیٰ نے کہا اے
فرعون میں اسکا بھیجا ہوا تیرے پاس آیا ہوں جو ساری جہان کا مالک
ہے اس لائق ہوں کہ میں اللہ تعالےٰ پر کوئی بات نہ کہوں مگر جو سچ
ہے ف۲ میں تمہارے مالک کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لیکر آیا ہوں تو بنی
اسرائیل کو میرے ساتھ کردے ف۳ فرعون نے کہا اگر تو کوئی نشانی
لیکر آیا ہے تو وہ کہاں ہو سچا ہے تو لا موسیٰ ف۴ نے اپنی لکڑی ڈالدی
وہ اسی وقت ایک کھلا اژدہا بن گئی ف۵ اور اپنا ہاتھ نکالا تو دیکھنے
والوں کو اسیوقت (سفید چمکتا ہوا) دکھلائی دیا ف۶ فرعون کی قوم
کے سردار کہنے لگے یہ تو بیشک بڑا ایکا جادوگر ہے ف۷ تمہاری ملک سے
تم کو نکالنا چاہتا ہے ف۸ تو اب کیا صلاح دیتے ہو ف۹ سب نے کہا
موسیٰ اور اسکے بھائی کو ابھی رہنے دی ف۱۰ اور بستیوں میں نقیبوں
کو روانہ کرو وہ ہر ایک پکے (ماہر) جادوگر کو تیرے پاس لے
آئیں اور جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے کہنے لگے
اگر ہم (موسیٰ پر) غالب ہوئے تو ہم کو (سرکار سے) انعام
توضرور ملیگا ف۱۱ فرعون نے کہا ہاں ہاں اور تم بیشک مصاحبوں
میں شریک ہوگے ف۱۲ جادوگروں نے کہا موسیٰ یا تو تم (پہلے
اپنی لکڑی) ڈالو اور یا ہم ف۱۳ (پہلے) ڈالیں موسیٰ ف۱۴ نے کہا تم ہی
ڈالو جب جادوگروں نے ڈالا ف۱۵ تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا
اور انکو ڈرا دیا اور بڑا ف۱۶ جادو لیکر آگئے اور ہمنے موسیٰ کو وحی
بھیجی تو بھی اپنی لکڑی ڈال (انہوں نے ڈالی) وہ لکڑی (اژدہا
بنکر) جادوگروں کے سارے سوانگ کو نگلنے لگی آخر جو سچی بات
تھی وہ تو رہ گئی ف۱۷ اور جادوگروں کا کیا کرایا سب ہوا ہوا ف۱۸ اور
اور فرعون اور اس کے ساتھی اسی جگہ ہارے اور ذلیل
ہوکر (شہر کو) لوٹ گئے اور جادوگروں کو (جیسے) کسی نے

ف۱ سب کے سب ڈوب گئے تباہ ہوگئے دولت اور حکومت خاک میں مل گئی ۱۲ ف۲ کیونکہ میں اللہ کا رسول ہوں اور رسول کا کام یہی ہے کہ بھیجنے والے نے جو فرمایا ہے وہ پہونچا دے اپنی طرف سے کوئی بات نہ بڑھاوے ۱۲ ف۳ وہ اپنے قدیمی ملک یعنے شام کے ملک میں چلے جاویں اور تیری قید سے آزاد ہوں ۱۲ ف۴ اژدہا بڑا سانپ دوسری آیت میں جان کا لفظ ہے جو چھوٹے سانپ کو کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ تن و توش میں تو وہ اژدہے کی مثال تھی اور چالاکی اور تیزی میں چھوٹے باریک سانپ کیطرح ۱۲ ف۵ گریبان میں سے یا بغل کے نیچے سے ۱۲ ف۶ انکو دیکھ کر بہت سے لوگ گر پڑے حالانکہ حضرت موسیٰ گندمی رنگ تھے ۱۲ ف۷ یعنے اپنے فن کا بڑا ماہر اور بڑا کائیاں ہے سورۂ شعرا میں یوں ہے کہ فرعون نے یہ کہا اور یہاں یہ ہے کہ اسکی قوم کے سرداروں نے کہا شاید دونوں نے کہا ہو یا فرعون نے پہلے یہ رائے ظاہر کی ہو پھر سردار بھی اسی کے موافق کہنے لگے یا فرعون کے ایسا کہنے سے سرداروں نے اس کا کلام قبطیوں سے نقل کیا ہو ف۸ یعنے تمہاری سلطنت خود لینا چاہتا ہے ۱۲ ف۹ یہ فرعون کے سرداروں نے تمام قبطیوں سے پوچھا یا یہ فرعون کا کلام ہے اسنے اپنے سرداروں کی رائے لی جیسے بادشاہ کا دستور ہوتا ہے کہ اپنے وزیروں اور امیروں کی رائے لیتا ہے ۱۲ ف۱۰ جب مشورہ ہو چکا تو ۱۲ ف۱۱ یعنے انکا مقدمہ ابھی ڈال رکھو چند روز کیلئے ملتوی کردے یا انکو قید رکھ یا ابھی انکو اسیدوار رکھ یعنے صاف جواب نہ دے ۱۲ ف۱۲ شاہ عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے اور بھیج پرگنوں میں نقیب شاہ رفیع الدین صاحب نے یوں کیا ہے اور بھیج بیچ شہروں کے اکٹھے کرنیوالے ف۱۳ کیونکہ انکو یقین تھا کہ جب بادشاہ نے بلوایا ہے اور اتنا بڑا کام لینا چاہتا ہے تو انعام ضرور سرفراز ہوگا ۱۲ ف۱۴ کلبی نے کہا فرعون نے ان سے یہ وعدہ کیا کہ تم سب دربار یوں سے پہلے میرے پاس آیا کرنا اور سب کے بعد جایا کرنا ۱۲ ف۱۵ پھر موسیٰ اور ہارون ۲ بلائے گئے اور جادوگروں سے مقابلہ کرکے پھیری مقابلہ کیلئے عید کا دن مقرر ہوا سارے مصر کے لوگوں کو ایک میدان میں دعوت دی گئی اور فرعون بھی مع اپنے سواروں اور جادوگروں اور ساز وسامان کو وہاں آیا موسیٰ اور ہارون بھی آئے ۱۲ باقی در صفحہ

سٰجِدِیْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ
بِہٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ ۚ اِنَّ ھٰذَا لَمَکْرٌ
مَّکَرْتُمُوْہُ فِی الْمَدِیْنَۃِ لِتُخْرِجُوْا مِنْھَآ
اَھْلَھَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَاُقَطِّعَنَّ
اَیْدِیَکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ
لَاُصَلِّبَنَّکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰی
رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ۝
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ
مُوْسٰی وَقَوْمَہٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
وَیَذَرَکَ وَاٰلِھَتَکَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ
اَبْنَآءَھُمْ وَنَسْتَحْیٖ نِسَآءَھُمْ ۚ وَاِنَّا
فَوْقَھُمْ قٰھِرُوْنَ ۝ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہِ
اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰہِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ
لِلّٰہِ ۙ یُوْرِثُھَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ۚ
وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ قَالُوْٓا اُوْذِیْنَا
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِیَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا
جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّھْلِکَ
عَدُوَّکُمْ وَیَسْتَخْلِفَکُمْ فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرَ
کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِیْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّھُمْ
یَذَّکَّرُوْنَ ۝ فَاِذَا جَآءَتْھُمُ الْحَسَنَۃُ

سجدہ میں ف گر پڑے اور بولے ف ہم سارے جہان کے مالک پر ایمان لائے
جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے ف فرعون نے کہا تم موسیٰ کے خدا پر
ایمان لے آئے اور ابھی میں نے تمکو اجازت نہیں دی ف ضرور یہ ایک منصوبہ
ہے جو تم نے اس شہر میں گانٹھا ہے اسلیے کہ شہر والوں کو (قبطیوں
کو) اس میں سے نکال باہر کرو خیر اب تم کو معلوم ہو جائیگا میں ضرور
تمہارے ہاتھ پاؤں اُلٹے سیدھے کٹوا ڈالوں گا پھر تم سب کو سولی
پر چڑھاؤں گا۔ جادوگر کہنے لگے ہم تو (بہرحال ایک دن)
اپنے مالک کے پاس لوٹ جانے والے ہیں ف اور تو ہمپر قصور
کیا رکھتا ہے یہی نا کہ جب ہمارے پاس ہمارے مالک کی
نشانیاں آگئیں تو ہم ان پر ایمان لائے مالک ہمارے ہمکو صبر
عنایت فرما اور مسلمانی پر (دنیا سے) اُٹھا اور فرعون کی قوم کے
سردار کہنے لگے کیا تو موسےٰ اور اسکی قوم (بنی اسرائیل) کو
یونہی خالی چھوڑ دیگا کہ وہ ملک میں فساد مچاتے پھریں اور موسیٰ
کا گروہ تجکو اور تیرے (بنائے ہوئے بتوں اور) خداؤں کو چھوڑ بیٹھیں فرعون نے
کہا اب ہم انکے بیٹوں کو مار ڈالیں گے اور انکی عورتوں کو جیتا رہنے
دینگے اور ہم تو ہر طرح سے انپر غالب ہیں موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا
اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو سارا ملک (یا مصر کا ملک) اللہ کا ہے وہ
اپنے بندوں میں جسکو چاہے دیتا ہے اور آخرت (خاص) پرہیزگاروں
کے لیے ہے وہ کہنے لگے تیرے آنے (پیدا ہونے) سے پہلے بھی
ہم تکلیف میں ہے اور تیرے آئے بعد بھی موسیٰ نے کہا وہ وقت قریب
ہے کہ تمہارا مالک تمہارے دشمن کو تباہ کر دے اور تمکو انکا جانشین
بنائے پھر دیکھے تم کیسے کام کرتے ہو اور ہمنے فرعون کے لوگوں کو
قحطوں اور پیداوار (میوے) کی کمی کی سزا دی اسلیے کہ وہ ہوشیار
ہوں ف تو جب ان پر کوئی نعمت آتی تو کہتے یہ ہمارا حق ہے

ف یعنی اس طرح بے اختیار ہو کر گرے جیسے کسی نے انکو دفعۃً گرا دیا اللہ نے انکے دل میں ڈالدیا کہ موسیٰ کا کام جادو نہیں ہے بلکہ اللہ کیطرف سے ہے اور وہ شرمندہ ہو کر گر پڑے ۱۲ ف اور ایمان لانے کی ۱۲ ف اور تم مزے سے شہر کے حاکم بنجاؤ ۱۲ ف جو تمہارے لیے ہونا ہو وہ تم کو ۱۲ ف بعضوں نے کہا شہر والوں سے بنی اسرائیل مراد ہیں یعنی تمنے یہ منصوبہ باندھا ہے کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ہاتھوں سے نکال لیجاؤ ۱۲ ف یعنی ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں ۱۲ ف ہم کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ۱۲ ف یعنی ایک دن موت ضرور آنے کی پھر اگر اسطرح آگئی تو کیا تقصان ہے۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ آخر ہم کو اور تجکو خدا کے پاس لوٹ جانا ہے تو ہمارا تیرا انصاف وہاں ہو جائیگا اگر تو ہمپر ظلم کریگا تو ضرور وہاں بدلہ پائیگا ۱۲ ف یا تو ہم میں عیب کیا نکالتا ہے یا تو ہم سے کیوں بیر کرتا ہے ۱۲ ف یا صبر ڈالدے یا صبر بہا دے ۱۲ ف بات یہ ہے کہ ہر فن والے کو جیسا اس فن کا حال پہچان لیتا ہے دوسرا نہیں پہچان سکتا ہے یہ لوگ جادو کے فن میں بہت کامل تھے انہوں نے جب حضرت موسیٰ کے کام کو دیکھا تو اسیوقت سمجھ گئے کہ یہ جادو نہیں ہے اور اللہ کو بھی ان کو نیک توفیق دینا منظور تھا دل میں ایمان سما گیا اور ایسا کہ جان تک کی پرواہ نہ کی قتل ہو گئے مگر ایمان پر قائم رہے سبحان اللہ یہ مالک کا دین ہے جسکو چاہے سرفراز فرمائے۔ ابن عباس نے کہا صبح کو یہ جادوگر تھے شام کو شہیدوں میں داخل ہوئے بعضے کہتے ہیں فرعون انکو قتل نہ کر سکا اور اللہ نے انکو بچا دیا ۱۲ ف جادوگروں کو تو سزا مل گئی ۱۲ ف مصر میں دو مذہب ۔۔۔ موسیٰ کے دین پر اور ایک تیرا گروہ ۱۲ ف نہیں انکا بندوبست کر دینگے ۱۲ ف جو پیدا ہوں ۱۲ ف یعنی بنی اسرائیل ۱۲ ف تکلیف میں ہیں فرعون اور اسکی قوم سے ۔۔۔ رہی یہ مطلب ہے کہ تیرے پیغمبر ہونے سے پہلے بھی ہم تکلیف میں ہیں فرعون کے لوگ ان سے محنت کے کام کراتے تھے جیسے مٹی ڈھونا اینٹیں بنانا اور تیرے پیغمبر ہونے کے بعد تو اب ۔۔۔ ہو گئی کہ اولاد کے مارنے کی دھمکی دیجاتی ہے ۱۲ ف کیوں گھبراتے ہو ۱۲ ف اسکا شکر کرتے ہو یا کفر کیا لاتے ہو یا تم بھی نافرمانی اور ناشکری کرتے ہو ۱۲ باقی ۔۔۔

قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ
یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا
طٰٓىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰیَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ ۝
فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰیٰتٍ
مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
مُّجْرِمِیْنَ ۝ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَیْهِمُ الرِّجْزُ
قَالُوْا یٰمُوْسَی ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۚ لَىِٕنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ
لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤی اَجَلٍ هُمْ
بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ۝ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ
الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰی عَلٰی بَنِیْۤ
اِسْرَآءِیْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا
كَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا
یَعْرِشُوْنَ ۝ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤی
اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَا

اور اگر انپر کوئی آفت آتی تو موسٰی اور انکے ساتھیوں کی
شومی بتاتے سنو انکی شومی خدا کی طرف سے ہے لیکن انمیں کے
اکثر لوگ (اصل حال) نہیں جانتے اور (موسٰی سے) کہنے لگے تو
کوئی سی نشانی ہمارے سامنے لاکر ہمپر جادو چلائے تو بھی ہم
ماننے والے نہیں پھر ہمنے انپر طوفان (بھیجا) اور ٹڈیاں (بھیجیں)
اور جوئیں (بھیجیں) اور مینڈک (بھیجے) اور خون (بھیجا)
کھلی کھلی نشانیاں اسپر بھی وہ اکڑے رہے اور یہ لوگ (بڑے)
شریر لوگ تھے اور جب انپر طاعون آیا کہنے لگے اے موسٰی
اپنے مالک سے اس وعدے کے آسرے پر جو اُسنے تجھ سے کیا ہے
دعا کر اگر تو ہم سے اس عذاب کو ٹالدے تو ہم ضرور (بالضرور)
تجھپر ایمان لائینگے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ روانہ کردینگے
پھر جب ہمنے انکا عذاب اُس وقت تک ٹالدیا جہانتک کہ وہ
پہونچنے والے تھے تو وہ فوراً لگے اپنا اقرار توڑنے آخر ہمنے
ان سے بدلہ لیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلانے اور اُنکی پروا
نہ کرنے کی سزا میں ہم نے انکو سمندر میں ڈبو دیا اور ہمنے
اُن لوگوں کو جو کمزور گنے جاتے تھے اُس ملک کے پورب
اور پچھم کا مالک بنادیا جس میں ہمنے برکت دی تھی اور
(اے پیغمبر) بنی اسرائیل نے جو صبر کیا تو اللہ
کا نیک کلمہ اُن پر پورا ہوا اور فرعون اور اُس کی قوم
والے جو جو عمارتیں بنواتے اور باغات چڑھاتے وہ سب
ہم نے غارت کردیے اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر
(بحر قلزم) کے پار اُتارا تو وہ کچھ لوگوں پر سے ہوکر گذرے
جو اپنے بتوں پر جمے بیٹھے تھے بنی اسرائیل نے کہا
اے موسٰی جیسے ان لوگوں کے پاس بت ہیں ایسا ہی

ف۱ جیسے قحط اور گرانی یا بدہوائی ۱۲ ف۲ کہتے اُن کی نحوست سے یہ آفت ہمپر آئی ۱۲ ف۳ اور بھلائی سب ۱۲ ف۴ کہ خیر و شر سب کا مالک خداوند کریم ہے اُسنے جو تقدیر میں لکھدیا ہے وہ ضرور ہوگا کسی کی نحوست اور شومی سے کیا ہوتا ہے ۱۲ ف۵ ان پانچوں عذابوں کے بعد ۱۲ ف۶ چھٹا عذاب ایک دن میں ستر ہزار آدمی مرگئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور جب انپر کوئی عذاب آیا یعنے ان پانچوں عذابوں میں سے کوئی عذاب جنکا بیان اوپر ہوا صحیح حدیث میں ہے کہ طاعون اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے جو بنی اسرائیل پر یا تم سے پہلے ایک امت پر بھیجا گیا تھا تو جس ملک میں طاعون ہو وہاں جاؤ ہی نہیں اور اگر جہاں تم ہو وہاں طاعون آئے تو بھاگو بھی نہیں ۱۲ ف۷ کہ تو جب دعا کریگا تو وہ قبول کریگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس عہدہ کے وسیلے سے جو تجھکو ملا ہے یعنے اپنی پیغمبری کی طفیل سے ۱۲ ف۸ جہانتک پہونچنا اور زندہ رہنا اُن کی تقدیر میں لکھا تھا یعنے ڈوبنے اور ہلاکت کے وقت تک ۱۲ ف۹ ایمان نہ لائے نہ بنی اسرائیل کو چھوڑا ۱۲ ف۱۰ یعنے بنی اسرائیل کو جو فرعون کے زمانہ میں بالکل ناتوان اور غریب تھے ۱۲ ف۱۱ یعنے بڑا آباد اور زرخیز ملک تھا مراد شام اور مصر کا ملک ہے جسکے بنی اسرائیل فرعون کی ہلاکت کے بعد مالک ہوگئے بعضوں نے کہا ساری دنیا مراد ہے کیونکہ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کی سلطنت تمام دنیا میں پھیل گئی تھی اور وہ بنی اسرائیل ہی میں سے تھے ۱۲ ف۱۲ فرعون کے ظلم پر ۱۲ ف۱۳ یعنے اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ فرمایا تھا کہ میں کمزوروں پر احسان کروں اور ان کو حکومت دینا چاہتا ہوں ۱۲ ف۱۴ چھپڑ اونچے اور چھتیں ۱۲ ف۱۵ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور فرعون اور اس کی قوم والے [illegible] اور اونچے محل اُٹھواتے تھے وہ سب ہم نے تباہ اور برباد کردیے ۱۲ ف۱۶ عاشورہ کے دن حضرت موسٰی نے شکریہ میں اس کا روزہ رکھا ۱۲ ف۱۷ ان کا یہ [illegible] کی عبادت کرتے تھے جنکو انہوں نے بنایا تھا یعنی گائے کی مورتیں اور یہ لوگ لخم اور جذام کے قبیلے کے تھے جو سمندر کے کنارے آباد تھے ۱۲

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ
تَجْهَلُوْنَ ۝ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝
وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ
سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ۝ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً
وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ
لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا
وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ
قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ
اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ
فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى
اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ
فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَ
كَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا
بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا
بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

ایک بت ہمارے لئے بھی بنا دو موسےٰ نے کہا تم تو جاہل ہو بیشک یہ لوگ جس
دین پر ہیں وہ تباہ ہونیوالا ہے اور جو کام یہ لوگ کر رہے ہیں وہ بھی لغو
ہے موسےٰ نے کہا کیا میں خدا کے سوا تمہارے لئے اور کوئی معبود ڈھونڈ
نکالوں اور اسی نے تمکو ساری جہان پر بزرگی دی اور جب ہم نے
تمکو فرعون کے لوگوں سے چھوڑایا وہ تم کو سخت تکلیف دیتے تھے تمہارے
بیٹوں کو تو (چن چن کر) مار ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو جیتا چھوڑ
دیتے اور اسمیں تمہارے مالک کا تمپر بڑا احسان ہوا اور ہمنے موسےٰ
سے تیس۳۰ رات کا وعدہ کیا اور دس راتوں سے اس وعدے کو پورا
کیا تو موسےٰ کے مالک کا وعدہ چالیس رات کا پورا ہو گیا۔ اور موسےٰ
نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ گیا تو میری قوم میں میرا خلیفہ (قائم مقام)
رہ اور اچھی طرح کام چلا اور فسادیوں کے رستے پر مت چل اور
جب موسےٰ ہمارے وقت پر (کوہ طور پر) آیا اور موسےٰ کے
مالک نے اس سے باتیں کیں تو موسےٰ نے کہا مالک میرے (اپنے
تئیں) مجھکو دکھا میں تجھکو (ایک نظر) دیکھوں مالک نے
فرمایا تو مجھکو ہرگز نہ دیکھ سکیگا لیکن اس پہاڑ کیطرف دیکھ اگر وہ
اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تو بھی مجھکو آیندہ دیکھ سکیگا پھر جب موسےٰ کے مالک نے
پہاڑ پر تجلی کی تو اسکو چکنا چور کر دیا اور موسےٰ بیہوش گر پڑا جب ہوش
میں آیا تو کہنے لگا تو پاک ہے میں تیری درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں
سب سے پہلے یقین لاتا ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسےٰ میں نے تجھکو اپنی
پیغمبری اور (بیواسطہ) ہمکلامی سے لوگوں پر بزرگی دی تو جو میں نے تجھکو دیا
وہ لے اور (خدا کا) شکر کرتا رہ اور ہمنے تختیوں میں موسےٰ کیلئے ہر قسم
کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھدی تھی تو ان تختیوں کو زور سے سنبھال
اور اپنی قوم سے کہدے انمیں جو اچھی باتیں ہیں ان پر عمل کریں (اور یہ بھی
کہدے) کہ میں تم کو اب نافرمان لوگوں کا ٹھکانا دکھاتا ہوں

بڑا ہی کم ... سے سمجھ کو پورا ... [illegible] ... یعنی ملک شام ۱۲

ف۱ بنی اسرائیل تو موحد تھے اور برسوں سے حضرت موسےٰ کی صحبت اٹھا چکے تھے انہوں نے جو یہ خواہش کی کہ ایک بت ہم کو بھی بنا دے اس سے یہ غرض نہ تھی کہ وہ شرک کریں گے بلکہ ان کا یہ مطلب تھا کہ اوس کے ذریعہ سے یا اوسکو سامنے رکھکر اللہ تعالیٰ کا دھیان کرینگے جیسے اس زمانہ کے اکثر بت پرست جو ذرا علم رکھتے ہیں یہی کہتے ہیں کہ ہم پوجا تو اللہ تعالیٰ ہی کی کرتے ہیں مگر انسانی طبیعت کا خاصہ یہ ہے کہ وہ ایک محسوس چیز پر زیادہ مائل ہوتی ہے اس لئے بت کو سامنے رکھکر خدا کا دھیان کرتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لڑائی میں تشریف لیگئے وہاں مسلمانوں نے ایک بیری کا درخت دیکھا اور آنحضرت سے خواہش کی کہ جیسے کافروں نے ایک درخت مقرر کیا ہے جسکو وہ ذات انواط کہتے اور اسپر اپنے ہتھیار لٹکاتے اور اس کے گرد جمع رہتے ہمارے لئے بھی آپ اس درخت کو ذات انواط مقرر فرما دیجئے آپ نے فرمایا اللہ اکبر یہ تو وہی مثال ہوئی جیسے بنی اسرائیل نے موسےٰ سے کہا تھا ہم کو بھی ایک بت بنا دے جیسے ان لوگوں کے بت ہیں قسم اللہ کی تم بھی اگلی امتوں کی راہوں پر چلوگے دوسری روایت میں ہے برابر برابر یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کی سوراخ میں گھسے ہیں تو تم بھی گھسوگے ۱۲ ف۲ اللہ تعالیٰ نے اسکو بھا نکر دیا ۱۲ ف۳ یہ بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو ۱۲ ف۴ کوہ طور پہاڑ کو جاتے وقت ۱۲ ف۵ میل جول اور محبت کے ساتھ ۱۲ ف۶ مقرر کئے ہوئے ۱۲ ف۷ یعنی بلا واسطہ خود اللہ تعالیٰ جل شانہ نے حضرت موسیٰ سے کلام کیا اور حجاب اٹھا دیا معتزلہ اور جہمیہ اپنی عادت کے موافق اس آیت کی بھی تاویل کی ہے اور یہ کہا ہے کہ کلام کرنے سے یہ مراد ہے کہ درخت میں کلام کی طاقت پیدا کر دی اور یہ محض غلط ہے کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو موسیٰ کی فضیلت کیا ہوئی اس طرح تو پہلے بھی سوتے ہیں جن لوگوں نے ان کے ساتھ تھے ان سب میں اس طرح کی بات کرنے کی طاقت پیدا کر دی اور یہ سب لوگ بھی موسیٰ کے برابر ہو جاتے ہیں کیونکہ ہم جن جن سے بات کرتے ہیں ان سب کو اللہ ہی نے بات کرنے کی طاقت دی ہے صحیح مذہب اہلحدیث اور سلف صالحین کا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب اور جس وقت چاہا ہے اور جس زبان سے چاہا ہے بات کرتا ہے اور اس کے کلام میں آواز اور حروف دونوں ہیں اور اسکے بندے اور فرشتے اسکا کلام سنتے ہیں اور ذکر سنتے ہیں اللہ تعالیٰ کو بنانے میں اور یہ کلام اسکا اسطرح غیر مخلوق ہے جیسے منکر سمجھتے ہیں کہ وہ مخلوق ہے یعنے کسی چیز میں وہ کلام پیدا کر دیتا ہے بلکہ یہ کلام خاص اسی کی صفت ہے اور اسکے اور صفات کی طرح غیر مخلوق ہے

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ
سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰي مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ
سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ
قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا
وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ
بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى
الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ
اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ
فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ

جو لوگ ناحق زمین میں اکڑتے پھرتے ہیں انکو میں اپنی آیتوں
سے ف۱ پھیر دونگا ف۲ اگر وہ (دنیا جہان کے) سب معجزے دیکھیں
تو بھی انپر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کا رستہ دیکھ پائیں تو
اُسپر نہ چلیں اور اگر گمراہی کا رستہ دیکھ پائیں تو اُسپر چلنے لگیں
ف۳ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور انکی
کچھ پرواہ نہ کی اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت
کا دن آنے کو جھٹلایا انکا کیا کرایا سب کارت ہوا انکو وہی
بدلہ ملیگا جیسے کام کرتے تھے ف۴ اور موسےؑ کی قوم نے اُنکے پیچھے
اپنے زیوروں کا (گلا کر) ایک بچھڑا بنا لیا ایک بدن ف۵ آواز بھی
گائے کی ف۶ اُن لوگوں نے اتنا بھی نہ سمجھا کہ نہ تو وہ اُن سے
بات کرتا ہے نہ انکو سیدھا رستہ بتا سکتا ہے ف۷ یہ لوگ صریح
ظلم ف۸ کرکے بچھڑا لے بیٹھے ف۹ اور جب (اُنکے منہ) ہاتھوں پر آن پڑے
اور سمجھ گئے کہ انہوں نے غلطی کی ف۱۰ تو کہنے لگے اگر ہمارا مالک
ہمپر رحم نہ کریگا اور (ہمارے گناہ) نہ بخشے گا تو بے شک ہم تباہ
ہو جائیں گے اور جب موسےؑ یہ خبر سنکر غصہ میں بھرا ہوا پیچ
کرتا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہنے لگا تم نے میرے پیچھے
یہ کیا بری حرکت کی کیا تم اپنے مالک کے وعدے سے بھی شتابی
کر بیٹھے ف۱۲ اور تختیاں ف۱۳ ڈال دیں ف۱۴ اور اپنے بھائی (ہارونؑ)
کا سر پکڑ کر کھینچنے لگا ف۱۵ ہارونؑ کہنے لگا اے میری
ماں جائے بھائی ان لوگوں نے مجھ کو کم زور سمجھا
اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں ف۱۶ تو تو دشمنوں
کو مجھ پر مت ہنسا اور ان گناہ
گاروں کے ساتھ مجھ کو مت سان ف۱۷
ف۱۸ موسےؑ نے کہا مالک میرے

ف۱ اپنی قدرت کی نشانیوں سے ۱۲ ف۲ یعنے وہ قرآن کو اور اسکے کلام کو سمجھ نہ سکیں گے یا میری قدرت کی نشانیوں میں غور کرنیکی انکو توفیق نہ ہوگی انکے دل ادھر سے پھیر دونگا ۱۲ ف۳ ایسے دل پھیر دونگا ۱۲ ف۴ دل کا یہ پھیرنا ۱۲ ف۵ جو انکے کام ہونگے بدلہ ہے ۱۲ ف۶ یعنے کفر کی حالت میں اگر کوئی نیک کام بھی کئے مثلاً خیرات وغیرہ اور خاتمہ کفر پر ہوا تو وہ سب کام گئے گذرے صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ اگر کافر مسلمان ہو جائے تو کفر کے وقت کی نیکیاں بھی اسکی قائم رہیں گی ۱۲ ف۷ موسےؑ کے تو طور پہاڑ پر گئے ہوئے تھے ۱۲ ف۸ جیسے کا بدن ہوتا ہے گوشت اور خون کا ۱۲ ف۹ بنی اسرائیل کی عورتوں نے مصر سے بھاگتے وقت قبطیوں کا زیور مانگ لیا تھا وہ انہی کے پاس تھا قبطی تو سب تباہ ہو گئے ۱۲ ف۱۰ یعنے بچھڑا خدا کیسے ہو سکتا ہے اگر اس بچھڑے میں جان بھی ہو اور گائے کی سی آواز بھی کرے تو جیسے اور سچ موچ کے گائے اور بچھڑے ہیں وہ بھی اسیطرح ایک جانور ہوگا خدا ہونے کے لئے تو بڑے بڑے کمال اور نام لازم ہیں بھلا کم سے کم اتنا تو ہو کہ خدا بات کرے کسی کو سیدھی راہ دکھلاوے ۱۲ ف۱۱ اور بے انصافی ۱۲ ف۱۲ اگر انصاف کرتے تو کبھی بچھڑے کو خدا نہ بناتے انہوں نے بڑا ظلم کیا ظلم یہی ہے کہ کسی چیز کو بے موقع رکھنا اس سے زیادہ کونسا ظلم ہوگا کہ ایک ذلیل جانور کو خدا کی جگہ پر رکھے اور اپنے اصلی مالک کو جس میں سب طرح کی قدرت ہے اور صدہا اس کے احسان ہیں اسکو بھول جاوے ۱۲ ف۱۳ سیدھی راہ سے بہک گئی ۱۲ ف۱۴ چالیس راتیں ہی پوری نہ ہونے دیں ۱۲ ف۱۵ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیا تم نے اتنی جلدی اپنے مالک کا غصہ حاصل کر لیا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ کیا تم اتنی جلدی بچھڑا پوجنے لگے تمہارے مالک کا حکم آنے سے پہلے ۱۲ ف۱۶ مارے غصے کے ایک طرف ۱۲ ف۱۷ ابن عباسؓ نے کہا ڈالتے ہی ٹوٹ گئیں پھر چھٹا حصہ اللہ تعالیٰ نے اٹھا لیا اور ایک حصہ رہ گیا مجاہد نے کہا اس میں جتنی آئندہ کی خبریں تھیں وہ سب اٹھ گئیں اور نصیحت اور حکم باقی رہ گئے ابن جریر نے کہا تو تختیوں میں سے دو ٹوٹ گئیں اور سات رہ گئیں ۱۲ ف۱۸ انکے بال اور ڈاڑھی کو ۱۲ ف۱۹ غصے سے دیکھ کر موسےؑ نے ہارونؑ کی ذات چاہی کیونکہ ہارون بڑے بھائی تھے ۱۲ باقی در ضمیمہ ۱۲

اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ
وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن
رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَ
كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝ وَالَّذِينَ
عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا
وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ
رَّحِيمٌ ۝ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ
أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى
وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝
وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ
رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم
مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا
فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا
فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَ
تَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ خَيْرُ
الْغَافِرِينَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا
هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ
مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ
فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝

مجھ کو اور میرے بھائی کو بخشدے ف۱ اور ہم کو اپنی رحمت میں شریک
کرلے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
بے شک جو لوگ بچھڑا لے بیٹھے ف۲ انپر انکے مالک کا اب غضب
اتریگا اور دنیا ہی کی زندگی میں اب ذلیل ہونگے اور ہم جھوٹ ف۳
باندھنے والوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور جن لوگوں
نے برے کام کیے اور پھر انکے بعد توبہ کی اور ایمان لائے
تو بے شک تیرا مالک توبہ کے بعد ف۴ البتہ بخشنے والا مہربان
ہے اور جب موسے کا غضب دب گیا تو اسنے تختیاں
اٹھا لیں ف۵ اور ان میں جو لکھا تھا وہ ہدایت اور رحمت تھی
ان لوگوں کے لیے جو اپنے مالک سے ڈرتے ہیں ف۶ اور موسے نے
ہمارے وعدے پر لانے کے لیئے اپنی قوم میں سے ستر
مردوں کو چنا ف۷ جب زلزلے (یا بجلی) نے انکو آدبایا تو موسیٰ
نے عرض کی مالک میرے اگر تو چاہتا تو انکو مجھ سمیت پہلے
ہی ہلاک کر دیتا ف۸ کیا ہم میں سے چند بیوقوفوں نے جو ایک حرکت
کی تو اسکی سزا میں ہمکو ہلاک کرتا ہے ف۹ یہ سب کچھ نہیں تیری
آزمایش ہے تو جسکو چاہتا ہے اس آزمایش سے گمراہ کرتا ہے
اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے (بہرحال) تو ہی ہمارا سنبھالنے
والا ف۱۰ ہے تو ہمارے قصور معاف کر اور ہمپر رحم کر اور سب بخشنے والوں
میں سے تو بہتر بخشنے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے لیئے بھلائی لکھدے
اور آخرت میں بھی ف۱۱ ہم تو تیری طرف رجوع ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا
میرا عذاب جو ہے تو جسپر میں چاہتا ہوں اسپر اتارتا ہوں ف۱۲ اور
میری مہربانی تو ہر چیز پر ہے ف۱۳ اب میں اپنی مہربانی ان لوگوں کے
لیے لکھدوں گا جو بچے رہتے ہیں ف۱۴ اور (فرض) زکوۃ ادا کرتے
ہیں اور جو ہماری آیتوں پر یقین لاتے ہیں ف۱۵

ف۱ حضرت موسے نے اپنے واسطے اور اپنے بھائی کے واسطے بخشش چاہی جو انہوں نے غصے کی حالت میں بلا تحقیق [illegible] کی یا تختیوں کو ڈالدینے کی اور ہارون کو اسی دعا میں شریک کر لیا تاکہ وہ راضی ہو جائیں اور دشمنوں میں انکی عزت رہے دوسرے اس وجہ سے کہ شاید ہارون سے بھی لوگوں کو ڈرانے اور سمجھانے میں کوئی قصور ہوا ہو ۱۲ ف۲ حق تعالیٰ نے فرمایا ۱۲ ف۳ یعنی جو جھوٹے [illegible] یا ان گناہوں کے بعد جن پر توبہ کی ہے ۱۲ ف۵ جنکو غصے میں ایک طرف پھینک دیا تھا ۱۲ ف۶ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان تختیوں کی ایک دوسری نقل تیار کی گئی کیونکہ وہ ٹوٹ گئیں تھیں اس نقل میں جو لکھا تھا وہ ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیئے جو اپنے مالک کے سامنے کانپتے ہیں (یا خالص اپنے مالک کی رضامندی کے واسطے اس سے ڈرتے ہیں) ۱۲ ف۷ اور خاندان تھے ہر ایک میں سے چھ مرد چنے تو بہتر ہوئے حکم تھا ستر کا موسے نے فرمایا جو رہجاویگا اسکو [illegible] ملیگا جو جانیگا اسکو ملیگا تب یوشع اور [illegible] اللہ کا لب رہ گئے باقی ستر حضرت موسے کے ساتھ گئے ۱۲ ف۸ ہوا یہ کہ ان لوگوں نے جو دعا کی یا اللہ وہ ہمکو دے جو [illegible] کسی کو دیا ہو نہ ہمارے بعد کسی کو دیوے یہ دعا کرنا برا ہوا یا انہوں نے جب اللہ تعالیٰ کا کلام سنا تو موسے سے کہنے لگے ہم تو ہرگز ماننے والے نہیں جبتک [illegible] اللہ تعالیٰ کو دیکھ لیں انپر بجلی گری یا زلزلہ ہوا وہ مر گئے ۱۲ ف۹ نکلنے سے پہلے تاکہ بنی اسرائیل انکی ہلاکت اپنی آنکھ سے دیکھ لیتے اور مجھ پر تہمت لگانے کا انکو موقع نہ ملتا کہ موسے نے انکو مار ڈالا ہے ف۱۰ [illegible] اور لوگوں نے انسے مرت یا قصور ہوا کہ منع نہ کرسکے تو ان کو کیوں ہلاک [illegible] لوگ بیوقوف تھے جو ایسی دعا کر بیٹھے انکی وجہ سے سارے بنی اسرائیل کو کیوں ہلاک کرنا چاہتا ہے کیونکہ جب یہ موسے نہ رہینگے تو بنی اسرائیل مجھ پر تہمت دہریں گے اور [illegible] سارا الزام مجھ پر آئیگا اور مجھ سے کیسے ٹال سکیگا ۱۲ ف۱۱ [illegible] تباہ ہو جائینگے ۱۲ ف کام بنانے والا وارث ۱۲ ف۱۲ مثلاً تندرستی مالداری ۱۲ ف۱۳ مثلاً جنت اور وہاں کی نعمتیں ۱۲

باقی در صفحہ [illegible]

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ
وَبِهِ يَعْدِلُونَ ۝ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ
أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ
اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ ۖ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ
وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ
الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا
رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا
أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ
اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ
شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ
الْمُحْسِنِينَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا
كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝ وَسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ
الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ
فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ
سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ
لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا
كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ
لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ

اور موسےٰ کی قوم میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو سچی بات بتاتے ہیں اور سچائی کے ساتھ انصاف کرتے ہیںف۱ اور ہمنے بنی اسرائیل کے ٹکڑے کیے بارہ قبیلےف۲ بارہ گروہ اور جب موسےٰ کی قوم نے اُس سے پانی مانگا تو ہمنے موسےٰ کو حکم دیا اپنی لکڑی پتھر پر مارتے ہی بارہ چشمے اسمیں سے پھوٹ نکلے ہر قبیلے نے اپنا گھاٹ (پانی لینے کا مقام) معلوم کر لیاف۳ اور ہمنے انپر ابر کا سایہ کیا اور اُنپر من اور سلوے اُتارا (اور ہم نے اُنسے کہا) جو مزے مزے کے کھانے ہم نے تم کو دیے ہیں وہ کھاؤ اور انہوں نےف۴ ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنا نقصان آپ کرتے رہےف۵ اور جب اُنسے کہا گیا اس گاؤںف۶ میں جاکر رہو اور وہاں کی چیزیںف۷ جہاں چاہو کھاؤ اور حطۃ کہو اور دروازے میں جھک کر جاؤ ہم تمہارے گناہ بخشدینگےف۸ نیکوں کو اور زیادہ (نعمتیں) ہم دینگےف۹ تو جو لوگ اُن میں ظالم تھےف۱۰ اُنہوں نے اس بات کو چھوڑ کر جو انکو بتلائی گئی تھی کچھ اور کہنا شروع کیاف۱۱ آخر ہم نے انکی شرارت کی سزا میں اُنپر آسمان سے عذاب اُتاراف۱۲ اور (اے پیغمبرؐ) ان یہودیوں سے اس گاؤں کا حال پوچھ جو سمندر کے کنارے پر (آباد) تھاف۱۳ جب (انکے باپ دادا) ہفتہ کے دن (خدا کی) نافرمانی کرتے تھےف۱۴ جب انکا ہفتہ کا دن ہوتا تو مچھلیاںف۱۵ اُنکے سامنے آجاتیںف۱۶ اور جس دن ہفتہ نہ ہوتاف۱۷ تو نہ آتیں انکی گناہوں کے سبب سےف۱۸ ہم اُن کو اس طرح آزمانے لگےف۱۹ اور جب گاؤں والوں میں سے ایک گروہ نےف۲۰ کہا جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب کرنے والا ہے اُن کو تم کیوں سمجھاتے ہوف۲۱ اُنہوں نے جواب دیا اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے اوپر سے الزام اوتارنے کو

ف۱ مراد وہ یہودی ہیں جو توریت پر قائم رہے اور انہوں نے اس میں تحریف نہیں کی یا جو یہودی آں حضرتؐ پر ایمان لائے جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ بعضوں نے کہا چین کے پرے کچھ لوگ ہیں نہر کے ادھر ابن عباسؓ نے کہا موسےٰ نے کہا پروردگار میں ایک گروہ ایسا دیکھتا ہوں جن کی انجیلیں انکے دلوں میں ہیں پروردگار نے فرمایا یہ ایک امت ہے جو تیرے بعد ہوگی احمدؐ کی امت موسےٰ نے کہا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں جو پانچ نمازیں (ہر روز) پڑھتے ہیں وہ انکے گناہ اوتار دیتی ہیں پروردگار نے فرمایا یہ امت تیرے بعد ہوگی احمدؐ کی امت موسےٰ نے کہا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں جو اپنے مالوں کی زکوٰۃ نکالتے ہیں پھر وہ زکوٰۃ ان تک لوٹ آتی ہے اسکو کھاتے ہیں پروردگار نے فرمایا یہ امت تیرے بعد ہوگی احمدؐ کی امت موسےٰ نے عرض کیا پروردگار مجھ کو ہی احمدؐ کی امت میں کر سبحان اللہ ہمارے پیغمبرؐ کا مرتبہ اس سے سمجھ لینا چاہیے کہ حضرت موسےٰ کے سے پیغمبر یہ آرزو کرتے ہیں کہ آپ کی امت میں ہوں صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین ۱۲ ف۲ یعنے بارہ دادوں کے پوتے ۱۲ ف۳ جنگل میں جس کا قصہ سورہ بقرہ میں گذر چکا ۱۲ ف۴ اس جنگل میں جہاں دھوپ کی شدت تھی ۱۲ ف۵ نافرمانی کرکے ۱۲ ف۶ اس آیت کی پوری تفسیر سورہ بقرہ کے چھٹے اور ساتویں رکوع میں گذر چکی ہے اور من اور سلوی کے معنے بھی بیان ہو چکے ہیں ۱۲ ف۷ بیت المقدس یا اریحا ۱۲ ف۸ جو اس گاؤں میں پیدا ہوتی ہیں ۱۲ ف۹ نہیں صرف گناہ نہیں بخشدینگے بلکہ الخ ۱۲ ف۱۰ اس آیت کی تفسیر بھی سورہ بقرہ کے چھٹے رکوع میں گذر چکی ہے اور حطۃ کے معنے بیان ہو چکے ہیں یعنے گناہ اتریں اور قصور معاف ہوں ۱۲ ف۱۱ بے انصاف شریر گنہگار ۱۲ ف۱۲ کہنے لگے حنطۃ فی شعیرۃ ۱۲ ف۱۳ ایک تو حطۃ کے بدل حنطۃ کہنے لگے دوسرے سجدہ کے بدل سرین پر گھسٹتے ہوئے چلے عذاب بھیجا تو ایک طاعون آیا ایک دن میں ستر ہزار مر گئے اس آیت کی تفسیر بھی سورہ بقرہ کے چھٹے رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۱۴ اس کا نام ایلہ یا مدین یا ایلیا تھا ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا
بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ
اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا
نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ
عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ
اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫
وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ۝ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا
الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ
يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ
اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ
اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا
مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ
بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ
فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ
بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

اور شاید وہ لوگ (سمجھانے سے) باز آجائیں پھر جب بھول گئے جو انکو سمجھایا
گیا تھا تو ہمنے بری کام سے منع کرنیوالوں کو بچا لیا اور جن لوگوں نے گناہ
کیا تھا انکو انکی نافرمانی کے بدلے سخت عذاب میں پھانس لیا پھر جب وہ منع
کیے ہوئے کام میں حد سے بڑھ گئے ہمنے حکم دیدیا دھتکارے ہوئے بندر
بن جاؤ اور جب تیرے مالک نے جتلا دیا کہ وہ ضرور قیامت تک اُنپر ایسے
لوگوں کو حاکم کریگا جو انکو بُری تکلیفیں دیتے رہینگے بے شک تیرا
مالک جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی
ہے اور ہمنے بنی اسرائیل کے ٹکڑے کرکے ساری زمین میں انکے
گروہ گروہ کردیے کچھ تو اُن میں سے نیک ہیں اور کچھ اور طرح
اور ہمنے انکو اچھے اور بُرے (دونوں طرح) سے آزمایا اس لیے
کہ وہ ہماری طرف رجوع ہوں پھر اُنکے بعد نالائق اولاد اُن کی
جاے پر توریت کے وارث بنے یہ تو دنیائے دون (ذلیل
دنیا) کا سامان لینے لگے اور کہتے ہیں کہ ہماری مغفرت ہو جائے
گی اور اگر ویسا ہی (دنیا کا) سامان پھر آئے تو لیلیویں کیا ان
لوگوں سے توریت کا اقرار نہیں لیا گیا کہ اللہ تعالٰے پر کوئی
بات نہ لگائیں گے مگر وہی جو سچ ہے حالانکہ اُن لوگوں نے
جو اُس میں لکھا ہے وہ پڑھ لیا ہے اور پرہیزگاروں کے
لیے آخرت کا گھر (کہیں) بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں
اور جو لوگ توریت کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کو
درستی سے ادا کرتے رہتے ہیں تو ہم ایسے نیک لوگوں
کا ثواب کھونے والے نہیں اور جب ہم نے طور پہاڑ کو (اکھیڑ کر)
اُنکے اوپر چھتری کی طرح کھڑا کردیا اور وہ سمجھے اب اُن پر
گر پڑیگا جو کتاب ہمنے تم کو دی ہے اسکو زور سے سنبھالو اور
جو حکم لکھے ہیں انپر عمل کرو تاکہ تم پرہیزگار بنو

ف۱ اور جو لوگ خاموش تھے انکو بھی ۱۲ ف۲ بعضے کہتے ہیں صرف وہی گروہ بچا جو منع کرتا تھا اور جو گروہ خاموش رہا وہ بھی گنہ گاروں کے ساتھ عذاب میں پھنس گیا اس سے یہ ثابت ہوا کہ بری بات سے منع کرنا ہر شخص کو لازم ہے جہانتک اس کی طاقت ہو ۱۲ ف۳ اور منع کرنیوالوں کی بات نہ سنی ۱۲ ف۴ حقیقت میں وہ بندر کی صورت ہوگئے اور تین دن بعد سب مرگئے اون کی نسل نہیں رہی یہی صحیح ہے بعضوں نے کہا جوان تو بندر ہوگئے اور بوڑھے سور ہوگئے ۱۲ ف۵ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ وقت یاد کر ۱۲ ف۶ بنی اسرائیل کو ۱۲ ف۷ یا فیصلہ کر لیا اور حکم دیدیا ۱۲ ف۸ اون سے جزیہ لیں گے اونکو ذلیل سمجھیں گے اونکی عورتوں کو لونڈیاں بنائیں گے ۱۲ ف۹ بعضوں نے کہا اس آیت سے مراد بخت نصر بادشاہ کا تسلط ہے جس نے بنی اسرائیل کو قتل اور قید کیا بیت المقدس کو اوجاڑا ۱۲ ف۱۰ ہر ملک میں تھوڑے تھوڑے یہودی موجود ہیں ۱۲ ف۱۱ جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ السلام پر ایمان لائے ۱۲ ف۱۲ یعنے نیک نہیں شریر اور بدکار ہیں ۱۲ ف۱۳ کبھی سکھ دیا کبھی دکھ کبھی راحت کبھی رنج کبھی نعمت کبھی بلا ۱۲ ف۱۴ اور اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور توریت شریف کے حکموں پر عمل کریں ۱۲ ف۱۵ رشوت کھا کر خدا کے احکام بدلنے لگے ۱۲ ف۱۶ کچھ غم نہیں بعضوں نے کہا مراد وہ لوگ ہیں جو قرآن کے غلط معنے لوگوں کو بتا کر دنیا کا فائدہ حاصل کرتے ہیں ۱۲ ف۱۷ یعنی گناہ کرکے جاتے ہیں اور خدا سے نہیں ڈرتے حالانکہ جانتے ہیں کہ یہ گناہ ہے لیکن اگر پھر کوئی رشوت لیکر آئے تو پھر لے لیں ۱۲ ف۱۸ یعنے جو اقرار توریت میں کہا گیا ہے ۱۲ ف۱۹ جو اللہ تعالٰے نے سچ فرمائی ہے ۱۲ ف۲۰ باوجود اسکے جان بوجھکر اللہ پر یہ جھوٹ باندھتے ہیں کہ اللہ تعالٰے ہم کو بخشدیگا ۱۲ ف۲۱ اس دنیائے دون کے سامان سے ۱۲ ف۲۲ بنی اسرائیل میں سے ۱۲ ف۲۳ اور آنحضرت صلعم پر ایمان لاکے یا مسلمانوں میں سے جو قرآن شریف کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں ۱۲ ف۲۴ اے پیغمبر جب بنی اسرائیل کو وہ وقت یاد دلا ۱۲ ف۲۵ جب سب بگڑ رہے تھے ہمنے حکم دیا ۱۲ ف۲۶ یا جو اس میں لکھا ہے اسکو یاد کرتے رہو بھولو نہیں ۱۲ ف۲۷ سورہ بقرہ کے آٹھویں رکوع کی تفسیر میں اسکا قصہ گذر چکا ہے ۱۲

۹	الاعراف	۲۲	وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ	اور (اے پیغمبر) ان یہودیوں کو اُس شخص کا قصہ سُنا جسکو ہمنے اپنی آیتوں کا علم دیا تھا اُسنے یہ کینچلی اتار دی پہر شیطان اُسکے پیچھے لگا تو گمراہوں میں جا ملا اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں کی وجہ سے اسکا رتبہ بلند کرتے لیکن اُسنے زمین پر گرنا چاہا اور اپنی خواہش پر چلا۔
۱۰	الانفال	۷	كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	جیسے فرعون کے لوگوں اور اُنسے پہلے لوگوں کی گت ہوئی اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا پہر اللہ نے اُنکے گناہوں کے بدل اُنکو پکڑ لیا بیشک اللہ زور آور ہے سخت عذاب والا۔
۔	۔	۔	كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝	(اُس قوم کی گت) ایسی ہوتی ہے جیسے فرعون والوں کی گت اور اُنسے پہلے لوگونکی اُنہوں نے اپنے مالک کی آیتوں کو جھٹلایا پہر ہمنے اُنکو اُنکے گناہوں کی سزا میں ہلاک کر ڈالا اور فرعون والوں کو ڈبو دیا اور سب کے سب گناہگار تھے۔
۱۱	یونس	۸	ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَكُمْ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاۗءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ	پہر ان (پیغمبروں) کے بعد ہمنے موسےٰ اور ہارون کو فرعون اور اسکے لوگوں (یا سرداروں) کی طرف اپنی نشانیاں دیکر بھیجا وہ اکڑ بیٹھے اور وہ نافرمان لوگ تھے پہر جب ہمارے پاس سے سچی بات انکو پہونچی کہنے لگے بیشک یہ تو کہلا جادو ہے۔ موسےٰ نے کہا تم سچ بات کو جب وہ تمہارے پاس آئی (جادو کہتے ہو) بھلا یہ کیا جادو ہے اور جادوگر تو (کبھی) کامیاب نہیں ہوتے وہ کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس اسلیئے آیا ہے کہ جس (طریقہ) پر ہمنے اپنے باپ دادوں کو پایا اُس سے ہمکو پہیر دے اور تم دونوں (بھائیوں) کو ملک کی سرداری ملجائے اور ہم تو تم دونوں کی (بات) ماننے والے نہیں اور فرعون نے کہا جو پکا (اپنے فن کا کامل) جادوگر ہو اُسکو میرے پاس لیکر آؤ۔ جب جادوگر آن موجود ہوئے تو موسےٰ نے اُنسے کہا جو تم کو ڈالنا ہے وہ ڈالو جب اُنہوں نے ڈالیں موسےٰ نے کہا

ف اور یہ علم کینچلی کی طرح اس پر لپٹا ہوا تھا ۱۲ ف کافر ہوگیا خدا سے پھر گیا ۱۲ ف آیتوں کا یہ علم تھا کہ اوسکو اللہ تعالیٰ کی کتابیں یاد تھیں اور اسم اعظم بھی معلوم تھا جو دعا کرتا اسم اعظم کی برکت سے قبول ہوتی کہتے ہیں یہ بنی اسرائیل میں ایک عابد زاہد شخص تھا ۱۲ ف یا اس کفر سے پہلے اسکو دنیا سے اٹھا لیتے ۱۲ ف یعنے دنیا کا فائدہ قبول کیا ۱۲ ف قریش کے کافروں کی وہی گت ہوئی ۱۲ ف عصا اور ید بیضا وغیرہ ۱۲ ف تو ہیں یہ جان بوجھ کر تم کو جادوسیوں دکھلاتا ہے ۱۲ ف اکثر دنیا کے کتوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ جب اونکو خدا کی طرف توجہ دلاؤ تو وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری ریاست اور سرداری چھین لینے کی اونکو فکر ہے اور اپنے شیطانی نفس پر قیاس کرکے سب کی نسبت یہی خیال کرتے ہیں کہ دنیا کمانا اور حکومت اور سلطنت حاصل کرنا اونکو مقصود ہے فرعون کے لوگوں نے بھی حضرت موسےٰ اور ہارون کی نسبت یہی خیال کیا ۱۲ ف اپنے لوگونکو حکم دیا ۱۲ ف اپنا جادو اگر دکھلاتے ہو تو دکھلاؤ تمہارا انجام خراب ہے ۱۲ ف اپنی لاٹھیاں اور رسیاں ۱۲ ف بعضوں نے کہا اوس کا نام بلعم بن باعورا تھا [illegible] ظالموں کے پاس نصیحت کرنے کیلئے بھیجا انہوں نے اسکو بہت سا مال یا وہ اپنی نصیحت وغیرہ سب بھول کر ان کے دین میں شریک ہوگیا جب حضرت موسےٰ ان لوگوں سے لڑنے کے لیے آئے تو وہاں کے لوگوں نے اوس سے خواہش کی کہ حضرت موسےٰ کے لیئے بددعا کرے [illegible] اپنی ہی قوم پر بددعا نکلی لوگوں نے کہا یہ کیا کرتا ہے [illegible] اب تو میری آخرت برباد ہوچکی [illegible] [illegible]

مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ
بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَمَآ
اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ
عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ
اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ
فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝
وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ
اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ
كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ
تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى
وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ
اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ
سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ
وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ قَالَ قَدْ
اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

یہ جو تم لے کر آئے وہ تو جادو ہے ف۱ بیشک اللہ تعالیٰ اسکو ابھی میٹ دیگا
کیونکہ اللہ تعالیٰ شریر لوگوں کا کام بننے نہیں دیتا اور اپنے فرمانے
سے ف۲ اللہ تعالیٰ سچ بات کو حق کر دکھائیگا گو نافرمان لوگ برا مانا کریں ف۳
پھر موسےٰ پر صرف اُسی کی قوم میں سے ف۴ چند نوجوان لوگ ایمان
لائے وہ بھی فرعون اور اسکے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ
کہیں اُنکو آفت میں نہ ڈالے ف۵ اور فرعون (مصر کے) ملک میں
(بڑا) زبردست اور حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا ف۶ اور موسےٰ نے (اپنے
لوگوں سے) کہا بھائیو اگر تم کو اللہ پر یقین ہے تو اُسپر بھروسا
رکھو جب تم اسکے تابعدار ہو ف۷ انہوں نے کہا ہمنے اللہ پر بھروسا
کیا ف۸ مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں کے ظلم کا نشانہ مت
بنا ف۹ اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں (کے پنجے) سے نجات
دے اور ہم نے موسےٰ اور اُسکے بھائی ہارون کو وحی بھیجی
تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بنالو اور اپنے گھروں
ہی کو مسجد کر لو ف۱۰ اور نماز درستی سے ادا کرتے رہو اور ایمان
والوں کو خوشخبری سُنا ف۱۱ اور موسےٰ نے دعا کی مالک ہمارے
تو ہی نے تو فرعون اور اُس کی (قوم کے) سرداروں کو
دنیا کی زندگی میں زینت کا سامان ف۱۲ اور مال و دولت
دے رکھا ہے مالک ہمارے یہ اس لیئے دیا ہے کہ وہ
تیری راہ سے بہکاویں ف۱۳ مالک ہمارے اُنکے مالوں کو
ملیامیٹ کر دے ف۱۴ اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے
وہ ایمان نہ لائیں جب تک تکلیف کا عذاب (ڈونبا)
نہ دیکھیں ف۱۵ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم دونوں (بھائیوں)
کی دعا قبول ہوگئی ف۱۶ تو صبر کیئے رہو ف۱۷ اور نادانوں کی
راہ مت چلو ف۱۸ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے

ف۱ جس کی کوئی حقیقت نہیں صرف ملمع سازی اور نظر بندی ہے ۱۲ ف۲ جو اس نے فرمایا ہے کہ میں حق کو غالب رکھونگا ۱۲ ف۳ ہر زمانے میں ایسا ہی ہوا کہ سچے آدمیوں کے خلاف بڑے بڑے لشکر جمع ہوگئے لیکن اللہ تعالیٰ نے سچ کو سچ ہی رکھا اور جھوٹ کو بالکل ملیامیٹ اور ستیاناس کر دیا اس کا نام تک باقی نہ رکھا دیکھو حضرت عیسےٰ کے خلاف تمام یہودی اور حضرت محمد ص کے خلاف اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب اور امام حسین رض کے خلاف یزید اور ابن زیاد [illegible] کھڑے ہوئے اور کیسا کچھ ستایا مگر حضرت عیسےٰ ع اور حضرت محمد ص کا دین پھیل کر ہی رہا اور اب تک قائم ہے مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی اور یزید اور ابن زیاد کا پیرو ایک متنفس بھی نہیں رہا ۱۲ ف۴ یعنی بنی اسرائیل میں سے ۱۲ ف۵ یہ ذکر شروع زمانہ کا ہے جب موسےٰ نئے نئے آئے تھے بعد کو تو قارون کے سوا سب بنی اسرائیل حضرت موسےٰ پر ایمان لے آئے تھے ۱۲ ف۶ ان لوگوں کا ڈر رہا تھا ۱۲ ف۷ تو اسکے حکم اور قضا پر راضی رہو وہ جب چاہیگا اُسوقت تم کو اس عذاب سے نجات دیگا ۱۲ ف۸ اور لگے دعا کرنے ۱۲ ف۹ یعنی ان ظالموں کو ہم پر مسلط مت رکھ کہ وہ ہم پر اپنا ظلم چلاتے رہیں [illegible] ترجمہ کیا ہے ہم کو عذاب مت کر ورنہ یہ ظالم لوگ اور گمراہ ہو جائینگے کہیں گے اگر یہ لوگ سچے دین پر ہوتے تو ان پر عذاب کیوں اترتا ۱۲ ف۱۰ یا گھروں کا رخ قبلے کی طرف رکھو یا گھروں کو ایک دوسرے کے مقابل بناؤ کہتے ہیں فرعون نے انکو مسجدوں میں نماز پڑھنے سے منع کیا تو حکم ہوا گھروں کو ہی مسجد بنالو ۱۲ ف۱۱ کہ اب بہتر ہے دن میں فرعون تباہ ہوتا ہے ۱۲ ف۱۲ جیسے سواریاں لباس ہتھیار وغیرہ ۱۲ ف۱۳ [illegible] ۱۲ ف۱۴ تباہ اور برباد کردے ۱۲ ف۱۵ اور اُسوقت کا ایمان کچھ فائدہ نہ دے [illegible] حضرت موسےٰ کی حضرت ہارون آمین کہتے جاتے تھے حضرت موسےٰ نے یہ دعا اسوقت کی جب سمجھانے سمجھاتے انکو [illegible] ہوگئی اور معلوم ہوگیا کہ فرعون اور [illegible] ایمان لانیوالے نہیں جیسے حضرت نوح [illegible] ان بدبختوں کی بد دعا [illegible] ایمان نہ لاویں [illegible]

وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا
وَّعَدْوًا حَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ
قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ
اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ ۔ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ
وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۔ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ
بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ
وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا
لَغٰفِلُوْنَ ۔ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا
كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۔

۲ ہود ۲ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓی اِمَامًا وَّرَحْمَةً
۹ ۲ ۲ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
مُّبِیْنٍ ۙ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا
اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۔ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ
یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۔ وَاُتْبِعُوْا
فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۔ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ
وَّحَصِیْدٌ ۔

پھر فرعون اور اسکا لشکر شرارت اور زیادتی سے انکے پیچھے لگا تب ڈوبنے لگا تو کہنے لگا (اب) میں ایمان لایا کہ جز خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں وہی سچا خدا ہے اور میں (اس کے) تابعداروں میں سے ہوں۔ کیا اب ایمان لایا اور پہلے نافرمانی کرتا رہا اور تو فسادیوں میں کا ایک (بڑا) فسادی تھا۔ تو آج تیرے لاشے کو ہم بچالیں گے اس لیے کہ جو لوگ تیرے بعد رہ گئے ان کے لیے تو نشانی ہو اور البتہ بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایک اچھے ٹھکانے پر جگہ دی اور کھانے کو عمدہ چیزیں عنایت کیں پھر انہوں نے اس وقت اختلاف کیا جب علم ان کے پاس آچکا بے شک تیرا مالک قیامت کے دن ان کا فیصلہ کردے گا جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب اسکو راہ دکھانیوالی اور رحمت ہو چکی اور ہم موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلا معجزہ دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیج چکے ہیں لیکن انہوں نے فرعون کا کہنا سنا اور فرعون کی چال ٹھیک نہ تھی وہ قیامت کے دن آگے آگے اپنی قوم کو لیے ہوئے دوزخ میں انکو پہونچا دے گا اور برا گھاٹ ہے جس پر یہ لوگ پہونچیں گے اور یہاں لعنت ان کے پیچھے لگ گئی اور قیامت کے دن (بھی) (کیا) برا انعام ہے جو ان لوگوں کو دیا گیا یہ چند خبریں ہیں بستیوں کی جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں ان میں کچھ بستیاں تو ابتک قائم ہیں اور کچھ مٹ گئیں۔

ف جس میں ایک لاکھ صرف مشکی گھوڑے تھے باقی اور رنگ کے گھوڑے ۱۲ ف یعنے بنی اسرائیل کو ستانے اور ان پر ظلم کرنے کے لیے ۱۲ ف اور جبرائیل نے بنی اسرائیل کے لیے سمندر کھول دیا [illegible] سمندر کو ملا دیا ۱۲ ف مگر اسوقت کا عذاب اترنے کے بعد پھر توبہ قبول نہیں ہو سکتی اسی طرح جب موت کا غرغرہ شروع ہو جائے ۱۲ [illegible] ساری عمر جب ایمان اور توبہ کا وقت تھا ۱۲ ف [illegible] ایمان لاتا تھا [illegible] فساد [illegible] پانی میں ڈوب جانے اور مچھلیوں کے کھا جانے سے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے [illegible] [illegible] ایک نشانی ہو [illegible] بنی اسرائیل کو یقین نہ تھا کہ فرعون بھی ڈوب گیا اللہ نے اسکا لاشہ سمندر سے نکال کر [illegible] اسوقت یقین آیا اور عبرت ہوئی کہ جو شخص اتنی مدت تک اس زور کے ساتھ بادشاہت کرتا رہا یہاں تک کہ خدائی کا دعویٰ کرنے لگا وہ [illegible] سبحان اللہ تیری قدرت جل شانہ ۱۲ ف ان میں غور نہیں کرتے اگر غور کریں تو معلوم ہو جائے کہ انسان کی کیا بساط اور کیا حقیقت [illegible] خدائی کا دعوے کرتا ہے ۱۲ ف شام یا مصر کے ملک میں ۱۲ ف دین کی باتوں میں ۱۲ ف اللہ کی کتاب توریت [illegible] جھوٹے کو [illegible] اور ناحق کہنے والے کو خوب سزا ملے گی ۱۲ ف توریت شریف ۱۲ [illegible] دوسری نو نشانیاں ۱۲ ف وہ بڑا گمراہ تھا ۱۲ ف [illegible] آخرت میں [illegible]

١٢	ھود	١٠	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝	اور ہمنے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر لوگ اسمیں اختلاف کرنے لگے ف۱ اور اگر تیرے مالک کی ایک بات نہ ہو چکی ہوتی تو انکا فیصلہ ہو جاتا ف۲ اور یہ لوگ قرآن (مجید) میں شک رکھتے ہیں جو انکا دل نہیں جمنے دیتا ف۳
١٣	الرّعد	٥	وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُ ۝	اور جن لوگوں کو ہمنے (پہلے) کتاب ف۴ دی تھی (اور وہ تجھ پر بھی ایمان لائے) وہ جو تجھ پر اترا اس سے خوش ہوتے ہیں ف۵ اور ان گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو قرآن کی بعضی باتوں کو نہیں مانتے ف۶
١٣	ابراھیم	٦-٥	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝	اور ہم موسیٰ کو اپنی (نو) نشانیاں ف۷ دیکر بھیج چکے ہیں ف۸ کہ اپنی قوم کو (کفر کے) اندھیرون سے نکالکر (ایمان کی) روشنی میں لا اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ف۹ انکو یاد دلا کیونکہ انمیں ف۱۰ ہر ایک صبر اور شکر کرنیوالے کیلیے نشانیاں ہیں ف۱۱ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہو اسکو یاد کرو جب اسنے فرعون کے لوگوں سے تم کو نجات دی وہ تم کو سخت تکلیف دیا کرتے تھے ف۱۲ اور تمہارے بیٹوں کو کاٹ ڈالتے اور بیٹیوں کو جیتا چھوڑ دیتے ف۱۳ اور اس معاملہ میں تمہارے مالک کی طرف سے تم پر بڑا احسان ہوا ف۱۴ اور جب تمہارے مالک نے تم کو جتلا دیا اگر تم شکر کروگے تو میں تم کو اور زیادہ (نعمتیں) دوں گا اور اگر ناشکری کروگے ف۱۵ تو (یہ سمجھ رکھو) کہ میرا عذاب سخت ہو اور موسیٰ نے (یہ بھی) کہا (اے بنی اسرائیل) اگر تم اور ساری زمین پر جتنے لوگ ہیں (سب ملکر) ناشکری کرنے لگیں تو بھی اللہ بیشک (وہ) بے نیاز اور (سراسر) تعریف کے لائق ہے ف۱۶
١٤	النّحل	١٥	وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِن قَبْلُ ۖ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝	اور ہمنے یہودیوں پر وہ چیزیں ف۱۷ جو ہم تجھ سے پہلے (سورہ انعام کی ستر ہویں آیت میں) بیان کر چکے ہیں (انکی شرارت اور سرکشی کیوجہ سے) حرام کر دی تھیں اور ہمنے ان پر ظلم نہیں کیا تھا وہ خود اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے ف۱۸
؍؍	؍؍	١٠	إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ	ہفتہ کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر ہوا تھا جنہوں نے اسمیں

ف۱ کسی نے مانا کسی نے نہ مانا اسی طرح قرآن میں بھی اگر لوگ اختلاف کرتے ہیں تو رنجیدہ مت ہو ۱۲ ف۲ کہ قیامت ہی میں پوری سزا ملے گی ۱۲ ف۳ یا جس نے انکو تردد میں ڈالدیا ہے ۱۲ ف۴ توریت اور انجیل ۱۲ ف۵ کیونکہ توریت اور انجیل اور اگلی کتابوں کی اس سے تصدیق ہوتی ہے ۱۲ ف۶ یہود اور نصاریٰ ۱۲ ف۷ یا بعضی باتوں سے ناخوش ہوتے ہیں یہود اور نصاریٰ قرآن کی اُن باتوں کو نہ مانتے جو انکی شریعت کے خلاف اترتیں ۱۲ ف۸ اسکو حکم دیا تھا ۱۲ ف۹ یا اللہ کے دن یعنے واقعات اُس کی قدرت کے جو گذر چکے ہیں ۱۲ ف۱۰ نشانیاں حضرت موسیٰ کی نو تھیں طوفان - ٹڈیاں - جوئیں - مینڈک - خون - عصا - ید بیضا - قحط - پیداوار کی کمی اللہ کی نعمتیں یعنی فرعون سے نجات دلانا فرعون کو مع لشکر ڈبو دینا واقعات سے مراد وہ عذاب ہیں جو اگلی امتوں پر آئے تھے جیسے عاد اور ثمود وغیرہ ۱۲ ف۱۱ یعنے ان نعمتوں میں جو بنی اسرائیل کو دیگئی تھیں یا ان عذابوں میں جو اگلی امتوں پر آتے تھے ف۱۲ وہ ان نشانیوں سے عبرت لیتے ہیں اور ان کو تسلی ہوتی ہے ۱۲ ف۱۳ بڑی بڑی محنت اور مشقت کے کام تم سے کرتے تھے ۱۲ ف۱۴ ان سے کسی نے کہہ دیا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہونے والا ہے جو فرعون کی سلطنت میٹ دیگا ۱۲ ف۱۵ ایسے سخت ظلم اور عذاب سے چھٹکارا ملا یا اس میں تمہارے مالک کی طرف سے تمہاری سخت آزمائش تھی کہ تم مصیبت میں صبر کرتے ہو یا نہیں ف۱۶ یا غداری اور بے صبری چھوڑو گے ۱۲ ف۱۷ اُس کی ذات اور صفات میں تمام جہاں ... ہر طرح حمد و ثنا کا مستحق خواہ کوئی اسکی تعریف کرے یا نہ کرے ... ف۱۸ مطلب یہ ہے کہ یہودیوں پر جو کوئی چیزیں اللہ نے حرام کی ہیں وہ انکی شرارت کی سزا تھی ... حرام ہوگئی تھیں وہ اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مہربانی ہے کیونکہ ان چیزوں کے کہانے میں نقصان ہے ۱۲

		اخْتَلَفُوا فِيهِ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ	اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں انکا فیصلہ کرے گا۔
۱۷	بنی اسرائیل ۱	وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا ۝ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۝ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ قف وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ۝ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝	اور ہمنے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا (اور ہمنے انسے کہدیا) کہ ہمارے سوا کسی کو اپنے کام نہ سونپو تم ان لوگوں کی نسل ہو جنکو ہمنے نوح کے ساتھ سوار کرلیا تھا وہ (یعنے نوح) حق ماننے والا بندہ تھا اور ہمنے بنی اسرائیل سے اس کتاب (توریت) میں صاف کہدیا تھا کہ تم دو بار ملک میں (یعنے شام کے ملک میں) فساد مچاؤ گے اور (دونوں بار لوگوں پر) بڑی چڑھائی کروگے تو جب پہلے فساد (کے بدلہ لینے) کا وقت آن پہونچا ہمنے اپنے کئی بندوں کو جو بہت جنگی تھے (بڑے لڑنیوالے) تم پر بھیجدیا وہ (تمہارے) شہروں کے بیچ میں پھیل گئے اور یہ وعدہ (ضرور) پورا ہونیوالا تھا پھر ہمنے تم کو (سو برس کے بعد) انپر غلبہ دیا (تمہارے دن پھیرے) اور ہمنے مال اور بیٹوں سے تمکو زور بخشا اور تمہارا جتھا (پہلے سے بھی) بڑھا دیا اگر تم اچھا کروگے تو اپنے لیے اچھا کروگے (تمہارا ہی بھلا ہوگا) اور جو برا کروگے تو اپنے لیے برا کروگے پھر جب دوسرے وعدے کی (سزا کا) وقت آن پہنچا تو ہمنے دوسرے بندوں کو تم پر بھیجدیا کہ (مارتے مارتے) تمہارے منہ بگاڑ دیں (تم اداس ہو جاؤ) اور پہلی بار کیطرح پھر مسجد میں گھس جائیں اور جس چیز پر قابو پائیں اسکو برباد کریں (اب بھی اے بنی اسرائیل اگر تم توبہ کرو تو) اسکی کی مہربانی کی امید رکھو اور اگر تم پھر ویسی ہی (شرارتیں) کروگے (اور محمد کو ستاؤگے) تو ہم پھر وہی (عذاب) کرینگے اور ہمنے کافروں کے لیے جہنم کو قیدخانہ بنایا ہے (یا بچھونا)
۱۲	۱۲	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَى	اور ہمنے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دی تھیں تو (اے پیغمبر) بنی اسرائیل سے پوچھو (جب موسیٰ) انکے پاس آیا تو فرعون اس سے کہنے لگا میں تو سمجھتا ہوں ہو نہ ہو کسی نے تجھ پر جادو کردیا ہے موسیٰ نے جواب دیا

ف موسیٰ نے جمعہ کی تعظیم کا حکم دیا انہوں نے اس سے اختلاف کیا اور کہا ہم اس دن کی تعظیم کرنا چاہتے ہیں جس دن اللہ تعالیٰ سب مخلوقات بنانے سے فارغ ہوا ہے وہ ہفتہ کا دن ہے آخر اللہ نے انہی کا حکم دیا اور ان پر سختی کی کہ ہفتہ کو شکار نہ کریں۔ اور اس آیت کا تعلق اگلے مضمون سے یہ ہے کہ یہودی ہفتہ کی تعظیم بھی حضرت ابراہیم کا دین سمجھتے تھے تو اللہ نے فرمایا کہ ہفتہ کی تعظیم ابراہیم کے دین میں مقرر نہیں ہوئی تھی بلکہ بہت بعد بنی اسرائیل کے لیے صحیح حدیث میں ہے کہ ہم دنیا میں اخیر میں آئے لیکن قیامت کے دن سب سے آگے ہونگے اور اللہ نے اہل کتاب پر جمعہ کی تعظیم فرض کی تھی لیکن یہود نے ہفتہ اختیار کر لیا اور نصاریٰ نے اتوار ۱۲ ف کوہ طور پر بلا کر ان سے باتیں بھی کیں گویا حضرت موسیٰ کا معراج تھا ۱۲ ف یا کسی کو اپنا کارساز نہ بناؤ ۱۲ ف یعنی نوح کی چال چلو اور میرے سوا کسی پر بھروسا نہ کرو بنی اسرائیل بھی حضرت نوح کی اولاد میں تھے حدیث میں ہے کہ نوح کے ساتھ چار بیٹے کشتی میں تھے سام اور حام اور یافث اور کوفر اور انہی کی اولاد میں سے یہ سب لوگ ہیں ۱۲ ف پہلا انہوں نے توریت کے حکموں کے خلاف کیا پھر حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ کو قتل کیا ۱۲ ف ستاؤ گے ظلم اور زیادتی کروگے ۱۲ ف جو اللہ نے اپنے علم میں مقرر کر رکھا تھا ۱۲ ف یا تمہارے گھروں میں ڈھونڈ ڈھونڈ کر قتل کرنے اور لوٹنے اور قید کرنے کہتے ہیں یہ جالوت اور اسکے لوگ تھے بعضوں نے کہا جالوت اور اسکے لشکر والے بعضوں نے کہا ایران کے لوگ بعضوں نے کہا بابل کے ۱۲ ف [illegible] طالوت بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور حضرت داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۱۲ ف پھر تم ویسے ہی زور آور ہو گئے جیسے پہلے تھے ۱۲ ف یا تمہارا جتھا دشمن سے بھی زیادہ کر دیا ۱۲ ف [illegible] اچھے کام کیے تو اپنے لیے کیے یعنے انکا فائدہ تمہیں کو پہنچا اور جو برے کام کیے وہ بھی اپنے لیے یعنے ان کی سزا تمہیں کو پہنچی [illegible] بنی اسرائیل کو خطاب ہے [illegible] بنی اسرائیل پر غالب ہوا اور بیت المقدس کو اجاڑا اور یہودیوں کو قتل اور قید کیا اور جو رہ گئے [illegible] روم کی رعیت [illegible] بادشاہ [illegible] سے حضرت یحییٰ کو ناحق [illegible] کیا۔

(باقی در ضمیمہ)

مَسْحُورًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ
هٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ
وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ۝
فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ
فَأَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ۝ وَقُلْنَا
مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا
الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ
جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۝
وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِفَتٰهُ لَا أَبْرَحُ حَتّٰى ۹ الکہف ۱۸ ۱۵
أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا
فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا
قَالَ لِفَتٰهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا
مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ
إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ
الْحُوتَ وَمَا أَنْسٰنِيهُ إِلَّا الشَّيْطٰنُ
أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ
عَجَبًا ۝ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا
عَلٰى آثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا
مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا
وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهُ
مُوسٰى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلٰى أَنْ تُعَلِّمَنِ
مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَنْ
تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ

تو (جب ہمارے پیغمبر) ان نشانیوں کو آسمان اور زمین کے مالک ہی نے اتارا
کے لیے ہو اور اے فرعون میں تو سمجھتا ہوں تو ضرور تباہ ہونے والا ہے ف۲ پھر فرعون
نے چاہا کہ بنی اسرائیل کو (مصر کے) ملک سے اکھیڑ دے (نکال دے یا مار ڈالے)
آخر ہمنے اسکو اور اسکے ساتھ والوں کو ڈبو دیا اور فرعون کے
ڈوبنے پیچھے ہم نے بنی اسرائیل سے کہدیا (اب) تم اس
ملک میں بسو پھر جب قیامت کا وعدہ آ جائیگا تو ہم
تم سب کو سمیٹ کر (یا لپیٹ کر) لے آئیں
گے ف۳
اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب موسیٰ نے اپنے خادم (یوشع بن
نون سے) کہا میں تو نہیں ٹھیروں گا (سفر کیے جاؤنگا) جب تک وہاں
نہ پہونچوں جہاں دو سمندر ف۴ ملے ہیں یا برسوں چلتا ہی رہونگا جب یہ
دونوں دو سمندر کے ملنے کی جگہ پر پہونچے تو وہ دونو اپنی مچھلی کو بھولگئے ف۵
اسنے (ایک ہی بارگی) سمندر کی راہ لی اسکو سرنگ کیطرح بنالیا ف۶ پھر جب (اس
مقام سے جہاں دو سمندر ملے ہیں) آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم (یوشع) سے
کہا ہمارا ناشتہ لاؤ ہمنے اپنے اس سفر سے بڑی تکان اٹھائی خادم بولا تو نے دیکھا
(عجیب بات ہوئی) جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھیرے تو میں مچھلی (کا قصہ کہنا) بھولگیا
اور شیطان نے مجھے بھلادیا کہ تجھ سے اسکا ذکر کرتا اور مچھلی نے عجیب طرح سے اپنے
لیے دریا میں جانیکا رستہ کرلیا موسیٰ نے کہا یہی تو ہمارا مطلب تھا آخر اپنے
قدم پہچانتے پھر الٹے پھرے پھر ان دونوں نے (وہاں پہونچکر) ہمارے بندوں
میں سے ایک بندے (خضر) کو پایا ہمنے اسکو اپنی خاص مہربانی دی تھی اور
ہمنے اسکو اپنے پاس سے علم سکھایا تھا موسیٰ نے اس سے کہا کیا میں تیرے
ساتھ رہ سکتا ہوں اس شرط پر کہ جو بہتر علم تجھ کو سکھایا گیا
ہے وہ مجھ کو تو سکھلائے خضر نے کہا تجھ سے میرے ساتھ ہرگز
صبر نہ ہو سکے گا اور (بات یہ ہے) جس چیز سے تجھ کو پوری خبر نہ ہو

ف۱ کہ لوگ انکو دیکھ کر اپنے مالک کی قدرت اور وحدانیت مان لیں ۱۲ ف۲ تیری بربادی کے دن نزدیک آگئے تو اپنے مالک حقیقی سے پھر گیا ہے ۱۲ ف۳ یعنی بھلے برے مومن و کافر
سب کو حشر کے میدان میں اکٹھا کر کے ۱۲ ف۴ بحر فارس اور بحر روم ۱۲ ف۵ ہوا یہ تھا کہ حضرت موسیٰ ایک بار کھڑے ہوئے بنی اسرائیل کو وعظ سنا رہے تھے اتنے میں ایک شخص نے ان سے
پوچھا اس زمانے میں سب سے زیادہ علم والا کون آدمی ہے انہوں نے کہا میں ہوں اللہ تعالیٰ کو یہ ناگوار ہوا ان کو چاہیے تھا یوں کہنا کہ اللہ کو معلوم ہے آخر اللہ تعالیٰ نے انکو وحی بھیجی کہ
جہاں دو سمندر ملے ہیں وہاں ایک میرا بندہ ہے جو تجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے حضرت موسیٰ نے عرض کیا میں کیونکر اس بندے تک پہونچوں حکم ہوا ایک مچھلی اپنے ساتھ
رکھلے جس جگہ یہ مچھلی غائب ہو جائے وہاں اس بندے سے ملاقات ہوگی ۱۲ ف۶ موسیٰ تو یہ سمجھے کہ مچھلی یوشع سے نہیں لی اور یوشع اسکا قصہ موسیٰ سے کہنا بھول
گئے ۱۲ ف کہتے ہیں وہاں پہونچکر حضرت موسیٰ سو رہے اور یوشع وضو کرنے لگے زنبیل میں مچھلی تھی وہ خود بخود تڑپی اور پانی میں چلدی وہاں پانی پر ایک طاق کیطرح بنگیا
یوشع کو نہایت تعجب ہوا انہوں نے قصد کیا کہ جب حضرت موسیٰ جاگیں تو انسے یہ حال بیان کریں جب وہ جاگے تو وہ فوراً آگے چل کھڑے ہوئے یوشع مچھلی کا قصہ بیان کرنا
بھول گئے ۱۲ ف کہتے ہیں تکان اسوقت معلوم ہوئی جب اس مقام سے آگے بڑھے ۱۲ ف جہاں دو سمندر ملے ہیں وہاں کنارے پر ایک پتھر تھا اسی مقام پر حضرت خضر سے
ملنا میسر تھا ۱۲ ف ہم اسی فکر میں تھے کہ مچھلی کہاں گم ہو جاتی ہے وہیں خضر سے ملاقات ہوگی ۱۲ ف کہتے ہیں جب حضرت موسیٰ انکے پاس پہونچے وہ ایک کپڑا اوڑھے
ہوئے تھے حضرت موسیٰ نے انکو سلام کیا انہوں نے پوچھا تمہارے ملک میں سلام کہاں سے آیا ۱۲ ف یعنی پیغمبر ہے شریعت کے خلاف جو بات دیکھے گا اس پر صبر نہ کر سکے گا

بِهٖ خُبْرًا۔ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ
اَمْرًا۔ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ
عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا۔
فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ
خَرَقَهَا۔ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا۔ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ
اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا۔ قَالَ لَا
تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ
مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا۔ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى
اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا
نُكْرًا۔ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
مَعِيَ صَبْرًا۔ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ
بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
لَّدُنِّيْ عُذْرًا۔ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ
اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا
اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ
اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ۔ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ اَجْرًا۔ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ
بَيْنِكَ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَّلَيْهِ صَبْرًا۔ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ
لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ
اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ

اسپر تو کیسے صبر کرسکتا ہے موسیٰ نے کہا انشاء اللہ تعالیٰ آپ تو مجھ کو صبر کرنے
والا پائیگا۔ اور میں کسی کام میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا خضر نے
کہا اچھا اگر میرے ساتھ رہتا ہو تو اسوقت تک کوئی بات مجھ سے نہ پوچھ
جب تک میں خود اُسکا ذکر تجھ سے شروع نہ کروں اور دونوں ساتھ مگر
چلے جب وہ کشتی میں سوار ہوگئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا اسکا
ایک تختہ نکال ڈالا موسیٰ کہہ بیٹھا تونے کیا اسلیئے کشتی کو پھاڑ ڈالا کہ
کشتی والوں کو ڈبو دے یہ تو تونے بڑا سخت (خطرناک سوت کے خلاف) کام کیا
خضر نے کہا مینے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کرسکیگا موسیٰ
نے کہا بھول چوک پر مجھکو مت پکڑ (میری گرفت نہ کر) اور میرے کام کو مشکل
میں نہ ڈال خیر (یہ بات گئی گذری پھر) دونوں کشتی سے اتر کر کنارے پر چل رہے
جب انکو ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسکو مار ڈالا موسیٰ (سے نہ رہا گیا) کہنے لگا تونے
ایک معصوم جان کو مار ڈالا وہ بھی ناحق کسی جان کے بدلا نہیں تو نے برا خراب
کام کیا خضر نے کہا مینے کیا تجھ سے نہیں کہدیا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر
کرسکیگا موسیٰ نے (شرمندہ ہوکر) کہا اگر میں اب اسکے بعد تجھ سے کچھ پوچھوں
(کچھ بھی اعتراض کروں) تو مجھکو اپنے ساتھ نہ رکھ تجھکو میری طرف سے (اپنا)
عذر مل گیا خیر پھر دونوں چلے (چلتے چلتے) جب ایک گاؤں والوں پاس
پہونچے تو انسے کھانا مانگا (وہ دونوں بھوکے تھے) انہوں نے انکی مہمانی کرنے سے
انکار کیا (کھانا تک نہ کھلایا) پھر دونوں کو اس گاؤں میں ایک دیوار دیکھی
جو گرا ہی چاہتی تھی (جھک گئی تھی) خضر نے اسکو سیدھا کردیا موسیٰ سے
نہ رہا گیا کہا اگر تو چاہتا تو اس دیوار اُٹھانیکی (ان گاؤں والوں سے)
(مزدوری) مزدوری لے سکتا تھا خضر نے کہا بس میرا تیرا ساتھ ہوچکا اب
نے مجھکو اور تجھکو جدا کردیا جن باتوں پر تجھ سے صبر نہ ہوسکا اب میں انکی حقیقت تجھ
سے بیان کیے دیتا ہوں وہ کشتی تو چند محتاجوں کی تھی جو سمندر میں مزدوری کرتے
تھے مینے چاہا کہ اسکو عیبدار کردوں (اسلیئے ایک تختہ نکال ڈالا) کیونکہ انکے

ف حق تعالیٰ نے مجھکو ظاہر شریعت کا علم دیا ہے میرے کام ایسے ہیں کہ ظاہر میں شرع کے خلاف معلوم ہوتے ہیں پر جب باطن کا علم کسی کو ہو تو وہ عین مصلحت ہیں اور شریعت کے خلاف نہیں ہیں کیونکہ حکم الٰہی کے موافق کیے جاتے ہیں ۱۲ ف حضرت موسیٰ نے یہ شرط منظور کر لی ۱۲ ف چلتے چلتے دریا پر پہونچے جیسے پاس نہ تھا اتنے میں ایک کشتی نمودار ہوئی اور کشتی والوں نے حضرت خضر کو پہچان کر بے کرایہ لیے انکو چڑھا لیا ۱۲ ف اور انہوں نے ہمپر احسان کیا ہم کو مفت سوار کیا ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ یہ اعتراض حضرت موسیٰ کا واقعی بھول چوک سے تھا انکو وہ شرط یاد نہ رہی ۱۲ ف جو نہایت خوبصورت تھا اور لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا ۱۲ ف اسکا سر اکھیڑ لیا یا ذبح کر ڈالا یا پتھر سے کچل ڈالا ۱۲ ف پہلے کام سے یہ کام بڑھکر ہے کشتی کا تختہ تو پھر جوڑ سکتے ہیں مگر یہ گئی ہوئی جان پھر کہاں سے آئیگی کہتے ہیں اس لڑکے کا نام شمعون تھا [illegible] تھا ابن عباس سے [illegible] لڑائی میں لڑکوں کا مارنا کیسا ہے انہوں نے جواب دیا اگر تو خضر ہے اور یہ جانتا ہے کہ کون لڑکا مومن ہوگا کون کافر تو مار لیکن تو خضر نہیں ہے آنحضرت نے لڑکوں کے قتل سے منع کیا ہے ان سے الگ رہ ۱۲ ف میرا ساتھ چھوڑنے کے لیے حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ رحم کرے موسیٰ پر اگر صبر کرتے تو عجب عجائبات دیکھتے ۱۲ ف اپنا ہاتھ اسپر پھیر دیا وہ سیدھی ہوگئی بعضوں نے کہا گرا کر بنائی بعضوں نے کہا [illegible] لگا دیا ۱۲ ف انہوں نے تو ہم کو کھانا تک نہ دیا پھر ان کا کام مفت کرنا کیا ضرور تھا مزدوری لیتا تو کھانا پیٹ ہی بھرتا ۱۲ ف ان کی جائداد اس کشتی کے سوا اور کچھ نہ تھی لوگوں کو کرایہ پر سوار کرتے تھے ف [illegible] اس کا نام [illegible] تھا یا الطاغیہ [illegible] ۱۲

		يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۝ فَأَرَدْنَا أَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۝ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۝ ذٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝	تھے ایک بادشاہ تھا ظالم جو ہر ایک (اچھی) کشتی چھین لیتا تھا اور وہ لڑکا تو اُسکے ماں باپ دونوں ایماندار تھے ہم ڈرے کہ ایسا نہ ہو یہ لڑکا بڑا ہوکر انکو ماں باپ کو بھی شرارت اور کفر میں پھنسا دے تو ہمنے یہ چاہا کہ انکا مالک اس لڑکے کے بدل ایسا لڑکا انکو دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور اپنے ماں باپ پر اس سے زیادہ مہربان ہو اب دیوار کا قصہ سنو، وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی (انکا باپ مرگیا تھا) اور اُسکے تلے انکا خزانہ گڑا ہوا تھا اور انکا باپ (یا دادا) نیکبخت شخص تھا تو تیرے مالک نے یہ چاہا کہ وہ دونوں یتیم جوان ہو جائیں اور اپنا خزانہ (جوان ہوکر) نکال لیں یہ تیرے مالک کی اپنی مہربانی ہے اور میں اپنے اختیار سے یہ نہیں کیا (بلکہ اس مالک حقیقی کے حکم سے کیا) یہ اصل حقیقت ہے ان باتوں کی جنپر تو صبر نہ کرسکا۔
۱۶	مریم ۱۹	۴ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰى ۝ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هٰرُونَ نَبِيًّا ۝	اور اے پیغمبر قرآن میں موسیٰ کا ذکر کر وہ ہمارا خاص بندہ اور وہ خدا کا بھیجا ہوا لوگوں کو اللہ کا پیغام سنانیوالا تھا اور ہمنے اسکو طور پہاڑ پر داہنی طرف سے (یا برکت والے کنارے سے) پکارا اور ہمنے اسکو بھید کہنے کو نزدیک بلایا اور ہم نے اپنی مہربانی سے اس کو (یعنی اس کی مدد کے لیے) اسکے بھائی ہارون کو پیغمبر بنا دیا
۲	طٰہٰ	وَهَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ مُوسٰى ۝ إِذْ رَأٰى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّا أَتٰىهَا نُودِيَ يٰمُوسٰى ۝ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۝ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحٰى ۝ إِنَّنِي أَنَا اللّٰهُ	اور (اے پیغمبر) کیا تجھ کو موسیٰ کا قصہ نہیں پہونچا جب اُسنے جنگل میں رات کو (اندھیرے وقت) آگ دیکھی تو اپنی بی بی (صفورا) سے کہا تم (ذرا) ٹھیر جاؤ مجھکو آگ دکھائی دیتی ہے شاید ہو سکا تو میں تمہارے لیے ایک چنگاری لیکر آؤں یا (اگر چنگاری نہ ملے تو) اس آگ پر کوئی رستہ بتانیوالا پالوں پھر جب موسیٰ وہاں (اس آگ پاس) آیا اسکو آواز آئی اے موسیٰ میں تیرا مالک ہوں تو اپنی جوتیاں اُتار ڈال کیونکہ اسوقت تو پاک میدان طویٰ میں ہے اور میںنے (پیغمبری کیلیے) تجھکو (لوگوں میں سے) چن لیا ہے تو جو حکم ہو اسکو (دل لگاکر) سُنتا رہ بیشک میں ہی اللہ ہوں

ف جب یہ کشتی وہاں پہنچی تو اسنے اس کو بھی پکڑنا چاہا لیکن دیکھا تو ٹوٹی پھوٹی ہے اسلیئے اسنے چھوڑ دیا چلو غریبوں کی روزی بچ گئی ورنہ فاقوں مر جاتے حضرت خضر نے جو تختہ پھوڑا تھا وہ نیچے پانی کیطرف کا نہ تھا بلکہ اوپر کیطرف [illegible] کا وہی اسوقت توڑا جب کشتی کنارے کے قریب پہونچی [illegible] ۱۲ ف اُس کی قسمت میں تو کفر لکھا تھا اور خوب معلوم ہی تھا حضرت خضر کو یہ ڈر ہے کہ اگر یہ لڑکا جوان ہوا تو ماں باپ اولاد کی محبت بری چیز ہے اسکے ماں باپ بھی کفر میں اسکے شریک ہو جائیں اور اسلیئے اسکو مار ڈالا جس کم جہان پاک۔ اور یہ مار ڈالنا بحکم الٰہی تھا تو حضرت خضر پر کوئی گناہ نہ ہوا [illegible] ۱۲ ف بعضوں نے کہا اس لڑکے کے بدل اسرتعالیٰ نے انکو ایک لڑکی دی جو نیک بخت [illegible] ماں باپ کا [illegible] ف حدیث میں ہے [illegible] سونے چاندی کا [illegible] تو اُس کی وجہ سے اللہ نے اسکی اولاد پر بھی رحم کیا [illegible] ف [illegible] جب حضرت موسیٰ مدین سے [illegible] بیت المقدس [illegible] ف ابن عباس [illegible] حضرت موسیٰ [illegible]

(باقی در صفحہ [illegible])

إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۙ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ
لِذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ
أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ
بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ فَتَرْدٰى ۝ وَمَا
تِلْكَ بِيَمِينِكَ يٰمُوسٰى ۝ قَالَ هِيَ
عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ
بِهَا عَلٰى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ
أُخْرٰى ۝ قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوسٰى ۝
فَأَلْقٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ قَالَ
خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۟ سَنُعِيدُهَا
سِيرَتَهَا الْأُولٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ
إِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ
غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرٰى ۙ لِنُرِيَكَ
مِنْ آيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۚ اِذْهَبْ إِلٰى
فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغٰى ۝ قَالَ رَبِّ
اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۙ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۙ
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۙ يَفْقَهُوا
قَوْلِي ۙ وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ۙ
هٰرُونَ أَخِي ۙ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۙ
وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۙ كَيْ
نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۙ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝
إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ
أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يٰمُوسٰى ۝ وَلَقَدْ

ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا ہی ہو جا کر اور میری ہی یاد کے لیے نماز درستی سے پڑھا کر بیشک قیامت (ایکدن ضرور) آنیوالی ہے میں اسکو چھپایا چاہتا ہوں (یعنے اسکے وقت کو) اسلیے کہ ہر شخص کو اسکے کام کا بدلہ ملے تو اس (پر ایمان لانے) سے تجھ کو وہ شخص (کہیں) روک نہ دے جو (خود) اسپر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش پر چلتا ہے پھر تو تباہ ہو اور اے موسیٰ تیرے داہنے ہاتھ میں یہ کیا چیز ہے موسیٰ نے عرض کیا یہ میری لاٹھی ہے میں اسپر ٹیکا دیتا ہوں اور اسی سے اپنی بکریوں پر (انکو چارہ کے لیے) پتے جھاڑتا ہوں اور اس سے میں اور بھی کام لیتا ہوں اسنے فرمایا اے موسیٰ اس لاٹھی کو (زمین پر) ڈالدے موسیٰ نے اسے ڈالدیا وہ فوراً سانپ بن گئی جو دوڑنے لگا اللہ تعالےٰ نے فرمایا اسے پکڑ لے اور ڈر نہیں ہم ابھی اس کو اگلی صورت پر کیے دیتے ہیں اور اپنا ہاتھ بغل کے نیچے لیجا (پھر نکال) وہ سفید (نورانی) بے عیب ہو کر نکلے گا یہ اور ایک نشانی ہے (ہم نے یہ نشانیاں تجھے اس لیے دیں) کہ ہم تجھ کو بڑی بڑی نشانیاں دکھلائیں اے موسیٰ اب تو (فرعون کے پاس جا اس نے سر اٹھایا ہے موسیٰ نے عرض کیا خداوندا (میں جانے کو حاضر ہوں پر) میرا سینہ کھولدے اور میرا کام (پیغمبری کا حق ادا کرنا) مجھ پر آسان کردے اور میری زبان میں جو گرہ ہے وہ کھولدے وہ میری بات سمجھیں اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر بنا دے ہارون کو جو میرا بھائی ہے اس سے میری پیٹھ مضبوط کردے اور اسکو میرے کام (پیغمبری) میں شریک کردے اسلیے کہ ہم دونوں ملکر خوب تیری تعریف کریں اور خوب تیری یاد کریں تو تو (پہلے بھی) ہمارا حال خوب جانتا تھا اللہ نے فرمایا اے موسیٰ جو تو نے مانگا وہ تجھ کو مل چکا اور ہم تو (پہلے بھی) ایک بار اور تجھ پر

ف یا جب میری یاد آئے اسوقت نماز پڑھ لے صحیح حدیث میں ہے جو کوئی تم میں سے سو جائے یا نماز بھول جائے تو جب یاد آوے اسوقت پڑھ لے اسلیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میری یاد آئے اسوقت نماز پڑھ لے ف اگر قیامت کا وقت معلوم ہوتا تو ہر شخص اطمینان کے ساتھ گناہ کرتا یہ سمجھکر کہ ابھی قیامت میں بہت دیر ہے توبہ کرلیں گے اللہ نے اسکو بالکل پوشیدہ رکھا یہاں تک کہ پیغمبر کو بھی نہیں بتایا ف یعنی تیری آخرت برباد ہو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو نصیحت کی کہ بے ایمانوں سے جو آخرت کے منکر ہیں اپنی خواہش پر چلتے ہیں الگ رہو ان کی صحبت میں نہ بیٹھو ایسا نہ ہو کہ وہ تمکو بھی گمراہ کردیں اور تمہاری آخرت خراب ہو ف اللہ تعالیٰ کو تو سب معلوم تھا مگر اسلیے پوچھا کہ موسیٰ کی زبان سے اقرار کرالے کہ وہ لکڑی ہے پھر جو خدا کی قدرتیں اس میں ظاہر ہوں اسکو موت خوب سمجھیں ف حضرت موسیٰ نے سب باتیں کرنا منظور تھیں تاکہ ان کے دل کی جھجک نکل جائے ف چلتے وقت یا تھک جانے کے وقت ف مثلاً اپنا توشہ اسپر لٹکا لیتا ہوں یا موذی جانور کو اس سے بھگاتا ہوں ف ایک سفت کی طرح اسکو پکڑنا پھر ایک اژدہا بنکر لگی دوڑنے ف ڈر گئے ف تیری ہاتھ لگاتے ہی پھر لاٹھی کی لاٹھی ہو جائیگی ف کہتے ہیں حضرت موسیٰ نے پھر ہاتھ ڈالتے ہوئے ڈرے ... جب تیسری بار پھر حکم ہوا اور بے دھڑک ہاتھ ڈالا تو ڈرتے ڈرتے ... فرمایا تو ڈر نہیں اطمینان سے رہ جب حضرت موسیٰ نے اسکو ہاتھ سے تھاما پھر لاٹھی ہو گئی ف ... یہ سفیدی بیماری کی نہیں ... کوئی روگ نہ ہوگا جیسے کوڑھ میں ہاتھ سفید ہو جاتا ہے مگر وہ بیماری ہے اور یہ خاص مالک کی قدرتیں دیکھ کر فرعون سے مقابلہ کرنا ف اپنی شرارت اور سرکشی پر کمر باندھی خدائی کا دعویٰ کرتا ہے ف میں پیغمبری کا بوجھ اٹھانے کے لائق ہو جاؤں ف ... میرا شریک ہے (باقی در حاشیہ)

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝ إِذْ أَوْحَيْنَا
إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي
التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ
الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَ
عَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً
مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝ إِذْ تَمْشِي
أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن
يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ
تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ
فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ
مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ
يَا مُوسَىٰ ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝
اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا
تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا
لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ۝ قَالَا رَبَّنَا
إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن
يَطْغَىٰ ۝ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا
أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۝ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا
رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ
مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدَىٰ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ

احسان کرچکے ہیں جب ہمنے تیری ماں کیطرف وحی بھیجی جو آگے بیان ہوئی
بھیجتے ہیں) کہ موسیٰ کو ایک صندوق میں ڈالدو پہر اس صندوق کو دریا میں
ڈالدو اور اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھو) دریا اس صندوق کو (بحکم الٰہی) کنارہ
پر دھکیل دیگا وہاں) ایک شخص جو میرا دشمن ہے اور اسکا بھی دشمن
ہے (یعنے فرعون) اسکو لیلیگا اور منیز را ہوسے) تجہ پر اپنی طرف
سے پیار ڈالدیا تھا اور (مطلب یہ تہا) کہ تو میری آنکھہ کے سامنے پرورش
پائے جب تیری بہن (مریم تیری خبر لانیکو) جا رہی تھی وہ (دہتیا اور
فرعون سے) کہنے لگی میں تمکو ایسی انا بتاؤں جو اس (بچے) کو اچہی طرح
پالے، تو ہمنے تجہ کو تیری ماں پاس پہونچا دیا اسلیے کہ اسکی آنکھہ ٹھنڈی ہو
اور وہ (تیری جدائی کا) رنج نہ کرے اور (جب تو بڑا ہوا) تونے ایک
شخص کو مار ڈالا پہر ہمنے اس غم سے تجہکو چھڑا لیا (مدین میں تجہ کو بہگا
دیا) اور ہمنے تجہ کو خوب آزمایا پہر تو کئی برس تک (دس برس تک) مدین
والوں میں رہا اب تو اے موسیٰ (عمر کی) حد کو پہنچکر (ہمارے پاس) آیا اور مینے
تجہے (خاص) اپنے (کام کے) لیے طیار کیا (یعنے پیغمبری کیلیے) تو
اور تیرا بہائی (دونو ملکر) میری نشانیاں لیکر (فرعون کے پاس) جاؤ
اور میری یاد میں سستی نہ کرنا دونوں فرعون پاس جاؤ کیونکہ اسنے سر اٹہا
رکہا ہے تو پہر اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ (حق بات) مان لے یا (خیر نہ مانے
تو) اسکو (خدا کا) ڈر ہی پیدا ہو وہ دونو عرض کرے اے مالک ہمارے ہمکو ڈر ہے
(فرعون ظالم بادشاہ ہے کہیں) ہمکو جلدی سے سزا دے بیٹھے یا جوش میں آجائے
اللہ نے فرمایا مت ڈرو کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں دیکھتا سنتا ہوں
اور دیکھتا ہوں تو تم دونو (ملکر) اسکے پاس جاؤ اس سے کہو ہم تیرے مالک کے بہیجے ہوئے
ہیں بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ کردے اور انکو مت ستا ہم ایک نشانی تیرے
مالک کی لیکر تیرے پاس آئے ہیں اور (خدا تعالیٰ کے عذاب سے) وہی بچیگا جو سیدہے
رستے پر چلیگا ہمکو (خدا کیطرف سے) یہ وحی آئی ہے کہ جو شخص (ہمکو) جہٹلائے

ف یا وہ بات بتلائی جو بن بتلائے معلوم نہیں ہو سکتی حضرت موسےٰ کی ماں کا نام یوحانذ تھا۔ بتلانے سے مراد یہاں دل میں ڈالنا ہے یا خواب میں سنانا ۱۲ ف جب حضرت [illegible]
پیدا ہوئے تو فرعون کا یہ ظلمی حکم جاری تہا کہ بنی اسرائیل کا جو لڑکا پیدا ہو وہ مار ڈالا جائے ان کی ماں ڈریں آخر انہوں نے بالہام الٰہی [illegible] ایک تابوت
میں ڈالکر دریا نیل میں بہا دیا اس میں سے ایک نہر فرعون کے باغ میں گئی تھی یہ صندوق بہتے بہتے اسی نہر میں گیا اور فرعون کے باغ میں [illegible]
اس صندوق کو نکلوایا دیکھا تو اس میں ایک بچہ ہے آسیہ نے اسکو پال لیا اور فرعون نے بھی دیکھا تو [illegible] بیٹا بنا کر [illegible]
[illegible]

أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ
قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ رَبُّنَا
الَّذِيْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ
هَدٰى ۝ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ
الْاُوْلٰى ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ
فِيْ كِتٰبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا
وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ
اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَ
ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ
وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ
تَارَةً اُخْرٰى ۝ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝ قَالَ اَجِئْتَنَا
لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى
فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ
نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ
مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ
يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ
فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝ قَالَ لَهُمْ
مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ

اور ہمارا مالک بتا چکا ہے اسکو عذاب ہوگا فرعون نے کہا موسیٰ پھر تمکو
تمہارا مالک کون ہے موسیٰ نے کہا ہمارا مالک وہ ہے جس نے ہر چیز
کو ایک خاص صورت دی (جو اسکے مناسب ہے) پھر اسکو زندگی
بسر کرنیکا رستہ بتایا فرعون نے کہا اچھا اگلے لوگوں کا کیا حال
ہونا ہے موسیٰ نے کہا انکا حال میرے مالک کے پاس ایک کتاب (لوح محفوظ)
میں لکھا ہوا ہے میرا مالک نہ بھٹکتا ہے نہ بھولتا ہے وہ جسنے تمہارے
لئے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے چلنے کے لیے اسمیں راہیں
نکالیں اور آسمان سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے اس میں سے طرح
بطرح کئی قسم کی سبزی نکالی تم بھی (ان میں سے) کھاؤ اور اپنے
جانوروں کو بھی انہیں چراؤ بیشک عقلمندوں کیلئے اس میں
(ہماری قدرت کی) نشانیاں ہیں ہم نے تم کو اسی (زمین)
سے پیدا کیا اور اسی میں (مرنے کے بعد) پھر لیجائیں گے
اور اسی سے تم کو دوسری بار (قیامت کے دن) نکالیں گے
اور ہمنے تو فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھلائیں لیکن
اس نے جھٹلایا اور نہ مانا (کہنے لگا یہ جادو ہے) کہنے لگا موسیٰ
کیا تو ہمارے پاس اسلیے آیا ہے کہ ہمکو اپنے جادو کے زور
سے ہماری ملک سے نکال باہر کرے تو ہم بھی ضرور ویسا ہی جادو
(تیرے جادو کیطرح) تجھ کو بتلائیں گے (تیرے سامنے لائیں گے) لیکن
ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ وقت اور مقام مقرر
کر دے نہ ہم اسکے خلاف کریں نہ تو ایک صاف میدان میں موسیٰ
نے کہا اچھا عید کا دن (ہمارا) تمہارا وعدہ ہے اور دن
چڑھے (سب) لوگ جمع ہو جائیں یہ سنکر فرعون لوٹا اور اپنے
داؤں گھات اکٹھا کئے پھر وعدہ کے مقام پر آن موجود ہوا جادوگروں کو
ساتھ لایا موسیٰ نے کہا ارے تمہاری شامت آئی ہے اللہ پر جھوٹ مت

ف دنیا میں تباہ اور آخرت میں ہلاک ۱۲ ف غرض موسیٰ اور ہارون دونوں ملکر فرعون کے پاس گئے اور اسکو اللہ کا پیغام پہنچایا ۱۲ ف ہم دیکھتے ہیں کہ
چار پاؤں کا بچہ دودھ پینے لگتا ہے مچھلی کا بچہ تیرنے لگتا ہے ۱۲ ف یعنے انکے اعمال سب لکھے ہوئے ہیں قیامت کے دن انکو بدلہ دیگا ۱۲ ف یعنے باوجودیکہ
ہیں سب لکھے ہوئے مگر وہ کتاب کا محتاج نہیں اسکو ایک ایک رتی سب یاد اور محفوظ ہے اسکے علم میں نہ غلطی ہو سکتی ہے نہ بھول چوک ۱۲ ف اگر معاذ اللہ خدا نہ
ہوتا جیسے دہریے بے دین سمجھتے ہیں تو زمین میں یا تو کچھ پیدا ہی نہ ہوتا یا پیدا ہوتا تو بھی ایک طرح کا اناج یا پھل یا ترکاری جب بھی منگنی ایک چیز کو کہتے تھے
ہوائی یا اتفاق کی قسمت نہیں تو کیا سبب ہے کہ ایک ہی ہوا ایک ہی پانی ایک ہی قسم زمین کی پھر ہر درخت کا پھل جدا گانہ اور ہر ایک کا مزہ رنگ الگ کوئی کڑوا کوئی میٹھا کوئی سرد کوئی گرم
کوئی خاصیت کوئی تاثیر کہ ہر ایک موقع پر آدمی کو تکلیف نہ ہو اور اپنی ضرورت پوری کرے ۱۲ ف آدم علیہ السلام کا پتلا مٹی سے بنایا گیا ۱۲ ف اگر آدمی جل جائے یا ڈوب جائے
جب بھی اسکے اجزا مٹی میں شریک ہو جاتے ہیں ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ حضرت ام کلثوم رض کو جب قبر میں رکھا تو آنحضرت صلعم نے یہی آیت پڑھی مٹی دیتے وقت اس آیت
کا پڑھنا مستحب ہے ۱۲ ف اور خود ملک کا حاکم بن بیٹھے ۱۲ ف یا ایک ہموار مقام ہو جو نہ تجھ سے دور ہو نہ ہم سے ۱۲ ف لفظی ترجمہ یہ ہے کہ ہمارا تمہارا وعدہ وہ دن ہے
جس دن لوگ آراستہ ہوتے ہیں بعضے کہتے ہیں یہ دن انکی عید کا تھا بعضوں نے کہا یہ دن عاشورے کا دن تھا ۱۲ ف جادوگروں کو بلوایا انکو تیار کیا انعام
دینے کا وعدہ کیا ۱۲ ف ان جادوگروں کو ایک بار سمجھانا مناسب سمجھا ۱۲ ف وہ بہشتی ہیں یا دوزخی حالانکہ وہ بت پرستی کیا کرتے تھے فرعون کی غرض یہ پوچھنے سے
تھی کہ موسیٰ صاف انکو دوزخی کہدیں تو لوگ بگڑ جائیں کہ ہمارے باپ دادا کو دوزخی بتاتے ہیں حضرت موسیٰ نے ایسا گول جواب دیا کہ فرعون کا مطلب حاصل نہ ہو سکا ۱۲ —

مَنِ افْتَرٰی ۝ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ	جا کر تم کو عذاب سے ہلاک کر دیگا اور دیکھو جس نے خدا تعالیٰ
بَیْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی ۝ قَالُوْٓا	پر جھوٹ باندھا وہ تباہ ہو چکا پھر وہ جادوگر آپس میں گو مگو کرنے لگے اور
اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ یُرِیْدٰنِ اَنْ	چپکے چپکے کانا پھوسی کرنے لگے آخر انہوں نے مشورہ کر کے کہا بیشک یہ
یُّخْرِجٰکُمْ مِّنْ اَرْضِکُمْ بِسِحْرِهِمَا	دونوں جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے
وَیَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِکُمُ الْمُثْلٰی ۝	ملک سے نکال باہر کریں اور تمہارا عمدہ طریق یہ ہے کہ مٹا دیں تم بھی
فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ	سب ملکر داؤں کرو پھر پرا باندھ کر سامنے آؤ اور آج جو جیتا اسی نے
وَقَدْ اَفْلَحَ الْیَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰی ۝	مراد پائی جادوگر کہنے لگے موسیٰ یا تو تم اپنی لاٹھی پہلے ڈالو اور یا ہم
قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ	پہلے (اپنی لاٹھیاں) ڈالیں موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی پہلے
اَنْ نَّکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی ۝ قَالَ بَلْ	ڈالو انہوں نے اپنا کرتب کیا، تو موسیٰ کو انکے جادو سے ایسا معلوم
اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِیُّهُمْ	ہوا کہ انکی رسیاں اور لاٹھیاں (سانپ بنکر) دوڑ رہی ہیں موسیٰ
یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی ۝	موسیٰ اپنے دل ہی دل میں سہم گیا اور اسنے وحی کا انتظار کیا
فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ۝	ہم نے (وحی کے ذریعہ سے) فرمایا مت ڈر بیشک تو ہی ور رہیگا تو ان
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ۝	سب پر غالب آئیگا) اور جو (عصا) تیرے داہنے ہاتھ میں ہے اسکو ڈال
وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ	دے (خدا کی قدرت دیکھ) کہ انہوں نے جو ڈھونگ کیا ہے اسکو ہڑپ کر جائے
مَا صَنَعُوْا ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ	انہوں نے جو کچھ بنایا ہے اسکی حقیقت کچھ نہیں جادو کا تماشا ہے
سٰحِرٍ ۚ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ	اور جادوگر جہاں جائے بامراد نہیں ہوتا پھر (یہ حال دیکھتے ہی)
اَتٰی ۝ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا	جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے ہم تو ہارون اور موسیٰ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی ۝	کے مالک پر ایمان لائے فرعون بولا (واہ اچھے رہے) تم اس پر
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ ۚ	ایمان لائے اور ابھی میں نے تم کو اذن ہی نہیں دیا بیشک وہ
اِنَّهٗ لَکَبِیْرُکُمُ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ السِّحْرَ ۚ	(یعنے موسیٰ) تمہارا گرو ہے جس نے تم کو جادو سکھلایا ہے تو میں
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ	ضرور تمہارے ہاتھ پیر الٹے سیدھے کاٹ ڈالوں گا اور تم کو کھجور
مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ	کے ڈھنڈوں (تنوں) پر سولی چڑھاؤں گا اور تم اب ضرور اچھی
جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَآ	طرح جان لوگے کہ ہم (دونوں) میں سے کس کی مار سخت ہے اور دیر
اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی ۝ قَالُوْا لَنْ	تک رہتی ہے انہوں نے کہا ہم تجھ کو ان دلیلوں پر جو ہمارے

ف یعنے انکے کاموں کو جادو نہ کہو ۱۲ ف اسکے کام کو فروغ نہیں ہو سکتا ہے پیغمبر کی یہ ایک بڑی نشانی ہے کہ حق تعالیٰ کی مدد اسکے ساتھ ہوتی ہے اور روز بروز اسکے دین کی ترقی ہوتی جاتی ہے کسی دشمن کے مٹائے وہ دین نہیں مٹتا اور جھوٹے آدمی کے کام کو بقا نہیں ۱۲ ف کسی کی رائے ہوئی کہ موسیٰ جادوگر ہیں اور ہم انپر غالب ہونگے کسی نے کہا وہ جادوگر معلوم نہیں ہوتے اور ہمارا انپر غالب ہونا مشکل ہے ۱۲ ف یعنے موسیٰ اور ہارون نے جو منصوبہ باندھا ہے اسکے توڑنے کی مضبوط تدبیر کرو ۱۲ ف قطار کی قطار ایک ہی بار جس میں سب کچھنے والے ڈر جائیں ۱۲ ف یا آج جو وہ سا وہی جیت گیا بازی لیگیا منہ مانگی مراد پائی ۱۲ ف جادوگروں نے حضرت موسیٰ کا ادب کیا کہتے ہیں اسی وجہ سے اسپر ان کو ایمان کی توفیق دی ۱۲ ف یعنے دکھائی دیا حقیقت میں کچھ نہ تھا ایک شعبدہ تھا ۱۲ ف کہتے ہیں انہوں نے اندر پارہ بھر دیا تھا دھوپ کی گرمی سے وہ چلنے لگیں ۱۲ ف انکو یہ خیال ہوا کہ شاید میرے عصا ڈالنے سے پہلے لوگ ان جادوگروں کے معتقد ہو جائیں یا اب لوگ میری عصا پر کیا اعتقاد کریں گے جب تنی بہت سی چیزیں سانپ بن گئیں ۱۲ ف یہ بازی اور شعبدہ بازی اور نظر آتی ہے ۱۲ ف اس حکم کے آنے پر حضرت موسیٰ نے اپنی عصا پھینکی وہ ایک اژدہا بن گئی جتنی لاٹھیاں اور رسیاں میدان میں جادوگروں نے پھیلائی تھیں انکو ایک نوالا کر گئی پھر فرعون اور اسکے لوگوں کی طرف چلا انہوں نے قتل مچایا حضرت موسیٰ نے اسکو ہاتھ سے تھاما تو پھر عصا ہو گئی ۱۲ ف یہ جادوگر بہتر یا چار سو یا نو سو یا بارہ ہزار یا چودہ ہزار تھے پہلے بیان ہو چکا بعضوں کی رائے یہ تھی کہ حضرت موسیٰ جادوگر معلوم نہیں ہوتے جب انہوں نے یہ عصا کا معجزہ دیکھا تو انکو یقین ہو گیا کہ حضرت موسیٰ سچے پیغمبر ہیں کوئی جادوگر کا باپ بھی یہ نہیں کر سکتا کہ ایک لکڑی کو معدوم کر دے اتنی لاٹھیاں اور رسیاں جو ایک دم میں نیست ہو گئیں تو وہ سمجھ گئے کہ یہ بندے کا کام نہیں ہے فعل الٰہی ہے ۱۲ (باقی در صفحہ آئندہ)

نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ
الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ
اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ
اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ
اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ
اللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ
مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ
فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا
قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝
وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ
اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ
طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ
لَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ
مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ
قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ
جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا
عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا
فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ
يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝

پاس آچکیں اور اس خدا صاحب نے ہمکو پیدا کیا ہے ترجیح دینے والے نہیں
جو تجھے کرنا ہو وہ کر گذر (سولی دے یا قتل کر) تیرا زور بس دنیا کی زندگی
پر چل سکتا ہے ہم تو اپنے مالک پر یقین کر چکے اسلیے کہ وہ ہمارے قصور
اور اس (گناہ) کو جو تو نے زبردستی ہم سے جادو کرایا بخش
دے اور اللہ تعالیٰ (کی دین اسکا ثواب تیرے مال اور دولت سے)
بہتر ہے اور (اسکا عذاب بھی تیرے عذاب سے زیادہ) دیر پا ہے
بیشک جو کوئی (مر تے وقت) کافر بنکر اپنے مالک کے سامنے حاضر
ہوگا اسکے لیے دوزخ ہے نہ وہاں مریگا اور نہ جیے گا اور جو کوئی
ایمان رکھکر اسکے سامنے حاضر ہوگا وہ (دنیا میں) نیک کام
بھی کر چکا ہے تو ایسے لوگوں کو بلند درجے ملیں گے ہمیشہ رہنے
کے باغ ان کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں وہ سدا ان میں رہینگے
اور جو کوئی (کفر اور گناہوں کی نجاست سے) پاک ہے اسکا یہی بدلہ
ہے اور ہمنے موسے کو وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو رات ہی رات مصر
سے نکال لیجا پھر سمندر میں انکے لیے (لاٹھی مار کر) سوکھا رستہ
بنا نہ تجھے (فرعون کے) آپکڑنیکا ڈر ہوگا نہ سمندر میں ڈوب جانیکا
خوف جب بنی اسرائیل اس طرح سے چل کھڑے ہوئے (تو فرعون خبر
پاکر) اپنے لشکر سمیت انکے پیچھے لگا پھر سمندر نے انکو جیسا کچھ گھیرا
ویسا گھیر لیا اور فرعون نے اپنی قوم کو بہکا دیا راہ پر نہیں لگایا اے
بنی اسرائیل ہمنے تمکو تمہارے دشمن (فرعون) سے نجات دلائی اور
(توریت شریف دینے کے لیے) تم سے طور (پہاڑ) کا داہنا
جانب مقرر کیا اور ہم نے تم پر من اور سلوے اتارا اور یہ کہدیا
کہ جو پاکیزہ روزی ہمنے تمکو دی ہے اسمیں سے کھاؤ اور اس
میں حد سے مت بڑھو نہیں تو میرا غضب تم پر اتریگا اور جس پر میرا غضب
اترا وہ (تباہی) میں گر چکا اور یہ بھی میری صفت ہے بے شک جو کوئی

ف تو بھی کرسکتا ہے تاکہ دنیا کی چند روزہ زندگی کا خاتمہ کر دے اس کی ہم کو پرواہ نہیں ہے ۱۲ ف تیرا عذاب تو ایک دم بھر کا ہے جان نکل جانے کے بعد پھر تو کچھ نہیں کرسکتا اسکا عذاب تو معاذ اللہ کبھی ختم نہیں ہوسکتا ۱۲ ف کہ چلو چھٹی ہوئی ۱۲ ف جیسے جینا چاہیے یعنے آرام کے ساتھ ۱۲ ف بلکہ سسکتا رہیگا مسلم حدیث میں کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا پھر یہ آیت سنائی اور فرمایا دوزخ والے جو ہیں یعنے کافر وہ تو نہ اس میں مریں گے نہ جئیں گے لیکن جو لوگ دوزخ والے نہیں ہیں (یعنے گنہگار مسلمان) انکو دوزخ کی آگ ایک بارگی مار ڈالے گی جلکر کوئلہ ہو جائیں گے پھر انکے سفارشی پیغمبر اور صالحین کھڑے ہونگے (جب انکو خبر ہوگی) اور سفارش کریں گے ان کی سفارش قبول ہوگی وہ نہر الحیوٰۃ میں لاکے جائیں گے پھر اس میں نہا کر اس طرح بڑھیں گے جیسے دانہ جو بہیا کے بہاؤ میں آ جاتا ہے کچرے کوڑے میں (وہ کسی حد سے بڑھتا ہے) ۱۲ ف معلوم ہوا بلند درجے ملنے کے لیے ایمان کے ساتھ نیک اعمال بھی شرط ہیں لیکن صرف ایمان تو وہ نجات کے لیے کافی ہے یعنے مومن ہمیشہ کے لیے دوزخ میں نہ رہیگا کبھی نہ کبھی ان سے نکالا جائے گا اور جنت میں داخل ہوگا ۱۲ ف یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف یعنے غرق کرکے پانی کا ریلا ان پر ایسا آیا کہ سب کے سب ڈوب گئے ایک بھی نہ بچا ۱۲ ف دہاں سے وہ کہتا تھا کہ میں تم کو ہدایت کا رستہ بتلاتا ہوں لیکن در حقیقت گمراہ کرتا تھا ۱۲ ف جنگل میں جہاں کچھ کھانے کو نہیں ملتا تھا ۱۲ ف اسکی تفسیر اوپر گذر چکی ہے ۱۲ ف یعنے حلال یا مزیدار کھانے ۱۲ ف اسراف نہ کرو نہ ناشکری یا کل کے لیے سمیٹ نہ رکھو ۱۲ ف کہتے ہیں فرعون نے جادوگروں کو موسے کا مقابلہ کرنے کے لیے مجبور کیا تھا ورنہ انکا دل نہیں چاہتا تھا انہوں نے جب یہ دیکھا تھا کہ موسے کی عصا رات کو ان کی حفاظت کرتی رہتی ہے تو وہ سمجھ گئے تھے کہ یہ جادو نہیں ہے ۱۲

وانی لغفار لمن تاب وامن وعمل
صالحا ثم اهتدى ۝ وما اعجلك
عن قومك يموسى ۝ قال هم اولاء
على اثرى وعجلت اليك رب لترضى
قال فانا قد فتنا قومك من بعدك
واضلهم السامرى ۝ فرجع موسى
الى قومه غضبان اسفا ۚ قال
يقوم الم يعدكم ربكم وعدا
حسنا ۚ افطال عليكم العهد
ام اردتم ان يحل عليكم
غضب من ربكم فاخلفتم موعدى ۝
قالوا ما اخلفنا موعدك بملكنا
ولكنا حملنا اوزارا من زينة
القوم فقذفنها فكذلك القى
السامرى ۝ فاخرج لهم عجلا
جسدا له خوار فقالوا هذا
الهكم واله موسى ۝ فنسى ۝
افلا يرون الا يرجع اليهم قولا ۝
ولا يملك لهم ضرا ولا نفعا ۝
ولقد قال لهم هرون من قبل
يقوم انما فتنتم به ۚ وان
ربكم الرحمن فاتبعونى واطيعوا
امرى ۝ قالوا لن نبرح عليه
عكفين حتى يرجع الينا موسى ۝

دکھا ہوں کہ) توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے پھر راہ پر رہے ف
تو میں اس کو بہت بخشنے والا ہوں ف اور موسیٰ تم کیوں قوم کو چھوڑ کر جلدی چلے
آئے موسیٰ نے عرض کیا وہ میرے پیچھے آرہے ہیں اور میں جلد تیرے
پاس حاضر ہو گیا کہ تو خوش ہو جاوے ف بولا ہم نے تو تیرے آنے
پیچھے تیری قوم کو آزمایا اور سامری نے انکو بہکا دیا ف پھر موسیٰ
(قدرت بیگ) غصے میں بھرا ہوا افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کیطرف
لوٹا کہنے لگا بھائیو تم سے تمہارے مالک نے اچھا وعدہ (قدرت خرچ
دینے کا) نہیں کیا تھا کیا تم پر ایسی بڑی مدت گذر گئی ف یا تم نے چاہا
کہ تمہارے مالک کا غضب تم پر اترے اور اس وجہ سے تم نے (اپنے
وعدے کا خلاف کیا جو مجھ سے کیا تھا ف وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے
تیرا وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہوا یہ کہ فرعون والوں کے زیور کو
بوجھ (مصر سے بھاگتے وقت) ہم پر لاد دیے گئے تھے تو (ہارون
کی صلاح سے) ہم نے انکو ڈال دیا ف تو ایسے ہی سامری نے بھی ڈالا
پھر سامری نے لوگوں کے لیے ایک بچھڑا دھڑ بنا کر نکالا ایک
دھڑ جو (بچھڑے کی طرح) آواز کرتا تھا تو کہنے لگے یہی تمہارا خدا
ہے اور موسیٰ کا خدا لیکن موسیٰ بھول گیا ف کیا انکو یہ بھی نہیں
سوجھتا تھا کہ بچھڑا انکی بات کا جواب تک نہیں دیتا اور نہ انکو
برے بھلے کا اختیار رکھتا ہے ف اور ہارون نے (موسیٰ کے لوٹنے
سے) پہلے ہی ان سے کہہ دیا (دیکھو) بھائیو تم اس بچھڑے
کی وجہ سے بلا میں پڑ گئے ف اور تمہارا مالک تو رحمان ہے
تو میری راہ پر چلو اور میرا کہا مانو انہوں نے جواب
دیا ہم تو اس (بچھڑے کی پوجا) پر جمے رہیں گے جب تک
موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس لوٹ کر آئے ف موسیٰ
کہنے لگا ہارون کیا سبب جب تو نے دیکھا تھا

ف یعنی مرتے دم تک ایمان اور نیک عمل پر قائم رہے ف۲ اور جب موسیٰ توریت لینے کے لیے ستر آدمیوں کو ساتھ لیکر طور پہاڑ کی طرف چلے تو اپنے ساتھیوں کو پیچھے چھوڑ کر خود آگے بڑھ آئے [illegible] ف۳ حضرت موسیٰ پروردگار کے دیدار کے شوق میں اپنے ساتھیوں سے آگے بڑھ گئے اور ان سے پہلے کوہ طور پر پہنچ گئے اور ٹھیرا یہ تھا کہ ستر آدمیوں کو اپنے ساتھ لیکر آئیں تب پروردگار نے یہ پوچھا ف [illegible] بنی اسرائیل میں سے حضرت موسیٰ ستر آدمیوں کو چن کر اپنے ساتھ کوہ طور پر لے گئے باقی کو وہیں چھوڑ گئے۔ ہارون کو اپنا خلیفہ کر گئے سامری مردود نے سب کو بہکا دیا صرف بارہ ہزار آدمی [illegible] کہتے ہیں یہ سامری منافق تھا ظاہر میں حضرت موسیٰ پر ایمان لایا تھا اور دل میں کافر تھا ف کہتے ہیں جب بنی اسرائیل کے [illegible] کی آواز سنی [illegible] بچھڑے کے گرد اگرد [illegible] حضرت موسیٰ نے فرمایا یہ گمراہی کی آواز ہے ف اور [illegible] ہو سکا کہ مجھ کو تو [illegible] دیا ہو ف کہ تم مجھ کو بھول گئے اتنا زمانہ گذر گیا ف کہ ہم تمہارے آنے تک اچھے طریقہ پر قائم رہیں گے [illegible] کرتے رہیں گے ف کہتے ہیں سامری نے پہلے سب زیور گلا کر بچھڑے کی صورت بنائی پھر اسکے منہ میں وہ خاک ڈالی اسکے اثر سے وہ بچھڑا [illegible] ہو گیا اور [illegible] کرنے لگا دھڑ سے یہی مراد ہے کہ گوشت پوست ہو گیا ف سامری اور اسکے ساتھی جو گمراہ تھے ف [illegible] چھوڑ کر کوہ طور پر چلا گیا ف [illegible] ہے اور انکی بے عقلی ظاہر کرنا منظور ہے جن بے وقوفوں نے بچھڑے کو خدا سمجھ کر اسکا پوجا کیا انکو اتنی بھی عقل نہ آئی کہ خدا کی شان تو یہ ہے کہ سب کو زیادہ [illegible] زیادہ [illegible] اور یہ بچھڑا تو بات کا جواب تک بھی نہیں دے سکتا پھر یہ خدا کیونکر ہو سکتا ہے ف (باقی در ضمیمہ)

			قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا اِنَّمَآ اِلٰـهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا	وہ بہک گئے تو (اسی وقت) میرے پاس کیوں نہ چلا آیا کیا تو نے میرے حکم کے خلاف چلا ہارونؑ نے کہا میری ماں کے جنے میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ میں ڈرا کہیں تو یہ کہے کہ بیٹے تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالدی اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا موسیٰؑ نے کہا سامری تو نے یہ کیا کیا کہنے لگا میں نے وہ دیکھا جو اوروں نے نہیں دیکھا میں نے (اللہ تعالے کے بھیجے ہوئے فرشتے) کے پاؤں کے تلے سے ایک (خاک کی) مٹھی اٹھائی اُس کو میں نے (اڑتے ہوئے بچھڑے میں) ڈالدیا اور میرے جی نے مجھ کو یہی صلاح دی موسیٰؑ نے کہا چل دور ہو تیری سزا یہ ہے جب تک تو دنیا میں زندہ ہے یوں کہتا رہیگا (دیکھ مجھ کو کہیں) چھونا نہیں اور اسکے سوا تیرے لیے (آخرت میں) ایک (عذاب) کا وعدہ ہے جو تجھ پر سے ٹلنے والا نہیں اور اب اپنے خدا (بچھڑے) کو دیکھ جسکو تو برابر پوجتا رہا ہم اسکو جلا (کر خاک کر) دینگے پھر اس (خاک) کو دریا میں (اڑا کر) بکھیر دینگے (تاکہ اسکا پتہ اور نشان بھی نہ رہے) تمہارا (سچا) خدا تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں اسکے علم میں ہر چیز سما گئی ہے۔
۱۷	الانبیاء	۴	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ	اور ہمنے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو وہ کتاب (تورات شریف) دی جو حق اور باطل کو جدا کرنے والی اور روشنی اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے جو بن دیکھے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں ف
۱۸	المؤمنون	۳	ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ	پھر ہمنے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند (عصا) دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کیطرف بھیجا پر وہ شیخی (گھمنڈ) میں آگئے اور تھے ہی گھمنڈی لوگ کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کو مان لیں اور انکی (ساری)

ف مجھ کو خبر کیوں نہ کی جیسا یہاں بیٹھا رہا اور لوگ گمراہ ہوگئے یا تو نے میرا طریقہ کیوں نہیں اختیار کیا کہ ان کو مار پیٹ کر درست بناتا شرک سے باز رکھتا ۱۲ ف۲ میں کہہ گیا تھا کہ میرا خلیفہ بنکر رہ اور حق پر جمے رہ اور بدکاروں کے طریق پر مت چل تو بدکاروں کو دیکھ کر خاموش رہ گیا انہی میں بیٹھا رہا ۱۲ ف۳ حالانکہ وہ سگے بھائی تھے ماں کا ذکر اسلیے کیا کہ موسیٰ کو رحم آ جائے ۱۲ ف۴ یعنی اگر میں دوڑ کر جلدی سے تمہارے پاس چلا آتا تو جو لوگ بچھڑے سے الگ ہیں وہ بھی میرے ساتھ چلے آتے اور کچھ لوگ یہاں سامری کے ساتھ رہ جاتے مجھے ڈر ہوا تم یہ دیکھ کر یوں نہ کہو کہ تو نے بنی اسرائیل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے میرے واپس آنے تک تو ٹھیرا کیوں نہ رہا ۱۲ ف یعنی گھوڑے کے پاؤں کے تلے سے ۱۲ ف حضرت جبرائیلؑ کو سامری نے اسوقت دیکھا تھا جب وہ فرعون کو ڈبونے آئے تھے اور اس کے منہ میں کیچڑ ٹھونس رہے تھے اس ڈر سے کہ کہیں پروردگار کو پھر اسکے گڑگڑانے پر رحم نہ آ جائے ۱۲ ف ساری دنیا سے تجھ کو الگ رہنا پڑے گا جہاں کسی نے تجھکو چھوا یا تو نے کسی کو چھوا دونوں کو بخار آیا اللہ تعالیٰ نے سامری کو یہ عذاب دیا جیسے اسنے بنی اسرائیل میں گھول میل کر کے ان کو بہکا دیا ویسے ہی اسکو یہ سزا ملی کہ ساری عمر تنہائی میں سب سے علیحدہ اور جنگل میں پڑا ہو کر رہے سید علامہ نے کہا اس آیت سے یہ نکلا کہ بدعتی اور کفر والوں سے علیحدہ اور دور رہنا چاہیئے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کے سوا جو جھوٹے معبود ہیں بت وغیرہ انکے ساتھ یہی کرنا چاہیئے کہ توڑ پھوڑ کر جلا کر راکھ کر دیے جائیں پھر راکھ بھی اسطرح پھیلا دی جائے کہ ان کا نشان تک باقی نہ رہے یہ طریقہ ہے حضرت موسیٰ اور حضرت محمد علیہما السلام کا اور مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کی توحید جاری کی اور شرک اور کفر کو مٹایا یہی لوگ دنیا میں پیغمبروں کے قائم مقام ہیں اور بہشت میں انکے ساتھ ہونگے ۱۲ ف کہ ہمارے اعمال کا اسدن محاسبہ ہوگا اچھے برے کا جواب دینا ہوگا ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

			مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝	قوم تو ہماری غلام ہے ف پہر ان دونوں (موسیٰ اور ہارون) کو ان لوگوں نے جہٹلایا آخر تباہ ہوئے (فرعون سمیت سمندر میں ڈوب مرا) اور ہمنے موسے کو کتاب (توریت شریف) اس لیے دی تہی کہ ان کو ہدایت ہو ف
۱۹	الفرقان ۲۵	۴	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚۖ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝	اور ہمنے (اس سے پہلے) موسیٰ کو کتاب (توریت شریف) دی تہی اور اسکے بہائی ہارون کو اسکا وزیر بنا کر اسکے ساتہ کر دیا تہا پہر ہمنے ان سے کہا تہا دونوں ملکر ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جہٹلا رکہا ہے ف (تب ہمنے انکو جڑ سے) اکہاڑ کر پہینکدیا ف
۲۰	الشعراء ۲۶	۲، ۳	وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۙ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ؕ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب تیرے مالک نے موسیٰ کو پکارا (کہ) اُن گنہگار لوگوں پاس جا (فرعون اور اسکی قوم کے پاس) کیا وہ (ہمارے عذاب اور غضب سے) نہیں ڈرتے موسیٰ نے عرض کیا مالک میرے مجہ کو ڈر ہے کہیں وہ مجہکو جہٹلائیں اور میرا جی رک جائے اور میری زبان بند ہو جائے تو ہارون کو (بہی میرے ساتہ) پیغمبر بنا دے ف اور میں نے ایک قصور بہی کیا ہے ف تو میں ڈرتا ہوں کہیں وہ مجہ کو (اس خون کے بدل) مار ڈالیں اللہ نے فرمایا ہرگز نہیں ف تم دونو میری نشانیاں لیکر جاؤ ہم خود تمہارے ساتہ (جو گفتگو ہوگی) اُسکو سن رہے ہیں ف اور دونو فرعون کے پاس پہونچو اور کہو ہم اُسکے بہیجے ہوئے ہیں جو ساری جہان کا مالک ہے (ہم اسلیے آئے ہیں) کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتہ روانہ کردے اور انکو آیندہ مت ستا) فرعون نے کہا موسیٰ تو تو وہی ہے نا جسکو ہمنے بچہ سا پالا پوسا اور تو اپنی عمر کے کئی برس ہم میں رہ چکا ہے ف اور تو نے ایک حرکت بہی کی تہی جو کی ف اور تو ناشکروں میں سے ہے موسیٰ نے کہا میں نے (بیشک) وہ حرکت کی تہی مگر جب میں نادان ف تہا پہر جب میں تم سے ف ڈرا تو میں تمہارے پاس سے بہاگ نکلا (تو) پہر میرے مالک نے مجہکو سمجہ عنایت فرمائی اور پیغمبروں میں مجہ کو

ف اول تو یہ دونوں موسے اور ہارون ع ہماری طرح ایک آدمی ہیں کوئی فوقیت ان میں معلوم نہیں ہوتی دوسرے یہ کہ اگر ہماری قوم کہیں یعنے قبط میں سے ہوتے تو مضائقہ نہ تہا وہ تو بنی اسرائیل کی قوم میں سے ہیں جو غلاموں کی طرح ہماری خدمت گذار رہے ہیں ۱۲ ف فرعون والوں نے ۱۲ ف یعنے موسے ع کی قوم بنی اسرائیل کو ۱۲ ف یعنے فرعون اور اس کی قوم والوں کے پاس آخر وہ دونوں ان کے پاس گئے اور بہت کچہ سمجہایا پر انہوں نے کسی طرح نہ مانا نہ مانا ۱۲ ف ان کی سلطنت غارت ہوگئی جان گئی نام و نشان تک نہ رہا ۱۲ ف یا مالک میرے مجہ کو ڈر ہے وہ مجہ کو جہٹلائیں گے اور میرا سینہ بات کرنے میں رکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی کیونکہ حضرت موسے تو ہکلے تہے اور ہکلے آدمی کا سینہ بات کرتے وقت رکتا ہے زبان بہی اکثر بند ہو جاتی ہے ۱۲ ف مجہے مدد حاصل ہوگی ایک سو دوسرے یہ کہ دوسری بات کرنے میں آسانی ہوگی جہاں میں اٹک جاؤں گا تو ہارون کہہ سکیں گے ۱۲ ف ان کا ایک خون مجہ پر ہے۔ حضرت موسے ع نے ایک قبطی کو مار ڈالا تہا ۱۲ ف وہ تجہہ کو مار نہ سکیں گے ۱۲ ف دیکہہ رہے ہیں ہر طرح تمہارے نگہبان ہیں اللہ تعالیٰ عرش مقدس پر ہے اور پہر سب کے ساتہ بالعلم بہی ہے اسکی ایک ادنیٰ مخلوق جیسے چاند اور سورج آسمان پر ہیں لیکن ہر ایک کے ساتہ رہتے ہیں تو خالق کا کیا کہنا سب علما نے معیت کی تاویل کی ہے یعنے علم اور قدرت اور مدد سے ساتہ ہونا مراد ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی اللہ تعالیٰ کو ساتہ ہونے سے یہ نہ سمجہے کہ معاذ اللہ اللہ تعالیٰ ہر مکان میں بہر جاتا ہے جیسے جہمیہ کا اعتقاد ہے خذلہم اللہ تعالیٰ ۱۲ ف کیا ہم تجہسے واقف نہیں ہیں تو کوئی نیا آدمی تہوڑے ہے تو یہ پیغمبر کب سے بن آیا پہلے تو تو نے کوئی ایسی بات کبہی منہ سے نہیں نکالی تہی کہتے ہیں حضرت موسے اٹہارہ یا تیس یا چالیس برس کی عمر تک فرعون کے پاس رہ چکے تہے ۱۲ ف یعنے اسقدر احسان کا سوا تجہہ سے تجہیر کیا ایک یہ بات بہی ہوئی کہ تو ایک شا قصور کر کے بہاگ گیا فتنہ چلایا تہا فرعون نے یہ اپنے یاد دلایا کہ موسیٰ بہت شرمندہ ہوں ۱۲ -

باقی در ضمیمہ ۱

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ
بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ
الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ
رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝
قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ
لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي
لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝ قَالَ
أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝ قَالَ
فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝
فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ۝
وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝
قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ
عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهِ ۝ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا
أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ
حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝
وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ۝
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ
الْغَالِبِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا

شریک کیا اور کیا یہی احسان ہے جو تو مجھ پر جتاتا ہے کہ تو نے (سارے) بنی
اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے فرعون نے کہا یہ تو ہوا اب یہ بتا سارے جہان
کا مالک کیا شے ہے موسیٰ نے کہا وہی جو آسمان اور زمین اور جو ان
دونوں کے بیچ میں ہے انکا مالک اگر تم مانو فرعون اپنے گرد پیش والوں
سے کہنے لگا سنتے ہو موسیٰ نے (پھر یوں) کہا تمہارا مالک اور تمہارے اگلے
باپ دادوں کا مالک فرعون نے (غصے ہو کر) کہا (صاحبو) تمہارا
پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے پاگل ہے موسیٰ نے کہا پورب
اور پچھم اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے انکا مالک اگر تم کو عقل
ہے فرعون نے کہا (دیکھ موسیٰ) اگر تو نے میرے سوا اور کسی کو خدا
مانا تو ضرور میں تجھے قید کر دونگا موسیٰ نے کہا اور جو میں تجھ کو
ایک کھلی دلیل بتلاؤں فرعون نے کہا اچھا بتلا وہ دلیل کیا ہے
اگر تو سچا ہے اسوقت موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالدی ایک ہی ایکا
وہ کھلا اژدہا بن گئی اور ہاتھ جو (گریبان یا بغل میں ڈالکر)
باہر نکالا تو ایک ہی ایکا دیکھنے والوں کو سفید (چمکتا)
معلوم ہوا (اب) فرعون اپنے سرداروں سے جو اس کے
گرد پیش تھے (کہا) کہنے لگا یہ ایک کامل جادوگر ہے اپنے
فن کا (استاد) اسکا مطلب یہ ہے کہ تم کو اپنے جادو کے
زور سے تمہارے ملک سے نکال باہر کرے تو اب کیا صلاح
دیتے ہو انہوں نے کہا (صلاح یہ ہے) اسکو اور اسکے بھائی کو (ذرا)
ڈھیل دے اور شہروں میں نقیب بھیجدے وہ ہر ایک استاد جادوگر کو تیرے
پاس لے آئیں آخر جو دن جو وقت ٹھیرا تھا اسپر جادوگر اکٹھا کیے گئے
اور لوگوں سے کہدیا گیا کیا تم تماشا دیکھنے کو جمع ہوتے ہو
شاید یہ جادوگر غالب ہوں تو ہم انکے کہے پر چلینگے پھر جب جادوگر
آئے تو فرعون سے کہنے لگے بھلا اگر ہم (ور رہے) تو ہم کو

ف فرعون مردود نے حضرت موسیٰ سے یہ گویا الزام قائم کیا کہ انکے ہاتھ سے خون ہوگیا ہے ایسا شخص پیغمبری کے لائق کب ہو سکتا ہے حضرت موسیٰ نے جواب دیا کہ [illegible] حقیقت خون نہ تھا کیونکہ میں نے اس کو قتل کے ارادے سے نہیں مارا تھا بلکہ ایک بدمست ایک زبردست کو مارے ڈالتا تھا میں نے ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کو ایک گھونسہ لگایا اتفاق سے وہ مر گیا اصل تو یہ فعل کوئی گناہ نہیں ہے دوسرے پیغمبری مجھ کو اسکے بعد ملی ہے اور خداوند کریم کو اختیار ہے کہ اپنے جس بندہ کو چاہے سرفراز فرمائے اس میں کسی کا کیا اجارہ ہے ۱۲ ف جو میرے ہم قوم اور میرے بھائی برادر ہیں اور ایک مجھ کو پالا پرورش کیا اس سے کیا ہوتا ہے ایک شخصی احسان قومی تباہی کے مقابل احسان طلب ہے اس کو احسان نہیں کہہ سکتے ۱۲ ف یعنے اسکی حقیقت بیان کر وہ کیا چیز ہے کیا شے ہے۔ فرعون درحقیقت دہری اور نیچری تھا وہ خدا کا منکر تھا اسنے تمام مصر والوں کو یہ سمجھا رکھا تھا کہ میں ہی خدا ہوں وہ سب بیوقوف اسی کو پوجتے تھے چونکہ خدا کی حقیقت کوئی نہیں بیان کر سکتا اسلیے لاچار ہو کر حضرت موسیٰ نے اسکی صفتیں بیان کیں ۱۲ ف اگر تم میں ایمان اور یقین کی صلاحیت ہے تو تم اسکی مخلوقات کو دیکھ کر اس کا یقین کرلوگے بس خدا کا پہچاننا یہی ہے باقی اسکی حقیقت وہ کیا شے ہے وہ کیسا ہے یہ آدمی کی سمجھ سے باہر ہے خدا تو خدا ایک ذرا سی اس کی مخلوق کی تو کوئی حقیقت پہچان لے مثلاً جان کی وہ کیا شے ہے کیسی ہے کسی کو معلوم نہیں ہو سکتی [illegible] کہا یہ [illegible] ہے میں تو اس سے رب العالمین کی حقیقت پوچھتا ہوں وہ اسکے جواب میں یہی کہتا ہے جو پہلے کہہ چکا تھا کہ وہ سارے جہان کا مالک ہے [illegible] پاگل کہا [illegible] ۱۲ ف اژدہا بھی نہیں کہ نظربندی اور شعبدہ بازی سے جیسے جادوگر شعبدہ باز لوگ کرتے ہیں کہتے ہیں وہ لاٹھی اتنا بڑا اژدہا [illegible] اسکا منہ [illegible] معلوم ہوتا تھا اور فرعون کی طرف چلا اسکی ہوش اڑ گئی [illegible] موسیٰ نے پکڑ لیا پھر لاٹھی کی لاٹھی ہو گئی [illegible]

لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا	نیک بھی ملیگا (کچھ ہمکو انعام بھی ملیگا یا نہیں) فرعون نے کہا ہاں
نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا	(ضرور) اور تم وہ رہے تو بادشاہ کے مقرب بھی ہو جاؤگے ف موسیٰ
لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى أَلْقُوْا	نے جادوگروں سے کہا جو کچھ تمکو ڈالنا ہو وہ ڈالدو ف پھر انہوں نے
مَآ أَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ	اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے فرعون کی عزت
وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا	کی قسم بیشک ضرور ہم ہی (غالب) رہیں گے پھر موسےٰ نے اپنی لاٹھی
لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَأَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ	ڈالی تو وہ ایکبارگی انکا جادوگروں نے جو سوانگ بنایا تھا اسکو
فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝ فَأُلْقِيَ	نگلنے لگی ف جادوگر یہ دیکھکر سجدے میں گر پڑے ف کہنے لگے ہم تو سارے
السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ	جہان کے مالک پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا خدا ہے ف فرعون
الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝	نے کہا (یہ تمنے کیا کیا) تم میرے اذن دینے سے پہلے ہی اسکے
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ أَنْ اٰذَنَ لَكُمْ	پر ایمان لے آئے ہو (نہ ہو بات یہ ہے) کہ موسیٰ تم سب کا بڑا
إِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ	ہے جس نے تم سبکو جادو سکھلایا ہے ف خیر تم کو اب آگے چلکر معلوم
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ	ہوگا (تمہارا نتیجہ کیا ہوتا ہے) میں تمہارے ہاتھ پاؤں الٹے سیدھے
وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ	کاٹوں گا اور تم سبکو سولی دونگا وہ کہنے لگے پھر (ہمارا) کیا بگڑیگا
أَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْا لَا ضَيْرَ إِنَّآ إِلٰى	گا آخر ہمکو (ایکدن) اپنے مالک کے پاس لوٹ جانا ہے ف ہمکو تو امید
رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ	ہے کہ ہمارا مالک ہمارے گناہ بخشدیگا کیونکہ ہم سب سے پہلے
لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ أَنْ كُنَّآ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان لائے ف اور ہمنے (ایک مدت کے بعد جب فرعون نے کسی طرح
وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰٓى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيْٓ	نہ مانا) موسیٰ کو حکم دیا میرے بندوں کو لیکر راتوں رات (مصر سے)
إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ	نکل جا کیونکہ (دشمن) تمہارا پیچھا کرینگے ف تو فرعون نے (فوج جمع
فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ	کرنیکے لیے) شہروں میں نقیب بھیجے (اور کہا) یہ بنی اسرائیل تھوڑی
لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝ وَإِنَّهُمْ لَنَا	سی جماعت ہیں اور انہوں نے ہمکو غصہ دلایا ہے ف اور ہم سب
لَغَآئِظُوْنَ ۝ وَإِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝	(کیل کانٹے سے) مستعد ہیں ف آخر ہمنے انکو (مصر کے) باغوں
فَأَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝	اور چشموں سے اور خزانوں سے اور عزت کے محلوں سے نکالا
وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ كَذٰلِكَ	اس طرح ہمنے انکو نکالا اور یہ سب چیزیں بنی اسرائیل کو دلائیں ف
وَأَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ۝ فَأَتْبَعُوْهُمْ	تو (ہوا یہ کہ) فرعون کے لوگوں نے سورج نکلتے بنی اسرائیل

ف یعنے انعام تو ضرور ہی ملیگا اسکے سوا ایک بڑا درجہ بھی حاصل ہوگا کہ بادشاہ کے مصاحب ہو جاؤگے ۱۲ ف پہلے جادوگروں نے حضرت موسیٰ سے کہا تم پہلے ڈالتے ہو یا ہم ڈالیں اسکے جواب میں حضرت موسیٰ نے یہ کہا اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ حضرت موسیٰ نے انکو جادو کرنے کا حکم دیا کیونکہ جادو کرنا گناہ ہے [illegible] کا حکم نہیں دیسکتے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اگر تم کسی طرح نہیں مانتے اور مقابلہ کرنا ہی چاہتے ہو تو تم جادو تمہارا کام ہے اپنے دل کی ہوس نکال لو ۱۲ ف انہوں نے [illegible] کہ ہم ہی جیتیں گے کیونکہ وہ سمجھتے تھے ایک جادوگر اپنے بہت سے جادوگروں پر وہ بھی اپنے فن کے استاد کیونکر غالب ہو سکتا ہے ۱۲ ف حضرت موسیٰ کی لکڑی [illegible] کو اژدہا بنا کر دکھایا تھا انہوں نے صدہا لاٹھیاں اور رسیاں اسکے مقابلہ کے لیے پیش کیں جو دیکھنے والے کو سانپ معلوم ہوتی تھیں ۱۲ ف تمام رسیاں اور لاٹھیاں اس کے پیٹ میں جانے لگیں اور غائب دم بھر میں میدان صاف جادوگر حیرت میں رہ گئے انکو یقین ہو گیا کہ یہ جادو نہیں ہے [illegible] نہیں ہو سکتی یہ اللہ عزوجل ہی کا کام ہے ۱۲ ف انکو معلوم ہو گیا کہ موسیٰ کا کام جادو نہیں ہے بلکہ فعل خداوندی ہے خدا کے مقابلہ میں [illegible] انکے دل پر ایسا اثر ہوا کہ بے اختیار سجدے میں گر پڑے ۱۲ ف یہ اس واسطے کہا کہ فرعون بھی اپنے تئیں خدا کہتا تھا ۱۲ ف اور تم سب استاد [illegible] [illegible] لوگوں کے دکھانے کے لیے استاد سے اسلئے کہ سب لوگ استاد کے معتقد بن جائیں اور پھر ہماری بادشاہت چھین لو ۱۲ ف [illegible] ضرور مرنا ہے تو اگر ظلم سے ہم کو مار دیگا تو اور ہمارا فائدہ ہے شہادت کا درجہ ملیگا صبر کا ثواب لوٹیں گے ۱۲ ف اس کے بعد [illegible] [illegible] کہتے ہیں چھ لاکھ ستر ہزار آدمی [illegible] ایمان لائے ۱۲ ف [illegible] [illegible] ۱۲ [illegible]

١٩ | النمل | ١

مُّشْرِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ
اَصْحٰبُ مُوْسٰىٓ اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ قَالَ
كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَآ
اِلٰى مُوْسٰىٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝
وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا
مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ ثُمَّ
اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝
اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ
نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ
اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ
تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ
اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمُوْسٰٓى
اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاَلْقِ
عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى
لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ
حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ
جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ

کو جا لیا جب دو نو جتھے (لشکر) نزدیک ہو گئے کہ ایک دوسرے
کو دکھائی دینے لگے اسوقت موسی کے ساتھی کہنے لگے اب تو ہم پکڑے
گئے موسی نے کہا واہ یہ نہیں ہو سکتا میرا مالک میرے ساتھ ہے وہ ضرور
کوئی صورت مجھ کو بتلائیگا اسیوقت ہمنے موسی کو وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی
سمندر پر مار (موسی نے ماری مارتے ہی) وہ پھٹ گیا اور (پانی کا) ہر
ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی طرح بنگیا اور وہاں ہم دوسروں کو بھی (یعنی
فرعون اور اسکی قوم والوں کو) نزدیک لے آئے اور ہمنے موسی اور
اسکے ساتھیوں کو تو بچا دیا پھر دوسرے لوگوں (یعنی فرعون اور اسکے لشکر) کو
ڈبو دیا اس واقعہ میں خدا کی قدرت کی نشانی ہے اور فرعون والے
اکثر ایماندار نہ تھے اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بیشک زبردست ہے رحم والا
(وہ وقت یاد کر) جب موسی نے (سفر میں ٹھنڈی رات میں) اپنی بی بی
سے کہا مجھکو (دور سے کچھ) آگ سی معلوم ہوتی ہے میں جاتا ہوں (وہاں سے
اب رستے کی) کچھ خبر لاتا ہوں (رستہ بھول گئے تھے سیاہ اندھیری رات) یا اگر
رستے کا پتہ نہ لگا تو خیر) میں ایک انگارا سلگا کر تاپنے کے لیے تمہارے پاس
لاتا ہوں جب اس آگ کے پاس پہنچا تو اسکو آواز آئی مبارک ہے وہ جو آگ
میں ہے اور جو اسکے گرد پیش اور اللہ تعالی کی ذات پاک ہے جو سارے جہان کا
مالک ہے اے موسی (یہ آگ نہیں ہے) میں اللہ ہوں زبردست حکمتوں والا
اور اپنی لاٹھی (نیچے) ڈالدے (موسی نے لاٹھی ڈالدی) جب دیکھا کہ
وہ سانپ کیطرح پھنپھنا رہی ہے (ہل رہی ہے) تو پیٹھ موڑ کر بھاگا
اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (اللہ نے فرمایا) موسی ڈر نہیں میرے پاس
رہکر پیغمبر نہیں ڈرا کرتے مگر جس پیغمبر نے کوئی قصور کیا (یعنے صغیرہ
گناہ کیا) پھر برائی کے بعد بدلکر بھلائی کی تو میں بخشنے والا مہربان
ہوں اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر لیجا پھر نکال) وہ سفید
(نورانی) ہو کر بے روگ نکلیگا نو نشانیوں میں (سے ہے) جو تجھ کو

ف دشمن آن پہونچا اب بچ نہیں سکتے ۱۲ ف کہتے ہیں جب موسی مع بنی اسرائیل کو لیکر نکلے تو راہ بھول گئے بنی اسرائیل نے کہا اس کا سبب یہ ہے کہ حضرت یوسف نے مرتے وقت ہمارے باپ دادوں سے عہد لیا تھا کہ جب تم اس ملک سے نکلو تو میرا تابوت ساتھ لیتے جانا آخر بڑی مشکل سے حضرت موسے نے ایک بڑھیا کے بتانے سے یہ تابوت پایا اور اپنے ساتھ لیا اسکی برکت سے رستہ کھل گیا اور بھٹکے جانے لگے ۱۲ ف کہتے ہیں بارہ رستے بن گئے بنی اسرائیل کے بارہ خاندان تھے ہر خاندان کے لیے ایک رستہ ۱۲ ف جب وہ سمندر میں آگئے تو سمندر بحکم الہی ملگیا اور کل کا کل سب ایک ہی وقت میں مر گئے اس سے معلوم ہوا کہ طالع ایک بے اصل بات ہے جس کا اثر آدمی کی حیات پر کچھ نہیں ہوتا حیات اور موت اللہ تعالی کے اختیار میں ہے آخر یہ چالیس لاکھ آدمی تھے ان سب کا طالع جدا جدا ہوگا پھر ایک دم میں کیسے مر گئے ۱۲ ف بے ایمان تھے مگر ان میں سے چند آدمی جیسے حزقیل اور اسکی بیٹی آسیہ فرعون کی بی بی بڑھیا جس نے حضرت یوسف کی قبر بتلائی تھی ایمان لائے تھے ۱۲ ف بڑی قوت رکھتا ہے دیکھو دم بھر میں فرعون کی حکومت غارت کر دی اس کے ساتھ رحم بھی بے حد ہے حضرت جبرائیل کہتے ہیں میں ڈوبتے وقت فرعون کے منہ میں سمندر کی کیچڑ ٹھونس رہا تھا ایسا نہ ہو وہ گڑگڑائے اور پروردگار عالم کو رحم آجائے ۱۲ ف حضرت موسی کی بی بی کو اتفاق سے اسوقت درد زہ بھی شروع ہوا تھا اور ساتھ کوئی نہ تھا صرف ایک لڑکا اور ایک خادم ۱۲ ف جو آگ میں ہے یعنے اللہ تعالی اور جو اسکے گرد یعنے فرشتے۔ درحقیقت یہ آگ بھی اللہ تعالی کا نور تھا جو دور سے حضرت موسی کو آگ معلوم ہوئی ابن عباس اور حسن اور سعید بن جبیر نے کہا جو آگ میں ہے اس سے مراد اللہ تعالی ہے یہ نور ایک درخت پر چمک رہا تھا اللہ تعالی نے اسپر تجلی فرمائی تھی اور آواز دینے والا بھی اللہ تعالی تھا [illegible] حضرت موسی کو ہمکلامی کی عزت سے سرفراز فرمایا کہ اللہ تعالی برکت والا ہے اور تو بھی برکت والا اور سارے فرشتے جو وہاں تھے وہ بھی مبارک [illegible] اللہ تعالی نے سینا پہاڑ یعنے کوہ طور سے آیا [illegible] دیکھا اور فاران [illegible] حضرت [illegible]

سُوْٓءٍ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ
وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَجَحَدُوْا بِهَا
وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝

۲۰ ۲۸ القصص

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ
بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّ فِرْعَوْنَ
عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا
شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ
يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَنُرِيْدُ
اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ
نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ
فِی الْاَرْضِ وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ
وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ
فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِی الْيَمِّ
وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ
اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ
عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

دیکھا فرعون اور اسکی قوم کیطرف (بھیجا جاتا ہے) کیونکہ وہ نافرمان لوگ ہیں پھر جب انکے پاس ہماری صاف صاف نشانیاں آئیں تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے اور انکو دلوں میں توان نشانیوں کا یقین آگیا (کہ وہ حق ہیں خداوند تعالے کی طرف سے ہیں) پر (زبان سے) ہیکڑی اور شیخی کے مارے انکار کرتے رہے پھر (اے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم) دیکھ لے ان فسادیوں کا انجام کیا (خراب) ہوا

(اے پیغمبر) ہم ایمانداروں کو (فائدہ کے لیے تجھ کو موسی اور فرعون کا سچا قصہ سناتے ہیں فرعون (جو مصر کا بادشاہ تھا) ملک میں بڑھ چڑھ رہا تھا (بڑا مغرور ہوگیا تھا) اسنے وہاں کے لوگوں کو (الگ الگ) جتھے کر دیئے تھے ان میں سے ایک جتھے (بنی اسرائیل) کو کمزور سمجھ کر (یہ ظلم انپر توڑتا کہ) انکے بیٹوں کو کاٹ ڈالتا اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتا بیشک وہ (بڑا) فسادی تھا (فرعون کا تو یہ خیال تھا) اور ہم یہ چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور ہیں (بنی اسرائیل) انپر احسان کریں اور انکو سردار بنائیں اور انہی کو (بادشاہت کا) وارث ٹھیرائیں اور انہی کو ملک میں جمائیں اور فرعون اور اسکو (وزیر) ہامان اور انکی فوجوں کو بنی اسرائیل (کے ہاتھ) سے وہ بات دکھلائیں جسکا انکو ڈر تھا اور ہمنے موسے کی ماں (یوخاند) کو وحی بھیجی تو اسکو دودھ پلاتی رہ پھر جب تجھے کو اسپر ڈر پیدا ہو (کہ فرعون کو خبر ہوجائیگی تو ایک صندوق میں بند کرکے) اسکو دریا (نیل میں) ڈالدے اور ڈر نہیں نہ رنج کر ہم (عنقریب) اسکو تیرے پاس لے آئینگے اور اسکو پیغمبر بنائینگے (موسی کی ماں نے انکو صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈالدیا) تو فرعون کے گھر والوں نے اسکو اٹھا لیا (انکو خبر نہ تھی) کہ وہ (آگے چلکر)

ف بہت حکم سے نو نشانیوں ہوگئے ہیں ۔ ف یعنے فرعون اور اسکی قوم کے ۱۲ ف سب کے سب ڈوب کر مرے نام ونشان نہ رہا انکا مال ودولت سب چھن گیا ان لوگوں کو طاجن کو غلام بنا کر رکھا تھا یعنے بنی اسرائیل کو ۱۲ ف اس سے کسی نجومی نے کہا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تیری بادشاہت چھین لیگا اسنے یہ حکم دیا کہ بنی اسرائیل کے یہاں جو لڑکا پیدا ہو وہ مارڈالا جائے لڑکی پیدا ہو تو چھوڑ دیجائے مردود کو اتنی عقل نہ آئی کہ نجومی یا سچا ہے یا جھوٹا اگر سچا ہے تو ضرور یہ لڑکا بڑا ہوگا اور اسکا ملک چھین لیگا اگر جھوٹا ہے تو اتنے آدمیوں کا ناحق خون لینا کیا فائدہ ۱۲ ف تمام دنیادار اسی بلا میں مبتلا ہیں ہزاروں طرح کے منصوبے باندھتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ انکے کئے سے کیا ہوتا ہے جو اللہ تعالے چاہے وہی ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے کی عادت یہ ہے کہ ایک قوم کو چڑھاتا ہے دوسری قوم کو گراتا ہے اس وقت فرعون کے لوگ یعنے قبطی بہت بڑھے چڑھے تھے بنی اسرائیل انکے ہاتھوں میں غلام لونڈی خدمتگاروں کی طرح پسے ہوتے تھے قبطیوں کو کبھی گمان بھی نہ تھا کہ ایسے ذلیل مزدوری پیشہ لوگ انپر غالب آئیں گے یا انکی سلطنت چھین لینگے لیکن اللہ تعالے نے کسطرح اپنا ارادہ پورا کیا ۱۲ ف وہ بھی ڈرتے تھے کہیں نجومی کا کہنا پورا نہ نکلے اور بنی اسرائیل ہمارے ملک اور مال کے وارث نہ ہوجائیں اللہ تعالے نے ڈوبتے وقت انکو انکی آنکھوں سے دکھلا دیا انہوں نے سمجھ لیا کہ بنی اسرائیل تو سب بچ گئے اور ہم مرے اب ہمارا سارا کارخانہ انہی کا ہے ۱۲ ف یعنے انکے دل میں ڈالدیا یا انکو خواب دکھلایا یا کسی فرشتے کے ذریعہ سے کہلا بھیجا ۱۲ ف چار مہینے یا تین مہینے یا آٹھ مہینے تک ۱۲ ف نو نشانیوں کا بیان اوپر ہوچکا ہے بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے کہ یہ دو نشانیاں اور نو نشانیوں کے ساتھ تجھکو دیکر فرعون اور اسکی قوم کی طرف بھیجا جاتا ہے تو سب نشانیاں گیارہ ہوئیں ۱۲

وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕیْنَ ۝ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ

انکا دشمن اور رنج دینے والا ہوگا کیونکہ فرعون اور ہامان اور انکے سپاہی (لشکر والے) قصوروار تھے اور فرعون کی جورو (آسیہ بنت مزاحم انہی خاوند سے) کہنے لگی یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے (پیارا بچہ ہے) اسکو مت مارو شاید (بڑا ہوکر) ہمارے کام آئے (ہمارے لیے مبارک ہو) یا ہم اسکو بیٹا بنالیں اور ان لوگوں کو (انجام کی) خبر نہیں تھی اور موسیٰ کی ماں کا دل (صبر سے) خالی ہوگیا وہ تو قریب تھی موسیٰ کا حال کھولدے (کہ وہ میرا بیٹا ہے) اگر ہم نے اسکا ایمان قائم رکھنے کے لیے اسکے دل پر گرہ نہ باندھ دی ہوتی اور (صندوق کو دریا میں ڈالتے وقت) موسیٰ کی ماں نے موسیٰ کی بہن (مریم) سے کہا اسکے پیچھے پیچھے جا دیکھ وہ بہکر کہاں جاتا ہے وہ اجنبی (کوری) بنکر اسکو دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو یہ خبر نہ تھی اور ہم نے تو پہلے سے (یہ تدبیر کر رکھی تھی کہ) موسیٰ پر اسوا اپنی ماں کے دوسرے دودھ (گویا) حرام کردیے تھے موسیٰ کی بہن (یہ حال دیکھکر) کہنے لگی میں تمکو ایک گھر والی بتاؤں جو اس بچے کو (اچھی طرح) تمہارے لیے پالیں گے اور وہ بچے کی بھلائی چاہینگے پھر ہم نے موسیٰ کو اسکی ماں کے پاس پہونچا دیا اسلیے کہ اسکی آنکھ (اپنے بیٹے کو دیکھ کر) ٹھنڈی ہو اور اسکو (اپنے بچے کی جدائی کا) رنج نہ رہے اور وہ یہ سمجھ لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر (دنیا میں) اکثر لوگ یہ نہیں جانتے اور جب موسیٰ اپنی جوانی پر آیا اور ہوش سنبھالا (چالیس برس کا ہوا) تو ہم نے اسکو حکمت اور سمجھ عنایت فرمائی اور نیکوں کو ہم (انکی نیکی کا) ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور (ایسا ہوا) کہ (ایک دن) موسیٰ جب شہر والے بے خبر تھے شہر میں گیا دیکھا تو وہاں دو آدمی لڑرہے ہیں ایک تو اسکی قوم (بنی اسرائیل) کا تھا اور دوسرا اسکے دشمن (گروہ) میں کا (قبطی) پھر جو موسیٰ کا ہم قوم تھا اُس نے

ف اور حضرت موسیٰ سے انکے قصوروں کی سزا ملتی انہی کے ہاتھوں وہ تباہ ہونے ۱۲ ف کبھی لڑکا ہماری تباہی کا سبب ہوگا ۱۲ ف بیٹے کی جدائی میں ایسی بے قرار ہوئیں کہ موسیٰ کے سوا اور کسی چیز کا خیال نہ رہا ۱۲ ف یعنے اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ انسے فرمایا تھا کہ ہم موسیٰ کو بچا لونگا اُس وعدے پر وہ یقین کیے بیٹھے رہیں اللہ تعالیٰ نے انکا دل اس یقین اور ایمان پر مضبوط رکھا اور زندہ موسیٰ کی جدائی میں ایسی ہوش باختہ ہوگئیں تھیں کہ سارا حال کھولدینے کے قریب تھیں ابن عباس نے کہا انکے بیٹا ہائے بیٹا کہہ رہی تھیں ۱۲ ف کہ اس صندوق کے ساتھ بچے کی بہن بھی آرہی ہے ۱۲ ف جب موسیٰ صندوق میں سے نکالے گئے اور فرعون نے انکا پالنا چاہا تو اناؤں کی تلاش ہونے لگی جو انا آتی موسیٰ اسکی چھاتی منہ میں نہ لیتے اور روتے ۱۲ ف کہتے ہیں فرعون کے لوگوں نے پوچھا وہ کون گھروالے ہیں موسیٰ کی بہن نے کہا میری ماں ہے انہوں نے کہا اسکو دودھ کہاں سے آیا وہ بولی میرے بھائی ہارون کا دودھ ہے وہ موسیٰ سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے تھے اور اس سال بچوں کے مارنے کا حکم فرعون نے نہیں دیا تھا آخر موسیٰ کی ماں آئیں اور انہوں نے جوں ہی چھاتی منہ میں دی موسیٰ خوشی سے پینے لگے فرعون کی بی بی بہت خوش ہوئی اور ایک اشرفی روزانہ موسیٰ کی ماں کو ملنے لگی ۱۲ ف جو اس نے فرمایا تھا کہ ہم موسیٰ کو تیرے پاس لے آئیں گے ۱۲ ف اور ذرا سا بھی شک ہوجانے میں انکو اللہ تعالیٰ کے وعدے پر یقین نہیں ہوتا حالانکہ اُسکا وعدہ غلط نہیں ہوسکتا ضرور ایک نہ ایک دن پورا ہوگا آدمی کو صبر اور تحمل لازم ہے ۱۲ ف اٹھارہ برس سے تینتیس برس تک جوانی ہے ۱۲ ف ان کو دنیا اور آخرت میں سرفراز کرتے ہیں بعضے کہتے ہیں اکثر پیغمبر چالیس برس سے کم عمر میں پیغمبر نہیں ہوئے ۱۲ ف دوپہر کے وقت یا رات یا عید کے دن جب وہ کھیل کود میں مشغول تھے ۱۲

عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ	اس شخص کے مقابلہ پر جو موسیٰ کو دشمن گروہ میں تہا موسیٰ سے مدد چاہی
فَقَضَىٰ عَلَيْهِ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ	موسیٰ نے اسکو (قبطی کو) ایک مکا مارا (گھونسہ لگایا) اور اسکا کام
الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ۝	تمام کردیا کہنے لگا یہ تو شیطانی حرکت ہوئی بیشک شیطان
قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي	(آدمی کا) کہلم کہلا بہکانیوالا دشمن ہے موسیٰ نے دعا کی مالک میرے
فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝	اپنی جان پر ستم کیا تو میرا قصور معاف کردے پہر مالک نے اسکا قصور
قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ	معاف کردیا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے موسیٰ نے عرض کیا
أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ	مالک میرے تو نے جو مجھ پر احسان کیا (کہ میرا قصور بخشدیا) تو
فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا	(آیندہ) میں کبھی مجرموں کی مدد نہ کرونگا صبح کو ڈرتے ڈرتے
الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ	انتظار کی حالت میں شہر میں گیا دیکھا تو وہی شخص جس نے
قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ۝	کل موسیٰ سے مدد مانگی تہی (پہر) اسکی دہائی دے رہا ہے موسیٰ نے
فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي	کہا تو کہلا بدمعاش ہے جب موسیٰ نے اسپر ہاتھ ڈالنا چاہا جو
هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ	ان دونوں کا دشمن تہا یعنے اس دوسرے قبطی پر) تو بنی اسرائیل
أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا	کا شخص کہنے لگا موسیٰ کیا تو نے کل جیسے ایک شخص کو مار
بِالْأَمْسِ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ	ڈالا مجھکو بہی چاہتا ہے مار ڈالے معلوم ہوتا ہے بس تو یہی چاہتا
جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ	ہے کہ ملک بہر میں زور زبردستی (مار دہاڑ) کرتا پہرے اور تو
تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ	بہلا آدمی بنکر رہنا نہیں چاہتا اور ایک شخص شہر کے پرے
مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ	سرے سے دوڑتا آیا اور موسیٰ سے کہنے لگا دربار والے تیرے
إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ	مار ڈالنے کا مشورہ کر رہے ہیں تو (خدا کے واسطے) شہر سے
فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝	نکلجا میں تیرا بہلا چاہتا ہوں یہ سنتے ہی موسیٰ شہر سے نکل
فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ	بہاگا (قدم قدم پر) سوچتا ہوا دعا کرنے لگا مالک میرے
رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝	مجھکو ان ظالم لوگوں سے بچالے اور جب موسیٰ نے مدین کا
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ	رخ کیا تو کہنے لگا مجھکو امید ہے کہ میرا مالک مجھکو سیدہا
عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ	رستہ دکھلائیگا (اور میں امن کے ساتھ مدین پہونچ جاؤنگا)
السَّبِيلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ	اور جب موسیٰ مدین کے کنوئیں پر پہونچا وہاں لوگوں

ف یہ قبطی فرعون کا باورچی تہا اسکا نام فاتون یا فلیتون تہا وہ بنی اسرائیل کے ایک شخص کو زبردستی بے گار کے طور پر لکڑیاں اٹہاکر چلنے کے لیئے مجبور کر رہا تہا موسیٰ سے اسکو دیکہ کر اسنے مدد چاہی ۱۲ ف حضرت موسیٰ نہایت طاقتور تہے انہوں نے قتل کی نیت سے نہیں بلکہ ظالم کو ظلم سے باز رکہنے کے لیئے ایک گہونسا لگایا اتفاق سے وہ مرگیا یہ کوئی گناہ نہ تہا مگر پہر بہی نادم ہوئے ۱۲ ف مجہ سے نادانستہ ایک خون ہوگیا ۱۲ ف گو عوام کے حق میں یہ کوئی قصور نہ تہا مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہے انکے شان کے لحاظ سے یہ بے احتیاطی بہی ایک گناہ قرار پائی ۱۲ ف ہرچند بنی اسرائیل کا وہ شخص جس کی موسیٰ نے مدد کی تہی مجرم نہ تہا بلکہ مظلوم تہا مگر اس کی مدد کی وجہ سے ایک جرم یعنے قتل سرزد ہوا اس لیئے گویا وہ مجرم ہوا یعنے جرم کا سبب پڑا۔ ابن عباس رض نے کہا حضرت موسیٰ کو انشاء اللہ کہنا تہا انہوں نے نہیں کہا اسلیئے دوسرے دن پہر اسی بلا میں پہنسے ۱۲ ف غرض رات تو جوں توں گذری دوسرے دن صبح کو ۱۲ ف دیکہیئے کیا ہوتا ہے کہاں پکڑا جاتا ہوں ۱۲ ف اب ایک اور قبطی سے لڑ رہا ہے اور موسیٰ کی مدد چاہتا ہے ۱۲ ف پہر روز کسی سے لڑتا ہے اور میرے ہاتہ سے خون کرانا چاہتا ہے ۱۲ ف یعنے موسیٰ کا اور بنی اسرائیل کے اس شخص کا ۱۲ ف ہوا یہ کہ حضرت موسیٰ نے پہلے تو بنی اسرائیل کے شخص پر غصے ہوکر اور کہا تو بڑا بدمعاش ہے پہر دوسرے قبطی پر جو ظلم کر رہا تہا ہاتہ ڈالنا چاہا لیکن بنی اسرائیل کا شخص سمجہا کہ موسیٰ مجہ کو مارنا چاہتے ہیں ڈر گیا اور کل کا راز کہول دیا اس وقت تک بجز موسیٰ اور اس بنی اسرائیل کے شخص کے اور کسی کو شہر میں معلوم نہ تہا کہ اس قبطی کا قاتل کون ہے اور قاتل کی تلاش ہو رہی تہی جب اس دوسرے قبطی نے بنی اسرائیل کے شخص سے یہ حال سنا تو وہ جہگڑا چہوڑ کر ایک دم بہاگ گیا اور فرعون کو جاکر خبر کی کہ اس قبطی کو موسیٰ نے قتل کیا ہے وہاں سے موسیٰ کی گرفتاری کا حکم صادر ہوا ۱۲ ف کہ یہ راز کہل جانے سے فکر میں ہوگئے اتنے میں ایک شخص آ ۱۲ ف جس کا نام حزقیل تہا یا شمعون یا طالوت یا سمعان وہ ایماندار تہا ۱۲ باقی در ضمیمہ

وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ؙ
وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ
يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ
فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ
رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ
فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى
اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ
لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا
جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا
تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ
قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ
إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ
قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى
ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي
ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا
فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ
أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ
اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي
وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا
نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ
وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ
نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ

کی ایک بھیڑ کو کہ جو پلاتے تھے جانوروں کو، پانی پلا رہی ہیں اور دو عورتوں
کو دیکھا جو لوگوں سے الگ (اپنی بکریاں) روک رہی ہیں، موسیٰ نے (ان عورتوں سے)
کہا تم کیا کر رہی ہو (پانی کیوں نہیں پلاتیں) وہ کہنے لگیں ہم
اسوقت تک پانی نہیں پلاتیں جبتک سب چرواہے پانی پلا کر لوٹ
نہ جائیں اور ہمارا باپ بوڑھا پھونس ہے، موسیٰ نے انکے جانوروں کو
پانی پلایا پھر ایک طرف (درخت کے) سایہ میں ہٹ گیا اور دعا
کرنے لگا الٰہی (اسوقت) جو کوئی نعمت تو مجھ پر اتارے میں اسکا
محتاج ہوں (کیا دیکھتے ہیں) ان دو عورتوں میں سے ایک شرماتی
چلی آ رہی ہے اُس نے (موسیٰ سے) کہا میرے باپ نے تجھ کو بلایا
ہے تو نے جو ہماری (بکریوں) کو (ہم پر رحم کر کے) پانی پلایا اسکی مزدوری
دینے کو جب موسیٰ اسکے پاس پہنچا اور سارا قصہ اسکو کہہ سنایا تو وہ
بولا اب کچھ ڈر نہیں (یہاں فرعون کی حکومت نہیں) تو ظالم لوگوں
سے بچ گیا ان دونوں عورتوں میں سے ایک کہنے لگی (جو موسیٰ کو لیکر آئی
تھی) باوا اسکو نوکر رکھ لے بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہی ہے جو زور
دار امانت دار ہو، شعیب نے کہا (اے موسیٰ) میں یہ چاہتا ہوں کہ
ان دونوں میری بیٹیوں میں سے ایک کو تجھ سے اس (مہر) پر بیاہ دوں کہ
تو آٹھ برس تک میری خدمت کرے پھر اگر تو دس برس پوری کر دے تو
یہ تیرا احسان ہے (کچھ میرا زور نہیں) اور میں تجھکو تکلیف دینا
نہیں چاہتا انشاءاللہ تو دیکھیگا میں کیسا بھلا آدمی ہوں
موسےٰ نے کہا (اچھا) یہی میرا تیرا قرار ہے ان دونوں مدتوں میں جو
میں پوری کر دوں تو مجھ پر کچھ زیادتی نہیں ہو سکتی اور جو ہم کہہ
رہے ہیں اللہ اسکا گواہ ہے کوئی اپنے قول سے پھرے نہیں، پھر جب
موسےٰ نے (خدمت کی) مدت پوری کر دی (دس برس گذر گئے) اور
اپنی بی بی (صفورا) کو لیکر (مصر کی طرف) چلا تو طور (پہاڑ) کی

ف ۱ ایک نسخہ میں اپنی بکریوں کو ۱۲ ف ۲ ایسا نہ ہو وہ پانی پینے کے لیے گھس جائیں یا لوگوں کی بکریوں میں مل جائیں ۱۲ ف ۳ ہم بیچاری عورتیں ہیں ڈول کھینچنے کی طاقت نہیں ۱۲ ف ۴ اور ہجوم چھٹ نہ جائے اس وقت بچا کھچا پانی اپنی بکریوں کو پلا لیتی ہیں ۱۲ ف ۵ اس میں یہ طاقت نہیں کہ وہ بکریوں کے ساتھ آئے اور ڈول نکالے پانی پلا دے۔ یہ دونوں حضرت شعیب پیغمبر کی صاحبزادیاں تھیں اور عرب میں اسکا رواج ہے کہ عورتیں جانوروں کو چرانے کے لیے باہر نکلتی ہیں یہ کوئی عیب نہیں ۱۲ ف ۶ ان بیچاری عورتوں پر رحم کر کے باوجود یکہ کئی دن کے بھوکے تھے ۱۲ ف ۷ وہ ڈول جس کو دس آدمی ملکر کھینچتے تھے اکیلے کھینچ کر پانی نکالا ۱۲ ف ۸ ببول کا درخت تھا یا موز کا ۱۲ ف ۹ حضرت موسےٰ یا تو فرعون بادشاہ کے پاس رہتے تھے وہاں طرح طرح کے کھانے کھاتے تھے ہمہ شئے موجود تھی یا اس طرح یکہ و تنہا بے یار بے انیس بھاگے کھانے کو کچھ ساتھ نہ تھا بھوک کی شدت سے پیٹ پیٹھ سے لگ گیا تھا جب بالکل صبر نہ ہو سکا تو اسوقت دعا کی وہ بھی کیسے ادب اور لحاظ کے ساتھ سبحان اللہ پروردگار کی عجب شان ہے جو بندے اُسکے محبوب ہوتے ہیں انہی پر طرح طرح کی آفتیں اور مصیبتیں اتارتا ہے اور انکو آزماتا ہے اور ان سے دعا کراتا ہے پھر خود ہی قبول کرتا ہے دعا کرتے کچھ دیر نہ گذری تھی کہ مدد آن پہونچی ۱۲ ف ۱۰ صفورا انکی چھوٹی بہن صفرا یا لیلو ۱۲ ف ۱۱ اور یہ صفتیں اس شخص میں موجود ہیں زور تو ایسا ہے کہ دس آدمی جس کام کو نہ کر سکیں اس نے اکیلے کر لیا۔ امانتداری اس سے زیادہ کیا ہوگی کہ جوان عورت پر اپنی نظر تک نہ ڈالی اور اس سے کہا میرے پیچھے ہو لے ۱۲ ف ۱۲ کہ خواہ مخواہ دس سال پورے کرے یا سخت سخت کام بجا لائے ۱۲ ف ۱۳ تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ آٹھ ہی برس خدمت کی میری تو خوشی کی بات ہے آٹھ برس کے بعد اور دو برس خدمت کروں یا آٹھ برس خدمت ہوتے ہی اپنی بی بی کو لیکر چلا دوں کہتے ہیں جب یہ عہد ہو چکا تو حضرت شعیب نے اپنی ایک بیٹی سے کہا کہ موسیٰ کو ایک عصا دے دو تو وہی عصا دیا جسکو حضرت آدم جنت سے لیکر آئے تھے وہ پشت بہ پشت حضرت شعیب تک پہونچی تھی ۱۲ ف ۱۴ انہیں انبیاء کی آگ ظاہر

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ
جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ
الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۙ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا
رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى
مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ
وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝
اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ
رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ
اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ
اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً
يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ
وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ
اِلَيْكُمَا ڔ بِاٰيٰتِنَآ ڔ اَنْتُمَا وَمَنِ
اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ
مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

طرف سے آگ دیکھی اپنی بی بی سے کہنے لگا تم (یہیں) ٹھہر جاؤ مجھے
آگ دکھائی دیتی ہے (میں جاتا ہوں) شاید وہاں پہونچکر رستے کی خبر
تم تک لاؤں[ف] یا (خبر رستے کا پتہ نہ لگے تو) آگ کی ایک چنگاری لے آؤں
تم تاپو (ذرا سردی کم ہو) تو جب موسیٰ آگ پاس پہونچا تو اس مبارک
جگہ میں میدان کے داہنے کنارے ایک درخت سے اسکو آواز آئی ای
موسے میں اللہ ہوں سارے جہان کا مالک[ف] اور یہ بھی آواز آئی (اپنی
لاٹھی زمین پر) ڈالدے (موسیٰ نے ڈالدی) جب دیکھا وہ سانپ
کی طرح پھنپھنا رہی ہے تو پیٹھ موڑکر بھاگا اور پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا
(پھر آواز آئی) موسیٰ آگے آ اور ڈر نہیں بیفکر رہ (تجھے کوئی صدمہ
نہیں پہونچنے کا) اپنا ہاتھ[ف] اپنے گریبان میں ڈال وہ سفید (نورانی)
ہوکر نکلیگا بن روگ (کوئی عارضہ نہوگا)، اور ڈر دور ہونیکے لیے
اپنا بازو اپنی طرف سکیڑ لے[ف] یہ دو نشانیاں ہیں تیرے مالک کی
طرف سے فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجنے کے لیے (تجھ
کو ملیں) بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں موسیٰ نے عرض کیا مالک
میرے میں نے انہیں کا ایک آدمی مار ڈالا ہے تو مجھ کو ڈر لگتا ہے
کہیں وہ مجھ کو (اسکے بدل) مار نہ ڈالیں اور بھائی میرا ہارون
اسکی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے تو اسکو میرے ساتھ بھیجدے (اسکو
بھی پیغمبر بنادے) وہ میرا مددگار رہکر میری بات سچ کرتا رہیگا کیونکہ
مجھ کو ڈر ہے (اگر میں اکیلا جاؤنگا) وہ مجھکو جھٹلائیں گے[ف]
اللہ تعالیٰ نے فرمایا (اچھا) ہم تیری بازو کو تیرے بھائی سے زور دینگے (اسکو
تیرا قوت بازو بنائینگے) اور تم دونوں کو (دشمنوں کے مقابلہ میں)
جیت رکھینگے وہ تمکو نقصان نہ پہونچا سکیں گے (جاؤ خوش
ہو جاؤ) ہماری نشانیوں کے سبب سے تم اور تمہارے ساتھی ہی
غالب رہیں گے پھر جب موسیٰ ہماری کھلی نشانیاں لیکر انکے پاس
پہونچا تو کہنے لگے یہ تو بس جادو ہے جوڑ لیا گیا ہے (خدا کی طرف سے نہیں ہے) اور ہمنے تو اپنے اگلے باپ

ف رستہ بھول گئے تھے رات اندھیری تھی ۱۲ ف موسے ؑ کو پاس جاکر معلوم ہوا کہ یہ آگ نہیں ہے کیونکہ درخت سبز اور تر و تازہ اسپر آگ کیسے رہ سکتی ہے وہ نور الٰہی تھا موسے
ؑ آواز سنتے ہی اور وہاں کا موقع دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ یہ آواز پروردگار کی ہے ۱۲ ف یہ سنکر حضرت موسے ؑ لوٹے اور پھر اپنے مقام پر آ کھڑے ہوئے حکم ہوا کہ عصا کو
پھر تھام لے تھا ما تو لکڑی کی لکڑی ۱۲ ف یعنی جب تیری عصا ایک اژدہا بنے اور تجھ کو ڈر معلوم ہو تو اپنا بازو اپنے بدن سے ملا لے تیرا ڈر جاتا رہیگا ۔ ابن
عباس رضہ نے کہا اگر کسی شخص کو ڈر پیدا ہو اور وہ اپنا ہاتھ اپنے دل پر رکھے تو ڈر کم ہوجاتا ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ میری زبان میں لکنت ہے تقریر صاف نہیں ہے
میں بحث میں اچھی طرح دلیل بیان نہ کرسکونگا ۔ اگر ہارون میرے ساتھ ہونگے تو وہ میری دلیل کو خوش تقریری سے خوب سمجھا دیں گے میری بات سچ کر دینے سے یہی مراد
ہے ۱۲

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۔ وَقَالَ
مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى
مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ
الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۔
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا
عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ
لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَي الطِّيْنِ فَاجْعَلْ
لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ
مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۔
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا
يُرْجَعُوْنَ ۔ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۔
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى
النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۔
وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ
بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
بَصَاۗىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۔ وَمَا كُنْتَ
بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى
مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۔

دادا کیوقت سے نہیں سنا اور موسیٰ نے یہ جواب دیا کہ میرا مالک خوب جانتا ہے
کون اُسکے پاس سے ہدایت کی بات لیکر آیا ہے اور کس کا انجام بخیر ہوگا
کیونکہ ظالم پنپ نہیں سکتے اور فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا
اے سردارو مجھے تو معلوم نہیں کہ میرے سوا کوئی تمہارا
خدا ہو تو (سنا) ہامان تو ایسا کر بجاوا لگا (میرے لیے مٹی
کی اینٹیں پکوا) اور ایک محل میرے لیے تیار کر (میں اس پر
چڑھوں) تو شاید موسے کے خدا کو جھانک لوں اور میں تو
سمجھتا ہوں موسیٰ جھوٹا ہے اور فرعون اور اسکے لشکر والے
ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور سمجھے کہ ان کو ہمارے پاس
لوٹ کر آنا نہیں آخر ہمنے اُسکو اور اسکے لشکر والوں کو گانٹھ
لیا اور سمندر میں پھینکدیا تو (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی ظالم
لوگوں کا انجام کیسا (خراب) ہوا اور (دنیا میں) ہم نے
اُنکو سردار بنایا جو (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور
قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہ کرے گا اور ہمنے اس دنیا
میں پھٹکار ان کے ساتھ لگا دی (ہر کوئی ان پر لعنت کرتا
ہے) اور قیامت کے دن وہ بدتر ہوں گے (کالے منہ نیلی
آنکھیں بدشکل صورت) اور ہمنے تو موسیٰ کو اس وقت
کتاب (توراۃ شریف) دی جب کئی امتوں کو اس سے
پہلے تباہ کر چکے تھے یہ کتاب لوگوں کو راہ سوجھانے والی
اور ہدایت اور رحمت تھی اسلیے (دی گئی تھی) کہ وہ نصیحت
لیں اور (اے پیغمبر) جب ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا
(اسکو پیغمبر بنایا) تو (طور پہاڑ کے) پچھم کی طرف (جہاں
ہم نے موسے سے باتیں کیں) موجود نہ تھا اور نہ تو نے یہ
واقعہ اپنی آنکھ سے دیکھا اور بات یہ ہے کہ ہم نے موسیٰ

ف کہ کوئی اللہ کی طرف سے پیغمبر بنکر آیا ہو یا کسی نے ایسا جادو دکھلایا ہو ۱۲ ف۲ مطلب یہ ہے کہ تم جو مجھے جھوٹا جادوگر بتاتے ہو اُسکا حال اللہ ہی کو خوب معلوم ہے کہ میں سچا پیغمبر ہوں یا نہیں اور میں ہدایت کی بات اسکے پاس سے لیکر آیا ہوں یا نہیں اور میں یہ بھی کہدیتا ہوں کہ تم جو اللہ کے پیغمبر کو جھٹلاتے ہو اور ظلم کرتے ہو تو ظالموں کو کبھی فلاح نہ ہوگی تم ایک دن ضرور تباہ ہوگے یا اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ کو کبھی فلاح نہ ہوگی اور نہ میرا انجام بخیر ہوگا کیونکہ ظالم جھوٹوں کا انجام ہمیشہ خراب ہوتا ہے ۱۲ ف۳ فرعون یا تو دہری اور نیچری خدا تعالیٰ کا منکر تھا یا ہر چیز کو خدا سمجھتا تھا جیسے اس زمانہ میں بعضے ملحدوں کا اعتقاد ہے کہ خدا اور بندہ دونوں ایک ہیں اور غیریت کا انکار کرتے ہیں کہتے ہیں جب فرعون نے یہ کہا تو حضرت جبرئیل نے پروردگار سے اسکو ہلاک کرنے کی اجازت چاہی حکم ہوا ابھی وقت نہیں آیا پھر جب اُسنے انا ربکم الاعلیٰ کہا تو فرمایا کہ اب اسکی ہلاکت کا وقت آن پہونچا۔ ان دونوں فقروں میں چالیس برس کا تفاوت تھا ۱۲ ف۴ جو کہتا ہے میرا خدا آسمان میں ہے تمام پیغمبر حضرت آدم سے لیکر حضرت محمدؐ تک یہی فرماتے آئے کہ حق تعالیٰ اوپر ہے یعنے آسمان پر اپنے عرش پر اور صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین بھی اسی اعتقاد پر تھے یہانتک کہ ایک گمراہ شخص ترمذ میں پیدا ہوا جسکا نام جہم بن صفوان تھا اُس مردود نے یہ اعتقاد پھیلایا کہ اللہ آسمان پر نہیں ہے بلکہ ہر جا اور ہر مکان میں ہے اور عرش اور فرش سب کی نسبت اسکی ذات سے یکساں ہے آخر اُس زمانہ کے پیشواؤں نے اسکے کفر کا فتوے دیا اور وہ مارا گیا ۱۲ ف۵ مرے کر خاک ہوگئے پھر نہ حشر ہے نہ حساب نہ کتاب اور یہ سمجھکر انہوں نے خوب دھینگا مچائی بڑائی کے بیچ خدا تعالیٰ کو بالکل بھلا دیا ۱۲ ف۶ کمبخت ایک بارگی سب ڈوب کر مرے کسی کو بات کرنے کی بھی مہلت نہ ملی نہ اپنے گھربار کا کچھ بندوبست کر سکے ۱۲ ف۷ لوگوں سے شرک اور کفر کراتے تھے جسکا انجام دوزخ ہے ۱۲ ف۸ صحیح حدیث میں ہے کہ اللہ نے توریت اترنے کے بعد پھر کسی قوم کو آسمان کے عذاب سے تباہ نہیں کیا البتہ ایک بستی کے لوگ (جو مچھلیاں ہفتہ کے دن شکار کرتے تھے) بندر بنادیے گئے ۱۲ ف۹ اسکے بتلانے سے آپکو یہ سب حال معلوم ہوئے کیونکہ تو پڑھا ہوا بھی نہیں تاکہ کتابوں میں دیکھکر معلوم کر لیتا ۱۲

ترجمہ	متن	آیت	سورة	نمبر
کے بعد گئی (امتیں پیدا کیں اور انپر لمبی مدتیں گذر گئیں ف۱ اور تو مدین والوں میں نہیں ہاتہا (جیسے ہوسکے رہاتہا) کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا (ان سے سیکھ لیتا) بلکہ ہم کو یہ منظور تہا کہ تجھ کو پیغمبر بناکر بہیجیں ف۲ اور جب ہمنے (موسی کو) آواز دی تہی اسوقت بہی تو طور پہاڑ کی طرف موجود نہ تہا لیکن تیرے مالک کی مہربانی ہے (کہ تجھ کو پیغمبر بناکر بہیجا) اسلیے کہ تو (عرب کے) ان لوگوں کو (خدا کے عذاب سے) ڈرائے جنکے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) نہیں آیا تاکہ انکو نصیحت ہو ف۳	وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝			
جن لوگوں کو ہمنے پہلے کتاب دی تہی وہ قرآن پر بہی ایمان لاتے ہیں ف۴ اور جب انکو قرآن (پڑہکر) سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کچھ شک نہیں یہ ہمارے مالک کی طرف سے (اترا) ہے ہم تو اسکے اترنے سے پہلے ہی (اللہ تعالی کے) تابعدار تہے ف۵ ان لوگوں کو انکی مضبوطی کے بدل ف۶ دوہرا ثواب دیا جائے گا اور یہ لوگ برائی کو بہلائی سے دفع کرتے ہیں ف۷ اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب کوئی لغو بات (جیسے مشرکوں کی گالی گلوچ) سنتے ہیں تو انجان ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں (اچھا بہائی تم جانو) ہمارے کیے ہمارے سامنے آئینگے اور تمہارے کیے تمہارے سامنے (اچھا بہائی) سلام ہم جاہلوں کو منہ نہیں لگاتے ف۸	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝	۶	القصص	۲۰
قارون موسی کی قوم (بنی اسرائیل) میں سے تہا ف۹ پہر لگا انپر بڑائی کرنے (یا ظلم کرنے) اور ہمنے اسکو (دولت کی) اتنے خزانے دیے تہے کہ کئی زبردست ہٹے کٹے آدمیوں کو اسکی کنجیاں اٹہانا مشکل ہوتا ایک بار اسکی قوم والوں نے اس سے کہا (اترا) مت اترا کیونکہ اترانے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا ف۱۰ اور اللہ نے جو تجھے دے رکہا ہے	اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ	۸	″	″

ف۱ شریعت کے احکام انہوں نے بدل ڈالے اب ایک نئے پیغمبر کی ضرورت ہوئی ۱۲ ف۲ تو ہمنے اگلے پیغمبروں اور امتوں کے حالات وحی کے ذریعہ سے تجھ کو سنائے ۱۲ ف۳ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی طرف بہیجے گئے تہے انکے بعد جتنے پیغمبر آئے وہ بہی بنی اسرائیل ہی میں سے پیدا ہوئے عرب کے لوگوں میں حضرت اسمٰعیل کے بعد سے کوئی پیغمبر نہیں آیا بجز آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲ ف۴ مراد وہ لوگ ہیں جو یہودیوں میں سے مسلمان ہوگئے تہے جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ یا وہ نصاریٰ جو نجاشی کے پاس سے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تہے اور قرآن سنکر رونے لگے تہے یا وہ نصاریٰ جو نجران یا شام سے آئے تہے ۱۲ ف۵ اگلے پیغمبروں اور اگلی کتابوں کو مانتے تہے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کا انتظار کر رہے تہے جن کی خوشخبری اگلی کتابوں میں ہم پڑھ چکے تہے اگلی پیغمبری کا ہمکو یقین تہا ۱۲ ف۶ جو اگلی اور پچھلی کتاب دونوں پر قائم رہے ۱۲ ف۷ اگر کوئی گناہ ان سے سرزد ہو جاتا ہے تو اس کے بعد کوئی نیک کام کرتے ہیں جس سے وہ گناہ مٹ جاتا ہے ۱۲ ف۸ یہ سلام تحیت کا نہیں ہے جو مسلمانوں میں آپس میں کیا جاتا ہے بلکہ رخصت اور ترک ملاقات کا ۱۲ ف۹ کہتے ہیں حضرت موسیٰ کا چچازاد بہائی تہا بعضوں نے کہا چچا تہا بعضوں نے کہا خالہ زاد بہائی نہایت خوبصورت تہا اس کو منور بہی کہتے تہے رازی نے کہا بنی اسرائیل میں اس سے زیادہ توریت کا کوئی قاری نہ تہا پہر حضرت موسیٰ کے دین سے پہر گیا اور سامری کی طرح منافق بنگیا ۱۲ ف۱۰ یعنی نیک عمل کرتا رہ دنیا میں سے بس یہی تیرے ساتھ جائیگا باقی سب پڑا رہ جائیگا جب لاد چلا بنجارہ ۱۲ ف۱۱ اس کا خیال نہیں کرتے اور چیونٹیوں کی طرح تو تو میں پر نہیں آتے ۱۲ ف۱۲ یا بخیلی مت کر کیونکہ اللہ تعالیٰ بخیلوں کو پسند نہیں کرتا یا ظلم مت کر کیونکہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا کہتے ہیں قارون فرعون کی طرف سے ایک ملک کا حاکم ہوگیا تہا وہاں رعیت پر بہت ظلم کیا کرتا ۱۲

الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ
الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ
إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ
إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي
أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ
قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ
مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا
يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝
فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ
قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ
الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ
قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝
وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝
فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا
كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ۝
وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ
يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ
لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
بِنَا وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

اس میں سے پچھلے گھر (آخرت) کا سامان کر (خیرات دے) اور
دنیا میں جو تیرا حصہ ہے اسکو مت بھول اور جیسے اللہ تعالیٰ نے تجھ
پر احسان کیا ہے تو بھی (اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ) احسان
کر اور ملک میں دہندہ مت مچا کیونکہ اللہ دہندہ مچانے والوں کو
پسند نہیں کرتا قارون نے جواب دیا کہ میں نے یہ پیسہ اپنے
عقل کے زور سے کمایا ہے ف کیا اسکو یہ نہیں معلوم ہوا کہ اس سے
پہلے اللہ تعالیٰ نے ایسی قوموں کو تباہ کر دیا جو اس سے زیادہ
بوتا اور اس سے زیادہ پونجی رکھتی تھیں ف اور گنہگاروں
سے انکے گناہ پوچھے نہ جائیں گے ف آخر ایک روز ایسا ہوا
قارون اپنا جلوس ف لیکر اپنے لوگوں پر نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی
چاہتے تھے (ایمان والوں میں سے یا کافر) کہنے لگے کاش
ہمکو بھی یہ سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے (بھئی) وہ بڑا
صاحب نصیب ہے (قسمت والا) اور جنکو (خدا کی طرف
سے) علم ملا تھا وہ (ان آرزو کرنیوالوں) سے کہنے لگے ارے
کمبختو اللہ تعالیٰ کے پاس جو ایماندار نیک کام کرنیوالوں کو ثواب
ملیگا وہ اس سے (کہیں) بہتر ہے (وہ باقی ہے نہ فانی) اور یہ
ثواب انہی کو ملیگا جو (دنیا کی تنگی و مصیبت پر) صبر کرتے
ہیں ف پھر ہمنے (خود) قارون اور اسکے گھر کو (خزانوں سمیت)
زمین میں دھنسا دیا اور کوئی گروہ ایسا نہ تھا جو خدا کے مقابلہ
میں اسکی مدد کرتا اور نہ آپ اپنی مدد کر سکا ف اور ایسا ہوا کہ صبح
کو (دوسرے روز) جو لوگ ابھی کل اسکا سا (مالدار) ہونا
چاہتے تھے یوں کہنے لگے ہائے افسوس ہمنے بھی کیا آرزو
کی تھی (اللہ تعالیٰ تو اپنے جس بندے کو چاہتا ہے فراغت سے روزی
دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے ف اگر اللہ کا ہمپر احسان
نہ ہوتا تو قارون کیطرح ہمکو بھی دھنسا دیتا ہائے افسوس کافر کبھی اینپ نہیں سکتے ۱۲

ف بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے دنیا میں جو تیرا حصہ ہے اسکو مت بھول یعنے دنیا میں سے جو تیرے ساتھ جائیگا اسکا خیال رکھ جو کیا ہے دس گز کپڑا اور دو گز زمین باقی سب
چھوڑ جائیگا ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے احسان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کو اس طرح پوجے جیسے اسکو دیکھ رہا ہے اگر یہ نہ ہو سکے تو اتنا ہی سہی کہ اللہ تعالیٰ تجھ کو دیکھ رہا ہے ۱۲ ف مردود نے
اللہ تعالیٰ کے احسان کا انکار کیا ۱۲ ف ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد ۔ مطلب یہ ہے کہ اگلی کئی قومیں اور حکومتیں اور کئی شخص قارون سے بھی زیادہ مالدار اور زوردار گذر چکے ہیں پھر جب
تباہی کا وقت آیا تو عقل کہاں گئی۔ انسان کو ہمیشہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ جو کچھ مال دولت اسکے پاس ہے وہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ہے اسکا شکر کرنا واجب ہے یہ کہنا کہ ہمنے اپنی
لیاقت اور تدبیر سے دولت کمائی یہ بڑی ناشکری ہے ایکدم کے دم میں ساری دولت خاک میں مل جاتی ہے اور پھر عقل و تدبیر کچھ کام نہیں آتی ۱۲ ف یعنے ان کو پوچھ کر تھوڑی
سزا دیجائے گی بلکہ فرشتے انکی صورت دیکھ کر سمجھ لیں گے کہ یہ گنہگار ہیں اور سیدھے دوزخ میں دھکیل دینگے بعضوں نے کہا پوچھ تو ان سے ہوگی مگر ایسی پوچھ ہوگی جس میں معافی کی توقع ہو بلکہ
ذلیل کرنے اور سزا دینے کے لیئے ۱۲ ف سواری کا سامان خدمتگار گھوڑے خچر وغیرہ ۱۲ ف کہتے ہیں اسکی سواری میں چار ہزار خچر ساتھ تھے اور بعضے گھوڑے سونے چاندی اور
ریشمی ساز و سامان سے آراستہ ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں آخرت کو اپنا اصلی رہنے کا مقام جانتے ہیں اور دنیا میں جسطرح ہو سکا تو زندگی کے چند روز گذار
دیتے ہیں شکوہ اور شکایت کا کوئی لفظ زبان پر نہیں لاتے ۱۲ باقی در ضمیمہ ۔

۲۰	العنکبوت	۴	وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۞ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۞	اور قارون اور فرعون اور ہامان (کو بھی ہمنے برباد کیا) اور انکے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لیکر آیا پر وہ ملک میں اکڑتے ہی رہے (اور اللہ تعالیٰ کو نہ مانا) اور ہم سے (بچکر) آگے نہ جا سکے تو ہمنے (ان لوگوں میں سے جنکا ذکر اوپر ہوا) ہر ایک کو اسکے قصور کی سزا میں پکڑ لیا ان میں سے بعضوں پر تو ہمنے پتھراؤ کیا (لوطؑ کی قوم پر) اور بعضوں کو چنگھاڑ نے آدبایا (ثمود اور مدین والوں کو) اور بعضوں کو ہمنے زمین میں دھنسا دیا (قارون اور اسکے ساتھیوں کو) اور بعضوں کو ہمنے (پانی میں) ڈبو دیا اور (بات یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ انپر (کیوں) ظلم کرنے لگا تھا (کہ ناحق انکو برباد کرتا) مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ف
۲۱	″	۵	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ط فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۞	اور (اے پیغمبر جیسے ہمنے اگلے پیغمبروں پر کتابیں اتاریں) اسیطرح تجھ پر بھی ہمنے کتاب اتاری پھر جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی تھی وہ تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور ان (مکہ والوں مشرکوں) میں سے بھی بعضے ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کو وہی نہیں مانتے جو (ان اہل کتاب اور مشرکوں میں) ہٹ دہرم ہیں ف
۲۱	السجدۃ	۳	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۞ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۞	اور ہم موسیٰؑ کو کتاب (توراۃ شریف) دے چکے ہیں تو (اے پیغمبر) تو اسکے ملنے میں شک نہ کر اور ہمنے توریت کو بنی اسرائیل کیلیے ہدایت کیا اور جب بنی اسرائیل کے لوگوں نے (کافروں کی ایذا دہی پر) صبر کیا تو ہمنے انکو (دین کا) پیشوا بنایا وہ ہمارے حکم سے ایمان کا رستہ بتلاتے تھے اور ہماری آیتوں کا یقین رکھتے تھے
۲۱	الاحزاب	۳	وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ ۞	اور اہل کتاب (یعنی قریظہ کے یہودیوں) کو جنہوں نے عہد شکنی کر کے مشرکوں کی مدد کی تھی انکو قلعوں سے اتار لایا
۲۲	″	۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۞	مسلمانو تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے موسیٰؑ کو ستایا پھر اللہ نے اسکو اس (عیب) سے جو وہ کہتے تھے پاک کر دکھایا اور اللہ کے نزدیک موسیٰؑ عزت دار تھا ف

ف ہمنے انکو پکڑ لیا اور مار ڈالا ۱۲ ف نوح علیہ السلام کی قوم اور فرعون اور اسکے ساتھیوں کو ۱۲ ف طرح طرح کے گناہوں اور شرک میں مبتلا تھے اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کو سمجھانے کیلیے بھیجا ان کی بھی نہ سنی ۱۲ ف یہود اور نصاریٰ میں سے ۱۲ ف ان میں انصاف کی باتیں اپنے کفر پر اڑے ہوتے ہیں مراد کعب بن اشرف وغیرہ ہیں یہودیوں میں سے اور ابو جہل وغیرہ مشرکوں میں سے جو خواہ مخواہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عداوت اور مخالفت پر تلے ہوئے تھے ۱۲ ف ایک روز تیری ملاقات موسیٰ کے ساتھ ضرور ہوگی یہ وعدہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوا شب معراج میں آسمان پر یا بیت المقدس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موسیٰ علیہ السلام سے ملے بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے موسیٰ کو ہمنے کتاب دی تھی لوگوں نے انکو جھٹلایا اور ستایا تو بھی اس میں شک کر تجھکو بھی لوگ ضرور ستائیں گے اور جھٹلائیں گے بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے موسیٰ کو ہمنے کتاب دی تھی شک مت کر تجھکو بھی کتاب ملیگی یعنی قرآن آنحضرت صلعم نے فرمایا میں نے معراج کی رات میں حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کو دیکھا ایک حدیث میں ہے بیٹھے ہوئے موسیٰ کو دیکھا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے ۱۲ ف معلوم ہوا صبر کا بدلہ یہ ہے کہ آدمی کو سرداری ملتی ہے ۱۲ ف یہ آیت اسوقت اتری جب مسلمانوں نے آنحضرت کو ستایا زید بن محمد کہا کرتے تھے بعضوں نے کہا آپ نے ایک بار لوٹ کا مال تقسیم کیا ایک شخص کہنے لگا اس تقسیم میں خدا کی رضامندی مقصود نہ تھی آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم کرے وہ مجھ سے زیادہ ستائے گئے مگر انہوں نے صبر کیا موسیٰ پر لوگوں نے یہ طوفان جوڑا کہ انکو فتق کا عارضہ ہے یا برص ہے جب وہ چھپ کر نہاتے تھے ایک روز پتھر پر کپڑے رکھ کر نہانے لگے اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ پتھر کپڑے لیکر بھاگا حضرت موسیٰ ننگے اسکے پیچھے دوڑے بنی اسرائیل نے دیکھ لیا کہ ان میں کوئی عیب نہیں ہے بعضوں نے کہا یہ طوفان جوڑا کہ انہوں نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو مار ڈالا ۱۲۔

۲۳	والصفت	۴	وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۚ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۚ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۖ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی (انکو پیغمبری و دیگر) احسان کر چکے ہیں اور انکو اور انکی قوم (بنی اسرائیل) کو ہمنے بڑی سختی سے بچا دیا اور ہمنے انکی مدد کی تو (آیا تو وہ مغلوب تھے) پھر وہی غالب ہوگئے اور ہم نے ان دونو کو کہلی کتاب دی اور ہمنے ان دونو کو سیدھے رستے پر لگایا اور ان دونو کا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں ہمنے باقی رکھا (سب کہتے ہیں) سلام ہے موسیٰ اور ہارون پر ہم نیکوں کو بیشک ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (جیسے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو دیا) بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے ۔
۲۴	المؤمن	ع ۴	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَ لْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ	اور ہم تو موسے کو اپنی نشانیاں اور کھلی دلیل (توریت شریف) دیکر فرعون اور ہامان اور قارون کیطرف بھیج چکے ہیں اونھوں نے (موسیٰ کو) جھوٹا جادوگر بتلایا جب موسیٰ ہماری یہاں سے سچا دین لیکر ان کے پاس پہونچا تو وہ کہنے لگے جو لوگ موسے کے ساتھ ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو تو مار ڈالو اور جو عورت ذات ہوں انکو جیتا چھوڑ دو اور (یہ نہ سمجھے) کہ کافروں کا کوئی داؤں ہو ٹپ پڑے گا (غلط ہوگا) اور (جب فرعون کی ایک نہ چلی تو) کہنے لگا مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کروں اور موسیٰ اپنے مالک کو پکارے مجھ کو یہ اندیشہ ہو کہیں موسیٰ تمہارے دین کو بدلدے یا ملک میں کوئی فساد کھڑا کرے اور موسیٰ نے (جب فرعون کی یہ دھمکی سنی تو) کہا میں تو ہر مغرور سے جسکو حساب کے دن کا یقین نہیں اپنے مالک اور تمہارے رب کے مالک کی پناہ لیتا ہوں اور فرعون کے رشتہ داروں میں ایک مرد ایماندار تھا لیکن ظاہر میں فرعون سی اپنا ایمان چھپاتا تھا یوں کہنے لگا (بھلا یہ کونسا انصاف ہے)

ف فرعون کے ظلموں سے ۱۲ ف۲ اور فرعون اور اسکی قوم کے لوگ قبطی جو غالب تھے مغلوب ہوگئے ۱۲ ف۳ توریت شریف جس میں صاف صاف خدا کے حکم موجود تھے ۱۲ ف۴ یہود اور نصاریٰ اور مسلمان سب انکو مانتے ہیں ۱۲ ف حالانکہ فرعون اور ہامان نے موسے کو جھٹلایا تھا لیکن چونکہ قارون کا بھی خاتمہ کفر پر ہوا اسکو بھی جھٹلانیوالوں میں شریک کردیا ۱۲ ف اس طرح سے چند روز میں ان کی نسل فنا ہو جائے گی اور ان کا دین ہی مٹ جائیگا ۱۲ ف کہتے ہیں فرعون کے درباری فرعون کو منع کرتے تھے کہ موسے کو قتل نکرے ایسا نہو کہ کوئی عذاب اترے بعضوں نے کہا فرعون مردود خود حضرت موسے کے قتل سے ڈرتا تھا مگر ظاہر میں اپنی بہادری جتلانے کے لئے یہ بہانا کیا کہ میرے درباری انکی قتل کی برلنے نہیں دیتے ۱۲ ف جسنے اسکو بھیجا ہے وہ اسکی مدد کرتا ہے یا نہیں ۱۲ ف۹ بے دین ملحد لوگ شرک میٹنے اور توحید پھیلانے کو بھی فساد سمجھتے ہیں حالانکہ توحید پھیلانا درحقیقت فساد کو میٹنا ہے ۱۲ ف۱۰ حساب کے دن سے قیامت کا دن مراد ہے یعنے جس کو عاقبت کا ڈر نہیں ۱۲ ف۱۱ میں اسکے شر کی پناہ چاہتا ہوں حضرت موسے نے فرعون کا نام نہیں لیا نام لینے سے کیا فائدہ مطلب واکردیا ۱۲ ف۱۲ کہتے ہیں یہ مرد قبطی تھا فرعون کا چچازاد بھائی حضرت موسے کے ساتھ یہ ذبح سے بچ گیا اسی نے حضرت موسے کو آنکر یہ خبر دی تھی کہ درباری لوگ تجھ کو مار ڈالنا چاہتے ہیں تو بھاگ جا بعضوں نے کہا یہ بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا اس کا نام حبیب یا شمعان یا خرقیل یا جبرئیل تھا اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ اگر جان کا ڈر ہو تو آدمی اپنا ایمان چھپا سکتا ہے یعنے تقیہ کرسکتا ہے عمار بن یاسر نے بھی مشرکوں کے ڈر سے تقیہ کیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر پھر ایسا موقع آن پڑے تو پھر کر ۱۲ ف۱۳ چلنے والا نہیں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ضرور ۱۲ ۔

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ
جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ
اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ
وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ
الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۔ يٰقَوْمِ
لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي
الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ
اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ
اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۔ وَقَالَ الَّذِيْٓ
اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۙ مِثْلَ دَاْبِ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
لِّلْعِبَادِ ۔ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۙ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ
مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا
لَهٗ مِنْ هَادٍ ۔ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ
مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ
شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا
هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ
بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

تم ایک شخص کو (اتنی بات پر) قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا مالک خدا ہے حالانکہ وہ تمہارے مالک کی طرف سے تمہارے پاس نشانیاں بھی لیکر آیا ہے ف۱ اور اگر (بالفرض) وہ جھوٹا ہو تو اسکے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑیگا اور اگر (کہیں) وہ سچا ہوا تو پھر تو وہ جس عذاب کا تم کو وعدہ کرتا ہے اسمیں سے کچھ نہ کچھ تو تم پر (ضرور) آن پڑیگا بے شک جو بے لحاظ حد سے بڑھ جانیوالا جھوٹا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو (کبھی) راہ پر نہیں لاتا ف۲ بھائیو آج تو تمہارا راج ہے اور ملک میں تم غالب ہو (تمہارا ہی بول بالا ہے لیکن (کل کو) اگر اللہ کا عذاب ہمپر آن موجود ہوا تو ہماری کون مدد کرے گا ف۳ فرعون کہنے لگا (دیکھو) میں تو تم کو وہی (بات) سمجھاتا ہوں جو میں (مناسب) سمجھتا ہوں (موسیٰ کو قتل کرو) اور میں تمکو وہی راہ بتلاتا ہوں جس میں (تمہاری) بہتری ہے ف۴ اور وہ شخص جو (دل میں) ایمان لا چکا تھا (پھر) بولا بھائیو میں ڈرتا ہوں (کہیں) تم کو اگلی امتوں کا سا (برا دن نصیب نہ ہو) جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور انکے بعد والوں کا حال ہوا ف۵ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ف۶ اور بھائیو میں ڈرتا ہوں ہانک پکار (قیامت) کے دن تمہارا کیا حال ہوگا ف۷ جسدن تم پیٹھ موڑ کر (حشر کے میدان سے) بھاگو گے اسدن اللہ (کے عذاب) سے کوئی تمہارا بچانیوالا نہ ہوگا اور جسکو اللہ پھٹکار دے اسکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا اور تمہارے پاس (موسیٰ سے) پہلے یوسف پیغمبر نشانیاں لیکر آچکا ہے ف۸ پھر وہ جو تمہارے پاس لیکر آیا تھا (دین کی باتیں) اسمیں تم شک ہی کرتے رہے جب وہ مر گیا تو تم کہنے لگے اب اسکے بعد اللہ کوئی پیغمبر ہرگز نہیں بھیجنے کا ف۹ جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں اور شک میں

ف۱ اس کا دعوے بے دلیل ہی نہیں ہے پھر اسکو مارنا کونسا انصاف ہے ۔ جب عقبہ ابن معیط ملعون نے کپڑا پیچھے سے ڈالکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گلا گھونٹنا آپ نماز پڑھ رہے تھے تو ابوبکر صدیق رضہ آئے اور عقبہ کو دھکیل دیا اور یہی آیت پڑھی اتقتلون رجلا اخیر تک ۱۲ ف۲ حالانکہ وہ شخص مومن تھا اور موسیٰ کو پیغمبر کے سچے ہونے میں شک نہیں ہوئی مگر جنکو وہ سمجھا رہا تھا وہ مومن نہ تھے تو اس طرح سے سمجھایا حقیقت میں بیدینوں کے قائل کرنیکا یہ عمدہ طریق ہے فرض کیا کہ آخرت میں عذاب ثواب کچھ نہیں تو مومن کا کوئی نقصان نہیں اور اگر ہوا تو پھر کافر کی مٹی خراب ہے اسلئے احتیاط اور دور اندیشی اسی میں ہے کہ اگر کوئی دلیل بھی نہ ہو تب بھی آخرت کو مان لیا جائے اور برے کاموں سے پرہیز کیا جائے ۱۲ ف۳ اس کا کام اور مقصد اللہ پورا نہیں ہونے دیتا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر موسیٰ جھوٹا ہے تو خود بخود اس کا جھوٹ کھل جائے گا ناحق خون کرنے سے کیا فائدہ اور جو وہ سچا ہے اور تم لوگ بے لحاظ ہوئے ہو تو تم تباہ ہو گے اور موسیٰ کا ضرور غلبہ ہوگا ۱۲ ف۴ اسیلئے خیر اسی میں ہے کہ موسیٰ کو قتل کرو [illegible] جو اللہ تم کو منظور ہوگا ۱۲ ف۵ اب آئندہ تمہارا اختیار ہے مانو نہ مانو ۱۲ ف۶ انہوں نے تمہاری طرح اپنے پیغمبر کو جھٹلایا اس کو مارنے اور ستانے کے درپے ہوئے آخر ان پر عذاب اترا سب کے سب تباہ ہو گئے ۱۲ ف۷ کہ بے قصوروں کو تباہ کرے بلکہ وہ قصور پر قصور کیے جاتے ہیں اور پروردگار درگذر کرتا جاتا ہے جب حد سے بڑھ جاتے ہیں اس وقت عذاب اترتا ہے ۱۲ ف۸ قیامت کے دن جنتی دوزخیوں کو دوزخی جنتیوں کو چیلے گرد کو گرو چیلوں کو پکاریں گے اسلئے اسکو ہانک پکار کا دن کہا ۱۲ ف۹ حضرت یوسف نے مصر والوں کو بہت سمجھایا پر انہوں نے دین کی باتوں میں ان کا کہنا نہ مانا گو بادشاہ نے انکا علم و فہم دیکھ کر اپنا وزیر کر دیا تھا ۱۲ ف۱۰ یوسف علیہ السلام کا جھگڑا تو ٹوٹ گیا ۱۲ ف۱۱ مطلب یہ ہے کہ جب تک یوسف زندہ رہے انکی پیغمبری سے انکار کرتے رہے انکے مرے بعد اور زیادہ کفر میں بڑھ گئے کہنے لگے اب آئندہ کوئی پیغمبر ہی نہیں آنے کا ۱۲

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۝ الَّذِيْنَ
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ
سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ
اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ
يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ
جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ
ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى
اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ
عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ وَمَا
كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ يٰقَوْمِ
اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ
وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُوْنَنِيْ
لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا

بڑہو ہیں انکو اسیطرح بہٹکا دیتا ہے انکے پاس کوئی سند
تو نہیں آئی او رخدا کی آیتوں میں جہگڑے نکالتے ہیں اللہ کی
نزدیک اور ایمان والوں کی نزدیک انکے یہ جہگڑے بہت بُرے
ہیں جو کوئی غرور والا اینٹہو ہے اللہ تعالی اسکے دل پر اسیطرح
مُہر لگا دیتا ہے[ط] اور فرعون نے (اپنے وزیر ہامان سے) کہا ہامان
تو میرے لیے ایک اونچا محل بنا شاید میں ان رستوں تک
جا پہونچوں جو آسمان کے رستے ہیں پہر موسے کی خدا کو جہانک
کر دیکہوں[ع] اور میں تو اسکو جہوٹا سمجہتا ہوں[ف] اور اسیطرح فرعون
کو اسکے بُرے کام بہلے کر دکہائے گئے تہے[ف] اور (سیدہی)
راہ (توحید) سے وہ روک دیا گیا تہا اور فرعون کا داؤں خراب
ہونے ہی والا تہا[ع] اور وہ شخص جو (دل میں) ایماندار تہا کہنے
لگا بہائیو میرے کہنے پر چلو میں تم کو ٹہیک رستہ بتلاؤنگا
بہائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روزکا) مزہ ہے اور ہمیشہ رہنے
کا گہر تو آخرت ہی ہے[ف] جو بُرا کام کرے گا اسکو ویسا ہی
بدلہ ملیگا اور جو کوئی مرد یا عورت اچہا کام کرے ایمان
کے ساتھ تو ایسے ہی لوگ بہشت میں جائینگے وہاں
بیحساب روزی پائینگے اور بہائیو بتلاؤ تو سہی (یہ
کیا بات ہے) میں تو تم کو (دوزخ کی آگ سے) چہڑانا
چاہتا ہوں اور تم مجہکو دوزخ کی طرف بلا رہے
ہو[ف] تم مجہے اس لیے بلاتے ہو کہ میں اللہ سبحانہ
وتعالے کا انکار کروں۔ اور جس کو میں نہیں
جانتا اس کو خدا تبارک وتعالے کا شریک
بناؤں[ف] اور میں تم کو اس خدا تبارک وتعالے
کی طرف بلاتا ہوں جو زبردست ہے بڑی بخشش

ف۱ یہ اشارہ ہے فرعون کی طرف وہی مغرور اینٹہو تہا۔ مہر لگا دینے سے یہ مطلب ہے کہ حق بات اسکے دل پر اثر نہیں کرتی ۱۲ ف۲ یعنے موسے جو کہتا ہے کہ میرا خدا آسمان پر ہے
یہ اسکا کہنا جہوٹ ہے آسمان پر کوئی خدا نہیں اگر ہے تو اس اونچے محل سے ضرور دکہلائی دیگا جو لوگ آسمان پر خدا ہونے کے منکر ہیں وہ بہی فرعون کے ہم مشرب ہیں باقی تمام
اہل حدیث اور امام سب اسپر متفق ہیں کہ پروردگار عالم آسمان کے اوپر اپنے عرش پر ہے امام ابو الحسن اشعری جو اہل سنت کے پیشوا ہیں فرماتے ہیں کہ فرعون نے موسے کی اسی بات
کو جہٹلایا کہ انکا خدا آسمان پر ہے ۱۲ ف۳ شیطان نے اسکی نظر میں بُرے کام یعنے شرک اور کفر اسواسطے اچہے کر دکہائے تہے ۱۲ ف۴ کیونکہ وہ تباہ کرنا چاہتا تہا کہ لوگوں
کو سچے خدا کا پوجا کرنے سے اپنا پوجا کرا رہے ایسے شخص کی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی ایک دن ضرور ذلیل اور خوار ہوتا ہے اور اسکا جہوٹ اور فریب کہل جاتا ہے ۱۲ ف۵ بزرگوں
کا قول ہے کہ اگر دنیا سونے کی ہوتی اور آخرت مٹی کی تب بہی آخرت بہتر ہوتی کیونکہ آخرت باقی ہے اور دنیا فانی ہے ۱۲ ف۶ میں تم کو توحید کی طرف بلاتا ہوں کہ تمکو بہشت
ملے دوزخ سے نجات ہو اور تم مجہے شرک میں پہنسانا چاہتے ہو جسکا انجام دوزخ ہے ۱۲ ف۷ یعنے جس کے شریک ہونے کی کوئی دلیل مجہ کو معلوم نہیں اسکو خدا تعالے
کا شریک بناؤں ۱۲ ف۸ فرعون تو مصر کا بادشاہ تہا وہ اتنا نادان نہیں ہو سکتا کہ محل پر چڑہکر آسمان تک پہونچ جانے کی امید رکہے مگر یہ اُس نے مسخرہ پن سے کہا اپنی
قوم کے نادانوں کو تسلی دینے کے لیے کہ اگر موسے علیہ السلام کا خدا آسمان پر ہے جیسے موسے کہتا ہے تو شاید اس اونچے محل سے نظر پڑے بعضوں نے کہا فرعون خود
اتنا نادان تہا ۱۲

			مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۥ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۔ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِى الدُّنْيَا وَلَا فِى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۔ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۥ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۥ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۔ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۔ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۥ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ	والا ہی بیشک تم جسکی طرف مجھ کو بلاتے ہو (جھوٹے معبود) بیشک وہ نہ دنیا میں (کسی کو) بلا سکتا ہے اور نہ آخرت میں اور بے شک ہم کو (مرے پیچھے) اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاس لوٹکر جانا ہے اور بے شک جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں وہ دوزخی ہیں خیر اب جو میں تم سے کہہ رہا ہوں آگے چلکر اسکو یاد کروگے اور میں تو اپنا معاملہ خدا کی سپرد کرتا ہوں بے شک وہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے آخر اللہ تعالیٰ نے اس ایماندار شخص کو تو ان کے بُرے مکروں سے بچا لیا اور فرعون والوں پر برا عذاب اُلٹ پڑا (ڈوبے تو سمندر میں لیکن) صبح اور شام ان کو (دوزخ کی) آگ دکھلائی جاتی ہے اور جس دن قیامت برپا ہوگی فرعون والوں کو سخت سے سخت عذاب میں لے جاؤ
۴۰	المؤمن	۶	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۔ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۔	اور ہم موسیٰ کو راہ کھلانے والی (کتاب) دے چکے ہیں اور بنی اسرائیل کو کتاب (توریت شریف) کا جو عقلمندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے وارث کر چکے ہیں
۴۱	حم السجدہ	۶	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۥ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۥ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۔	اور ہم تو (اس قرآن سے پہلے) موسیٰ کو کتاب دے چکے ہیں پھر اس میں اختلاف ہوا اور اگر تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہوتا تو اب تک کب کا (انکا فیصلہ ہو چکا ہوتا) سب تباہ ہو جاتے) اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انکو قرآن میں شک در شک ہے
۴۳	الزخرف	۵	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۔	اور ہم تو موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیج چکے ہیں تو موسیٰ نے کہا میں اسکا بھیجا ہوا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے جب موسیٰ ہماری نشانیاں لیکر انکے پاس پہونچا دیکھا تو وہ ہنسی میں اڑاتے ہیں اور

ف اللہ دنیا میں کسی کی دعا قبول کر سکتا ہے ۱۲ ف کفر اور شرک میں بڑھ گئے ہیں ۱۲ ف کسی نے ہم کو نصیحت کی تھی ۱۲ ف وہ خوب جانتا ہے کہ کون حق پر ہے اور کون ناحق پر ۱۲ ف حضرت موسیٰ کے ساتھ وہ دریا سے پار ہو گیا ۱۲ ف انکی بُری گت ہوئی سب کے سب سمندر میں ڈوب گئے ۱۲ ف صحیحین میں حدیث ہے جب آدمی مر جاتا ہے تو صبح اور شام اسکا ٹھکانا اسکو بتلا دیا جاتا ہے بہشتی ہے تو بہشت میں دوزخی ہے تو دوزخ میں اور اس سے کہا جاتا ہے یہ قیامت میں جی اٹھنے کے بعد تیرا ٹھکانا ہے ۱۲ اس آیت سے قبر کا عذاب ثابت ہوتا ہے اور دوسری آیت اغرقوا فادخلوا نارا کا بھی یہی مضمون ہے جو نوح علیہ السلام کی قوم میں وارد ہوئی ہے اور عذاب قبر کے باب میں اتنی حدیثیں وارد ہیں کہ ان کا مضمون متواتر ہو گیا ہے اور امام سیوطی نے شرح الصدور میں انکو جمع کیا ہے اور جو کوئی عذاب قبر کا انکار کرے وہ بدعتی گمراہ ہے بلکہ اسپر کفر کا خوف ہے ۱۲ ف یہ عذاب قرآن کے ڈوبنے سے قیامت تک ہوتا ہے گا ۱۲ ف اس دن ہم فرشتوں کو حکم دیں گے ۱۲ ف حدیث میں ہے جو مسلمان ہو اور کوئی نیکی کرے اسکو بدلہ ملتا ہے لوگوں نے عرض کیا اور کافر کو کیا بدلہ ملتا ہے آپ نے فرمایا اسکو دنیا میں دولت ملتی ہے تندرستی عطا ہوتی ہے اولاد عنایت ہوتی ہے پھر لوگوں نے عرض کیا آخرت میں اسکو کیا بدلہ ملیگا آپ نے فرمایا آخرت کا عذاب بھی کوئی ہلکا ہے کوئی سخت پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ویوم تقوم الساعۃ ادخلوا آل فرعون اشد العذاب صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے ہلکا عذاب قیامت کے دن ابو طالب کو ہوگا انکو آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جس سے انکا بھیجا پکتا رہیگا ۱۲ ف کسی نے مانا کسی نے نہ مانا ایسا ہی قرآن کو بھی کوئی مانتے ہیں کوئی نہیں مانتے تو پھر کیوں کرتا ہے ۱۲ ف حضرت موسیٰ اور ان کے معجزوں پر بھی شبہے ہارنے ۱۲ ف کہ قیامت میں انکا فیصلہ ہوگا ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں یہودیوں کو توریت میں شک در شک ہے یعنی ایک شک تو یہ ہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہو اگر نہ ہو تو انہیں بھی شک ہے کیونکہ ایسا عمدہ کلام ایک ان پڑھ شخص کیونکر بنا سکتا ہے ۱۲

وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ
مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۔ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ
السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۔ فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا
هُمْ يَنكُثُونَ ۔ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ
فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ
مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن
تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۔ أَمْ أَنَا
خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ
وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ۔ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ
أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ
الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ۔ فَاسْتَخَفَّ
قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا
قَوْمًا فَاسِقِينَ ۔ فَلَمَّا آسَفُونَا
انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ
فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ
۲۵ | الدخان ۴۴ | ۲۱ ۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۔ أَنْ
أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ
رَسُولٌ أَمِينٌ ۔ وَأَن لَّا تَعْلُوا
عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ
مُّبِينٍ ۔ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي

ہم انکو جو نشانی دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے (جسکو وہ دیکھ چکے تھے) بڑھ کر ہوتی اور ہمنے انکو عذاب میں (بھی) گانتھا اسلیے کہ وہ (اپنے کفر سے) باز آئیں اور (جب اُنپر عذاب آتا تو) کہتے اے جادوگر تیرے مالک نے (جس طرح تجھ سے وعدہ کیا ہے) ہماری لیے دعا کر (اگر عذاب اُٹھ جائیگا تو) ہم بیشک راہ پر آجائینگے پھر جب ہم اُنپر سے عذاب اُٹھا لیتے تو وہ اسی وقت اپنا اقرار توڑ ڈالتے اور فرعون نے اپنو لوگوں میں یہ منادی کرائی بھائیو کیا مصر کا بادشاہ میں نہیں ہوں اور (تم دیکھتے ہو) نہریں میرے (محل کے) تلے پڑی بہہ رہی ہیں کیا تم کو سوجھتا نہیں میں اس شخص سے (موسیٰ سے) جو ذلیل (آدمی) ہے برابر بات نہیں کرسکتا (انکی زبان میں لکنت تھی کہیں) بہتر ہوں (اگر وہ سچ مچ خدا کا بھیجا ہوا ہے) تو اسپر سونے کے کنگن (آسمان سے) کیوں نہیں آپڑے گئے یا خیر فرشتوں کو تو اکٹھا ہوکر اس کے ساتھ آنا تھا آخر فرعون نے (ایسی ایسی باتیں بناکر) اپنی قوم کو پھسلا لیا (اُلو بنا لیا) اُنہوں نے اُسکا کہنا مان لیا (سچ تو یہ ہے) وہ تھے ہی (بیشک وہ نافرمان شریر) لوگ تھے جب انہوں نے ہمکو غصہ دلایا تو ہمنے انسے بدلہ لیا ان سبکو (سمندر میں) ڈبو دیا اور ہمنے انکو گئی گذری کردیا اور پچھلوں کیلیے عبرت بنا دیا اور ان (عرب کے کافروں) سے پہلے ہم فرعون کی قوم والوں کو جانچ چکے ہیں اور اُنکے پاس عزت والا پیغمبر (موسیٰ) آچکا ہے (اس نے کہا) اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کردو میں (خدا کا) بھیجا ہوا اعتباری تمہارے پاس آیا ہوں اور اللہ سے مت اینٹھو (شرارت نہ کرو) میں تم کو ایک کھلی دلیل بتلاتا ہوں اور تم مجھ پر پتھراؤ کرو اس سے میں اپنے مالک اور تمہارے مالک کی پناہ مانگتا ہوں اور اگر تم

ف کہیں قحط پڑا کہیں طوفان کہیں ٹڈیاں کہیں جوئیں کہیں مینڈک کہیں خون یہ سب آفتیں ایک کے بعد ایک اسلیے آئیں کہ خواب غفلت سے بیدار ہوں کفر سے توبہ کریں اپنے خدا کی طرف رجوع ہوں ۱۲ ف کہ جب لوگ ایمان لے آئیں گے تو میں عذاب اٹھا لوں گا ۱۲ ف کہ ایک نہ سنتے اسی کفر پر قائم رہتے ۱۲ ف موسیٰ ایک فقیر محتاج آدمی ہے اور میں اتنا بڑا بادشاہ سارے مصر کا حاکم میرے پاس پانی کی یہ کثرت ہے کہ مکان کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ۱۲ ف تو میرا کہا تم کو ماننا چاہیئے یا اُسکا ۱۲ ف قبطیوں میں رسم تھی کہ ان میں عزت والے مالدار لوگ ہاتھ میں سونے کے کنگن یا کڑے پہنا کرتے مطلب یہ کہ موسیٰ علیہ السلام مفلس ہے اسکو خدا بھی زیور نہیں دیتا ہے اگر فرشتوں کی فوج ساتھ ہوتی تو خیر دوسری بات تھی ۱۲ ف ہمارے پیغمبر کو جھٹلا یا کسی طرح اپنی شرارت سے باز نہ آئے ۱۲ ف پہلے آنے والی قوموں کے لیے انکا واقعہ ایک عبرت ناک قصہ رہ گیا حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو جو وہ چاہے عنایت کرے اور وہ گناہوں میں مصروف ہو تو یہ اللہ کا استدراج (ڈھیل) ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی طارق کہتے ہیں عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس ناگہانی موت کا ذکر آیا انہوں نے کہا مومن پر یہ تخفیف ہے اور کافر کے لیے یہ حسرت ہے ۱۲ ف فرعون نے حضرت موسیٰ کو ڈرایا کہ میں تجھکو سنگسار کر ڈالونگا یا گالیاں دونگا اس وقت حضرت موسیٰ نے اللہ کی پناہ مانگی ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝ وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ۝ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۝ كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۝ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِن فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۝	میرا کہا نہیں مانتے تو (خیر) مجھ سے الگ رہو (آخر موسیٰ نے اپنے مالک سے دعا کی پروردگار یہ لوگ (بڑے) گنہگار ہیں (تو ہم نے) موسیٰ سے کہہ دیا تو راتوں رات میرے بندوں کو لیکر چلدے کیونکہ (فرعون کے لوگ) تمہارا پیچھا کرینگے (تو تم آگے بڑھ جاؤ) اور سمندر کو تھما ہوا چھوڑ دے کیونکہ یہ (فرعون کا لشکر) ڈبایا جائیگا (فرعون کے) لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے اور کھیت اور عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں مزے اڑاتے تھے چھوڑ مرے اس طرح (ہمنے انکو نکالا) اور دوسرے لوگوں کو اس سب سامان کا وارث کر دیا اور ان پر نہ آسمان رویا نہ زمین (روئی) اور نہ ان کو (ذرا بھی) مہلت ملی اور ہم بنی اسرائیل کو فرعون کے ذلت دینے والے عذاب سے نجات دے چکے ہیں بے شک وہ اینٹھو (مغرور) حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو (انکے زمانے میں) جان بوجھکر سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دی تھی اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلا ہوا احسان تھا
۲۵	الجاثية	۲	وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا	اور ہم بنی اسرائیل کو کتاب (توریت شریف) اور حکمت اور نبوت دی چکے ہیں اور ہم نے ان کے کھانے کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں اور (اپنے زمانے میں) انکو ساری جہان کے لوگوں پر بزرگی دی اور دین کی باتیں کھولکر اُنسے بیان کر دیں اُنہوں نے (حق بات کو) جان بوجھکر اس کے بعد آپس کی ضد سے اختلاف کیا بیشک (اے پیغمبر) تیرا مالک قیامت کے دن جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے

ف۱ یعنی میرے قتل کے درپے کیوں ہوتے ہو مجھے پڑا رہنے دو ۱۲ ف۲ جب حضرت موسیٰ بنی اسرائیل سمیت سمندر سے پار ہو گئے تو انہوں نے یہ چاہا کہ اپنی عصا دوبارہ سمندر پر ماریں تاکہ سمندر مل جائے اور فرعون کے لوگ انکا پیچھا نہ کر سکیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ ابھی سمندر کو اسی حال پر رہنے دے ۱۲ ف۳ آخر ایسا ہی ہوا فرعون لشکر سمیت اس میں گھسا اور جب سب سمندر میں آ گئے اُس وقت سمندر مل گیا تمام غرق ہو گئے ۱۲ ف۴ جس ملک میں وہ غلامی کرتے تھے وہیں ساری جائداد کے مالک بن بیٹھے ۱۲ ف۵ یعنے آسمان اور زمین کے لوگوں میں سے کسی نے اُن کی تباہی پر افسوس نہیں کیا۔ سدی نے کہا جب امام حسین رض شہید ہوئے تو آسمان ان پر رویا کئی دنوں تک سرخ رہا حدیث میں ہے کہ ہر ایک مومن کے آسمان پر دو دروازے ہیں ایک میں سے اُسکا عمل چڑھتا ہے دوسرے میں سے اُس کی روزی اترتی ہے جب وہ مر جاتا ہے تو دونوں دروازے اس پر روتے ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی اور فرمایا کہ فرعون والوں نے کوئی نیک کام نہیں کیا تھا کہ انکے مرنے پر آسمان ان پر روتا ابن عباس رض نے کہا مومن کے لئے زمین چالیس دن تک روتی ہے ایک حدیث میں ہے کہ جب کوئی مسلمان مسافرت میں مر جاتا ہے اور وہاں اس پر رونے والا کوئی نہیں ہوتا تو آسمان اور زمین اس پر روتے ہیں اور کافر پر نہیں روتے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ۱۲ ف۶ ذرا بھی مہلت نہ ملی بلکہ فوراً ڈبوئے گئے ۱۲ ف۷ وہ ذلت کا عذاب یہ تھا کہ فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو مار ڈالتا اور لڑکیوں کو لونڈیاں بناتا ۱۲ ف۸ جیسے من اور سلوی وغیرہ یا ان کے ایمان کی کھلی آزمائش تھی ۱۲ ف۹ ان میں بہت سے پیغمبر گذرے ہیں ۱۲ ف۱۰ من اور سلوے وغیرہ ۱۲ ف۱۱ ابن عباس رض نے کہا اس زمانے میں بنی اسرائیل سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی قوم عزت والی نہ تھی ۱۲

			فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ	اُن کا فیصلہ کرے گا
٢٦	الاحقاف	٢	وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً	حالانکہ قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب اُتر چکی ہے جو پیروی کے لائق اور رحمت تھی۔
″		٣	اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	ہم ایک کتاب سُنکر آئے ہیں جو موسے کے بعد اُتری ہے ف۱
٢٧	الذّٰریٰت	٢	وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝	اور موسیٰ پیغمبر میں بھی ہمنے اپنی قدرت کی نشانی چھوڑی) جب ہمنے اسکو کھلا ہوا معجزہ دیکر فرعون کی طرف بھیجا اُس نے اپنے لشکر سمیت منہ پھیر لیا (موسیٰ کا کہنا نہ سنا) اور کہنے لگا موسیٰ جادوگر ہے یا باولا ہے آخر ہمنے اسکو اس کے لشکر سمیت دھر لیا اور سمندر میں پھینک مارا اور وہ تھا ہی ملامت کے قابل ف۳
″	القمر	٣	وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝	اور فرعون والوں پاس بھی ڈرانیوالے (پیغمبر) آچکے انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا آخر ہمنے انکو اسطرح سے دھر لیا جیسے کوئی زبردست طاقت والا ایک کمزور دشمن کو پکڑتا ہے ف۴
″	الحدید	٤	لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝	اسلیے کہ کتاب والے (جو ایمان نہیں لائے) یہ سمجھیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر انکی کچھ نہیں چلتی اور فضل اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے ف۵
٢٨	الصّف	١	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۝ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۝ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو وہ وقت یاد دلا جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا بھائیو تم مجھکو کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم کو یقین ہو چکا ہے کہ میں اللہ کا بھیجا ہوا تمہارے پاس آیا ہوں پھر جب وہ لوگ (موسیٰ کی قوم والے) ٹیڑھی چال چلے اللہ نے بھی انکے دلونکو ٹیڑھا کر دیا اور اللہ تو بدکاروں کو راہ پر نہیں لگاتا ف۶
″	الجمعۃ	١	قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) یہودیوں سے کہدے یہودیو تم جیسے سمجھتے ہو کہ سب لوگوں کو چھوڑ کر ہم ہی اللہ کے چہیتے (پیارے) ہیں اگر تم سچے ہو تو بھلا موت کی تو آرزو کرو ف۷ اور یہ لوگ (یہودی) اپنے ان

ف۱ کہتے ہیں حق بات سے مراد حضرت یوشع کی نبوت ہے یا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نبوت بنی اسرائیل خوب پہچان گئے تھے کہ آں حضرت صلعم وہی پیغمبر ہیں جن کے آنے کی حضرت موسے نے بشارت دی تھی مگر حسد اور عداوت اور ضد اور نفسانیت سے آپکے مخالف بنگئے اور دنیا اور آخرت دونوں تباہ کیں ۱۲ ف۲ انہوں نے انجیل مقدس کا ذکر نہ کیا اس لیے کہ انجیل کوئی علیحدہ کتاب نہیں ہے اس میں یہی حکم دیا گیا ہے کہ موسے کی شریعت پر چلو کچھ اخلاقی نصیحتیں زیادہ ہیں کچھ مثالیں ۱۲ ف۳ کمبخت خدائی کا دعویٰ کرتا تھا خوب بنی اسرائیل پر کیا کیا ظلم توڑتا تھا ۱۲ ف۴ دم بھر میں اسکا کچا نکال دیتا ہے ۱۲ ف۵ اگر ان کی کچھ چلتی ہوتی تو وہ بھی ایمان لاکر دوہرا ثواب حاصل کرتے ۱۲ ف۶ تو چاہیے تھا کہ تم میرا ادب و تعظیم کرنا نہ کہ ستانا ۱۲ ف۷ انکی سمجھ اُلٹی کر دی حق بات سے پھر گئے ۱۲ ف۸ اس قصے کا تعلق اگلے مضمون سے یہ ہے کہ اللہ نے پیغمبر کو تسلی دی کہ تم جو جہاد کا حکم کرو اور لوگ اسکے بجا لانے میں پس و پیش کرنے ہیں تو اس سے رنجیدہ مت ہو حضرت موسٰے اور حضرت عیسٰے بھی اسی قسم کی تکلیفیں اپنی قوم والوں سے اٹھا چکے ہیں ۱۲ ف۹ جب جانیں کیونکہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کا چہیتا ہوگا وہ دنیا کی جنجھٹ کو کیوں پسند کرنے لگا وہ تو دل سے یہی چاہیگا کسی طرح دنیا سے چھٹے اور خدا کے پاس جا کر مزے اڑائے ۱۲

			وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ	دہری کاموں کی وجہ سے جو وہ کر چکے ہیں کبھی موت کی تمنا کرینگے نہیں [illegible] +
۲۹	الحاقہ ۶۹	۱	وَجَاۗءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۔	اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگ اور الٹی ہوئی بستیوں (الل لوط کی قوم) نے گناہ کیے اور اپنے مالک کے پیغمبر کا کہنا نہ سُنا آخر اُس نے انکو بہی سخت پکڑا۔
″	المزمل ۷۳	۱	اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ڏ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۭ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۔	(لوگو) جیسا پیغمبر ہمنے فرعون کیطرف بہیجا تہا ویسا ہی تمہارے پاس بہی ایک پیغمبر (یعنے حضرت محمدؐ کو) بہیجا ہے جو قیامت کے دن تمپر گواہی دیگا تو فرعون نے اپنے پیغمبر کا کہنا نہ مانا آخر ہم نے اسکو بڑے وبال میں دہر پکڑا
۳۰	النزعت ۷۹	۱	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۡ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۡ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۡ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۡ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۡ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۡ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى	(اے پیغمبر) کیا تونے موسیٰ کا قصہ سُنا ہے جب اسکو اسکے مالک نے طوی کے میدان میں آواز دی (اے موسیٰ) فرعون کے پاس جا اس نے بہت سر اُٹھا رکھا ہے اس سے کہہ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ سنور جائے اور میں تجہ کو تیرے مالک (کی توحید) کا رستہ بتلاؤں پہر تو اس سے ڈرنے لگے موسیٰ (گیا اور جاکر فرعون کو سمجھایا) موسیٰ نے اسکو بڑی نشانی (یہی) دکہلائی لیکن اُسنے (موسیٰ کو) جھٹلایا اور نہ مانا پہر منہ پہیر کر (فساد کی) کوشش کرنے اور (لوگوں) کو جمع کرکے لگے پکار کر کہنے لگا میں تمہارا سب سے بڑا خدا ہوں آخر اللہ نے اسکو آخرت اور دنیا دونوں کے عذاب میں دہر پکڑا بیشک جو شخص خدا سے ڈرتا ہے وہ اس قصے سے نصیحت لیگا
۳۱	البروج ۸۵	۱	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ	(اے پیغمبر) تجہ کو کیا اگلی (کافر) فوجوں فرعون اور ثمود کا قصہ پہونچا ہے ف
″	الاعلیٰ ۸۷	۱	اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى	یہ مضمون اگلی (آسمانی) کتابوں میں یعنے ابراہیمؑ اور موسےؑ کے صحیفوں میں (بہی) موجود ہے ف
″	الفجر ۸۹	۱	وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۽ الَّذِيْنَ	اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو میخوں والا (یا فوجوں والا)

ف حضرت موسےؑ نے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت دی ہے اس میں بہی فرمایا ہے کہ حق تعالے تمہارے بہائیوں میں سے میری طرح کا ایک پیغمبر پیدا کرے گا یعنے صاحب شریعت اور صاحب کتاب حضرت موسےؑ کی شریعت میں بہی جہاد تہا ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہی جہاد کا حکم ہوا ۱۲ ف ڈبو کر چہوڑا اس میں قریش کے کافروں کو تنبیہ ہے کہ تم بہی اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نہیں مانتے تمہارا بہی ایک دن وہی حال ہونا ہے جو فرعون بے عون کا ہوا ۱۲ ف اس سے غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی دینا ہے کہ کافروں کی تکذیب اور انکار پر گہبرائیں نہیں اگلے پیغمبروں کو بہی یہی معاملہ پیش آچکا ہے ۱۲ ف طوے اس میدان کا نام ہے جو مدینہ اور مصر کے بیچ میں ہے ۱۲ ف خدائی کا دعوے کرنے لگا ہے ۱۲ ف کفر اور شرک کی پلیدی سے پاک صاف ہوجائے ابن عباسؓ نے کہا یعنے لا الہ الا اللہ کہدے ۱۲ ف بندگان خدا پر ظلم چہوڑ دے عدل و انصاف کرنے لگے ۱۲ ف عصا، ید بیضا ۱۲ ف ایسی تدبیروں کی فکر کرنے لگا جن سے موسےؑ کو زک ہو اور لوگ انکا کہنا نہ سنیں ۱۲ ف بتوں کو چہوٹا خدا قرار دیا اور اپنے تئیں بڑا اللہ نے جہالت اور سرکشی ف آخرت میں دوزخ کا کندہ ہوگا اور دنیا میں ڈوب کر مرا۔ اس آیت سے ان لوگوں کا رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں کہ فرعون پاک صاف ہو کر مرا ۱۲ ف [illegible] کیوں گہبراتا ہے اللہ تعالے جیسے ان فوجوں کو غارت کر دیا مکہ کے کافروں کو بہی تباہ کریگا فرعون سے مراد فرعون اور اسکے ساتہ [illegible] ہیں ۱۲ ف [illegible] میں ہے کہ یہ سورت ابراہیمؑ اور موسےؑ کے صحیفوں سے لی گئی ہے یا انکے صحیفوں میں موجود ہے ابو ذرؓ نے کہا یا رسول اللہ اللہ تعالے نے دنیا میں کتنی کتابیں اتاریں آپ نے فرمایا۔ ایک سو چار کتابیں ۱۲

			طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝	لشکروں والا اُن لوگوں نے (دنیا کے) شہروں میں دھندمچار کہا تہا اوران میں بہت فساد پہیلا رکہا تہا آخر (اے پیغمبر) تیری مالک نے انپر عذاب کا کوڑا پہٹکار ا ف
۷	البینۃ	۱	وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝	اور کتاب والے جو پہوٹ گئے (کوئی اس پیغمبر پر ایمان لایا کوئی نہ لایا) تو یہ پہوٹ اُنہوں نے دلیل پہونچ جانیکے بعد (ضد اور حسد سے) کی ف
			قِصَّةُ إِسْرَائِيلَ يَعْقُوبَ	**باب حضرت یعقوبؑ کا قصہ**
۱	البقرۃ	۱۶	أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝	بہلا (یہودیو) کیا تم اس وقت موجود تہے جب یعقوب علیہ السلام مرنے لگے جب اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا تم میرے بعد کس کو پوجوگے اونہوں نے کہا ہم تیرے اور تیرے باپ دادوں ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحاقؑ کے خدا کو پوجیں گے ایک ہی خدا ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں ف
			قِصَّةُ عِيسَىٰ وَمَرْيَمَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَالرَّدُّ عَلَى النَّصَارَىٰ	**باب حضرت عیسیٰ۔ اور مریم۔ اور زکریا۔ اور یحیٰی علیہم السلام کا ذکر اور نصاریٰ کا رد**
۱	البقرۃ	۱۱	وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ	اور عیسیٰؑ بن مریمؑ کو کُہلی نشانیاں دیں ف اور اسکو ہمنے روح القدس سے مدد دی ف
۳	۰	۳۳	وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ	اور ہمنے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کو کہلی کہلی نشانیاں دیں ف

ف کفر اور گناہ ۱۲ ف کوئی آندہی سے ہلاک ہوئے کوئی چنگھاڑ سے کوئی ڈبوئے گئے یہ دنیا کے عذاب تہے جو آخرت کے عذاب کے سامنے ایک کوڑے کی مار کی طرح تہے ۱۲ ف یعنی اہل کتاب کو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیغمبری میں کوئی شبہ نہ تہا وہ تو سب نشانیاں جو اگلی کتابوں میں آپ کی بیان کی گئی تہیں خوب جانتے تہے اور ان کے دل میں یہ یقین ہوگیا تہا کہ اخیر زمانہ کے پیغمبر جنکے آنے کا وعدہ اگلے پیغمبروں نے فرمایا تہا آپ ہی ہیں مگر حسد اور عناد کی مٹی خراب ہوا اس حسد نے اُنکو کہیں کا نہ رکہا بس یہ پہوٹ پڑ گئی بعضوں نے آپکو مانا بعضوں نے نہ مانا ۱۲ ف اسمعیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے چچا تہے مگر چچا بہی مثل باپ کی ہے یہ آیت اُسوقت اُتری جب یہودیوں نے آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا آپ کو معلوم نہیں کہ یعقوب علیہ السلام نے مرتے وقت وصیت کی یہودی رہنے کی ۱۲ ف مردے کو جلانا اور اندہا مادرزاد کو اچہا کرنا کوڑہی کو اچہا کر دینا ۱۲ ف جبرائیل علیہ السلام سے یا اسم اعظم سے یا انجیل سے ۱۲ ف مردے کو جلا دینا کوڑہی کو اچہا کر دینا اندہے مادرزاد کی آنکہیں روشن کر دینا ۱۲

۳ | آل عمران | ۴

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۔
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ
نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ
مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ
وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ
وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا
بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ
اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ
قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ هُنَالِكَ
دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ
هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۔ فَنَادَتْهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىْ فِى
الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى
مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا
وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّ

اور روح القدس (جبرئیل) سے اسکی مدد کی ف۱
(اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب عمران کی بی بی (حنہ بنت فاقود) اپنے
پروردگار سے عرض کیا میرے مالک جو بچہ (میرے) پیٹ میں ہے
مینے اسکو آزاد کرکے ف۲ تیری نذر کر دیا اب میری یہ نذر قبول کر بے
شک تو سنتا جانتا ہے ف۳ پہر (ایسا ہوا) اس نے بیٹی جنی تو کہنے
لگی مالک یہ تو مینے بیٹی جنی اور اللہ خوب جانتا تہا جو وہ جنی تہی ف۴
اور بیٹا (جو اسکی مراد تہی) اس بیٹی کے برابر نہ تہا ف۵ کہنے لگی مینے
اسکا نام مریم رکہا اور اسکو اور اسکی اولاد کو مردود شیطان
(کے شر) سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ف۶ پہر اسکے مالک نے
مریم کو اچھی طرح (خوشی سے) قبول کر لیا اور (خاصے طور پر)
اسکو بڑہایا ف۷ اور اسکو زکریا کے سپرد کیا ف۸ جب زکریا مریم کے پاس
حجرے میں جاتا تو وہاں کہانا (بے فصل کا میوہ) موجود پاتا
(ایکدن زکریا نے) پوچہا اے مریم یہ کہانا تیرے پاس کہاں
سے آتا ہے ف۹ مریم نے جواب دیا اللہ تعالے کے پاس سے آتا ہے بے
شک اللہ جسکو چاہتا ہے بیحساب روزی دیتا ہے اسی جگہ
(یا اسیوقت جب حضرت) زکریا نے (یہ کرامت دیکہی تو) اپنے
پروردگار سے دعا کی ف۱۰ مالک میرے مجھکو بہی اپنی درگاہ سے
نیک (اور پاکیزہ) اولاد عنایت کر بیشک تو دعا سنتا ہے
(اور قبول کرتا ہے) پہر فرشتوں نے زکریا کو آواز دی ف۱۱
محراب میں کہڑا نماز پڑہ رہا تہا بیشک خدا تعالے تجہ کو ایک فرزند
یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے وہ اللہ تعالے کے کلمہ (عیسے) کی
تصدیق کریگا اور (اپنی قوم کا) پیشوا ہوگا (یا حلیم اور
بردبار) اور عورتوں سے کچہ سروکار نہ رکہیگا اور پیغمبر ہوگا نیک
بندہ زکریا نے عرض کیا مالک میرے لڑکا کہاں سے ہوگا بڑہاپے

ف۱ وہ ہمیشہ انکے ساتھ رہتے تھے ۱۲ ف۲ یعنے غلام نہیں ہی دنیا کے کاموں اور دھندوں سے اسکو آزاد کرکے ۱۲ ف۳ شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا اگلی امت میں دستور تہا کہ بعضے
لڑکوں کو ماں باپ اپنے حق سے آزاد کرتے پہر تمام عمر اُن کو دنیا کے کاموں میں نہ لگاتے وہ ہمیشہ گرجا میں رہتے اور وہاں کی خدمت اور مجاہدہ کرتے نصاریٰ میں اب بھی
اس کا رواج ہے مرد کو راہب اور عورت کو نن کہتے ہیں ابن عباس رض نے کہا عمران کی بی بی نے یہ منت کی کہ ان کا بچہ ہمیشہ گرجا میں رہے اور وہاں عبادت کیا کرے ۱۲
ف۴ ایک قرات یوں ہے اور اللہ خوب جانتا ہے جو میں جنی اس صورت میں یہ جملہ عمران کی بی بی کا کلام ہے ۱۲ ف۵ یہ بیٹی ہزاروں بیٹوں سے افضل تھی حدیث میں ہے
کہ حضرت مریم ع تمام جہان کی عورتوں کی سردار ہیں انکے پیٹ سے اللہ تعالے نے ایسے بڑے پیغمبر کو پیدا کیا یعنے حضرت عیسے ع کو جنکا نام قیامت تک روشن رہیگا ۱۲ ف۶ حق تعالے
نے عمران کی بی بی کی دعا قبول فرمائی حدیث میں ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسکو [illegible] لگاتا ہے وہ روتا ہوا پیدا ہوتا ہے مگر مریم ۱۲ اور انکے بیٹے حضرت عیسے ع کو شیطان
نہ چھو سکا مریم کے [illegible] کی عبادت کرنیوالی ۱۲ ف۷ یعنے اچھی شکل اور اچھی صورت کے ساتھ اللہ نے اپنی معرفت اور عبادت میں [illegible] حضرت مریم ع ایک دن میں
اتنی بڑہتی تہیں جتنا دوسرا بچہ ایک سال میں بڑہتا ہے ۱۲ ف۸ [illegible] حضرت سلیمان ع کی اولاد میں تھے جب حضرت مریم کی ماں انکو بیت المقدس کے مجاوروں کے پاس
لیکر آئیں [illegible] انہوں نے عذر کیا کہ لڑکی کو رکھنے کا دستور نہیں لڑکا ہوتا تو ہم قبول کرتے حضرت مریم ع کی والدہ نے اپنا خواب ان سے بیان کیا کہ حق تعالے نے اس لڑکی کو قبول فرمایا
اور مسجد میں بھیجنے کا حکم دیا ہے تب انہوں نے منظور کیا چونکہ حضرت مریم بڑی شریف زادی تہیں سب جھگڑنے لگے ہر ایک کہتا تہا میں اس لڑکی کو پالوں گا حضرت زکریا نے کہا میں زیادہ حقدار ہوں
کیونکہ اس لڑکی کی بہن میری [illegible] انہوں نے [illegible] زکریا کے نام [illegible] مسجد کے ایک جانب [illegible] کہا سو حضرت زکریا [illegible]
[illegible] اور گرمی کا جاڑے میں [illegible] ۱۲
باقی در حصہ

۳	آل عمران	۵	قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

گئے تو مجھ کو بیٹا کہاں سے ہوگا اور میری عورت بانجھ فرمایا اللہ تو اسیطرح جو چاہے سو کرتا ہے زکریا نے عرض کیا مالک میرے لیے ایک نشانی مقرر کر دے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تو تین دن تک لوگوں سے (دنیا کی بات) نہ کریگا مگر اشارے سے (ہاتھ یا ابرو کے) اور (ان دنوں میں) اللہ کی یاد بہت کر اور صبح اور شام نماز پڑھتا رہ۔

اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب فرشتوں نے کہا اے مریم بیشک اللہ تعالیٰ نے تجھ کو پسند کیا اور تجھ کو پاک کیا اور ساری جہان کی عورتوں میں تجھ کو چن لیا (عیسے کی پیدایش کیلیے خاص کیا) اے مریم اپنے پروردگار کے سامنے (دیر تک یاد الٰہی سے) کھڑے رہ اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تجھ کو بھیجتے ہیں اور تو انکے پاس اسوقت نہ تھا جب وہ اپنے اپنے قلم ڈال رہے تھے کون مریم کو پالے پوسے نہ تو اسوقت تھا جب وہ جھگڑ رہے تھے (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تجھ کو اپنے ایک کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے اسکا نام مسیح ہوگا عیسے بن مریم دنیا اور آخرت میں آبرو والا اور مقرب بندوں میں سے اور (دودھ پیتے میں) ماں کی گود میں (یا جھولے میں) اور بڑا ہو کر لوگوں سے بات کرے گا اور نیک بندوں میں سے ہوگا مریم نے عرض کیا مالک میرا بچہ کیسے ہوگا مجھ کو تو کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جا وہ ہو جاتا ہے اور اللہ تبارک وتعالےٰ اس کو لکھنا (یا آسمانی کتابیں) اور حکمت (عقل وفہم) اور

ف۱ حضرت زکریا ننانوے یا ایک سو بیس برس کے تھے انکی بی بی اٹھانوے برس کی تھیں اسپر بانجھ بھی اسلیئے ان کو تعجب ہوا کہ ایسی حالت میں اولاد کیسے ہوگی اللہ کو فرزند کی خوشخبری انکو حضرت جبرائیل نے دی تھی لیکن حضرت زکریا نے پھر توجہ اللہ ہی کی طرف کی اور اسی سے عرض کیا۔ ف۲ جس سے میں پہچان لوں کہ حمل رہ گیا ف۳ مطلب یہ ہے کہ خدا کی قدرت سے جب تیری بی بی کو حمل رہیگا تو تیری زبان دنیا کی باتوں سے بند ہو جاوے گی اگر تو دنیا کی کوئی بات کرنا چاہیگا تو ہاتھ یا ابرو کے اشارہ سے کر سکیگا البتہ ذکر الٰہی کے لیے زبان کھلی رہے گی ف۴ شیطانی خیالات اور وسوسوں یا حیض ونفاس یا گناہ یا مرد کی صحبت سے۔ ف۵ یعنے جماعت کے ساتھ نماز پڑھا کر [illegible] ...

(باقی درضمیمہ)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ
التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَرَسُوْلًا
اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ
اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ
وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ
فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ
رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ ھٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۔ فَلَمَّآ اَحَسَّ
عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ
اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَ
اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۔ رَبَّنَآ
اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۔ وَمَكَرُوْا

توریت اور انجیل سکھلاویگا ف اور بنی اسرائیل کی طرف اللہ کا رسول
ہوگا کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر آیا
ہوں میں مٹی کا ایک پتلہ چڑیا کی شکل پر بناتا ہوں پھر اسپر
پھونک مارتا ہوں اور خدائی قدرت سے اڑنے لگتا ہے
اور اللہ تعالے کے حکم سے مادرزاد اندھے اور کوڑہی کو
بھلا چنگا کردیتا ہوں اور مردے کو جلا دیتا ہوں اور
تم جو کھا کر آؤ اور جو اپنے گھروں میں رکھ چھوڑو وہ
سب میں تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم میں ایمان ہے تو یہ
بڑی نشانی ہے تمہارے لیئے ف اور توریت کو جو مجھ
سے پہلے اتری تھی سچ بتاتا ہوں اور میں اسلیئے آیا
کہ بعضی چیزیں جو ف تم پر حرام ہوگئی تھیں ان کو خدا
کے حکم سے (تم پر حلال کردوں اور میں تمہارے
مالک کی طرف سے تم پاس نشانی لیکر آیا ہوں ف تو اس سے
ڈرو اور میرا کہا مانو بے شک اللہ میرا مالک ہے اور
تمہارا بھی مالک ہے اسی کا پوجا کرو یہی سیدھا رستہ
ہے ف جب عیسے ف نے دیکھا یہودی (کسی طرح پیغمبر
مانتے) اور ان کے قتل پر مستعد ہیں) تو کہنے
لگا اللہ تعالے کی راہ میں کون میرا مددگار ہوتا ہے
حواری کہنے لگے ہم اللہ تعالے کے مددگار
ہیں اللہ پر ایمان لائے۔ اور تو گواہ رہو کہ ہم اس
کے) تابعدار ہیں ف مالک ہمارے جو کتاب تو نے
اتاری (یعنے انجیل شریف) اس پر ہم ایمان
لائے اور تیرے رسول (یعنے حضرت عیسیٰ) کے ہم تابع
ہوئے تو ہمکو ان لوگوں میں لکھ لے جو گواہ ہیں ف [illegible]

ف حضرت عیسے نہایت خوش نویس تھے اور اللہ نے اپنی قدرت کاملہ سے ان کو تمام اگلی آسمانی کتابیں جیسے توریت زبور حضرت شعیا کے صحیفے وغیرہ کو یاد حفظ کرا دیئے [illegible]
تھے بڑے بڑے یہودی مولویوں سے جب بحث ہوتی تو آپ انہی کی کتابوں سے انکو قائل کر دیتے وہ حیران ہوتے [illegible] بنی اسرائیل کے پہلے رسول [illegible]
تھے اور اخیر رسول حضرت عیسے [illegible] ف ابن عباس [illegible] حضرت عیسے نے چار مردوں کو جلایا [illegible]
[illegible] سام بن نوح [illegible] تمہاری [illegible]
ف [illegible] حضرت [illegible]
توریت شریف [illegible] ف اب تک انجیل میں یہ مضمون موجود ہے حضرت عیسے نے [illegible]
بیان فرمادیا کہ اللہ ایک ہے [illegible] حضرت آدم [illegible]
اصل میں یہ لوگ مچھلی پکڑنے والے تھے حضرت عیسے علیہ السلام نے [illegible]
ہو ف تیری وحدانیت کے اور حضرت عیسے علیہ السلام کی پیغمبری کے ۱۲ ف یعنے یہودیوں نے جو حضرت عیسے علیہ السلام کے دشمن تھے [illegible]

وَمَكَرَ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ
إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ
وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ
اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ
تَخْتَلِفُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ
مِنْ نَاصِرِينَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ
أُجُورَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الظَّالِمِينَ ۝ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ
مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝
إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ
آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ فَمَنْ
حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ
أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا
وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ
ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللّٰهِ

کیا اللہ نے (انکے) داؤں کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤں کرنیوالا ہے
جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے (وقت پر) اپنی موت سے
اٹھا لونگا اور (یہ یہودی تجھکو نہیں مار سکتے) اور اپنے پاس تجھ کو
جن لوگوں نے تیری پیروی کی ہے میں (صحبت سے) پاک کردونگا اور
والوں (یعنے یہود) پر قیامت تک غالب رکھوں گا پھر تم
(سب) کو ہماری پاس لوٹ آنا ہے میں جن باتوں میں تم (دنیا
میں) اختلاف کرتے تھے انکا فیصلہ کردونگا پھر جن لوگوں
نے تجھ کو نہ مانا انکو میں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب کرونگا
اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اور جو لوگ ایمان لائے
اور نیک کام کیے ان کو (قیامت کے دن) پوری
مزدوری ملے گی اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا
(تو خود کاہے کو ظلم کرنے لگا) یہ آیتیں اور سچی ہوئی
باتیں ہم تجھ کو پڑھ کر سناتے ہیں بے شک عیسیٰ
کی مثال اللہ کے نزدیک ایسی ہے جیسے آدم کی (بلکہ
اس سے بھی کم) اللہ نے آدم کا پتلہ مٹی سے بنایا
پھر اس سے کہا آدم ہو جا وہ آدم بن گیا یہ بات (یعنے
عیسیٰ کا بن باپ خدا کے حکم سے پیدا ہونا) حق ہے تیرے
مالک کی طرف سے تو شک کرنے والوں میں مت ہو پھر
جب تجھ کو عیسیٰ کا حال معلوم ہوچکا اب بھی کوئی تجھ سے
اسکے بارے میں جھگڑے تو کہدے آؤ ہم اپنے بیٹوں
کو بلائیں تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم
اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی ذاتوں سے شریک ہوں تم
اپنی ذاتوں سے پھر خدا کے سامنے گڑگڑائیں (روئیں اور

ف پھر چاہا کہ فریب سے ایکبارگی آپ کو پکڑلیں اور قتل کریں چنانچہ اسی لیے یہودا اسکریوطی کو بلایا اور رات کو کئی سو آدمی لاٹھیاں اور تلواریں لیکر گئے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی شان بہت اونچی ہے داؤں اور مکر اسکی شان کے لائق نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ ان کے داؤں کا ایسا بدلہ دیا کہ وہ بھی یاد کریں گے اور مجازاً داؤں کے بدل کو بھی داؤں کہدیا جیسے سورہ بقرہ میں گذرا دوسرے رکوع میں گذر چکا ۔ ف انجیل شریف میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہوگیا تھا کہ وہ ظالم یہودیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہونگے اور انکے ہاتھ قتل ہونگے تو آپ نے بڑی عاجزی کے ساتھ دعا مانگنی شروع کی اے باپ اگر ہوسکے تو یہ پیالہ مجھ سے پھیر دے حق تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور آپکو تسلی دی کہ تم اطمینان رکھو تم اپنی موت سے مروگے یہ یہودی تمہارا کچھ نہیں کرسکتے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ زندہ اور صحیح سلامت آسمان پر اٹھا لیا صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ آپ قیامت کے قریب پھر آسمان سے اتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے اور ایک مدت تک بعضے سات برس کہتے ہیں بعضے چالیس برس زندہ رہیں گے پھر اپنی موت سے مرینگے اور مسلمان آپ کے جنازہ کی نماز پڑھیں گے غرض اہل اسلام میں سے کوئی آجتک اس بات کا قائل نہیں ہوا کہ حضرت عیسیٰ مر گئے اور صحیح حدیثیں جن پر تمام مسلمانوں نے اتفاق کیا ہے یہی بتلاتی ہیں کہ حضرت عیسیٰ زندہ ہیں اور قیامت کے قریب بیت المقدس میں اتریں گے ایک طرف انکے جبرئیل ہونگے اور دوسری طرف میکائیل اور دجال کا پیچھا کریں گے اسباب لُد کے پاس اسکو قتل کریں گے اور اگر متوفیک کا معنے یہی رکھا جاوے کہ میں تجھے اٹھانے والا ہوں تب بھی یہیں ثابت ہوتا کہ حضرت عیسیٰ مر گئے کیونکہ اسکے بعد اللہ نے فرمایا اور اپنی طرف اٹھانیوالا ہوں پہلے موت پھر اٹھانا ہے ترتیب نہیں البتہ اگر ثم یا فا ہوتا تو یہ مطلب نکل سکتے تھے کہ آسمان پر اٹھائے جانے سے پہلے مر جاویگے اور افسوس ہے ان لوگوں پر جو احادیث صحیحہ اور مسلمانوں کے اجماع کے خلاف یہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ گذر گئے اور اب وہ دنیا میں نہ آئیں گے مسلمان کیا نصاریٰ بھی بالاتفاق اسکو تسلیم کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ پھر دنیا میں آئینگے اور خود انجیل شریف سے یہ ثابت ہے ۱۲ ف خواہ عیسیٰ کے پیرو ہوں یا ان کے منکر ۔ ف جو بنا گھڑ ایسے انکو بچا سکے ۔

بڑی عجوٖت ہیں) اور تبھوتوں پر سی سست تبھیں نے شک یہی قصے سچ ہیں اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی زبردست ہے حکمت والا اسپر بھی اگر یہ نہ مانیں تو اللہ (دین) بگاڑنیوالوں کو خوب جانتا ہے۔	عَلَی الْکٰذِبِیْنَ ۔ اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ ۚ وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌۢ بِالْمُفْسِدِیْنَ ۔			
حالانکہ اللہ نے کفر کی وجہ سے انپر مہر کردی ہے وہ ایمان نہ لائیں گے مگر تھوڑے اور اس وجہ سے (بھی ہمنے انپر لعنت کی، کہ انہوں نے انکار کیا حضرت عیسےٰ کا) اور بی بی مریم پر بڑا طوفان جوڑا اور کہنے لگے ہمنے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو (اپنے تئیں) اللہ کا رسول (کہتا) تھا مارڈالا حالانکہ نہ اسکو مارڈالا نہ سولی دی لیکن انکو شبہ پڑگیا اور جو لوگ اسمیں (عیسےٰ کے مقدمہ میں) اختلاف کررہے تھے وہ خود شک میں تھے انکو کوئی یقین نہ تھا مگر اٹکل پر چلتے تھے (یا چلتے ہیں) اور (سچی بات تو یہ ہے) کہ ان یہودیوں نے عیسےٰ کو قتل نہیں کیا یہ یقین ہے بلکہ اللہ تعالےٰ نے اسکو اپنے پاس اٹھا لیا اور اللہ زبردست ہے حکمت والا اور کوئی کتاب والا ایسا نہیں جو عیسےٰ کے مرنے سے پہلے اسپر ایمان نہ لائے اور عیسیٰ قیامت کے دن انپر گواہ ہوگا۔	بَلْ طَبَعَ اللّٰہُ عَلَیْھَا بِکُفْرِھِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ۔ وَّبِکُفْرِھِمْ وَقَوْلِھِمْ عَلٰی مَرْیَمَ بُھْتَانًا عَظِیْمًا ۔ وَّقَوْلِھِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ۚ وَمَا قَتَلُوْہُ وَمَا صَلَبُوْہُ وَلٰکِنْ شُبِّہَ لَھُمْ ۚ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْہِ لَفِیْ شَکٍّ مِّنْہُ ۚ مَا لَھُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْہُ یَقِیْنًا ۔ بَلْ رَّفَعَہُ اللّٰہُ اِلَیْہِ ۚ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ۔ وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَکُوْنُ عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا ۔	۲۲	النساء	۹
کتاب والو دین (کی باتوں) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ پر وہی بات کہو جو سچ ہے سچ تو یہی ہے کہ مریم کا بیٹا عیسیٰ مسیح اللہ کا پیغمبر تھا اور اسکا کلام تھا جو مریم تک اسنے پہونچا دیا اور اسکی روح تھا تو اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور تین خدا نہ کہو اس سے باز آؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہوگا ف	یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَکَلِمَتُہٗ ۚ اَلْقٰھَآ اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْہُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَۃٌ ۚ اِنْتَھُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ۚ	۲۳	〃	〃
عیسےٰ مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے کبھی برا نہیں مانیگا	لَنْ یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ	۲۴	〃	〃

ف اسکو مباہلہ کہتے ہیں جب کوئی شخص کج بحثی سے باز نہ آوے اور کسی طرح نہ مانے تو یہ آخری طریقہ ہے ہوا یہ تھا کہ نجران کے نصارے حضرت عیسےٰ کے مقدمہ میں بحث کرتے تھے اور حق بات کو نہ مانتے کوئی کہتا تھا وہ خدا ہیں کوئی کہتا تھا خدا کے فرزند ہیں کوئی کہتا تھا تین میں کے ایک ہیں جیسے اس زمانہ کے نصارے کہتے ہیں آخر آن حضرت صلعم نے مجبور ہوکر ان سے کہا ایسا کرو کل ہم تم اپنی عورتوں اور اولاد سمیت ایک میدان میں نکلیں اور مباہلہ کریں سچ اور جھوٹ کھل جاویگا کیونکہ جھوٹے پر اللہ کا عذاب اتریگا نصارے بھی اسپر راضی ہوئے دوسرے دن آپ صبح کو حضرت علی اور حضرت فاطمہ اور دونوں شاہزادوں امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کو لیکر نکلے نصارے ڈر گئے اور مباہلہ کیلئے نہ آئے آنحضرت نے فرمایا قسم خدا کی اگر وہ آتے تو آسمان سے آگ برستی ... آن حضرت صلعم اور حضرت علی اور حسن اور حسین ... مگر آن حضرت صلعم نے انکو بتا دیا ... ایک روایت میں ہے کہ جب آنحضرت صلعم نکلے تو نصارے کہنے لگے ہم مشورہ کرلیں پھر ان میں ایک بوڑھا شخص تھا اس نے کہا خدا کے واسطے مباہلہ مت کرو جس قوم نے پیغمبر سے مباہلہ کیا وہ تباہ ہوگئی ان میں کا چھوٹا بڑا کوئی نہ رہا اور میں ایسے چہرے دیکھتا ہوں ... اگر پہاڑ ہٹنے کی دعا کریں گے تو ٹل جاویگا ... ف ... حضرت عیسےٰ اور مریم کے بیان کئے ہیں ... ف ... کیا اسی طرح ہر ایک آسمانی کتاب میں جگہ جگہ اسکا ذکر موجود ہے ... ف ... انپر لعنت کردی ... ف پہلے یہودیوں میں سے چند لوگ ایمان لاویں تو لا ویں کثر کافر رہیں گے کیونکہ اللہ نے انپر لعنت کردی ہے ایسا ہی ہوا کہ عبداللہ بن سلام اور انکے چند ساتھیوں کے سوا تمام یہودی آن حضرت صلعم کے مخالف رہے ... اور حضرت مریم ... زنا کی ... اور حضرت

			عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝	اور نہ خدا کے نزدیک والے فرشتے (برا مانیں گے) اور جو خدا کی بندگی میں شرم کرے (اُس سے کنیائے) اور اپنے تئیں بڑا سمجھے تو خدا ان سب کو اپنے پاس اکٹھا کرنیوالا ہے
،،	المائدہ	۳	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ	بیشک وہ لوگ تو کافر ہو گئے جو کہتے ہیں مریم کا بیٹا مسیح وہی خدا ہے (اے پیغمبر) کہدو اگر اللہ مریم کے بیٹے مسیح اور اسکی ماں اور زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کو تباہ کرنا چاہے تو اس کے سامنے کس کی کچھ چل سکتی ہے ف
،،	،،	۷	وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ	پھر بعد کو ہم نے اُن ہی پیغمبروں کے قدم بہ قدم مریم کے بیٹے عیسےٰ کو بھیجا وہ توریت کو سچ بتاتا تھا جو اس سے پہلے آئی تھی اور ہم نے اس کو انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اور اگلی کتاب توریت کو سچ بتاتی ہے اور (خدا تعالےٰ سے) ڈرنے والوں کو راہ دکھلاتی ہے اور نصیحت کرتی ہے ف
،،	،،	۱۰	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبَّكُمْ ؕ	بے شک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں مریم کا بیٹا مسیح وہی خدا ہے اور مسیح مریم کے بیٹے نے (خود یوں) کہا ہے ای بنی اسرائیل اللہ تعالےٰ کو پوجو جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے ف
،،	،،	،،	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ	بے شک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں اللہ تین میں کا ایک ہے حالانکہ ایک خدا کے سوا اور کوئی سچا معبود نہیں ہے اور اگر ایسا کہنے سے یہ لوگ باز نہ آئیں گے تو ان میں سے (اہل کتاب میں سے) جو (تین خدا کہکر) کافر ہوئے انکو تکلیف کا عذاب ہوگا کیا خدا کے آگے (تثلیث سے) توبہ نہیں کرتے اور اپنا گناہ اُس سے

ف نصاریٰ میں ایک یعقوبیہ اور ملکانیہ فرقہ ہے وہ یہی کہتا ہے بعضوں نے کہا کل نصاریٰ اس کے قائل ہیں کیونکہ وہ حضرت عیسےٰ کو خدا کا جز بتلاتے ہیں کہتے ہیں کہ باپ بیٹا روح القدس تینوں ملکر خدا ہیں اس آیت سے ان لوگوں کو سبق لینا چاہیئے جو ہر چیز کو معاذ اللہ خدا کہتے ہیں اور عابد اور معبود اور خدا اور مخلوق میں فرق نہیں کرتے حفظ مراتب نکنی زندیقی ما للتراب ورب الارباب ۱۲ ف کسی کی کچھ نہیں چل سکتی وہ مالک ہے اس کو سب قدرت ہے جو چاہے سو کرے سب اسکے غلام اور بندے ہیں کمال نہیں کہ اسکی مرضی کے خلاف چون کر سکیں اگر وہ چاہے تو ایک آن میں سب کو فنا کر دے اگر عیسےٰ خدا ہوتے تو کم سے کم اپنے تئیں تو بچا سکتے اس نے بعد اپنی ماں کو تو بچا سکتے جو انکو تمام لوگوں سے زیادہ عزیز ہوتی ہے پھر جو اپنے تئیں نہ بچا سکے نہ اپنی ماں کو وہ اور لوگوں کو کیا بچا دیگا اور وہ خدا کیونکر ہوگا ۱۲ ف جو بنی اسرائیل میں آئے تھے ۱۲ ف پہلے سب کاموں سے ان کو روکتی ہے اب تک انجیل میں یہ اشارہ باقی ہے گو نصاریٰ نے اس میں بہت کچھ تحریف اور تبدیل کر دی ہے ۱۲ ف چنانچہ مشہور انجیل یوحنا کے بیسویں باب کی سترہویں آیت میں ہے کہ میرے بھائیوں کے پاس جا اور ان سے کہو کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ پاس اور اپنے خدا اور تمہارے خدا پاس جاتا ہوں دوسری انجیلوں میں ہے کہ ایک خدا معبود برحق ہے ۱۲ ف جیسے اس وقت کے نصاریٰ یہی کہتے ہیں ۱۲ ف اور توحید اختیار نہ کرینگے جس کے لئے تمام پیغمبروں نے ایک سا ل تعلیم کی ہے ۱۲ ف شاہ عبد القادر صاحب نے فرمایا نصاریٰ میں دو قول ہیں بعضے کہتے ہیں اصل یہی ہے جو حضرت مسیح کی صورت لیکر دنیا میں آیا تھا اور بعضے کہتے ہیں تین حصے ہو گئے ایک اللہ ایک روح القدس ایک مسیح یہ دونوں قول صریح کفر ہیں اچھے ۱۲ ف اسقدر کو ملانے نہیں ۱۲

٠ | المائدۃ | ١٠

رَّحِيْمٌ ۝ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا
رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ
وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ
اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ
انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ
اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ
وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا
بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ
وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَنْكَ
اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ۝ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ
اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَ
الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ
يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا

نہیں بخشواتے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے مریم کا بیٹا مسیح
فقط ایک پیغمبر ...... تھا اس سے پہلے کئی پیغمبر گذر چکے
ہیں اور اسکی ماں (مریم) سچی یا ایماندار تھی دونو کھانا کھاتے
تھے (اے پیغمبر) دیکھ ہم کس طرح اُنکے دلیلیں بیان کرتے
ہیں پھر دیکھ وہ کیسے پھرے جاتے ہیں (اے پیغمبر) کہدے
کیا تم اللہ تعالے کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہو جو تمہارے
بُرے کا مالک نہیں نہ بھلے کا اور اللہ تو ہی سنتا جانتا ہے ف
جس دن اللہ تعالے فرماویگا اے مریم کے بیٹے عیسےٰ (یہ دنیا
میں) تجھ پر اور تیری ماں پر احسان کیا تھا وہ یاد کر جب
میں نے روح القدس سے تیری مدد کی تھی تو لوگوں سے گود میں
رہکر اور بڑے ہوکر یکساں باتیں کرتا اور جب میں نے
تجھ کو کتابت (لکھائی) اور حکمت اور توریت اور انجیل سکھلائی
اور جب تو میرے حکم سے چڑیا کی ایک صورت مٹی سے بناتا پھر
اس میں پھونک مارتا تو وہ (سچ مچ) میرے حکم سے چڑیا ہو
جاتی اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا
کر دیتا اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو قبر سے زندہ نکال
دیتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا وہ تجھ کو قتل
نہ کر سکے جب تو ان کے پاس معجزے لیکر آیا پھر جو ان میں
کافر تھے وہ کہنے لگے یہ تو کچھ نہیں مگر کھلا جادو ہے اور
جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر
ایمان لاؤ وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے اور گواہ رہو کہ ہم
حکمبردار ہیں (اے پیغمبر) یاد کر جب حواریوں نے مریم کے
بیٹے عیسےٰ سے کہا کیا تیرے پروردگار سے یہ ہو سکتا ہے کہ
ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان اُتارے عیسےٰ

ف اگر توبہ کریں اور اپنے قصور پر نادم ہوں تو گویہ گناہ بہت سخت ہے پر اللہ تو بخشنے والا ہے ف جیسے اور پیغمبر نہ خدا ہے ف اور انہوں نے بھی ایسے ہی معجزے دکھلائے جو [illegible]
انسانی طاقت سے خارج ہیں پھر کیا وہ خدا ہو گئے اسی طرح حضرت مسیح بھی خدا نہیں ہو سکتے ف [illegible] اور پیشاب پاخانہ کرتے تھے [illegible]
اور انسانی حاجتیں موجود تھیں [illegible] جو کسی چیز کا محتاج نہ ہو ف ایسی روشن دلیلیں سنکر بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۚ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ
اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا
وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى
ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا
لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ
عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝
۷ المائدہ ۱۶ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ
اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا
لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ
عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ
مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ
اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ
وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا
مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ
كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ

نے کہا اللہ تعالے سے ڈرو اگر تم میں ایمان ہے وہ کہنے لگے
ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس خوان سے کہا ئیں اور ہمارے
دل تسلی پائیں اور ہمکو پورا الیقین ہو جائے جو تو نے ہم سے
کہا تہا وہ سچ ہے اور ہم اس نشانی پر گواہ رہیں (اسوقت)
مریم کے بیٹے عیسےٰ نے (دعا کی) کہا یا اللہ مالک ہمارے
آسمان سے کہانے کا ایک خوان ہم پر اُتار جو ہمارے اگلوں
اور پچہلوں کی عید ہو اور بتری (قدرت کی) ایک نشانی
ہو اور ہمکو روزی دے تو بہتر روزی دینے والا ہے اللہ
تعالے نے فرمایا میں (اوتارنے کو تو) یہ خوان تم
پر اُتاروں گا لیکن پہر جو کوئی تم میں سے ناشکری
کرے تو اسکو ایسا عذاب دونگا ویسا عذاب ساری جہان
میں کسی کو نہیں دینے کا
اور (اے پیغمبر) وہ وقت بہی یاد کر جب (قیامت کے دن)
اللہ فرمائیگا مریم کے بیٹے عیسےٰ کیا تو نے لوگوں سے
یہ کہا تہا کہ مجہ کو اور میری ماں کو بہی اللہ کے سوا خدا بنا
لو وہ کہیگا تو پاک ہے تجہ سے کہیں یہ ہو سکتا ہے کہ میں وہ
بات کہوں جو ناحق ہے اگر میں نے یہ بات کہی ہوگی تو تجہ کو
ضرور معلوم ہوگی تو تو میرے دل تک کی بات جانتا ہے
اور (البتہ) میں تیرے دل کی بات نہیں جانتا بے شک تو ہی
غیب کی باتیں خوب جانتا ہے میں نے تو اُن سے وہی کہا تہا
جو تو نے مجہے حکم دیا تہا اور کچہ نہیں یعنے اللہ کو پوجو
میرا مالک ہے اور تمہارا بہی مالک ہے اور جب تک میں ان میں
رہا انکا حال دیکہتا رہا پہر جب تو نے مجہ کو اپنے پاس اُٹہا
لیا (آسمان پر بلا لیا) تو تو ہی انکا نگہباں رہا اور سب

ایسی بے ادبی کی بات مت کرو وہ کیا ہے جو اسکے نہیں ہو سکتا وہ سب کچہ کر سکتا ہے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جب تم خدا پر ایمان لا چکے تو اب [illegible] نشانی مانگنا کیا ضرور ہے [illegible]
اللہ پر یقین نہیں [illegible] خدا کی قدرت میں کوئی شبہ نہیں ہے نہ اُسکا امتحان منظور ہے ہم [illegible] کیونکہ ہم بہوکے ہیں برکت کے لیے کچہ کہا دیں [illegible] یعنے تم بہی رسول ہو [illegible] یقین
پہلے سے [illegible] ایسی بڑی نشانی دیکہنے سے یقین اور بڑہ جاویگا [illegible] جو تمہاری پیغمبری کی بڑی دلیل ہے [illegible] بنی اسرائیل کے سامنے جو یہاں موجود نہیں ہیں اس معجزے کی
گواہی دیں [illegible] ہمارے زمانے کے لوگ اور آیندہ زمانے کے سب خوش ہوں [illegible] سے لیکر اخیر تک سب کہالیں اتنا بڑا خوان ہو سب کو خوشی ہو [illegible] کا دن عید کا
دن [illegible] اگر یہ خوان اترا تو اللہ تعالے کی [illegible] سوا تیرے کوئی روزی دینے والا نہیں حضرت عیسےٰ [illegible] اس عاجزی اور خوبی کے ساتہ دعا مانگی فوراً قبول ہو [illegible]
[illegible] اپنی قدرت کی دکہلا [illegible] اکثر علما کا یہ قول ہے کہ خوان اترا اور یہی حق ہے کیونکہ اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہو [illegible]
[illegible] خوان نہیں اترا اللہ تعالے کے ایسا فرمانے سے وہ ڈر گئے اور اپنی خواہش سے باز آئے اور صحیح یہ ہے کہ خوان اترا ابن عباس نے کہا اس خوان میں ایک مچہلی اور چند روٹیاں تہیں
عبداللہ بن عمر نے کہا [illegible] قیامت کے دن [illegible] فرعون کی قوم اور منافق [illegible] تیرا کوئی شریک نہیں [illegible]
[illegible] بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے [illegible] یہ نہیں ہو سکتا کہ میں وہ بات کہوں جس کے کہنے کا مجہ کو کوئی حق نہیں [illegible] تیرا بندہ تو نے اپنے پیغام دینے کے لیے مجہ کو دنیا میں
[illegible] کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہ سکتی [illegible] بات کو کیونکر جانے گا [illegible] حضرت عیسےٰ [illegible]
[illegible] کیونکر کہہ سکتا ہوں [illegible] مجہ سے [illegible] ہوا ہے تب ہی [illegible] سب معلوم ہے اس آیت سے [illegible]
[illegible] بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تو میرا غیب جانتا ہے میں تیرا غیب نہیں جانتا [illegible]

(باقی در صفحہ [illegible])

١٦ | مریم ١٩ | ١

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ۝ اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ
فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ
فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ۝
كٓهٰیٰعٓصٓ ۚ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ
زَكَرِیَّا ۚ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ۝
قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَ
اشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ
رَبِّ شَقِیًّا ۝ وَاِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ
وَّرَآءِیۡ وَكَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَهَبۡ
لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِیًّا ۝ یَّرِثُنِیۡ وَیَرِثُ
مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ۖ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ
رَضِیًّا ۝ یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ
اِسۡمُهٗ یَحۡیٰی ۙ لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ
سَمِیًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوۡنُ لِیۡ
غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ
بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِیًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ
قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدۡ
خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَیۡـًٔا ۝
قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّیۡۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ
سَوِیًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنَ
الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤی اِلَیۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا
بُكۡرَةً وَّعَشِیًّا ۝ یٰیَحۡیٰی خُذِ الۡكِتٰبَ
بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَیۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِیًّا ۝

چیز پر تیرے سامنے ہیں اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے
بندے ہیں اور اگر تو ان کو بخش دے تو بے شک تو زبر
دست ہے حکمت والا۔
(شروع سورہ مریم) یہ بیان ہے اس مہربانی کا جو تیرے مالک نے اپنے
بندے زکریا پر کی جب اُس نے اپنے مالک کو دبی آواز سے پکارا
کہنے لگا مالک میرے میری ہڈیاں بودی ہو گئیں (کمزور
جیسے بڑھاپے میں ہو جاتی ہیں) اور بڑھاپے کی سفیدی
سے سر چمکنے لگا اور میں تجھ کو پکار کر (کبھی) محروم نہیں رہا
اور مجھے اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے اندیشہ ہے
اور میری بی بی بانجھ ہے تو اپنے کرم سے مجھ کو ایک فرزند
عطا فرما جو میرا وارث ہو اور یعقوب کی اولاد کا بھی وارث
ہو اور اسکو اے مالک چہیتا بنا (اللہ تعالیٰ نے اسکی دعا تیرہ برس
بعد قبول کی اور فرمایا) اے زکریا ہم تجھکو ایک لڑکے کی خوشخبری
دیتے ہیں اسکا نام یحییٰ ہو گا یہ نام ہم نے اس سے پہلے
کسی کا نہیں رکھا زکریا نے عرض کیا مالک میرے مجھ کو لڑکا
کیونکر ہو گا اور میری بی بی بانجھ ہو اور میں بوڑھا پھونس ہو گیا
ہوں (اس فرشتے نے جو خوشخبری دینے آیا تھا کہا (یا اللہ
پاک نے فرمایا) یوں ہی ہو گا تیرا مالک فرماتا ہے تم دونوں کو
اولاد دینا تو مجھ کو آسان ہے اور اس سے پہلے میں نے تجھ کو پیدا
کر دیا جب تو کچھ نہ تھا (معدوم تھا) زکریا نے عرض کیا مالک میرے
ایک نشانی میرے لیے مقرر کر دے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تو تین
راتوں تک اچھا بھلا رہکر لوگوں سے بات چیت نہ کر سکے گا
پھر زکریا (عادت کے موافق) حجرے سے (جسمیں عبادت کیا کرتے
تھے) اپنے لوگوں پاس نکلا (بات نہ کر سکا) تو اشارے سے ان کو
کہنے لگا صبح اور شام (خدا تعالیٰ کی) عبادت کرو اے یحییٰ توریت شریف کو مضبوطی سے تھام رہ (اسکو حکم دیا)

ف۱ تجھے سب چیزوں کی خبر ہے ۱۲ ف۲ یعنے جو ان میں کافر ہیں انکو ۱۲ ف۳ تو جو چاہے وہ کر سکتا ہے تیری ملک ہیں ۱۲ ف۴ یعنے جو ان میں موحد ہیں انکو تو بخشے پھر کوئی اعتراض
نہیں کر سکتا ۱۲ ف۵ نجاشی بادشاہ حبش نے جو نصرانی تھا جعفر بن ابی طالب رضہ سے کہا تم کو کچھ قرآن یاد ہے جو حضرت محمدﷺ پر اترا انہوں نے کہا ہاں پھر جعفر رضہ نے سورہ مریم
شروع کی نجاشی رونے لگا یہانتک کہ اسکی داڑھی تر ہو گئی اور جتنے پادری اسکے پاس بیٹھے تھے وہ بھی سب روئے پھر نجاشی نے کہا یہ کلام اور جو کلام حضرت عیسےٰ ؑ لیکر آئے دونوں
ایک ہی محراب سے نکلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ۱۲ حضرت مریم ؑ کے سوا کسی عورت کا نام قرآن شریف میں نہیں آیا حضرت مریم ؑ کا تیس مقاموں میں ذکر ہے ۱۲ ف۶ بیان ف
یعنے بال بالکل سفید ہو گئے ۱۲ ف۷ ہمیشہ تو نے میری دعا قبول فرمائی تو اب کی بار بھی مجھکو طمع پیدا ہوئی کہ تجھ سے دعا کروں ۱۲ ف۸ وہ اس لائق معلوم نہیں ہوتے کہ پیغمبری کا حق
ادا کریں دین کو پھیلائیں ۱۲ ف۹ اپنا مقبول یا سب خلائق کا مقبول ۱۲ ف۱۰ یعنے اس سے پہلے کوئی شخص یحییٰ نام کا نہیں گذرا یحییٰ کے معنے زندہ رہے جیسے ہندوستان میں
جیونا یا جیونی نام رکھتے ہیں اور عرب میں عائش اور عائشہ اور یعیش کے بھی یہی معنے ہیں ۱۲ ف۱۱ لاغر ہوں سوکھی لکڑی کی طرح مر جھا گئے ہیں کہاں یہ جو بال گئی ہیں
حضرت زکریا ؑ نے خود ہی تو پروردگار سے فرزند مانگا جب فرزند کی خوشخبری دی گئی تو اس طرح تعجب کرنے لگا اس کی غرض یہ تھی کہ اس مالک کی پوری قدرت ظاہر ہو یا اس پوچھنے
کی غرض یہ تھی کہ یہ معلوم ہو جائے کہ کس طرح لڑکا دیگا آیا ہمیں اسی طرح جیسے سب عورتوں کو بچہ پیدا ہوتا ہے یا کوئی دوسری طرح سے کیونکہ اسکو سب طرح کی قدرت ہے ۱۲ ف۱۲ [illegible]

۱۶ مریم ۲

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ
وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ
مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ
مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۚ فَأَرْسَلْنَا
إِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝
قَالَتْ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ
كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ
لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ
أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ
بَشَرٌ وَّلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ
قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗ
اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ
أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ
بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ
إِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ
مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا
مَّنْسِيًّا ۝ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ أَلَّا
تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝
وَهُزِّيْٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ
وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ

عمل کرتا تھا (یعنی اسکو بچپن ہی سے سمجھ دی تھی) اور اپنے پاس سے رحم دلی (لوگوں پر
شفقت اور مہربانی) اور ستھرائی (دی) اور وہ پرہیزگار تھا اور اپنے ماں باپ کا
تابعدار اور مگر آزار (غالب) نافرمان نہ تھا اور اسپر خدا کی امان ہو جس دن وہ
پیدا ہوا اور جس دن مرنیوالا تھا اور جس دن پھر دوبارہ جی کر اٹھیگا
اور (اے پیغمبر) قرآن میں مریم کا قصہ بیان کر جب وہ (اپنے لوگوں
سے) الگ ہو کر (مسجد سے) پورب کی طرف ایک جگہہ جا بیٹھی تو آڑ
نے انکی طرف سے آڑ کر لی پھر ہمنے اپنی روح (حضرت جبریل
یا خود حضرت عیسیٰ کی روح) کو اسکے پاس بھیجا وہ اچھے خاصے
پورے آدمی کی شکل بنکر اسکے سامنے آگیا کہنے لگی میں تجھ سے
خدا کی پناہ چاہتی ہوں اگر تو (خدا سے) ڈرتا ہے وہ کہنے لگا میں تو تیرے
مالک کا بھیجا ہوا ہوں اسلیے (آیا ہوں) کہ تجھ کو ایک پاک لڑکا
دوں مریم کہنے لگی مجھکو لڑکا کیونکر ہوگا اور کسی مرد نے مجھکو چھوا تک
نہیں (مجھ سے نکاح نہیں کیا) اور میں بدکار بھی نہیں ہوں (کہ چھپا
چھپا کر میں نے یہ کام کیا ہو) وہ بولا یوں ہی ہوگا (صحبت کی ضرورت
نہیں) تیرا مالک فرماتا ہے بے باپ کے لڑکا پیدا کرنا مجھ پر آسان ہے
اور اس سے مطلب یہ ہے کہ ہم لوگوں کیلیے اس لڑکے کو (اپنی قدرت کی)
نشانی بناویں اور اپنی طرف سے (بندوں پر) رحم کریں اور یہ بات تو (روز
ازل میں) ٹھہر چکی ہے تو لڑکے کا حمل اسکو رہ گیا پھر وہ پیٹ لیے ہوے
ایک دور مکان میں چلی گئی پھر درد اسکو ایک کھجور کی جڑ میں (اسپر
ٹیکا دینے کو) لے گیا) وہ کہنے لگی کاش میں اس مصیبت سے پہلے ہی مر جاتی
اور (مر کر دنیا سے) بھولی بسری ہو جاتی (کوئی میرا ذکر تک نہ کرتا) پھر
نیچے کی طرف سے اسکو فرشتے نے آواز دی (یا خود حضرت عیسیٰ نے) رنج
کیوں کرتی ہے (دیکھ تو) تیرے مالک نے تیرے تلے ایک سرداہ کو رکھا
ہے اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف جھکا (خدا کی قدرت سے) تجھ پر تازی
پکی کھجوریں گر پڑینگی تو مزے سے کھجوریں کھا اور (چشمہ کا میٹھا پانی) پی اور (بیٹے کو دیکھکر) آنکھ ٹھنڈی کر (یا آرام سے سو جا) پھر اگر تو کوئی آدمی

[illegible] ف۲ یعنے گناہ ہونے سے بچے رہنا یا صدقہ دینا ۱۲ ف۳ اسی واسطے حضرت یحییٰ کو ہر گناہ سے بچا [illegible] ہے کہ انہوں نے گناہ کیا [illegible]
[illegible] ف یعنے خود سر اور مغرور ۱۲ ف ماں باپ [illegible] اور خدا [illegible]
[illegible] تو اللہ تعالیٰ نے [illegible] اپنی امان میں کر لیا ۱۲ [illegible]
[illegible] ف۹ [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت مریم [illegible]
[illegible] ہو گیا اور کھجوریں [illegible] ۱۲

أَحَدًا ؕ فَقُولِیْۤ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ
صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ۝ فَاَتَتْ
بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا یٰمَرْیَمُ
لَقَدْ جِئْتِ شَیْـًٔا فَرِیًّا ۝ یٰۤاُخْتَ
هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ
وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ۝ فَاَشَارَتْ
اِلَیْهِ ؕ قَالُوْا كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ
فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ۝ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ
اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۝ وَّ
جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ
اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا
دُمْتُ حَیًّا ۝ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ؗ وَ
لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ وَالسَّلٰمُ
عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَ
یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝ ذٰلِكَ عِیْسَی
ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ
یَمْتَرُوْنَ ۝

دیجیو تو اس سے کہدیجیو کہ میں نے اللہ کی منت کا روزہ رکھا ہے تو میں آج کسی آدمی سے بات نہیں کرونگی پھر مریم (لڑکے کو گود میں لیے ہوئے) اپنے لوگوں کے پاس آئی وہ کہنے لگے مریم یہ تو نے کیا غضب کیا اے ہارون کی بہن تیرا باپ کچھ بُرا آدمی (بدکار) نہ تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی پھر مریم نے عیسیٰ کیطرف اشارہ کیا (اس سے پوچھو جو کچھ پوچھتے ہو) وہ کہنے لگے بھلا ہم بچے سے کیا بات کرینگے جو گود میں ہے (یا پالنے میں پڑا ہے) بچہ (یہ سنتے ہی) بول اُٹھا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھکو کتاب دی (انجیل مقدس) اور مجھ کو پیغمبر بنایا اور میں جہاں ہوں اس نے مجھکو برکت والا بنایا اور جب تک میں (دنیا میں) زندہ رہوں اسنے مجھکو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے (یا دل صاف کرنے) کا حکم دیا ہے اور اپنی ماں کا تابعدار (بنایا) اور اس نے مجھکو مغرور نالائق نہیں بنایا اور مجھ پر خدا تبارک و تعالیٰ کی امان ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا۔ اور جس دن پھر جلا کر اُٹھایا جاؤں گا عیسیٰ مریم کے بیٹے کی یہ حقیقت ہے سچی بات جس میں وہ جھگڑا کرتے ہیں

۱۷	الانبیاء	۶		

وَزَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ
فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ؗ وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا
رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ۝
وَالَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

اور (اے پیغمبر) زکریا (نبی کا قصہ یاد کر) جب اس نے اپنے مالک کو پکارا مالک میرے مجھکو (دنیا میں) اکیلا (بے اولاد) مت چھوڑ اور یوں تو تو سب وارثوں سے بہتر ہے پھر ہمنے اسکی دعا قبول کر لی اور یحییٰ اسکو عنایت کیا اور اسکی بی بی کو جننے کے لائق کر دیا یہ لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہمکو توقع اور ڈر کر پکارتے تھے اور ہمارے سامنے گڑگڑا کر عاجزی کرتے رہتے تھے اور (اے پیغمبر) وہ عورت جس نے اپنی عصمت قائم رکھی

ف۱ اور وہ تجھ سے پوچھے کہ یہ لڑکا کہاں سے آیا اور یہ کیا ماجرا ہے ۱۲ ف۲ حالانکہ یہ کہنا بھی ایک بات ہے مگر شاید ان کی شریعت میں اتنی بات کہنے میں کچھ حرج نہ ہوگا۔ روزہ سے مراد یہی ہے کہ بات نہ کرنے کا روزہ اگلی شریعت میں یہ چپ کا روزہ کہلاتا تھا یعنے سارے دن کسی آدمی سے بات نہ کرے البتہ فرشتوں سے بات کر سکتا ہے اور خدائے کریم سے دعا کر سکتا ہے ۱۲ ف۳ تیرا کوئی خاوند نہیں ہے اور تو لڑکا جنے پھر اسکو سب لوگوں میں لیکر آئی اب لوگ کیا کہیں گے ہماری ناک تو نے کٹا دی ساری عزت برباد کر دی ۱۲ ف۴ ہارون ایک حضرت موسے کے بھائی تھے مراد یہ ہے کہ تو تو ہارون کیطرح عابد اور پرہیزگار تھی گویا ہارون کی بہن تھی تو نے یہ کیا غضب ڈھایا ف۵ یعنے تیرے خاندان میں ماں اور باپ دونوں نیک گذرے ہیں پھر تو نے یہ برے کام کہاں سے سیکھے ۱۲ ف۶ حضرت عیسیٰ پیدا ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کی بندگی کا اقرار کیا اور اتنی عمر میں جو بات کی اس سے سب لوگوں کا یہ شبہ دور کر دیا کہ وہ حرام سے پیدا ہوئے کیونکہ حرامی بچہ میں یہ فضیلت کہاں سے آتی کیا کبھی عمر میں اللہ تعالیٰ کو پہچانے اور نبوت کا دعوے کرے یہ کسی حلالی بچے کو بھی نصیب نہیں ہوتا ۱۲ ف۷ مطلب یہ ہے کہ یہ تو کرنے والا ہے کہ مجھ کو پیغمبر بنائیگا مجھ پر انجیل اترے گی بعضوں نے کہا اسنے پیٹ میں ہی توریت شریف مجھکو سکھلا دی ۱۲ ف۸ یعنے نیک باتیں سکھلانے والا ۱۳ ف۹ خدا کی امان ہے یعنے ان وقتوں میں کوئی خوف نہیں مجھکو [illegible] حرام سے پیدا ہونے کے یوسف نجار کے بیٹے تھے اور نعوذ باللہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے تھے ۱۲ ف۱۱ اگر ہم کو اولاد نہیں دیگا تب بھی تو ہمارے بعد [illegible] ضرور رکھے گا ۱۲ ف۱۲ انکا بانجھ پنا جاتا رہا یا انکے اخلاق اچھے ہو گئے ۱۳ ف۱۳ سب پیغمبر جنکا اوپر ذکر ہوا یا ذکریا اور یحییٰ اور انکے گھر والے ۱۲ ف۱۴ یعنے بی بی مریم کو یاد کرو ۱۲

نمبر	سورة	آیت	متن	ترجمہ
			فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝	(اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا، پھر ہمنے اپنی روح اسمیں پھونک دی ف۱ اور ہمنے اسکو اور اسکے فرزند (عیسیٰ) کو ساری جہان کیلیے نشانی بنایا (مسلمانو) تمہارا یہ مذہب ہو وہی ایک مذہب ف۲ ہے اور میں تمہارا مالک ہوں مجھ کو ہی پوجا (اور کسی کی پرستش نہ کرو)
۱۸	المؤمنون ۲۳	۳	وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝	اور ہمنے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور اس کی ماں (مریم) کو (اپنی قدرت کی) نشانی بنایا اور ان کو ایک ٹیلے پر جگہہ دی جو ٹھیرنے کے لائق اور وہاں کا پانی صاف تھا ف۳
۲۵	الزخرف ۴۳	۶	وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ	اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ مسیح) کا حال بیان کیا گیا تو تیری قوم کے لوگ (خوشی سے) چلا اٹھے اور کہنے لگے کیا ہمارے دیوتا اچھے ہیں یا عیسیٰ ف۴ یہ بات انہوں نے صرف جھگڑے کے لیے تجھ سے بیان کی بات یہ ہے کہ وہ بڑے جھگڑالو لوگ ہیں ف۵ عیسیٰ تو ہمارا ایک بندہ تھا جس پر ہمنے (اپنا) فضل کیا تھا اور کچھ نہیں اور بنی اسرائیل کے لیے اسکو ہمنے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنایا تھا اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے پیدا کردیں جو زمین میں تمہاری جگہہ رہیں اور بیشک عیسیٰ (کا اترنا) قیامت کی ایک نشانی ہے تو (اے پیغمبر لوگوں سے کہدے) تم قیامت میں شک مت کرو اور میرے کہنے پر چلو یہی سیدھا رستہ ہے ف۶ اور شیطان ایسا نہ ہو تم کو (اس رستے سے) روک دے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور جب عیسیٰ (بنی اسرائیل کے پاس) معجزے لیکر آیا تو کہنے لگا (لوگو) میں تمہارے پاس نبوت لیکر آیا ہوں اور میرا مطلب یہ بھی ہے کہ بعضی باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تمکو سمجھا دوں ف۷ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو بیشک اللہ وہی میرا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے اسی کو پوجتے رہو یہی (توحید) سیدھا رستہ ہے پھر جب

ف۱ اس کے کرتے کے گریبان میں حضرت جبرائیل نے پھونک ماری وہ [illegible] حمل ہو گیا ۱۲ ف۲ اسلام کا جو تمام پیغمبروں کا مذہب تھا اسلام کے اصول اور عقائد میں سب پیغمبر شریک ہیں کچھہ اختلاف نہیں ۱۲ ف۳ وہاں چھپے رہے تھے جب حضرت عیسیٰ پیدا ہونے کو تھے تو نجومیوں نے اس وقت کے ظالم بادشاہ ہیرودوس سے کہا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہونے والا ہے اس نے سب بچوں میں تلاش شروع کی حضرت مریم اس کے ڈر سے حضرت عیسیٰ کو مصر کے ملک میں لیکر چلی گئیں اور ایک بلند [illegible] گاؤں میں جا کر رہیں [illegible] حضرت عیسیٰ [illegible] جوان ہوئے اور جب ہیرودوس مر گیا تو حضرت مریم ان کو لیکر اپنے ملک میں آئیں بعضوں نے کہا ٹیلے سے دمشق کی زمین مراد ہے بعضوں نے کہا بیت المقدس کیونکہ وہاں کی زمین سب مقاموں سے اونچی ہے ۱۲ ف۴ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے [illegible] جب یہ آیت اتری انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم [illegible] ۱۲ ف۵ [illegible] ف۶ [illegible] ف۷ [illegible] ۱۲

ترجمہ	آیت	رکوع	سورۃ	نمبر
(یعنے انکو نصیحت سنائیں) ابنی اسرائیل کے آپس میں پھوٹ کر کئی گروہ ہوگئے تو جن لوگوں نے ظلم کیا وہ تکلیف والے دن کے عذاب سے خراب ہونگے ف	مُّسْتَقِيمٌ • فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ •			
اور (ان سب کے) پیچھے عیسےٰ کو بھیجا جو مریم کا بیٹا تھا اور اسکو ہمنے انجیل دی اور جو لوگ اسکے تابع ہوئے انکے دلوں میں ہم نے نرمی اور مہربانی رکھی ف اور اُن لوگوں نے درویشی نکال لی ف ہمنے یہ حکم انکو نہیں دیا تھا مگر انہوں نے (خود) اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کو یہ نکال لی) پھر جیسا چاہیے نباہنا تھا ویسا اسکو نباہ نہ سکے پھر جو لوگ ان میں ایماندار رہے (توحید پر قائم رہے) انکو تو ہمنے ان کا ثواب عنایت فرمایا اور ان میں بہتیرے بے ایمان ہیں ف	وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۥ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ •	۴	الحدید	۲۷
اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد دلا) جب عیسےٰ نے جو مریم کا بیٹا تھا (بنی اسرائیل سے کہا اے بنی اسرائیل میں اللہ کا بھیجا ہوا تمہارے پاس آیا ہوں مجھ سے پہلے جو توریت شریف اُتر چکی ہے اسکو سچ بتاتا ہوں اور (تم کو) ایک پیغمبر کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیگا اسکا نام احمد ہوگا پھر جب وہ (یعنے عیسےٰ) انکے پاس کھلی کھلی نشانیاں لیکر آیا تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے	وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ •	۱	الصف	۲۸
مسلمانو اللہ کے (دین کے) مددگار بنو جیسے عیسےٰ مریم کے بیٹے نے حواریوں سے کہا اللہ کیطرف ہوکر کون میری مدد کرتا ہے۔ حواریوں نے کہا ہم (حاضر ہیں) اللہ تعالےٰ کے (دین کی) مدد کرنے کو پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لایا اور ایک گروہ کافر رہا پھر ہمنے (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجکر) ایمان والوں کی انکے دشمنوں پر مدد کی وہ غالب ہوگئے ف	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ ۖ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ •	۲	,,	۲۸

ف بعضوں نے تو حضرت عیسےٰ کو سچا پیغمبر (مانا) بعضوں نے مبالغہ کرکے ان کو خدا کا بیٹا بنا دیا بعضوں نے کہا وہ جھوٹے مکار ہیں ۱۲ ف حضرت عیسےٰ کا کہنا نہ ماننا یا شرک اور کفر میں گرفتار ہونے ۱۲ ف تکلیف والے دن سے قیامت کا دن مراد ہے ۱۲ ف یعنے حواریین حضرت عیسےٰ کے آپس میں ایکدوسرے پر نرم دلی اور مہربانی سے پیش آتے تھے اسیطرح جو انکے تابع ہوئے اور دوسرے لوگوں پر بھی وہ ترس اور رحم کھاتے تھے ۱۲ ف دنیا کا چھوڑ دینا اور شادی نہ کرنا اور خلقت سے الگ جنگل و ویرانوں میں رہنا ۱۲ ف اس آیت میں اللہ نے نصاریٰ کی دو برائیاں بیان کیں ایک تو دین میں نئی بات نکالنا جسکو بدعت کہتے ہیں ہماری شریعت میں بھی یہ نہایت مذموم ہے حدیث میں ہے ہر بدعت گمراہی ہے ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ جو لوگ نصاریٰ میں ایماندار تھے انکے تین گروہ ہوگئے بعضے تو کافر بادشاہوں سے (جو تثلیث کے حامی تھے) لڑے اور بعضے انکے ظلم سے بھاگے اور بعضے جنگلوں میں بھاگ کر درویش بنگئے انہی کا اللہ نے اس آیت میں ذکر فرمایا کہتے ہیں انمیں سے بہت لوگ جب ہمارے پیغمبر ظاہر ہوئے تو آپ پر ایمان لائے ایک حدیث میں ہے کہ اسلام میں درویشی یعنے ترک دنیا نہیں ہے اور اس امت کی درویشی اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے ۱۲ ف [illegible]

(باقی در ضمیمہ)

قصة داود وسليمن وهاروت وماروت وسبا

باب ۶۲ حضرت داود اور سلیمان اور ہاروت اور ماروت اور سبا کے حالات

۱	البقرة	۱۲	واتبعوا ما تتلوا الشيطين على ملك سليمن وما كفر سليمن ولكن الشيطين كفروا يعلمون الناس السحر وما أنزل على الملكين ببابل هاروت وماروت وما يعلمن من أحد حتى يقولا إنما نحن فتنة فلا تكفر فيتعلمون منهما ما يفرقون به بين المرء وزوجه وما هم بضارين به من أحد إلا بإذن الله ويتعلمون ما يضرهم ولا ينفعهم ولقد علموا لمن اشتراه ما له في الآخرة من خلاق ولبئس ما شروا به أنفسهم لو كانوا يعلمون ولو أنهم آمنوا واتقوا لمثوبة من عند الله خير لو كانوا يعلمون	اور سلیمان کی بادشاہت میں شیطان جو پڑھا کرتے تھے اسکی پیروی کرنے لگے حالانکہ سلیمان علیہ السلام کافر نہ تھا البتہ شیاطین کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے اور وہ باتیں جو شہر بابل میں ف۱ دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتاری گئیں تھیں اور وہ دونوں (یعنے ہاروت اور ماروت) کسی کو (جادو) نہیں سکھلاتے جب تک یہ نہیں کہہ لیتے ہم آزمایش ہیں ف۲ تو اس پر بھی ف۳ وہ ان سے ایسی باتیں سیکھتے ہیں جنکی وجہ سے جورو خصم میں جدائی کراویں ف۴ حالانکہ بے حکم خدا کے یہ جادوگر کسی کا بگاڑ نہیں کر سکتے اور ایسی باتیں سیکھتے ہیں جن میں فائدہ کچھ نہیں نقصان ہی نقصان ہے اور البتہ یہودیوں کو یہ معلوم ہے کہ جو کوئی جادو خریدے (اپنا دین دیکر) وہ آخرت میں بے نصیب ہے بیشک اگر وہ سمجھتے ہوتے تو برا بدلہ ہے جسکے عوض انہوں نے جانوں کو بیچ ڈالا اور اگر وہ (حضرت محمد ﷺ پر) ایمان لاتے اور پرہیز کرتے اور ان کو سمجھ ہوتی تو اللہ کے پاس جو ثواب ملتا وہ (ان کے حق میں) بہتر تھا۔
۱۷	الانبياء	۶	وداود وسليمن إذ يحكمن في الحرث إذ نفشت فيه غنم القوم	اور (اے پیغمبر) داؤد اور سلیمان (کو یاد کر) جب دونوں ایک کھیت کا فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات

ف۱ بابل ایک شہر تھا ملک عراق میں اب اسکے قریب شہر کوفہ آباد ہے ۱۲ ف۲ یعنے اللہ نے ہمکو لوگوں کا ایمان آزمانے کے لیے مقرر کیا ہے تو کافر مت بن ۱۲ ف۳ اس سے صاف نکلتا ہے کہ سحر کا سیکھنا ہی کفر ہے جیسے امام احمد رح کا مذہب ہے اور صحیح حدیث میں ہے کہ جو کوئی نجومی یا جادوگر کے پاس جاوے اور اسکو سچا جانے تو کافر ہوگیا ۱۲ ف۴ جو لوگ اپنا ایمان جانا پسند کرتے ہیں ۱۲ ف۵ یعنے بغض کا عمل ان سے حاصل کرتے ہیں معلوم ہوا کہ سحر کا یہ بھی اثر ہوتا ہے کہ دو آدمیوں میں دشمنی یا دوستی ہو جاوے ۱۲ ف۶ اس سے زیادہ نقصان کیا ہوگا کہ ایمان تشریف لے جاتا ہے اور جادوگر کا ہر شخص دشمن ہو جاتا ہے جہاں جاتا ہے مار کھاتا ہے ولا یفلح الساحر حیث اتی ۱۲ ف۷ پہلے یہ فرمایا کہ یہودیوں کو معلوم ہے پھر فرمایا لو کانوا یعلمون اگر جانتے ہوتے ان دو لفظوں میں ظاہرا اختلاف معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت اختلاف نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ علم بغیر عمل کے گویا جہل ہے جب ایک شخص جانتا ہے کہ یہ بات بری ہے اور پھر اسکو کرتا ہے تو گویا وہ نہیں جانتا ۱۲ ف۸ جادو سیکھنے سے اور اللہ کی کتاب کو بالائے طاق رکھنے سے ۱۲ ف۹ چونکہ سحر پر عمل کرنا یعنے جادو چلانا کفر ہے اس لیے فرمایا کہ وہ کافر تھے یعنے ساحر تھے امام احمد رح کے نزدیک سحر کا سیکھنا ہی کفر ہے خواہ اسپر اعتقاد رکھے یا نہ رکھے اور خواہ ساحر کے عمل کو رد کرنے کے لیے سیکھے اور امام ابو حنیفہ اور امام مالک کے نزدیک جادو کا چلانا کفر ہے اور امام شافعی کے نزدیک گناہ کبیرہ ہے اور اگر اسکو جائز سمجھے تو کفر ہے ۱۲ ف۱۰ اس سے دلیل لی ہے ان لوگوں نے جو کہتے ہیں سحر کی کوئی تاثیر نہیں ہے۔ اہل حدیث یہ کہتے ہیں کہ حکم خدا کی تو شرط ہر چیز میں ہے انگار بھی بے حکم خدا جلا نہیں سکتی حالانکہ انگار میں جلانے کا اثر اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے ایسا ہی سحر کو بھی سمجھنا چاہیئے ۱۲

۱۹ | النمل | ۳۲

وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۙ فَفَهَّمْنٰهَا
سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ
وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ
الطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ
لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ
الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى
الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا
بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ
مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۙ
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ
مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ
دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ
الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي
وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا
النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا
يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

کے وقت چر پڑی تھیں اور ہم انکے فیصلہ کو دیکھ رہے تھے پھر ہمنے
اس مقدمے کا (ٹھیک فیصلہ) سلیمان کو سمجھا دیا اور ہمنے ہر ایک
فیصلہ کرنیکی سمجھ دی تھی اور علم دیا تھا اور ہمنے پہاڑوں اور پرندوں کو
داؤد کے حکم میں کردیا تھا وہ انکے ساتھ تسبیح کیا کرتے اور ہم ہی نے
(سب) کیا تھا اور ہم ہی نے داؤد کو تمہارے لیے ایک پہناوا بنانا سکھلایا
کہ (جنگ میں) ایک دوسرے کی مار سے تمکو بچائے (یعنے زرہ بنانا) تو کیا تم
(اس نعمت کا) شکر کروگے (یا نہیں) اور (ہمنے) زور کی ہوا سلیمان
کیلیے تابع کردی تھی وہ اسکے حکم سے اس ملک کیطرف چلتی تھی
جہاں ہمنے برکت رکھی ہے اور ہمکو سب چیزوں کی خبر ہے اور بعضے شیطان
جو اسکے واسطے (جواہرات نکالنے کو سمندر میں) غوطے لگاتے اور
اسکے سوا اور کام بھی کرتے اور ہم ہی (ان شیطانوں کی) نگہبانی کرتے
اور ہم داؤد اور سلیمان (پیغمبروں) کو علم دے چکے ہیں اور ان دونو
نے (خوش ہوکر یوں) کہا اللہ کا شکر جسنے ہمکو اپنے بہت سے ایماندار بندوں
پر بڑائی دیکر رکھا اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا اور کہنے لگا لوگو ہمکو
(خدا کی طرف سے) پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمکو ہر طرح
کا سامان دیا گیا ہے بیشک یہ (خدا کا ہمپر) کھلا ہوا فضل ہے اور
سلیمان کا جتنا لشکر تھا جنوں اور آدمیوں اور پرندوں کا
(وہ سب) اسکو دیکھنے اور داخلے کے لیے اکٹھا کیا گیا اور انکی مثلیں
لگائی گئیں (اس ترتیب اور انتظام سے لشکر چلا) جب وادی نمل
(چیونٹیوں کے میدان) میں ہو پہنچے تو ایک (رانی) چیونٹی نے
کہا چیونٹیو اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں (ایسا نہ ہو کہ) تمکو سلیمان اور
اسکے لشکر والے بیخبری میں کچل نہ ڈالیں سلیمان چیونٹی کے
اس کہنے پر مسکرا کر ہنس دیا (کہ اتنا چھوٹا جانور اور ایسی
سمجھ کی بات) اور کہنے لگا مالک میرے مجھ کو (بھی) اس کا

ف یا فیصلے کے وقت ہم حاضر تھے ۱۲ ف ہوا یہ تھا کہ کسی کی بکریاں رات کے وقت دوسرے کے کھیت یا انگور کے باغ میں گھس پڑیں اور اسکو خراب کردیا حضرت داؤد ع نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ بکریاں باغ یا کھیت والے کو دلائی جائیں حضرت سلیمان ع نے کہا یوں فیصلہ ہونا چاہیے کہ باغ یا کھیت بکری والے کو اور بکریاں باغ یا کھیت والے کو حوالے ہوں اور دونو ایک دوسرے کا مال اپنے پاس رکھیں لیکن بکری والا باغ یا کھیت میں محنت کرے اور باغ یا کھیت والا بکریوں کے دودھ اور نسل اور بالوں سے فائدہ اٹھاتا رہے جب پھر باغ یا کھیت ویسا ہی ہوجائے جیسا پہلے تھا تو بکریاں بکری والے کو اور کھیت یا باغ اس کے مالک کو دیدیا جائے حضرت داؤد ع نے اسی فیصلہ کو پسند کیا اور اپنا فیصلہ منسوخ کردیا ۱۲ ف دونو نے اپنی رائے سے حکم دیا تھا لیکن اللہ تعالے کو حضرت سلیمان ع کی رائے پسند آئی۔ بخاری اور مسلم نے روایت کیا کہ دو عورتیں ایک بچہ میں لڑتی آئیں ہر ایک کہتی تھی یہ میرا بچہ ہے حضرت داؤد ع نے وہ بچہ اس عورت کو دلا دیا جو عمر میں بڑی تھی حضرت سلیمان ع نے یہ حکم دیا کہ ایک چھری لاؤ میں بچہ کو دو ٹکڑے کرکے دونوں کو بانٹ دونگا یہ سنکر بڑی عورت خاموش ہو رہی اور چھوٹی بولی اللہ تم پر رحم کرے جانے دو وہ بچہ اسی کا ہے یعنے بڑی عورت کا اسی کو دیدو تب حضرت سلیمان ع نے وہ بچہ چھوٹی کو دلا دیا ۱۲ ف داؤد ع اور سلیمان ع دونو میں سے ۱۲ ف یعنے شام کے ملک کی طرف ۱۲ ف حضرت سلیمان ع کا ایک تخت تھا اسپر چھ لاکھ کرسیاں بچھتی تھیں اور آدمی اور جن کے رئیس ان پر بیٹھتے تھے اور پرند پروں سے اسپر سایہ کرتے تھے پھر ہوا اسکو اڑالیجاتی جب وہ چاہتے تو تیز چلتی اور جب چاہتے دھیمی چلتی صبح کو ایک مہینہ کی راہ طے کرتی اور شام کو ایک مہینہ کی راہ جیسے دوسری آیت میں ہے ۱۲ ف کافر جن جنکو دیو بھی کہتے ہیں اسکے تابعدار تھے ۱۲ ف جیسے عمارت بنانا برتن و اصنام ۔ (باقی در صفحہ ۲)

وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ
وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصّٰلِحِينَ ۝
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ أَرَى
الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِينَ
لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ
لَأَاذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطٰنٍ
مُّبِينٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ
أَحَطتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ
مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝ إِنِّي وَجَدتُّ
امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ وَجَدتُّهَا
وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ
دُونِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝ أَلَّا يَسْجُدُوا
لِلّٰهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا
تُعْلِنُونَ ۝ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ
أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ۝
اذْهَبْ بِكِتٰبِي هٰذَا فَأَلْقِهْ
إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

پابند کر دے میں تیری ان نعمتوں کا شکر کروں جو تو نے مجھکو اور میرے ماں باپ کو عنایت فرمائیں (یعنی وہ نیک باقی عمر میں) نیک کام کرتا رہوں جس سے تو خوش ہو (اور آخرت میں) اپنی رحمت سے مجھے نیک بندوں میں شامل کر لے ف۱ اور سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا (اور کا دخلہ دیکھا) تو کہنے لگا کیا بات ہے ہدہد نہیں دکھائی دیتا ف۲ کیا وہ حقیقت میں غائب ہے (غیر حاضر) ف۳ میں اسکو ضرور سخت سزا دونگا یا اسے کاٹ ہی ڈالونگا نہیں تو کوئی معقول وجہ میرے سامنے پیش کرے (کہ اسوجہ سے غیر حاضر رہا) تو بہت دیر نہیں گذری کہ ہدہد آگیا اور کہنے لگا میں نے وہ بات معلوم کی ہے جو تجھ کو بھی معلوم نہیں ہے اور میں (شہر) سبا ف۴ سے ایک تحقیق (یقینی) خبر لیکر تیرے پاس آیا ہوں میں نے ایک عورت ف۵ کو دیکھا وہ انکی رانی ہے ف۶ اور ہر طرح کا سامان (سلطنت کا) اسکے پاس موجود ہے اور اسکے پاس ایک بڑا شاہی تخت ف۷ ہے میں نے دیکھا وہ عورت (جو انکی رانی ہے) اور اسکی قوم کے لوگ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں (آفتاب پرست ہیں) اور شیطان نے انکے کام انکی نظر میں اچھے کر دکھائے ہیں ف۸ اور سیدھی راہ (یعنے توحید) سے انکو باز رکھا ہے انکو کچھ سمجھ (بھی) نہیں ف۹ (کمبخت انکو کیا ہوا ہے) اللہ کو کیوں نہیں سجدہ کرتے جو آسمان اور زمین میں چھپی چیزیں باہر نکال لاتا ہے ف۱۰ اور تمہارا چھپا اور تمہارا کھلا (سب) جانتا ہے ف۱۱ اللہ ہی سچا معبود ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ بڑے تخت (عرش کا) مالک ہے ف۱۲ سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھتے ہیں تو سچ کہتا ہے یا تو بھی جھوٹوں میں کا ایک (جھوٹا) ہے میرا یہ خط لیجا اور ان لوگوں پر ڈالدے پھر وہاں سے ہٹ جا دیکھتا رہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ف۱۳ بلقیس نے (اپنے درباروالوں سے) کہا سردارو میرے

ف۱ یا اللہ تعالےٰ ہم کو بھی اپنے پیارے پیغمبر حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا میں شامل کر لے ہم بھی تیری بلند بارگاہ میں بڑی عاجزی اور ادب کے ساتھ یہی عرض کرتے ہیں ۱۲ ف۲ کیا دوسرے پرندوں میں چھپ گیا ہے نظر نہیں آتا ۱۲ ف۳ کہتے ہیں سفر میں ایک بار ہدہد بھی اور پرندوں کے ساتھ حضرت سلیمان ؑ کے ہمراہ رہتا اسکا کام یہ تھا کہ پانی کی خبر لاتا یا یہ بتلاتا کہ کھودنے سے یہاں اتنی دور پر پانی نکلے گا۔ ایک بار جو حضرت سلیمان ؑ کو سفر میں اسکی ضرورت ہوئی تو ہدہد کو دریافت کیا معلوم ہوا وہ غیر حاضر ہے انکو غصہ آیا فرمانے لگے میں اسکو الخ ۱۲ ف۴ جو یمن کے ملک میں تھا صنعاء سے تین دن کا رستہ سبا اس شہر کے بنانے والے کا نام تھا یا ایک عورت کا جو اس نسل میں سے تھی پھر اسکے نام سے وہ بستی مشہور ہو گئی ۱۲ ف۵ بلقیس شراحیل یا ذی شرح کی بیٹی ۱۲ ف۶ ملکہ تھی ایک حدیث میں ہے کہ اس کی ماں یا اسکا باپ جن تھا ۱۲ ف۷ کہتے ہیں یہ تخت گنگا جمنی یعنے سونے اور چاندی سے بنا ہوا تھا اسی گز لمبا اور چالیس گز چوڑا اور تیس گز زمین سے اونچا تھا اور اسپر موتی اور یاقوت اور زمرد جڑے ہوئے تھے۔ ابن عباس ؓ نے کہا یہ تخت سونے کا تھا اسکے پائے جواہرات کے نہایت عمدہ کاریگری سے بنایا گیا تھا بہت منقش تھا اس تخت پر سات حجرے تھے ہر حجرے میں ایک دروازہ جو بند رہتا ۱۲ ف۸ وہ سورج پرستی کو بڑا ثواب جانتے ہیں ۱۲ ف۹ جو غور کریں کہ سورج اس پاک پروردگار کی ایک مخلوق ہے اور پوجا تو اسکی کرنا چاہئیے جو سب کا خالق ہے ۱۲ ف۱۰ مثلاً آسمان سے پانی برساتا ہے زمین کے اندر سے دانہ اوگاتا ہے پھل پیدا کرتا ہے ۱۲ ف۱۱ مطلب یہ ہے کہ اس خدا کو پوجنا چاہئیے جو قدرت اور علم رکھے۔ سورج میں تو نہ علم ہے نہ قدرت وہ ایک جسم ہے اور جسم کا محتاج ف۱۲ اسکے عرش کے سامنے سارا آسمان کوئی چیز نہیں سورج کی کیا حقیقت ہے ۱۲ ف۱۳ یا پھر وہ آپس میں کریں سنتا رہ اسکے بعد آکر بیان کر ۱۲ ف۱۴ ہدہد نے وہ خط لے جا کر ان کی رانی بلقیس کی گود میں ڈالدیا اور آپ الگ ہو کر ان کی گفتگو سننے لگا ۱۲

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا
اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ
مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ
مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا
اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝ قَالُوْا نَحْنُ
اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّ
الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا
تَاْمُرِيْنَ ۝ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ
اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا
وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ
وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ
اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ
قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ
اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ اِرْجِعْ
اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا
قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ
اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ قَالَ يٰٓاَيُّهَا
الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ
يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ
الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ

پاس ایک خط ڈالا گیا ہے عزت والا یہ وہ خط سلیمان کی طرف
سے ہے اور (عبارت اسکی) یہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا
ہے مہربان (بسم اللہ کے بعد مطلب) یہ ہے مجھ پر زور مت جتلاؤ اور
تابعدار بنکر میرے پاس حاضر ہو (خط کا مضمون سنا کر) بلقیس
کہنے لگی سردارو اب اس معاملہ میں اپنی رائے مجھ سے بیان کرو میں تو
کسی معاملہ کا اخیر فیصلہ اسوقت تک نہیں کرتی جب تک تم
لوگ حاضر نہ ہو (اور اپنی رائے بیان نہ کرو) انھوں نے جواب دیا
کہ ہم لوگ زوردار ہیں اور بڑے لڑنیوالے ہیں پھر تیرا اختیار ہو
جو چاہے سمجھ کر حکم دے بلقیس نے کہا (میں یہ سوچتی ہوں)
بادشاہ جب کسی شہر میں (لڑائی کرکے) گھستے ہیں تو شہر کو خراب
کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت دار لوگوں کو بیعزت بنا دیتے
ہیں اور بادشاہوں کا یہی قاعدہ ہے ایسا ہی کرتے ہیں
اور میں (ایسا کرتی ہوں کہ) کچھ تحفہ انکو بھیجتی ہوں پھر دیکھتی
ہوں وہ جو تحفہ لیکر جانے ہیں کیا جواب لاتے ہیں جب
بلقیس کا ایلچی سلیمانؑ پاس پہونچا تو سلیمان نے کہا کیا
تم لوگ مال دولت سے میری مدد کرنا چاہتے ہو اللہ نے جو مجھ
کو دیا (کہا ہے) (پیغمبری) وہ اس سے (کہیں) بہتر ہے جو تم کو
دیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو تو اپنے لوگوں پاس لوٹ جا
تو ہم ضرور ایسا لشکر لیکر انپر آئینگے جسکا مقابلہ ان سے نہ ہوسکیگا
اور ہم ذلت کے ساتھ انکو رسوا کرکے وہاں سے نکال دینگے
سلیمانؑ نے (اپنے درباریوں سے) کہا سردارو تم میں کوئی ایسا
ہے یہ لوگ جو تابعدار بنکر آرہے ہیں انکے مجھ تک پہونچنے
سے پہلے بلقیس کا تخت میرے پاس اٹھا لائے (اسپر) جنوں
میں سے ایک دیو (راکھس) بولا میں اسکو تیرے پاس لا سکتا ہوں اس سے

ف حدیث میں ہے کہ پہلے آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خط کے شروع میں باسمک اللہم لکھا کرتے جب سے یہ آیت اتری تو ہر خط کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھتے اور اخیر میں والسلام علی من اتبع الہدی ۱۲ ف کہتے ہیں تین سو بارہ سردار اسکے ملک میں تھے سب کی رائے اسنے پوچھی ۱۲ ف ہمارا شمار بہی بہت ہے اور طاقت بہی خوب رکھتے ہیں ۱۲ ف اگر تو لڑنا چاہتی ہے تو ہم حاضر ہیں دبنے والے نہیں ۱۲ ف ہم بسر وچشم تعمیل کرنے کو حاضر ہیں ۱۲ ف لوٹ مار بنگامہ کیا جاتے ہیں ۱۲ ف پہلے بلقیس نے اپنے سرداروں کی رائے پوچھی جب انہوں نے اسی کی رائے پر رکھدیا تو بلقیس نے لڑنا مناسب نہ جانا کس لئے کہ جنگ دو سرا اید دوسرے یہ کہ اگر جنگ ہو اور دشمن کا لشکر شہر میں آگیا تو ایسا عمدہ شہر جیسے اس زمانہ میں شہر سبا تھا تباہ ہو جائے گا کیونکہ بادشاہوں کی عادت ہے جب دشمن کا شہر فتح کرتے ہیں لوٹ کھسوٹ تاراج کیا کرتے ہیں اکثر عمارتوں کو جلا کر خاک کر دیتے ہیں شہر کے نامی گرامی امیر انکو ذلیل کہتے ہیں ۱۲ ف یعنے حضرت سلیمانؑ اور انکے لشکر والوں کو ۱۲ ف بلقیس نے یہ سوچا کہ اگر سلیمانؑ دنیا کے بادشاہوں کی طرح ایک بادشاہ ہیں تو تحفہ تحائف سے خوش ہو جائینگے پھر ان سے لڑنا کچھ مشکل نہیں اور جو اللہ تعالٰے کے پیغمبر ہیں تو وہ تحفہ قبول نہیں کرنے کے اس صورت میں انکی اطاعت کرنا بہتر ہوگا۔ کہتے ہیں بلقیس نے سونے کی چند اینٹیں تحفہ بھیجیں جب یہ ایلچی حضرت سلیمانؑ کے دربار تک پہونچے تو دیکھا وہاں تمام سونے کا فرش ہے وہ شرمندہ ہوئے ۱۲ ف میں دنیا کے تحف تحائف سے خوش نہیں ہوتا ۱۲ ف کہتے ہیں جب ایلچی یہ پیام لیکر واپس ہوا اور تحفہ بہی پہیر دیا گیا تو بلقیس سے سب حال حضرت سلیمانؑ کا جو اس نے دیکھا تھا بیان کیا وہ ڈر گئی اور سمجھ گئی کہ حضرت سلیمانؑ اللہ تعالٰے کے پیغمبر ہیں (ان سے لڑنا) ممکن ہے آخر حکم کی اطاعت کی اور حضرت سلیمانؑ کی طرف روانہ ہوئی ادہر ۱۲ ف جس کو وہ اپنے ملک میں چھوڑ کر آئی ہے ۱۲

اردو ترجمہ	آیت			
پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے اور میں اسکو اٹھا لانیکا زور رکھتا ہوں	مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ			
امانت دار ہوں وہ شخص جو اسکے پاس تھا کہ کتاب کا علم رکھتا تھا بولا	قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا			
اٹھا لاؤں اس تخت کو تیری پلک جھپکنے سے پہلے تیرے پاس منگوائے	اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ	۱		
دیتا ہوں پھر جب سلیمان نے دیکھا تخت اسکے سامنے دھرا ہوا ہے	فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا			
تو کہنے لگا یہ (تخت کا اتنی جلد اسطرح چلے آنا) میرے مالک کا احسان	مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۖ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ			
ہے اسلیے کہ مجھکو آزمائے میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں	اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ			
اور جو کوئی شکر کریگا وہ اپنی ہی بھلائی کے لیے شکر کرے گا	لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ			
اور جو کوئی ناشکری کرے تو میرا مالک بے پرواہ کرم والا ہے سلیمان نے	كَرِیْمٌ ۝ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ			
کہا (ایسا کرو) اسکے تخت کی صورت (ذرا) بدل دو دیکھیں وہ	اَتَهْتَدِیْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ			
(اپنا تخت) پہچانتی ہے یا ان لوگوں میں شامل ہوتی ہے جو راہ ہی	لَا یَهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ			
جیسے تک) نہیں پہچان سکتے پھر جب بلقیس (سلیمان کے پاس)	اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ			
آن پہونچی تو اس سے پوچھا کیا تیرا تخت بھی ایسا ہی ہے وہ بولی	وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا			
یہ تو گویا وہی ہے اور ہمکو تو اس سے پہلے ہی معلوم ہوگیا تھا اور ہم تو	مُسْلِمِیْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ			
(اسیوقت سے) تابعدار بنگئے ہیں اور وہ جو اللہ کے سوا اور چیزوں	تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ			
کو پوجتی تھی اسی نے اسکو (خدا تعالی کی عبادت سے) روک رکھا تھا	مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ۝ قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی			
کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی (جب سب گفتگو ہو چکی تو) بلقیس سے	الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً			
کہا گیا چل محل کے اندر چل اسنے محل کو جو دیکھا تو سمجھی گہرا پانی ہے	وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ			
(کپڑا اٹھایا) اور اپنی پنڈلیاں کھولدیں سلیمان نے کہا یہ ایک محل	مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ			
ہے جو گھونٹ کر آئینوں سے بنایا گیا ہے تب بلقیس نے کہا اے میرے مالک میں نے اپنی	ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ			
جان پر بڑا ستم کیا اور (اب) میں سلیمان کے ساتھ ہو کر اللہ رب العلمین کی تابعدار ہوئی	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝			
اور ہم نے داؤد (پیغمبر) کو بزرگی دی پہاڑو تم داؤد کے ساتھ تسبیح	وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ یٰجِبَالُ	۲	السبا ۳۴	۲۲
کیا کرو اور پرندوں اور ہم نے لوہا اسکے لیے نرم کردیا تھا اسکو یہ حکم دیا تھا پورے	اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ۙ			
بدن کی زرہیں بنا اور کڑیاں اندازے سے جوڑ اور نیک کام کرتے رہو	اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا			
کیونکہ میں تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہوں اور سلیمان (پیغمبر) کیلیے ہم نے	صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝ وَلِسُلَیْمٰنَ			

ف۱ یعنے دربار برخاست کرے صبح سے دوپہر تک دربار ہوتا تھا ۱۲ ف۲ اس کا جواہر وغیرہ کچھ چرا ؤنگا نہیں۔ حضرت سلیمان ع نے اسکے جواب میں فرمایا نہیں تو میں تو چاہتا ہوں اس سے بھی جلدی کوئی یہ تخت لے آئے ۱۲ ف۳ آصف بن برخیا ان کا وزیر یا منشی بعضوں نے کہا اسم اعظم کا اسکو عمل تھا ۱۲ ف۴ یا تیری نگاہ تجھ تک لوٹ آنے سے پہلے ۱۲ ف۵ نگاہ لوٹ آنے سے پہلے اس کا یہ مطلب ہے کہ تم آسمان کی طرف دیکھو پھر وہاں سے لوٹ کر نیچے نگاہ ڈالو تو تخت تمہارے سامنے رکھا ہوگا۔ بعضے کہتے ہیں اسم اعظم کے زور سے وہ عرش زمین کے نیچے نیچے آنکر دفعۃً حضرت سلیمان ع کے سامنے ابھر آیا ابن عباس رض اور مجاہد رح سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف۶ اسکو اور نعمتیں ملیں گی ناشکری کرنے سے جو نعمت ملی ہے وہ بھی چھن جائے گی ۱۲ ف۷ اسکو کسی کے شکر کی پرواہ نہیں اور کرم ایسا ہے کہ ناشکروں کو بھی ہزاروں نعمتیں دیتا ہے ف۸ اس کی کچھ چیزیں آگے پیچھے تلے اوپر کردو جنوں نے حضرت سلیمان ع سے کہدیا تھا کہ بلقیس دیوانی ہے اور اس سے انکا مطلب تھا کہ حضرت سلیمان ع اس سے نکاح نہ کریں اور اولاد نہ پیدا ہو ورنہ انکو حضرت سلیمان ع کے بیٹے کا بھی تابعدار رہنا ہوگا تو انہوں نے بلقیس کی عقل کو آزمانا چاہا جنوں نے یہ بھی کہدیا تھا کہ بلقیس کے پاؤں گدھے کی طرح نہایت بدشکل ہیں ۱۲ ف۹ محض بیوقوف اور بھولے ہوتے ہیں ۱۲ ف۱۰ بلقیس بڑی عقلمند عورت تھی اسنے پہچان تو لیا کہ یہ وہی تخت ہے مگر چونکہ اس سے پوچھا یوں گیا تھا تیرا تخت بھی ایسا ہی ہے تو اس نے جواب بھی یہ دیا گویا ہو بہو وہی ہے اگر یوں پوچھتے کیا یہ تیرا تخت ہے تو وہ کہتی ہاں ۱۲ ف۱۱ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور سلیمان ع نے بلقیس کو اللہ کے سوا اور چیزوں کے پوجنے سے روکدیا وہ کافر لوگوں میں سے تھی اس صورت میں یہ جملہ اللہ تعالی کا کلام ہوگا اور اگلے ترجمے پر بلقیس کا ۱۲ ف۱۲ وہاں آئینہ کا فرش تھا نیچے پانی بہ رہا تھا اور مچھلیاں تیر رہی تھیں ۱۲ (باقی در ضمیمہ ۱۲)

الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ
وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ
مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهٖ ؕ
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ
مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ
كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ
دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ
الشَّكُوْرُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ
مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ
تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ
الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ
مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ لَقَدْ
كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ
جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ
رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ
طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ فَاَعْرَضُوْا
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ
بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ
وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ
نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا
قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ

ہوا کو تابعدار کر دیا تھا وہ صبح کو ایک مہینہ کی راہ لیجاتی اور شام کو
ایک مہینہ کی راہ لیجاتی اور ہمنے اسکے لیے تانبے کا ایک چشمہ بہا دیا تھا
اور جنوں میں سے بھی کئی جن اسکے سامنے کام کرتے تھے اسکے مالک کے حکم سے
اور ہمنے کہدیا تھا جو کوئی جن ہمارے حکم سے پھر جائیگا ہم اسکو دوزخ کے
عذاب کا مزہ چکھائینگے یہ جنات اسکے لیے عالیشان عمارتیں بناتے
تھے (یا مسجدیں) اور صورتیں اور حوض کیطرح (بڑی بڑی) پیالے
اور جمی ہوئی دیگیں (اور ہمنے یہ حکم دیا) اے داؤد کی اولاد اللہ کا
شکر بجا لا کر (نیک عمل کرتے رہو) اور میرے بندوں میں شکر کرنیوالے
کم ہیں پھر جب سلیمان پر ہمنے موت کا حکم دیا اسکی موت جنوں کو کسی نے
نہیں بتلائی مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے وہ اسکی لکڑی کھا رہا تھا
جب لکڑی کھوکھلی ہو گئی اور سلیمان گر پڑے اسوقت جنوں کو معلوم
ہوا اگر وہ غیب کی بات جانتے ہوتے تو ایک مدت تک ذلت کی محنت
میں نہ پڑے رہتے بیشک سبا والوں کے لیے اپنی ہی بستی میں نشانی
(موجود) تھی (بستی کے) داہنے اور بائیں دو باغ تھے اپنے مالک کی دی
ہوئی روزی کھاؤ اور اسکا شکر بجا لاؤ (سبحان اللہ کیا کہنا ہے)
پاکیزہ شہر اور مالک (مہربان) بخشنے والا انہوں نے (ہمارا فرمانا)
نہ سنا ہمنے (بادہ اور کٹہ توڑ کر زور کا نالہ) انپر چھوڑ دیا اور ان دو
(عمدہ) باغوں کو بدلکر دو باغ ایسے کر دیے جنمیں بدمزہ میوے اور
جھاؤ کے درخت اور تھوڑے سے بیری کے درخت رہ گئے انکی ناشکری
پر ہمنے انکو یہ سزا دی اور ہم اسی کو سزا دیتے ہیں جو ناشکرے
ہیں اور ہمنے ان میں اور ان بستیوں کے بیچ میں جہاں ہمنے
برکت رکھی تھی کئی بستے گاؤں (آباد) کر رکھے تھے اور انمیں سفر
کرنے کو منزلیں مقرر کر دی تھیں اور ان گاؤں میں بے
کھٹکے رات دن چلتے رہو (ان کی شناخت جو آئی) تو کہنے

ف۱ تو ایک دن میں دو مہینے کی راہ طے کرتی حسن رح نے کہا حضرت سلیمان ع صبح کو دمشق سے چلتے اور دوپہر اصطخر میں آرام کرتے اور ان دونوں ملکوں میں ایک مہینہ کی راہ ہے۔ پھر شام کو اصطخر سے چلتے تو رات کو کابل یا بابل میں رہتے وہ بھی ایک مہینے کی راہ ہے ۱۲ ف۲ وہ کان سے پانی کی طرح نکلتا ۱۲ ف۳ سلیمان ع کی اطاعت نہ کریگا ۱۲ ف۴ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم اسکو آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ کہتے ہیں ان جنوں پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر کر دیا تھا آگ کا کوڑا اسکے ہاتھ میں رہتا جو کوئی جن حضرت سلیمان ع کی نافرمانی کرتا یہ فرشتہ اسکو کوڑا مار کر جلا دیتا ۱۲ ف۵ پیغمبروں اور فرشتوں اور علماء اور نیک بندوں کی حضرت سلیمان ع کی شریعت میں مورتیں بنانا جائز تھا یہ مورتیں مسجدوں اور اچھے مقاموں میں رکھی جاتیں تا کہ لوگ ان کو دیکھ کر عبادت میں زیادہ کوشش کریں ۱۲ ف۶ جو ایک ہی جگہ رکھی رہتیں کیونکہ انکا اٹھانا اور لیجانا مشکل تھا ۱۲ ف۷ تو وہ لکڑی ٹیک کر کھڑا رہ گیا لوگ سمجھتے رہے وہ زندہ ہے ۱۲ ف۸ حضرت سلیمان ع کے وقت میں جنوں کو یہ دعویٰ تھا کہ وہ آیندہ کی باتیں بتا سکتے ہیں اور بعضے لوگ بھی انکی نسبت یہی اعتقاد رکھتے تھے جب حضرت سلیمان ع کی لاٹھی کو دیمک چاٹ گئی اور ایک مدت کے بعد آپ گر پڑے تو جنوں کو معلوم ہوا کہ حضرت سلیمان بہت دنوں پہلے مر چکے تھے اور انکو افسوس ہوا کہ اگر پہلے ہی ہم کو انکی موت کی خبر ہوتی تو اتنی مدت تک سخت مزدوری محنت کے عذاب میں کیوں مبتلا رہتے اور انسان کو یہی کہاں تھا کہ غیب کا علم ہم کو نہیں ہے لوگوں کو بھی معلوم ہو گیا کہ جنوں کا دعویٰ غیب دانی کا غلط تھا ۱۲ ف۹ حدیث میں ہے کہ سبا ایک شخص کا نام تھا عرب میں اس کی دس اولاد ہوئیں چھ تو یمن کے ملک میں رہے اور چار شام کے ملک میں چلے گئے ۱۲ ف۱۰ وہاں نہ کبھی مچھر تھے نہ [illegible] ہمنے سبا والوں سے کہلا بھیجا ۱۲ ف۱۱ گویا دنیا اور آخرت دونوں بخشے دنیا میں مزے سے میوے کھاؤ اور چین کرو اور آخرت میں اللہ تعالیٰ مغفرت کی امید رکھو [illegible]

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۔ فَقَالُوْا
رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ
23 | ص | 2
وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗ
اَوَّابٌ ۔ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۔ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً
كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۔ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ
اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۔
وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ ۔ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ
مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى
بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا
بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ
الصِّرَاطِ ۔ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ
وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ
فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۔
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ
اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاۗءِ
لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ
وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ
رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ فَغَفَرْنَا
لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى

لگے ہاں چلنے تھے ہماری سفر کی منزلیں (دور) دور کر دے اور اپنی جانوں پر
ظلم کرنے لگے آخر ہمنے انکو (میٹ کر) کہانیاں بنادیا اور بالکل
چیر پھاڑ ڈالا انکی دھجیاں اڑادیں جو شخص صبر اور شکر کرتا
ہے اسکو البتہ اس قصے میں نشانیاں ہیں
اور ہمارے بندے داود (پیغمبر) کو یاد کر جو زور والا تھا کیونکہ وہ اللہ
کیطرف بہت رجوع رہتا تھا ہمنے پہاڑوں کو اسکا تابعدار بنادیا
تھا وہ سورج ڈھلے اور سورج نکلے اسکے ساتھ تسبیح کرتے اور
پرندوں کو بھی (اسکا تابعدار کر دیا تھا) وہ جمع ہو کر سب اسکی طرف رجوع
رہتے اور اسکی سلطنت کو ہمنے مضبوط کر دیا تھا اور ہمنے اسکو تدبیری
تھی اور جھگڑا چکانیوالی بات اور (اے پیغمبر) کیا ان جھگڑنیوالوں کی بھی
خبر تجھکو پہونچی ہے جو دیوار پھاند کر داود کے عبادتخانے میں آگئے
(جب بیوقت بے اجازت) داود پاس گھس آئے وہ انکو دیکھ کر گھبرا
گیا انہوں نے کہا مت ڈر ہم دونو میں جھگڑا ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے
پر ظلم کیا تو انصاف سے ہمارا فیصلہ کر دے اور بے انصافی نکر اور ہمکو
سیدھی راہ بتلادے یہ (دوسرا فریق) میرا بھائی ہے اسکے پاس
ننانوے دنبیاں ہیں (ایک کم سو) اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے
اب وہ کہتا ہے تو (اپنی) وہ (ایک دنبی) بھی میرے حوالے کر دے اور
بات چیت کرنے میں وہ مجھکو دبا بیٹھا ہے داود نے کہا بیشک
تجھ پر ظلم کرتا ہے جو تیری ایک دنبی مانگ کر اپنی (ننانوے)
دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے اور اکثر ساجھی ایکدوسرے پر زیادتی
کرتے رہتے ہیں مگر وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے ہیں (وہ ایسا
نہیں کرتے) اور ایسے لوگ بہت کم ہیں اور داود کو خیال آیا کہ یہ مقدمہ
نہ تھا بلکہ) ہمنے اسکو آزمایا تھا اسوقت اسنے اپنے مالک سے معافی
مانگی اور سجدے میں گر پڑا اور (خدا کی طرف) رجوع ہو گیا آخر ہمنے

ف۱ پاس پاس گاؤں ہیں سفر کا مزہ نہیں آتا ۱۲ ف۲ ہماری منزلیں کٹھن کر دے رستے میں آبادی کا نام نہ ہو بالکل جنگل بیابان ہو جب تقدیر کی خرابی ہوتی ہے تو عقل ایسی ہی اوندھی ہو جاتی ہے ۱۲ ف۳ شرک اور کفر اور ناشکری میں پڑ گئے ۱۲ ف۴ سبا کے لوگ سب متفرق ہو گئے ان میں سے اوس اور خزرج مدینے میں آ رہے اور غسان شام کو چلے گئے اور ازد عمان کو اور خزاعہ تہامہ کو اللہ تعالیٰ نے انکا ملک ویران کر دیا جیسے انہوں نے خواہش کی تھی جنگل ہی جنگل ہو گیا ۱۲ ف۵ ایک ایسا آباد ملک کسقدر جلد تباہ ہو گیا۔ صبر کرتا ہے یعنے گناہ ہونے سے اپنے تئیں روکتا ہے شکر کرتا ہے یعنے اللہ تعالیٰ کے حکم بجا لاتا ہے ایسے ہی لوگوں کو نصیحت اور عبرت ہوتی ہے ۱۲ ف۶ عبادت کی طاقت بہت رکھتا تھا چنانچہ آپ ایکدن روزہ رکھتے ایک دن افطار کرتے یہ بہت مشکل ہے کیونکہ نہ روزے کی عادت پڑتی ہے نہ افطار کی اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کو تسلی دی کہ حضرت داود پر بھی طالوت کی حکومت میں بہت تکلیف گذری تم بھی انکا قصہ یاد کر کے صبر کرو ۱۲ ف۷ اللہ ہی جب تھا انکے رجوع ہونے کا حدیث میں ہے کہ اواب وہ جو تنہائی میں اپنے گناہ یاد کر کے اللہ سے بخشش چاہے ابن عباس نے کہا اواب یعنے یقین رکھنے والا ۱۲ ف۸ اشراق سے وہی وقت مراد ہے جب سورج نکلکر خوب چمکنے لگتا ہے ۱۲ ف۹ اسکے فرمانبردار رہتے یا تسبیح کے وقت جواب دیتے رہتے ۱۲ ف۱۰ حکمت اور دانائی ملک کے انتظام کی عقل یا پیغمبری ۱۲ ف۱۱ بحث سنکر فیصلہ کرنیکا طریقہ ۱۲ ف۱۲ حضرت داود نے اپنے دنوں کو یوں تقسیم کیا تھا ایکدن عبادت کا ایکدن مقدمے فیصل کرنے کا ایکدن سلطنت کے کاموں کا ہوتا ایکدن وعظ اور نصیحت کا عبادت کے دن حضرت داود عبادت میں مصروف تھے دو فرشتے (جبرائیل اور میکائیل) دو آدمیوں کی صورت میں جھگڑتے آئے اور انکے پاس جانا چاہا چوکیداروں نے روکا دیوار کود کر اندر پہونچ گئے حضرت داود ڈرے کہیں دشمن نہ ہوں انکے قتل کرنیکو آئے ہوں ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ○ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ
خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ
۲۳ ص ۳۸ ۳ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ
الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ اِذْ عُرِضَ
عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ
فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ
بِالْحِجَابِ ۚ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ
مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ○ وَلَقَدْ
فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ○ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ
لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ
مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ
رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ وَالشَّيٰطِيْنَ
كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ وَّاٰخَرِيْنَ
مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ○ هٰذَا
عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ○

اوسکا یہ قصور معاف کردیا اور بیشک داود کیلیے ہمارے پاس نزدیکی کا درجہ ہے
اور اچھا ٹھکانا داود ہمنے تجھکو زمین کا حاکم بنایا ہے تو لوگونکا فیصلہ
انصاف سے کیا کر اور (نفس کی خواہش پر مت چل ایسا نہ ہو وہ تجھکو خدا
کے (ٹھیک) رستے سے بہکا دے بیشک جو لوگ اللہ کی راہ سے بہک جاتے
ہیں ف انکو سخت سزا ملیگی اسوجہ سے کہ وہ حساب کا دن بھول گئے ف
اور ہمنے داؤد کو سلیمان (بیٹا) عنایت کیا اچھا بندہ وہ (خدا
کی طرف) بہت رجوع رہنے والا تھا جب سورج ڈھلے پر اصیل
گھوڑے اسکے سامنے لائے گئے ف تو کہنے لگا میں نے مال (گھوڑوں)
کی محبت اللہ کی یاد سے زیادہ چاہی یہانتک کہ سورج پردے میں چھپ
گیا (ڈوب گیا) ان گھوڑوں کو پھر میرے سامنے لاؤ تو انکی ٹانگیں
اور گردنیں کاٹنا شروع کیں ف اور ہمنے سلیمان کو ایک بلا میں
پھانسا اور اسکی کرسی پر ایک (دوسرا) دھڑ ڈالدیا پھر وہ (خدا
کیطرف) رجوع ہوا ف کہنے لگا مالک میرے مجھ کو بخشدے اور ایسی
بادشاہت دے جو میرے بعد کسی کو حاصل نہ ہو بیشک تو
ہی بڑا دینے والا ہے ہم نے (اس کی دعا قبول کی) ہوا
کو اس کے اختیار میں کردیا جہاں وہ پہنچنا چاہتا اس کے
حکم سے دھیمی دھیمی چلتی ف اور شیطانوں کو (بھی) جتنے
ان میں معمار اور غوطہ خور تھے (سب اس کے
اختیار میں کردیے) ف اور دوسرے شیطانوں کو بھی
جو طوق زنجیروں میں جکڑے رہتے ف اور ہمنے سلیمان
سے کہا) یہ ہماری بے حساب دین ہے تو (لوگوں کو اس
میں سے) دے یا رکھ چھوڑ ف اور بیشک سلیمان کے لیے
ہمارے پاس نزدیکی کا درجہ ہے اور اچھا ٹھکانا ف

ف اور نفس کی خواہش پر چلنے لگتے ہیں ۱۲ ف یعنے قیامت کا دن جسدن حاکم سے بڑی پرسش ہوگی اور اگر اسنے کسی مقدمے میں انصاف کے خلاف فیصلہ کیا ہو تو اسکو سخت سزا دیجائے گی ۱۲ ف کہتے ہیں یہ ایک ہزار گھوڑے تھے یا بیس ہزار گھوڑے ۱۲ ف غصے سے کہ ان گھوڑوں نے مجھ کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کردیا حضرت سلیمان ع کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا ہی حکم ہوا ہوگا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ انکو ذبح کر ڈالا اور انکا گوشت اللہ تعالیٰ کی راہ میں تصدق کردیا اللہ تعالیٰ نے ان گھوڑوں کے بدل ہوا کو انکے تابع کردیا ۱۲ ف یا دوبارہ تخت پر بیٹھا دوسرے دھڑ سے ایک شیطان مراد ہے جسکا نام صخر تھا ہوا یہ تھا کہ حضرت سلیمان ع حاجت کو جاتے وقت اپنی انگشتری جس کی تاثیر سے جن اور دیو سب ان کے تابع تھے اپنی بی بی کو دے گئے صخر حضرت سلیمان ع کی صورت بنکر وہ انگوٹھی ان کی بی بی سے لیگیا اور اسکو پہنکر بادشاہت کی کرسی پر بیٹھکر لگا حکومت کرنے حضرت سلیمان ع ڈر کے مارے کہیں جنگل ویرانہ میں جا چھپے چالیس دن کے بعد پھر وہ انگوٹھی حضرت سلیمان ع کے ہاتھ آئی اور وہ دوبارہ تخت سلطنت پر بیٹھے اور صخر کو سمندر میں قید کیا بعضوں نے کہا ایک بار سلیمان ع یوں کہہ بیٹھے کہ میری ستر بی بیاں ہیں میں آج شب کو ہر ایک کے پاس جاؤنگا تو ستر لڑکے پیدا ہونگے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ انشاء اللہ کہنا بھول گئے کسی بی بی کو حمل نہ رہا ایک بی بی جنی تو وہ بھی کچا بچہ لوگوں نے وہ دھڑ لاکر انکی کرسی پر ڈالدیا یعنے یہی آپ کا لڑکا ہے اسوقت انکو تنبیہ ہوئی کہ انشاء اللہ نہ کہنے کی یہ سزا ملی اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہوئے ۱۲ ف اور انکے تخت کو بھی اڑا لیجاتی دھیمی سے یعنی آندھی کی طرح نہیں چلتی ورنہ لوگوں کو تکلیف ہوتی ۱۲ ف معمار تو عمارتیں بناتے اور غوطہ خور سمندر میں غوطہ لگا کر موتی اور جواہر دریا میں سے نکالتے ۱۲ ف جب انمیں سے کوئی نافرمانی کرتا تو اسکو جکڑ دیتے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ ہماری دین ہے اس میں سے دے یا رکھ چھوڑ جتنی چاہے کچھ حساب نہیں یہ اللہ تعالیٰ کی دوسری مہربانی تھی کہ انکو حساب کتاب بھی معاف کردیا گیا تھا ۱۲ ف یعنے بہشت ۱۲

١ البقرة ١٥

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ
قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ
وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي
الظَّالِمِينَ ○ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً
لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ
إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ
وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ○ وَإِذْ
قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا
آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ
مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ
قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا
ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنتَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا
مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا
أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَأَرِنَا
مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ
إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ○

اور (یاد کر جب ابراہیم کو اسکے پروردگار نے کئی باتوں سے آزمایا اُس نے
ان باتوں کو پورا کیا پروردگار نے فرمایا میں تجھ کو لوگوں کا سردار بناؤنگا
(کہ قیامت تک لوگ تیری پیروی کریں) ابراہیم نے کہا اور میری اولاد
کو فرمایا جو ظالم (بے انصاف) ہیں ان تک یہ اقرار نہ پہونچیگا اور
(یاد کرو جب ہمنے خانہ کعبہ کو لوگوں کی لوٹ کر آنیکی (یا ثواب کی) اور
امن کی جگہہ ٹھیرائی اور (لوگونکو حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی
جگہ بناؤ اور ہمنے ابراہیم اور اسمعیل کو حکم کیا کہ میرے گھر کو طواف اور اعتکاف
اور رکوع اور سجدہ کرنے والونکے لیے پاک رکھو اور (یاد کرو) جب ابراہیم
نے اپنے مالک سے عرض کیا پروردگار اس جگہہ کو ایک امن کا شہر بنادے اور
وہاں کے رہنے والوں میں سے جو اسپر اور پچھلے دن (قیامت) پر ایمان لائیں
انکو میوے کھانیکو دے (اللہ تعالیٰ) نے قبول فرمایا اور فرمایا کافر کو بھی میں چند
روز تک فائدہ اٹھانے دونگا پھر اسکو دوزخ کے عذاب کیطرف
کھینچ لاؤنگا۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے اور (یاد کرو) جب ابراہیم
خانہ کعبہ کے پایوں کو اونچا کر رہا تھا (یعنے دیواریں بنا رہے
تھے) اور اسکے ساتھ اسمعیل بھی (دونوں نے کہا) پروردگار
ہمارے یہ خدمت ہماری قبول فرمالے تو (دعا کو) سنتا
ہے (دل کی نیت کو) جانتا ہے پروردگار ہمارے اور ہم کو
اپنا تابعدار کردے اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ پیدا
کر جو تیرا تابعدار ہو۔ اور ہم کو حج کے طریقے بتلا
دے اور ہمارے قصور معاف کردے بے شک
تو بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے ۹

ف۱ یعنے میں تیری اولاد کو بھی سرداری دونگا اسکا اقرار کرتا ہوں بشرطیکہ وہ نیک ہوں اور جو تیری اولاد میں بدکار اور ظالم ہونگے وہ اس اقرار سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اون کو سرداری نہیں ملیگی ۱۲ ف۲ لوگوں کے لوٹ کر آنے کی یعنے حاجی لوگ وہاں آتے ہیں پھر جاتے ہیں پھر آتے ہیں تو خانہ کعبہ مرجع خلائق ہے جو ایک بار آتا ہے وہ پھر جانا چاہتا ہے کہ دوبارہ آوے امن کی جگہہ اسلیئے کہ مشرک لوگ بھی کعبہ والونکو نہ ستاتے آس پاس کے لوگونکو ایذا دیتے ۱۲ ف۳ مقام ابراہیم ایک پتھر ہے جسپر وہ کھڑے ہو کر کعبے کی دیواریں اٹھاتے تھے اب اس مقام پر ایک گنبد بنا ہوا ہے لوگ اکثر طواف کا دوگانہ وہیں ادا کرتے ہیں یا ساری مسجد حرام مراد ہے حضرت عمر رض نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ یہ مقام ہے ہمارے باپ ابراہیم ع کا ہم اسکو نماز کی جگہہ بنادیں تب یہ آیت اتری ۱۲ ف۴ بتوں سے یا نجاست سے یا کفار سے یا جھوٹ اور فریب اور دغابازی سے یا جنب اور حائض سے ۱۲ ف۵ عاکفین کا ترجمہ اعتکاف کرنیوالے ۱۲ ف۶ صحیح حدیث میں ہے کہ ابراہیم ع نے مکہ کو حرام کیا اور میں مدینہ کو حرام کرتا ہوں دو نوکو پتھریلی زمین کے بیچ ۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم ع کی دعا کو قبول کیا اور باوجودیکہ کہ مقام بالکل ویران اور اجاڑ تھا اور وہاں کی زمین شور کوئی چیز پیدا نہیں ہوتی تھی لیکن وہاں شہر بس گیا اور دور دور سے سب قسم کے میوے اور ترکاریاں آنے لگیں ۱۲ ف۷ قسطلانی رح نے کہا کعبہ دس بار بنایا گیا اول فرشتوں نے بنایا دوسرے آدم علیہ السلام نے تیسرے شیث علیہ السلام نے وہ طوفان نوح میں گر گیا چوتھے ابراہیم ع نے پانچویں قوم عمالقہ نے چھٹے جرہم نے ساتویں قصی بن کلاب نے جو دادا تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آٹھویں قریش نے نویں عبداللہ بن زبیر نے دسویں حجاج بن یوسف نے میں کہتا ہوں کہ گیارہویں شاہ روم نے ۱۰۳۹ھ میں اور وہی بنا اب تک قائم ہے ۱۲ ف۸ اسکے ارکان اور آداب یا قربانی کرنیکے مقام یا عبادت کے طریقے ۱۲ (باقی در ضمیمہ صفحہ)

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
			رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	پروردگار ہمارے اس گروہ میں (انہی میں سے) ایک پیغمبر بھیج جو تیری آیتیں پڑھکر انکو سنائے اور کتاب (قرآن شریف) اور حکمت (حدیث شریف) انکو سکھلائے اور شرک سے انکو پاک کرے بیشک تو زبردست ہے حکمت والا ف
۱	البقرہ	۱۶	وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝	اور ابراہیم کے طریق سے وہی نفرت کرے گا جو احمق ہوگا اور ہمنے اُس کو دنیا میں چن لیا (اسکو پیغمبری عنایت فرمائی) اور آخرت میں وہ نیک ہے جب پروردگار نے اس سے فرمایا اسلام پر مضبوط ہو جا تو کہنے لگا میں اسکا تابعدار بنگیا جو سارے جہان کا مالک ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں (اسمٰعیل اور اسحاق) اور یعقوب نے بھی اپنے (بارہ) بیٹوں کو اسی دین کی وصیت کی بیٹا اللہ تعالےٰ نے تمہارے لیے یہ دین (یعنے اسلام) پسند کیا ہے تو مرتے وقت مسلمان ہی رہیو (مسلمانوں ہو)
۲	؍	؍	وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝	اور (یہود و نصاریٰ) کہتے ہیں یہودی یا عیسائی بن جاؤ راہ پر آؤ اے پیغمبر کہدے نہیں ہم ابراہیم کے دین پر ہیں جو سیدھی راہ پر تھا اور وہ مشرک نہ تھا ف
۳	؍	۳۵	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝	اے پیغمبر کیا تو نے اس شخص کے قصے پر نظر نہیں ڈالی جو اس گھمنڈ سے کہ خدا نے اسکو بادشاہت دی تھی ابراہیم سے اسکے پروردگار کے باب میں جھگڑا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں ف ابراہیم نے کہا اچھا اللہ تو سورج کو پورب سے نکالتا ہے (اگر تو خدا ہے) تو اسکو پچھم کی طرف سے لا (یہ سنکر) وہ کافر (نمرود مردود) ہکا بکا (حیران اور خاموش) رہگیا اور اللہ ہٹ دھرم لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا
۴	؍	؍	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ	اور اے پیغمبر یاد کر جب ابراہیم نے کہا پروردگار مجھکو (آنکھ سے) دکھلا دے کیونکر مردوں کو جلائیگا (خدا نے) فرمایا کیا تجھ کو یقین نہیں ابراہیم نے کہا کیوں نہیں لیکن اس لیے کہ میرے دل کو تسلی ہو جائے فرمایا اچھا تو چار پرند

ف انہیں میں سے ایک پیغمبر یعنے انہی کی قوم میں سے یہ دعا ہے نبی عربی یعنے پیغمبر آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے اسی لیے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں دعا ہوں ابراہیم کی حکمت سے مراد حدیث شریف ہے اور کتاب سے مراد قرآن شریف آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں پر عمل کرنے کی تاکید فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کوئی غرور سے ایسا نہ کہے کہ میں اسکی کتاب میں یہ حکم نہیں پاتا سن لو مجھ کو کتاب ملی ہے اور اسکے ساتھ ایک اور چیز جو اسی طرح کی ہے یعنے حدیث شریف جس شخص نے حدیث شریف سے منہ موڑا اسنے اسکی کتاب کو بھی چھوڑ دیا کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ما اتٰکم الرسول فخذوہ اور جسکو قرآن یا حدیث دونوں آن حضرت سے پہونچے ہیں ف یعنے اسلام پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہو یہاں تک کہ موت آئے مرو تو اسی دین پر ف یعنے ایک ہی خدا کا ہو رہا تھا حنیف کہتے ہیں اس شخص کو جو جھوٹے مذہبوں سے منہ موڑ کر ٹھیک طریق پر آگیا ہو۔ صحیح حدیث میں ہے کہ ... دوسری روایت میں ہے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا دین اللہ کو پسند ہے فرمایا سیدھا سادہ ... ف یہ شخص نمرود بن کنعان بن سام بن نوح تھا بعضوں نے کہا نمرود بن فالح بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح اللہ نے اسکو بڑی بادشاہت دی تھی ...

(۱۵ تفسیر)

			إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝	لے پھر انکو اپنے ساتھ ہلالو پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھدے پھر انکو اسکا نام لیکر بلا وہ لپکتے ہوئے تیرے پاس آجاینگے اور یہ جان لے کہ اللہ تعالے زبردست ہے حکمت والا ف
۳	آل عمران	۷	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝	(اے کتاب والو) ابراہیم کے مقدمہ میں کیوں جھگڑتے ہو اور توریت (جس سے یہود کی ابتدا ہے) اور انجیل (جس سے نصاریٰ کی ابتدا ہے) وہ تو ابراہیم کے بعد اتریں کیا تمکو عقل نہیں (تو بیوقوف) لوگو تمنے ان باتوں میں جھگڑا کیا جنکو (صحیح یا غلط) کچھ نہ کچھ جانتے تھے ف اب ان باتوں میں کیوں جھگڑتے ہو جنکا تمہیں (مطلق) علم نہیں (جیسے ابراہیم کا مقدمہ) اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ابراہیم تو نہ یہودی تھا نہ نصرانی تھا وہ تو ایک رخا مسلمان تھا (یعنے ایک طرف والا اللہ کا تابعدار) اور مشرک نہ تھا ف سب لوگوں میں ابراہیم سے زیادہ خصوصیت رکھنے والے (یعنے زیادہ مشابہ) تو وہ لوگ تھے جنہوں نے اسکی پیروی کی اور (پھر) یہ پیغمبر ف اور ایمان والے (مسلمان) اور اللہ تعالے مسلمانوں کی مدد پر ہے ف
۴	〃	۱۰	قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۝ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا	کہدے اللہ نے سچ فرمایا (کہ ابراہیم پر یہ چیزیں حرام نہیں ہوئی تھیں) تو ابراہیم کی راہ پر چلو جو ایک رخا تھا (یعنے خالص خدا کی طرف کا) اور مشرک نہ تھا ف بیشک سب سے پہلا جو گھر لوگوں کی (عبادت کیلیے) بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے (یعنے کعبہ شریف) برکت والا اور سارے جہان کو ہدایت کرنیوالا ف اسمیں (یعنے خانہ کعبہ میں اللہ کی قدرت کی) کئی کھلی نشانیاں ہیں (انمیں سے ایک) مقام ابراہیم ہے ف اور جو شخص اسکے اندر آئے اسکو بچا ہوا سمجھے
۵	النساء	۱۸	وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝	اور کس کا دین اس شخص سے اچھا ہو سکتا ہے جسنے اپنا منہ اللہ کے سامنے جھکا دیا ف اور نیکی میں لگ گیا ف اور ابراہیم کے رستہ پر چلا جو ایک رخا تھا ف اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا سچا دوست بنایا ف
۶	المائدہ	۱۳	جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	خدا تعالے نے کعبے کو جو عزت والا گھر ہے لوگوں کا گذارہ بنایا ف اور (اسیطرح)

ف یعنے چند روز پالکر انکو اپنے سے ہلالو تاکہ زندہ ہونے کے بعد تم کو یقین ہو کہ وہی پرندے ہیں جن کو تمنے ذبح کیا تھا ورنہ ایک شبہ رہجاتا کہ ان پرندوں کی روح تو فنا ہوگئی مگر خدا تعالے نے ایک دوسری روح ان جسموں میں پھونک دی ۱۲ ف حضرت ابراہیم نے ایک پہاڑ پر چاروں کے سر رکھے اور ایک پہاڑ پر چاروں کے پر اور ایک پہاڑ پر دم اور ایک پہاڑ پر پاؤں ۱۲ ف یعنے چاق و چست اچھی طرح تیزی کے ساتھ اڑتے ہوئے یہ نہیں کہ گرتے پڑتے تھکتے ۱۲ ف اسکی حکمت انسان کیا سمجھے گا [illegible] ابن عباس نے کہا ابراہیم نے سات پہاڑوں پر انکے ٹکڑے رکھے اور انکے سر اپنے ہاتھ میں تھام لیے پھر ان کو آواز دی تو ایک ٹکڑا دوسرے ٹکڑے سے اور ایک پر دوسرے پر سے اڑکر ملنے لگا یہانتک کہ ہر پرند پورا جڑ گیا۔ لیکن سر نہ تھا پھر وہاں سے آکر اپنے سروں سے جڑ گئے جو ابراہیم کے ہاتھ میں تھے سبحان اللہ جلت قدرتہ ۱۲ ف جیسے توریت یا انجیل کے مضمون ۱۲ ف بلکہ موحد خدا پرست آیت میں اشارہ ہے کہ یہود اور نصاریٰ گو اپنے تئیں ملی کہتے ہیں مگر حقیقت میں مشرک ہیں مولویوں کو انہوں نے خدا بنا رکھا ہے اور عزیر اور حضرت عیسیٰ کو اللہ کا فرزند کہتے ہیں ۱۲ ف یعنے ان کی امت میں ۱۲ ف یعنے حضرت محمد جو انکی اولاد میں ہیں اور بہت سے احکام ان کی شریعت کے ابراہیم کی شرع سے ملتے ہیں ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ اگر تم ابراہیم کو ایک اس [illegible] یہودی یا نصرانی کہتے ہو کہ انکی شریعت تمہاری شریعت سے ملتی جلتی ہے تو یہ بھی غلط ہے شریعت محمدی شریعت ابراہیمی سے بہت ملتی ہے تو مسلمانوں [illegible] کہنے کا حق ہے کہ ابراہیم ہمارے طریق پر تھے ۱۲ ف تم تو شرک کرتے ہو اور مسلمان نہیں جو ابراہیم کی طرح یکطرفہ ہیں اعتراض کر [illegible] ہیں ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

قِيَامًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَ
الْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ
اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

ادب والے مہینے کو اور (اسیطرح) نیاز کی جانور کو اور (اسیطرح) گلے میں پٹے والے
جانوروں کو یہ اسلیئے کہ تم سمجھ لو جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
اس کو اللہ تعالے جانتا ہے اور اللہ تعالے ہر چیز کو جانتا
ہے ف

۷ الانعام ۹

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ
أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ نُرِي
إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ
عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا
رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ
فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي
فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي
لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا
رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا
أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي
فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ۝ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي
فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ
بِهِ إِلَّا أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ وَكَيْفَ
أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ
أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ

اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے
کہا کیا تو بتوں کو خدا بناتا ہے (انکا پوجا کرتا ہے) میں تو تجھ کو
اور تیری قوم کو کھلا گمراہ سمجھتا ہوں اور اسیطرح ہم ابراہیم کو آسمان
اور زمین کی بڑی چیزیں دکھلانے لگے اور تاکہ وہ (پوری) یقین
والوں میں سے ہو جائے تو جب رات کی اندھیری اسپر چھا گئی اس
نے ایک تارا دیکھا اور کہنے لگا یہ میرا مالک ہے جب وہ تارا ڈوب
گیا تو کہنے لگا ڈوبنے والوں کو میں پسند نہیں کرتا پھر جب چاند
کو دیکھا جگمگاتا ہوا کہنے لگا یہ میرا مالک ہے جب وہ (بھی) ڈوب
گیا تو کہنے لگا اگر میرا مالک مجھ کو راہ پر نہ لگائے گا تو میں
بھی ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاؤنگا پھر جب سورج کو دیکھا جھلکتا
ہوا (بہت چمکتا ہوا) کہنے لگا یہ میرا مالک ہے یہ سب سے بڑا ہے
پھر جب وہ (بھی) ڈوب گیا تو کہنے لگا بھائیو میں تو ان چیزوں سے
بیزار ہوں (الگ ہوں) جنکو تم (خدا کے ساتھ) شریک مانتے ہو
میں نے تو ایک ہی کا ہو کر (ایک بگا ہو کر) اپنا منہ اسکی طرف کر لیا جس نے
آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرک نہیں ہوں اور اسکی قوم اس سے
جھگڑنے لگی ابراہیم نے کہا کیا تم اللہ (کی وحدانیت) میں مجھ سے جھگڑتے
ہو وہ تو مجھ کو راہ پر لگا چکا اور جنکو تم اسکا شریک سمجھتے ہو میں
ان سے نہیں ڈرتا ہاں اگر میرا مالک کچھ چاہے میرے مالک کے علم میں
سب چیزیں سما گئی ہیں کیا تم غور نہیں کرتے اور جنکو تم (خدا کا)
شریک بناتے ہو میں ان سے کیوں ڈرنے لگا حالانکہ تم اللہ کے

ف ذی قعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور رجب کو لوگ ان میں امن کے ساتھ سوداگری کرتے ہیں ۱۲ ف کوئی اسکو لوٹتا نہیں اور اسکے گوشت سے غریب مسکین اپنا پیٹ بھرتے ہیں ۱۲ ف یہ بھی نیاز کا جانور ہے جسکے گلے میں نشان کے لیئے جوتا یا دسترخوان یا اور کوئی چیز لٹکا دیتے ہیں پھر اسکو کوئی نہیں لوٹتا ۱۲ ف جو اللہ نے ان چیزوں کو گذارہ اور امن بنایا یا جو غیب کی باتیں اس سورت میں بیان کیں ۱۲ ف یہی سمجھ لو کہ آسمان اور زمین کیا ۱۲ ف تو جو حکم اسنے دیے ہیں انہیں میں چلنے میں تمہارا فائدہ ہے اور تمہارا بچاؤ ہے ۱۲ ف توریت شریف میں ابراہیم کے باپ کا نام تارخ لکھا ہے اور اکثر مورخین بھی یہی کہتے ہیں تو شاید تارخ نام ہوگا اور آزر لقب ہوگا آزر کے معنے مدد کرنیوالا ۱۲ ف جیسے ابراہیم کو ہمنے یہ سمجھ دی ۱۲ ف یا آسمان و زمین کی بادشاہت یا آسمان اور زمین کا انتظام ۱۲ ف آسمان کی بڑی چیزیں سورج اور چاند اور تارے اور زمین کی بڑی چیزیں جیسے پہاڑ اور سمندر وغیرہ ۱۲ ف تاکہ وہ ان چیزوں سے حق تعالے کے وجود پر دلیل لے ۱۲ ف یعنے عین الیقین انکو حاصل ہو جسکا درجہ علم الیقین سے بھی زیادہ ہے ۱۲ ف ہوا یہ تھا کہ حضرت ابراہیم کو ان کی ماں نے شہر سے باہر لیجا کر پہاڑ کے ایک غار میں چھپا رکھا تھا اور ان کے باپ سے بھی چھپایا تھا اسوقت کا بادشاہ سب بچوں کو مار ڈالتا تھا نجومیوں نے اس سے کہدیا تھا کہ ایک بچہ ایسا پیدا ہونے والا ہے جو تیری بادشاہت کو تباہ کریگا جب ابراہیم بڑے ہوگئے تو غار سے باہر نکلے اور سورج ڈوب گیا تھا رات کی اندھیری آرہی تھی ایک بڑا چمکتا تارا مشتری یا زہرہ دیکھا اور اسی کو خدا سمجھے ان کے سمجھنے کا آن تھا اور دنیا سے بالکل ناواقف تھے ۱۲ ف خدا ایسا ہونا چاہیئے جو ہمیشہ ایک حال میں رہے ۱۲ ف دیکھنے میں وہ تاروں سے بڑا اور زیادہ چمکدار تھا ۱۲ ف جو اصلی مالک اور سچا خدا ہے ۱۲

(باقی در ضمیمہ ۱۲)

پارہ	سورۃ	آیت		
			سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٥	ساتا ان چیزوں کو شریک کر لیتے ہیں جنکی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری پھر کہو ہم دونوں طرف میں سے کس کو زیادہ خاطر جمع رہنا چاہیے اگر تم کو علم ہے ف
٧	الانعام	١٠	وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ٥	اور یہ ہماری دلیل ہوئی، دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اسکی قوم کے مقابلہ میں بتلائی ہم جسکو چاہیں اسکے درجے بلند کر دیتے ہیں (اے پیغمبر) بیشک تیرا مالک حکمت والا ہے جاننے والا ہے ف
٨	"	٢٠	قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٥	(اے پیغمبر) کہدے مجھ کو تو میرے مالک نے سیدھا رستہ دکھلایا ٹھیک دین ابراہیم کا طریق جو ایک ہی طرف کا ہو رہا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا ف
١١	التوبۃ	١٤	وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ٥	اور ابراہیم نے جو اپنے باپ کے لیے مغفرت کی دعا مانگی تھی تو یہ نہیں مگر ایک وعدہ کی وجہ سے جو اسنے اپنے باپ سے کیا تھا پھر جب ابراہیم کو کھل گیا کہ اسکا باپ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے الگ ہو گیا بیشک ابراہیم بڑا نرم دل بردبار تھا ف
١٢	ھود	٧	وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ٥ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ٥ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ٥ قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ٥ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ٥ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ	اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آچکے ہیں (فرشتوں نے) کہا سلام ابراہیم نے جواب دیا سلام پھر کچھ دیر نہیں ہوئی کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لیکر آیا جب ابراہیم نے دیکھا وہ اپنے ہاتھ بچھڑے کی طرف نہیں بڑھاتے تو برا مانا اور دل ہی دل میں ڈر گیا انہوں نے کہا مت ڈر ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اسکی بی بی کھڑی تھی وہ ہنس دی تو ہم نے اسکو خوشخبری دی اسحاق کی اور اسحاق کے بعد اسحاق کے بیٹے یعقوب کی (وہ) کہنے لگی واہ (تعجب) میں کیا جنوں گی میں بوڑھی اور میرا یہ خاوند بھی (بوڑھا پھونس) یہ تو اچنبھے کی بات ہے فرشتے کہنے لگے کیا تو خدا کی قدرت پر تعجب کرتی ہے اے گھر والو تم پر خدا کی رحمت اور برکت ہے وہ سراہا گیا ہے بڑا احسان کرنے والا پھر جب ابراہیم کے دل سے ڈر جاتا رہا اور (اولاد کی) خوشخبری ملی

ف اور تم جاہل نہیں ہو تو سمجھ سکتے ہو کہ مشرکوں کو اللہ سے ڈرنا چاہیے کیونکہ اس کو ہر طرح کی قدرت ہے اور موحدوں کو کوئی ڈر نہیں اُن کا یہ بت کیا بگاڑ سکتے ہیں پھر اللہ نے خود ہی جواب دیا اور فرمایا الذین الآیۃ ۱۲ ف یعنے چونکہ ابراہیم نے اپنی جان کا کچھ ڈر نہیں کیا اور اللہ کی توحید بیان کی اور اس کی راہ میں کوشش کی تو ہم نے بھی ان پر بڑے بڑے احسان کیے اُن کو اسحق سا بیٹا اور یعقوب سا پوتا دیا معلوم ہوا کہ نیکبخت بیٹا یا پوتا حق تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے ۱۲ ف یعنے خدا کی طرف کا ۱۲ ف جیسے قریش کے کافر کہتے ہیں ۱۲ ف یعنے ابراہیم نے اپنے باپ سے استغفار کا وعدہ کر لیا تھا جیسے اس آیت میں ہے لاستغفرن لک تو وعدے کو پورا کرنے کے لیے انہوں نے دعا کی ۱۲ ف بیزار ہو گیا محبت چھوڑ دی ۱۲ ف یا بہت رونے والا آہ آہ کرنے والا یا بہت دعا کرنے والا یا بہت اللہ کو یاد کرنے والا یا بہت توبہ کرنے والا یا بہت تسبیح کرنے والا یا بہت سمجھ والا یا بہت مہربان ۱۲ ف کوئی سختی کرتا تو آپ نرمی کرتے چنانچہ ان کے باپ نے ان سے کہا میں تجھ کو پتھروں سے مار ڈالونگا انہوں نے جواب دیا تم سلامت رہو میں تمہارے لیے دعا کرونگا جب ان کو کوئی ستاتا تو فرماتے اللہ تجھکو ہدایت کرے ۱۲ ف یہ فرشتے حضرت لوط کی قوم پر عذاب اتارنے کے لیے آئے تھے راہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سے گزرے انہوں نے سمجھا مسافر ہیں ان کی مہمانی کرنا چاہی کہتے ہیں تین فرشتے تھے جبرئیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام ۔ بعضوں نے کہا نو تھے ۔ خوشخبری یہ تھی کہ ابراہیم علیہ السلام کی بی بی سارہ کو لڑکا پیدا ہونے کی ۔ بعضوں نے کہا لوط علیہ السلام کی قوم کی تباہی کی ۱۲ ف ان کے کھانے کے لیے ۱۲ ف اور کھانا شروع نہیں کرتے ۱۲ ف یا انکو نیا اور اجنبی سمجھا ۱۲ ف کیونکہ وہاں کا دستور یہ تھا کہ جو برا شخص آوے اور کھانا نہ کھاوے تو سمجھتے کوئی بری غرض یا برے ارادے سے آیا ہے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

۱۰۳	ابراهیم	۶	يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۝ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ۝ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَّاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝	تو لوط کی قوم کے مقدمہ میں ہم سے جھگڑنے لگا بیشک ابراہیم بردبار نرم دل خدا سے دل لگانے والا تھا اے ابراہیم اب یہ خیال چھوڑدے تیرے مالک کا حکم ہوچکا اور ان پر عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی مالک میرے اس شہر کو (یعنی مکہ کو) امن کی جگہ کردے اور مجھ کو اور میرے بیٹوں کو بتوں کی پوجا سے بچائے رکھ مالک میرے ان بتوں نے بیشک بہت آدمیوں کو گمراہ کردیا تو جو میری راہ پر (توحید پر) چلا وہ میرا ہوا اور جو کوئی میرا کہا نہ مانے اور شرک کرے) تو تو بخشنے والا مہربان ہے مالک ہمارے میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک ایسے میدان میں لاکر بسایا جس میں کھیتی نہیں ہوتی تیرے ادب والے گھر کے پاس مالک ہمارے (یہاں میں نے انکو اسلیے لا بسایا) کہ وہ (تیرے گھر کے پاس) نماز کو درستی سے ادا کریں تو (انکی گذر کے لیے) ایسا کردے کہ کچھ لوگوں کے دل انکی طرف جھک جائیں اور انکو (طرح طرح کے) میوے کھلا تاکہ وہ شکر کریں مالک ہمارے تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم کھولتے ہیں اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں شکر اس خدا کا جس نے بڑھاپے میں مجھکو اسمعیل اور اسحاق (دو بیٹے) عنایت فرمائے بیشک میرا مالک (اپنے بندوں کی) دعا سنتا ہے (قبول کرتا ہے) مالک میرے مجھ کو نماز کا پابند کردے اور میری اولاد میں سے بھی کچھ لوگوں کو مالک ہمارے اور میری دعا قبول کر مالک ہمارے اور مجھ کو اور میرے ماں باپ اور سب ایمان والوں کو جس دن (عملوں) کا حساب ہونے لگے بخشدے

ف۱ اور کچھ باتیں کر۔ ف۲ لے کے مکے کا فروہ وقت یاد کرو ۱۲ ف۳ پہلے یہ دعا کی تھی کہ مکہ کو امن کا شہر بنا دے پھر جب آبادی ہوئی تو یہ دعا کی اور مجھ کو اور میری [illegible] ف بت ان کی گمراہی کا سبب ہوئے تو گویا انہوں ہی نے گمراہ کیا ۱۲ ف شاید دعا اسوقت کی جب انکو یہ معلوم نہ ہوا ہوگا کہ شرک کی بخشش نہیں ہوتی ۱۲ ف جس وقت یہ دعا کی اسوقت کعبہ بن چکا تھا یا انکو وحی سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ یہاں خدا کا گھر بنایا جاویگا ۱۲ ف لوگ یہاں آئے نکیں حج اور عبادت کے لیے انکا گذر چلنے لگے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اگر یوں فرماتے کہ لوگوں کے دل انکی طرف جھک جائے تو ایران روم روس ہند سب وہیں جھک پڑتے اور مکہ میں جگہ نہ ملتی ۱۲ ف اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی کہ ہیں ہزار بلکہ لاکھوں آدمی دور دور سے ہر سال آتے ہیں اور مکہ والوں کو ان سے فائدہ ہوتا ہے میووں کا یہ حال ہے کہ ہر ملک کے میوے مکہ میں چلے آتے ہیں ۱۲ ف حضرت ابراہیم ع کا مطلب اس دعا سے یہ تھا کہ تو مجھکو کریم جب سے یہ بیان کیا ہے کہ اسمعیل ع کو یہاں لاکر بسانے سے تیرے گھر کا آباد کرنا منظور ہے گو دل میں جدائی اسمعیل ع کی جدائی کا رنج ہے وہی تو خوب جانتا ہے ۱۲ ف [illegible] وقت پر تمام شرائط اور آداب کے ساتھ اسکو ادا کرتا رہوں ۱۲ ف نمازی کر دے ان کو یہ معلوم ہوگیا تھا کہ بعض اولاد ان کی کافر ہوگی ۱۲ [illegible] جو بیٹے تجھ سے اوپر مانگی قبول فرما ۱۲ ف شاید یہ دعا اسوقت کی جب انکو اپنے باپ کے لیے دعا کرنے کی ممانعت نہیں ہوئی تھی جیسے اوپر گذر چکا ۱۲

ف حضرت ابراہیم بہت رحم دل تھے انہوں نے جب سنا کہ یہ فرشتے اس شہر کو تباہ کرنے جاتے ہیں [illegible] لوط علیہ السلام بھی [illegible] انہوں نے پوچھا [illegible] ہوں کیا تم اسکو تباہ کرو گے انہوں نے کہا نہیں کہا اگر [illegible] کہا نہیں [illegible] ایک بھی کہا نہیں تب ابراہیم نے کہا وہاں ایک مسلمان [illegible]

۱۴	الحجر	۴	وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۝ قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ۝ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ۝ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَانِطِينَ ۝ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ۝	اور ابراہیم کے مہمانوں کا حال انکو سنا جب وہ ابراہیم کے پاس پہونچے تو سلام کیا ابراہیمؑ نے کہا ہمکو تو تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے ف وہ کہنے لگے ڈر نہیں ہم تو تجھ کو ایک علم والے لڑکے کی خوش خبری سناتے ہیں ابراہیم نے کہا (واہ) کیا خوشخبری مجھ کو سناتے ہو میں تو بوڑھا ہو چکا اب کاہیکی خوشخبری دیتے ہو وہ انہوں نے کہا (نہیں) ہم تجھ کو سچی خوشخبری سناتے ہیں تو (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے) ناامید نہ ہو ابراہیم نے کہا اللہ کی رحمت سے تو وہی جو گمراہ ہیں اور کون ناامید ہوتے ہیں ابراہیمؑ نے کہا (خیر تو ہوا اب یہ بتلاؤ) تم کس کام پر بھیجے گئے ہو وہ کہنے لگے ہم تو گنہگار لوگوں کیطرف (انپر عذاب اتارنے کو) بھیجے گئے ہیں مگر (حضرت) لوط علیہ السلام کے خاندان کو ہم بالکل بچا دینگے مگر انکی بی بی ہمنے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ پیچھے رہجانے والوں میں ہے ف
۱۴	النحل	۱۶	إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۝ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۝ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۝ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝	بے شک ابراہیم (لوگوں کا) پیشوا تھا خدا کا تابعدار بندہ ایک طرف والا (ایک لگا) اور وہ مشرک نہ تھا خدا کی نعمتوں کا شکر گذار (خدا نے) اسکو چن لیا تھا اور سیدھی راہ (توحید کی) سوجھائی تھی اور ہمنے اسکو دنیا میں بھلائی دی تھی (عزت اور آبرو آل اولاد) اور آخرت میں (بھی) وہ بیشک (ہمارے) نیک بندوں میں ہے پھر (بڑی فضیلت ابراہیم کی یہ ہے) کہ ہمنے تجھ کو حکم دیا ایک طرف والے ابراہیم کے دین پر چلنے کا اور وہ مشرک نہیں تھا ف
۱۶	مریم	۳	وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ	اور (اے پیغمبر) قرآن میں ابراہیمؑ کا ذکر کر وہ بڑا سچا تھا پیغمبر تھا جب اسنے اپنے باپ (آزر) سے کہا بابا تو اسکو کیوں پوجتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ تیرے کچھ کام آسکتا ہے ف

ف یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے کہ حضرت جبرائیل اور میکائیل خوب صورت لڑکوں کی شکل بنکر پہلے حضرت ابراہیم کے پاس آئے تھے پھر حضرت لوط کے پاس گئے ۱۲ ف جب ابراہیم نے پھر دیکھا وہ کھانا نہیں کھاتے تو ڈر گئے انہوں نے کہا یا تو گھبرا گئے اور کہا ۱۲ ف اسکے معلوم نہیں تم کون لوگ ہو کہاں سے آگئے ہو بے اجازت ڈرا دیتے ہو کسی نے پھر کہا ابھی نہیں کہا تھے ۱۲ ف انہی خوشخبری میں بیٹا بیٹی اولاد ہوتی ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ میں بڑی قدرت ہے ۱۲ ف یعنے دنیا کا دستور دیکھکر تعجب کیا کہ اس عمر میں لڑکا کیونکر ہوگا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اسکی قدرت میں کسکو شک ہے ۱۲ ف ابراہیم سمجھ گئے کہ یہ کسی بڑے کام کیلئے آئے ہیں اگر صرف فرزند کی خوشخبری کے لئے آتے ہوتے تو ایک فرشتہ بس تھا ۱۲ ف ان میں کوئی خدا پرست کبھی فرشتہ نہ ہوگا ۱۲ ف یعنے ان کافروں میں جو عذاب سے ہلاک ہونگے یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے بعضوں نے کہا فرشتوں کا اور چونکہ وہ خدا کیطرف سے آئے تھے اسلئے انہوں نے خدا کے فیصلہ کو اپنا فیصلہ کہدیا ۱۲ ف جیسے قریش کے کافر سمجھتے ہیں ۱۲ ف انہوں نے خود دعا کی تھی یا اللہ مجھکو نیکوں میں ملا دے اللہ نے قبول فرمائی ۱۲ ف حالانکہ تو تمام پیغمبروں کا سردار ہے ۱۲ ف یعنے تجھکو اسکے طریق کی پیروی کا کیوں حکم ہوا ابراہیم کے دین سے اسلام مراد ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کو بہت سی باتوں میں حکم تھا انکے طریق پر چلنے کا جیسے توحید اختیار کرنا بتوں سے نفرت کرنا حج کے ارکان وغیرہ ۱۲ ف درود کچھ دفع کر سکتا ہے یا فائدہ پہونچا سکتا ہے ۱۲

ترجمہ	آیت		سورہ	
یا ابا مجھ کو وہ علم آچکا ہے جو تجھ کو نہیں آیا گو میں عمر میں تجھ سے چھوٹا ہوں) تو میرے کہنے پر چل میں تجھ کو سیدھا رستہ بتا دونگا (توحید اور ایمان کا رستہ) یا ابا شیطان کو مت پوج (اسکا کہا مت مان) کیونکہ شیطان خدا کا مخالف ہے یا ابا میں ڈرتا ہوں کہیں تجھ پر شرک اور کفر کی وجہ سے) خدا کی طرف سے کوئی عذاب تجھ کو لگ جائے پھر تو دوزخ میں) شیطان کا رفیق بنجائے (اسکا باپ غصے ہوا) کہنے لگا ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھر بیٹھنے والا ہے (انکو چھوڑ دینے والا ہے) اگر تو ایسی باتوں سے) باز نہ آئے تو میں تجھ کو سنگسار (یا تجھ پر گالیوں کی بوچھار) کرونگا اور (جا) ایک مدت تک مجھ سے دور رہ ابراہیم نے نرمی کی اور) کہا تو سلامت رہ میں اب تیرے لیے اپنے مالک سے بخشش چاہونگا کیونکہ وہ مجھ پر بہت مہربان ہے اور میں تم سے اور جنکو تم خدا کو سوا پکارتے ہو انسے الگ ہوتا ہوں اور اپنے مالک کو (بس اسی کو) پکارتا ہوں مجھے امید ہے کہ اپنے مالک کو پکار کر میں بے نصیب نہ ہونگا پھر جب ابراہیم انسے اور جنکو وہ اسکو سوا پوجتے تھے (یعنی بتوں کو) انسے الگ ہو گیا (اور اکیلا رہ گیا) تو ہمنے اسکو اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) دیا اور ہر ایک کو (ان دونوں میں سے) ہمنے پیغمبر بنایا اور ہمنے اپنی رحمت کا حصہ انکو دیا اور (سب سے بڑھکر یہ نعمت دی) سچی زبان انکے لیے بلند کر دی ف۹	وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝ وَ أَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَنْ لَا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝			
اور (اے پیغمبر) قرآن میں اسمعیل کا ذکر کر وہ وعدے کا سچا تھا ف۱۰ اور وہ اللہ کا بھیجا ہوا (اسکا پیغام لوگوں کو) سنانیوالا تھا اور اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم کرتا اور وہ اپنے مالک کا پیارا تھا ف۱۱	وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝	۴	مریم ۱۹	۱۶
اور ہمنے ابراہیم کو اس سے پہلے ف۱۲ اسکے حصے کی (دانائی عطا	وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ	۵	الانبیاء ۲۱	۱۷

ف۱ اور جب تو شیطان کا کہنا سنیگا تو تو بھی خدا کا مخالف اور نافرمان بن جائیگا ۱۲ ف۲ یا اپنے تئیں مجھ سے بچا کر رکھ ۱۲ ف۳ یا اچھا سلام جیسے کسی سے ملاقات ترک کرتے وقت کہتے ہیں ۱۲ ف۴ تو شاید تیرے باب میں میری دعا قبول فرمالے ۱۲ ف۵ تمہارے دین اور دین والوں کو ترک کرتا ہوں ۱۲ ف۶ وہ میری دعا قبول فرمائیگا تمہاری طرح میں بے نصیب نہ ہونگا کہ بتوں کو پکارتے ہو جن سے خاک فائدہ نہیں ۱۲ ف۷ کہ اسکا دل ان میں لگا رہے اور تنہائی سے نہ گھبرائے ۱۲ ف۸ پیغمبری دی اور دولت اور حکومت ۱۲ ف۹ ہمیشہ انکا ذکر خیر ہر ایک کی زبان پر جاری ہے ۱۲ ف۱۰ اگرچہ اور سب پیغمبر بھی وعدے کے سچے تھے مگر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو وعدے کا بہت خیال رہتا کہتے ہیں انہوں نے ایک شخص سے وعدہ کیا کہ میں اس مقام پر تجھ سے ملونگا تو ایک برس تک وہاں بیٹھے رہے اسکا انتظار کیا کیے انہوں نے اپنے باپ سے وعدہ کیا کہ میں ذبح کے وقت صبر کرونگا ایسا ہی کیا چھری کے تلے لیٹ گئے چون نہ کی بلکہ باپ سے کہا تو یہ کہا کہ میرے ہاتھ پاؤں خوب باندھ دینا چھری کو خوب تیز کر لینا اپنی آنکھوں پر پٹی چڑھا لینا ایسا نہ ہو میرا چہرہ دیکھ کر تم کو رحم آجائے سبحان اللہ اچھوں کو اچھے ہی پیدا ہوتے ہیں باپ تو اللہ کے خلیل تھے بیٹے نے وہ کام کیا جو کسی بشر سے ہونا مشکل ہے ۱۲ ف۱۱ مولانا و مرشدنا حضرت فضل الرحمن صاحب قدس سرہ کے سامنے یہ آیت پڑھی گئی تو ایک چیخ مار کر بے ہوش ہو گئے۔ سبحان اللہ اس سے بڑھکر کون سا شرف ہوگا کہ غلام اپنے مالک کا پیارا ہو جائے بس عزت اور آبرو کی حد ہو گئی صدقے اس مالک کے ۱۲ ف۱۲ یعنی توریت اور قرآن شریف اترنے سے پہلے یا اس کے جوان ہونے سے پہلے ۱۲

قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۚ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ
لَهَا عٰكِفُوْنَ ۔ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
لَهَا عٰبِدِيْنَ ۔ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔ قَالُوْٓا
اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۫ۖ وَاَنَا عَلٰي ذٰلِكُمْ
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۔ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ
لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۔ قَالُوْا
مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ۔ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ
يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۔ قَالُوْا فَاْتُوْا
بِهٖ عَلٰٓي اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَشْهَدُوْنَ ۔ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ
هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۔ قَالَ
بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا
فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۔
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ
اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰي
رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَاۗءِ
يَنْطِقُوْنَ ۔ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ

فرمائی اور ہم اسکا حال جانتے تھے (کہ وہ پیغمبری کے لائق ہے) جب
اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ مورتیں جن (کے پوجنے) پر تم جمے
بیٹھے ہو کیا چیز ہیں فٹ وہ کہنے لگے ہمنے تو اپنے باپ دادوں کو انہی کا پوجا کرتے
ہوئے پایا فٹ ابراہیم نے کہا تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں تھے
وہ کہنے لگے کیا تو سچ سچ (یہ بات) ہم سے کہتا ہے یا دل لگی
کرتا ہے ابراہیم نے کہا بلکہ تمہارا خدا وہ ہے جو آسمان اور زمین کا
مالک ہے جس نے انکو پیدا کیا اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں (کہ
وہی ایک خدا تمہارا خدا ہے جسنے آسمان اور زمین کو بنایا) اور خدا
کی قسم جب تم پیٹھ موڑ کر چلے دوگے تو میں تمہارے بتوں سے ضرور ایک
چال چلونگا فٹ پھر ابراہیم نے ان (سب) بتوں کو (توڑ کر) ٹکڑے
ٹکڑے کر دیا مگر انکے بڑے بت کو (چھوڑ دیا) اسلیے کہ وہ اس کی
طرف رجوع ہوں فٹ کہنے لگے ہمارے دیوتاؤں کے ساتھ کس نے
یہ کیا فٹ بے شک (جس نے یہ کام کیا) وہ بڑا ظالم ہے (انمیں سے کسی
نے کہا) ہمنے ایک نوجوان سے جسکو ابراہیم پکارتے ہیں سنا ان
کا ذکر کر رہا تھا کہنے لگے (ایسا ہے) تو اس نوجوان کو سب کے سامنے
لاؤ تاکہ لوگ (اسکا بیان سنیں اور) گواہ ہو جائیں انہوں نے پوچھا
ابراہیم کیا تو نے ہمارے دیوتاؤں کے ساتھ ایسا کیا ہے فٹ ابراہیم
نے کہا نہیں یہ کام ان میں کے بڑے (بت) نے کیا ہے اگر وہ بولتے
ہوں تو انسے پوچھ دیکھو فٹ آخر وہ لوگ اپنے دلوں میں (کچھ) سوچ
اور آپس میں) کہنے لگے تم خود ظالم ہو پھر اپنے سروں پر اوندھے
ہو گئے فٹ تو تو جانتا ہے یہ (بت) بات نہیں کرتے (پھر انسے کیا
پوچھیں) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا فٹ تم اللہ تعالے
کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ کچھ تمہارا بھلا کر
سکتی ہیں نہ برا کر سکتی ہیں تف ہے (تم پر) تم

فٹ کس کام کی ہیں ان سے فائدہ ہی کیا ان میں تو جان تک نہیں ہے ۱۲ فٹ جب کچھ دلیل بیان نہ کر سکے تو تقلید کی رسی تھامی جسکو ہر ڈوبنے والا تھامتا ہے۔ سید علامہ
نے کہا مقلدین کا بھی یہی حال ہے جب کوئی قرآن اور حدیث کا عالم ان کو ملامت کرتا ہے کہ تم حدیث کو چھوڑ کر رائے پر کیوں چلتے ہو تو یہی عذر پیش کرتے ہیں کہ ہمارے
باپ دادا اس مسئلہ میں فلانے امام کے قول پر چلتے رہے ہم بھی انہی پر چلتے ہیں ۱۲ فٹ صریح غلطی میں تھے کہ ایسی بے جان چیزوں کو پوجتے تھے تم کہاں تک غلطی پر
چلنا کیا ضرور ہے ۱۲ فٹ چال چلونگا یعنے انکا اچھا علاج کرونگا انکو توڑ پھوڑ کر برابر کر دونگا ۱۲ فٹ اسی سے پوچھیں کہ ان بتوں کو کس نے توڑا کیونکہ ان کی عادت
تھی کہ مشکل وقتوں میں اس بڑے بت سے فریاد کرتے کہتے ہیں عید کا دن آیا تو ابراہیم کی قوم کے لوگ شہر کے باہر جانے لگے انہوں نے ابراہیم سے کہا تم بھی چلو ابراہیم
نے کہا میں بیمار ہوں پھر وہ سب چلے گئے ابراہیم رہ گئے انہوں نے موقع خالی پاکر ایک تبر لیا اور سب بتوں کو توڑ پھوڑ کر وہ تبر بڑے بت کے گلے میں لٹکا دیا ...
...ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ ابراہیم نے عمر بھر میں تین بار جھوٹ بولے ایک یہ کہ اپنے تئیں بیمار کہا اور بیمار نہ تھے دوسرے یہ کہ بتوں کو انہوں نے
... بڑے بت نے توڑا ہے تیسرے سارہ اپنی بی بی کو بہن کہا ایک ظالم بادشاہ کے سامنے جو لوگوں کی بی بیاں چھین لیتا اور یہ تینوں جھوٹ اللہ کے واسطے
... وہ عید سے لوٹ آئے اور بتوں کو دیکھا ٹوٹے پڑے ہیں تو کہنے لگے الخ ۱۲ فٹ ان کو توڑ پھوڑ ڈالا ۱۲ فٹ ان کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ...
... کے لیے حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ جب یہ دیوتا ہیں تو کیا بات بھی نہیں کرتے انسے پوچھ دیکھو اور مطلب یہ تھا کہ جب وہ یوں کہیں یہ تو بات بھی نہیں کر سکتے
... ایسی بے زبان بے حرکت مورتوں کو تمنے خدا کیوں بنا رکھا ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ ۱۲ فٹ یعنے پھر شرارت اور کفر پر کمر باندھی اور لگے جواب سوال
کرنے یا شرمندگی سے اپنے سر جھکا لیے پھر کہنے لگے تو تو جانتا الخ ۱۲ فٹ جب خود انہوں نے زبان سے قبول کیا کہ وہ بات نہیں کرتے ...

			دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یَضُرُّكُمْ ؕ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۔ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ۔ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ۙ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۚ وَنَجَّیْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ۔ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَیَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ۔ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ۙ	اور ان چیزوں پر جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کیا تم کو سمجھ نہیں کہنے لگے اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو تو ابراہیم کو آگ میں جلا ڈالو اور اپنے دیوتاؤں کی پشتی کرو (ان کا بدلہ لو) ہم نے (آگ سے) کہا آگ ابراہیم پر ٹھنڈک اور آرام ہو جا اور انہوں نے ابراہیم کو ستانا چاہا ہم نے انہی کو تباہ کیا اور ہم نے ابراہیم اور ان کے بھتیجے (لوط) کو نجات دیکر اس سرزمین میں پہونچایا جس میں ہم نے سارے جہان کے لیے برکت رکھی ہے اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (ان کی دعا پر) اسحاق (دیا بیٹا) اور (گھاتے میں) یعقوب (پوتا) اور سب کو نیک بخت کیا اور ہم نے ان (چاروں) کو پیشوا بنایا اور ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کو نیک کام کرنے اور نماز درستی سے ادا کرنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی بھیجی اور وہ خاص ہمارے پوجنے والے تھے۔
۱۷	الحج ۲۲	۴	وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّطَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَالْقَآىٕمِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۔	اور (اے پیغمبر) جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کی جای مقرر کردی (اور ان کو حکم بھیجا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرا (یہ) گھر طواف کرنیوالوں اور (نماز میں) کھڑے ہونیوالوں اور رکوع سجدہ کرنیوالوں کے لیے صاف ستھرا رکھنا۔
۱۸	۔۔	۱۰	هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا	اس نے تمکو تمام دنیا کے لوگوں میں (اپنے دین اور پیغمبر کی مدد کے لیے) چن لیا اور تمہیر دین میں کوئی مشکل نہیں رکھی یہ دین تمہارے باپ ابراہیم کا دین ہے اسی نے پہلے سے (قرآن اترنے سے پہلے) تمہارا نام مسلمان رکھا اور اس (قرآن) میں بھی

ف ابراہیم کے ایسا کہنے سے وہ سمجھ گئے کہ یہ سب کام ابراہیم ہی نے کیا ہے اور جب دلیل و بحث میں عاجز ہوئے تو ایذا رسانی پر مستعد ہوئے جیسے جاہلوں کا قاعدہ ہے ۱۲ ف پھر سب کی رائے یہی ٹھیری کہ ایک میدان میں آگ جلائی جائے بہت سی لکڑیاں وہاں اکٹھا کیں اور آگ روشن کی اور ابراہیم کو ایک جھولے میں بٹھا کر اس [illegible] ڈال دیا وہ سات دن یا چالیس دن یا پچاس دن تک اس آگ ہی میں رہے اسوقت ان کی عمر سولہ یا چھبیس برس کی تھی ۱۲ ف واسطے اللہ نے خود فرمایا ٹھنڈک کے بعد آرام کا لفظ فرمایا ورنہ آگ برف کی طرح ٹھنڈی ہو کر ابراہیم کو تکلیف پہونچاتی کہتے ہیں جب حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالنے لگے تو حضرت جبرائیل ان کے پاس آئے اور کہنے لگے اے ابراہیم تم ہم سے کچھ کام لو ابراہیم نے فرمایا مجھ کو تم سے کوئی کام نہیں انہوں نے کہا تو پھر اپنے پروردگار سے دعا کرو ابراہیم نے کہا وہ میرا حال خوب جانتا ہے یہی کافی ہے تو اللہ نے آگ کو خود حکم دیا کہ ٹھنڈی اور راحت ہو جا ابراہیم ایسے آرام کے ساتھ [illegible] کہ ہمیشہ فرمایا کرتے وہ دن میرے آرام کے دن تھے جب میں آگ میں رہا تھا ۱۲ ف اہل نمرود شرمندہ ہوئے کہ اتنی بہت آگ سلگائی مگر ابراہیم کا بال بیکا نہ ہوا صرف جو رسیاں انہوں نے کسی تھیں وہی جل گئیں [illegible] دوسرے [illegible] حران پہونچے اور نمرود اور اس کی قوم کو ہلاک کیا ۱۲ ف عراق سے جہاں کا حاکم نمرود تھا ۱۲ ف مراد شام کا ملک ہے وہاں بہت سے پیغمبر پیدا ہوئے [illegible] کی تعلیم کا اثر سارے جہان میں پھیلا ۱۲ ف انہوں نے صرف بیٹا مانگا تھا اللہ نے [illegible] اپنی طرف سے ۱۲ ف یعنی ابراہیم اور لوط اور اسحق اور یعقوب یہ سب نیک تھے اللہ کے پیغمبر تھے ۱۲ ف کہتے ہیں کہ کعبہ اسی مقام پر جہاں اب ہے پہلے آدم نے بنایا تھا پھر [illegible] طوفان میں مٹ گیا حضرت ابراہیم کو اللہ نے اس مقام کو اس طرح بتلایا [illegible] ایک مقام پر [illegible] انہوں نے دیکھا تو اسکی بنیاد وہاں معلوم ہوگئی اسی پر کعبہ کو از سر نو بنایا ۱۲

(باقی در حاشیہ صفحہ [illegible])

عَلَيْكُمْ وَيَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى
النَّاسِ ۚ
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۘ إِذْ
قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ○
قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا
عَاكِفِينَ ○ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ
إِذْ تَدْعُونَ ۙ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ
يَضُرُّونَ ○ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا
كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ○ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ
مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۙ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ
الْأَقْدَمُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي
إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۙ الَّذِي خَلَقَنِي
فَهُوَ يَهْدِينِ ۙ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي
وَيَسْقِينِ ۙ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ
يَشْفِينِ ۖ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ
يُحْيِينِ ۙ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ
يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۗ
رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي
بِالصَّالِحِينَ ۙ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ
صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۙ وَاجْعَلْنِي
مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۙ وَاغْفِرْ
لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۙ
وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۙ يَوْمَ
لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۙ إِلَّا مَنْ

اسلیے کہ رسول (قیامت کے دن) تمپر گواہ ہو اور تم (دوسری) لوگوں (امتوں) پر گواہ ہو اسکا بیان سورہ بقرہ میں گذر چکا)

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو ابراہیم کا قصہ سنا جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کو پوجتے ہو انہوں نے کہا ہم بت پوجتے ہیں انہی کے سامنے پڑے رہتے ہیں تب ابراہیم نے پوچھا جب تم (انکو) پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری سنتے ہیں یا اگر تم انکی پوجا کرو تو تم کو کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں (یا اگر نہ کرو تو) کچھ نقصان پہنچا سکتے ہیں کہنے لگے بات یہ ہے کہ ہمنے اپنے باپ دادوں کو یہی کرتے ہوئے پایا ابراہیم نے کہا کچھ سمجھے جنکو تم اور تمہارے اگلے باپ دادا پوجتے آئے وہ سب میرے مخالف (دشمن) ہیں (ایسے میں انکا دشمن ہوں) مگر وہ جو سارے جہان کا مالک ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر وہی مجھکو (دین اور دنیا کی) سمجھ دیتا ہے اور وہ جو مجھکو کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھکو چنگا (تندرست) کرتا ہے اور وہ مجھ کو (ایک دن) مارے گا پھر (حشر کے دن) جلائیگا اور وہ جس سے مجھکو یہ امید ہے کہ انصاف کے دن میرا قصور معاف کرے گا مالک میرے مجھکو سمجھ عنایت فرما (یا نبوت) اور نیک بندوں سے مجھ کو ملادے (آخرت میں ان کے ساتھ رکھ) اور آنے والی لوگوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ اور آرام کے باغ (یعنی جنت) کے جو وارث ہیں ان میں مجھ کو بھی کردے اور میرے باپ کو بخش دے وہ گمراہوں میں سے تھا (مشرکوں میں سے) اور جس دن لوگ جلا کر اٹھائے جائیں گے مجھ کو ذلیل مت کر جس دن نہ مال کچھ کام آئے نہ بیٹے (کچھ کام آئیں گے) مگر ہاں جو پاک دل لیکر خدا کے

ف۱ اسنے خدا کا پیام تم کو پہنچا دیا یا تم میں سے کون اچھا ہے کون برا ۱۲ ف۲ ابراہیم جانتے تھے کہ وہ بتوں کو پوجتے ہیں لیکن انپر حجت قائم کرنے کے لیے پہلے ان سے کہلوا لیا کہ وہ بتوں کو پوجتے ہیں ۱۲ ف۳ مطلب یہ کہ تمہارا کچھ برا بھلا بھی انکے اختیار میں ہے یا نہیں اگر نہیں ہے تو انکے پوجنے سے کیا فائدہ بلکہ سراسر نقصان ہے ۱۲ ف۴ نہ وہ سنتے ہیں نہ ہمارا بھلا برا کر سکتے ہیں ۱۲ ف۵ جب کچھ دلیل بیان نہ کر سکے تو تقلید کا سہارا لیا۔ خازن نے کہا اس آیت سے دین میں تقلید کرنے کی ممانعت نکلتی ہے اور دلیل پر عمل کرنے کی تعریف ۱۲ ف۶ وہی میرا دوست اور مربی اور مالک ہے باقی اسکے سوا جتنے معبود ہیں وہ سب میرے دشمن ہیں ۱۲ ف۷ حضرت ابراہیم نے یہاں خدا وند کریم کی وہ صفتیں بیان کیں جن سے معلوم ہو کہ پوجا کے لائق اسی کی ذات ہے ۱۲ ف۸ ادب کی راہ سے بیماری کو اپنی طرف نسبت دی اور شفا کو اللہ کی طرف ۔ جب وہ بیمار کرتا ہے ۱۲ ف۹ یہاں تک اس پروردگار کی صفتیں بیان ہوگئیں مطلب یہ ہے کہ آدمی کو شروع سے لیکر بہشت میں جانے تک اسی کی ضرورت ہے پیدا کرنا سمجھ دینا کھلانا پلانا بیماری سے چنگا کرنا پھر مارنا پھر جلانا قیامت کے دن گناہ معاف کرنا یہ کل کام اللہ کرتا ہے دوسرے کسی کو ان میں دخل نہیں ہے پھر اور کسی کا پوجنا نرا گمراہ پن ہے۔ حالانکہ پیغمبر گناہ سے معصوم ہیں مگر حضرت ابراہیم نے عاجزی کی راہ سے اپنے تئیں گنہگار قرار دیا ۱۲ ف۱۰ قیامت تک لوگ میرا نام نیکی سے لیتے رہیں اور میری پیروی کرتے رہیں ایسا ہی ہوا حضرت ابراہیم کا نام اب تک نیکی سے لیا جاتا ہے خصوصاً مسلمانوں میں تو ہر نماز میں انکا نام درود شریف میں لیا جاتا ہے ۱۲ ف۱۱ اس آیت میں دنیا کی بہبودی چاہی یعنی نیک نام قائم رہے اور اس میں آخرت کی بہبودی ہے مبارک ہیں وہ لوگ جو دنیا میں نیک نام رہیں اور آخرت میں بہشتی ہوں یہی سعادت عظمیٰ ہے یا اللہ ہم کو بھی اپنے فضل سے نصیب کر ۱۲ ف۱۲ یا انہی کی سیدھی راہ پر چلتے رہیں ۱۲ (باقی در صفحہ ۱۲)

ساتھ حاضر ہوگا (تو اسکے دل کی پاکی اسکے کام آئیگی) اور بہشت پرہیزگاروں کے نزدیک لائی جائیگی اور گمراہوں پر دوزخ کھولدی جائیگی (انکو دکھائی دینے لگیگی) اور اُنسے کہا جائیگا اب خدا کے سوا جنکو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا خود اپنے تئیں بچا سکتے ہیں پھر وہ (جھوٹے معبود) اور گمراہ لوگ (جو انکو پوجتے تھے) اور شیطان کے لشکر کے سب اوندھے منہ اس میں گرا دیے جائیں گے گمراہ کہیں گے جب وہ اپنے معبودوں سے جھگڑ رہے ہوں گے قسم خدا کی ہم تو (دنیا میں) صاف گمراہی میں تھے جب ہم تمکو سارے جہان کے مالک کے برابر سمجھتے تھے اور ہمکو تو اور کسی نے نہیں گنہگاروں نے بہکا دیا تو اب نہ کوئی ہماری سفارش کرنیوالا ہے نہ کوئی دلسوز دوست تو کاش ہمکو ایکبار (دنیا میں) جانا ملے ہم بھی ایمانداروں میں شامل ہوں بیشک اسمیں (یعنے ابراہیم کے قصے میں) نشانی ہے اور ابراہیم کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہیں تھے اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بیشک زبردست ہے رحم والا۔	اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؕ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۙ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ۙ وَقِیْلَ لَھُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؕ ھَلْ یَنْصُرُوْنَکُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ؕ فَکُبْکِبُوْا فِیْھَا ھُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ قَالُوْا وَھُمْ فِیْھَا یَخْتَصِمُوْنَ ۙ تَاللّٰہِ اِنْ کُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ اِذْ نُسَوِّیْکُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ وَ مَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۔ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ ۙ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ۔ فَلَوْ اَنَّ لَنَا کَرَّۃً فَنَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَمَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۔ وَاِنَّ رَبَّکَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۔			
اور ابراہیم کو بھی بھیجا جب اسنے اپنی قوم سے کہا اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھو تو یہ (ایمان لانا) تمہارے لیے (دنیا اور آخرت میں) بہتر ہے۔	وَاِبْرٰھِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِہِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَاتَّقُوْہُ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔	۲	العنکبوت	۲۰
پھر ابراہیم کی قوم نے (ان باتوں کا) کچھ جواب تو نہ دیا یہی کہا اسکو مار ڈالو یا جلا دو (اور اسکو آگ میں ڈالدیا) اللہ نے اسکو آگ سے بچا دیا (آگ ٹھنڈی ہوگئی) بیشک اسمیں (ابراہیم کے آگ سے بچ جانے میں) ایماندار لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں اور ابراہیم نے (جب آگ سے باہر آیا) کہا تم تو بس خدا کے سوا جو دیوتاؤں کو مانتے ہو تو دنیا کی زندگی میں اپنی دوستی قائم	فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْہُ اَوْ حَرِّقُوْہُ فَاَنْجٰىہُ اللّٰہُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۔ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّۃَ بَیْنِکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۚ ثُمَّ یَوْمَ	۳	"	"

ف یا جو پاک دل لیکر خدا کے سامنے حاضر ہوگا اسکا دل اسکے کام آئیگا پاک دل سے یہ مراد ہے کہ شرک نہ ہو جیسے شرک کی نجاست سے پاک ہو بعضوں نے کہا سنت کا تابع ہو اور بدعت سے محفوظ ہو بعضوں نے کہا برے اخلاق جیسے حسد اور بغض اور نفاق سے پاک ہو ۱۲ ف یا تمہارا بدلہ کسی سے لے سکتے ہیں ۱۲ ف خدا کے برابر سمجھنا یہ ہے کہ جو کام یا عبادت خاص خدا کے لیے کی جاتی ہے وہ دوسرے کے لیے کرے مثلاً کسی اور کو سجدہ کرے یا اسکے نام کی منت مانے یا اُس کے نام کا روزہ رکھے یا جو صفتیں خاص خدا کی ہیں جیسے ہر چیز کا علم یا ہر جگہ سے سن لینا یا ہر مصیبت زدہ کی مدد کرنا یا بیماری کو چنگا کرنا اولاد دینا مالدار کرنا روزی دینا ان میں سے کوئی صفت کسی اور کے لیے ثابت کرے [illegible] ہے ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کہا جو آپ چاہیں اور اللہ چاہے آپ نے فرمایا تو نے مجھ کو خدا کے برابر کر دیا یوں کہہ جو اکیلا اللہ چاہے پھر اُس کا رسول چاہے ۱۲ ف گنہگاروں سے مراد شیطان ہیں بعضوں نے کہا اگلے گرو پیر مرشد سردار ۱۲ ف یا جانی دوست یا رشتہ دار دوست ۱۲ ف صدیق کے معنے دوست حمیم وہ دوست جو اپنے دوست کی ایذا دہی سے گرم ہو یعنے اس کے لیے ایذا دینے والے پر غصہ کرے یعنے سچا دلی دوست ۱۲ ف جو بت پرستی [illegible] کرنے والوں کے لیے ۱۲ ف یا ان قریش کے لوگوں میں اکثر ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے [illegible] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آگ اور پانی بھی اسوقت اپنا اثر دکھاتے ہیں جب اللہ کی مرضی ہو اگر اللہ بچانا چاہے تو نہ آگ کچھ کرسکتی ہے نہ پانی

نمبر	سورة	رکوع	آیات	ترجمہ
			الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ	رکہنے کو پہر قیامت کے دن (تمہارا یہ حال ہوتا ہے) ایک کو ایک مانی
			يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ	گا اور ایک پر ایک لعنت کریگا اور (آخر) تمہارا ٹھکانا دوزخ
			النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	ہوگا اور کوئی تمہاری مدد نہ کریگا تو لوط ع اسپر ایمان لایا
			فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ	اور ابراہیم نے کہا میں تو وطن چھوڑ کر اپنے مالک کی طرف
			اِلٰى رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	(جہاں اسکو منظور ہو) نکل جاؤنگا بیشک وہی زبردست ہے
			وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ	حکمت والا اور ہمنے (وطن چھوڑنیکے بعد) اسکو اسحاق (بیٹا)
			جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ	اور یعقوب (پوتا) دیا اور اسکی اولاد میں پیغمبری اور (آسمانی)
			الْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا	کی کتابیں اترنا قائم رکھا اور ہمنے اسکو دنیا میں بھی اسکی
			وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	نیکیوں کا بدلہ دیا اور آخرت میں تو وہ نیک بندوں میں ہے
۲۰	العنکبوت	۴	وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ	اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے فرشتے ابراہیم کو لڑکا پیدا ہونیکی
			بِالْبُشْرٰى قَالُوْا اِنَّا مُهْلِكُوْا اَهْلِ	خوشخبری دینے آئے تو انہوں نے ذکر کیا ہم (خدا کے حکم سے) اس
			هٰذِهِ الْقَرْيَةِ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا	بستی (سدوم) والوں کو تباہ کرینگے یہ بستی والے (بڑے) شریر
			ظٰلِمِيْنَ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا	ہیں ابراہیم نے کہا اس بستی میں تو لوط بھی رہتا ہے (تم
			قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا	اسکو کیسے تباہ کروگے) انہوں نے کہا ہمکو خوب معلوم ہے جو
			لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ اِلَّا امْرَاَتَهٗ	لوگ اس بستی میں ہیں ہم لوط اور اسکے گھر والوں کو بچا دینگے
			كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	ایک اسکی جورو البتہ رہنے والوں میں رہجائے گی ف
۲۳	والصّٰفّٰت	۳	وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ	اور نوح ہی کے راہ پر چلنے والوں میں ایک ابراہیم بھی تھا
			جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ اِذْ قَالَ	جب اپنے مالک کے پاس پاک دل لیکر آیا جب اسنے اپنے
			لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ	باپ (آزر) اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا تم کن چیزوں کو
			اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ	پوجتے ہو کیا اللہ کو چھوڑ کر تم ان جھوٹے خداؤں کے پیچھے لگے
			فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَنَظَرَ	ہو تم نے خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے کیا سمجھ رکھا ہے تو ابراہیم نے
			نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ	ستاروں کو ایک بار دیکھا پھر کہنے لگا میں (شاید) بیمار ہو جاؤنگا
			فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ فَرَاغَ اِلٰى	وہ اسکو چھوڑ کر پیٹھ موڑ کر چل دیئے تو ابراہیم چپکے سے انکے
			اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ مَا لَكُمْ	بتوں میں جا گھسا اور ٹھٹھے کے طور پر (انسے) کہنے لگا تم

ف۱ تم سمجھتے ہو کہ اگر ہم دیوتاؤں کا پوجا چھوڑ دیں گے تو بھائی برادری والے سب الگ ہو جائیں گے دوستی محبت کا رشتہ کٹ جاویگا ذات سے باہر ہو جائیں گے ۱۲ ف۲ دنیا کی ساری دوستی اور برادری یہیں کٹ جائے گی جب خدا تعالیٰ کا عذاب دیکھیں گے تو ہر ایک دوسرے کو ملامت کرے گا چیلے گروں سے کہیں گے تم نے ہم کو بہکایا تباہ کیا تم پر خدا کی سنوار گرو چیلوں پر پھٹکار کریں گے ۱۲ ف۳ کہتے ہیں سب سے پہلے ابراہیم [illegible] نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اس وقت انکی عمر [illegible] سال کی تھی قتادہ رحمہ نے کہا انہوں نے کوثا سے جو بابل کے ملک میں تھا حران کو ہجرت کی وہاں سے فلسطین کو جو شام کے ملک میں تھا حدیث میں ہے کہ مسلمانوں میں سب سے پہلے عثمان رضی نے ہجرت کی جو اپنے گھر والوں کو لیکر حبش کے ملک میں چلے گئے اور ابراہیم ع اور لوط ع کے بعد انہوں ہی نے ہجرت کی ۱۲ ف۴ دنیا میں یہ بدلہ دیا کہ انکی اولاد کیا انکے خاندان میں برابر پیغمبری چلتی رہی حضرت موسیٰ ع اور عیسیٰ ع اور داؤد ع اور سلیمان ع اور زکریا ع اور یحییٰ ع تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر ع انہی کی اولاد میں سے ہوئے خاص حضرت ابراہیم ع کے بیٹے اسحق ع پیغمبر ہوئے پھر انکے بعد یعقوب ع پھر انکے بعد یوسف ع حضرت ابراہیم ع کے دوسرے بیٹے حضرت اسمٰعیل بھی پیغمبر ہوئے جنکی اولاد میں عرب لوگ ہیں آخری زمانے کے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اسمٰعیل ع کی اولاد میں سے پیدا ہوئے قیامت تک حضرت ابراہیم ع کا ذکر خیر باقی رکھا تمام امتیں یعنی یہود اور نصاریٰ اور مسلمان سب انکو مانتے ہیں ۱۲ ف۵ عذاب والوں میں شریک ہو جائے گی ۱۲ ف۶ حضرت ابراہیم ع نوح ع کے دین پر تھے کہتے ہیں حضرت ابراہیم ع اور نوح ع میں دو ہزار ایک سو چالیس برس کا فاصلہ تھا ۱۲ ف۷ جو شرک اور کفر اور ہر طرح کے عیب سے پاک تھا ۱۲ ف۸ یعنی یہ بت پتھر کیا چیز ہیں ۱۲ ف۹ وہ کیا تم کو بن سزا دیے چھوڑ دے گا ۱۲ ف۱۰ ایسا ہوا انکی قوم کے لوگ میلے میں جانے لگے ابراہیم ع سے بھی چلنے کو کہا ۱۲ (باقی در ضمیمہ ۲)

لَا تَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا
بِالْيَمِيْنِ ۝ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝ قَالَ
اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا
فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۝ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۝ وَقَالَ اِنِّيْ
ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝ رَبِّ
هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَبَشَّرْنٰهُ
بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ
اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ
يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ
اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ
اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ
اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ
الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗـؤُا
الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝
سَلٰمٌ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓي
اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ

کہا (کیوں نہیں بولتے) ف۱ پھر انپر پل پڑا
داہنے ہاتھ سے مارنے لگا ف۲ لوگ دوڑتے ہوئے اسکے پاس پہونچے ف۳
ابراہیم نے کہا کیا تم ان چیزوں کو پوجتے ہو جنکو تم (خود) تراشتے
ہو حالانکہ تم کو اور جن چیزوں کو تم بناتے ہو ف۴ اسی نے پیدا کیا ہو ف۵
وہ لوگ کہنے لگے ابراہیم کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اسکو دہکتی
آگ میں ڈالدو غرض انہوں نے ابراہیم پر داؤں چلانا چاہا ہمنے
انہی کو نیچا دکھایا اور ابراہیم نے (آگ سے نکلکر) یہ کہا ابمیں
اپنے مالک کی طرف چلا جاتا ہوں ف۶ وہ مجھ کو ضرور (رہنے کا ٹھکانا)
بتلا دیگا مالک میرے مجھکو ایک (بیٹا) دے جو نیک ہو تو ہمنے ایک
تحمل والے لڑکے کی اسکو خوشخبری دی ف۷ جب وہ لڑکا اس لائق
ہوا کہ ابراہیم کے ساتھ دوڑ سکے تو ابراہیم نے کہا بیٹا میں خواب
میں یہ دیکھتا ہوں جیسے تجھکو ذبح کر رہا ہوں ف۸ تو بھی سوچکر دیکھ تیری
رائے کیا ہے لڑکے نے کہا باوا جیسا اللہ تعالیٰ کا حکم تجھکو ہوا ہے اسکو
(فوراً) بجا لا تو دیکھیگا اللہ نے چاہا میں ضرور صبر کرونگا جب باپ اور
بیٹا دونو مستعد ہو گئے اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل (ذبح کرنے کو)
پچھاڑا اور ہمنے ابراہیم کو پکارا اے ابراہیم تونے اپنا خواب
سچا کر دکھایا ہم نیکوں کو (انکی نیکی کا) ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں
بیشک یہ کھلی آزمائش تھی اور ہمنے اس لڑکے کے صدقے میں ایک
بڑی قربانی دی ف۹ اور ابراہیم کا ذکر خیر ہمنے پچھلے لوگوں میں
باقی رکھا اور ہر شخص یہی کہتا ہے سلام ہو ابراہیم پر ہم نیکوں کو
ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جیسے ابراہیم کو دیا بیشک وہ ہمارے
ایماندار بندوں میں سے تھا اور ہمنے اسکو ایک دوسرے لڑکے) اسحاق
کی خوشخبری دی جو پیغمبر ہوگا نیک بختوں میں سے ف۱۰ اور ہمنے ابراہیم
اور اسکے فرزند اسحاق پر برکت اتاری ف۱۱ بعد انکی اولاد میں کوئی

ف۱ ابراہیم کی قوم والے لوگ اچھے اچھے کھانے پکا کر بتوں کے سامنے رکھ جاتے ۱۲ ف۲ اور توڑ پھوڑ کر انکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ایک شخص دیکھ رہا تھا اسنے جاکر لوگوں کو
خبر کر دی ۱۲ ف۳ اور دریافت شروع کی جب انکو بخوبی معلوم ہو گیا کہ ابراہیم نے توڑا ہے اور ابراہیم بھی سمجھ گئے کہ یہ حال کھل گیا ۱۲ ف۴ یعنی جو کام تم کرتے ہو انکو ۱۲
ف۵ اس آیت سے اہل حدیث کا مذہب ثابت ہوتا ہے کہ بندہ اور بندے کے تمام افعال اللہ ہی کے پیدا کیے ہوئے ہیں کیونکہ پیدا کرنیوالا یعنے خالق اسکے سوا کوئی
نہیں ہے اور معتزلہ کہتے ہیں کہ بندے کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا لیکن بندے کے افعال کا پیدا کرنے والا خود بندہ ہے ۱۲ ف اسمیں لکڑیاں بھر کر آگ لگاؤ ۱۲ ف کہتے ہیں انہوں نے
ایک چار دیواری اتنی جسکا لنبان تیس گز اور عرض بیس گز تھا اور اسمیں خوب لکڑیاں بھریں اور آگ لگا دی جب آگ روشن ہو گئی تو ابراہیم ؑ کا اسمیں ڈالنا
مشکل ہو گیا آخر ایک جھولے میں بٹھا کر ابراہیم ؑ کو اس میں پھینک دیا ۱۲ ف اللہ تعالیٰ نے آگ ٹھنڈی کر دی فرشتوں نے آہستگی کے ساتھ ابراہیم ؑ کو [illegible]
میں [illegible] انکا بال بیکا نہیں ہوا اور جب ابراہیم وہاں سے صحیح و سالم باہر آگئے تو وہ لوگ بہت ذلیل اور شرمندہ ہوگئے ۱۲ ف۶ ان کافروں کے ملک سے ہجرت
کرتا ہوں اور شام کے ملک کو روانہ ہوگئے ۱۲ ف۷ جب شام کے ملک کو پہونچے تو ابراہیم ؑ نے یہ دعا کی ۱۲ ف۸ اکثر مفسرین کے نزدیک اس سے اسمعیل ؑ مراد ہیں اور
صحیح یہی ہے ف۹ اور پیغمبروں کا خواب بھی وحی الٰہی ہے تین رات برابر حضرت ابراہیم ؑ نے یہی خواب دیکھا ۱۲ ف۱۰ پھر لڑکے سے پوچھنے کا کیا موقع ہے ۱۲ ف۱۱ حضرت ابراہیم ؑ نے
اسمعیل کا امتحان کیا کہ دیکھیں انکا خیال کیا ہے آیا وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھتے ہیں یا جان بچانے کو وہ اپنے باپ سے بھی زیادہ مضبوط اور صابر نکلے باپ
سے کہا کہ سوچنے کی کیا بات ہے اللہ تعالیٰ کا حکم فوراً بجا لاؤ سچ ہے اچھوں کے اچھے ہی پیدا ہوتے ہیں ۱۲

(باقی در صفحہ [illegible])

			وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝	تو نیک ہیں کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنیوالا (بدکار) ہے۔
۲۴	صٓ ۳۲	۴	وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۝	اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھ اور آنکھیں دونوں رکھتے تھے ف۱ ہم نے اُنکو خالص آخرت کی یاد کے لیے چن لیا تھا ف۲ اور وہ ہمارے پاس چنے ہوئے نیک بندوں میں سے تھے اور (اے پیغمبر) اسمعیل اور الیسع اور ذوالکفل (پیغمبروں) کو یاد کر اور یہ سب اچھے لوگوں میں سے تھے ف۳
۲۵	الزخرف ۴۳	۳	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۝ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم والوں سے کہا میں تو جنکو تم پوجتے ہو انسے بیزار ہوں مگر اُس (خدا) سے جس نے مجھ کو پیدا کیا وہ مجھکو ضرور ٹھیک رستہ بتلائیگا اور ابراہیم نے (یا اللہ نے) اس (کلمہ توحید کی) کلمہ کو ابراہیم کی اولاد میں باقی رکھا تاکہ وہ اللہ کیطرف رجوع رہیں ف۴
۲۶	الذٰریٰت ۵۱	۲	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ۝ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۝ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝ قَالَ فَمَا	(اے پیغمبر) کیا تونے ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کا قصہ سنا ف۵ جب وہ ابراہیم پاس پہونچے تو کہنے لگے سلام ابراہیم نے بھی جواب دیا سلام (اور دل میں کہا) یہ لوگ تو کچھ نئے قسم کے معلوم ہوتے ہیں ف۶ پھر اپنے گھر جاکر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لیکر آیا وہ اُنکو سامنے رکھا (انہوں نے کھانے میں تامل کیا) ابراہیم نے کہا تم کھاتے کیوں نہیں تب تو ابراہیم کا دل انسے دہل گیا (ڈر گیا) انہوں نے یہ حال دیکھکر کہا ڈر نہیں ف۷ اور انہوں نے ایک علم والے لڑکے کی اسکو خوشخبری سنائی یہ سنکر اسکی بی بی (سارہ) آگے بڑھی اور سر پیٹ کر کہنے لگی (ای نوج مجھے بیٹا ہوگا میں تو) بوڑھی (ڈوکری) بانجھ (ہوں) انہوں نے کہا تو تعجب کیا کرتی ہے تیرے مالک نے ایسا ہی فرمایا ہے بیشک وہ تو بڑا حکمت والا ہر جاننے والا

ف۱ ہاتھ سے مراد عبادت کی طاقت یا لوگوں سے احسان کرنے کی عادت ہے اور آنکھوں سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پہچانتے تھے اور دین کی عقل رکھتے تھے ۱۲ ف۲ دنیا کا انکو بالکل خیال نہ تھا ہر وقت آخرت ہی کی لو ان کو لگی رہتی ۱۲ ف۳ الیسع کو حضرت الیاس نے بنی اسرائیل پر خلیفہ کیا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو پیغمبری دی اور ذوالکفل الیسع کے چچا زاد بھائی تھے ۱۲ ف۴ مطلب یہ ہے کہ ابراہیم نے توحید کو اسطرح مضبوط کر دیا کہ باپ مرتے وقت اپنے بیٹوں کو اسکی وصیت کرتا اور شرک سے ڈرا جاتا [illegible] انکے خاندان میں [illegible] توحید تھا تم بھی [illegible] سے بھی تقلید کا [illegible] کرنا منظور ہے اللہ تعالیٰ نے مکہ کے مشرکوں کو یوں الزام دیا کہ تم تقلید کو جائز سمجھتے ہو [illegible] ہے تو تمہارے بڑے دادا ابراہیم تھے وہ موحد تھے تم کو بھی موحد بننا چاہیے اور [illegible] ابراہیم نے [illegible] باپ دادا کی تقلید چھوڑ دی اور دلیل کی پیروی اختیار کی اگر باپ دادا کی تقلید [illegible] چیز ہوتی تو ابراہیم اسکو کیوں چھوڑ دیتے ۱۲ ف۵ [illegible] ہے وہ فرشتے مراد ہیں حضرت ابراہیم کے پاس خوبصورت لڑکوں کی [illegible] جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل [illegible] ۱۲ ف۶ کسی [illegible] ملک کے کیونکہ انکی وضع اور انکا طرز کلام [illegible] اس ملک والوں کے عادت [illegible] تھا [illegible] حضرت ابراہیم [illegible] وہ نئے قسم کے لوگ معلوم ہوتے تھے جب کھانے سے بھی انہوں نے انکار کیا تو ابراہیم ڈرے [illegible] کسی [illegible] کہ جس [illegible] کھانے یا [illegible] کے لیے جاتے [illegible] یہاں کھانا نہیں کھاتے ۱۲ ف۷ ہم اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرشتے [illegible] اسمعیل [illegible] نہیں ہے ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
			فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ...... قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ	(جب یہ باتیں ہو چکیں تو ابراہیم نے) پوچھا (بھلا یہ تو بتلاؤ) تم جو بھیجے گئے ہو تو کس کام کے لیے وہ کہنے لگے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں ف تاکہ ان پر مٹی کی اینٹیں (کنکر) برسائیں جن پر تیرے مالک کے پاس حد سے بڑھ جانیوالوں کے لیے نشان پڑ چکا ہے ف آخر اس بستی میں جتنے ایماندار تھے انکو تو ہمنے نکال لیا وہاں ایک ہی گھر مسلمانوں کا ہمنے پایا ف اور اس بستی میں ہمنے اُن لوگوں کے لیے جو تکلیف کے عذاب سے ڈرتے ہیں ایک نشانی چھوڑ دی ف
۲۸	الممتحنۃ	۱	قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ	(مسلمانو) تم کو ابراہیم اور اسکے ساتھ والوں کی اچھی خصلت کی پیروی کرنا تھی جب انہوں نے اپنی قوم والوں سے (جو مشرک تھے) کہہ دیا ہمکو تم سے اور جنکو تم خدا کے سوا پوجتے ہو انسے کوئی علاقہ نہیں ہے (ہم تم سے اور انسے بالکل الگ ہیں) ہم تمہارے دین کو نہیں مانتے اور ہم میں اور تم میں کھلم کھلا ہمیشہ عداوت اور دشمنی رہیگی جب تک تم اکیلے (سچے) خدا پر ایمان نہ لاؤگے ف مگر ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ کہا تھا کہ میں تیرے لیے بخشش مانگوں گا ف اور میں اللہ کے سامنے تیری بھلائی کا کوئی اختیار نہیں رکھتا ف
۶	ر	ر	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ	(مسلمانو) جو کوئی تم میں اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو ف اسکو ان لوگوں کی اچھی خصلت کی پیروی کرنا چاہیے اور جو کوئی ان لوگوں کی پیروی سے منہ پھیرے (اور کافروں سے دوستی رکھے) تو اللہ بے پرواہ ہے خوبیوں والا
۳۰	الاعلیٰ	۱	إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ	یہ مضمون ف اگلی (آسمانی) کتابوں میں یعنے ابراہیم اور موسےٰ کے صحیفوں میں (بھی) موجود ہے ف

ف یعنے لوطؑ کی قوم کیطرف ۱۲ ف انپر سفید اور سیاہ یا سفید اور سرخ دھاریاں ہیں ہر ایک اینٹ پر اس شخص کا نام لکھا ہے جو اُس سے مارا جائیگا حد سے بڑھ جانے والے لوطؑ کی قوم کے لوگ تھے اللہ تعالیٰ نے مرد کو اپنی شہوت نکالنے کے لیے عورت دی ہے وہ لوگ اس قسم کی حد سے بڑھ گئے تھے عورتوں کو چھوڑ کر فطرت کے خلاف کام کیا کرتے تھے ۱۲ ف صرف لوطؑ اور انکی بیٹیوں کا سعید بن جبیرؓ نے کہا کل تیرہ مسلمان تھے ۱۲ ف وہ کالی اینٹیں یا انکے مکانوں کے کھنڈر یا کالا بدبودار پانی ۱۲ ف جہاں اکیلے سچے خدا پر ایمان لائے پھر کوئی دشمنی نہ رہی بلکہ محبت ہوگئی مطلب یہ ہے کہ ابراہیم ۱۲ اور انکے ساتھ والے ایماندار مشرکوں سے الگ ہو گئے تھے تم کو بھی اسی طرح ان سے کوئی تعلق نہ رکھنا چاہیے ۱۲ ف وہ اس وجہ سے کہ ابراہیم نے وعدہ کر لیا تھا اور وعدہ پورا کرنا ضرور ہے پھر جب انکو معلوم ہوگیا کہ انکا باپ اللہ تعالیٰ کا مخالف اور دشمن ہے تو اسی وقت اُس سے الگ ہو گئے جیسے اوپر گذر چکا ۱۲ ف کہ خواہ مخواہ زبردستی تجھ کو بخشوا لوں ۱۲ ف یعنے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتا ہو اور قیامت کو مانتا ہو ۱۲ ف دنیا کا فانی ہونا اور آخرت کا بہتر اور زیادہ پائدار ہونا ۱۲ ف ایک حدیث میں ہے کہ یہ سورت ابراہیمؑ اور موسےٰؑ کے صحیفوں سے لی گئی ہے یا انکے صحیفوں میں موجود ہے ابو ذرؓ نے کہا یا رسول اللہ صلعم اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کتنی کتابیں اتاریں آپ نے فرمایا ایک سو چار کتابیں ۱۲

			قِصَّۃُ نُوحٍ ؑ	باب ۶۴ حضرت نوح علیہ السلام کے حالات
۷	الاعراف	۸	لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَيْرُہٗ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْکُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِہٖٓ اِنَّا لَنَرٰکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ ضَلٰلَۃٌ وَّلٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُکُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَکُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَکُمْ ذِکْرٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْکُمْ لِيُنْذِرَکُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ فَکَذَّبُوْہُ فَاَنْجَيْنٰہُ وَالَّذِيْنَ مَعَہٗ فِی الْفُلْکِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ کَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّھُمْ کَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۝	قسم ہے اللہ کی ہمنے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں مجھ کو تم پر بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے اسکی قوم کے سردار کہنے لگے ہم تو بیشک سمجھتے ہیں تو کھلی گمراہی میں ہے نوح نے کہا بھائیو میں تو گمراہ نہیں ہوں البتہ اسکا بھیجا ہوا ہوں جو ساری جہان کا مالک ہے میں تم کو اپنے مالک کا پیغام پہونچاتا ہوں اور تمہاری بھلائی چاہتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے کیا تم کو اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے مالک کا ارشاد تم ہی میں سے ایک مرد کی زبان پر تم کو پہونچا اس لیے کہ وہ تم کو اس کے عذاب سے ڈرائے اور اس لیے کہ تم ڈر کر بچو اور اس لیے کہ تم پر رحم ہو آخر ان لوگوں نے اسکو جھٹلایا تو ہمنے اسکو اور ان لوگوں کو جو اسکے ساتھ کشتی میں بیٹھے تھے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکو ڈبو دیا کیونکہ وہ اندھے لوگ تھے
۱۱	یونس	۸	وَاتْلُ عَلَيْھِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِہٖ يٰقَوْمِ اِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَيْکُمْ مَّقَامِیْ وَتَذْکِيْرِیْ بِاٰيٰتِ اللّٰہِ فَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَکُمْ وَشُرَکَآءَکُمْ ثُمَّ لَا يَکُنْ اَمْرُکُمْ عَلَيْکُمْ غُمَّۃً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَیَّ وَ	اور اے پیغمبر انکو نوح کا قصہ سنا جب اسنے اپنی قوم سے کہا بھائیو اگر تم میں میرا رہنا اور خدا کی آیتیں پڑھ کر سنانا تم کو بھاری لگتا ہے تو میں نے اللہ پر بھروسا کیا تم اپنے شریکوں کے ساتھ ملکر ایک بات ٹھیرا لو پھر اس بات کو چھپاؤ نہیں جو کچھ کرنا ہے وہ کر ڈالو اور مجھ کو ذرا بھی مہلت نہ دو پھر اگر تم منہ پھیر لو تو میں تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہ تھا میری مزدوری تو خدا ہی

ف۱ ابن الملک بن متوشلخ ۱۲ ف۲ حضرت نوح علیہ السلام ڈہی تھے چالیس یا پچاس برس کی عمر میں پیغمبر ہوئے بعضوں نے کہا اڑھائی سو برس کی بعضوں نے کہا سو برس کی عمر میں و حضرت آدم ؑ کے بعد صاحب شریعت یہی پیغمبر ہوئے انکو نوح اسلیئے کہتے ہیں کہ برسوں اپنے اوپر روتے رہے کہتے ہیں انکا اصلی نام عبد الغفار تھا رونے کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے اپنی قوم پر بددعا کی تھی یا اپنے بیٹے کے بچاؤ کے لیئے مالک سے دوبارہ عرض کیا تھا ۱۲ ف۳ اگر تم اور کسی کو پوجو گے تو ۱۲ ف۴ یعنی قیامت کے دن کا یا طوفان کے دن کا ۱۲ ف۵ کہ اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر ہم کو بھی ایک نئے دین میں کھینچنا چاہتا ہے ۱۲ ف۶ مجھ میں گمراہی کی کونسی بات ہے ۱۲ ف۷ تمہارا سچا خیر خواہ ہوں ۱۲ ف۸ کیونکہ مجھپر وحی آتی ہے تمپر وحی نہیں آتی ۱۲ ف۹ یعنے پیغمبر جو تمہاری قوم میں سے آیا تو اسکو خدا کا فضل سمجھنا چاہیئے اگر غیر قوم کا آدمی ہوتا تم اسکی زبان نہ سمجھتے وہ تمہاری نہ سمجھتا اس میں تعجب کا کیا موقع ہے ۱۲ ف۱۰ یعنے نوح ؑ کی قوم نے ۱۲ ف۱۱ یعنے دل کے اندھے اون کی ہدایت کی امید نہ تھی ۱۲ ف۱۲ گراں گذرتا ہے شاق ہوتا ہے ۱۲ ف۱۳ میرے مار ڈالنے کی تدبیر کر لو ۱۲ ف۱۴ گول گول مت رکھو صاف اچھی طرح سے مجھسے دشمنی کر و میرے مار ڈالنے کی فکر کرو ۱۲ ف۱۵ مجھ کو نقصان پہونچانے میں ہرگز نہ چوکو ۱۲ ف۱۶ شریکوں سے مراد بت ہیں جن کو نوح ؑ کی قوم کے لوگ خدا کا شریک سمجھتے تھے حضرت نوح ؑ کو پروردگار عالم پر ایسا بھروسا تھا کہ اپنی قوم کے لوگوں سے اونکو ذرا بھی ڈر نہ رہا اور علانیہ اونکو دشمنی اور ایذا پہونچانے کی اجازت دیدی ۱۲ ف۱۷ میری بات نہ ماننے سے ۱۲ ف۱۸ کہ میرا نقصان ہو ۱۲

۱۲	هود	ع ۳	

لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا
سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ لا وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ
وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ
خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذَرِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ
رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا
كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ
عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ
اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝ فَقَالَ
الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ
هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ
يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى
بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً

پر ہے اور مجھکو حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں شریک رہوں
لوگوں نے اسکو جھٹلایا پھر ہمنے اُس کو اور اس کے ساتھ
جو مومن کشتی میں سوار تھے ان کو بچا دیا اور جن لوگوں
نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ڈبو دیا اور نوح کے
ساتھیوں کو ان کا جانشین کر دیا تو دیکھہ جن کو ڈرایا
گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا پھر نوح علیہ السلام کے
بعد ہمنے کئی پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے
وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں (معجزے) لیکر
آئے لیکن جن باتوں کو پہلے جھٹلا چکے تھے وہ
ان پر ایمان لانے والے نہ تھے ہم حد سے
بڑھنے والوں کے دلوں پر اسی طرح مہر کر دیتے
ہیں ف

اور بے شک ہمنے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اس نے
کہا) میں تم کو صاف صاف ڈرانیوالا ہوں یہ کہ اللہ تعالے
کے سوا اور کسی کو نہ پوجو کیونکہ میں ڈرتا ہوں تم کو تکلیف
کے دن (قیامت) کا عذاب نہ ہو تو اس کی قوم کے سردار
جو کافر تھے (نوح سے) کہنے لگے ہم تو یہی دیکھتے ہیں
تو ہماری طرح ایک آدمی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں
صرف انہی لوگوں نے تیری پیروی کی ہے جو ہم میں
رزالے ہیں وہ بھی اوپری عقل سے اور ہم تو تم کو
کسی بات میں اپنے سے زیادہ نہیں پاتے بلکہ تم کو
جھوٹا سمجھتے ہیں نوح نے کہا بھائیو بتلاؤ تو سہی
اگر میں اپنے مالک کی طرف سے جو دلیل آئی اس پر قائم
ہوں اور اسنے اپنی مہربانی سے مجھہ کو سرفراز کیا اور تم سو

ف وہی میرا ثواب دینے والا ہے ۱۲ ف اور کہاں اور ہلاک سب ان مومنوں کے ہاتھ آیا ۱۲ ف کیسے تباہ اور برباد ہو گئے اسی طرح تیرے جھٹلانیوالے بھی [illegible]
جاویں گے اگر کہیں سے اللہ تعالے نے اپنے پیغمبر کو تسلی دی ۱۲ ف پہلے پیغمبر کے آنے سے پیشتر یا معجزہ دکھلانے سے پیشتر جن باتوں کو جھٹلا چکے تھے [illegible]
دوسروں کو اسی طرح بعد میں بھی جھٹلاتے رہے یا جیسے ان سے پہلے نوح کی قوم والے جن باتوں کو جھٹلا چکے تھے انہوں نے بھی انکو جھٹلایا ۱۲ [illegible]
دونوں ایک ہی مزاج اور طبیعت کے تھے۔ اور بعضوں نے کہا پہلے جھٹلا چکے سے مطلب یہ ہے کہ جب عہد الست لیا گیا تھا اس وقت ان کافروں [illegible]
[illegible] جیسے ان لوگوں کے دلوں پر مہر کر دی تھی ۱۲ ف تو حق بات انکے دلوں میں نہیں سکتی ۱۲ ف خدا کے عذاب سے ۱۲ ف [illegible]
[illegible] ہے جو پیچھے تیرے ساتھ ہو گئے ہیں [illegible] کو دل سے تیرے شریک نہیں [illegible]
[illegible] کے نزدیک ذات اور نسب اور شرافت میں حلال پیشے کرنے سے کچھ فرق نہیں آتا اور ہمیشہ پیغمبروں کی پیروی پہلے غریب لوگوں ہی نے کی ہے اور [illegible]
[illegible] کے نزدیک انکی عزت دنیا کے کتوں سے بہت زیادہ ہے جو اپنے عہدے اور مال اور دولت پر مغرور رہتے ہیں ۱۲ ف [illegible] علیہ السلام اور نوح علیہ السلام
[illegible] اس دعوے میں کہ نوح اللہ تعالے کے پیغمبر ہیں ۱۲ ف پیغمبری دی ۱۲

مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا
وَأَنتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ۝ وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ
عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ
وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُم
مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُونَ ۝ وَيَا قَوْمِ مَن يَنصُرُنِي
مِنَ اللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ
وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي
أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ إِنِّي
إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا يَا نُوحُ
قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝
قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ
وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝ وَلَا يَنفَعُكُمْ
نُصْحِي إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن
كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ هُوَ
رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ
افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ
إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ۝
وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن
قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ

وہ چھپی رہی تو کیا ہم زبردستی تم نہیں چاہتے مگر اس کو تمہارے گلے چپیک سکتے ہیں ف۲ اور بھائیو میں تم سے اس پر کچھ روپیہ نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس اللہ ہی پر ہے اور میں ایمانداروں کو اپنے پاس سے نکال نہیں سکتا وہ (آخر) اپنے مالک سے ملنے والے ہیں ف۳ اور میں تو سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو ف۴ اور بھائیو اگر میں ان لوگوں کو (بیقصور) نکال دونگا تو اللہ تعہ کے سامنے ف۵ کون میری مدد کو کھڑا ہوگا کیا تم سوچتے نہیں اور میں تم سے یہ دعوی نہیں کرتا کہ خدائی خزانے میرے پاس ہیں ف۶ اور نہ میں غیب کی بات جانتا ہوں اور نہ میں اپنے تئیں فرشتہ کہتا ہوں ف۹ اور جو لوگ تمہاری آنکھوں میں حقیر ہیں میں یہ نہیں کہتا کہ اللہ تعہ انپر اپنا فضل نہیں کرنے کا اللہ تعالے خوب جانتا ہے ان کے دلوں میں کیا ہے اگر ایسی باتیں میں کروں تو میں بھی ظالموں میں شریک ہو جاؤنگا وہ کہنے لگے اے نوح تو نے ہم سے بحث کی اور بہت بحث کی ف۱۰ اگر تو سچا ہے تو جس (عذاب) کا ہم سے وعدہ کرتا ہے اسکو لیکر آ نوح نے کہا اللہ اگر چاہیگا تو وہ عذاب تمپر لے آئیگا اور تم (اللہ تعہ کو) ہرا نہیں سکتے ف۱۱ اور میں تمہاری بھلائی بھی کرنا چاہوں تو میری نصیحت تم کو کچھ فائدہ نہ دیگی اگر اللہ تعہ تم کو گمراہ کرنا چاہتا ہے وہی تمہارا مالک ہے اور اسی کے پاس تمکو لوٹ جانا ہے کیا وہ ف۱۲ کہتے ہیں کہ نوح نے یہ (سب) جھوٹ بنا لیا ف۱۳ ای نوح کہدے اگر میں نے یہ جھوٹ باندھا ہے (اللہ تعہ پر) تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر ہوگا اور تم جو گناہ کرتے ہو ف۱۴ اس سے مجھکو غرض نہیں ف۱۵ اور نوح کو وحی بھیجی گئی کہ تیری قوم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے بس

ف۱ یعنے تم پر وہ دلیل نہ کھلی اور تم اللہ تعہ کی سیدھی راہ کو نہ سمجھے ۱۲ ف۲ مطلب یہ ہے کہ ہمارا کام تم کو سمجھانے کا ہے اور خدا کا رستہ جس کا ثبوت عقل سلیم اور نبوت دونو سے ہوا ہے وہ صاف ہے مگر جن کی قسمت میں اللہ تعہ نے ایمان نہیں رکھا ہے ان کی سمجھ میں نہیں آتا تو ہم زبردستی تم کو اس راہ پر لگا نہیں سکتے خصوصًا اس حال میں جب تم اسکو برا جانتے ہو تو اللہ تعالے ہی کر سکتا ہے ۱۲ ف۳ سمجھانے اور نصیحت کرنے کا ۱۲ ف۴ جیسے تم چاہتے ہو کہ جن لوگوں نے میری پیروی کی ہے وہ [illegible] قوم کے لوگ نیچ ہیں انکو اپنی صحبت سے الگ کردوں ۱۲ ف۵ اگر میں انکو نکال دوں ستاؤں تو وہ مالک کے پاس اپنا انصاف چاہیں گے اسوقت میں کیا جواب دونگا ۱۲ ف۶ جاہلوں ہی کی سی بات ہے کہ فلان شخص نیچ قوم کا ہے فلان شخص کم ذات ہے اللہ تعالے کے نزدیک اسی کی عزت ہے جو ایماندار اور پرہیزگار ہو بے ایمان اور بدکار کتنے ہی شریف خاندان کا ہو اللہ تعہ کے نزدیک چمار سے بھی بدتر ہے ۱۲ ف۷ جب وہ میرے اوپر غصہ کرے گا ۱۲ ف۸ میں مال و دولت میں سب سے زیادہ ہوں ۱۲ ف۹ ان لوگوں نے کہا تھا کہ ہم تم کو کسی بات میں اپنے سے زیادہ نہیں پاتے تو حضرت نوح نے جواب دیا کہ بیشک میں یہ نہیں کہتا کہ خدائی خزانے میرے قبضے میں ہیں [illegible] انہوں نے کہا تھا کہ جو لوگ تمہارے ساتھ ہوئے ہیں وہ اوپر کی طرف سے دل سے تمہارے دوست نہیں ہیں حضرت نوح نے جواب دیا کہ دل کا حال اللہ تعہ ہی جانتا ہے غیب کا علم مجھکو نہیں ہے انہوں نے کہا تھا کہ تم ہماری طرح آدمی ہو حضرت نوح نے جواب دیا کہ بیشک میں آدمی ہوں فرشتہ نہیں ہوں ۱۲ ف۱۰ اب ہمارے پاس کچھ جواب نہیں ہے ۱۲ ف۱۱ اس سے بچاؤ نہیں کر سکتے ۱۲ ف۱۲ یعنے نوح کی قوم والے ۱۲ ف۱۳ کہیں تم [illegible] یہ حکم لیے ہیں ۱۲ ف۱۴ کہ مجھکو جھوٹ کہتے ہو ۱۲ ف۱۵ اس کا وبال تمپر پڑے گا [illegible] کہا ترجمہ یوں ہے کیا مکہ کے کافر کہتے ہیں کہ محمد نے قرآن جھوٹ بنا لیا ہے اے محمد تم کہدو اگر میں نے جھوٹ بنایا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھپر پڑے گا اور تمہارے گناہ سے میں الگ رہونگا ۱۲

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ
فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝
وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۚ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۚ قَالَ
اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ
عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ حَتّٰۤى اِذَا
جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا
احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ
عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۚ وَمَاۤ
اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ وَقَالَ
ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا
وَمُرْسٰىهَا ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟
وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ
مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا
تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ سَاٰوِيْۤ
اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا
مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ
فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝ وَقِيْلَ

اب انکے سوا اور کوئی ایمان نہ لائیگا تو ان کے کاموں پر رنجیدہ مت ہو ف اور ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم کے موافق ایک کشتی تیار کر ف اور ظالموں کے مقدمہ میں مجھ سے مت بول وہ ضرور ڈوبینگے اور وہ (یعنے نوح ؑ) کشتی بنانے لگا اور جب اسکی قوم کا ایک گروہ گذرتا تو اس سے ٹھٹھا کرتا ف نوح نے ان سے کہا اگر تم ہم پر (آج) ٹھٹھے مارتے ہو (تو مار لو کل) ہم بھی تم پر ٹھٹھے مارینگے جیسے تم ٹھٹھے مارتے ہو ف اب قریب میں تم کو معلوم ہو جائیگا کس پر رسوائی کا عذاب (دنیا میں) آتا ہے اور ہمیشہ کا عذاب کس پر اترتا ہے ف یہانتک کہ جب ہمارا حکم آن پہونچا اور تنور نے جوش مارا ف ہمنے کہدیا ہر قسم کے (جانور) دو دو جوڑا (ایک نر ایک مادہ) اور اپنے گھر والوں کو انکے سوا جنکے لیے (ہلاکت کا) حکم ہو چکا ف اور ایمانداروں کو (اپنے ساتھ) کشتی میں سوار کر لے اور تھوڑے ہی سے آدمی اسپر ایمان لائے تھے ف اور نوح ؑ نے کہا کشتی چلتے وقت اور ٹھیرتے وقت اللہ کا نام لیکر اس میں سوار ہو جاؤ بے شک میرا مالک بخشنے والا مہربان ہے اور وہ (کشتی) پہاڑوں کی سی موجوں میں انکو لیے ہوئے جا رہی تھی اور نوح ؑ نے اپنے بیٹے (کنعان) کو آواز دی وہ کشتی سے الگ تھا بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہ ف وہ کہنے لگا میں ابھی کسی پہاڑ پر ہو رہتا ہوں جو پانی سے مجھکو بچا لیگا نوح نے کہا آج اللہ تعالے کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا مگر جس پر اللہ تعالی ہی رحم کرے (وہ ہی بچ سکتا ہے) اور ف موج دونوں کے بیچ میں آن پڑی اور وہ بھی ان میں شریک ہوا جو ڈبو دیے گئے اور ف حکم دیا گیا اے

ف جب حضرت نوح ؑ کو اللہ پاک کی طرف سے یہ وحی ہو چکی اسوقت وہ نا امید ہو گئے اور انہوں نے اپنی قوم کے لیے بد دعا کی بلکہ ساری زمین کے کافروں کے لیے ف حضرت نوح ؑ کو معلوم نہ تھا کشتی کیونکر بناویں اللہ تعالیٰ نے انکو وحی بھیجی کہ مرغ کے سینہ کی طرح بناؤ۔ یہ جو فرمایا ہماری آنکھوں کے سامنے اس سے اہل حدیث کے مذہب کی تائید ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پاؤں منہ آنکھیں ہیں لیکن ان کی حقیقت کوئی نہیں جانتا ہے کیفیت ۱۲ ف یا اس کی قوم کے سردار جب اسکے پاس ہو کر نکلتے تو اسپر ٹھٹھا مارتے وہ کہتے اے نوح پہلے تو پیغمبر تھا اب بڑھئی بن گیا کہتے ہیں حضرت نوح ؑ نے کشتی جنگل میں بنانا شروع کی جہاں پانی وانی کچھ نہ تھا اس کی قوم کے لوگوں نے کبھی کشتی نہیں دیکھی تھی جب وہ اس نئی چیز کو دیکھتے تو اسپر ہنستے اور کہتے یہ کیا چیز ہے اور اس سے فائدہ ہی کیا ہے ۱۲ ف میں اسپر سوار ہو کر پانی پر چلوں گا انکو تعجب ہوا کہ پانی کہاں ہے اور ٹھٹھے مارنے لگے آخر انہوں نے کہا اگر تم ہمپر (آج) ۱۲ ف یعنے کل جب اللہ تعالیٰ کا عذاب اترے گا اسوقت قدر معلوم ہوگی اور جیسے تم اسوقت ہم کو احمق بناتے ہو اور ہمپر ہنستے ہو ہم تم کو احمق بنادیں گے اور تمپر ہنسیں گے ۱۲ ف یعنے آخرت میں دوزخ کا عذاب ۱۲ ف تنور سے مراد سطح زمین ہے بحکم الٰہی پانی اوپر سے بھی برسنا شروع ہوا اور زمین کے اندر سے بھی پانی پھوٹ نکلا بعضوں نے کہا یہ تنور روٹی پکانے کا تنور تھا پتھر کا جس میں حضرت حوا روٹیاں لگاتی تھیں وہی حضرت نوح ؑ کو ملا تھا ۱۲ ف یعنے وا علہ کی بی بی اور کنعان انکا بیٹا ۱۲ ف اسی آدمی یا بہتر یا آٹھ یا دس ان میں سام اور حام اور یافث حضرت نوح کے تینوں بیٹے اور ان کی بی بیاں بھی تھیں جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا حضرت نوح ؑ کو کشتی میں رکھنے کا حکم ہوا مراد وہی ہیں جن کا نر اور مادہ ملنے سے بچہ پیدا ہوتا ہے نہ وہ جانور جو خود بخود زمین سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ باقی سب جانور مع لوگوں کے اللہ تعالیٰ نے آدمیوں کی شامت سے غرق کردیا یا اللہ تیری پناہ تیرا غصہ بہت سخت ہے ۱۲ ف کشتی میں چڑھ جا کافروں سے کہا الگ ۱۲

(باقی در صفحہ آئندہ)

يٰاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ
وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ
عَلَى الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ
رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ وَاِنَّ
وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫
فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ
مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ
لِىْ وَتَرْحَمْنِىْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ
بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ
مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ
الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ
تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ
هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ
١٧ الانبياء ٦ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ

زمین اپنا پانی چوس لے اور اے آسمان کھلنا اور برسنا موقوف
کر اور پانی اتر گیا اور کام پورا ہو گیا ف اور کشتی جودی (پہاڑ)
پر جا کر ٹھیری اور حکم ہوا کہ بے انصاف لوگ (گنہگار) دور کئے گئے ف
اور نوح نے اپنے مالک کو پکارا اور کہا مالک (آخر) میرا بیٹا
میرے ہی گھر والوں میں ہے ف اور تیرا وعدہ بیشک سچا ہے اور
سب حاکموں میں تو بڑا حاکم ہے ف اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے
نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے اس کے گن
اچھے نہیں ف پھر جو بات تجھ کو معلوم نہیں ف وہ مجھ سے مت مانگ
میں تجھ کو نادانوں میں شریک ہونے سے ڈراتا ہوں نوح ف
نے عرض کیا مالک میں ایسی بات پوچھنے سے جس کی حقیقت
میں نہیں جانتا تیری پناہ مانگتا ہوں- اور اگر تو مجھ کو
نہ بخشے ف اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں تباہ ہو جاؤں گا ف
کہا گیا اے نوح ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ
(کشتی سے) اتر ف اور تجھ پر اور تیرے ساتھ والوں سے جو
گروہ پیدا ہوں گے ان پر برکتوں کے ساتھ ف اور کچھ
گروہ ایسے بھی (پیدا ہونگے) جن کو ہم مزہ لینے دیں گے
پھر انکو ہماری طرف سے تکلیف کا عذاب پہونچیگا ف یہ غیب
کی خبروں میں جنکو ہم تجھ کو بھیجتے ہیں ف اس سے پہلے نہ
تو ان کو جانتا تھا نہ تیری قوم والے تو صبر کیے رہ ف بے
شک جو پرہیزگار ہیں انہی کا انجام اچھا ہوتا ہے ف
اور (اے پیغمبر) نوح (کا قصہ یاد کر جب اس) نے اس سے
پہلے (خدا کو) پکارا (اپنی قوم پر بد دعا کی) ہم نے اسکی
دعا قبول کی اور اسکو اور اسکے ساتھ والوں کو بڑی سختی
سے نجات دی ف اور ہم نے انلوگوں کے مقابل جنہوں نے ہماری آیتوں کو

ف تمام کافر ہلاک ہو گئے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ۱۲ ف جودی ایک پہاڑ ہے موصل کے قریب بعضوں نے کہا شام میں، کہتے ہیں دسویں رجب کو حضرت نوح کشتی میں بیٹھے اور دسویں محرم کو طوفان ختم ہوا اور کشتی پہاڑ پر تھم گئی چھ مہینے تک یہ آفت رہی زمین کا کوئی جانور نہ بچا ۱۲ ف اور تو نے مجھ کو اور میرے گھر والوں کو بچا دینے کا وعدہ کیا تھا ۱۲ ف تیرا حکم ٹوٹ نہیں سکتا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے سب حاکموں میں تو زیادہ انصاف کرنیوالا ہے یا سب حاکموں سے زیادہ علم رکھتا ہے اور تیرا حکم سب سے بہتر ہے ۱۲ ف یا اس نے برا کام کیا مطلب یہ ہے کہ وہ کافر ہے کافر کو مسلمان سے خصوصاً پیغمبر سے کوئی تعلق نہیں ابن عباس نے کہا ترجمہ یوں ہے تیرا یہ کام بیٹے کیلئے دعا کرنا اچھا نہیں ہے ۱۲ ف جس کی حقیقت تو نہیں جانتا ۱۲ ف میرا قصور معاف نہ کرے ف حضرت نوح کا یہ کام کوئی گناہ نہ تھا وہ سمجھے کہ بیٹا گو کافر ہو جب بھی گھر والوں میں داخل ہے اور یہ سمجھ کر انہوں نے دعا کی گویا اجتہاد میں ان سے غلطی ہوئی مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہے ایسی غلطی بھی ایک گناہ سمجھی گئی اور حضرت نوح علیہ السلام نے اسکی معافی چاہی ۱۲ ف یہ پروردگار کی طرف سے ۱۲ ف اور ... بیٹے کی قدر کر کے صبر دینے والا ہے ۱۲ ف کہتے ہیں حضرت نوح کے طوفان کے بعد جب کشتی سے اترے تو ان کے ساتھ والے تھوڑی مدت میں سب مر گئے ان میں کسی کی نسل نہیں چلی مگر حضرت نوح کی تینوں بیٹے یعنے سام اور حام اور یافث کی نسل دنیا میں پھیلی اسی لیے حضرت نوح کو آدم ثانی کہتے ہیں اب دنیا میں جو لوگ ہیں وہ حضرت نوح ہی کی اولاد ہیں حضرت نوح ۱۲ اور حضرت آدم میں ایک ہزار برس کا فاصلہ تھا ۱۲ ف ... ۱۲ ف اس سے مراد کافر ہیں اور پہلے گروہوں سے ... مومن اور کافر دونوں پیدا ہونگے ... آن اترنے سے پہلے ۱۲ ...

كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ | (جھٹلایا تا نوح کی مدد کی) بیشک وہ برے لوگ تھے تو ہمنے ان سبکو ڈبو دیا

۱۸ | المؤمنون ۲۳ | ۲

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُ ۝ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَقَالَ الْمَلَأُ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ
عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَا
سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ
إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا
بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي
بِمَا كَذَّبُونِ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ
اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ
فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ
عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي
فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ
فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَ
قُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَ
أَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝

اور ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف پیغمبر بناکر بھیجا تو انہوں نے اپنی
قوم سے) کہا لوگو اللہ ہی کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود
نہیں کیا تم (اسکے عذاب سے) نہیں ڈرتے اسکی قوم کے سردار
جو کافر تھے (دو حرفوں سے) کہنے لگے یہ بھی کیا تم جیسا ایک
آدمی ہے بس اسکا مطلب یہ ہے (کسیطرح) تمہارا بڑا بنجائے
اور اگر (وحی) اللہ (کسیکو پیغمبر بناکر بھیجنا) چاہتا تو فرشتو
اتارتا ہمنے تو ایسی بات اپنے اگلے باپ دادوں میں بھی کبھی
ہوتی ہوئی نہیں سنی (اس مرد) یعنے نوح کو اور کچھ نہیں
جنون ہوگیا ہے تو ایک وقت تک اسکی راہ دیکھو نوح نے
(سیکڑوں برس سمجھانیکے بعد جب مایوس ہوگئے تو) دعا کی
پروردگار میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھکو جھوٹا بتایا (ایسا
وہ راہ پر آنے والے نہیں) آخر ہمنے اسکو حکم بھیجا ہماری
آنکھوں کے سامنے اور جیسے ہم بتائیں ایک کشتی بنا پھر جب ہمارا
حکم آن پہنچے اور تنور ابلنے لگے تو سبھی جانوروں کا جوڑا یعنے دو دو (اس
ایک نر ایک مادہ) بٹھالے اور لوگوں کو بھی مگر انہیں جنکے لیے آگے
ہی سے حکم ہوچکا ہے (اسکو رہنے دے) اور ان ظالموں کے مقدمہ میں
مجھسے کچھ نہ کہنا وہ تو ضرور ڈوبینگے پھر جب تو اور تیرے ساتھ والے
کشتی پر سوار ہوجائیں تو یوں کہنا اللہ کا شکر جسنے ہمکو ظالم لوگوں
سے چھڑایا (انکی صحبت سے نجات دی) اور (یوں) دعا کر مالک
میرے مجھکو (اس کشتی میں یا اس کشتی سے زمین پر) برکت کا اتارنا اتاریو
اور تو سب اتارنیوالوں میں اچھا اتارنیوالا ہے بیشک اسمیں (نوح
کے حالات میں) نشانیاں تھیں اور ہم تو جانچنے والے ہیں

۱۹ | الفرقان ۲۵ | ۲

وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
اور نوح کی قوم کے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا ہمنے انکو ڈبو دیا

ف [illegible]

نمبر	سورۃ	تعداد	آیات	ترجمہ
۱۹	الشعراء	٦	...لِلنَّاسِ آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ	لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی اور عبرت بنا دیا اور ہمنے گنہگاروں (مشرکوں) کیلئے تکلیف کا عذاب تیار کر رکھا ہے نوح کی قوم نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا جب انکے بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا امانت دار پیغمبر ہوں تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں تم سے اس نصیحت کرنے کی کوئی نیگ (اجرت مزدوری) نہیں مانگتا میرا نیگ تو بس اسی پر ہے جو سارے جہان کا مالک ہے تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو وہ کہنے لگے کیا ہم تیری بات مان لیں اور تیرے ساتھ والے تو رذالے ہیں نوحؑ نے کہا میں کیا جانوں وہ کیا پیشہ کرتے ہیں ان باتوں کا حساب میرا مالک ہی لیگا کاش تم کو اتنی سمجھ ہوتی۔ اور یہ نہیں ہوسکتا کہ ایمانداروں کو میں ہٹا دوں میں تو کھلم کھلا (صاف صاف) ڈرانیوالا ہوں وہ کہنے لگے نوح اگر تو (ایسی باتوں سے) باز نہ آئیگا تو بیشک ہم پتھروں سے تجھ کو مار ڈالینگے (آخر مجبور ہو کر) نوحؑ نے دعا کی مالک میرے میری قوم نے مجھکو جھٹلایا تو میرا ان کا اچھی طرح فیصلہ کر دے اور مجھکو اور میرے ساتھ والے ایمانداروں کو بچا لے تب ہمنے نوح اور اسکے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں (بٹھا کر ڈوبنے سے) بچا لیا اسکے بعد باقی لوگوں کو (جو کافر تھے) ڈبو دیا بیشک اس واقعے میں (حق تعالیٰ کی قدرت کی) نشانی ہے اور نوح کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
۲۰	العنکبوت	٢	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ	اور ہم نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیج چکے ہیں وہ پچاس کم ہزار برس تک انمیں رہا (انکو سمجھایا کیا لیکن انہوں نے نہ مانا)

ف حالانکہ انہوں نے صرف ایک پیغمبر حضرت نوح علیہ السلام کو جھٹلایا تھا مگر ایک پیغمبر کو جھٹلانا گویا سب پیغمبروں کو جھٹلانا ہے ... [illegible]

			عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	آخر طوفان نے انکو آ دبایا اور وہ (خود) قصوروار تھے اور ہمنے نوح کو بچادیا اور (جو) اسکے ساتھ کشتی میں سوار تھے اور ہمنے اس کشتی کو ساری جہان کے لیے ایک نشانی بنا دیا ف۱
۲۳	والصّٰفّٰت	۳	وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝	اور نوح ہمکو پکار چکا ہے اور ہم خوب فریاد سننے والے ہیں ف۲ اور ہم نے اسکو اور اسکے گھروالوں کو بڑی مصیبت سے بچا لیا ف۳ اور ہمنے دنیا میں نوح کی اولاد کو ہی باقی رکھا اور اسکا ذکر خیر ہمنے پچھلے لوگوں میں قائم رکھا ساری جہان والے یہی کہتے ہیں نوح پر سلام ف۴ ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (جیسے نوح کو دیا) ف۵ بیشک وہ ہماری ایماندار بندوں میں سے تھا پھر دوسروں کو (جو کافر تھے) ہمنے ڈبو دیا۔
۲۳	صٓ	۱۱	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝	ان (کافروں سے) پہلے نوح کی قوم والوں نے اور عاد نے اور فرعون نے جو میخوں والا تھا اور ثمود نے اور لوط کی قوم والوں نے اور بن کے رہنے والوں نے (پیغمبروں کو) جھٹلایا یہی وہ جتھے ہیں (جنہوں نے شکست پائی) ف۶ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا آخر ان پر میرا عذاب اترنا ضرور ہو گیا۔
۲۴	المؤمن	۱	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝	ان (مکہ کے کافروں) سے پہلے نوح کی قوم نے اور انکے بعد اور قوموں نے (بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا) ف۷ اور ہر ایک قوم نے اپنے پیغمبر کو پکڑ لینا (مار ڈالنا) چاہا اور سچے دین کو مٹانے کے لیے جھوٹے جھگڑے لگاتے ف۸ آخر میں نے انکو دھر پکڑا تو میری سزا کیسی (سخت) ہوئی ف۹
۲۵	الشوریٰ	۲	شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَ	(لوگو) اس خدا نے تمہارے لیے وہ دین ٹھیرایا جس دین پر نوح (پیغمبر) کو چلنے کا حکم دیا اور جس دین کا حکم ہمنے تجھ کو (اے محمدؐ) دیا اور جس دین کا ہمنے ابراہیم اور موسے اور

ف۱ کہتے ہیں حضرت نوح چالیس برس کی عمر میں پیغمبر ہوئے اور پچاس کم ہزار برس تک اپنی قوم کے لوگوں کو سمجھاتے رہے پھر طوفان کے بعد ساٹھ برس اور جیئے۔ عکرمہ رحمہ اللہ نے کہا انکی عمر ایک ہزار سات سو برس کی ہوئی۔ بعضوں نے کہا دو ہزار دو سو چالیس برس کی ۱۲ وہ مدت تک جودی پہاڑ پر پڑی رہی لوگ اسکو دیکھتے تھے اور عبرت لیتے تھے ۱۲ ف۲ جب اپنی قوم سے ناامید ہوا تو مدد کے لیئے ہم کو پکار چکا ہے ۱۲ ف۳ ہمنے انکی دعا قبول کرلی ۱۲ ف۴ مصیبت یہی تھی کہ قوم کے لوگ انکو ستاتے تھے طرح طرح کی تکلیفیں دیتے تھے۔ کہتے ہیں حضرت نوح کو پتھروں سے اسقدر مارتے کہ وہ لہولہان ہوکر بے ہوش ہو جاتے پھر ہوش میں آتے تو نصیحت کرتے ہزار برس تک ایسا ہی کرتے رہے ۱۲ ف۵ اسیواسطے انکو آدم ثانی کہتے ہیں کافر تو سب طوفان میں ڈوب گئے نوح کے ساتھ جو چند آدمی کشتی میں سوار تھے وہ بھی لاولد گذر گئے ۱۲ ف۶ ہر ایک پیغمبر علیہ الصلوة والسلام نے اپنے زمانہ میں ان کی تعریف جہان کی ۱۲ ف۷ کہتے ہیں جو کوئی اس آیت کو تین بار شام کو پڑھ لے اور پھونک لے اسکو کوئی جانور نقصان نہیں پہونچا دے گا ۱۲ ف۸ کہ دنیا میں بھی انکو بچا لیتے ہیں اور مرنے کے بعد انکا نام نیک قائم رکھتے ہیں ۱۲ ف۹ فرعون جب کسی کو سزا دیتا تو چومیخہ کرکے کسی پر اس کو میخوں والا کہا بن والوں سے شعیب کی قوم مراد ہے انکی تفسیر سورہ شعراء میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۱۰ یعنی عاد و ثمود وغیرہ نے ۱۲ ف۱۱ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور سچے دین کو ڈگانے یا ٹھکرانے کے لیے جھوٹی باتوں کی سند پکڑ کر جھگڑے نکالے جو پیغمبر کی بات یعنی توحید بیان کرتے تھے ان کافروں نے اسکو جھوٹی بات سے پیش کرتے ہو جاتے اُس کا پاؤں جمنے نہ پائے ۱۲ ف۱۲ ان کا نام ونشان مٹ گیا سارا ۱۲

			أن أقيموا الدين ولا تتفرقوا فيه	جیسے (پیغمبروں کو حکم دیا) دین کو قائم رکھو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو ف
[illegible]	الذاریٰت	۲	وقوم نوح من قبل انهم كانوا قوما فسقين	اور (عاد و ثمود سے) پہلے ہم نوح کی قوم کو (تباہ کر چکے تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔
[illegible]	النجم	۳	وقوم نوح من قبل انهم كانوا هم اظلم واطغى	اور ان سے پہلے نوح کی قوم والوں کو بھی بیشک وہ بڑے ظالم اور بڑے شریر تھے ف
[illegible]	القمر	۱	كذبت قبلهم قوم نوح فكذبوا عبدنا وقالوا مجنون وازدجر ۝ فدعا ربه انى مغلوب فانتصر ۝ ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر ۝ وفجرنا الارض عيونا فالتقى الماء على امر قد قدر ۝ وحملنه على ذات الواح ودسر ۝ تجرى باعيننا جزاء لمن كان كفر ۝ ولقد تركنها اية فهل من مدكر ۝ فكيف كان عذابى ونذر ۝	ان سے پہلے نوح کی قوم والوں نے ہمارے بندے (نوح ع) کو جھٹلایا اور کہنے لگے یہ باولا ہے اور اسکو ڈانٹا آخر اسنے اپنے مالک کو پکارا میں (انکے ہاتھ سے) عاجز ہوں اب تو ہی (انسے میرا) بدلہ لے ہمنے (اسکی دعا پر) آسمان کے دہانے کھولدیے موسلا دھار پانی برسنے لگا اور (ادہر) زمین کے سوتے بہا دیے تو دونوں پانی ایک کام کیلیے ملگئے جو ٹھیر چکا تھا ف اور ہمنے نوح کو اس کشتی پر سوار کر لیا جو (لکڑی کے) تختوں اور کیلوں سے بنی تھی وہ ہماری آنکھوں کے سامنے (پانی پر) تیر رہی تھی یہ بدلہ تھا اس شخص کا جسکی انہوں نے ناقدری کی تھی اور ہمنے اس واقعہ کو (ایک) نشانی بنا چھوڑی تو ہے کوئی نصیحت لینے والا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا سخت تھا
۲۹	الحاقۃ	۱	انا لما طغا الماء حملنكم فى الجارية ۝ لنجعلها لكم تذكرة وتعيها اذن واعية ۝	ہمنے (نوح کے زمانہ میں) جب پانی حد سے بڑھ گیا تمکو کشتی میں سوار کر لیا اسلیے کہ اس واقعہ کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور جو کان اسکو یاد رکھنے کے قابل ہے وہ یاد رکھے ف
[illegible]	نوح	۱-۲	انا ارسلنا نوحا الى قومه ان انذر قومك من قبل ان ياتيهم عذاب اليم ۝ قال يقوم انى لكم نذير مبين ۝ ان اعبدوا الله واتقوه واطيعون ۝ يغفر لكم	ہمنے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا (اسکو حکم دیا) اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ انپر تکلیف کا عذاب آن پہونچے نوح نے (اپنی قوم سے) کہا بھائیو میں تمکو (اللہ کے عذاب سے) کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں یہ کہ تم اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرتے رہو اور میرا کہا مانو (ایسا کروگے تو) وہ تمہارے کچھ گناہ بخشدیگا (جو تم نے

ف مطلب یہ ہے کہ اسلام کا دین وہی ہے جو اگلے پیغمبروں نوح ع اور ابراہیم ع اور موسےٰ ع اور عیسےٰ ع کا تھا یہ سب پیغمبر ایمان کے اصول اور عقائد میں متفق تھے خدا کی توحید اور اسکی کتابوں اور فرشتوں اور قیامت کو سب مانتے تھے۔ دین کے قائم رکھنے کے یہ معنے ہیں کہ دین کے ارکان کی حفاظت کرو انکو احتیاط کے ساتھ بجا لاؤ ۱۲ ف حضرت نوح ع کو ناحق ستاتے [illegible] بے ہوش ہو جاتے اور کسی کو ان کی وعظ سننے نہ دیتے ۱۲ ف [illegible] پیغمبری کا دعوے نہ کرے ۱۲ ف چالیس دن تک برابر برستا رہا ۱۲ ف وہ کام کیا تھا انکا [illegible] دنیا [illegible] ہمنے حضرت نوح ع کا بدلہ ہمنے ان کافروں سے لیا جن کی ذات کافروں کے لیے ایک نعمت تھی مگر انہوں نے اسکی قدر نہ کی ناشکری کی ۱۲ ف [illegible] جب یہ آیت اتری تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی یاد رکھنے والا کان علی کا ہو حضرت علی فرماتے ہیں آپ کی دعا کے بعد میں کوئی بات نہیں [illegible] ۱۲ ف حضرت نوح ع پہلے پیغمبر ہیں جنکو شرک سے ڈرانے کا حکم ہوا کیونکہ ان سے پہلے پیغمبروں کے زمانے میں لوگ موحد تھے [illegible] ۱۲

مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ
لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝
قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا
وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا
فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي
آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ
وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝
ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ
إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ
إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ
إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ
عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُم
بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ
جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝
مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝
وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ
خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ
الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنبَتَكُم
مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ
فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝

کفر کی حالت میں کیوں ف۱ اور تمکو مقررہ وقت تک (موت تک) مہلت دیگا
(آرام سے زندگی گذارو گے) کیونکہ خدا کا وعدہ (عذاب) جب آن
پہنچتا ہے وہ (کسی کے ٹالے) ٹل نہیں سکتا کاش تم یہ بات
سمجھتے ہوتے ف۲ نوح نے دعا کی مالک میرے میں نے اپنی قوم کو رات دن
(ایمان کیطرف) بلایا پھر میرے بلانے سے وہ اور زیادہ بھاگنے لگے ف۳
اور ہر بار جب میں نے انکو (ایمان کیطرف) بلایا اسلیے کہ تو انکے
گناہ بخشے تو انہوں نے (میری بات نہ سننے کو) اپنے کانوں میں
انگلیاں ٹھونس لیں اور (میرا چہرہ نہ دیکھنے کو) انہوں نے
اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور (اپنی) ہٹ پر قائم رہے اور بہت مغروری
ہو گئے پھر میں نے انکو (آواز سے) پکار کر بلایا پھر کبھی، ان کو
کھلم کھلا سمجھایا اور (کبھی) چپ چپا کر میں نے یہ کہا اپنے مالک
سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے ف۴ آسمان سے
موسلا دھار مینہ تم پر برسائیگا اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی
کرائیگا اور تم کو باغ دے گا اور نہریں عنایت کریگا تم کو کیا ہو گیا
تم خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے ف حالانکہ اُسنے تمکو طرح طرح پر پیدا
کیا ف کیا تم نہیں دیکھتے اللہ تعالی نے سات آسمان تہ بر
تہ (ایک کے اوپر ایک) بنائے ہیں اور ان میں چاند کیا
روشنی کے لیے اور سورج کو (جلتا ہوا) چراغ بنایا ف
اور اللہ سبحانہ وتعالے ہی نے تم کو زمین سے اگایا ف
پھر اسی میں تم کو لوٹا کر لے جائے گا (خاک ہو جاؤ گے)
اور (قیامت کے دن اسی زمین سے) تم کو نکال کھڑا
کرے گا۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے بچھونا بنایا
اس لیے کہ اس کے کھلے رستوں میں (جدھر چاہو)
چلو پھرو ف جب اس پر بھی نوح کی قوم نے نہ مانا تو نوح

ف۱ یا تمہارے گناہ بخشدے گا ۱۲ ف۲ جب نوح ایک مدت تک اپنی قوم کو سمجھاتے رہے اور انہوں نے نہ مانا تو دعا کی الخ ۱۲ ف۳ ایمان سے انکو اور زیادہ نفرت ہو گئی ...
ہوا ۱۲ ف یا انہوں نے میری دشمنی پر کمر باندھی ۱۲ ف کفر اور شرک نہ چھوڑا ۱۲ ف گھمنڈ میں آ گئے اکڑ بیٹھے ۱۲ ف یعنے پوشیدہ اور ظاہر دونوں طرح سمجھایا مطلب یہ کہ کوئی
دقیقہ انکے سمجھانے میں باقی نہ رکھا ۱۲ ف وہ تمہارے گناہ بخشدیگا اور آسمان سے ... ف استغفار کا یہی اثر ہے کہ مال و دولت اولاد میں برکت ہوتی ہے ۔ امام حسن ...
... ایک شخص نے قحط کا شکوہ کیا دوسرے نے محتاجی کا تیسرے نے بے اولادی کا انہوں نے سب کو استغفار کا حکم دیا۔ ربیع نے کہا ہر ایک کے شکوہ جدا جدا ہیں اور تم نے
سب کو استغفار کا حکم دیا انہوں نے یہی آیت پڑھی۔ قشیری نے کہا جو کوئی اپنا مقصد پروردگار سے چاہے استغفار کرے ... استغفار سے ...
زبان سے استغفر اللہ کہے ... گناہ ... توبہ کرے اور زبان اور دل کو پاک کرے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تم کو کیا ہو گیا ...
کہ وہ تم کو عزت اور آبرو دے یعنے اسپر ایمان کیوں نہیں لاتے ایمان لاؤ تو خدا کے نزدیک تمہاری عزت ہو گی۔ حدیث میں ہے ...
مالکم لا ترجون للہ وقارا یعنے تم اللہ کی عظمت سے نہیں ڈرتے ۱۲ ف پہلے چھوٹے چھوٹے ذرے ... کی شکل میں تھے پھر عنصر کی صورت میں آئے پانی اور ہوا اور مٹی اور آگ کی
پھر ایک درخت بن گئے پھر پیٹ میں جا کر نطفہ بنے پھر علقہ ہوئے پھر مضغہ پھر ہڈیاں اور گوشت ہوئے پھر زندہ ہو کر ... پیدا ہوئے پھر لڑکے ہوئے پھر جوان پھر بوڑھے پھر ...
جاؤ گے پھر دوبارہ زندہ ہو گے ... سبزہ ... ف چاند پہلے آسمان پر ہے مگر جب پہلے آسمان کے اندر ہوا تو ساتوں آسمانوں کے
اندر ہوا اسکا یہ مطلب نہیں کہ چاند کی روشنی ساتوں آسمانوں میں پہنچتی ہے اور کچھ عجب نہیں اگر پہنچتی ہو کیونکہ آسمان شفاف ہیں ۱۲ ف یعنے تمہارے باپ آدم کو مٹی سے
بنایا ۱۲ ف بچھونے سے یہ مطلب ہے کہ زمین ... معلوم ہوتی ہے ... واللہ اعلم ...

لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

نے دعا کی مالک میرے وہ میرا کہنا نہیں مانتے اور ان لوگوں کی سنتے ہیں جنکو مال اور اولاد نے (انکو فائدہ تو نہ دیا) الٹا نقصان پہونچایا[1] اور انہوں نے (میرے ساتھ) بڑا داؤں کیا[2] اور آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے اپنے دیوتاؤں کو نہ چھوڑنا اور نہ ود اور نہ سواع اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو[3] اور ان لوگوں (بتوں یا رئیسوں) نے بہتیروں کو گمراہ کر ڈالا اور پروردگار ایسا کر کہ یہ ظالم اور زیادہ گمراہ ہوں (آخر) اپنے گناہوں کی وجہ سے نوح کی قوم والے ڈبو دیے گئے پھر آگ میں ڈالے گئے[4] اور خدا کے سوا ان کو کوئی مدد کرنے والا نہ ملا (جو خدا تعالے کے عذاب سے ان کو بچائے) اور نوح نے (یہ بھی بد) دعا کی مالک میرے زمین پر ان کافروں میں سے ایک چلنے والا (یا بسنے والا) بھی نہ چھوڑ[5] کیونکہ اگر تو ان کو چھوڑ دیگا تو تیرے بندوں کو بہکائیں گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار سخت ناشکری ہی ہوگی[6] مالک میرے مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اُس کو[7] اور (تمام) ایمان دار مرد اور ایماندار عورتوں کو اور ظالموں (مشرکوں) کی تباہی (روز بروز) بڑھاتا جا[8]

قِصَّةُ هُوْدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۶۵

باب ۶۵ حضرت ہود کے حالات اور قوم عاد کا بیان

۸ | الاعراف ۹ | ع ۶۴-۷۲

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

اور ہمنے عاد کی قوم کیطرف ہود کو بھیجا اسنے کہا بھائیو اللہ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں کیا تم (اس کے عذاب سے) نہیں ڈرتے اسکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے

ف[1] مطلب یہ ہے کہ یہ اپنے رئیسوں اور امیروں مالداروں کے تابع ہیں میرا کہنا نہیں سنتے ان امیروں اور مالداروں کو انکے مال اور اولاد نے غارت کردیا خدا کو بھول گئے اور انکی وجہ سے یہ لوگ بھی ہدایت سے محروم ہیں تو مال انکے حق میں وبال ہوا ۱۲ ف[2] داؤں یہ تھا کہ یہ مالدار لوگ غریبوں کو حضرت نوح ع کے ستانے کے لئے اکساتے تھے ۱۲ ف[3] کہتے ہیں یہ سب لوگ حضرت نوح ع کے زمانہ سے پہلے نیک لوگ تھے انکے مرے بعد شیطان نے بہکایا کہ انکی مورتیں بنا کر عبادت کے وقت رکھ لیا کرو تو تمہارا جی عبادت میں خوب لگے گا انہوں نے ایسا ہی کیا جب یہ لوگ مر گئے تو انکی اولاد کو یوں بہکایا کہ تمہارے باپ دادا ان مورتوں کا پوجا کیا کرتے تھے تم بھی انکا پوجا کرو اسطرح انکا پوجا شروع ہوگیا۔ صحیحین میں ہے کہ ام حبیبہ رض اور ام سلمہ رض نے ایک گرجا کا آنحضرت ص سے ذکر کیا جسکو انہوں نے حبش میں دیکھا تھا اس میں مورتیں بھی تھیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں کا قاعدہ تھا جب کوئی نیک آدمی ان میں مر جاتا تو انکی قبر پر مسجد بنا لیتے اور مسجد میں مورتیں رکھتے یہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے سامنے سب سے برے ہونگے ۱۲ ف[4] مرتے ہی اُن کو عذاب شروع ہوا اسی قبر کا عذاب ہے ۱۲ ف[5] سب کو ہلاک کر دے یہ حضرت نوح ع نے اس وقت بددعا کی جب انکو معلوم ہوگیا کہ اب ان کافروں میں سے کوئی ایمان نہیں لانے کا اور انکے ایمان لانے سے ناامید ہوگئے ۱۲ ف[6] حضرت نوح ع پچاس کم ہزار برس تک ان لوگوں میں رہے اُن کو خوب تجربہ ہوگیا تھا کہ انکی اولاد بھی نالائق اور کافر ہی ہوگی ۱۲ ف[7] میرے گھر میں آکر یعنی میری مسجد یا میری کشتی میں ۱۲ ف[8] یہ دعا قبول ہوئی اور سب مشرک اور کافر ہلاک ہوئے انکے ساتھ انکی اولاد بھی اپنے ماں باپ کی شامت اعمال سے تباہ ہوئی۔ اللہ جل جلالہ [illegible] جب کوئی عام عذاب آتا ہے تو اچھے برے قصوروار بے قصور یہاں تک کہ جانور بھی پس جاتے ہیں۔ لیکن آخرت کا عذاب اسی کو ہوگا جو قصوروار ہیں اور یہ عدل کے خلاف نہیں ہے کیونکہ سب اسکی ملک ہیں اور وہ اپنی حکمت خوب جانتا ہے [illegible] ابن ارم بن سام بن نوح [illegible]

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ
سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ
رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ
بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ
بَصْطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ
اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۝ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ
وَالَّذِيْنَ ...... مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝
١٢ هود ۝ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۘ قَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

کے ہم تو بے شک سمجھتے ہیں تو احمق ہے ف اور ہم بے شک خیال
میں کہ تو جھوٹا ہے ف ہود نے کہا بھائیو میں احمق نہیں
ہوں البتہ اس کا بھیجا ہوا ہوں جو ساری جہان کا مالک
ہے میں تم کو اپنے مالک کے پیام پہونچاتا ہوں اور میں
تمہارا خیر خواہ امانت دار (دوست) ہوں ف کیا تم کو اس بات
پر تعجب ہوا کہ تمہارے مالک کا ارشاد تم ہی میں سے
ایک مرد کی زبان پر تم کو پہونچا اس لیے کہ وہ تم کو (اس
عذاب سے) ڈرائے اور تم یاد کرو جب نوح کی قوم کے بعد
تم کو (ان کا) جانشین کیا اور بدن کا پھیلاؤ بھی تم کو زیادہ
دیا تو اللہ تعالے کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو ف
انہوں نے کہا کیا تو اسلیے ہمارے پاس آیا کہ ہم اکیلے
ایک خدا کو پوجنے لگیں اور ہمارے باپ جن کو پوجتے تو
انکو چھوڑ بیٹھیں اچھا اگر تو سچا ہے تو جس (عذاب) سے
ہمکو ڈراتا ہے وہ لیکے آ ہود نے کہا تمہارے مالک کا
عذاب اور غصہ تو تم پر ہو چکا کیا تم مجھ سے ان ناموں پر
جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے گھڑ
لیے ہیں اللہ تعالے نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری
بھلا تو ٹھیرے رہو میں بھی تمہارے ساتھ ٹھیرا ہوں ف آخر
ہم نے ہود کو اور اس کے ساتھ (ایمان) والوں کو
اپنی مہربانی سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں
کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ (یا پچھاڑی) کاٹ دی اور وہ
کبھی ایمان لانے والے نہ تھے ف
اور عاد کی طرف بھیجے ہود کو پیغمبر بنا کر بھیجا اس نے کہا
بھائیو اللہ تعالی ہی کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا خدا

ف۱ جو کہتا ہے کہ میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں ۱۲ ف۲ اس آیت سے یہ نکلا کہ ضرورت کے وقت آدمی اپنا حال اس طرح بیان کر سکتا ہے جس سے اسکی تعریف ثابت ہو اور یہ اس خودستائی میں داخل نہیں ہے جو منع ہے ۱۲ ف۳ اللہ کا وہ احسان ۱۲ ف۴ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تم کو اوروں سے زیادہ ڈیل ڈول کا بنایا [illegible] عاد کی قوم میں لمبا آدمی سو ہاتھ کا اور چھوٹا ساٹھ ہاتھ کا ہوتا اور سر ایک گنبد کے برابر اور آنکھ اتنی بڑی کہ درندہ اس میں بچے جنتے [illegible] ابن عباس [illegible] ابو ہریرہ [illegible] ان میں سے اپنا پاؤں زمین پر [illegible] ف یا تم مراد کو پہونچو ۱۲ ف یعنے ہود کی قوم نے [illegible] معبودوں کو [illegible] عذاب کا انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ۱۲ ف [illegible] حضرت ہود [illegible]

اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝
يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ
قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝
قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ
بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ
اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا
ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى
اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ
اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ
رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ
شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيْظٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا
هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝
وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ

نہیں ہو تم مگر جھوٹ باندھتے ہو بھائیو میں تم سے کوئی
مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو اسی (خدا) پر ہے جس
نے مجھکو پیدا کیا کیا تم کو عقل نہیں اور اے بھائیو اپنے مالک
سے بخشش چاہو پھر اسکی درگاہ میں توبہ کرو وہ تم پر آسمان کو
دہاڑے چھوڑ دیگا اور تمہاری زور پر اور زیادہ زور دیگا
اور مشرک بنکر منہ مت پھراؤ وہ لگے کہنے اے ہود تو کوئی
نشانی ہمارے پاس نہیں لایا اور ہم تو تیرے کہنے سے
اپنے معبودوں کو چھوڑنیوالے نہیں اور نہ ہم تیری بات ماننے
والے ہم تو بس یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود کی تجھ پر
مار پڑ گئی ہے ہود نے جواب دیا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں
اور تم بھی گواہ رہو کہ خدا کے سوا جنکو تم خدا کا شریک
سمجھتے ہو میں انسے بیزار ہوں تو تم سب ملکر میری فکر کرو
اور مجھکو دم نہ لینے دو میں تو اللہ پر بھروسا کرتا ہوں
جو میرا مالک ہے اور تمہارا بھی) مالک ہے کوئی جاندار ایسا
نہیں جسکی پیشانی (چوٹی) اسکے ہاتھ میں نہو بیشک میرا
مالک سیدھے رستہ پر ہے پھر اگر تم پھرے رہو تو پھرے رہو
میں نے تو تم کو وہ حکم پہونچا دیا جو میں دیکر بھیجا گیا تھا اور
میرا مالک ایک دوسری قوم کو تمہاری جگہ قائم کرے گا
اور تم اسکا کچھ بھی بگاڑ نہ سکوگے بیشک میرا مالک ہر چیز کا
نگہبان ہے اور جب ہمارا عذاب آن پہونچا تو ہمنے ہود اور
اسکے ساتھ کے ایمان والوں کو اپنی مہربانی سے بچا دیا
اور سخت عذاب سے انکو چھڑا دیا اور یہ عاد کے لوگ تھے
جنہوں نے اپنے مالک کی آیتوں کا انکار کیا اور اس
کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر ایک ظالم سرکش کا کہا

ف۱ معبود کے سوا جو اوروں کو خدا سمجھتے ہو ۱۲ ف۲ کہ جو شخص سچے دل سے نصیحت کرتا ہے وہ روپیہ پیسہ نہیں چاہتا ۱۲ ف۳ اپنے گزشتہ گناہوں کی ۱۲ ف۴ آیندہ گناہ کرنے سے ۱۲
ف۵ خوب زور کا مینہ برسائے گا ۱۲ ف۶ عاد کے لوگ باغات اور کھیتی رکھتے تھے شام اور یمن کے بیچ میں بستے تھے تین سال سے انپر بارش کی کمی تھی قحط ہو رہا تھا حضرت ہود نے فرمایا
[illegible] اور توبہ کرو تو قحط جاتا رہیگا خوب برسات ہوگی ۱۲ ف جس سے ہم تجھ کو سچا سمجھیں ۱۲ ف جس کو تو برا سمجھتا ہے ۱۲ ف اس لئے تجھ کو دیوانہ بنا دیا ہے [illegible]
[illegible] ہے ۱۲ ف اور ہر وقت انکے ہلاک کو تیار ۱۲ ف تم اور تمہارے معبود ۱۲ ف جو نقصان پہونچا سکو پہونچاؤ ۱۲ ف ہود کی قوم [illegible] سے بدگمان [illegible]
[illegible] سے کسی بت نے ہود کو دیوانہ کر دیا ہے حضرت ہود نے فرمایا اگر تمہارا یہ خیال ہے تو سب بت اور تم بھی ملکر میری تباہی کی کوشش کرو اور ذرا بھی مہلت نہ دو [illegible]
[illegible] بگاڑ سکتے ہیں پہلے سے زیادہ اب اور تمہارے جھوٹے معبودوں کو برا کہونگا ۱۲ ف سب اسکے حکم میں ہیں ۱۲ ف [illegible] باوجود دیکھ سب کی [illegible]
[illegible] سو کر سکتا ہے مگر وہ ظلم نہیں کرتا ہمیشہ عدل انصاف پر قائم ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے بیشک میرا مالک تم کو سیدھے رستے کی طرف بلاتا ہے
[illegible] پہونچا چکا ہوں [illegible] نہ مانو تو میرا کیا بگاڑ لوگے ۱۲ ف جب تم کسی طرح نہ مانوگے تو تم کو تباہ کرکے ۱۲ ف سب اسی کی حفاظت میں ہیں تو اسکا کیا بگاڑ سکتے ہو [illegible] تم میرا کیا
[illegible] جب خدا ہر ایک کا نگہبان ہے ۱۲ ف یعنے آخرت کے عذاب سے بھی ۱۲ ف جن کی نشانیاں اب تک موجود ہیں ۱۲ ف کیونکہ ایک پیغمبر کی نافرمانی تمام پیغمبروں کی
[illegible] بخشش چاہو ایمان لا کر اور توبہ کرو [illegible] عبادت اور اطاعت کریگے ۱۲ [illegible] ہوگی یا عزت اور آبرو [illegible] مال اور اولاد کی فراوانی
[illegible] استغفار کریگا اس کی اولاد زیادہ ہوگی ۱۲

			جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۝ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝	مان لیا اور اس دنیا میں پھٹکار ان کے پیچھے لگ گئی اور قیامت کے دن بھی سن لو عاد نے اپنے مالک کو نہ مانا سن لو عاد جو ہود کی قوم والے تھے دور پھینکے گئے ۔
١٩	الفرقان 38, 39	٢	وَعَادًا وَّثَمُوْدَاْ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۝ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝	اور اسیطرح ہمنے عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور انکے بیچ میں اور بہت قوموں کو تباہ کردیا اور ہمنے ہر ایک قوم کو مثالیں بیان کرکے سمجھایا (لیکن وہ نہ سمجھے) اور ہمنے سبکو کھپا کر ستیاناس کردیا
٢	الشعراء 123-140	٧	كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۝ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۝ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	عاد کی قوم نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا جب انکو بھائی ہود نے انسے کہا کیا تم (خداسے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا امانتدار پیغمبر ہوں تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں تم سے اس نصیحت کرنے پر کوئی نیگ نہیں مانگتا میرا نیگ تو بس اسی پر ہے جو ساری جہان کا مالک ہے کیا تم ہر ٹیلے (یا راستے) پر ایک مکان بنا کر کھیل کرتے ہو اور ایسی عمارتیں تم بناتے ہو گویا تم (دنیا میں) ہمیشہ رہو گے اور جب تم کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو بے رحمی کے ساتھ ہاتھ ڈالتے ہو تو خدا تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس خدا سے ڈرو جس نے تم کو وہ نعمتیں دیں جو تم کو معلوم ہیں تم کو چوپائے جانور عنایت کیے اور بیٹے اور باغ اور چشمے مجھے ڈر ہے کہیں تم کو بڑے دن کا عذاب نہ ہو وہ کہنے لگے تو ہم کو نصیحت کرے یا نہ کرے ہمکو تو سب برابر ہے یہ تو اگلے لوگوں کا طرز ہے اور کچھ نہیں اور عذاب ہمپر نہیں آئیگا آخر انہوں نے ہود کو جھٹلایا پھر ہمنے (اسکی سزا میں) انکو تباہ کر ڈالا بیشک اس میں (ہود کے قصے میں) نشانی ہے اور ان پر

ف۱ یعنے اپنی قوم کے سرداروں کا جو مغرور اور خدا تعالیٰ کے مخالف تھے ۱۲ ف۲ ہر پیغمبر ان پر لعنت کرتا رہا ۱۲ ف۳ سب کے سامنے خدا کی پھٹکار ان پر پڑے گی ۱۲ ف۴ یا اس کی ناشکری کی ۱۲ ف۵ خدا کے دربار سے ۱۲ ف۶ کنوئیں والوں سے انطاکیہ کے لوگ مراد ہیں وہاں ایک کنواں تھا اسپر انکے پیغمبر حبیب نجار انکو سمجھایا کرتے تھے ان مردودوں نے انکو مار کر اسی کنوئیں میں ڈالدیا بعضوں نے کہا ایک کچا کنواں تھا مشرک لوگ بتوں کی پرستش کیا کرتے تھے اسپر بیٹھے اس کنوئیں کو دھنسا دیا وہ سب گرکر مرگئے ۱۲ ف۷ عاد اس قوم کے بڑے دادا کا نام تھا وہ سام ابن نوح ؑ کی اولاد میں تھا ۱۲ ف۸ کبوتر بازی یا لوگوں کو ستانے کے لئے مسخرہ پن کرتے ہو ۱۲ ف۹ عاد کی قوم پتھر تراش کی کاریگری سے عمارتیں بناتے گویا قیامت تک کا سامان کرتے زندگی تو چند روز اسپر یہ ہوس - ابھی بعض بیوقوفوں کو یہ سمایا ہے کہ اپنی یادگار کے لئے کوئی محل یا عمارت یا برج بناتے ہیں یہ دانا نہیں سمجھتے کہ آخر یہ بھی ایک مدت کے بعد فنا ہوجائیں گے رہے نام اللہ کا اس کا کام کرو جو آخرت میں تمہارے کام آئے اگر سو دو سو برس تک بالفرض دنیا میں تمہارا نام بھی رہا تو تم کو کیا فائدہ تم تو اس عالم میں ہوگے ۱۲ ف۱۰ ظالموں کا قاعدہ ہے ذرا سا کسی سے رنج پہونچا تو اس کی جان لینے کی فکر میں ہوگئے ۱۲ ف۱۱ یعنے قیامت کا عذاب یا قیامت اور دنیا دونوں کا عذاب ۱۲ ف۱۲ ان مردودوں نے حضرت ہود علیہ السلام کی نصیحت کو بے حقیقت سمجھا اور حقیر جانا گویا ہم کو اس کی کوئی پرواہ بھی نہیں ہے ۱۲ ف۱۳ وہ ایسے ہی لوگوں کو ڈرایا کرتے تھے اور بہشت اور دوزخ کے قصے سنایا کرتے تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ اگلے لوگوں کی جھوٹی باتیں ہیں ہمارے زمانہ میں بھی ملحد بیدین لوگ پیغمبروں کی نقل دیکھ کر یہی کہتے ہیں یہ پرانے فیشن کے لوگ ہیں یعنے پہلی طرز کے ۱۲ ف۱۴ خدا کی قدرت کی کہ ایسی زبردست قوم کو ساعت کی آندھی میں برباد کردیا ۱۲

			لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝	اکثر لوگ ایمان لانے والے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
۴۰	العنکبوت ۳۸	۴	وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۟ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝	اور عاد اور ثمود کی قوموں کو بھی ہمنے تباہ کیا اور انکو اجڑی گہر (بستیاں) تمکو شام کے رستے میں دکہائی دیتے ہیں اور شیطان نے (کیا کیا) انکے (بری) کاموں کو انہیں اچہا کر دکہایا اور (اس فریب سے) انکو (سچی توحید کی) راہ سے روکدیا اور وہ (اچہے خاصے) ہوشیار لوگ تہے[ف۱]
۴۴	حم السجدہ ۱۳-۱۶	۲	فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝	پہر اگر (اسقدر) اتنی نشانیاں بتانے پر بہی) وہ (کافر) دہیان نہ کریں (تو کہدے میں تمکو اس کڑاکے (عذاب) سے ڈراتا ہوں جیسا کڑاکا عاد اور ثمود پر آیا جب انکے آگے اور انکے پیچہے سے ان کے پاس پیغمبر آئے (اور ان کو سمجہایا) کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسیکو مت پوجو انہوں نے جواب دیا اگر ہمارا مالک (کسی کو اپنی طرف سے بہیجنا چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا[ف۲] غرض ہم تو جو تم دیکر بہیجے گئے ہو اسکو نہیں مانتے[ف۳] تو عاد نے تو یہ کیا کہ ناحق ملک میں لگے شیخی کرنے اور کہنے لگے بل بوتے میں ہم سے بڑہ کر کون ہے[ف۴] کیا انکو یہ نہ سوجہا کہ جس اللہ نے انکو پیدا کیا وہ بل بوتے میں ان سے (کہیں) بڑہکر ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے آخر ہمنے ان پر کئی منحوس دنوں میں زور کی آندہی چلائی[ف۵] اسلیے کہ ہم دنیا کی زندگی میں انکو ذلت کا عذاب چکہائیں اور بے شک آخرت کا عذاب تو زیادہ ذلت کا ہے اور (وہاں) ان کو مدد بہی نہیں ملنے کی۔
۴۶	الاحقاف ۲۱-۲۶	۳	وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ	اور (اے پیغمبر) عاد کے بہائی (ہود) کو یاد کر جب اسنے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا[ف۶] اور اس سے پہلے اور اسکے بعد کئی ڈرانیوالے (پیغمبر) گذر چکے[ف۷] (اس نے کہا) اللہ تعالیٰ کے سوا

ف۱ عقل اور صنعت والے لیکن شیطان نے انکی عقل پر پردہ ڈالدیا بیوقوف بن گئے دین کی سچی راہ نہ سمجہ سکے ہمارے زمانہ میں نصاریٰ کا یہی حال ہے دنیا کے کاموں میں بڑے ہوشیار بڑی تمیز والے پر دین میں محض بیوقوف ایک انسان کو جو ہماری طرح کہاتا پیتا تہا خدا سمجہنے لگے اور اب تک بیشتر ہر مسیحی اسی پر قائم ہیں ۱۲ ف۲ یعنے دور اور نزدیک یا ہر ایک قسم اور ہر موقع ۱۲ ف۳ تم اللہ کے بہیجے ہوئے نہیں ہو ۱۲ ف۴ کیا اسکے پاس فرشتوں کی کمی تہی کہ آدمی کو بہیجا ۱۲ ف۵ یعنے تم اپنے نزدیک جس دین کو سمجہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو دیکر بہیجا ہے ہم اسکو نہیں مانتے ۱۲ ف کوئی ہمارا بال بیکا نہیں کرسکتا ۱۲ ف وہ منحوس دن چار شنبہ سے لیکر دوسرے چار شنبہ تک تہے سات راتیں اور آٹھ دن بہاڑ ان پر ایسے زور کی آندہی چلی کہ مکانات گرگئے لوگ اڑگئے سب ہلاک ہوگئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہم نے انپر بڑی ٹہنڈی آندہی چلائی کئی سخت یا مصیبت والے دن ف احقاف کی تفسیر اوپر گذر چکی ہے ۱۲ ف۷ ہود سے پہلے آدم اور شیث اور ادریس اور نوح آچکے تہے اور انکے بعد تو بہت سے پیغمبر آئے جیسے صالح اور ابراہیم اور لوط اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب وغیرہ ۱۲

			أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝	کسی کو نہ پوجو میں ڈرتا ہوں تم پر (اور نہیں) ایک بڑے دن کا عذاب نہ آئے تو انہوں نے جواب میں کہا کیا تو اسلیے ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمکو ہمارے دیوتاؤں سے پھیر دے اگر تو سچا ہے تو جس عذاب کا ہم سے وعدہ کرتا ہے وہ ہم پر لے آ ہود نے کہا (عذاب کا) علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو پیغام دیکر بھیجا گیا ہوں تم کو پہنچا دیتا ہوں مگر میں دیکھتا ہوں تم لوگ جہالت کر رہے ہو آخر انپر عذاب آن پہونچا جب انہوں نے ایک ابر دیکھا جو انکے میدانوں پر اسنڈا آ رہا تھا تو کہنے لگے یہ ابر ہمپر برستا معلوم ہوتا ہے ف بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جسکی تم جلدی مچا رہے تھے آندھی ہے جسمیں تکلیف کا عذاب ہے یہ آندھی اپنے مالک کے حکم سے ہر چیز کو برباد کر دیگی ف پھر (ایسا ہی ہوا) وہ لوگ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ انکے گھروں کے سوا اور کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا ہم گنہگاروں کو ایسے ہی سزا دیتے ہیں اور ہم نے عاد کے لوگوں کو وہ مقدور دیا تھا جو تمکو (اے مکے کے کافرو) نہیں دیا اور ہم نے انکو کان اور آنکھیں اور دل (سب) دیئے تھے لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے تو ان کے کان اور آنکھیں اور دل کچھ ان کے کام نہ آئے اور جس عذاب کا وہ ٹھٹھا اڑاتے تھے وہی انپر الٹ پڑا۔
۲۷	الذٰریٰت ،، ،،	،	وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۝	اور عاد کی قوم میں (بھی) ہمنے نشانی چھوڑی جب ان پر برباد کرنے والی آندھی بھیجی جس چیز پر وہ آندھی پہونچتی اس کو باقی نہ چھوڑتی چورا کر ڈالتی ف
،،	النجم	۳	وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝	اور یہ کہ اسی نے پہلے عاد کی قوم کو تباہ کیا ف
،،	القمر 18-21	۱	كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي	عاد کی قوم والوں نے بھی (پیغمبر کو) جھٹلایا پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (سخت) ہوا ہمنے انپر کڑکڑاتی ٹھنڈی

ف یعنی قیامت کے دن کا اسکو بڑا دن کہا اس لئے کہ سخت مصیبت کا دن ہوگا ۱۲ ف وہی جانتا ہے کب عذاب اتریگا میں کیوں جلدی کروں ۱۲ ف اچھی بات کو تو قبول نہیں کرتے الٹے عذاب کی جلدی مچاتے ہو ۱۲ ف بہت خوش ہوتے مدت سے قحط پڑ رہا تھا ہود نے کہا نہیں نہیں یہ برسات کا ابر نہیں ہے ۱۲ ف صحیح میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے جب ابر نمود ہوتا تو آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر فکر معلوم ہوتی میں نے اسکی وجہ پوچھی آپ نے فرمایا ایک امت پر اسی ابر سے عذاب آ چکا ہے۔ مجھے کیا اطمینان ہے شاید اس میں اسی قسم کا عذاب ہو ۱۲ ف گھر رہ گئے گھر والے چل بسے ۱۲ ف ان کا نام و نشان نہیں چھوڑتے کہتے ہیں ایسے زور سے آندھی چلی کہ سب ریتے میں دب گئے۔ آٹھ روز تک ایسی ہی دبے رہے پھر ہوا نے انکو اڑا کر سمندر میں پھینک دیا ۱۲ ف وہ مال اور زور اور عمر سب میں بہت زیادہ تھے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور ہم نے عاد کے لوگوں کو وہ طاقت دی تھی جو اگر تم کو دیتے تو تم بہت غرور کرتے ۱۲ ف جس چیز پر لگتی وہ بوسیدہ ہڈی کی طرح چورا چورا ہو جاتی عقیم اصل میں بانجھ عورت کو کہتے ہیں یہاں وہ ہوا مراد ہے جس سے نہ بادل ہو نہ بارش ۱۲ ف ایک عاد وہ تھے جن کی طرف حضرت ہود بھیجے گئے تھے دوسرا عاد عاد ارم ہے جن کا ذکر سورہ فجر میں آئیگا ۱۲

			يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝	آندھی ایسے منحوس دن میں بھیجی جسکی نحوست دائم رہی (یعنی مرتے دم تک) قائم رہی وہ آندھی لوگوں کو اسطرح (اکھیڑکر) پھینکتی گویا وہ اکھیڑے ہوئے کھجور کے درختوں کی جڑیں ہیں تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (سخت) ہوا
۲۹	الحآقة	۱	وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ ۝	اور عاد بہت ٹھنڈی زناٹے کی آندھی سے تباہ کیئے گئے برابر سات راتیں اور آٹھ دن (یا سات راتیں اور آٹھ منحوس دن) ان پر ہوا چلائی تو اگر اس وقت ہوتا تو دیکھتا وہ لوگ اس آندھی میں اس طرح مرے ہوئے پڑے تھے جیسے کھجور کی کھوکھل ڈھنڈ (ہوتے) پھر اب تو دیکھتا ہے ان میں سے کوئی بچ رہا
۳۰	الفجر	۱	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝	کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ تیرے مالک نے عاد ارم کے لوگوں کے ساتھ کیا کیا جو بڑے قد آور تھے انکے برابر دنیا کے شہروں میں کوئی نہیں پیدا ہوا۔

قِصَّۂ صالح علیہ السلام — باب حضرت صالح کے حالات اور قوم ثمود کا بیان

۸	الاعراف	۱۰	وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۘ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ	اور ہمنے ثمود کی قوم کیطرف صالح کو بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ ہی کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں ہے تمہارے پاس تو ایک نشانی (رہی) تمہارے مالک کیطرف سے آچکی یہ خدا کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے تو اسکو چھوڑ دو چرنے دو اللہ تعالی کی زمین میں کھاتی رہے (چرتی رہے) اور برائی سے اسکو ہاتھ نہ لگاؤ پھر دکھ کا عذاب تم کو آن پکڑے اور یاد کرو جب تم کو عاد کے بعد (انکا) جانشین بنایا اور تم کو زمین میں بسایا تم اسکی نرم مٹی سے (اینٹیں بناکر) محل کھڑے کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو تو اللہ تعالے

ف۱ یا زور کی آندھی جسکی ہوا سے آواز نکلتی تھی ۱۲ ف۲ کہتے ہیں وہ دن شوال کا آخری چارشنبہ تھا دوسرے چارشنبے تک ایسے ہی آندھی چلتی رہی یعنے آٹھ دن سات راتیں برابر جیسے سورہ حاقہ میں ہے حدیث میں ہے کہ یوم نحس مستمر چارشنبہ کا ہے دوسری روایت میں ہے صحابہ رضہ نے پوچھا کیوں یارسول اللہ ص آپ نے فرمایا اللہ تعالے نے اُسی دن فرعون کو ڈبویا اور عاد اور ثمود کو اُسی دن ہلاک کیا۔ شاہ عبدالقادر صاحب رحمہ نے فرمایا نحوست کا دن یا تھی عاد کی قوم والوں پر تھا یہ نہیں کہ ہمیشہ کو ۱۲ ف۳ آندھی اُن کو زمین سے اسطرح اٹھا کر پھینکتی جیسے کوئی درخت کو جڑ سے اکھیڑکر پھینکے۔ مجاہد رحمہ نے کہا آندھی انکو اٹھا کر سر کے بل پھینکتی اور سر تن سے جدا ہوجاتے فقط دھڑ رہ جاتے جیسے درختوں کی جڑیں بعضوں نے کہا جب آندھی نے زور کیا تو انہوں نے گڑھے کھودیئے اور ایک دوسرے کو مضبوط تھام کر کھڑے ہوگئے۔ لیکن آندھی یعنی قہر الٰہی نے اُن سب کو اُن گڑھوں میں سے ان کو اکھیڑکر ایسا پھینکا جیسے کوئی درخت کو جڑ سے اکھیڑکر پھینک دے ۱۲ ف۴ صرصر کے معنے بہت سرد بعضوں نے کہا جس میں آواز نکلے۔ مجاہد نے کہا عاتیہ زہریلی عاتیہ کے معنے حد سے بڑھ جانے والی یعنے زنانے کی تیز آندھی۔ بعضوں نے کہا عاتیہ کے معنے نافرمان یہ ہوا بحکم الٰہی فرشتوں کے کہنے سے باہر ہوگئی۔ ایک حدیث میں ہے کہ انگوٹھی برابر ہوا چھوڑنے کا فرشتوں کو حکم ہوا تھا لیکن ہوا نے فرشتوں کی ایک نہ سنی اور ہر طرف سے نکل پڑی اسی لیئے اسکو نافرمان کہا ۱۲ ف۵ یہ دن جاڑے کے تھے اور پہلے ٹھنڈے زناٹے کی آندھی معاذاللہ ف۶ یعنے جڑیں جنکو فارسی میں تنہ کہتے ہیں یہ عاد کے لوگ بڑے قد آور تھے اسلیئے انکے دھڑ جو سر الگ تھے کھجور کے کھوکھلے ٹھنڈوں کی طرح زمین پر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے حدیث میں ہے کہ عاد پر دبور یعنے پچھمی ہوا چلی تھی اور ہم کو صبا یعنے پوربی ہوا سے مدد ملی ۱۲ ف۷ ایک آدمی بھی نہیں بچا کہتے ہیں آٹھ دن تک یہ آندھی چلا کی سب مر گئے آٹھویں دن شام کو ہوا کو حکم ہوا اسنے انکی لاشیں اٹھا کر سمندر میں پھینک دیں ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

بُيُوتًا فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا
تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ قَالَ
الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ
لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ
أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ
رَبِّهِ ۝ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ
مُؤْمِنُونَ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ
رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا
فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ
وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ
النَّاصِحِينَ ۝

کی نشانیوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد مت مچاؤ تو صالح کی قوم میں جو سردار متکبر تھے وہ ان لوگوں سے جو غریبوں میں ایمان لائے تھے پوچھنے لگے کیا تم کو معلوم ہے کہ صالح اپنے پروردگار کا بھیجا ہوا ہے انہوں نے کہا بیشک صالح جو دیکر بھیجا گیا ہے ہمکو تو اس پر یقین ہے وہ متکبر کہنے لگے ہم تو جس پر تم ایمان لائے ہو اس کو نہیں مانتے آخر انہوں نے اونٹنی کاٹ ڈالی اور اپنے پروردگار کے حکم کو نہ مانا اور کہنے لگے صالح اگر تو پیغمبر ہے تو وہ (عذاب) ہم پر لے کر آ جس کا ہم کو ڈرا وا دکھاتا تھا پھر زلزلے (بھونچال) نے (نیچے سے) آدبایا صبح کو اپنے گھر میں اوندھے (پڑے) پڑے تھے تو حضرت صالح علیہ السلام نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگا بھائیو میں نے تو تم کو اپنے مالک کا پیغام پہونچا دیا۔ اور تمہاری خیرخواہی کی لیکن تم خیرخواہوں کو پسند نہیں کرتے

٦ هود ٦١ ۱۲
وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ
يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ
إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ
تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۝
قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا
قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا
يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِمَّا

اور ثمود کی (قوم کی) طرف ہم نے انکے بھائی صالح پیغمبر کو بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ تعالے کو پوجو اس کے سوا تمہارا کوئی سچا خدا نہیں ہے اسی نے تم کو زمین سے نکالا اور زمین میں بسایا تو اسکی بخشش چاہو پھر اسکی درگاہ میں توبہ کرو بے شک میرا مالک نزدیک ہے (سب کی سنتا ہے) دعا قبول کرتا ہے کہنے لگے صالح تو تو اس سے پہلے ہونہار سمجھا جاتا تھا بھلا تو ہم کو ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتا ہے جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے اور ہمکو تو اس سے

ف فساد نہ پھیلاؤ خلق اللہ کو یا اللہ کی اونٹنی کو مت ستاؤ ۱۲ ف یعنی صالح کی پیغمبری تو ہر شخص کو معلوم ہے ہم کو تو اس پر پورا یقین ہے جو حکم کہ صالح اپنے پروردگار کیطرف سے لیکر آئے ہیں یہ صالح کی قوم کے سرداروں کا پوچھنا طنز کے طور پر تھا ۱۲ ف اونٹنی کاٹنے والا ایک شخص تھا ان میں جس کا نام قدار بن سالف تھا وہ سرخ رنگ نیلی آنکھ والا بہتا زنا کی اولاد تھی اس مردود نے پہلے اپنی قوم کے سب لوگوں کی مرضی لے لیا یہاں تک کہ عورتوں اور بچوں سے بھی جب سب نے کہا ہم اس اونٹنی کے قتل سے راضی ہیں اسوقت اسنے تلوار سے اسکو مارا بعضے کہتے ہیں نحر کیا بعضے کہتے ہیں اسکے پاؤں کاٹے پھر ذبح کیا اسکا بچہ بھاگا اور اسی پتھر میں چھپ گیا جہاں سے اسکی ماں نکلی تھی بعضے کہتے ہیں اس میں سما گیا بعضے کہتے ہیں بچہ کو بھی پکڑ کر مار ڈالا ہوا یہ تھا کہ اس قوم میں پانی کی کمی تھی حضرت صالح نے حکم دیا تھا کہ ایک روز پانی اونٹنی پیا کرے [illegible] اپنے جانوروں کو پلایا کرو اسپر یہ خفا ہوئے اور اونٹنی کو مار ڈالا ۱۲ ف اونٹنی کو مار کر ڈھیٹ پنے سے ۱۲ ف کہتا تھا اس اونٹنی کو جو کوئی ستائے گا [illegible] پکڑ لیگا ۱۲ ف اوپر سے کڑک شروع ہوئی ۱۲ ف جب عذاب اتر چکا یا عذاب اترنے کا وقت ہوا ۱۲ ف تو خوشامد دروں جیسے لوگ کہتے ہیں جو شخص سچی بات کہے وہ [illegible] دوست نصیحت ہماری صالح کی قوم میں کیا اب تک ہر قوم کے بڑے آدمیوں اور سرداروں کی یہی عادت ہوتی ہے ۱۲ ف کیونکہ کام اچھی سے بنے تھے ۱۲ ف پیغمبری کے دعوے [illegible]
ف لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ تو بڑا عقلمند ہوگا ۱۲

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ
رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ
مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ
غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ
اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ
اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝
فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ
مَكْذُوْبٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا
نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۭ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝
وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟
كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝

میں شک ہے جدہر تو بلاتا ہے اس پر دل نہیں جمتا صالح نے کہا بھلا
بتلاؤ تو سہی اگر مجھکو میرے مالک کی طرف سے ایک کھلی سند مل
گئی ہو اور اس نے مجھکو اپنی مہربانی سے سرفراز کیا ہو پھر میں
اسکی نافرمانی کروں تو مجھکو خدا سے کون بچائیگا تو تم سے یہی
فائدہ ہے کہ مجھکو اور نقصان دینا چاہتے ہو اور بھائیو یہ خدا
کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے تو اسکو چھوٹا رہنے دو
وہ اسکی زمین میں چرتی پھرے اور اسکو مت ستاؤ نہیں
تو جلدی سے تمکو عذاب آ لگے گا (آخر) انہوں نے اس اونٹنی کو
زخمی کیا تب صالح نے کہا تین دن اور اپنے گھر میں چین
کرلو یہ وہ وعدہ ہے (خدا کا) جو جھوٹ نہیں ہو سکتا پھر جب
ہمارا عذاب آن پہونچا تو ہم نے صالح اور اسکے ساتھ
کے ایمانداروں کو اپنی مہربانی سے بچا دیا اور اس دن کی
رسوائی سے (ان کو محفوظ رکھا) بے شک تیرا مالک
طاقت والا ہے زبردست اور (جو تیسرے دن) ظالموں
کو چنگھاڑ (زور کی چیخ) نے دبا لیا تو اپنے گھروں میں
(مرکر) اوندہے پڑے رہگئے (اور ایسے مرمٹے) گویا
وہاں بسے ہی نہ تھے سن لو ثمود کے لوگوں نے اپنے مالک کو
نہ مانا سن لو ثمود کے لوگ راندے گئے۔

۱۳ | الحجر ۵ ۸۰-۸۴ | ۶

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا
اٰمِنِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُصْبِحِيْنَ ۝ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

اور (اسی طرح) حجر کے رہنے والے بھی پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں
اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں پھر بھی انہوں نے ان پر
کچھ خیال نہ کیا اور وہ پہاڑوں کو تراش کر ایسے گھر بناتے
تھے جن میں انکو ڈر نہ رہتا آخر صبح کے وقت انکو چنگھاڑ
نے آ دبایا پھر جو کچھ وہ کرتے تھے (یعنے مضبوط گھر کھیتی مال
دولت وغیرہ) کچھ انکے کام نہ آیا۔

ف۱ یعنے توحید میں ۱۲ ف۲ معاذ اللہ کیسے لوبیوقوف تھے کہ شرک پر تو دل جمتا تھا جس کی کوئی سند نہیں اور توحید جو سیدھا اور سچا رستہ ہے اور جس کی ہزاروں دلیلیں موجود ہیں
اس پر دل نہیں ٹھیرتا تھا یہ ساری خرابی باپ دادا کی تقلید سے پیدا ہوتی ہے تقلید کی دھند ایسی سما جاتی ہے کہ انسان انسانیت سے گذر جاتا ہے ۱۲ ف۳ نبوت اور پیغمبری ۱۲
ف۴ یعنے اس کے عذاب سے ۱۲ ف۵ چاہتے ہو کہ میں دونوں جہان سے جاؤں لا آفت میں پھنس جاؤں ۱۲ ف۶ اس کی قدرت کی کہ پتھر میں سے خود بخود نکل آئی ۱۲ ف۷ ایسا ہی ہوا کہ
اونٹنی کو جب انہوں نے مارا اسکے چوتھے دن ہی عذاب آیا ۱۲ ف۸ یعنے صالح ؑ کی قوم کے لوگوں نے صالح ؑ کا کہنا نہ سنا اور اس اونٹنی کو زخمی کیا ۱۲ ف۹ اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں
ف۱۰ اسکے بعد سب ہلاک ہوگئے ۱۲ ف۱۱ یعنے عذاب سے ۱۲ ف۱۲ اپنے مالک کی درگاہ سے ۱۲ ف۱۳ حجر ایک بستی تھی مدینہ اور شام کے درمیان وہاں ثمود کی قوم رہتی تھی ۱۲ ف۱۴
یعنی صالح ؑ جن کا قصہ اوپر گذر چکا ۱۲ ف۱۵ ان نشانیوں کو بھی دیکھ کر انہوں نے اپنے پیغمبر کو نہ مانا ۱۲ ف۱۶ گرنے کا یا اللہ کے عذاب سے ڈر نہ رہتا وہ سمجھتے تھے
ہمارے گھر ایسے محفوظ ہیں کہ آندھی بلا کا ان پر اثر نہیں ہو سکتا ۱۲

١٩	الشعراء ١٤١-١٥٩	٨	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوْهُمْ صٰلِحٌ أَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ۚ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ أَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَا اٰمِنِيْنَ ۙ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۚ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ۚ وَلَا تُطِيْعُوْا أَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۔ قَالُوْا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۚ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۔ فَأْتِ بِاٰيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۚ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۚ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۔ فَعَقَرُوْهَا فَأَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۙ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۔ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۔	ثمود کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کی بھائی صالح نے ان سے کہا کیا تم (خدا تعالیٰ سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا پیغمبر امانت دار ہوں۔ تو اللہ تعالے سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت کرنے) پر تم سے کچھ مزدوری نہیں چاہتا میرا نیگ تو بس اسی پر ہے جو سارے جہان کا مالک ہے کیا تم (یہ سمجھتے ہو کہ) جو (چیزیں) یہاں (دنیا میں) ہیں باغ اور چشمے اور کھیت اور کھجور کے درخت جنکے گابھے نازک ان میں (ہمیشہ) چین سے چھوڑ دیے جاؤگے اور فرحت سے پہاڑوں میں تراش کر گھر بناتے ہوؤگے تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں ملک میں دھند مچاتے ہیں اور سنوارتے نہیں انکا کہنا مت سنو وہ کہنے لگے (صالح) تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے تو ہماری طرح ایک آدمی ہے اور کچھ نہیں۔ اگر سچا ہے تو کوئی نشانی بتلا (جس سے ہم جانیں کہ تو سچا پیغمبر ہے) صالح نے کہا (لو) یہ اونٹنی (خدا کی بڑی نشانی ہے) ایکدن (بستی کا) پانی یہ پیئے ایک دن تمہارا مقرر ہے تم پیو (اور اپنے جانوروں کو پلاؤ) اور دیکھو خیال رکھو کہیں اسکو ستانا نہیں پھر بڑے دن کا عذاب تم کو آدبوچے آخر انہوں نے (نہ مانا) اونٹنی کو زخمی کیا پھر شرمندہ ہوئے پھر عذاب نے انکو آدبوچا بیشک اس واقعہ میں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور صالح کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
١٩	النمل	٤	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلٰى ثَمُوْدَ أَخَاهُمْ صٰلِحًا	اور ہم ثمود کی قوم کیطرف صالح کو بھیج چکے ہیں (انہوں

ف اور ملائم یا جنکی گیلیں بوجہ سے شکی اور ٹوٹی پڑتی ہیں ۱۲ ف کبھی موت نہیں آنے کی یا کوئی آفت نہیں پڑنے کی ۱۲ ف یہ خیال تمہارا غلط ہے آفت کی گھڑی اور موت سر پر کھڑی ہے ۱۲ ف وہ نو آدمی تھے مفسد جنہوں نے اونٹنی کو مارنے کی فکر کی۔ دھند مچانا یہ ہے کہ شریعت اور قانون کی اطاعت نہ کرنا لوٹ مار غارت پر کمر باندھے پھرنا سب سے بڑا دھند یہ ہے کہ شرک اور کفر پھیلانا اسی واحد اور برحق کی عبادت چھوڑ کر بت پرستی اور قبر پرستی کرنا ایمان داروں کو ستانا ۱۲ ف تیری عقل جاتی رہی ہے یا تو بھی ہماری طرح پیٹ رکھتا ہے یعنی کھاتا پیتا ہے ۱۲ ف بڑے دن سے وہ دن مراد ہے جبدن صالح کی قوم پر عذاب اترا تھا ۱۲ ف زخمی کرنے والا ان میں کا ایک شخص تھا قدار اس مردود نے تلوار سے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ۱۲ ف جب عذاب نمود ہونے لگا انکے رنگ زرد ہو گئے پھر لال پھر کالے ۱۲ ف پتھر میں سے خود بخود اونٹنی کا نکلنا پھر اس کے مارنے والوں کا جو حال ہوا ۱۲

نے کہا اللہ تعالیٰ کو پوجو پھر وہ یکایک (صالح کے سمجھاتے ہی) دو گروہ ہو کر جھگڑنے لگے صالح نے (جھٹلانیوالے گروہ سے) کہا بھائیو تم بھلائی سے پہلے برائی کی کیوں جلدی مچاتے ہو تم اللہ تعالیٰ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے کہ تم پر رحم ہو (اور عذاب سے بچو) کہنے لگے ہم نے تو تجھ کو اور تیرے ساتھ والوں کو منحوس قدم پایا صالح نے کہا (نحوست وحوست واہیات ہیں) تمہاری بری قسمت اللہ کے اختیار میں ہے بات یہ ہے کہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) تم لوگوں کو آزمائش ہو رہی ہے اور اس شہر میں نو آدمی ایسے تھے جو ملک میں فساد مچاتے تھے اور سنوار کی کی نیت نہ رکھتے تھے انہوں نے کہا (آؤ جی) سب ملکر اللہ کی قسم کھاؤ ہم رات کو صالح اور اسکے گھر والوں پر چھاپہ مارینگے (شبخون کرینگے) پھر جب دریافت ہوگی تو اسکے وارث کو کہدینگے ہم تو صالح کے گھر والے جب مارے گئے اسوقت موجود ہی نہ تھے اور ہم سچ کہتے ہیں اور انہوں نے ایک داؤں کیا (اور ہمنے بھی ایک داؤں کیا اور انکو معلوم ہی نہ تھا پھر (اے پیغمبر) دیکھ لے انکے داؤں کا کیا انجام ہوا ہمنے ان (نو) کو اور انکی قوم سب کو تباہ کر دیا تو یہ انکے گھر ہیں جو انکے گناہ کی وجہ سے خالی (ویران) پڑے ہیں بیشک اس واقعہ میں جاننے والوں کے لیے (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور (خدا سے) ڈرتے تھے انکو ہمنے بچا دیا ۹	أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۝ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ۝ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝			
اور ثمود کو ہمنے راہ بتلا دی لیکن انہوں نے سیدھا رستہ چھوڑ کر گمراہی پسند کی آخر انکے (برے) کاموں کی وجہ سے ذلت کی مہلک عذاب نے انکو پکڑ لیا اور جو لوگ ایماندار اور پرہیزگار تھے انکو ہمنے بچا دیا ۱۱	وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَأَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝	۲	حم السجدہ ۱۶-۸	۲۲
اور ثمود کی قوم میں (بھی نشانی چھوڑی) جب انہوں سے کہا	وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتّٰى	۲	الذاریات	۲۶

ف ایک گروہ تو غریب لوگوں کا جو صالح پر ایمان لائے تھے اور دوسرا گروہ بڑے آدمیوں کا جو صالح سے منحرف تھے ۱۲ ف صالح اپنی قوم سے کہتے تھے تم ایمان لاؤ تو اللہ تعالیٰ دین اور دنیا کی بھلائی تم کو دیگا اور نہ عذاب اترے گا ان کی قوم کو چاہیے تھا کہ ایمان لاتے اور بھلائی کے لیے جلدی کوشش کرتے وہ تو ڈکیا لگے برائی کی جلدی کرنے اور کہنے لگے عذاب کہاں ہے جلدی ہم پر اتار ۱۲ ف انپر قحط آیا تو صالح اور ایمانداروں کی نحوست سمجھنے لگے ۱۲ ف وہ بلائیں ہیں جن سے تم کو خواب غفلت سے بیدار کرتا ہے تاکہ شرک اور کفر چھوڑ دو اور اس کی طرف رجوع ہو بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے بات یہ ہے کہ یہ عذاب تم لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے ہے قرطبی نے کہا دنیا کے انتظام اور تدبیر کو بگاڑ دینے والا نحوست کے اعتقاد سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے جو لوگ ایسے ضعیف الاعتقاد ہوتے ہیں انکا کوئی کام نہیں بنتا اور جو شخص بھی کو گائے کا پکارنا یا کوے کا آواز دینا یا کا چھینکنا یا کانے کا یا عورت کا سامنے سے آنا یا کتے کا رونا یا الو کا بولنا یا بلی کا سامنے سے گذرنا منحوس ہے تو وہ جاہل ہے صحیح حدیث میں ہے کہ بد شگونی [illegible] میں بدشگونی نہیں ہے عرب کے لوگ جاہلیت کے زمانہ میں ایسے ہی خیالات میں مبتلا تھے سفر کرتے وقت جانور کو اڑاتے اگر وہ داہنی طرف اڑتا تو مبارک سمجھتے ورنہ منحوس [illegible] باتوں کو اسلام نے مٹا دیا ۱۲ ف یہ قدار ملعون کے ساتھی تھے جس نے اونٹنی کو زخمی کیا ۱۲ ف یا انہوں نے ملکر اللہ کی قسم کھائی ۱۲ ف جنکو انکا داؤں معلوم تھا [illegible] تھے یہ کہ جب قدار مردود نے اونٹنی کو زخمی کر کے صالح اور انکے گھر والوں کو مارنے کے لیے نکلے تو رستہ ہی میں اللہ نے فرشتوں کو بھیجا انہوں نے پتھروں سے ان سب کو کچل ڈالا [illegible] کے والوں سے اسکی تدبیر اڑا دی عرب کا قاعدہ ہے کہ ایک چیز کے توڑ کو بھی اسی کا نام دیتے ہیں جیسا اوپر گذرا [illegible] پیغمبر صلعم کے ساتھ بھی مشرکوں نے [illegible] لیکن سرتا [illegible] انکا منصوبہ چلنے نہ دیا اور یہ قصہ اوپر سورہ انفال میں گذر چکا ہے ۱۲ ف وہ تو پتھروں سے کچلے گئے اور ان کی قوم والے جنکا ٹہرے ہلاک ہوئے جیسے اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف صالح اور ان پر ایمان لانے والوں کو بچا لیا وہ حضرموت کی طرف چلے گئے وہیں انتقال کیے ۱۲ ف ایمان کو چھوڑ کر کفر اختیار کر لیا ۱۲ ف وہ چار ہزار کے قریب تھے ۱۲

نمبر	سورة		آیت	ترجمہ
			حِينٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ۝	کو بہی کیا اور انسے کہدیا گیا ایکوقت تک مزے اڑالو غرض انہوں نے اپنے مالک کا حکم نہ مانا آخر بجلی نے انکو دیکھتے ہی دیکھتے انکو دبوچ لیا پہر نہ اٹھ سکے نہ کہڑے ہی ہوسکے (بہاگنا تو کیا) اور نہ ہمارے عذاب کو روک سکے۔
۲۷	النجم ۵۳	۳	وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝	اور ثمود کو بہی (اور ان دونوں میں سے کسی کو بہی) باقی نہ رکہا۔
〃	القمر ۵۴ (۲۳–۳۱)	۲	كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ۝ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝	ثمود کی قوم والوں نے بہی ڈرانیوالوں کو جہٹلایا کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک اکیلے آدمی کے کہنے پر چلیں ف۱ ایسا کریں تو ہم گمراہ اور بالکل سڑی ہوں ف۲ (تعجب کی بات ہے) ہم (سب) ہوتے ساتے ایک اسی پر وحی اتری ف۳ نہیں بات یہ ہے وہ جہوٹا ہے لپاڈی شیخی باز ف۴ ہمنے صالح سے کہا کل ف۵ انکو معلوم ہوجائیگا کون جہوٹا لپاڈی شیخی باز ہے ف۶ انہوں نے جیسے فرمایش کی اسیطرح ہم انکے آزمانے کو اونٹنی بہیجیں گے تو بہی انکو تکتا رہ اور انکے ستانے پر صبر کیے رہ اور انکو جتلادے کہ پانی ان میں (اور اونٹنی میں) بٹگیا ہے ہر کوئی اپنے وقت پر پانی لینے آئے ف۷ انہوں نے کیا کیا اپنے ساتہی قدار کو بلایا اسنے (تلوار کا) ہاتہ چلایا اور (اونٹنی کو) زخمی کرڈالا آخر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (سخت) نکلا ہمنے ان پر ایک چیخ کا عذاب بہیجا (حضرت جبریل کی چنگہاڑ) وہ روندی ہوئی باڑ کیطرح ف۸ رہ گئے
۲۹	الحاقة ۶۹ (۵)	۱	فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝	پہر ثمود تو ایک چنگہاڑ (یا زلزلے) سے کہپائے گئے ف۱۱
۳۰	البروج ۸۵ (۱۷، ۱۸)	۱	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝	(اے پیغمبر) تجہ کو کیا اگلی (کافر) فوجوں فرعون اور ثمود کا قصہ پہونچا ہے ف۱۲
〃	الفجر ۸۹	۱	وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝	اور ثمود کے ساتہ کیا کیا جنہوں نے وادی القری ف۱۳ میں پہاڑ کو تراشا تہا ف۱۴
〃	الشمس ۹۱ (۱۱–۱۴)	۱	كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم	ثمود کی قوم والوں نے اپنی شرارت سے پیغمبر صالح کو جہٹلایا جب ان میں بڑا بدبخت شخص اٹہ کہڑا ہوا ف۱۵ پہر اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا اللہ کی اونٹنی کو چہوڑ دو اور اسکو اپنی باری میں پانی پینے دو ف۱۶ لیکن انہوں نے پیغمبر کو جہٹلایا اور اونٹنی کو مار ڈالا آخر ان کے

ف۱ یعنے پیغمبر حضرت صالحؑ کی نسبت کہنے لگے کہ وہ ہماری طرح ایک آدمی ہیں ہماری ہی قوم کے ہم سب انکے تابعدار بن جائیں یہ نہیں ہوسکتا ۱۲ ف۲ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ایسا ہو تو ہم غلطی میں پڑے اور عذاب میں پہنس گئے ۱۲ ف۳ حالانکہ ہم میں اس سے بہتر لوگ موجود ہیں ۱۲ ف۴ وہ چاہتا ہے کہ سب کے سب ہم اسکے تابعدار بن جائیں اور سب لوگ اسکی تابعداری کریں ۱۲ ف۵ کل سے مراد قریب زمانہ ہے یعنے جب ان پر عذاب اترے گا یا قیامت کا دن ۱۲ ف۶ کہ اب بہی اللہ کا حکم مانتے ہیں یا نہیں ۱۲ ف۷ ایک دن سارا پانی اونٹنی پیے گی ایک دن وہ لیں ف۸ کچہ دنوں ایسا ہی کرتے رہے پہر تنگ آکر اونٹنی کو مار ڈالنا چاہا ۱۲ ف۹ بیہوش ہوکر ۱۲ ف۱۰ بالکل پامال ہوگئے عرب میں قاعدہ ہے جنگل میں (جانوروں) کی حفاظت کے لیے سوکہی ٹہنیوں اور کانٹوں کی ایک باڑہ بنالیتے ہیں چند روز میں جانور اسکو روندتے ہیں اسیطرح وہ بہس کیطرح خاک ہوجاتی ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ گلی ہوئی جلی ٹہنیوں کی طرح ہوکر رہ گئے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ دیواروں کی لونی کیطرح جو ہوا سے اڑتی ہے ہوگئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ سوکہی گہاس کیطرح ہوگئے جس کو بکریاں کہاجاتی ہیں ۱۲ ف۱۱ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اپنی شرارت کی وجہ سے تباہ کیے گئے۔ بعضوں نے کہا طاغیہ ثمود کا وہ شخص ہے جس نے اونٹنی کو زخمی کیا تہا اس کی وجہ سے ساری قوم تباہ ہوئی ۱۲ ف۱۲ ضرور پہنچا ہے پہر کیوں گہبراتا ہے اللہ نے جیسے ان (قوموں) کو غارت کردیا انکے کافروں کو بہی تباہ کریگا فرعون سے مراد فرعون اور اسکے ساتہ والے ہیں ۱۲ ف۱۳ جو مدینہ کے نزدیک ہے شام کو جاتے ہوئے ۱۲ ف۱۴ کہتے ہیں سب سے پہلے ثمود ہی نے پہاڑوں کو کاٹ کر مکان بنائے تہے۔ ایک ہزار سات سو شہر انہوں نے آباد کیے تہے ۱۲ ف۱۵ یعنی قدار بن سالف جس نے اونٹنی کو زخمی کیا یہ قصہ اوپر گزر چکا ہے ۱۲ ف۱۶ ایک دن اپنے جانوروں کو پانی پلاؤ ایک دن اسکو پینے دو ۱۲ (باقی ور ضمیمہ)

قصۂ لوط علیہ السلام

باب حضرت لوط کے حالات اور مؤتفکات کا بیان

الاعراف ۱۰ ۸

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ
مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ
إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن
دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا
أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ
أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ فَأَنجَيْنَاهُ وَ
أَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ
الْغَابِرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ
فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

اور اے پیغمبر لوط کو یاد کر جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم وہ بے شرمی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے ساری جہان میں کسی نے نہیں کیا بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش بجھانے کو لگا کرتے ہو بلکہ تم (جانوروں سے بھی) بڑھ گئے ہو اور اس کی قوم نے بس یہی جواب دیا کہنے لگے لوط اور اسکے لوگوں کو اپنی بستی سے باہر نکالو یہ لوگ پاکیزہ (اور مقدس) بننا چاہتے ہیں پھر ہم نے لوط اور اسکے گھر والوں کو بچا لیا صرف اس کی بی بی رہنے والوں میں رہ گئی اور ہم نے ان پر پتھراؤ کیا پتھراؤ تو (اے پیغمبر) دیکھ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا

هود ۷

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ
عَصِيبٌ ۝ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ
إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ
السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي
هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ
فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ
رَّشِيدٌ ۝ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ
مَا نُرِيدُ ۝ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً

اور جب ہماری بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس پہنچے تو اسکو ان کا آنا ناگوار گذرا اور دل میں رک گیا اور کہنے لگا یہ تو بڑا سخت دن ہے اور اسکی قوم کے لوگ اسکے پاس دوڑتے آئے اور وہ پہلے ہی سے برے کام کیا کرتے تھے لوط نے کہا بھائیو میری بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہارے لیے پاکیزہ ہیں تو خدا سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھکو ذلیل نہ کرو کیا تم میں کوئی ایک بھی بھلا آدمی نہیں وہ (مردود) کہنے لگے تو تو جانتا ہے ہم کو تیری بیٹیوں کی کوئی خواہش نہیں ہے اور تو جانتا ہے ہم جو کرنا چاہتے ہیں لوط نے کہا کاش اگر مجھ کو کچھ زور ہوتا یا کسی زبردست کنبے

ف ان میں کا کوئی نہیں بچا و برباد ہو گیا صرف وہ لوگ بچ گئے جو حضرت صالح پر ایمان لائے تھے ۱۲ ف یعنے ان کی تباہی اور بربادی کی ... کو ذرا بھی پرواہ نہیں ہوئی جیسے دنیا کے بادشاہ کسی کام کے کرنے میں اسکے انجام سے ڈرتے ہیں ۱۲ ف لوط ہاران بن تارخ کے بیٹے تھے اور ابراہیم تارخ کے بیٹے تو لوط ابراہیم کے بھتیجے تھے ... ملک عراق میں تھے پھر وہاں سے نکل کر شام کے ملک میں آ بسے ابراہیم فلسطین میں اترے اور لوط اردن میں اور اللہ نے لوط کو پیغمبری دیکر ایک شہر ... کا نام سدوم تھا ۱۲ ف لواطت اغلام لونڈے بازی ۱۲ ف جانوروں کی طرح خواہش بجھانے کے سوا اور کچھ کوئی غرض نہیں ۱۲ ف یعنے جانور [illegible]

(ازالہ ضمیمہ)

أَوْ آوِيْ إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝ قَالُوْا يٰلُوْطُ
إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْا إِلَيْكَ فَأَسْرِ
بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ
مُصِيْبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝ فَلَمَّا
جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ
مَّنْضُوْدٍ ۙ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا
هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝

۱۴ الحجر

فَلَمَّا جَاءَ اٰلَ لُوْطِ ۣالْمُرْسَلُوْنَ ۙ قَالَ
إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ
بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝ وَأَتَيْنٰكَ
بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ
بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا
يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ
تُؤْمَرُوْنَ ۝ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذٰلِكَ
الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هٰؤُلَاءِ مَقْطُوْعٌ
مُّصْبِحِيْنَ ۝ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ قَالَ إِنَّ هٰؤُلَاءِ ضَيْفِيْ
فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۙ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا
تُخْزُوْنِ ۝ قَالُوْا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالَ هٰؤُلَاءِ بَنٰتِيْ إِنْ
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ

کا آسرا ہوتا فرشتے کہنے لگے لوطؑ ہم تیرے مالک کے بھیجے
ہوئے فرشتے) ہیں وہ ہرگز تیرے پاس تک پہنچ نہ
سکیں گے تو اپنے گھر کے لوگوں کو لیکر کچھ رات رہے چل
دے اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑکر نہ دیکھے مگر تیری جورو
اسکو بھی وہی عذاب ہوگا جو ان لوگوں کو ہوگا ان (کی
ہلاکت) کا وعدہ صبح کو ہے کیا صبح نزدیک نہیں ہے
پھر جب ہمارا عذاب آن پہونچا ہم نے اس کے اوپر کا
حصہ تلے ڈالا اور ہم نے اس پر کھڑنجے کے پتھر
تہ بر تہ تیرے مالک کے پاس بنے ہوئے برسائے اور ایسے
پتھر برسنا ظالموں سے دور نہیں ہیں
پھر جب بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے خاندان کے پاس
آئے لوطؑ نے کہا تم تو بیگانے ہو وہ کہنے لگے بلکہ
جس (عذاب) میں یہ لوگ شک کرتے تھے ہم وہی (عذاب)
لیکر آئے ہیں اور ہم ہونیوالی بات لیکر تیرے پاس آئے
ہیں اور ہم سچے ہیں تو کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لیکر (یہاں
سے) چلدے اور تو سب کے پیچھے چلیو اور تم میں سے کوئی (پیچھے)
مڑکر نہ دیکھے اور جہاں تمکو حکم ہے تو وہیں سیدھے چلے جاؤ
اور ہمنے لوط کو اس بات کا فیصلہ کہلا بھیجا کہ صبح کو ان لوگوں
کی جڑ بنیاد کٹ جائیگی اور شہر (سدوم) والے لوگ خوشیاں
مناتے آئے (اور بدفعلی کا قصد کیا) لوطؑ نے کہا یہ
میرے مہمان ہیں تو مجھکو رسوا نہ کرو اور خدا سے ڈرو مجھ
کو فضیحت نہ کرو وہ کہنے لگے کیا ہم تجھ کو جہان کے
لوگوں سے منع نہیں کر چکے ہیں لوطؑ نے کہا اگر تم کو ایسا
ہی کرنا ہے تو یہ میری بیٹیاں (حاضر) ہیں (اے پیغمبر) تیری

ف لوگوں اسوقت کسے سمجھ لیتا ۱۲ ف حضرت لوطؑ اپنی قوم میں زبردست کنبہ نہیں رکھتے تھے وہ پہلے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ تھے پھر شام کے ملک میں ہجرت کی وہاں اللہ تعالیٰ نے انکو سدوم بھیجا جہاں بدکار لوگ بستے تھے حضرت لوطؑ ان میں ایک غریب پردیسی کی طرح رہتے تھے ابوہریرہؓ نے کہا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے جتنے پیغمبروں کو بھیجا وہ کنبے والے تھے آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ لوطؑ پر رحم کرے وہ زبردست کنبے کی پناہ ڈھونڈتے تھے ۱۲ ف یا رات کے اندھیرے میں نکل کھڑا ہو ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کے عذاب کی آوازیں کان میں آئیں تو بھی ادھر نہ دیکھو چپکے چپکے پیٹھ موڑے ہوئے بھاگے چلے جاؤ ۱۲ ف وہ پیچھے مڑ کر دیکھے گی اسکی تقدیر میں یہ لکھا ہے ۱۲ ف ایسا ہی ہوا حضرت لوطؑ ان کے گھر والے چپکے کچھ رات رہے بستی سے چلدئے انکی بی بی بھی ساتھ تھی لیکن اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا اور اپنی قوم کی تباہی پر افسوس کرنے لگی ایک پتھر اس پر بھی آن گرا اور وہ مرکر رہ گئی ۱۲ ف یعنے بالکل قریب ہے ۱۲ ف یا وہ وقت جو عذاب آنے کے لئے مقرر تھا ۱۲ ف اسطرح کہ حضرت جبرائیل نے پہلے ساری بستی کو اٹھا لیا اور آسمان تک لے گئے پھر الٹ کر پٹخ دیا ۱۲ ف اٹھانے سے پہلے یا الٹنے کے بعد ۱۲ ف سجیل اینٹ کا پتھر یا کنکر۔ عکرمہ نے کہا مٹی پتھر ۱۲ ف یا نشان کئے ہوئے یعنے ہر پتھر پر کوئی علامت کی گئی تھی بعضوں نے کہا ہر پتھر پر اس شخص کا نام لکھا تھا جو اس سے ہلاک کیا گیا ۱۲ ف یعنے ظالموں اور مشرکوں پر اس قسم کا عذاب اترنا قیاس سے بعید نہیں ہے وہ ایسے ہی عذاب کے لائق ہیں ۱۲ ف یعنے پردیسی اجنبی معلوم ہوتے ہو ۱۲ ف اس ملک کے نہیں ہو اسلئے مجھے تم سے خوف معلوم ہوتا ہے ۱۲ ف یعنے دنیا کو بھی اسکا سبب نہیں ہے ۱۲ ف جس کے ہونے میں کوئی شک نہیں یعنے خدا کا قطعی حکم ہے ۱۲ ف تاکہ انکو دیکھتا جائے اور تجھے اطمینان رہے کسی کے پیچھے رہ جانے کا ڈر نہ ہو ۱۲ ف یا تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہ جائے ۱۲ ف یعنے شام کیطرف یا مصر کیطرف یا اردن کیطرف ۱۲

(باقی در صفحہ)

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۝ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۝ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝	زندگی کی قسم بیشک وہ اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے پھر صبح نکلتے انکو چنگھاڑنے آ دبوچا (حضرت جبرئیل نے ایک چیخ ماری) پھر ہمنے اس (بستی) کو الٹ کر اوپر تلے کر دیا اور ہمنے انپر کنکر کے پتھر برسائے بیشک اس قصے میں ٹوہ لگانے والوں کو نشانیاں ہیں اور یہ بستی تو سیدھے رستے پر ہے بیشک جو ایماندار ہیں انکے لیے تو اس (قصے) میں (خدا کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے۔
۱۷	الانبیاء ۲۱	۵	وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝	اور لوط علیہ السلام کو ہمنے پیغمبری دی (یا سمجھ) فیصلہ کرنے کی اور علم دیا اور ہمنے اس کو بستی (سدوم) سے نجات دی جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے (لواطت) بیشک وہ بدکار لوگ تھے اور ہمنے اسکو اپنی رحمت میں (جنت میں) داخل کر لیا بیشک وہ نیک بندوں میں سے تھا۔
۱۹	الفرقان ۲۵	۴	وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝	اور یہ کافر اس بستی پر ہو آئے ہیں جس پر برا پتھراؤ کیا گیا تھا یعنے سدوم پر جو لوط والوں کا شہر تھا کیا انہوں نے اسکو نہ دیکھا ہوگا بات یہ ہے کہ انکو مر کر پھر جی اٹھنے کی امید نہیں ہے
۲۰	الشعراء ۲۶	۹	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم	لوط کی قوم نے (یعنے ملک والوں) نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب انکے بھائی (یعنے ہموطن ہم شہر) لوط نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا (امانتدار) پیغمبر ہوں تو اللہ تعالی سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں (اس نصیحت کرنے) پر تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتا میرا نیگ تو بس اسی پر ہے جو ساری جہان کا مالک ہے تمکو شرم نہیں آتی تم جہان کے لونڈوں پر چڑھتے ہو (مردوں سے برا کام کرتے ہو) اور جو تمہارے مالک نے تمہارے لیے (اچھی پاکیزہ) بی بیاں پیدا کیں ہیں انکو چھوڑ بیٹھے ہو بات یہ ہے کہ تم لوگ (شرارت میں) حد سے بڑھ گئے ہو وہ کہنے لگے لوط دیکھ سنبھل اگر تو (اس نصیحت سے) باز نہ آئیگا تو بیشک بستی

ف ۱ وہاں چار بستیاں تھیں جن میں چار لاکھ لڑنے والے مرد تھے حضرت جبرئیل نے چاروں کو آسمان تک اٹھا کر پھر اولٹ کر وہاں سے پھینک دیا ۱۲ ف ۲ یا غور اور فکر کرنیوالوں کو حق تعالی کی قدرت کی ۱۲ ف ۳ جب قریش شام کے ملک کو جاتے ہیں تو یہ بستی راہ میں پڑتی ہے اب تک اسکے نشان موجود ہیں مگر انکو عبرت نہیں ہوتی ف ۴ ضرور دیکھا ہوگا کیونکہ وہ شام کے راستہ پر واقع ہے اور قریش کے لوگ وہاں سوداگری کے لیے آتے جاتے رہتے ہیں ۱۲ ف ۵ تو سب کچھ دیکھتے ہیں پر عبرت نہیں ہوتی آخرت کا یقین ہو تو عبرت ہو ۱۲ ف ۶ لوط ع جس بستی میں جا کر رہے تھے اوسکا نام سدوم تھا لوط ع ان کی قوم میں سے نہ تھے کیونکہ وہ حضرت ابراہیم ع کے بھتیجے تھے جو بابل کے رہنے والے تھے مگر اپنے شہر والوں کو بھی کبھی اپنی قوم کہتے ہیں ۱۲ ف ۷ یہاں تک کہ فطرت کے خلاف بھی کرنے لگے ۱۲ ف ۸ پھر ہمکو لونڈے بازی سے منع کریگا ۱۲

ف حضرت لوط ع کی بات نے انپر کچھ اثر نہ کیا حالانکہ اگر لوہے کی طرح کسی کا دل سخت ہو تو بھی اس نرم گفتگو سے ملائم اور شرمندہ ہو جائے پاجی بات نہیں مانتے ان کو تو جوتی اور لات چاہیئے اللہ تعالے نے اس آیت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات کی قسم کھائی اور سوائے آپ کے اور کسی کو یہ فضیلت حاصل نہیں ہوئی بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے قسم اسکی جو تیری زندگی کا خالق ہے بعضوں نے کہا یہ فرشتوں کا کلام ہے انہوں نے لوط علیہ الصلوۃ والسلام کی زندگی کی قسم کھائی سید علامہ نے کہا اللہ سبحانہ وتعالے کے سوا اور کسی کی قسم کھانا منع ہے اور صحیح حدیثیں اسکی ممانعت میں وارد ہوئی ہیں تو بندوں کو اللہ سبحانہ وتعالے کے سوا اور کسی کی قسم نہ کھانا چاہیئے البتہ اللہ سبحانہ وتعالی کو اختیار ہے وہ جس چیز کی چاہتا ہے قسم کھاتا ہے ۱۲

			رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ	سے نکال باہر کیا جاوےگا لوط نے کہا میں تمہارے اس کام سے بیزار ہوں اے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو انکے ناپاک کاموں سے بچا دے آخر ہمنے لوط اور اسکے گھر والوں کو سبکو عذاب سے بچا لیا مگر ایک بڑھیا لوط کی بی بی پیچھے رہنے والوں میں رہ گئی پھر اسکے بعد ہمنے دوسرے سب لوگوں کو ہلاک کر مارا اور ان پر (پتھر ڈھیلوں کا) برساؤ کیا تو برا برساؤ تھا ان لوگوں کا جو عذاب سے ڈرائے گئے تھے پر کمبخت نہ ڈرے اور برا کام نہ چھوڑا بیشک اس قصے میں اللہ کی قدرت کی نشانی ہے اور لوط کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک
	النمل	۴	وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) لوط کو (یاد کر) اسنے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا تم جان بوجھ کر (یا ایک دوسرے کے سامنے) بےحیائی کا کام کرتے ہو بھلا تم اپنی جورؤں کو چھوڑ کر (اپنا) شہوت بجھانے کو مردوں (لڑکوں) پر گرتے ہو سچ یہ ہے کہ تم بڑے بیوقوف ہو پھر اسکی قوم نے کچھ جواب نہ دیا بس یہی کہنے لگے لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو کیونکہ وہ لوگ پاکیزہ (اور مقدس) بننا چاہتے ہیں آخر ہمنے لوط اور اسکے گھر والوں کو (عذاب سے) بچا لیا۔ مگر اس کی بی بی جس کے حصے میں ہمنے رہ جانا لکھ دیا تھا تو اس کی قوم پر ہم نے پتھروں کا برساؤ کیا تو ان لوگوں کا برساؤ جو (عذاب سے) ڈرائے گئے تھے کیا برا برساؤ تھا۔
٢٠	العنكبوت	٣	وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ	اور لوط (کو بھی بھیجا) جب اُس نے اپنی قوم والوں سے کہا تم تو ایسی بےشرمی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے سارے جہان میں کسی نے نہیں کیا (لواطت اور لونڈے بازی) کیا تم (عورتوں کو چھوڑ کر) مردوں سے صحبت کرتے ہو اور رستہ لوٹتے ہو (مسافروں کو ستاتے ہو) اور اپنی مجلس میں برا کام کرتے ہو پھر اسکی قوم نے (ان باتوں کا) کوئی جواب نہیں دیا بس یہی کہنے لگے اگر تو سچا ہے تو اللہ کا عذاب ہم پر لے آ لوط نے (عاجز ہو کر) دعا کی یا میرے خدا ان

ف اس کام کا سخت مخالف اور دشمن ہوں ۱۲ ف وہ دوسرے بدکاروں کے ساتھ ہلاک ہوئی کیونکہ ان بدکاروں سے راضی تھی ۱۲ ف کمبخت جانور کدھے اور کتے بھی ایسا نہیں کرتے آدمی جیسے اشرف المخلوقات ہے ویسے ہی کبھی وہ جانوروں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے ۔ آدمی زادہ طرفہ معجون ست ۝ از فرشتہ سرشتہ وز حیوان ۝ گر کند میل ایں شود کم ازاں ۝ ور کند قصد آں شود بہ ازاں ۱۲ ف یہ گنہگار وہ بڑے نیک مقدس ہیں ہمارے ساتھ کیوں رہیں یہ ہنسی اور ٹھٹھے سے کہا ۱۲ ف اور گنہگاروں کے ساتھ ہلاک ہونا ۱۲ ف غریبوں پر کنکریاں پھینک مارتے ہو اور رستے میں بیٹھ کر مسافروں کو چھیڑتے ہو مجلس میں ٹرٹر گوز لگاتے ہو ملانیہ لواطت کرتے ہو یا کبوتر بازی کرتے ہو یا چوسر اور شطرنج کھیلتے ہو ایک پر ایک تھوکتے ہو ننگے ہو جاتے ہو اور سیٹی بجاتے ہو فحش اور بیہودہ بکتے ہو گالی گلوچ وغیرہ

مفسدوں لوگوں پر میری مدد کر (انکو تباہ اور برباد کر یہ ماننے والے نہیں)	رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝			
اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کے آنے سے ناخوش ہوا اور اسکا دل تنگ ہو گیا اور فرشتے کہنے لگے تو ڈر نہیں اور رنجیدہ نہ ہو ہم تجھ کو اور تیرے گھر والوں کو (عذاب سے) بچا دینگے البتہ تیری جورو رہنے والوں میں شریک ہو (وہ عذاب میں مبتلا ہوگی) ہم اس بستی والوں پر انکے برے کاموں کی سزا میں آسمان سے عذاب اتارینگے (پتھر برسائینگے) اور ہم نے عقلمند لوگوں کے لیے اس بستی میں سے ایک کھلا نشان چھوڑ دیا ہے ف	وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝	٣	العنكبوت	٢
اور لوط بھی بے شک پیغمبروں میں سے تھا جب ہم نے اسکو اور اس کے گھر والوں سب کو (عذاب سے) بچا دیا مگر ایک بڑھیا (لوط کی بی بی) جو رہ جانے والوں میں (رہ گئی) تھی پھر دوسرے (سب) لوگوں کو ہم نے تباہ کر دیا اور تم تو صبح کو اور (کبھی) رات کو انپر سے گذرتے رہتے ہو کیا تم کو عقل نہیں ف	وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝	٢	والصّٰفّٰت	٢٣
اور لوط کی بستیوں (موتفکہ) کو بھی اسی نے الٹ مارا پھر انپر جو تباہی آئی وہ آئی ف	وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝	٣	النجم	٢٧
لوط کی قوم والوں نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کو جھٹلایا ہم نے ان پر پتھراؤ کیا مگر لوط کے لوگوں پر (جو ایماندار تھے) احسان کر کے ہم نے صبح سویرے ہی انکو (وہاں سے نکال کر) بچا دیا جو لوگ (ہماری نعمتوں کا) شکر کرتے ہیں ہم انکو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ف اور لوط نے (عذاب آنے سے پہلے ہی) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا مگر وہ ڈرانے میں لگے شک کرنے اور (الٹا یہ کیا) کہ لوط کے مہمانوں کو اس سے مانگا (انسے برا کام کرنیکو) ف ہم نے انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ف اور (یہ کہا) اب میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو اور انکو سویرے ہی انپر وہ عذاب آپہونچا جو ٹل نہیں سکتا تھا ہم نے کہا اب میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝	٢	القمر	٢٧

ف حضرت لوط علیہ السلام سمجھے کہ یہ انسان ہیں اور ایسے خوب صورت تو میری قوم والے جنکو کمبخت لواطت کی عادت پڑی ہے ایسے خوب صورتوں کو کب چھوڑیں گے انکی ... سکو تکا ۱۲ ف ہم اسرقسم کے فرشتے ہیں انسان نہیں ہیں ۱۲ ف انکے گرے ہوئے مکان اور جیت یا دہ پتھر جو آسمان سے برسے تھے ... اب تک اس سرزمین پر موجود ہے ۱۲ ف شام کے ملک کو جاتے آتے انپر گذرتے تھے ہو ف لوط کی قوم کی بستیاں سدوم وغیرہ مکہ سے شام کو جاتے وقت راہ میں پڑتی ہیں ... نشان نظر آتے ہیں ۱۲ ف ان کا قصہ اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف ایک تو الٹا دی گئیں دوسرے اوپر سے پتھر برسائے گئے ۱۲ ف آفت سے انکو محفوظ رکھتے ہیں ف انکو لوط کے ڈرانے کا یقین نہ آیا ۱۲ ف یہ مہمان حضرت جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل تھے جو خوب صورت لڑکوں کے بھیس میں حضرت لوط کے پاس آئے تھے ان کا قصہ اوپر کئی بار گذر چکا ہے ۱۲ ف ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دی سپاٹ کر برابر کر دیا ۱۲۔

٨ الاعراف ١١

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَلَا
تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ
تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا
اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَ
اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ
هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ
الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ
قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۗ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۚ قَدِ
افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

اور ہمنے مدین والوں کیطرف[1] شعیب[2] کو بیجا جو انکا بہائی تہا[3] اونے کہا بہائیو اللہ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں تمہارے پاس تو تمہارے مالک کی طرف سے ایک نشانی آچکی ہے[4] تو ماپ تول پوری کرو اور لوگوں کو انکی چیزوں میں نقصان نہ دو[5] اور جب ملک سنور گیا ہے تو اب ہمیں خرابی مت مچاؤ اگر تم ایماندار ہو تو ان باتوں پر عمل کرنا تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہر رستے پر بیٹہ کر جو (لوگوں کو) ڈراتے ہو[6] اور اللہ تعالے کی راہ سے اس پر ایمان لانے والے کو روکتے ہو اور اس کو ٹیڑہا کرنا چاہتے ہو[7] تو (آیندہ) اس طرح مت بیٹہو[8] اور خیال کرو تم کتنے تہوڑے تہے پہر اللہ نے تم کو بہت کردیا[9] اور (یہ بہی) دیکہو کہ فسادیوں کا انجام کیا ہوا[10] اور اگر تم میں سے ایک گروہ کو اس کا یقین ہے جو میں دیکر بہیجا گیا اور ایک گروہ کو اس پر یقین نہیں ہے[11] تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ سبحانہ وتعالے ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کردے[12] اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں بہتر ہے اس کی قوم کے سردار شکبر کہنے لگے شعیب ہم تجہ کو اور جو تیرے ساتہ ایمان لائے ان سب کو اپنی بستی سے ضرور نکال باہر کرینگے یا تم پہر ہمارے دین میں آجاؤگے[13] شعیب نے کہا بہلا اگر ہم اسکو (برا سمجہتے ہوں[14] جب اللہ نے ہمکو تمہارے (غلط) دین[15] سے نجات دی اگر پہر ہم تمہارے

ف[1] جو ایک شہر تہا یا قبیلہ یا چشمہ ۱۲ ف[2] شعیب میکائیل کا بیٹا وہ یشجب کا وہ مدین کا وہ ابراہیم کا بیٹا تہا اور مدین والے بہی سب مدین کی اولاد میں تہے تو شعیب انکے بہائی برادر تہے ۱۲ ف[3] وہ نشانی کیا تہی قرآن میں اس کا ذکر نہیں ہے کہتے ہیں شعیب جب کسی پہاڑ پر چڑہنا چاہتے تو وہ جہک جاتا ۱۲ ف[4] فریب سے کمبخت گہٹا کر یا کسی تدبیر سے بعضوں نے کہا محصول لیتے تہے یعنے خراج گیر تہے ۱۲ ف[5] اسکی تفسیر ساتویں رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف[6] یعنے اللہ تعالے کی راہ کو ۱۲ ف[7] اس میں عیب نکالنا چاہتے ہو ۱۲ ف[8] شعیب کی قوم کے بدمعاش لوگ ہر ناکے پر بیٹہتے اور جو آدمی شعیب کے پاس ان کی باتوں کو سیکہنے کے لیے آتا اسکو ڈراتے دہمکاتے کہیں یوں کہتے کہ شعیب جہوٹا مکار ہے اس کے پاس مت جاؤ بعضوں نے کہا وہ راہزنی کرتے [illegible] بعضوں نے کہا وہ [illegible] اور انسے محصول لیتے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ دین کے راہ پر اس طرح مت بیٹہو یعنے لوگوں کو ایمان لانے سے مت روکو نہ انکو ڈراؤ دہمکاؤ [illegible] عیب نکالو کہ خواہ مخواہ سیدہی راہ کو ٹیڑہا کرنا چاہو ۱۲ ف[9] تمہاری نسل بڑہا کر یا تم مفلس تہے اللہ تعالے نے تم کو مالدار کردیا ۱۲ ف[10] کس طرح تباہ اور برباد ہو گئے [illegible] انکی بستیوں کو [illegible] ۱۲ ف[11] یعنے اس شریعت کا جو اللہ تعالے کی طرف سے مجہ کو دیگئی ہے ۱۲ ف[12] وہ لوگ جن کو یقین نہیں ہے [illegible] کافروں کو تباہ کرے مومنوں کو غالب کرے ۱۲ ف[13] مطلب یہ کہ دو باتوں میں سے ایک بات ضرور ہوگی یا تو پہر [illegible] [illegible] مطلب یہ ہے کہ تمہارا یہ خیال غلط ہے کہ دو کاموں میں سے ایک کام ضرور ہوگا [illegible] [illegible] جب اللہ تعالے نے تمہارے دین کی بیزاری [illegible]

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ
مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا
بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ وَ
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا
لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا
هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ
كٰفِرِيْنَ ۝

دین میں آجائیں تو ٹھیک ہمنے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہم سے
تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ تمہارے دین میں پھر آجائیں۔ ہاں
مگر خدا کی مرضی ہو جو ہمارا مالک ہے ہمارے مالک کا علم سب
چیز کو گھیرے ہوئے ہے اللہ تعالےٰ ہی پر ہمارا بھروسہ
ہے مالک ہمارے ہمارا اور ہماری قوم کا انصاف سے
فیصلہ کردے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں میں بہتر ہے
اور اسکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے (قسم خدا کی)
اگر تم شعیبؑ کے کہنے پر چلے تو بیشک جب تو تم برباد ہو
آخر زلزلے (بھونچال) نے انکو آدبایا صبح کو اپنے گھر میں
اوندھے (مرے) پڑے تھے جن لوگوں نے شعیب کو
جھٹلایا (وہ ایسے مرمٹے) گویا اپنے گھروں میں (کبھی) رہے
ہی نہ تھے جن لوگوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہی برباد ہوئے
تو شعیبؑ نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگا بھائیو میں
نے تو تم کو اپنے مالک کے پیغام پہونچا دیے اور تمہاری
خیر خواہی کی تو ایسے کافر لوگوں کا میں کیا غم
کھاؤں

۸	هُوْد	۱۲

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا
الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا
تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ بَقِيَّتُ اللّٰهِ

اور ہم نے مدین قوم کی طرف اس کے بھائی شعیبؑ کو
بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ کو پوجو اس کے سوا
تمہارا کوئی سچا خدا نہیں ہے اور ناپ اور تول میں فرق
نہ کرو (گھٹاؤ نہیں) میں تو دیکھتا ہوں تم آسودہ ہو اور
مجھ کو تم پر ایسے دن کے عذاب کا ڈر ہے جو (تم سبکو)
گھیر لیگا اور بھائیو ناپ اور تول انصاف سے پورے کرو اور لوگوں
کو (سودا سلف میں) ان کی چیزیں کم نہ دو اور ملک میں فساد
مچاتے مت پھرو (ہر ایک کا حق ادا کرکے) جو اللہ نے (حلال

ف بیشک اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ۱۲ ف یعنے جب پھر تمہارے دین میں آگئے تو معلوم ہوا کہ اب تک جو ہم نبوت کا دعوےٰ کرتے تھے اور اللہ کیطرف سے تمکو پیغام سناتے تھے وہ سب اللہ پر ایک جھوٹا بہتان تھا معاذ اللہ ۱۲ ف تو یہ اور بات ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ دل اللہ کے اختیار میں ہیں تو ظاہر میں تو یہ محال ہے کہ ہم پھر کافر ہو جائیں مگر خدا کی مرضی دوسری بات ہے وہ دم بھر میں دل کو پھیر سکتا ہے اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا کہ اللہ کی قدرت محال سے متعلق ہو سکتی ہے اور تمام پیغمبروں نے کفر سے پناہ مانگی ہے اسی طرح خاتمہ کی خرابی سے ۱۲ ف وہ سب کچھ دیکھتی رہتی جانتا ہے ۱۲ ف اگر وہ عذاب کے لائق ہوں تو ان پر عذاب اوتار یہ نہیں کہ خواہ مخواہ انپر عذاب اترے ۱۲ ف ... [illegible] ... ۱۲ ف قتادہ رح نے کہا ایکہ والے تو سائبان کے عذاب سے ہلاک ہوئے جس کا ذکر آگے آویگا اور مدین والے چیخ کی آواز سے ... [illegible] ... ۱۲ ف جب شعیبؑ کی قوم تباہ ہو گئی ... [illegible] ... ۱۲ ف مدین ایک شہر کا نام ہے ... [illegible] ... ۱۲ ف اگر تم اس حرکت سے باز نہ آؤگے ... [illegible] ... عذاب جس سے کوئی نہ بچیگا ... [illegible] ... شعیبؑ کی قوم پر اترا ۱۲ ف ... [illegible] ۱۲

خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَا
أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ
أَصَلٰوتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ
اٰبَاۤؤُنَآ أَوْ أَنْ نَّفْعَلَ فِيْۤ أَمْوَالِنَا مَا
نَشٰٓؤُا ۭ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ
قَالَ يٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَ
مَآ أُرِيْدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلٰى مَآ أَنْهٰىكُمْ
عَنْهُ ۭ إِنْ أُرِيْدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا
اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْۤ إِلَّا بِاللّٰهِ ۭ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ ۝ وَيٰقَوْمِ
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْۤ أَنْ يُّصِيْبَكُمْ
مِّثْلُ مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ أَوْ قَوْمَ
هُوْدٍ أَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ
مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْۤا إِلَيْهِ ۭ إِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ
وَّدُوْدٌ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ
كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَإِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ
لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝
قَالَ يٰقَوْمِ أَرَهْطِيْۤ أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ
إِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَيٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّيْ عَامِلٌ

سے بچ جائے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایماندار ہو اور میں تم
اوپر کچھ داروغہ تو ہوں نہیں ف وہ کہنے لگے اے شعیب کیا تیری
نماز نے تجھے یہ سکھلایا کہ ہم ان (بتوں) کو چھوڑ بیٹھیں
جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے رہے یا اپنے مال میں جو ہم چاہیں وہ
نہ کریں ف تو تو بڑا بردبار اور نیک چلن تھا ف شعیب نے کہا بھائیو
بھلا بتلاؤ تو سہی اگر میں اپنے مالک کی طرف سے ایک کھلی
سند رکھتا ہوں اور اس نے مجھ کو اپنے (فضل) سے حلال روزی
دی ہو ف اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تم کو تو ایک کام سے منع کروں
پھر خود اسکو کرنے لگوں ف میں تو چاہتا ہوں جہاں تک مجھ سے
ہو سکے تم کو سنواروں ف اور خدا ہی نے مجھکو یہ توفیق دی
ہے ف اسی پر میں بھروسا کرتا ہوں اور اسی کیطرف اپنا دل
لگاتا ہوں اور بھائیو کہیں میرے ساتھ ضد کرنا تم کو
اس (آفت) میں نہ ڈالدے جو آفت نوح کی قوم پر پڑی
(وہ سب ڈوب گئے) یا ہود کی قوم پر ف یا صالح کی قوم پر ف
اور لوط کی قوم بھی تم سے دور نہیں ف اور اپنے مالک سے
بخشش مانگو پھر اسکی درگاہ میں توبہ کرو ف بیشک میرا مالک
مہربان ہے بہت محبت کرنیوالا ف وہ کہنے لگے شعیب جو تو کہتا
ہے اسمیں سے بہت باتیں تو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں ف۱۶ اور
ہم دیکھتے ہیں تو ہم لوگوں میں کمزور ہے ف اور جو تیرے کنبے
کے لوگ نہ ہوتے ف تو ہم (کبھی کا) تجھ پر پتھراؤ کر چکے ہوتے ف۱۹ اور
تو ہمارے سامنے کوئی چیز نہیں ف۲۰ شعیب نے کہا بھائیو کیا تم کو خدا سے زیادہ
میرے کنبے کا خیال ہے اور خدا کو تو تم نے اپنی پیٹھ پیچھے
ڈالدیا خیر میرے مالک کا علم تمہارے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے ف اور
بھائیو اچھا تم اپنی جگہ جو کرتے ہو کیے جاؤ ف۲۲ میں بھی کر رہا ہوں آگے چلکر

ف دغابازی اور حرام مال سے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ کی اطاعت تمہارے لیے بہتر ہے بعضوں نے کہا اس کی دی ہوئی روزی بعضوں نے کہا اس کا
ثواب ۱۲ ف کہ ہر وقت تمہارے اعمال کو دیکھتا رہوں یا برے کاموں کا تم کو مزہ چکھاتا رہوں میں تو اللہ کا پیام پہنچانے والا اور تمہارا خیرخواہ ہوں [illegible]
جس طرح تصرف ہم کو منظور ہو ف دوسرے کے حکم پر چلیں ۱۲ ف اور پھر ایسی [illegible] کی باتیں کرتا ہے [illegible] کا عقلمند [illegible]
حضرت شعیب علیہ السلام نے انکو [illegible] سے منع کیا تو کہنے لگے ہمارا مال ہے ہم جو چاہیں کریں [illegible]
[illegible] حضرت شعیب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

			سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۗ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝	تم جان لوگے رسوائی کا عذاب کس پر آتا ہے اور کون جھوٹا تھا اور وقت کے منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں اور جب ہمارا حکم آن پہونچا تو ہمنے شعیب اور اسکے ساتھ والے ایمانداروں کو تو اپنی مہربانی سے بچادیا اور گنہگاروں کو چنگھاڑ نے آدبایا پھر اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رکھے (مرگئے) اور ایسے مرمٹے گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے سو مدین کے لوگ بھی اسیطرح دھتکارے گئے جیسے ثمود کے لوگ ف
۱۴	الحجر	۵	وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝	اور لوط کی قوم کی) بن میں رہنے والے (بھی) شریر تھے آخر ہمنے ان سے بدلا لیا اور یہ دونوں بڑے رستے پر ہیں (کھلی سڑک پر) ف
۱۹	الشعراء	۱۰	كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا	بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا جب شعیب نے ان کو کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا امانت دار پیغمبر ہوں تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت کرنے) پر تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتا میرا نیگ تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ناپ پورا کردیا کرو اور کم مت دو اور سیدھی ڈنڈی رکھ کر تولو اور لوگوں کو انکی (خریدی) چیزیں کم نہ دو اور ملک میں دھند مچاتے مت پھرو اور اس خدا سے ڈرو جس نے تم کو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا وہ کہنے لگے تجھ پر تو کسی نے جادو کردیا ہے اور تجھ میں ہی اور تو تو ہمارے جیسا ایک آدمی ہے اور ہم تو تجھ کو ضرور جھوٹا ہی سمجھتے ہیں۔ اور اگر تو سچا ہے تو بھلا آسمان سے ایک ڈوہ (ٹکڑا) تو ہم پر گرادے شعیب علیہ الصلوۃ والسلام نے کہا جو (گناہ کی باتیں) تم

ف۱ میں یا تم وہ مردود حضرت شعیبؑ کو جھوٹا کہتے تھے ۱۲ ف۲ اسکا وقت آگیا ۱۲ ف۳ ایسی تندر کی آواز ہوئی کہ معاذ اللہ ۱۲ ف۴ کہتے ہیں دو امتوں پر ایک ہی طرح کا عذاب نہیں آیا مگر صالحؑ اور شعیبؑ کی قوموں پر ایک ہی عذاب ہوا یعنے چنگھاڑ بعضوں نے کہا صالحؑ کی قوم پر جو آواز ہوئی نیچے سے ہوئی اور شعیبؑ کی قوم پر اوپر سے ۱۲ ف۵ یعنے جھاڑی میں رہنے والے شعیبؑ کی قوم ہے جو مدین میں آباد تھی ۱۲ ف۶ انہوں نے حضرت شعیبؑ کو جھٹلایا اور بری حرکتوں سے کسیطرح باز نہ آئے ۱۲ ف۷ یعنے لوط کی قوم کی اور شعیبؑ کی قوم کی بستیاں ۱۲ ف۸ جو تم سے بڑھکر زور آور تھے لیکن گناہوں کی وجہ سے تباہ ہوگئے ۱۲ ف۹ تیری عقل جاتی رہی ہے اور تو بھی ہماری طرح ایک مخلوق ہے ۱۲

			كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝	گرا ہی ہو میرا مالک جانتا ہے جو تم کرتے ہو انہوں نے شعیب کو جھٹلایا پھر سائبان کے دن کا عذاب انہو آ لگا بیشک یہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا بے شک اس (واقعہ) میں (خدا تعالیٰ کی قدرت کی) ایک نشانی ہے اور شعیب علیہ السلام کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانے والے نہ تھے اور بے شک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
۳۰	العنکبوت ۲۹	۴	وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝	اور (ہم نے) مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ (پیغمبر) کو بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ کو پوجو اور آخرت کے دن کا خیال رکھو اور ملک میں اتنا بہت دھند (اندھیر) مت مچاؤ آخر انہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا آخر بھونچال نے ان کو آدبایا تو اپنے گھروں میں (مر کر) اوندھے رہ گئے۔
			قِصَّةُ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۶۹	باب ۶۹ حضرت ایوب کا قصہ
۱۷	الانبیاء ۲۱	۶	وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) ایوب (پیغمبر) کو یاد کر جب اس نے اپنے مالک کو پکارا مجھے سخت تکلیف لگ رہی ہے اور تو سارے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تو ہم نے اسکی دعا قبول کر لی اور جو دکھ اسکو لگ گیا تھا وہ دور کر دیا اور اس کے گھر والے (جو ہلاک ہو گئے تھے وہ) اسکو دیے اور اتنے ہی اور یہ ہماری طرف سے اس پر مہربانی تھی اور عبادت کرنیوالوں کیلیے نصیحت تھی ف
۳۰	ص ۳۸	۴	وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ	اور (اے پیغمبر) ہمارے بندے ایوب (پیغمبر) کو یاد کر جب اس نے اپنے مالک سے فریاد کی مجھ کو شیطان نے دکھ مارا ہے اور

ف یعنی کیا تم کو چھوڑ دے گا ضرور سزا دے گا ۱۲ ف ابر سائبان کی شکل پر نمودار ہوا اس میں سے آگ برسی سب ہلاک ہو گئے ۱۲ ف ابن عباس نے کہا پہلے سات دن تک ایسی لو (گرم ہوا) چلتی جیسی آگ ان کے بدن پک گئے اور پانی کنوؤں اور چشموں میں سوکھ گیا آخر جنگل میں نکلے وہاں دھوپ کی شدت ... زمین ایسی گرم تھی کہ پاؤں ... کہاں نکل گئی پھر ایک کالا ابر سائبان کی شکل میں نمودار ہوا وہ خوشی خوشی اس کے سایے میں آ گئے اور سب وہاں اکٹھے ہو گئے اس وقت ابر میں سے آگ برسنا شروع ہوئی سب مر گئے ابن عباس نے کہا جو کوئی اور کچھ تفسیر کرے وہ جھوٹا ہے ۱۲ ف سبحان اللہ حضرت ایوب کا صبر تین برس یا سات برس یا اٹھارہ برس ایسی سخت مصیبت میں مبتلا رہے کہ دوسرا آدمی ایک دن بھی اس پر صبر نہیں کر سکتا ... اللہ تعالیٰ نے آزمانے کے لیے مال بھی لے لیا ... لونڈی باندی ... بیماری ایسی آئی کہ سارے بدن میں کیڑے ہو گئے بستی والوں نے گھن سے بستی کے باہر نکال دیا ... بے لاچار ہو کر ایک مدت کے بعد دعا بھی کی تو اس ادب سے ... اپنی تکلیف بیان کی اور اس کے رحم و کرم کا اظہار کیا اب مالک کا اختیار ہے ۱۲ ف دعا کرتے ہی صدا آئی ... ف ۱۲ ... چاندی کی طرح صاف ہو گیا ۱۲ ف کہتے ہیں ... پیدا ہوئے ... مصیبت کے وقت حضرت ایوب ... کی مصیبت کو یاد کریں ... صبر اختیار کریں ... ۱۲

			وَعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝	عذاب میں ڈالدیا ہے (تب ہم نے کہا) اپنا پاؤں (زمین پر) مار یہ ہے ٹھنڈا پانی (چشمہ) نہانے اور پینے کے لیے ہے اور ہمنے اسکے گھر والے اُنکو دیے اور اتنے ہی اور یہ ہماری طرف سے (اسپر) مہربانی تھی اور عقلمندوں کے لیے نصیحت تھی اور آپنے ہاتھ میں (سو) سینکوں کا ایک مٹھا لے پھر اپنی جورو کو اس سے مار دے اور قسم جھوٹی نہ کر بیشک ہم نے اسکو صبر کرنے والا پایا اچھا بندہ تھا وہ (خدا کی طرف) بہت رجوع رہنے والا تھا
			قِصَّةُ اِدْرِيْسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	**باب حضرت ادریسؑ کا ذکر**
۱۶	مریم	۴	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝	اور (اے پیغمبر) قرآن میں ادریس کا ذکر کر وہ بڑا سچا تھا اور نبی تھا اور ہم نے اسکو بلند جگہہ اٹھا لیا
			قِصَّةُ اِلْيَاسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	**باب حضرت الیاسؑ کا ذکر**
۲۳	والصّٰفّٰت	۴	وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور بیشک الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھا جب اُسنے اپنی قوم سے کہا کیا تم لوگ (خدا سے) نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنیوالے کو چھوڑ بیٹھے ہو اللہ تو کو جو تمہارا مالک ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک تھا اور الیاس کی قوم والوں نے اسکو جھٹلایا بیشک وہ (قیامت کے دن عذاب میں) پکڑے آئینگے مگر جو اللہ کے خالص بندے تھے اور ہمنے الیاس کا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں باقی رکھا (سب کہتے ہیں) الیاس پر سلام ہو ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا

ف۱ حضرت ایوبؑ کا ادب تھا کہ تکلیف اور بیماری کو شیطان کی طرف نسبت دی بعضوں نے کہا شیطان چونکہ اس آفت کا سبب بڑا تھا اسلیئے یہ کہا کہ مجھکو شیطان نے عذاب میں ڈالدیا ہے ہوا یہ کہ شیطان کے بہکانے سے ایک بار انکو اپنے مال و دولت پر غرور پیدا ہوا بعضوں نے کہا ایک مصیبت زدہ کی انہوں نے خبر نہ لی ۱۲ ف۲ ہمنے اسکی دعا قبول کی اور انکو حکم دیا پیر مارو الخ ۱۲ ف۳ لگنے مارو وہاں ایک چشمہ پانی کا پھوٹ نکلا ہمنے فرمایا یہ الخ ۱۲ ف۴ یعنے نہا بھی اسی پانی سے اور پی بھی وہی اس سے تو اچھا ہو جائیگا ۱۲ ف۵ کہ وہ سب لوگ بھی حضرت ایوبؑ کی طرح بلا اور مصیبت پر صبر کریں اور اللہ کی مدد اور مہربانی کے متوقع رہیں کہتے ہیں اللہ نے اونکے گھر والوں کو جو مر گئے تھے پھر جلا دیا ف۶ ہمنے اسکی قسم پوری ہونیکے لیئے یہ کہا اپنے ہاتھ میں الخ ۱۲ ف کہتے ہیں کہ بی بی ایک روز معمول سے زیادہ دیر کر روٹی لائی انکو اسکی نسبت گمان پیدا ہوا اور قسم کھائی کہ تجھکو سو لکڑیاں مارونگا ۱۲ ف سبحان اللہ حضرت ایوبؑ کا صبر ایسا تھا کہ آجتک انکا نام ضرب المثل ہو گیا ہو ایسے بڑے امیر تھے یا ایکبہی ایکا غریبی آئی خبر غریبی تو غریبی بال بچے سب مر گئے خود بیمار پڑے بیماری بھی ایسی جزام سارا بدن سڑ گیا کوئی خبر لینے والا بجز ایک بی بی کے نہ رہا ایسی سخت مصیبتوں پر بھی اٹھارہ برس تک اف نہ کی پھر دعا بھی کی تو اس ادب کے ساتھ ۱۲ ف۱ جو تھے آسمان پر یا دوسرے آسمان پر یا جنت میں پہونچا دیا یا نبوت سے سرفراز کیا ۱۲ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔۔۔ ف۱ کہتے ہیں الیاسؑ حضرت ادریسؑ کا نام تھا بعضوں نے کہا وہ بنی اسرائیل میں ایک پیغمبر تھے حضرت ہارونؑ کی اولاد میں اللہ تعالے نے انکو بعلبک والوں کی طرف بھیجا تھا بعلبک ایک شہر تھا وہاں کے لوگ ایک بت کو پوجتے تھے جسکا نام بعل تھا ۱۲ ف۲ جو ایک بت تھا یا عورت تھی ۱۲ ف۳ انہوں نے الیاسؑ کو نہیں جھٹلایا ۱۲ ف۴ اسلئے یہود اور نصاری اور مسلمان سب انکو مانتے ہیں ۱۲ ف۵ الیاسین یہی حضرت الیاسؑ کا نام ہے ۱۲ ۔

قِصَّةُ اَصْحٰبِ الْاُخْدُوْدِ	بابٌ خندق والوں کا قصہ

نمبر	سورۃ	آیت		
۳۰	البروج	۱	قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۙ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ؕ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ	دیکھ کے کافر ضرور ایک دن تباہ ہونگے جیسے کھائیاں کھودنیوالے تباہ ہوئے جن میں آگ تھی بہت ایندہن والی جب یہ کھائی کھودنیوالے (خندق کے کنارے کرسیاں لگاکر) وہاں بیٹھے ہوئے تو اور ایمانداروں پر جو ظلم وہ کر رہے تھے اسکا تماشا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے اور ایمانداروں سے صرف اتنی بات پر چڑے تھے کہ وہ زبردست خوبیوں والے خدا پر ایمان لائے تھے جسکی آسمان اور زمین میں بادشاہت ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے

قِصَّةُ اَصْحٰبِ الْفِيْلِ	بابٌ اصحاب الفیل کا قصہ

نمبر	سورۃ	آیت		
۳۰	الفیل	۱	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ؕ	(اے پیغمبر) کیا تو نے اس واقعہ پر نظر نہیں کی تیرے مالک نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا اس نے انکی (ساری) تدبیر خاک میں نہیں ملادی اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے وہ ان پر کنکر کی پتھریاں مارتے تھے پھر ان کو کھائے ہوئے بھس کی طرح کر دیا۔

قِصَّةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	بابٌ حضرت یوسفؑ کا قصہ

نمبر	سورۃ	آیت		
۱۲	یوسف	۴ تا ۱۰۱	اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ	(اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا اوا میں نے (خواب میں) دیکھا کہ گیارہ تارے اور سورج اور چاند مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں یعقوبؑ نے کہا بیٹا (کہیں) اپنا

ف۱ یا آگ تھی جو شعلے مار رہی تھی اختلاف ہے کہ یہ کون لوگ تھے لیکن اس پر اتفاق ہے کہ کافر لوگوں نے اگلے زمانے میں کچھ ایمانداروں سے کہا کہ تم اپنے دین سے پھر جاؤ انہوں نے نہ مانا تو خندقیں کھود کر ان میں آگ سلگائی اور ان غریب ایمانداروں کو ان میں جھونک دیا۔ ف۲ کہتے ہیں یہ ایماندار ستر آدمی تھے اللہ تعالیٰ نے آگ میں گرنے سے پہلے انکی جان قبض کر لی اور بہشت میں بھجوا دیا اور خندق کی آگ ایسی بھڑکی کہ ان تماشا دیکھنے والوں کو اسنے دم بھر میں جلا کر بھسم کر دیا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ لوگ قیامت کے دن جو ظلم انہوں نے ایمانداروں پر کیا اس کی گواہی دینگے یا یہ لوگ اپنے بادشاہ کے سامنے ایمانداروں کے ساتھ جو کر رہے تھے اسکے گواہ بنے۔ یعنے اس بات کے کہ ہمنے بادشاہ کا حکم بجا لایا اور ایمانداروں کو اپنے سامنے خندق میں ڈھکیل کر جلا دیا۔ ف۳ جس سال یہ واقعہ ہوا اسی سال آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے کہتے ہیں کہ یمن کا بادشاہ [illegible] لیکر کعبے کو ڈھانے کے لیے آیا تھا اس نے اپنے ملک میں ایک کعبہ بنایا تھا وہ چاہتا تھا کہ حاجی سب یہیں جایا کریں قریش کے ایک شخص نے وہاں [illegible] غصہ آیا اور اس نے قسم کھائی کہ میں کعبے کو گرا دونگا ف۴ کہتے ہیں جب یہ لوگ مکہ کے قریب پہنچے تو عبدالمطلب حضرتؐ کے دادا اس وقت قریش کے سردار تھے باہر نکلے اور ان سے ملکر کہا تمہیں یہاں کیوں [illegible] کی اگر ہمکو تم بلاتے تو ہم تمہارے پاس حاضر ہوتے انہوں نے کہا ہم کعبے کو ڈھانے کے لیے آئے ہیں عبدالمطلب نے کہا [illegible] اس کا مالک خود بچا لیگا آخر عبدالمطلب پہاڑ پر چلے گئے اور [illegible] نے کہا [illegible] کعبے کی تباہی دیکھیں اتنے میں سمندر کی طرف سے ایک [illegible] دیکھا تو کالے پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ آ رہے ہیں انہوں نے انکو کنکریاں [illegible] کسی پر ایک کنکری گرتی وہ بھسم ہو کر رہ جاتا۔ کہتے ہیں ہر پرندے کے پاس تین تین کنکریاں تھیں ف۵ دو دو پنجوں میں ایک چونچ میں ۱۲ [illegible]

يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ . . . .

یہ خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا پھر تیری خرابی کے ایسے کوئی فریب کی چال کر بیٹھیں کیونکہ شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہےف۱ اور ایسے ہیف۲ وہ اپنے بندوں میں سے تجھ کو چن لیگا اور خوابوں کی تعبیر تجھ کو سکھلائیگا اور جس طرح اس نے اپنا احسان تیرے دو دادوں ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر اگلے زمانہ میں پورا کیاف۳ ایسے ہی وہ اپنا احسان تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر پورا کریگاف۴ بے شک تیرا مالک خوب جانتاف۵ حکمت والا یوسف اور اس کے بھائیوں میںف۶ نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لیےف۷ جب یوسف کے بھائیوں نے کہاف۸ یوسف اور اس کے بھائی کو ہمارا باپ ہم سے زیادہ چاہتا ہے حالانکہ ہم جوان مضبوط ہیں بیشک ہمارا باپ ضرور کھلی غلطی کر رہا ہےف۹ یوسف کو مار ڈالو یا کسی ملک میں (لیجا کر) پھینک آؤ تو تمہارے باپ کا رخ تمہارے ہی طرف رہیگا اور یوسف کے بعدف۱۰ پھر تم لوگ اچھے رہوگےف۱۱ ان میں سے ایک کہنے والاف۱۲ کہنے لگا اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو ایسا کرو، یوسف کو جان سے نہ مارو اسکو اندھیرے کنوئیں میںف۱۳ ڈالدو کوئی راہی چلتا (مسافر) اسکو نکال لیگاف۱۴ کہا باوا تو یوسف کے لیے ہم پر بھروسا کیوں نہیں کرتا اور ہم تو اس کی بھلائی چاہتے ہیںف۱۵ کل اسکو ہمارے ساتھ کردےف۱۶ وہ (بھی) کچھ کھائے پیئے کھیلے کودیگا اور ہم اسکے نگھبان ہیں گے یعقوب نے کہاف۱۷ تم اسکو (کہیں) لیجاؤ تو مجھے رنج ہوتا ہےف۱۸ اور مجھ کو ڈر ہے تم غافل ہو جاؤ اور بھیڑیا (اسکو) کھا جائےف۱۹ وہ کہنے لگے اگر یوسف کو ہم اتنے بہت ہوتے ہوئے بھیڑیا کھا

ف۱ ایسا نہ ہو وہ اس کی تعبیر سمجھ جاویں اور حسد کرنے لگیں ۱۲ ف۲ یعنے گو وہ تیرے بڑے بھائی ہیں اور ایماندار ہیں مگر شیطان ہر آدمی کے پیچھے لگا رہتا ہی کچھ عجب نہیں ان کو حسد میں پھانس دے اور وہ تیری ہلاکت کی تدبیر کریں ۱۲ ف۳ جیسے حقتعالے نے تجھے اس خواب سے سرفراز کیا ۱۲ ف۴ انکو پیغمبری عطا فرمائی ۱۲ ف۵ تجھ کو بھی پیغمبری ملیگی اور تیرے بعد بنی اسرائیل میں سیکڑوں پیغمبر پیدا ہونگے ۱۲ ف۶ کون اسکے بندوں میں سرفرازی کے لائق ہے ۱۲ ف۷ یعنے انکے قصہ میں اللہ تعالے کی قدرت کی نشانیاں ہیں ۱۲ ف۸ جو یوسف کا قصہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہتے ہیں مکہ کے کافروں نے یہود سے کہا تم کوئی بات ایسی بتلاؤ جو ہم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھیں اگر وہ بیان نہ کر سکیں تو ہم سمجھ لیں گے کہ وہ سچے پیغمبر نہیں ہیں انہوں نے کہا یہ پوچھو کہ ابراہیم تو شام کے ملک میں تھے پھر یعقوب کی اولاد مصر کیسے پہونچی اور یوسف کا قصہ پوچھو اس وقت یہ سورت اتری ۱۲ ف۹ آپس میں ایک دوسرے سے ۱۲ ف۱۰ ف پہلے جانے کے ۱۲ ف۱۱ باپ کی نظر میں عزیز رہوگے رات دن جو حسد میں تکلیف ہوتی ہے وہ جاتی رہیگی ف۱۲ یہودا یا روبیل یا شمعون ۱۲ ف۱۳ یعنے اسکی تہ میں جہاں بالکل اندھیرا ہے یہ کنواں ایسے مقام پر تھا جدھر سے قافلے آتے جاتے تھے اور لوگ اس میں سے پانی لیا کرتے تھے ۱۲ ف۱۴ اور ایسا خوبصورت لڑکا پاکر خوش ہوگا اپنے ملک میں لے جاویگا یوسف کی جان بچے گی اور تمہارا مطلب حاصل ہوگا ۱۲ ف۱۵ جب یہ صلاح ہو چکی تو سب ملکر ف۱۶ حضرت یعقوب کو پہلے ہی سے معلوم تھا کہ انکے دل یوسف سے صاف نہیں ہیں اور وہ کبھی یوسف کو انکے اوپر نہیں چھوڑتے تھے اپنی آنکھوں کے سامنے سے جدا نہیں ہونے دیتے تھے ۱۲ ف۱۷ ہم جنگل کی سیر کر لیجئے ۱۲ ف۱۸ نہیں بات یہ ہے کہ ۱۲ ف۱۹ میں اسکی جدائی کا تحمل نہیں ہوں ۱۲ ف۲۰ دوسری بات یہ ہے کہ ۱۲ ف۲۱ بعضے کہتے ہیں کہ حضرت یعقوب نے ان بھائیوں کو بھیڑیا قرار دیا اور مطلب تھا کہ تم کہیں اسکو مار نہ ڈالو۔ بعضے کہتے ہیں کہ واقعی اس جنگل میں بھیڑیے بہت تھے ۱۲

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ ٥
فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ
فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ
لَا يَشْعُرُونَ ٥ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ
عِشَاءً يَبْكُونَ ٥ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا
ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۖ
وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ
وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ
فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ٥ وَجَاءَتْ
سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ
دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَا بُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَامٌ ۚ
وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِمَا يَعْمَلُونَ ٥ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ
دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ
مِنَ الزَّاهِدِينَ ٥ وَقَالَ الَّذِي
اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي
مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ
وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ
فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ

جائے تو پھر ہم کسی کام کے ہی نہیں[1] غرض جب وہ یوسف کو لے
گئے اور راہ میں سب نے یہ ٹھیرا لیا کہ اسکو اندھیرے
کنوئیں میں ڈالدیں[2] اور ہم نے (اسی وقت) یوسف ؑ کو
وحی بھیجی تو ضرور ان کو اس (برے) کام پر جتلائے گا
اور وہ بے خبر ہوں گے[3] اور اندھیرے ہوئے پر (یعنی
رات کو) روتے ہوئے اپنے باپ پاس آئے[4] کہنے
لگے باوا ہم (شرط کے طور پر) دوڑنے لگے اور یوسف
کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا اتنے میں بھیڑیا
اس کو کھا گیا اور ہم سچے بھی ہوں تو تجھ کو ہماری بات
کا یقین نہ آئے گا اور یوسف کے کرتے پر جھوٹ موٹ
کا خون بھی لگا لائے[6] یعقوب نے کہا بلکہ تمہارے
دلوں نے ایک بات بنالی ہے خیر میں عمدہ صبر کرتا ہوں[9]
اور تم جو باتیں بناتے ہو ان پر اللہ تعالی ہی کی مدد
چاہتا ہوں[10] اور ایک قافلہ آیا[11] انہوں نے اپنا بہشتی
بھیجا اس نے جونہی اپنا ڈول ڈالا بہشتی کہنے لگا واہ
واہ یہ تو لڑکا ہے اور بہشتیوں نے اسکو دولت
سمجھ کر قافلہ والوں سے چھپایا اور اللہ تعالی خوب
جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے[16] اور یوسف کے بھائیوں نے
اسکو بہت کم قیمت گنتی کے روپیوں پر بیچ ڈالا اور
وہ اس کی خواہش نہیں کرتے تھے اور جس شخص نے
مصر والوں میں سے اسکو خریدا اس نے اپنی جورو (زلیخا)
سے کہا اسکو اچھی طرح رکھ شاید یہ (کسی دن) ہمارے
کام آئے یا ہم اسکو اپنا بیٹا بنالیں[21] اور اسیطرح ہم
نے یوسف کو مصر کے ملک میں جمایا اور مطلب یہ تھا

ف۱ پھر ہمارا زور کس دن کام آئیگا ہم دس آدمی زبردست مضبوط جوان اور تھا بھی ایسا ہی حضرت یوسف ؑ کے بھائی بہت زور آور قوی جوان تھے ان میں کا ایک شیر کو مار ڈالنے کے لئے کافی تھا بھیڑیا کیا چیز ہے ۱۲ ف۲ حضرت یعقوب ؑ یہ سنکر خاموش ہو رہے اور یوسف ؑ کو انکے ساتھ کر دیا ۱۲ ف۳ تو انہوں نے ایسا ہی کیا ۱۲ ف۴ تم کو پہچانتے نہ ہونگے اسوقت کیسے نادم ہونگے ہائے یہ ندامت انکے حق میں اس گناہ سے کہیں بدتر ہوگی یہ قصہ آگے آویگا ۱۲ ف۵ مکاری کا رونا تھا کہ باپ سچا سمجھیں ۱۲ ف۶ اگر کیا دیکھتے ہیں کہ بھیڑیا ۱۲ ف۷ کرتہ صحیح و سالم تھا پھٹا نہ تھا حضرت یعقوب ؑ سمجھ گئے کہ یہ سب ان کی کارسازی اور مکاری ہے ۱۲ ف۸ بھیڑیے نے ہرگز یوسف ؑ کو نہیں کھایا ۱۲ ف۹ عمدہ صبر یہ ہے کہ آدمی کسی سے گلہ اور شکوہ نہ کرے حق تعالی کی تقدیر پر شاکر رہے یہ مضمون حدیث کا ہے ۱۲ ف۱۰ اللہ تعالی ضرور تمہارا فریب کھولیگا ۱۲ ف۱۱ اس کنوئیں کے پاس ۱۲ ف۱۲ پانی لانے کے لئے ۱۲ ف۱۳ ان سے یہ نہیں کہا کہ یہ لڑکا ہمکو کنوئیں میں سے ملا بلکہ یوں کہا کہ اس کنوئیں کے مالکوں نے ہم کو یہ لڑکا اس لئے دیا ہے کہ مصر میں جا کر بیچ لاویں ۱۲ ف۱۴ قافلہ والوں سے بالکل اسکا ذکر ہی نہیں کیا ۱۲ ف۱۵ قافلہ والے یا یوسف ؑ کے بھائی ۱۲ ف۱۶ یا بہشتیوں نے ۱۲ ف۱۷ یا قافلہ والوں نے اس کو کم قیمت چند روپیوں کے بدل خرید لیا ۱۲ ف۱۸ یعنے بہشتی یا یوسف کے بھائی یا قافلہ والے ۱۲ ف۱۹ پھر قافلہ والے یوسف ؑ کو مصر میں لیکر گئے اور وہاں کے وزیر کے ہاتھ جس کا نام قطفیر تھا اور عزیز خطاب تھا انکو بیچا کہتے ہیں بیس اشرفی اور دو جوڑے کپڑے اور جوتوں کے بدل عزیز نے ان کو مول لیا ۱۲ ف۲۰ اس کا نام قطفیر اور لقب عزیز تھا وہ ریان بن ولید بادشاہ مصر کا وزیر تھا یہ ریان اس فرعون کا دادا تھا جس نے حضرت موسے ؑ سے مقابلہ کیا تھا ۱۲ ف۲۱ آبرو اور آرام کے ساتھ ۱۲ ف۲۲ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ شاید ہم کو یہ فائدہ دے یعنی زیادہ قیمت سے ہم اسکو بیچ ڈالیں اس عزیز کی کوئی اولاد نہ تھی اس نے حضرت یوسف کی خوبصورتی اور عقلمندی کو دیکھ کر یہی تجویز کیا کہ میں اسکو بیٹا بنالوں تو بھی ہو سکتا ہے ۱۲ ف۲۳ جیسے ہم نے اسکو اس کے بھائیوں کے ہاتھ سے بچایا ۱۲

اردو ترجمہ	عربی متن
کہ اسکو خوابوں کی تعبیر دینا سکھائیں اور اللہ زبردست ہے	الْأَحَادِيْثِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى أَمْرِهٖ
جو کام چاہتا ہے پورا کرتا ہی مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب	وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
یوسف اپنی جوانی کو پہونچا تو ہمنے اسکو حکومت دی اور علم	وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهٗ آتَيْنٰهُ حُكْمًا
دیا اور ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور جس عورت	وَّعِلْمًا ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ
کے گھر میں وہ رہتا تھا اُس نے اپنی خواہش اسکی ذات سے	وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ
بجھانا چاہی اور دروازے (مکان کے سب) بند کردیئے اور	نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ
کہنے لگی لے آجا یوسف نے کہا اس برے کام سے اللہ کی	هَيْتَ لَكَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ إِنَّهٗ
پناہ وہ تو میرا مالک ہے اُس نے مجھکو اچھی طرح عزت سے	رَبِّيْ أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۝ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
رکھا کیونکہ نمک حرام لوگ (کبھی) نہیں پنپ سکتے اور ہوا	الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَ
یہ کہ زلیخا نے یوسف کا قصد کیا اور یوسف نے زلیخا کا	هَمَّ بِهَا ۝ لَوْلَا أَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ
اگر وہ اپنے مالک کی نشانی نہ دیکھتا اسیطرح تاکہ ہم برائی	رَبِّهٖ ۝ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ
اور بدکاری سے اسکو دور رکھیں بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے	السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَاءَ ۝ إِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا
بندوں میں سے تھا اور دونوں بھاگتے ہوئے دروازے	الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ
کی طرف چلے اور زلیخا نے یوسف کا کرتہ پیچھے سے چاک	وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّأَلْفَيَا
کردیا اور دونوں نے دروازے پر عورت کے خاوند کو	سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۝ قَالَتْ مَا
پایا کہنے لگی جو شخص تیری بی بی کے ساتھ برا کام کرنا	جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوْٓءًا
چاہے اسکی یہی سزا ہے کہ قید ہو یا تکلیف کی مار پڑے	إِلَّآ أَنْ يُّسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝
یوسف نے کہا اس عورت نے خود مجھ سے اپنی خواہش بجھانا	قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ
چاہی اور زلیخا کے لوگوں میں سے ایک گواہ نے گواہی	وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ۝
دی اگر یوسف کا کرتہ سامنے سے چاک ہے تب تو عورت	إِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ
سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے اور اگر اسکا کرتہ پیچھے	فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝
سے چاک ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یوسف سچا ہے	وَإِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
جب خاوند نے دیکھا کہ یوسف (علیہ السلام) کا	فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
کرتہ پیچھے پھٹا ہے تو کہنے لگا یہ تمہارا ہی چلتر ہے	فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

ف۱ کوئی اسکے ارادے اور حکم کو روک نہیں سکتا ۱۲ ف۲ یعنے کافر اور مشرک وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ کے سوا اوروں کا بھی زور چلتا ہے ۱۲ ف۳ تینتیس سال کے ہوئے یا پچیس سال کے یا چالیس سال کے ۱۲ ف۴ یا حکمت اور دانائی یعنے نبوت ۱۲ ف۵ جب یوسف جوان ہوا تو ۱۲ ف۶ یعنے زلیخا کے ۱۲ ف۷ یعنے صحبت کی طلبگار ہوئی ۱۲ ف۸ سات دروازے تھے ۱۲ ف۹ یا جلدی سے آ ۱۲ ف۱۰ یعنے جسنے خریدا ۱۲ ف۱۱ میں اسکے گھر میں ایسی خیانت کروں یہ نہیں ہوسکتا ۱۲ ف۱۲ یعنے اسکے ساتھ بدکاری کرنیکا ۱۲ ف۱۳ یعنے یوسف کے دل میں بھی شیطان نے خطرہ ڈالا کہ برا کام کرلو اور یہ خطرہ ہونا کوئی گناہ نہیں ہے نہ پیغمبری کے خلاف ہوا اگر دل کا خیال بھی آدمی میں نہ رہے تو پھر گناہ سے بچنے کا ثواب ہی کیا ہوگا ثواب تو اسی میں ہے کہ آدمی کے دل میں شہوت پیدا ہو اور نفس خواہش کرے پھر خدا کے ڈر سے نفس کو روکے اور اسکی خواہش پوری نہ ہونے دے ف۱۴ تو بیشک زلیخا سے صحبت کر بیٹھتا اس نشانی میں علماء سلف نے اختلاف کیا ہے کہ وہ کیا تھی بعضوں نے کہا انہوں نے یہ آواز سنی یوسف تیرا نام تو پیغمبروں میں ہے اور جاہل نادانوں کے کام کرتا ہے بعضوں نے کہا یعقوب نے اپنے باپ کی صورت دیوار پر دکھلائی دی وہ انگلی دانتوں میں لیئے تھے قتادہ رح اور اکثر مفسرین اور حسن رح اور سعید بن جبیر رح اور مجاہد رح اور عکرمہ رح اور ضحاک رح نے یہی کہا ہے ۱۲ ف۱۵ ہم نے یوسف کے دل کو مضبوط کیا ۱۲ ف۱۶ یعنے پیغمبروں میں سے ۱۲ ف۱۷ پکڑ پایا اس کو پیچھے سے ۱۲ ف۱۸ اور میں بھاگا لیکن پیچھے سے میرا کرتہ پکڑ پایا اسکو چاک کرڈالا اب خاوند کو تردد ہوا کہ زلیخا یوں کہتی ہے یوسف یہ کہتا ہے کس کی بات سچ جانیے ف۱۹ یعنے اسکے علاقہ داروں میں سے ۱۲ ف۲۰ یعنے رائے ظاہر کی ۱۲ ف۲۱ یوسف نے جب اس سے صحبت کرنا چاہی ہوگی چونکہ عورت راضی نہ تھی اسنے مزاحمت کی اور سامنے سے کرتہ چیر ڈالا ہوگا ف۲۲ کہ یوسف بھاگا اور عورت اسکے پیچھے پڑی تھی اللہ نے یہ گواہی اُسکے دلوائی تاکہ زلیخا اچھی طرح شرمندہ ہو اور حضرت یوسف کی بے گناہی خوب کھل جاوے حدیث میں ہے کہ وہ شیرخوار بچہ تھا لیکن اللہ نے اسکو بولنے کی قدرت دی ابن عباس نے کہا ایک مرد تھا اسکو اللہ نے زبان دی ۱۲ ف۲۳ زلیخا اور اسکے ساتھ والیوں کو ۱۲ ف۲۴ یعنے عورتوں کا مکر فریب کہ جو تم کرتی ہو بعضے چلتر ۱۲

قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ
عَظِيمٌ ○ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ
وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ
مِنَ الْخَاطِئِينَ ○ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ
امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن
نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ○ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ
مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ
سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ
فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ
أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا
بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ○
قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ
وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ
وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ
وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ ○ قَالَ رَبِّ
السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ
وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ
إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ○
فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ
كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○
ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا
الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ○

بیشک تمہارا چلتر غضب کا ہوتا ہے یوسف تو اسکا کچھ خیال نہ کر اور (زلیخا)
تو اپنا گناہ بخشوا بیشک تو گنہگار تھی اور شہر میں عورتوں
نے چرچا کیا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام سے خواہش بجھانا
چاہتی ہے اسکی محبت میں دیوانی ہو گئی ہے ہم تو سمجھتی
ہیں وہ صاف بہک گئی ہے جب زلیخا نے ان عورتوں
کے طعنے سنے تو زلیخا نے ان کو بلا بھیجا (مہمان بلایا)
اور ایک محفل کی طیاری کی اور ان میں سے ہر ایک عورت
کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا اب ان کے
سامنے نکل آ جب عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو
سہم گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور بے اختیار
بول اٹھیں حاشا للہ یہ آدمی کاہے کو ہے یہ تو ایک
نیک فرشتہ ہے زلیخا نے کہا یہی تو وہ (غلام) ہے
جس (کی محبت) میں تم مجھ پر طعنے مارتی تھیں اور
سچ تو یہ ہے کہ میں ہی نے اس کی خواہش کی اس
نے نہ مانا اور (خیر) اگر اب بھی میرے کہے پر نہ چلے
گا تو ضرور قید ہوگا۔ اور ضرور ذلیل ہوگا۔ یوسف
نے دعا کی مالک میرے جو کام یہ عورتیں مجھ سے کرانا
چاہتی ہیں اس سے تو قید میں رہنا مجھے پسند ہے
اور اگر تو ان کا چلتر مجھ سے نہ روکے گا تو میں ان عورتوں
کی طرف پھسل جاؤنگا اور نادان بنجاؤں گا تو مالک
نے اس کی دعا قبول کی اور ان عورتوں کا چلتر اس
پر سے روک دیا بے شک وہ سب کی سنتا جانتا
ہے پھر ان لوگوں کو اتنی نشانیاں دیکھنے پر بھی یہی
سوجھا کہ یوسف کو ایک مدت تک قید رکھیں۔ اور

ف۱ کہ قصور تو خود کریں چھپا دوسری پر رکھدیں ایک بزرگ کہتے ہیں میں شیطان سے زیادہ عورت سے ڈرتا ہوں۔ اللہ نے شیطان کو فرمایا کہ اس کا مکر کمزور ہے اور عورت کے لیے فرمایا کہ اسکا مکر بڑا ہے ۱۲ ف۲ یہ بات جانے دے خاموش رہ کر اور لوگوں میں نہ پھیلے ۱۲ ف۳ بس تا ہی کہکر چپ ہو رہا اگر کوئی دوسرا باغیرت خاوند ہوتا تو زلیخا کی اچھی طرح مرمت کرتا ۱۲ ف۴ بھلا غلام میاں کے سامنے ایسا کیا خوبصورت ہوگا کہ اسکے عشق میں دیوانی ہو رہی ہے ۱۲ ف۵ وہ جو چھپے چھپے زلیخا کو کہتی تھیں ۱۲ ف۶ جس میں فرش فروش تکیے لگے تھے اور میوے سامنے رکھے گئے جو کاٹ کر کھائے جاتے تھے ۱۲ ف۷ میوے یا ترنج کاٹ کر کھانے کے لیے ۱۲ ف۸ ذرا اپنی شکل ان کو دکھا دے ۱۲ ف۹ حسن و جمال و رعب نبوت کے رعب سے ۱۲ ف۱۰ دہشت میں ترنج کے بدل ۱۲ ف۱۱ چھری کہاں چلاتی تھیں چل گئی کدھر ہاتھ زخمی ہو گئے ۱۲ ف۱۲ سبحان اللہ خالق تیری قدرت ۱۲ ف۱۳ آدمی کی شکل میں حدیث میں ہے کہ یوسف اور ان کی ماں کو دنیا کا آدھا حسن ملا اور آدھا باقی دنیا کو ۱۲ ف۱۴ زلیخا نے اس بات کو کہ اس نے خود خواہش کی تھی عورتوں میں فاش کر دیا کیونکہ عورتیں آپس میں عورتوں سے وہ باتیں کرتی ہیں جو مردوں پر کھولنا نہیں چاہتیں ہر ملک کی عورتوں میں یہی رسم ہے جب حضرت یوسف نے زلیخا کی یہ گفتگو سنی تو انکو یقین ہو گیا کہ یہ زلیخا اس ارادے سے باز نہ آوے گی اپنے خاوند سے جو اس کو بہت چاہتا ہے اور اس کی بہت سنتا ہے کہکر مجھکو ضرور ستاوے گی ناچار ہو کر خداوند کریم کی درگاہ میں یہ دعا کی ۱۲ ف۱۵ جانا تو صرف زلیخا نے تھا مگر دوسری عورتوں نے بھی حضرت یوسف کو ترغیب دی کہ زلیخا کا کہا مان لیں ۱۲ ف۱۶ مجھ کو عفت اور پاکدامنی پر مضبوط نہ رکھیگا ۱۲ ف۱۷ نفس اور شیطان کے فریب میں آکر ۱۲ ف۱۸ ان کا کہا مان لونگا ۱۲ ف۱۹ سبحان اللہ کوئی دعا کا ڈھنگ حضرت یوسف سے سیکھے باوجود پیغمبر تھے اپنے تئیں بالکل عاجز اور گناہ کی طرف مائل قرار دیا اور طہارت اور پاکدامنی کا دعویٰ نہیں کیا فرمایا وہ خدا کی طرف سے ہے ۱۲ ف۲۰ حضرت یوسف بچے رہے کسی عورت کے دام میں نہ آئے ۱۲

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ط
قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ
خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ
الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا
نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا
طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ
قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ
رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۔
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَي النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۔
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ
اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا

اور یوسفؑ کے ساتھ قید خانہ میں دو غلام اور گئے[1] ایک نے
کہا جو ساقی تھا) میں (خواب میں) یہ دیکھتا ہوں جیسے
شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا (جو نان بائی
تھا) میں دیکھتا ہوں اپنے سر پر روٹیاں لادے ہوں
پرندے اس میں سے کہا رہے ہیں یوسف ان خوابوں
کی تعبیر ہم کو بتلا دے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں تو نیک آدمی
ہے یوسفؑ نے کہا[2] میں تو تم سے جو کھانا تمکو (بادشاہ سے)
ملتا ہے[3] اسکا سب حال[4] اس کے آنے سے پیشتر بیان کر
سکتا ہوں[5] یہ وہ علم ہے جو میرے مالک نے مجھ کو سکھلایا[6]
میں نے ان لوگوں کا طریق چھوڑ دیا جو اللہ پر یقین نہیں
رکھتے[7] اور آخرت کو بھی وہ نہیں مانتے[8] اور میں اپنے
باپ دادوں کے طریق پر چلتا ہوں ابراہیم اور اسحٰق
اور یعقوبؑ کے[9] ہمارا یہ کام نہیں[10] کہ اللہ تعالےٰ کے
ساتھ کسی چیز کو شریک کریں[11] یہ (ایمان اور توحید) اللہ
کا فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر لیکن اکثر آدمی (اس بڑے
فضل کا) شکر نہیں کرتے[12] اے قید کے[13] جدا جدا مالک
اچھے یا ایک (مالک) اللہ تعالےٰ اکیلا زبردست[14] تم
لوگ اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہو وہ نرے نام ہیں[15]
جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ
تعالےٰ نے تو ان کے پوجنے کی کوئی سند نہیں اتاری
اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے[16] اس نے تو یہ حکم دیا
ہے کہ سوا اسکے کسی کو نہ پوجو یہی[17] سیدھا رستہ ہے
مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اے قید کے[18] تم میں سے ایک تو
اپنے صاحب کو شراب پلائیگا[19]

ف ان میں کا ایک ساقی تھا اور ایک نان پز دونو پر یہ جرم لگایا گیا کہ انہوں نے بادشاہ کے شراب یا روٹی میں زہر ملایا ہے دونو نے انکار کیا بادشاہ نے پہلے ساقی سے کہا تو یہ شراب پی جا وہ پی گیا اسکو کچھ نقصان نہ ہوا پھر نان پز سے کہا تو یہ روٹی کہا جا اس نے نہ کہائی آخر وہ روٹی ایک جانور کو کہلائی گئی وہ زہر کے اثر سے مر گیا بادشاہ نے دونو کو قید خانہ بھیج دیا یوسفؑ بھی وہاں تھے ان دونوں نے یوسفؑ سے پوچھا تم کونسا علم جانتے ہو انہوں نے کہا میں خواب کی تعبیر کا علم جانتا ہوں تب انہوں نے اپنا اپنا خواب بیان کیا ۱۲ ف۲ خواب کی تعبیر کیا چیز ہے ۱۲ ف۳ یا تمہارے گہر سے آتا ہے ۱۲ ف۴ کہ وہ کس قسم کا کہانا ہے کیسا ہے کتنا ہے ۱۲ ف۵ یہ معجزہ حضرت یوسفؑ کو اسی قسم کا دیا گیا تھا جیسے حضرت عیسےٰؑ کو وہ بتلا دیتے تھے کہ آج تم نے فلاں قسم کا کہانا کہایا اور فلاں قسم کا کہانا تمہارے گہر میں موجود ہے ۱۲ ف۶ اور اسکی وجہ یہ ہوئی کہ ۱۲ ف۷ یعنے اسکی توحید پر ۱۲ ف۸ حضرت یوسفؑ کا مطلب اس ساری تمہید کے بیان کرنے سے یہ تہا کہ قیدیوں کو ہدایت ہو اور شاید ان میں سے کوئی شرک سے توبہ کرکے موحد بنجاوے سچ ہے اچھے لوگ جہاں جاتے ہیں کام کا رہتے ہیں اُن کے فیض جاری رہتے ہیں حضرت مجددؒ کو جب جہانگیر بادشاہ نے بعض بدعتی مولویوں کے کہنے سے قید کیا تو آپ نے قید خانہ میں جاکر قیدیوں کو تعلیم تلقین شروع کی وہاں جماعت سے نماز ہونے لگی اور بہت سے قیدی آپکی صحبت کے اثر سے ولایت کے درجے کو پہونچے ۱۲ ف۹ جو سب کے سب پیغمبر اور ٹہیک راہ پر تھے ۱۲ ف۱۰ ہم سے یہ نہیں ہوسکتا ۱۲ ف۱۱ آدمی ہو یا فرشتہ یا جن یا بت یا پتھر یا جہاڑ یا پہاڑ یا قبر یا چلہ یا شدہ ۱۲ ف۱۲ ذرا سی بہی خدا کی تکلیف پہونچتی ہے تو اپنے تئیں بدقسمت سمجھنے لگتے ہیں مشرک اور بدعتیوں کو صاحب قسمت جانتے ہیں حالانکہ ایماندار موحد آدمی کو کیسی ہی دنیاکی مصیبت ہو لیکن خوش ہو اور خدا کا شکر کرے کہ اللہ نے اسکو شرک سے بچایا ۱۲ ف۱۳ وہ دونو قیدی بت پرست تھے ۱۲ ف۱۴ ان کی حقیقت کچھ نہیں ۱۲ ف۱۵ اسی کا قول سند ہوسکتا ہے ۱۲ ف۱۶ یعنے ایک خدا کو صرف پوجنا ۱۲ ف۱۷ یہ تم دونو کے رفیقو ۱۲ ف۱۸ جو ساقی ہے چہوٹ کر ۱۲ ف۱۹ پہر اپنی قدیم خدمت پر مقرر ہو جائے گا ۱۲

وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ
مِنْ رَأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ
تَسْتَفْتِيَانِ ۝ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ
نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ
فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ
فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۝ وَقَالَ
الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ
يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ
خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ
أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا
تَعْبُرُونَ ۝ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ
وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ
وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ
أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ
يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا
فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ
وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى
النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ قَالَ
تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا
حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ
إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ۝ ثُمَّ
يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا

اور دوسرا جو ہے وہ سولی دیا جائیگا پھر پرندی اس کے سر
میں سے کھائیں گے جس بات کو تم دونوں دریافت کرتے
تھے اسکا فیصلہ (خدا کے پاس سے) ہو چکا اور جس کو یوسف
نے سمجھا کہ وہ چھوٹنے والا ہے اس سے کہا اپنے صاحب
کے پاس میرا ذکر کرنا لیکن شیطان نے اسکو بھلا دیا کہ
اپنے صاحب سے اسکا ذکر کرے آخر کئی برس تک
یوسف قید خانہ میں پڑا رہا اور بادشاہ نے کہا میں
(خواب میں) دیکھتا ہوں کہ سات گائیں موٹی تازی ہیں
ان کو سات گائیں دبلی سوکھی کھائے جاتی ہیں اور سات
بالیاں سبز ہیں اور باقی (سات) سوکھی ہیں درباریو
اگر تم خواب کی تعبیر دینا جانتے ہو تو میری اس خواب
کی تعبیر بیان کرو وہ کہنے لگے یہ تو پریشان خوابوں کو
کچھے ہیں اور ایسے پریشان خوابوں کی تعبیر ہم کو
نہیں معلوم اور جو ان دو قیدیوں میں سے چھوٹ گیا
تھا اس نے کہا اور ایک مدت کے بعد اسکو خیال آیا
میں تم کو اس کی تعبیر بتاتا ہوں مجھ کو بھیجو تو سہی اے
یوسف تو بڑا سچا آدمی ہے ہمکو بتلا سات موٹی تازی
گائیں ہیں جنکو سات دبلی سوکھی گائیں کھائے جاتی
ہیں اور سات بالیاں (اناج کی) ہری ہیں اور باقی (سات)
سوکھی شاید میں (درباری) لوگوں تک پھر پہونچ سکوں
اور شاید تیرا حال انکو معلوم ہو یوسف نے کہہ دیا تم
معمول سے سات برس تک کھیتی کروگے پھر جب فصل کاٹو
تو اناج کو بالیوں ہی میں رہنے دو مگر تھوڑا سا اپنے
کھانے کے موافق نکال لو ان سات برسوں کے بعد

ف یعنے یہ قضا کی رہائی ہے جو رک نہیں سکتی۔ کہتے ہیں جب حضرت یوسف ؑ نے یہ تعبیر بیان کی تو وہ کہنے لگے ہم نے کوئی خواب نہیں دیکھا تھا ہم فقط دل لگی کے لئے تم سے پوچھتے تھے حضرت یوسف ؑ نے فرمایا اب کیا ہوتا ہے جو تعبیر میں نے بیان کی وہی خدا کا فیصلہ ہے اور تمہارے لئے یہی ہونا ہے حضرت یوسف ؑ نے یہی فرما دیا تھا کہ تین دن میں یہ تعبیر ظاہر ہوگی ایسا ہی ہوا ۱۲ ف یعنے ساقی کو ۱۲ ف کہ ایک مدت سے ناحق قید خانہ میں پڑا ہوا ہے اس کا کوئی قصور نہیں خواب کی تعبیر ایسی بیان کرتا ہے کہ واہ ۱۲ ف سات برس تک یا بارہ برس تک یا چودہ برس تک یا پانچ برس تک۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے لیکن شیطان نے یوسف ؑ کو بھلا دیا کہ وہ اپنے رب کی یاد کرتے یعنے امر رب پر بھروسا کرنے کے بدل انہوں نے ایک آدمی سے مدد چاہی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی برس تک قید جھیلنا پڑی ۱۲ ف ریان بن ولید نے درباریوں ۱۲ ف اور سوکھی بالیاں ہری بالیوں پر لپٹ گئی ہیں یہاں تک کہ ہری بالیاں انکے اندر چھپ گئیں ہیں یہ خواب سات برس کے بعد بادشاہ مصر نے دیکھا اور درباریوں سے کہا اور بار بار اسکا چرچا ہوا ف اتفاق سے اس بادشاہ کا وہ ساقی بھی موجود تھا ۱۲ ف یعنے قید خانے تک جانے کی اجازت دو ۱۲ ف بادشاہ نے اسکو اجازت دی اور وہ سات برس کے بعد قید خانے میں آیا اور یوسف ؑ سے کہنے لگا اے یوسف الخ ۱۲ ف یا خواب کی تعبیر بہت سچی دیتا ہے بھلا اس خواب کی تو تعبیر ۱۲ ف وہ سمجھیں کہ ایسے ذی علم لائق شخص کو کیسا ناحق قید کیا ہے بڑا ظلم ہے اور تجھ کو رہائی ملے ۱۲ ف یا سات برس لگاتار یعنے پے در پے کھیتی کروگے ۱۲ ف اس میں یہ فائدہ بتایا کہ غلہ کو کیڑا نہ کھائے دوسرے اس کے چھلکے وغیرہ جانوروں کے چارے کے لئے محفوظ رہیں ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے بادشاہ نے خواب پریشان دیکھا اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے ۱۲

مِّمَّا تُحْصِنُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنۢ بَعْدِ
ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ
يَعْصِرُونَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۚ
فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ
رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي
قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ
عَلِيمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ
يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ
مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ
امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ
الْحَقُّ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ
لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي
لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ۝ وَمَا
أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ
بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ
رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ
ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا
كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا
مَكِينٌ أَمِينٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ
خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ
وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ
يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ
بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ

ایسے سات برس آ پہنچنگے جن میں قحط ہوگا جو کچھ تم نے ان برسوں کے
لیے آگے سو رکھ چھوڑا تھا اسکو چٹ کر جائیں گے مگر تھوڑا سا بچا
رکھوگے پھر انکے بعد ایک سال ایسا آئیگا جس میں لوگوں کیلیے برسات
(اچھی) ہوگی اور اس سال رس بھی خوب نچوڑینگے بادشاہ نے
کہا یوسف کو میرے پاس لے آؤ جب بادشاہ کا بھیجا ہوا شخص
یوسف کے پاس آیا آپ نے کہا اپنے مالک کے پاس لوٹ جا اور اس
سے پوچھ ان عورتوں کا کیا قصہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ
لیے تھے بیشک میرا خدا انکا چلتر (خوب) جانتا ہے بادشاہ نے
کہا سچ کہو تمہارا کیا حال گذرا جب تم نے یوسف کی ذات سے
اپنی خواہش بجھانا چاہی وہ کہنے لگیں حاشا اللہ ہم کو اسکی کوئی
برائی معلوم ہی نہیں ہوئی عزیز کی بی بی کہنے لگی اب حق بات
تو کھل گئی میں نے خود اسکی ذات سے اپنی خواہش بجھانا چاہی
تھی اور بیشک وہ سچا ہے یہ (سب جھگڑا) اسلیے کیا کہ عزیز جان
لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اسکی چوری نہیں کی اور چوروں کا مکر اللہ
چلنے نہیں دیتا اور میں اپنے نفس کو (برائیوں سے) پاک
نہیں کہتا بیشک نفس تو برے کام کے لیے ابھارتا ہے مگر
جب میرا مالک رحم کرے بیشک میرا مالک بخشنے والا مہربان ہے
اور بادشاہ نے کہا اس کو میرے پاس لے آؤ میں اسکو خاص
اپنے کام پر رکھوں گا جب بادشاہ نے یوسف سے گفتگو
کی تو کہنے لگا آج سے تو ہمارے پاس بڑے مرتبہ والا ہے امانت
دار یوسف نے کہا مجھ کو ملک کے خزانوں (کے انتظام) پر مقرر
کر دیجیے میں انکی حفاظت کر سکتا ہوں اور خبردار ہوں اور
ہم نے ایسی طرح سے (مصر کے) ملک میں یوسف کو جما دیا وہ جہاں
چاہتا تھا اس ملک میں رہتا تھا ہم جسپر چاہتے ہیں اپنی رحمت

ف۱ یعنے تم چٹ کر جاؤ گے سب تمام کر دو گے ۱۲ ف۲ سبحان اللہ ایسی صاف تعبیر دینا پیغمبر کے سوا دوسرے کسی سے نہیں ہو سکتا۔ حدیث میں ہے حضرت یوسف علیہ السلام کی ہمت اور صبر پر تعجب آتا ہے اور آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اگر میں ان کے بدل ہوتا تو جب تک قید سے نکالنے کی شرط نہ کر لیتا کبھی تعبیر نہ بتلاتا اسیطرح میرے پاس اگر بادشاہ کا بھیجا ہوا شخص بلانے کو آتا تو میں فوراً اوٹھ کھڑا ہوتا مگر یوسف ؑ نے اوسکو لوٹا دیا ۱۲ ف۳ یا ان کا رنج سب جاتا رہے گا ۱۲ ف۴ یعنے انگور تل زیتون وغیرہ جو چیزیں نچوڑی جاتی ہیں وہ کثرت سے پیدا ہونگی ۱۲ ف۵ پھر ساقی یہ تعبیر سنکر گیا اور بادشاہ اور درباریوں سے بیان کی اونکو حضرت یوسف ؑ کے علم پر تعجب ہوا ۱۲ ف۶ اس کے لیے جو گیا تو وہ نہ گیا اور ۱۲ ف۷ حضرت یوسف ؑ نے جو جانے میں جلدی نہ کی یہ بڑی دانائی کی انہوں نے بادشاہ پر پہلے یہ ثابت کر دینا چاہا کہ بے قصور قید کیا گیا تھا تاکہ آیندہ لوگ انکو بری نگاہ سے نہ دیکھیں اور زلیخا کا ذکر نہ کیا اس خیال سے کہ عزیز کو ناگوار نہ ہو دوسرے اس لیئے ایسا نہ ہو کہ وہ کوئی اور چلتر نکالے ۱۲ ف۸ بادشاہ نے اس مقدمہ کی روایت شروع کی اور زلیخا اور جن عورتوں کو اُسنے مہمان بلایا تھا سب کو بلا بھیجا ۱۲ ف۹ کیا تمنے یوسف ؑ میں کوئی برائی دیکھی اُسنے تمپر بدنظر ڈالی یا بدفعلی کرنا چاہی یا کیا ۱۲ ف۱۰ اس پر جب انہوں نے آنکھ تک نہ اٹھائی ۱۲ مانکہ ہم سبنے اسکو بہکانا چاہا اصل میں بادشاہ نے یہ سوال زلیخا سے کیا اگرچہ وہ عزیز کی بی بی تھی اس لیئے اس کی عزت کی اور روئے سخن اور عورتوں کی طرف کیا ۱۲ ف۱۱ چھپانے سے کیا فائدہ ۱۲ ف۱۲ زلیخا کا مکر و فریب عورتوں کے اظہار سے معلوم ہو گیا اور زلیخا اسپر اور شرمندہ ہوئی کہ باوجودیکہ اُس نے حضرت یوسف ؑ کو اتنا ستایا قید کرایا ذلیل کیا پر اُنکی دیانت اور شرافت دیکھیے کہ بادشاہ سے اُسکا نام تک نہ لیا اور دوسری عورتوں کا ذکر کیا ۱۲ ف۱۳ میں جھوٹی تھی اپنے قصور کا اقرار کرتی ہوں ۱۲ ف۱۴ غرض عورتوں کا یہ ماجرا جو گذرا بادشاہ کو ایسے ہوئے شخص نے پھر قید خانے جاکر یوسف ؑ سے بیان کیا وہ خوش ہوا اور کہنے لگا میں نے یہ سب جھگڑا اسلیے کیا ۱۲ ف۱۵ زلیخا کا خاوند اچھی طرح ۱۲ ف۱۶ یوسف ؑ نے یہ سمجھا ۱۲ ف۱۷ عزیز کے پاس سے نکالکر ۱۲ ف۱۸ سب روپیہ اور غلوں کے ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ
خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝
وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ وَلَمَّا
جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي
بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ
أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ۝
فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ
عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۝ قَالُوا سَنُرَاوِدُ
عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ۝ وَقَالَ
لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي
رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ
أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوا
إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝
قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا
أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ
فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ
وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ
قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ
أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ
كَيْلٌ يَسِيرٌ ۝ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ

پہونچاتے ہیں اور نیکوں کی محنت ہم برباد نہیں ہونے دیتے ف۱ اور ایماندار اور پرہیزگار لوگوں کے لیے آخرت کا ثواب بہتر ہے ۔ اور ف۲ یوسف کے بھائی ف۳ اسکے پاس مصر میں آئے یوسف نے انکو پہچان لیا اور انہوں نے یوسف کو نہ پہچانا اور جب یوسف نے ان کے سفر کا سامان طیار کردیا تو کہنے لگا ف۴ اپنے بے مات بھائی کو بھی لیکر آؤ کیا تم نہیں دیکھتے میں کیسی پوری ماپ (غلہ) دیتا ہوں اور میں ف۵ سب سے اچھی طرح اتارتا ہوں ف۶ پھر اگر تم اسکو نہ لاؤ تو میرے پاس سے تم کو کچھ غلہ نہ ملیگا اور نہ میرے پاس پھٹکنا ف۷ وہ کہنے لگے ہم جاتے ہی اسکی باپ سے خواہش کرینگے ف۸ اور ہم ضرور کرینگے ف۹ اور یوسف نے ف۱۰ اپنے غلاموں سے کہا یہ جو پونجی (ساتھ) لائے تھے ف۱۱ وہ (پھر) انکے سامان میں رکھدو اسلیے کہ جب یہ لوٹ کر اپنے گھر پہونچیں تو اپنی پونجی پہچانکر شاید پھر آئیں ف۱۲ پھر جب وہ لوٹکر اپنے باپ پاس پہونچے تو کہنے لگے بابا ف۱۳ غلہ کا لانا اب بند ہوگیا بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجدیجیے ہم غلہ (پھر) لاتے ہیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں ف۱۴ باپ نے کہا کیا میں اسپر بھی تمہارا ایسا ہی بھروسا کروں جیسا پہلے اسکے بھائی پر تمہارا بھروسا کرچکا ہوں ف۱۵ اللہ تعالے بہتر نگہبان ہے اور وہ سارے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے ف۱۶ اور جب انہوں نے ف۱۷ اپنا سامان کھولا دیکھا تو انکی پونجی اسی میں ہے جو انکو لوٹادی گئی کہنے لگے بابا ہمیں اور کیا چاہیے یہ پونجی بھی ہے جو ہمکو پھیر دیگئی ہے ف۱۸ اور اپنے گھر والوں کے لیے غلہ لائینگے اور اپنے بھائی کی خبرداری کرینگے اور ف۱۹ ایک اونٹ بھر غلہ اور لائینگے اب کے جو لائے ہیں وہ تھوڑا سا غلہ ہے باپ نے کہا میں تو ہرگز اسکو تمہارے ساتھ بھیجنے

ف۱ دنیا اور آخرت دونوں میں انکو نیک کاموں کا ثمرہ ملتا ہے ۱۲ ف۲ دنیا کے فائدے کے علاوہ ۱۲ ف۳ جب تمام اطراف کے ملکوں میں قحط پڑا تو ۱۲ ف۴ جو شام کے ملک کنعان میں رہتے تھے غلہ مول لینے کے لیے ۱۲ ف۵ اب کے اگر تم آؤ تو ۱۲ ف۶ مہمانوں کو ۱۲ ف۷ کہتے ہیں جب حضرت یوسف نے ان سے کہا تم جاسوس تو نہیں ہو انہوں نے کہا معاذ اللہ حضرت یوسف نے کہا ہمیں کیونکر یقین آئے کوئی تمہارا جان پہچان یہاں ہے انہوں نے کہا ہم دور کے رہنے والے ہیں ہم کو یہاں کون پہچانتا ہے تب حضرت یوسف نے کہا اچھا تم دسوں میں سے ایک شخص کو ہمارے پاس گروی کر جاؤ باقی نو آدمی غلہ لیکر اپنے ملک میں جاؤ اور اپنے باپ سے خط لکھوا کر لاؤ تو مجھے یقین ہوگا کہ تم جاسوس نہیں ہو سب بھائیوں نے قرعہ ڈالا تو شمعون کے نام پڑا وہ حضرت یوسف کے پاس رکھ لیا گیا باقی نو بھائی غلہ لیکر اپنے باپ کے پاس گئے ۱۲ ف۸ میں کوئی معاملہ تم سے نہ کرونگا ۱۲ ف۹ میرے ملک ہی میں نہ آنا یا میرے پاس نہ اترنا کیونکہ میں سمجھ لونگا کہ تم جھوٹے ہو ۱۲ ف۱۰ کہ اس بھائی کو ہمارے ساتھ روانہ کردیں ۱۲ ف۱۱ جسطرح بنے گا اور جہانتک ہم سے ہوسکیگا اسکے ساتھ لانے کی کوشش کرینگے ۱۲ ف۱۲ بھائیوں کے چلتے وقت ۱۲ ف۱۳ جسکے بدل غلہ خریدا تھا روپیہ تھے یا چمڑا یا جوتے ۱۲ ف۱۴ کیونکہ انکو پھر اپنی پونجی اپنے پاس دیکھکر دوبارہ غلہ لانے کی لالچ ہوگی دوسرے شاید ان کے پاس راہ خرچ نہ ہو اور میرے پاس دوبارہ نہ آسکیں تیسرے جب اپنی پونجی پھر اپنے پاس دیکھینگے تو میرے پاس آنے کا بے حد شوق پیدا ہوگا کہ ایسا سخی نہیں دیکھنے میں نہیں آیا جب تک بیچ خاطرداری سے اتارا پھر غلہ بھی پورا تول کر دیا پھر قیمت بھی واپس کردی ۱۲ ف۱۵ اگر تم بھائی کو ہمارے ساتھ نہ کردو تو ۱۲ ف۱۶ آپ اندیشہ نہ کیجیے ۱۲ ف۱۷ تم جب یوسف کو لے گئے تھے جب بھی یہی کہکر لے گئے تھے کہ ہم اسکے نگہبان ہیں پھر اچھی نگہبانی کی آج تک یوسف کا پتہ نہیں ایسے ہی تم اس بھائی کی بھی نگہبانی کروگے وہ ماجرا دیگر گذرا ۱۲ ف۱۸ کہتے ہیں حضرت یعقوب نے یوسف کو چلتے وقت ان کو اللہ ہی کی نگہبانی میں نہیں دیا تو اس مصیبت میں پڑے اور جب بنیامین کے بھیجنے فرمایا تو [illegible]

حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ
بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ
وَكِیْلٌ ۝ وَقَالَ یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ
اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِیْ
عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ
اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ
فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا
مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ
یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا
حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ وَ
لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى
اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ
فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ ثُمَّ
اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ
لَسٰرِقُوْنَ ۝ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ
مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَفْقِدُ
صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ
بَعِیْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِیْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ

والا میں جب تک تم مجھ سے قسم کھا کر نہ اقرار کرو کہ تم اسکو لیکر میرے پاس آؤگے ہاں اگر تم سب گھر جاؤ تو یہ اور بات ہے جب انہوں نے یہ عہد کرلیا تو باپ نے کہا جو ہم کہہ رہے ہیں اسپر گواہ ہے اور یعقوبؑ نے کہا اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے سے سب نہ جاؤ بلکہ الگ الگ دروازوں میں سے جانا اور میں اللہ کے حکم کو تم سے ذرا بھی ٹال نہیں سکتا حکم تو بس اللہ ہی کا چلتا ہے اسکیپر میں نے بھروسا کیا ہے اور بھروسا کرنے والوں کو بھی اسی پر بھروسا کرنا چاہیے اور جب وہ مصر میں اسی طرح جیسے باپ نے انکو حکم دیا تھا داخل ہوئے تو اللہ کے سامنے تو یہ تدبیر کچھ انکو کام نہ آسکتی تھی وہ تو یعقوب کے دل کی بس ایک آرزو تھی جو اس نے پوری کرلی اور بے شک یعقوب کو جو ہم نے سکھلایا وہ اسکو جانتا تھا لیکن اکثر آدمی یہ نہیں جانتے اور جب وہ یوسفؑ پاس پہونچے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس اتارا اور کہا میں تیرا سگا بھائی ہوں تو یہ لوگ جو آجتک تیرے ساتھ کرتے رہے اسکا رنج مت کر پھر جب یوسفؑ نے انکا سامان (سفر کا) طیار کر دیا تو (پانی پینے کا) کٹورہ اپنے بھائی کے سامان میں رکھوا دیا پھر ایک پکارنے والے نے پکارا اے قافلہ والو تم بے شک چور ہو ان لوگوں نے پکارنے والوں کی طرف رخ کیا اور پوچھا کیوں کیا چیز تمہاری گم ہے انہوں نے کہا ہم کو بادشاہ کا کٹورہ نہیں ملتا اور جو شخص اس کو لے کر آئے اسکو ایک اونٹ بھر غلہ (انعام) ملیگا اور میں اس کا ضامن ہوں یوسفؑ کے بھائی کہنے لگے قسم خدا کی تم نوجوان چکے ہو ہم اس بیے

ف۱ جب سب بیٹے چلنے لگے ۱۲ ف۲ جب تم مصر میں پہونچو تو شہر میں ۱۲ ف۳ ایسا نہ ہو کہ تم کو نظر لگ جائے ۱۲ ف۴ بہت صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ نظر لگ جاتی ہے اور اس سے آدمی کو نقصان پہونچتا ہے اور جس نے اسکا انکار کیا ہے وہ بیوقوف ہے ہوا یہ تھا کہ یعقوبؑ کے سب بیٹے حسین اور خوبصورت اور قوی جوان تھے اور پھر ماشاء اللہ گیارہ بھائی انہوں نے یہ خیال کیا کہ اگر سب ملکر ایک ہی دروازے سے جاویں تو ضرور لوگوں کی نظر پڑے گی ۱۲ ف۵ جو تقدیر میں ہے وہ تو ضرور ہو گا مگر آدمی کا یہ کام ہے کہ ہوشیار رہے اور جہاں تک ممکن ہو خرابی سے بچتا رہے ۱۲ ف۶ اور کسی کا نہیں چلتا ۱۲ ف۷ جدا جدا دروازوں سے ۱۲ ف۸ اولاد کی ماں تا ہر ایک کو ہوتی ہے ۱۲ ف۹ کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے کوئی چیز روک نہیں سکتی ۱۲ ف۱۰ وہ تدبیر ہی پر نازاں رہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ تقدیر سے کچھ نہیں ہوتا جب طرح طرح کی تکلیفیں اٹھاتے ہیں اور سارے سامان جمع ہوتے ہیں بھی مطلب حاصل نہیں ہوتا تب ہوشیار ہوتے ہیں ۱۲ ف۱۱ یوسفؑ کے بھائی دو دو بارہ ۱۲ ف۱۲ حضرت یوسفؑ نے دو دو بھائیوں کو ایک ایک جگہ ٹھہرایا بنیامین اکیلے رہ گئے تو انکو اپنے پاس اتار لیا اور کھانے میں بھی اپنے ساتھ شریک کر لیا ۱۲ ف۱۳ دوسرے بھائیوں سے چھپا کر اس سے ۱۲ ف۱۴ جو کچھ انہوں نے تجھ کو ستایا تکلیف دی اب اس کا غم نہ کہا تو اپنے سگے بھائی پاس پہونچ گیا ۱۲ ف۱۵ جو چاندی یا سونے کا تھا اسپر جواہر لگے تھے اس سے غلہ ناپتے تھے ۱۲ ف۱۶ چور تو تھے ہی انہوں نے حضرت یوسفؑ کو باپ سے چرا کر بیچ ڈالا تھا ۱۲ ف۱۷ جس سے غلہ ناپتے تھے ۱۲ ف۱۸ یہ پکارنے والے نے کہا ۱۲ ف۱۹ ہم دوبارہ تمہارے پاس رہ چکے ہیں ۱۲ ف۲۰ وہ سب سن رہا ہے دیکھ رہا ہے یا اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں اسکا پورا کرنا ہے انسان کو یہی چاہیے کہ دنیا کے قاعدے کے مطابق سب طرح کی مضبوطی کرے پھر اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسا کرے ۱۲

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي
الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ۝
قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ۝
قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ
فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝
فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ
ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاءِ أَخِيهِ ۚ
كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ
لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا
أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن
نَّشَاءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ
عَلِيمٌ ۝ قَالُوا إِن يَسْرِقْ فَقَدْ
سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا
يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ
قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُونَ ۝ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ
إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا
مَكَانَهُ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝
قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن
وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّا إِذًا
لَّظَالِمُونَ ۝ فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ
خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ
تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم
مَّوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ وَمِن قَبْلُ مَا

نہیں آئے ہیں کہ مصر میں فساد مچاویں[1] اور نہ ہم چور ہیں[2] بادشاہی
لوگ کہنے لگے بھلا اگر تم جھوٹے نکلے تو چوری کی کیا سزا ہے
یوسف کے بھائی کہنے لگے چوری کی سزا تو یہ ہے کہ
جس کے سامان میں یہ کٹورہ ملے وہی اس کے بدلے دیدیا
جاوے[3] ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں[4] پھر یوسف نے
اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے دوسروں کی خرجیاں
دیکھنی شروع کیں بعد اس کے وہ کٹورہ اپنے بھائی
کی خرجی سے نکلوایا ہمنے اسی طرح سے یوسف کو تدبیر[5]
بتائی وہ (مصر کے) بادشاہ کے قانون کے رو سے
اپنے بھائی کو رکھ نہیں سکتا تھا[6] مگر یہ کہ اللہ تعالی چاہتا[7]
ہم جس کے چاہتے ہیں اس کے درجے بلند کرتے ہیں
اور ہر ایک عالم سے بڑھ کر دوسرا عالم ہے[8] یوسف
کے بھائی کہنے لگے اگر اس نے چوری کی[9] تو کچھ
تعجب نہیں) اس کے بھائی نے بھی پہلے چوری کی
ہے[10] یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں چھپا لیا
اور ان سے کچھ نہ کھولا کہا تم تو (یوسف سے) بدتر ہو
اور اللہ تعالے خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو[11]
کہنے لگے اے عزیز (مصر کے وزیر) اس بنیامین کا
ایک باپ ہے بہت بوڑھا[12] تو ہم میں سے اسکے بدل ایک
کو تو رکھ لے ہم دیکھتے ہیں تو احسان کیا کرتا ہے[13] یوسف نے
کہا اللہ کی پناہ کہ ہم کسیکو (ناحق) پکڑ رکھیں مگر جس کے
پاس ہمنے اپنی چیز پائی[14] ایسا کریں تو ہم ظالم ہیں[15] جب
یہ لوگ یوسف سے ناامید ہوگئے تو الگ ہو کر مصلحت کرنے لگے ان میں
جو بڑا تھا[16] کہنے لگا کیا تم کو معلوم نہیں تمہارے باپ نے تم سے

ف۱ چوری چکاری کریں ۱۲ ف۲ کبھی ہمنے چوری کی ہے کہتے ہیں جب یہ لوگ پہلی بار مصر میں آئے تھے تو اسوقت بھی لوگ ان کی پرہیزگاری کی تعریف کرتے رہے دوبارہ بھی آئے تو ایسے ہی رہے یہانتک کہ اپنے جانوروں کا منہ باندھ دیتے تھے کہ ایسا نہ ہو کسی کا کھیت چر جاویں ۱۲ ف۳ جس کا کٹورہ ہے اسکا غلام بنجاوے ۱۲ ف۴ حضرت یعقوبؑ کے خاندان میں چور کی یہی سزا مقرر تھی کہ وہ ایک برس تک جس کی چوری کرے اُس کا غلام رہے پھر چھوڑ دیا جاوے ۱۲ ف۵ بنیامین کے رکھ لینے کی ۱۲ ف۶ کیونکہ مصر میں قانون تھا کہ چور کو مار پڑے وہ دونا جرمانہ دے لیکن غلام نہیں ہو سکتا تھا ۱۲ ف۷ تو اسوقت نے یہ چاہا کہ یوسف کا بھائی انکے پاس رہجاوے اور یوسفؑ کو یہ تدبیر سکھلائی کہ انہوں نے چوری کی سزا خود ہی انہی سے پوچھی اور جو انہوں نے بیان کی اسپر عمل کیا ۱۲ ف۸ ہر ایک انسے بڑھکر دوسرا ہے یہانتک کہ اللہ سبحانہ وتعالی سب سے بڑھکر عالم اور دانا ہے اور وہ سب کے اوپر ہے ۱۲ ف۹ جب بنیامین کی خرجی سے کٹورہ نکلا تو ۱۲ ف۱۰ جھوٹے تھے مکار پیغمبر زادے کہیں چوری کرتے ہیں ہوا یہ تھا کہ حضرت یوسفؑ کے نانا ایک بت کو پوجا کرتے تھے حضرت یوسفؑ نے اس کو چپکے سے اڑا لیا اور توڑ کر پھینک دیا یا ان کی پھوپھی ان کو پرورش کرتی تھیں جب بڑے ہوئے تو حضرت یعقوبؑ نے لینا چاہا پھوپھی نے اپنی کمر کا پٹکا ان کی کمر سے باندھ دیا اور پھر چوری کا الزام لگا کر ایک برس کے لیے اور ان کو اپنے پاس رکھ لیا ۱۲ ف۱۱ اپنے بھائی کی چوری ۱۲ ف۱۲ وہ تو چوری نہ تھی تم ہی خود بڑے چور اور بڑے ظالم ہو ۱۲ ف۱۳ وہ اسکو بہت چاہتا ہے اسکی جدائی پر صبر نہیں کر سکتا ۱۲ ف۱۴ پہلے بھی تو نے بہت احسان کیا ہے تو اتنا اور کر کہ ہم میں سے ایک کو رکھ لے اور اسکو جانے دے ۱۲ ف۱۵ اسی کو ہم پکڑ رکھیں گے ۱۲ ف۱۶ اور ظلم ہم نہیں کر سکتے حضرت یوسفؑ نے اپنے لفظ کو جو جھوٹ نہ تھے یوں کہا کہ جس کے پاس ہمنے اپنی چیز پائی اور یوں نہ کہا کہ جو چور ہے کیونکہ حقیقت میں بنیامین نے چوری نہیں کی تھی وہ حیلہ تھا حضرت یوسفؑ کا یہ حیلہ اللہ تعالی کے حکم سے حضرت یوسفؑ نے کیا تو اس میں کوئی گناہ نہ ہوا ۱۲ ف۱۷ ان سے پہلے عہد کی کہ بنیامین کو چھوڑ دو ہم میں سے کسی کو رکھ لو لیکن انہوں نے کسی طرح نہ مانا ۱۲ ف۱۸ عمر میں یعنی روبیل یا عقل میں یعنی یہودا یا سرداری میں یعنی شمعون ۱۲

فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ
الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ
اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝ ارْجِعُوا
إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ
سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ۝ وَ
اسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَ
الْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا
لَصَادِقُونَ ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا
إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ وَ
تَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ
وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ
كَظِيمٌ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ
يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ
مِنَ الْهَالِكِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو
بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا
فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَ
لَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ
مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ
فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ
مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ

خدا کی قسم دیکر پکا اقرار کر لیا تہا اور پہلے تم یوسف کے باب میں
ایک قصور کر چکے ہو تو میں تو جبتک میرا باپ مجھ کو اجازت نہ دے
یا اللہ تعالی اور کوئی تدبیر نہ نکالے اس ملک سے سرکنے والا نہیں
اور اللہ تعالی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے تم اپنے باپ پاس لوٹ
جاؤ اور اس سے کہو باوا تیرے بیٹے نے چوری کی اور ہمنے تو
(اسپر) وہی گواہی دی جو ہمنے یقین کیا اور ہمکو آیندہ ہونے
والی بات کیا معلوم تہی اور اس بستی والوں سے پوچھ لے جہاں
ہم تہے اور اس قافلہ والوں سے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم
بالکل سچے ہیں یعقوب نے کہا بلکہ تمہارے دلوں نے ایک بات
بنالی ہے تو میں عمدہ صبر کرونگا مجھ کو تو امید ہے کہ اللہ تعا
ان سب کو میرے پاس لے آئے گا بیشک وہ جاننے والا ہے
حکمت والا اور یعقوب نے انکی طرف سے منہ پھیر لیا اور
کہنے لگا ہائے یوسف اور غم کے مارے اسکی دونوں
آنکھوں پر سفیدی چڑھ گئی اور وہ گھٹتا رہا یوسف کے
بھائی کہنے لگے (باوا) اللہ تعالی کی قسم تو یوسف ہی
کی یاد میں لگا رہے گا یہانتک کہ تو گل گل کر مر جو یا مرنے
کے قریب) ہو جائیگا یا مر جائیگا یعقوب نے کہا میں کیا
کروں) اپنے دل کا درد اور غم اللہ ہی سے کہتا ہوں
اور میں اللہ کے فضل سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے
بیٹا جاؤ پھر یوسف اور اسکے بھائی کا پتہ لگاؤ اور اللہ تعا
کی رحمت سے ناامید نہ ہو اسکی رحمت سے وہی لوگ ناامید
ہوتے ہیں جو کافر ہیں پھر جب یوسف کے پاس پہونچے
تو کہنے لگے ای عزیز ہم پر اور ہمارے گھر والوں پر (قحط
کی) مصیبت پڑی ہے اور ہم تھوڑی سی پونجی لیکر (غلہ

ف۱ کہ جس طرح بنے بنیامین کو اپنے ساتھ لیتے آنا ۱۲ ف۲ اور والد کو کتنا رنج ہو چکا ہے اب پھر انکو رنج دینا مجھ سے تو نہیں ہو سکتا ۱۲ ف۳ اسکو بہت شرم آئی کہ میں اپنے باپ کے
آگے کیونکر منہ دکہلا سکونگا ۱۲ ف۴ ہمنے اپنی آنکھوں دیکھا کہ چوری کا کٹورا اس کے سامان سے نکلا تب ہمنے مان لیا کہ بیشک وہ چور ہے ۱۲ ف۵ کہ بنیامین مصر جاکر چوری کریگا ورنہ ہم
اسکو ساتھ کیوں لاتے ۱۲ ف۶ اگر تجھ کو ہمارا اعتبار نہ آئے تو ۱۲ ف۷ آخر بڑے بھائی کے کہنے سے باقی بھائی کنعان کو لوٹ گئے اور باپ سے یہ سب بیان کیا ۱۲ ف۸ بنیامین
نے کبھی چوری نہ کی ہوگی ۱۲ ف۹ جو تم کہتے ہو کہ بنیامین نے چوری کی حقیقت میں یونہی بات تھی یا مراد یہ ہے کہ تمنے جو یوسف کے مقدمہ میں کہا تہا وہ ایک بنی بات تہی ۱۲ ف۱۰
یعنے یوسف اور بنیامین اور بڑے بھائی کو جو شرمندگی کے مارے مصر ہی میں رہگیا تھا ۱۲ ف۱۱ مجھ سے ملا دیگا ۱۲ ف۱۲ یوسف کو یاد کرکے ۱۲ ف۱۳ اندہے ہوگئے بینائی جاتی رہی
ف۱۴ اندر ہی اندر دل میں ۱۲ ف۱۵ بوڑھے باپ کا نور بصر یوسف کا سا مہ جبین جب سے آنکھوں کے سامنے سے دور ہوا تھا وہ رنج کیا کم تہا کہ بنیامین اسکا سگا بھائی یہی جسکو
دیکھ کر کسی قدر تسکین ہوتی تھی وہ بھی غائب ہوگیا اس حالت میں حضرت یعقوب ہی کا جگر تھا کہ اسی برس تک یوسف کی جدائی پر صبر کیے رہے اور زبان سے کوئی حرف
شکوہ اور شکایت کا نہ نکالا دل میں رنج کرنا منع نہیں ہے نہ نبوت کی شان کے خلاف ہے یہانتک کہ آنکھوں کو رونا بھی منع نہیں ہے بلکہ یہ انسان کی فطرتی بات ہے اولاد کی محبت
اللہ پاک نے ماں باپ کے دل میں ڈالدی ہے اگر کسی کو اولاد کا رنج نہ ہو تو اس کی انسانیت میں فرق ہے ۱۲ ف۱۶ جس کو چھپا نہیں سکتا جسکا ضبط نہیں ہو سکتا ۱۲
ف۱۷ تجھ سے یا اور لوگوں سے تو نہیں کہتا ۱۲ ف۱۸ کہتے ہیں اسی برس تک حضرت یعقوب یوسف کی جدائی میں روتے رہے حالانکہ اس زمانہ میں ساری زمین پر ان سے بڑھکر کوئی بندہ
اللہ تعالی کا مقبول نہ تہا یہ پروردگار کا امتحان تہا جو اپنے مقبول بندوں کا کیا کرتا ہے ۱۲ ف۱۹ مصر کے وزیر ۱۲ ف۲۰ کچھ کہوٹے روپے یا چمڑہ یا گھی وغیرہ ۱۲

ترجمة فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ
عَلَيْنَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ۝
قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ
وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ ۝ قَالُوا
أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۝ قَالَ أَنَا يُوسُفُ
وَهٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ
مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ آثَرَكَ
اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ ۝ قَالَ
لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۝ يَغْفِرُ اللّٰهُ
لَكُمْ ز وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ اذْهَبُوا
بِقَمِيصِي هٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ
أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ
أَجْمَعِينَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ
قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ
لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ۝ قَالُوا تَاللّٰهِ
إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝ فَلَمَّا
أَن جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ
فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ
إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝ قَالَ سَوْفَ
أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوا

خریدنے کو آئے ہیں تو ہمکو پوری ناپ غلہ دلوا دے اور ہمکو خیرات دے ف
کیونکہ اللہ تو خیرات کرنیوالوں کو (اچھا) بدلہ دیتا ہے یوسف نے
کہا کیا تم کو معلوم نہیں جو تم نے یوسف اور اسکے بہائی کے
ساتھ (سلوک) کیا جب تم جاہل تھے ف وہ کہنے لگے کیا تو ہی
یوسف ہے یوسف نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا
(سگا) بہائی ہے اللہ تعالی نے ہمپر احسان کیا اسلیے کہ جو کوئی
اللہ تعالے سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ تعالے ایسے) نیک لوگوں
کا حق برباد نہیں کرتا کہنے لگے خدا کی قسم بے شک اللہ تعالے نے
تجھ کو ہم پر بزرگی دی ہے اور بیشک ہم گناہگار (خطاوار)
تھے یوسف نے کہا ف آج میں تم پر کوئی الزام نہیں لگاتا اللہ
تم کو بخشے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم
کرنے والا ہے یہ میرا کرتہ ف لیجاؤ اور اسکو میرے باپ کے منہ
پر ڈالدو وہ (سب چیزیں) دیکھنے لگیگا (پہر بینائی آجائے
گی) اور اپنے سب گہر والوں کو میرے پاس لے آؤ ف اور جب
قافلہ (مصر سے) نکلا تو ان کے باپ نے کہا میں یوسف کی
خوشبو سونگہہ رہا ہوں ف اگر تم مجہ کو یہ نہ کہو کہ بوڑہا سٹہیا گیا
ہے ف وہ کہنے لگے خدا کی قسم تو تو اسی اپنی پرانے خبط
میں ہے ف پہر جب خوشخبری دینے والا آن پہونچا تو کرتہ یعقوب
کے منہ پر ڈالدیا جس طرح پہلے دیکھتا تہا دیکھنے لگا یعقوب
نے کہا (کیوں) بیٹے تم سے نہیں کہا تہا کہ اللہ تعالے کی طرف سے
میں وہ باتیں جانتا ہوں جنکو تم نہیں جانتے ف کہنے لگے
باوا ہمارے گناہ (اللہ تعالے سے) بخشوا بیشک ہم گناہگار تہے
یعقوب نے کہا ٹہیرو میں تمہارے لیے اپنے مالک سے بخشش
چاہونگا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے پہر جب یوسف

ف کیونکہ یہ پونجی اس لائق نہیں کہ کوئی غلہ کے بدلے اسکو قبول کرے ۱۲ ف یہ ان بہائیوں نے بڑی عاجزی سے کہا اور رونے اور گڑگڑانے لگے حضرت یوسف کے رحم اور کرم اور محبت برادرانہ کو جوش آیا انہوں نے چہرے پر سے نقاب اٹھا دی ۱۲ ف شیطان نے تم کو حسد میں پہنسا دیا تھا تم جاہل بن گئے تھے اللہ تعالے کا ڈر بہلا دیا تھا یا تم کو یہ خبر نہ تہی کہ یوسف اور اسکے بہائی کو اللہ تعالے کتنا بڑہانے والا ہے اب اس وحی کا ظہور ہوا جو اس سورت کے دوسرے رکوع میں بیان کی گئی تہی یعنے تو انکو انکا کام جتلا دیگا اور انکو خبر نہ ہوگی۔ یوسف کے ساتھ تو ان کی بدسلوکیاں اور بہکنڈے مکیں یوسف کے بہائی کے ساتھ بدسلوکی یہ تہی کہ جب یوسف علیہ السلام غائب ہو گئے تھے تو حضرت یعقوب انکے بہائی بنیامین کو بہت چاہنے لگے تھے یہ سب بہائی انسے بہی حسد کرنے لگے ان کو ستاتے رہتے ۱۲ ف جب یوسف کا چہرہ دیکہا اور ان کی باتوں سے بہی سمجہ گئے ۱۲ ف جب تم اپنے قصور کا اقرار کرتے ہو اور معافی چاہتے ہو تو الخ ۱۲ ف یعنے تو اپنا حق معاف کردیا اب اللہ تعالے کا گناہ رہا ۱۲ ف کہتے ہیں یہ وہی جنت کا کرتہ تہا جو اللہ تعالے نے حضرت ابراہیم کو پہنایا تہا جب وہ آگ میں ڈالے گئے تہے ابراہیم سے اسحاق کو ملا اسحاق سے یعقوب کو اور یعقوب نے اسکو بیت کر یوسف کے بازو میں باندہ دیا تہا یا ان کی گردن میں لٹکا دیا تہا تا کہ ان کو نظر نہ لگے ۱۲ ف جو ستر یا ترانوے آدمی تھے ۱۲ ف جو کنعان میں تہا منزلوں کے فاصلے پر اپنے گہر والوں کو ۱۲ ف یعنے اس جنت کے کرتہ کی کہتے ہیں آٹہ دن یا دس دن کی راہ یا اسی فرسخ سے انکو اسکی مہک آئی ۱۲ ف دیوانہ ہو گیا ہے عقل میں فتور آگیا ہے تو میری بات سچ جانوگے ۱۲ ف یوسف کی محبت میں غرق ہے۔ تجہے ہر طرف یوسف ہی نظر آتا ہے ۱۲ ف یہودا قافلہ سے آگے بڑہکر ۱۲ ف جب قافلہ کنعان کے قریب پہونچا تو یہودا نے دوسرے بہائیوں سے کہا مجہے یہ کرتہ لیکر آگے جانے دو میں باپ کو خوش کروں جیسے میں نے اس دن رنجیدہ کیا تہا جب یوسف کے کرتے پر خون لگا کر لایا تہا ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

			عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ؕ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝	سے ملے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہنے لگا خدا چاہے تو اب مصر میں بے کھٹکے داخل ہو اور یوسف نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھلایا اور سب ف۱ نے یوسف کو سجدہ کیا ف۲ اور یوسف نے کہا باوا جو خواب میں نے پہلے دیکھا تھا اسکی یہ تعبیر ہے اللہ تعالی نے (آج) اسکو سچ کر دکھایا اور (اس کے سوا) مجھ پر احسان کیا کہ مجھکو قید خانہ سے نکالا ف۳ اور شیطان نے جو مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈالدیا اس کے بعد گاؤں سے تم سبکو لایا (اور مجھ سے ملایا) بیشک اللہ تعالی جو چاہتا ہے باریکی سے ف۴ اس کو پورا کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے حکمت والا۔ مالک میرے تو نے مجھ کو حکومت سے کچھ دیا ف۵ اور خوابوں کی تعبیر بھی مجھے سکھلائی اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا والی ف۶ ہے دنیا اور آخرت میں مجھ کو اپنا تابعدار رکھ کر دنیا سے اٹھالے اور نیک بندوں سے مجھ کو ملادے ف۷
			قِصَّةُ یُوْنُسَ عَلَیْهِ السَّلَامُ	**باب ۵ حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ**
۱۱	یونس	۱۰	فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْیَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَاۤ اِیْمَانُهَاۤ اِلَّا قَوْمَ یُوْنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ۝	پھر کیوں کوئی بستی والے ایمان ف۸ لائے کہ انکا ایمان انکو فائدہ دیتا ف۹ لیکن یونس کی قوم والے جب ایمان لائے ف۱۰ تو ہمنے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب ان سے دور کر دیا اور ایک وقت تک انکو (زندگی کا) مزہ لینے دیا ف۱۱
۱۷	الانبیاء	۶	وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی	اور مچھلی والے کو جب وہ خفا ہو کر (اپنی قوم کے پاس سے) چلدیا وہ سمجھا کہ ہم اسکو تنگ نہ کرینگے تب (وہ) اپنے قصور کا قائل

ف۱ ماں باپ اور بھائیوں نے ۱۲ ف۲ ان کی شریعت میں تحیت کا سجدہ جائز تھا جامع البیان میں ہے کہ تحیۃ کا سجدہ حضرت آدم ؑ سے لیکر حضرت عیسیٰ ؑ کے زمانے تک جائز رہا پھر ہماری شریعت میں حرام ہوا۔ معاذ رضہ نے شام سے آکر آنحضرت ؐ کو سجدہ کیا آپ نے فرمایا معاذ یہ کیا کرتا ہے انہوں نے کہا میں نے شام میں دیکھا وہ لوگ اپنے اپنے بزرگوں کو سجدہ کرتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کر ایک روایت میں ہے اگر میں کسی بندہ کو حکم کرتا دوسرے بندے کو سجدہ کرنیکا تو عورتوں کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں ۱۲ ف۳ اور کنوئیں سے نکالنے کا احسان بیان نہیں کیا تاکہ بھائیوں کو شرمندگی نہ ہو ان کا قصور تو حضرت یوسف ؑ معاف کر چکے تھے ۱۲ ف۴ یا بڑی عنایت اور مہربانی سے بندوں کے مطلب برلاتا ہے ۱۲ ف۵ یعنی مصر کی حکومت ساری زمین کی حکومت تو چار بادشاہوں کو ملی ہے دو مسلمان تھے سکندر اور سلیمان ؑ اور دو کافر تھے بخت نصر اور شداد [illegible] رہ گیا اب پانچویں حضرت عیسیٰ ؑ ہونگے جن کو قیامت کے قریب ساری دنیا کی حکومت ملیگی ۱۲ ف۶ سب کاموں کا بنانیوالا کریم کارساز ۱۲ ف۷ یعنی ابراہیم ؑ اور اسمعیل ؑ اور اسحق ؑ اور یعقوب ؑ سے یا تمام نیک بہشتی لوگ مراد ہیں عکرمہ رحمہ نے کہا اس دعا کے بعد وہ ایک ہفتہ بھی نہیں جیئے جب مر گئے تو وہیں مصر کے ملک میں دفن ہوئے حضرت موسیٰ ؑ نے ان کا تابوت نکالا اور شام میں لاکر ان کے باپ دادا کے پاس دفن کیا حضرت یعقوب ؑ جب مرنے لگے تو انہوں نے حضرت یوسف ؑ کو وصیت کی کہ مجھ کو شام کے ملک میں لیجا کر میرے باپ کے پاس دفن کرنا حضرت یوسف ؑ نے ایسا ہی کیا تابوت ان کا لے جا کر لیکر شام کے ملک کو گئے اور دفن کر کے پھر مصر لوٹ آئے ۱۲ ف۸ عذاب اترنے سے پہلے ۱۲ ف۹ عذاب سے بچ جاتے ۱۲ ف۱۰ عذاب اترنے سے پہلے اپنی نشانیاں دیکھ کر (عذاب) اترتے ہی ۱۲ ف۱۱ [illegible]

			الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	ہوا، اور اندھیروں میں پکار اٹھا کہ اے خدا تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو پاک ہے بیشک میں قصوروار تھا ہمنے اسکی دعا قبول کی اور اسکو غم سے نجات دی اور ہم ایمان والوں کو اسیطرح بچا لیتے ہیں
۲۳	والصّٰفّٰت	۵	وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ لَلَبِثَ فِىْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝	اور بیشک یونس بھی پیغمبروں میں سے تھا جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہونچا پھر قرعہ ڈالا (یعنی بار یونس کے نام پر نکلا)، تو وہ ہارگیا پھر مچھلی اوسکو نگل گئی اور وہ (اپنی تئیں) ملامت کر رہا تھا پھر اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتا تو جس دن لوگ (دوبارہ زندہ ہوکر) اٹھائے جائیں گے وہ اسی کے پیٹ میں رہتا آخر ہمنے اسکو چٹیل میدان میں ڈالدیا اور وہ بیمار ہوگیا تھا اور (اسپر سایہ کے لیے) ہمنے ایک کدو کا درخت اگا دیا اور ہمنے یونس کو لاکھ بلکہ زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا تھا۔ جب ان پر عذاب اترا تو وہ ایمان لے آئے ہمنے انکو ایک مدت تک (دنیا کے) مزے اٹھانے دیے۔
۲۹	القلم	۲	وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ۝ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	اور مچھلی والے (یعنی یونس پیغمبر) کی طرح (جلد باز) مت بن جب اُسنے (خدا کو) پکارا اور وہ غصے (یا رنج) میں بھرا ہوا تھا اگر اس کے مالک کا فضل اسکو نہ سنبھالتا تو ایک چٹیل میدان میں برے حالوں پھینکدیا جاتا (وہاں بھوکوں مرجاتا) آخر پروردگار نے اسکو سرفراز کیا اور نیک بندوں میں اسکو شریک کر دیا
			قِصَّةُ اَصْحٰبِ الْكَهْفِ	**باب ۷۶ اصحاب کہف کا قصہ**
۱۵	الكهف	۱-۲	اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝	اے پیغمبر کیا تو یہ سمجھا کہ غار اور تختے والے ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک عجیب نشانی

ف۱ ہوا یہ تھا کہ حضرت یونسؑ نے اللہ کے وعدہ کے موافق اپنی قوم کو جب کسیطرح ایمان لانے پر نہ مانا یہ سنا دیا کہ فلاں وقت اللہ کا عذاب تمپر اتریگا اور یہ کہکر حضرت یونسؑ اُس بستی سے نکل گئے جب عذاب نمودار ہوا تو اوسکی قوم والونکو یونسؑ کی سچائی معلوم ہوئی اور انکی تلاش کی لیکن نہ پایا آخر سب بستی والے ملکر ایک میدان میں نکلے اور بارگاہ الٰہی میں رونا پیٹنا عاجزی کرنا شروع کیا وہ ارحم الراحمین ہے اسکو رحم آگیا اور عذاب اٹھا دیا گیا اسکے بعد حضرت یونسؑ اس بستی کیطرف آئے دیکھا تو بستی اسیطرح آباد ہے اور لوگ خوش و خرم ہیں انہوں نے یہ خیال کیا کہ اب میں ان لوگوں میں کیا منہ لیکر جاؤں پہلے تو وہ مجھ کو جھوٹا سمجھتے تھے میری بات مانتے نہ تھے اب تو اور زیادہ دغاباز کہیں گے اور اس رنج اور غم میں خفا ہوکر دوسرے ملک کو چلدیے راہ میں ایک کشتی ملی اسپر سوار ہوئے کشتی پر کچھ آفت آئی وہ رک گئی ناخدا نے کہا کوئی بھاگا ہوا غلام اس میں سوار ہے وہ نکل جائے تو کشتی چلے آخر قرعہ ڈالا تو قرعہ حضرت یونسؑ کے نام پر نکلا انکو دریا میں ڈھکیل دیا اور ایک مچھلی نے انکو نگل لیا اسوقت وہ سمجھے کہ بھاگا ہوا غلام میں ہی تھا جو اپنے مالک کے حکم پر نادم ہوکر چلدیا انہوںؑ نے توبہ کی اور یہ دعا پڑھی لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۱۲ ف۲ مچھلی نے کنارے پر انکو صحیح اور سالم اگل دیا کہتے ہیں چالیس دن تک اُسکے پیٹ میں رہے ۱۲ ف۳ انکا رنج اور غم دور کردیتے ہیں ۱۲ ف۴ گو اس میں جگہ نہ تھی مگر کشتی والوں نے حضرت یونسؑ کو سوار کر لیا ۱۲ ف۵ دریا میں طوفان آیا کشتی ڈوبنے لگی لوگوں نے کہا قرعہ ڈالو جسکا نام نکلے اسکو دریا میں ڈالدو ۱۲ ف۶ اور کشتی والوں سے الگ دریا میں پھینک دیا کہتے ہیں کشتی چلتی چلتی رک گئی ملاحوں نے کہا کوئی غلام اپنے مالک کے پاس سے بھاگ کر اس کشتی میں چھپا ہے جب تک وہ نہیں نکالا جائیگا کشتی نہ چلے گی سب کی صلاح یہ ہوئی کہ قرعہ ڈالو جسکے نام پر نکلے اسکو دریا میں ڈھکیل دیں تین بار قرعہ حضرت یونسؑ کے نام پر نکلا وہ خود دریا میں کود پڑے ۱۲ ف۷ کہ میں ناحق اپنے مالک کے حکم سے رنجیدہ ہوکر بھاگا اور بغیر مالک کے حکم کے کشتی پر چڑھ بیٹھا ہوا یہ تھا کہ حضرت یونسؑ کی دعا پر اللہ نے انکی قوم پر عذاب اتارا پھر اوسکے رونے پیٹنے پر عذاب اٹھا لیا حضرت یونسؑ کو رنج ہوا اور خفا ہوکر اس ملک سے بھاگ نکلے راہ میں یہ واقعہ ہوا ۱۲ ف۸ یعنی اللہ کے یاد کرنیوالوں اور تسبیح کرنیوالوں میں ۹ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۱۰ [illegible]

[illegible] فَقَالُوا

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ
هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۞ فَضَرَبْنَا
عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ
عَدَدًا ۞ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ
الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۞
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ
إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ
هُدًى ۞ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَٰهًا ۖ
لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ۞ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَوْلَا
يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ
أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۞
وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ
لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ
لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ۞ وَتَرَى
الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ
تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي
فَجْوَةٍ مِنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۗ
مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَ

[illegible] میں جا ٹھہرے
کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنی خاص رحمت عنایت فرما اور ہمارا کام
اچھی طرح سے بنا دے تو ہمنے انکے کان تھپک دیے (انکو سلا دیا) کئی
برس تک (سوتے رہے) پھر ہمنے انکو (جگا) اٹھایا اسلیے کہ دیکھیں
ان کے دونوں فرقوں میں سے کس فرقے کو ان کے (غار میں)
رہنے کی مدت خوب یاد ہے ہم تجھ سے انکا ٹھیک قصہ بیان
کرتے ہیں یہ لوگ (اصحاب کہف) چند جوان شخص تھے جو
اپنے مالک پر ایمان لائے تھے اور ہمنے انکو اور زیادہ ہدایت
دی اور ہمنے انکے دلوں کو مضبوط کر دیا تو وہ اٹھ کھڑے
ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارا مالک تو وہی ہے جو آسمان
اور زمین کا مالک ہے ہم تو ہرگز اسکے سوا دوسرے کسی خدا
کو پکارنے والے نہیں اگر ہم ایسا کریں تو ہمنے بڑی کفر کی
بات کہی یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے سوا اور
معبود (بھی) بنا رکھے ہیں (اگر یہ سچے ہیں) تو انکے معبود
ہونے پر کوئی کھلی سند کیوں نہیں لاتے پھر اس سے بڑھ
کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے
(اپنی قوم کے لوگوں سے) اور جنکو وہ خدا کے سوا پوجتے ہیں
انسے الگ ہو گئے تو غار میں پناہ لو تمہارا مالک اپنی رحمت
تم پر پھیلا دے گا اور تمہارا کام آرام سے بنا دیگا اور (ایسی
جگہ جا کر لیٹے اگر تو انکو دیکھے تو) دیکھیگا کہ سورج جب نکلتا ہے
تو انکی غار سے داہنی طرف کترا جاتا ہے (انپر دھوپ نہیں آتی)
اور جب ڈوبنے لگتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے
اور وہ غار میں (تنگ جگہ پر نہیں ہیں بلکہ) کشادہ جگہ
میں ہیں یہ بھی خدا کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی

[illegible]

مَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا
وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ
وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝
وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ
قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا
لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا
أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ
فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا
عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ
فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝
وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم
بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ۝ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ
رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

ہرگز کسی کو [illegible] کوئی راہ پر لانے والا [illegible]
کوئی کام بنانے والا راہ پر لانے والا نہ پاوے گا اور تو ان کو دیکھے
کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم داہنے
اور بائیں (سال میں ایک بار یا دو بار) انکے کروٹ بدلتے ہیں اور
انکا کتا چوکھٹ پر اپنی بانہیں پسارے پڑا ہے اگر تو انکو جھانک
کر دیکھے تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑا ہو اور تجھ میں انکی دہشت بھر جائے
اور ایسے ہی ہمنے انکو (ایک بار) جگایا اسلیے کہ آپس میں پوچھ
گچھ کریں انہیں سے ایک کہنے والا کہنے لگا (بھائیو) تم (یہاں)
کتنی دیر رہے ہوگے انہوں نے کہا دن بھر رہے ہونگے یا دن
سے کچھ کم کہنے لگے تمہارا مالک خوب جانتا ہے جتنی دیر تم (یہاں)
رہے خیر اب یہ قصہ جانے دو) تمہارے پاس جو یہ روپیہ ہے وہ تم
میں سے کسی کو دیکر شہر کو بھیجو وہ (وہاں) جاکر دیکھے کس کے پاس
اچھا کھانا ملتا ہے تو اس میں سے کچھ کھانا تمہارے پاس لیکر آئے
اور چپ چاپ رہے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے کیونکہ اگر وہ
تمہاری خبر پالیں گے (تم تک پہونچ جائیں گے) تو پتھروں سے تمکو
مار ڈالینگے یا تمکو زبردستی اپنے دین میں دوبارہ شریک کرلینگے
اور ایسا ہوا یعنے پھر شرک کرنے لگے تو تمکو کبھی بھلائی نہ ہوگی
اور اسیطرح ہمنے انکی خبر کھولدی اسلیے کہ انکو یقین آجائے
کہ اللہ کا وعدہ (مرکر پھر جی اٹھنا) سچا ہے اور قیامت (کے آنے)
میں شک نہیں جب وہ (یعنے شہر والے) اپنے (دین کے) مقدمے
میں جھگڑ رہے تھے تو انہوں نے کہا ان لوگوں پر ایک عمارت بنادو
(جو انکی یادگار رہے) ان کا مالک انکا حال خوب جانتا ہے جو لوگ (اسوقت)
انکے مقدمے میں غالب ہے انہوں نے کہا ہم تو انپر ایک مسجد
بنالینگے اب تو یہ لوگ کہینگے کہ (غار والے) تین تھے چوتھا

ف اسلیے کہ انکے بدن کو مٹی نہ کھا جائے گو اللہ کو یہ قدرت ہے کہ بے کروٹ بدلے بھی انکے بدن کو خاک ہو جانے سے محفوظ رکھے مگر اسنے دنیا میں ہر چیز کو سبب لگا دیئے ہیں اور خود اسباب کے پردے میں ہر ایک کام کرتا ہے اس میں بڑے بڑے بھید ہیں اگر ظاہر میں سبب کا ذریعہ نہ ہوتا تو سب مومن ہو جاتے اور کوئی کافر باقی نہیں رہتا اور منظور تو یہ ہے کہ دنیا میں مومن اور کافر دونوں رہیں اور بہشت اور دوزخ دونوں آباد ہوں ۱۲ ف کہتے ہیں اسکا نام قطمیر یا قطمیر یار یاں یا صیان ہے وہ غار کے باہر چوکھٹ پر پڑا ہوا ہے چوکھٹ سے مراد غار کے باہر کا حصہ ہے جو غار سے ملا ہوا ہے بعضوں نے کہا جسوقت یہ لوگ شہر سے بھاگ نکلے تو ایک کتا انکے ساتھ ہو گیا وہ ڈر سے کہیں آواز کرے اور لوگ بھانپ لیں اسکو مار پیٹا ہانکا لیکن وہ ساتھ نہیں چھوڑتا تھا آخر اللہ نے اسکو زبان دی وہ کہنے لگا میں بھی اللہ تعالی کا بندہ ہوں تم اللہ کو چاہتے ہو میں [illegible] لگا رہا ہوں تم سو جاؤ میں تمہاری نگہبانی کرونگا ۱۲ ف اللہ تعالی نے انکی ہیبت ایسی رکھی ہے کہ جو کوئی انکو دیکھ پائے وہ ڈر کے مارے بھاگ کھڑا ہو اسطرح سے انکی حفاظت کی ہے ۱۲ ف جیسے ہمنے یہ سب کام کیے کہ غار میں انکو سلا دیا کتے کو انکی نگہبانی کے لیے مقرر کیا انکا بدن گلنے سڑنے سے محفوظ رکھا [illegible] انکی [illegible] کی قدرت خود انکو معلوم ہو جائے ۱۲ ف کیونکہ وہ صبح نکلے تھے اس غار میں گئے تھے اور انکی آنکھ کھلی سہ پہر سورج ڈوب رہا تھا وہ سمجھے یہ وہی دن ہے [illegible] سوئے تھے ۱۲ ف پھر کچھ سوچ سے اپنا حال دیکھا کہ ناخن بڑھ گئے ہیں بال بڑھ گئے ہیں تو کہنے لگے [illegible] ف جسوں کو جس کو ایک سو سمجھتے ہیں ۱۲ ف یعنے حلال پاکیزہ کھانا کیونکہ انکے وقت میں اس شہر میں اکثر لوگ [illegible] اور کافر بت رہتے تھے ۱۲ ف یعنی ہوشیاری اور نرمی سے برتاؤ کرے کسی سے جھگڑا دنگا نہ کرے ۱۲ ف یعنے تمہاری قوم کے لوگ ۱۲ ف یا دنیا اور آخرت دونوں تباہ ہو گئے ۱۲ ف اللہ کی قدرت کا انکا حال معلوم ہو گیا ۱۲
(باقی ۲۰ صفحہ ۱۲)

۱۰	الکہف	۴	سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا	انکا کتا اور بعضے کہینگے چھ تھے چھٹا ان کا کتا بن دیکھے تکے چلاتے ہیں اور بعضے کہیں گے سات تھے آٹھواں انکا کتا (ان لوگوں سے) کہدے میرا مالک انکی گنتی خوب جانتا ہے اور ان غار والوں کو تھوڑی ہی لوگ جانتے ہیں ف اور انکے مقدمے میں لوگوں سے جھگڑا نہ کر مگر اوپرے (سرسری) جھگڑا ف اور نہ انکے مقدمے میں ان لوگوں میں سے کسی سے کچھ پوچھ ف اور یہ غار والے اپنی غار میں تین سو برس (سوتے) رہے اور نو برس اور ف کہدے اللہ تعالے خوب جانتا ہے وہ کتنی مدت (سوتے) رہے ف
			قِصَّةُ ذِي الْقَرْنَيْنِ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ	**باب ذی القرنین اور یاجوج اور ماجوج کا قصہ**
۱۹	″	۱۱	وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ	اور (اے پیغمبر) یہ لوگ تجھ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں ف کہدے میں اب تم کو اسکا کچھ ذکر سناتا ہوں ہمنے اسکو زمین میں جما یا تہا (حکومت دی تہی) اور ہر طرح کا سامان اسکو دیا تہا آخر اسنے ایک سامان کیا جب (چلتے چلتے) سورج ڈوبنے کے مقام پر پہونچا دیکہا تو سورج کالے کیچڑ کی کنڈ میں ڈوبتا ہے ف اور وہاں اسنے کچھ لوگ پائے (جو بالکل وحشی اور برہنہ رہتے تہے) ہمنے کہا اے ذوالقرنین (تجھے ہمنے اختیار دیا ہے) یا تو انکو عذاب دے یا انسے اچھا سلوک کر ف اس نے عرض کیا جو کوئی (ان میں سے) شرارت کرے گا ایمان کی بات نہ مانے گا اسکو ہم ابھی

ف کہ وہ کس قسم کے لوگ تہے انکے نام کیا تہے یا ان کی گنتی کیا تہی ۱۲ ف جتنا خدا نے تجہپر اوتارا وہ انکو سنا دے زیادہ کد و کرید انکو سخت کہہ ۱۲ ف یعنے اہل کتاب میں سے ۱۲ ف یہ ہمارا کہنا ہے معلوم نہیں صرف اٹکل پچو باتیں بناتے ہیں ۱۲ ف یعنی وہ تین سو شمسی برس سوتے رہے نو سال قمری سال سے ملاؤ تو ہر سو برس میں تین برس کا فرق ہو جاتا ہے ۱۲ ف اے پیغمبر صلعم اہل کتاب جو انکے سونے کی مدت میں اختلاف کرتے ہیں کوئی تین سو برس کہتا ہے کوئی تین سو نو کوئی دو سو تو کہدے الخ ۱۲ ف یعنی خود اللہ تعالے فرماتا ہے کہ وہ تین سو نو قمری برس سوتے رہے اب اختلاف کی کیا ضرورت ہے ۱۲ ف قریش نے یہود کے کہنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتحان لیا اور کہف کا قصہ پوچھا اور ذوالقرنین کا اور روح کی حقیقت دریافت کی تب سورت اتری ذوالقرنین لقب ہے سکندر بادشاہ کا جو مقدونیہ کا بادشاہ اور فیلقوس کا بیٹا تھا اسکا وزیر ارسطو حکیم تہا بعضوں نے کہا ذوالقرنین ایک اور بڑا بادشاہ تھا ابراہیم کے زمانے میں ذوالقرنین اسکو اسلیئے کہتے ہیں کہ وہ مشرق اور مغرب دونوں طرف کے ملکوں میں پھرا تھا یا اسکے سر پر دو چوٹیاں تہیں ۱۲ ف ایک راستے کے پیچھے لگا پہلے مغرب یعنے پچھم کا ملک اس نے دیکھنا چاہا ۱۲ ف یعنے مغرب کی اخیر آبادی تک ۱۲ ف یا گرم چشمے میں ڈوبتا ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ چلتے چلتے مغرب کی طرف اس مقام تک پہونچا جہاں آبادی ختم ہے اور دیکھنے میں اسکو ایسا معلوم ہوا جیسے ایک کالے کیچڑ کا چشمہ ہے اس میں سورج غرب ہو جاتا ہے ۱۲ ف وہ لوگ کافر تہے اللہ تعالے نے ذوالقرنین کو وحی بھیجی کہ تم چاہو تو انکو قتل کر دو چاہو تو نرمی سے انکو سمجھا کر ہدایت پر لاؤ اس سے معلوم ہوا کہ ذوالقرنین پیغمبر تہے بعضوں نے کہا ولی تہے اللہ تعالے نے انکو الہام کیا ۱۲ ف انکل پچو باتیں بناتے ہیں جیسے کوئی بن دیکھے نشانہ لگاوے ۱۲ ف پہلا اور دوسرا قول اہل کتاب کا تھا تیسرا قول مومنوں کا اسی واسطے اسکو نے کہا یہی صحیح ہے کہ وہ سات تہے اور آٹھواں انکا کتا ۱۲

ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا
نُّكْرًا ۝ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ
لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ
دُوْنِهَا سِتْرًا ۝ كَذٰلِكَ ط وَقَدْ
اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ اَتْبَعَ
سَبَبًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۝ لَّا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ
فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا
عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝
قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ
فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ط
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ
قَالَ انْفُخُوْا ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ
قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا
اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ
مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ
جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ

سزا دیکر پھر (آخرت میں) اپنے مالک کے پاس لوٹایا جائیگا تو وہ اسکو بری طرح عذاب دیگا اور جو کوئی ایمان لائیگا اور اچھے کام کریگا اوسکو خدا کے پاس اچھا بدلہ ملیگا (بہشت) اور ہم (دنیا میں بھی) اسکو اپنے حکموں میں سے آسان حکم دینگے پھر اس نے ایک سامان کیا (پورب کے سفر کی طیاری کی) یہاں تک کہ اس مقام پر پہونچا جہاں سے سورج نکلتا ہے دیکھا تو سورج ایسے لوگوں پر نکلتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ ہی نہیں رکھی ایسا ہی اس نے وہاں بھی کیا اور ہمکو خوب معلوم ہے جو سامان اسکے پاس تھا پھر اس نے ایک سامان کیا جب (چلتے چلتے) دونوں پہاڑوں کے بیچ میں پہونچا وہاں اس طرف پہاڑوں کے ادھر ایسے لوگوں کو دیکھا جو (دوسرے ملک والوں کی) بات ہی نہیں سمجھتے وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین (اس گھاٹی کے پرے) یاجوج اور ماجوج (دو قوم کے لوگ) ملک میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم تیرے لیے کچھ چندہ جمع کریں اس شرط پر کہ ہمارے اور انکے بیچ میں تو ایک سد کر دے ذوالقرنین نے کہا مجھ کو جو میرے مالک نے مقدور دیا ہے وہ تمہارے چندے سے (بڑھ کر) ہے تو محنت مزدوری سے میری مدد کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط آڑ کر دونگا لوہے کے تختے مجھکو لا دو جب دونوں کناروں تک دیوار کو برابر کر دیا تو مزدوروں کو حکم دیا اب دھونکو دھونکو جب وہ (لال) انگارا ہو گئی تو یہ حکم دیا اب تانبا لاؤ گھلا کر اسپر انڈیل دونگا پھر وہ (ایسی بلند اور مضبوط بنی کہ) نہ اس پر یاجوج ماجوج چڑھ سکے اور نہ اسمیں سوراخ کر سکے ذوالقرنین نے کہا یہ میرے مالک (خداوند کریم) کی مہربانی ہے پھر جب میرے مالک کا وعدہ آئیگا تو اسکو گرا کر صاف (زمین کے برابر) کر دیگا اور میرے مالک کا وعدہ سچا ہے ف

ف دنیا ہی میں وہ قتل کیا جائے گا ۱۲ ف سخت حکموں کا بار اسپر نہ ڈالینگے ۱۲ ف یعنے اس مقام پر جہاں مشرق میں آبادی کی انتہا ہے ۱۲ ف نہ انکا گھر ہے نہ خیمہ نہ ڈیرہ وہ دن کو دھوپ ہی میں رہتے ہیں سکندر ذوالقرنین پہلے مغرب کی طرف گیا یعنے یوروپ کے آخری حصہ دنیا تک پھر مشرق کو گیا یعنے چین کے آخری حصہ تک جو ایشیا میں ہے ۱۲ ف یعنے جیسا مغرب والوں کیلئے اس نے کہا تھا ایسا ہی مشرق والوں کے لئے بھی کہا کہ ایماندار پر آسانی کرینگے اور کافر شریر کو سزا دینگے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ذوالقرنین کا حال ایسا ہی ہے جو بیان ہوا ۱۲ ف یا جو حال اسکا گذرا کیونکہ ہم ہی نے اسکو سب کچھ دیا تھا اور ہم ہی نے اسکو سب سامان دیئے تھے تاریخ والوں سے زیادہ ہم اسکا سچا حال جانتے ہیں ۱۲ ف مشرق اور مغرب کے بیچ میں شمال یعنے اتر کی طرف چلا ۱۲ ف جہاں ترکوں کا ملک ختم ہوتا ہے بعضوں نے کہا آرمینیا اور آذربیجان کی طرف اب تک کا ملک ہے ۱۲ ف سوا اپنی زبان کے دوسری زبانوں سے بالکل ناواقف ہیں اور اتنی لیاقت نہیں رکھتے کہ دوسری زبانیں سیکھیں ۱۲ ف سکندر سب زبانیں سمجھتا تھا کوئی ترجمان تھا ۱۲ ف ہم کو انکو لوٹتے اور ستاتے ہیں ۱۲ ف یا کچھ محصول ٹھہرا لیں جو ہمیشہ تجھکو ادا کیا کریں ۱۲ ف کہ وہ ہمارے ملک میں آ سکیں دو طرف تو دو اونچے پہاڑ تھے بیچ میں گھاٹی تھی یاجوج ماجوج اسی میں سے آ کر ان لوگوں کو ستاتے تھے انہوں نے یہ چاہا کہ اگر یہ گھاٹی سکندر بند کر دے تو انکو امن حاصل ہو ۱۲ ف یعنے تم میری مدد کرنا چاہتے ہو ۱۲ ف ہاتھ پاؤں سے مزدوری کی مدد کرو مجھکو ضرورت نہیں ۱۲ (باقی بعد صفحہ)

۱۷	الانبیا	۷	حفظا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝	اور اس دن ہم یاجوج اور ماجوج کو ایک دوسرے میں لہریں مارتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم انکو حشر کے میدان میں جوڑ کر اکٹھا کر دیں گے اور دوزخ کو اس دن کافروں کے سامنے لائیں گے جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ (ہمارا کلام) سن بھی نہیں سکتے تھے یہاں تک کہ یاجوج ماجوج (ذوالقرنین کی روک سے) کھولدئے جائیں (یعنی قیامت قائم ہو جائے) اور وہ ہر ٹیلے سے دوڑ پڑیں گے
			قِصَّةُ اَصْحٰبِ الْقَرْيَةِ	باب اصحاب القریہ کا قصہ
۲۲	یٰسٓ	۲	وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ	اور اے پیغمبر ان لوگوں سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کر جب انکے پاس (اللہ تعالیٰ کے) پیغمبر آئے جب ہمنے انکی طرف دو پیغمبر بھیجے انہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو ہمنے تیسرے پیغمبر کو مدد کے لیے بھیجا ان تینوں نے (ملکر) یہ کہا ہم تمہارے پاس خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہیں وہ کہنے لگے تم تو ہماری طرح ایک آدمی ہو اور اللہ نے کوئی کتاب نہیں اتاری تم تو بس نرے جھوٹے ہو پیغمبروں نے کہا ہمارا مالک جانتا ہے کہ ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام اور کچھ نہیں صرف کھولکر تم کو سنا دینا ہے وہ کہنے لگے تمہارا آنا تو ہمیں منحوس ہوا تم اگر باز نہ آؤگے تو ہم تمکو پتھروں سے مار ڈالینگے اور ہماری طرف سے تم کو سخت تکلیف پہونچے گی پیغمبروں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے تم کو جو نصیحت کی گئی (تو لگے نصیحت کرنے والے ہی کو منحوس کہنے) بلکہ

ف انکو دکھانے کے لیے کہ یہی تمہارا ٹھکانا ہے ۱۲ ف یعنے ہماری نشانیاں دیکھنے سے یا قرآن میں غور کرنے سے ۱۲ ف ان کے کانوں میں بھی گرانی ہو گئی تھی ۱۲ ف وہ بہروں سے بدتر
ہو گئے تھے بہرہ بھی جب خوب چیخو تو کچھ سن لیتا ہے ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور جس بستی کو ہمنے تباہ کر دیا اس بستی والوں کو (قیامت کے دن ہمارے سامنے) لوٹ کر آنا
ضرور ہے ۱۲ ف مطلب یہ ہے کہ یہ بستی والے پھر دنیا میں نہیں آسکتے یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج نکل پڑیں اور قیامت قائم ہو اسوقت یہ لوگ بھی حشر کے لیے زندہ کیے جائیں گے ۱۲ ف
ہر ٹیلے اور ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ۱۲ ف یا حضرت عیسیٰؑ کے بھیجے ہوئے اس گاؤں کا نام انطاکیہ تھا جو روم کے ملک میں ہے ۱۲ ف کہتے ہیں پہلے دو پیغمبر انکا نام یوحنا اور شمعون
تھا اور تیسرے کا نام شلوم تھا۔ ابن عباسؓ نے کہا حضرت عیسیٰؑ کے بعد یہ لوگ جو حواریین میں سے تھے اللہ تعالیٰ نے انکو پیغمبری عطا فرمائی تھی انکے بعد پھر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم تک کوئی پیغمبر نہیں ہوا ۱۲ ف تین سال تک ان پہ سخت قحط پڑا اور ان میں جن لوگوں نے پیغمبروں سے گستاخی کی تھی وہ جذام میں مبتلا ہوئے اپنے اعمال کو تو نہ سمجھا
پیغمبروں کو منحوس بتانے لگے ۱۲ ف یا گالیوں کی بوچھاڑ کریں گے ۱۲ ف تمہاری شامت اعمال سے تم کہیں بھی رہو وہاں نحوست پہنچے گی ۱۲ ف یعنے اس قدر
کثرت سے نکلیں گے جیسے پانی کی لہریں یہ اسوقت ہوگا جب دجال حضرت عیسیٰؑ کے ہاتھوں ہلاک ہوگا حضرت عیسیٰؑ یاجوج اور ماجوج کے ڈر سے مومنوں کو اپنے
ساتھ لیکر طور پہاڑ میں چھپ جائیں گے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس دن ہم خلقت کو یعنے آدمیوں کو اور جنوں کو ایک میں ایک ملا دینگے کیونکہ سب حیران
ہونگے اور قیامت سے سہمے ہوئے ۱۲

[illegible] شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا	وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
ہوا آیا کہنے لگا بھائیو پیغمبروں کا کہنا مان لو ان لوگوں کا کہنا	رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ
مان لو جو تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ ٹھیک رستے پر ہیں	اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ
اور مجھ کو کیا (کچھ جنون) ہوا ہے میں اس (خدا) کو نہ پوجوں جس	مُهْتَدُونَ ۝ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي
نے مجھ کو پیدا کیا اور اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے کیا میں	فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَأَتَّخِذُ مِنْ
اسکے سوا دوسروں کو بھی خدا بنا لوں اور انکا حال تو یہ ہے	دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ
کہ اگر خدا مجھ کو کوئی دکھ (تکلیف) دینا چاہے تو انکی سفارش	لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا
ذرہ بھی میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ خود مجھ کو (اس دکھ سے) چھڑا	يُنْقِذُونِ ۝ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ
سکیں اگر ایسا کروں تو بیشک صریح نادان ہوں میں تو تمہارے	مُبِينٍ ۝ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ
مالک پر ایمان لایا ہوں تم سن رکھو اس سے کہا گیا (حق تعالیٰ	قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي
نے فرمایا) بہشت میں داخل ہو وہ (اس وقت بھی) کہنے لگا کاش	يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي
میری قوم کو یہ معلوم ہو جاتا کہ میرے مالک نے مجھ کو بخش دیا اور	مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ
عزت داروں میں مجھ کو شریک کیا اور اسکے مرے بعد ہم نے	قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ
اسکی قوم پر آسمان سے (فرشتوں کی) کوئی فوج نہیں اتاری	وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا
اور نہ ہم کو ضرورت تھی بس ایک چنگھاڑ کی دیر تھی وہ اسی دم بجھ	صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝
کر (مر کر) رہ گئے ہائے افسوس ہے بندوں پر جب ان کے	يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ
پاس (اسکی طرف سے) کوئی پیغمبر آیا تو اس سے ٹھٹھا کرنے لگے	رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

المتفرقات

ذم الدنیا وفضل الآخرة — باب دنیا کی مذمت اور آخرت کی تعریف کا بیان

لوگ مزوں کی محبت پر ریجھائے گئے ہیں جیسے بی بیاں اور بیٹے اور سونے چاندی کے ڈھیر لگے ہوئے اور گھوڑے	زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ	۲	آل عمران ۳ ۱۴

ف اتنا نہیں سمجھتے کہ برے کام خود کرتے ہو اور نحوس دوسروں کو کہتے ہو جو برے کاموں سے منع کرتے ہیں ۔ [illegible] ف اسکا نام حبیب بن مری یا حبیب بن اسرائیل تھا وہ یہاں [illegible] تھا یا [illegible] تھا ۔ بعضوں نے کہا جولاہا تھا ریشمی کپڑے بنا کرتا تھا وہ شہر کے قریب ایک غار میں عبادت کیا کرتا جب اسنے پیغمبروں کا قصہ سنا تو دوڑتا ہوا شہر میں آیا ۔ قرطبی نے کہا وہ ان لوگوں میں سے ہے جو آنحضرت صلعم پر آپ کے ظہور سے پہلے ایمان لائے تھے [illegible] [illegible] تو اسی کے ہاتھ میں ہیں تو ایسے مالک کو چھوڑ دوں دوسروں کا پوجا کروں یہ بڑی نادانی ہے [illegible] مطلب یہ ہے کہ انکو کوئی اختیار نہیں نہ تو خود اتنا زور ہے کہ خدا کے برخلاف مجھ کو مصیبت سے نجات دیں [illegible] وجاہت رکھتے ہیں کہ خدا پر زور ڈال کر سفارش کر کے مجھ کو بچا لیں اس آیت سے اس سفارش کی نفی نہیں ہوتی جو قیامت میں پیغمبر اور نیک بندے کریں گے کیونکہ وہ سفارش [illegible] سفارش نہیں ہے [illegible] کسی کا زور نہیں چلتا وہ سفارش ایسی ہے جیسے کوئی عاجز بندہ اپنے مالک کی مرضی پا کر اس کے ساتھ کچھ عرض کرتا ہے اور مالک محض رحم کر کے اپنے غلام کی التجا قبول کر لیتا ہے [illegible] [illegible]

			الذهب والفضة والخيل المسومة والانعام والحرث ذلك متاع الحيوة الدنيا والله عنده حسن المآب قل اؤنبئكم بخير من ذلكم للذين اتقوا عند ربهم جنت تجري من تحتها الانهر خلدين فيها وازواج مطهرة ورضوان من الله والله بصير بالعباد	ڈھیر من (؟) سونے اور چاندی کے (اور نشان لگے ہوئے) گھوڑے اور (مویشی بیل بھینس بکریاں)، اور کھیت یہ سب دنیا کی (چند روزہ) زندگی کے فائدے ہیں اور اچھا ٹھکانا اللہ ہی کے پاس ہے (اے پیغمبر) کہدو کیا میں تمکو ان (دنیاوی فانی مزوں) سے بہتر مزہ بتلاؤں جو لوگ پرہیزگار ہیں (یعنے شرک سے بچے ہیں) ان کو اپنے پروردگار کے پاس باغ ملینگے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں اور ستھری بی بیاں (اور سب سے بڑی نعمت) اللہ جل جلالہ کی رضامندی (ملیگی) اور اللہ سبحانہ وتعالے بندوں کو دیکھ رہا ہے ف
۵	النساء 19	۱۹	من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا والاخرة وكان الله سميعا بصيرا	جو کوئی دنیا کا فائدہ چاہتا ہو تو اللہ تعالے کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا فائدہ ہے ف اور اللہ تعالے سنتا دیکھتا ہے (اسپر کوئی بات پوشیدہ نہیں)۔
۷	الانعام 16	۴	وما الحيوة الدنيا الا لعب ولهو وللدار الاخرة خير للذين يتقون افلا تعقلون	اور دنیا کی زندگی کچھ نہیں مگر کھیل اور دل بہلانا ف اور البتہ پرہیزگاروں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں ف
۹	الاعراف 16	۲۱	والدار الاخرة خير للذين يتقون افلا تعقلون	اور پرہیزگاروں کے لیئے آخرت کا گھر (کہیں) بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں۔
۱۰	التوبة 23	۶	فما متاع الحيوة الدنيا في الاخرة الا قليل	دنیا کی زندگی کا مزہ (بالکل) بے حقیقت ہے اور کچھ نہیں ف
۱۲	هود 11	۲	من كان يريد الحيوة الدنيا وزينتها نوف اليهم اعمالهم فيها وهم فيها لا يبخسون اولئك الذين ليس لهم في الاخرة الا النار وحبط ما صنعوا فيها وبطل ما كانوا يعملون	جو لوگ دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہوں تو ہم ان کے کاموں کا بدل دنیا ہی میں انکو پورا بھر دینگے اور وہ دنیا میں گھاٹا نہ اٹھائیں گے ان لوگوں کو لیے آخرت میں دوزخ کے سوا اور کچھ نہیں اور دنیا میں جو (اچھے کام) کیے تھے وہ (سب) اکارت ہوئے اور ان کا کیا کرایا سب ہوا ہوگیا۔

ف یا نشان لگے ہوئے یا موٹے تازے یا جنگل میں چرتے ہوئے ۱۲ ف وہیں ہمیشہ رہنا ہے یعنے بالغرض یہ سب چیزیں مل بھی گئیں تو عقلمند آدمی کا یہ کام نہیں کہ انپر فریفتہ ہوجاوے اور خدا کو بھول جاوے کب تک مزے اڑاوے گے آخر مرنا ہے اور ہمیشہ اللہ تعالے کے پاس رہنا ہے وہاں کی فکر سب پر مقدم ہے ۱۲ ف پاکیزہ یعنی انکو حیض نہ آوے گا نہ نفاس نہ منی نہ رینٹ وغیرہ قبیح چیزیں ۱۲ ف سبحان اللہ اس نعمت اور سرفرازی پر ساری دنیا اور آخرت کی نعمتیں تصدق ہیں ہمارا مالک اگر ہم سے راضی ہوجاوے تو پھر ہم کو کچھ نہیں چاہیئے صحیحین کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالے جنتیوں کو پکاریگا اے جنت والو وہ عرض کرینگے حاضر لبیک ہمارے مالک سب بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے ارشاد ہوگا تم خوش ہوئے عرض کرینگے اب بھی خوش نہ ہونگے تونے وہ عنایت فرمایا جو کسی بندے کو نہیں دیا ارشاد ہوگا اب میں اس سے بڑھکر تم کو دوں عرض کرینگے اب ان نعمتوں سے بڑھکر اور کونسی نعمت ہے ارشاد ہوگا میں اپنی رضامندی تمپر اتارتا ہوں اب کبھی تمسے ناراض نہ ہونگا ۱۲ ف کون بندہ دنیا کے مزوں میں غرق ہوکر اپنے مالک سے غافل ہوگیا ہے اور کون بندہ اللہ کی رضامندی حاصل کرنے میں مصروف ہے ہر ایک کو اسکے اعمال کے موافق بدلہ دیگا ۱۲ ف تو آخرت کا فائدہ نہ چاہنا اور دنیا کے فائدے پر قناعت کرنا بڑی کم ہمتی ہے۔ ابن جریر نے کہا یہ مشرکین اور منافقین کے حق میں ہے ۱۲ ف جیسے بچوں کا کھیل اور تماشہ تھوڑی دیر میں ختم ہوجاتا ہے اسیطرح دنیا کی زندگی [illegible] ہے اور ایکدم موت سر پر آن کھڑی ہوتی ہے ۱۲ ف یعنے جو لوگ شرک اور کفر سے پرہیز کرتے ہیں اور گناہوں سے بچتے ہیں دنیا کے کھیل کود میں غرق نہیں ہوجاتے ان کے عیش و آرام کے لیے آخرت کا گھر تیار ہے جو دنیا کے گھروں سے کہیں بہتر ہے ۱۲ ف اس فانی دون کے سامان سے ۱۲ ف بالکل معدوم ہے کیونکہ دنیا کا مزہ فانی [illegible] گرمی کی شدت ہو یا برسات کی کثرت یا اور کوئی آفت ۱۲

نمبر	سورۃ		آیت	ترجمہ
			...لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا	احساس ہیں ...
١٣	الرعد 43	٣	وَفَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝	اور یہ لوگ دکھلے کافر دنیا کی زندگی پر پھولے ہوئے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے کچھ نہیں مگر حقیقت ف
١٥	بنی اسرائیل ٢٢	٢	مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰی لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۝ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِیْلًا ۝	اور جو شخص دنیا کی بھلائی چاہتا ہو تو جتنا ہم چاہتے ہیں اسکو جلدی سے دنیا میں دیتے ہیں پھر (آخرت میں تو) ہمنے اس کے لیے دوزخ ٹھیرا رکھی ہے جس میں برے حالوں مردود ہو کر اس کو جانا ہے اور جو شخص آخرت کی بھلائی چاہتا ہو اور اسی کے لیے جیسی کوشش کرنا چاہیے ویسی کوشش کرے اور ایماندار ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش قبول ہوگی ف اور ہر ایک کو ہم تیرے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں ف اور تیرے مالک کی بخشش (کسی پر) بند نہیں ہے (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی ہم نے (دنیا میں) ایک کو دوسرے پر کیسا بڑھا دیا ہے ف اور آخرت تو بے شک (دنیا سے) کئی درجے بڑی ہے اور وہاں کی بڑھوتری بھی بہت ہے ف
١٥	الکہف 15	٤	اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ۝	مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں اور رہنے والی نیکیاں ثواب اور امید کے لیے تیرے مالک کے نزدیک (دنیا کے مال اور اولاد سے کہیں) بہتر ہیں ف
٢٠	القصص 5	٦	وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَزِیْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	اور (لوگو) تم کو جو کچھ ملا ہے وہ دنیا کی (چند روزہ) زندگی کا سامان اور اسی کی بہار (رونق) ہے اور اللہ تعالے کے پاس جو ملنے والا ہے (اگر تم ایمان لاؤ) وہ کہیں بہتر اور پائدار ہے کیا تمکو عقل نہیں
٢١	العنکبوت 6	٥	وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝	اور یہ دنیا کی زندگی کیا ہے کچھ نہیں مگر بہلاوا اور کھیل کود اور اگر سچ پوچھو تو آخرت کا ہی گھر زندگی ہے کاش یہ لوگ اس بات کو جانتے ہوتے۔
٢٤	المؤمن 6	٥	اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ ز	یہ دنیا کی زندگی (چند روز کا) مزہ ہے اور (ہمیشہ) رہنے کا

ف جو شعر کرتے ہیں ... ابن عباس رضہ نے کہا ... [illegible] ... ایک ٹکڑا ایسا ہی ... اسکو دیدیتے اللہ تعالے نے دنیا کی یہی مثال بیان کی ہے صحیح حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم (دونوں جہان کے سردار) ایک بوریے پر سوئے تھے ... کی پسلی میں بوریے کا نشان پڑ گیا صحابہ رضہ نے عرض کیا ہم آپ کے لیے ایک بچھونا بنا دیں آپ نے فرمایا مجھکو دنیا سے کیا کام ہے میں تو دنیا میں اس طرح ہوں جیسے کوئی راہ چلتا سوار (سفر میں) کسی درخت کے تلے ٹھیر جاتا ہے پھر وہاں سے چلدیتا ہے ١٢ ف یا اسکا دگنا ... ثواب ملیگا ١٢ ف دنیا چاہنے والے اور آخرت چاہنے والے ١٢ ... اور گنہگار ... [illegible] ... پرورش کرتے ہیں دنیا کی نعمتوں سے سرفراز کرتے ہیں ١٢ ف کہ صرف نیکوں ہی کو ... بلکہ دنیا میں اسکی بخشش ہے ہر ایک ... ف کہ ... کوئی مفلس کوئی صاحب صورت ہے کوئی بدصورت کوئی چاق چست ہے کوئی ناتوان بیمار ١٢ ف ... جنت میں ... درجے والے ... والوں کو ایسا دیکھیں گے جیسے تم اس تارے کو دیکھتے ہو جو آسمان کے کنارے میں ڈوب رہا ہو ١٢ ف رہنے والی نیکیاں تمام اعمال صالحہ جن کا ثواب ابد الآباد کا ملیگا ابن عباس رضہ نے کہا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ہے ایک حدیث میں ہے رہنے والی نیکیاں بہت کرو لوگوں نے پوچھا وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوة الا باللہ دوسری حدیث میں ہے کہ ... ١٢ ف ... اس سے زیادہ ... ١٢ ف اس زندگی ... دنیا کی زندگی ... [illegible]

			وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ۝	گھر تو آخرت ہی ہے ف
۲۵	الشُّوْرٰی 8	۳	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ	جو کوئی (نیک عمل کرکے) آخرت کی کھیتی چاہے ہم اسکی کھیتی اور بڑہائینگے اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتے ہم اسکو وہی دینگے اور آخرت میں اسکا کچھ حصہ نہ رہے گا ف
۲۵	۔ 9	۴	فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝	تو (اے لوگو) جو کچھ تم کو ملا ہے وہ دنیا کی (چند روزہ) زندگانی کا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس جو (ثواب) ان لوگوں کے لیے ہو جو ایماندار ہیں اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے ہیں وہ بہتر اور زیادہ پائدار ہو ف
۲۵	الزُّخْرُف 10	۳	وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝	اور یہ سب سامان کچھ نہیں مگر دنیا کی (چند روزہ) زندگانی کا مزہ ہے اور (اے پیغمبر) آخرت (کی بھلائی) تو تیرے مالک پاس پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے ف
۲۶	مُحَمَّد 36	۴	اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْئَلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝	دنیا کی زندگی کچھ نہیں (چند روز کا) کھیل اور تماشا ہو اور اگر تم ایمان لاؤگے اور (کفر اور گناہ سی) بچے رہوگے تو اللہ تعالیٰ تمہاری نیگ تمکو دیگا اور وہ تم لوگوں کے مال تم سے نہیں مانگے گا ف
۲۷	الْحَدِيْد 20	۳	اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۚ	(لوگو) یہ جان رکھو دنیا کی زندگی اور کچھ نہیں بس کھیل اور تماشا ہے اور بناؤ سنگار اور ایک دوسرے پر بڑائی جتانا اور ایک دوسرے سے زیادہ مال اور اولاد کی خواہش کرنا ف
۔	۔ 21	۔	وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ	اور آخرت میں (بروں کے لیے) سخت عذاب ہو اور (اچھوں کے لیے) اللہ تعالیٰ کی معافی اور رضامندی ہو اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ف
۲۹	الْقِيٰمَة 20	۱	كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝	نہیں نہیں (لوگو) تم (آدمیوں کا قاعدہ ہے) جلد بازی پسند کرتے ہو اور انجام کا خیال نہیں رکھتے۔
۔	الدَّهْر 5	۲	اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝	یہ کافر تو دنیا کو پسند کرتے ہیں اور (قیامت کے) سخت دن کو انہوں نے اپنی (پیٹھ) پیچھے چھوڑ دیا ہے ف
۳۰	الْاَعْلٰی 16	۱	بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝	مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو حالانکہ آخرت (دنیا

ف بزرگوں کا قول ہے کہ اگر دنیا سونے کی ہوتی اور آخرت مٹی کی تب بھی آخرت بہتر ہوتی کیونکہ آخرت باقی ہے اور دنیا فانی ہے ۱۲ ف دس گنے سے سات سو گنا تک ثواب دینگے ۱۲ ف یہاں کا فائدہ مال متاع ۱۲ ف کیونکہ وہ نیک عمل ہے آخرت کے ثواب کی نیت نہیں رکھتا تھا بلکہ دنیا کا فائدہ چاہتا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے دیدیا اب آخرت میں اسکو کچھ نہیں ملیگا۔ بعضوں نے کہا یہ آیت کافروں سے خاص ہے حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے یہ آیت پڑھی پھر کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدمی تو میری عبادت میں دل لگا دے میں تیرا سینہ غنا اور تونگری سے بھر دونگا اور تیری محتاجی روک دونگا اور اگر تو ایسا نہ کریگا تو میں تجھ پر فکریں ڈالدوں گا اور تیری محتاجی دور نہیں کرونگا۔ حضرت علی رضہ نے کہا دنیا کی کھیتی مال اور اولاد ہے اور آخرت کی کھیتی وہ نیک عمل جسکا ثواب باقی رہتا ہے ۱۲ ف دنیا کا سامان اسکے مقابلہ میں کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتا وہ باقی یہ فانی ۱۲ ف جو شرک اور کفر اور گناہ سے بچتے ہیں ۱۲ ف اسکو مال اور دولت کی کچھ پرواہ نہیں نہ احتیاج ہے ایک تھوڑا سا حصہ جو تم کو زکوٰۃ اور صدقہ میں دینے کا حکم ہے وہ بھی تمہارے فائدے کے لیے ہے ۱۲ ف کلام الملوک ملوک الکلام حقیقت میں دنیاداروں کے سارے مطلب ان پانچ باتوں میں آگئے بچپنے میں کھیل کود تماشے کے دلدادہ اور فریفتہ ہوتے ہیں جوانی میں اپنے بناؤ سنگار کی لو لگی رہتی ہے اسی فکر میں گھلتی ہے کہ جیسے بڑے ہر لوگوں کی نظر کسی جوان پر نہ پڑے عورتیں دیکھتے ہی ہماری عاشق بنجائیں جب ذرا جوانی ڈھلنے لگتی ہے اور عقل آتی ہے تو فخر کی سوجھتی ہے اپنے مال دولت حسن جمال زور قوت پر ناز پیدا ہوتا ہے پھر جب بڑھاپا آیا تو یہ فکر ہوتی ہے کہ مال اور اولاد میں دوسروں سے بڑھ چڑھ کر رہوں اسی واہیات میں ساری عمر گذر جاتی ہے اور ایکبارگی موت آکر اپنے پنجہ میں دبا لیتی ہے چلو چھٹی ہوئی ۱۲ ف جو کوئی خود دنیا سے محبت رکھے وہ دھوکے میں آگیا اسکی اپنے بھیڑ رہنے کا ظہور بادکھا البتہ اگر دنیا کو آخرت کی بھلائی کا ذریعہ کرے تو سبحان اللہ اور ایسے لوگ بیچے ہیں دنیا کی زندگی دھوکے کی ٹٹی نہیں ہے ۱۲ ف اسکے لیے کوئی تیاری نہیں کرتے

۳۰	والضحیٰ ۹۳	۱	وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝	سے کہیں) بہتر اور زیادہ پائدار ہے ف اور البتہ آخرت تیرے لیے دنیا سے (کہیں) بہتر ہے ف
			ذَمُّ التَّقْلِيْدِ	**باب تقلید کی مذمت کا بیان**
۲	البقرة	۲۱	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝	اور جب ان مشرکوں سے کہا جائے جو حکم (اللہ نے) اتارا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں نہیں ہم تو اس طریق پر چلیں گے جس پر ہمنے اپنے بزرگوں کو چلتے ہوئے پایا بھلا اگر ان کے بزرگ (باپ دادے) بے عقل اور گمراہ ہوں ف
۷	المآئدة	۱۴	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝	اور جب ان سے (یعنے ان کافروں سے) کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو اتارا (یعنے قرآن شریف) اسکی اور پیغمبر کی طرف آجاؤ تو کہتے ہیں ہمکو وہی طریق بس ہے جس پر ہمنے اپنے باپ دادوں کو پایا بھلا اگر انکے باپ دادے نرے بےعلم اور گمراہ ہوں تب بھی یہ انہیں کی پیروی کرینگے ف
۸	الاعراف	۳	وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝	اور جب یہ لوگ (یعنے مشرک) کوئی برا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہمنے اپنے بڑوں کو ایسا ہی کرتے پایا اور اللہ نے ہمکو اس کام کا حکم کیا ف (اے پیغمبر) کہدے اللہ برے کام کا حکم نہیں دیتا کیا جو بات تم کو معلوم نہیں اسکو اللہ پر لگاتے ہو ف (اے پیغمبر) کہدے میرے مالک نے تو انصاف کا حکم دیا ہے ف اور یہ کہ جہاں نماز پڑھو اپنے منہ سیدھے کرو ف اور نرے اسکے تابعدار ہو کر اسکو پکارو ف جیسے تم کو پہلے پیدا کیا ویسے ہی پھر (دوبارہ) پیدا ہوگے ف
۱۲	هود	۹	فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ	تو یہ مشرک جن بتوں کو پوجتے ہیں تجھ کو ان سے شک نہ پیدا ہو ف جیسے انکے باپ دادا (بتوں کو) پوجتے رہے یہ بھی اسی طرح پوجتے ہیں اور ہم قیامت کے دن انکو عذاب کا حصہ انکو پورا پورا پہنچا دینگے

ف یہ آیت کافروں کے باب میں ہے۔ بعضوں نے کہا مومن اور کافر سب کے باب میں ہے ابن مسعود رض نے یہ آیت پڑھی پھر کہا ہمنے دنیا کو اسلیئے مقدم کیا کہ دنیا کی آرائش اور بہار زیب و زینت دال کا کھانا پینا عورتیں سب ہمارے سامنے آگئیں اور آخرت تو ہم سے غائب ہے تو ہمنے نقد کو اختیار کیا اور ادھار کو چھوڑ دیا ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ میری امت جو جو ملک فتح کرے گی وہ مجھ کو دکھلائے گئے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ۱۲ ف یعنے مشرکوں سے یا یہود سے ۱۲ ف اس آیت میں مشرکین اور یہود کا ذکر ہے مگر الفاظ عام ہیں ان سب لوگوں کو شامل ہیں جو قرآن و حدیث کی بات نہ مانیں اور اپنے باپ دادا بزرگوں کی راہ اختیار کریں ۱۲ ف یعنے قرآن و حدیث پر عمل کرو ۱۲ ف تب بھی یہ انہیں کی پیروی کرینگے اور عقل اور دانائی کی بات نہ مانیں گے ۱۲ ف جیسے شرک کرنا کعبہ کا طواف ننگے ہو کر کرنا ۱۲ ف بڑوں کا کرنا تو صحیح تھا مگر یہ امر کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا حکم دیا بالکل غلط اور بہتان تھا اسی کو اس آیت میں رد کیا اور بڑوں کے نسبت تو سورہ بقرہ میں گذر چکا ہے کہ انکا کرنا کوئی سند نہیں کیونکہ بڑے بھی تمہاری طرح آدمی تھے بھلا اگر بےعقل یا بیوقوف ہوں تو تم بھی ویسے ہی ہو جاؤ گے ۱۲ ف خصوصاً اس برے کام کا جس میں بےحیائی اور بےشرمی ہو ۱۲ ف محض گمان سے کہتے ہو کہ جب ہمارے باپ دادا ایسا کرتے رہے تو اللہ تعالیٰ نے ضرور حکم دیا ہوگا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیوں بے جانے بوجھے (یا بے سوچے سمجھے) اللہ پر جھوٹ بولتے ہو۔ قتادہ رح نے کہا قسم خدا کی اللہ تعالیٰ گناہ پر کسی بندے کو اجازت نہیں دی اور نہ گناہ سے راضی ہوا نہ گناہ کا حکم کیا البتہ اطاعت سے راضی ہوا اور گناہ سے اس نے منع کیا ۱۲ ف یا بیچ کی راہ جس میں نہ کمی نہ زیادتی یعنے معتدل اور مستقیم کام ۱۲ ف ابن عباس رض نے کہا انصاف سے مراد لا الٰہ الا اللہ ہے۔ تو اسکا کہا مانو ۱۲ ف قبلہ کی طرف یعنے کعبے کی طرف منہ کر و نماز میں یا جس وقت نماز پڑھو قبلہ کی طرف منہ کرو بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ہر سجدہ خالص خدا کی رضامندی کے لیئے کرو بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جب نماز کا وقت آ جاوے تو جہاں ہو وہیں نماز پڑھ لو اپنی مسجد میں پہونچنے کا انتظار نہ کرو ۱۲ ف یعنے اسکی عبادت کرو اور صرف اسی کی عبادت کرو کسی اور کو شریک مت کرو بعضوں نے کہا شریعت کے موافق اسکی عبادت کرو ۱۲ ف یعنی

			غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝	کچھ کم نہ ہوگا۔
۲۰	الزخرف	۲	وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۚ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ	اور (اے پیغمبر) اسیطرح ہمنے تجھ سے پہلے جب کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجا تو وہاں کے مالدار لوگ یہی کہنے لگے ہمنے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم تو انہی کے قدم بہ قدم چلینگے پیغمبر نے (ان کے جواب میں) کہا کیا اگر میں تم کو اس سے بڑھ کر ٹھیک رستہ بتاؤں جسپر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا انہوں نے کہا (کچھ بھی ہو) ہم جو تم دیکر بھیجے گئے ہو اسکو نہیں ماننے آخر ہمنے ان سے بدلہ لیا (سب کو تباہ کر دیا) تو (اے پیغمبر) دیکھہ تو سہی پیغمبروں کو جھٹلانیوالوں کا انجام کیسا ہوا۔

اَلتَّبْشِيْرُ
باب بشارت اور خوشخبری کا بیان

۱	البقرة	۳	وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اور (اے پیغمبر) خوشخبری سنا دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکے لیے باغ ہیں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔
۲	"	۱۷	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا	اور ایسے ہی ہمنے تمکو ایک بیچ بیچ کی امت بنایا تاکہ تم دوسرے لوگوں پر (قیامت کے دن) گواہ بنو اور پیغمبر (یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمپر گواہ ہو ف
۳	"	۱۹	وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ	اور صبر کرنیوالوں کو خوشخبری دے انکو جب کوئی مصیبت آ پڑتی ہے تو کہتے ہیں ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کیطرف جانیوالی ہیں ف ان ہی لوگوں پر اللہ تعالے کی بخشش اور مہربانی ہوگی اور وہی بہشت کا رستہ پائیں گے ف
۱۴	الحج	۵	وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ	اور گڑگڑانے والوں کو خوشخبری دے جن کے دل اللہ کا

ف تب بھی تم میری بات نہ مانوگے اور اپنے بڑانے ذہرے پر چلے جاؤگے۔ یہ تو احمق بے وقوف کا کام ہے کہ اچھی چیز کو چھوڑ کر خواہ مخواہ بری چیز کو لیئے رہے اور کسی کی بات نہ سنے شوکانی رح نے کہا ہے ہمارے زمانے میں مسلمان مقلدوں کا بھی یہی حال ہے انکو جب حدیث یا آیت سناؤ تو اپنے امام کے قول پر جمے رہتے ہیں اور کہتے کیا ہیں ہمارے امام حدیث قرآن کو تم سے زیادہ جانتے تھے انکا جواب یہ ہے کہ اگر تمہارے امام اسوجہ سے کہ انکا زمانہ پہلے ہے حدیث یا قرآن زیادہ جانتے تھے تو تابعین اور صحابہ کا زمانہ ان سے بھی پہلے تھا پھر وہ انہی سے امام کے بھی زیادہ حدیث اور قرآن کو جانتے ہونگے تو ان کی تقلید کیوں نہیں کرتے ۱۲ ف یعنے اللہ تعالی کا پیغام سنا دیں ۱۲ ف جب انہوں نے کسی طرح نہ مانا ہم نے انسے ۱۲ ف مسلمانو جیسے ہمنے تم کو قبلہ بتا دیا یا جیسے ہمنے ابراہیم کو چن لیا ۱۲ ف یعنے معتدل اور بہتر کہ نہ اسمیں مبالغہ ہے نہ تقصیر اور نہ افراط و تفریط دغلو نہ تخفیف صحیح حدیث میں ہے کہ وسط سے مراد عدل ہے یعنے معتدل اور بہتر نصاری نے حضرت عیسے کو یہانتک بڑھایا کہ انکو خدا بنا دیا اور یہود نے انکو یہانتک گھٹایا کہ انکی پیغمبری بھی انکار کیا مسلمان بیچ بیچ میں ہیں حضرت عیسے کو پیغمبر اور خدا کے مقبول اور پیارے بندے جانتے ہیں ۱۲ ف صحیح حدیث میں جسکو امام بخاری اور ترمذی اور نسائی وغیرہم نے روایت کیا اس آیت کی تفسیر موجود ہے یعنے قیامت کے دن نوح ع بلائے جائیں گے وہ کہیں گے حاضر ہوں اللہ تعالی پوچھے گا کیا تمنے میرا حکم پہونچا دیا وہ عرض کرینگے جی ہاں پھر ان کی امت سے پوچھے گا کہ نوح ع نے میرا حکم تمکو پہونچایا تھا وہ کہینگے ہمارے پاس کوئی ڈرانیوالا (یعنے پیغمبر) نہیں آیا تب اللہ تعالی نوح ع سے فرما دیگا تمہارا گواہ کون ہے وہ کہینگے محمد ص اور انکی امت کے لوگ یہ گواہی دینگے کہ نوح ع نے اللہ تعالی کا پیغام اپنی امت کو پہونچا دیا اور حضرت محمد ص اپنی امت پر گواہی دینگے کہ ان کی گواہی سچ ہے ۱۲ ف یعنے دل اور زبان دونوں سے ایسا کہتے ہیں اور بیقراری اور اضطراب نہیں کرتے ثابت قدم رہتے ہیں اور زبان سے کوئی کلمہ بے ادبی یا ناشکری کا نہیں نکالتے ۱۲ ف صلوات کے معنے بعضوں نے عنایتیں اور تحسین کیا ہے پھر اسکے بعد رحمت کا ذکر کرنے سے مقصود تاکید ہے یا یہ کہ ایک رحمت کے بعد دوسری رحمت ۱۲

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
			اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصّٰبِرِينَ عَلٰى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	نام لیتے ہی ڈر جاتے ہیں اور جو مصیبت انپر پڑے اسپر صبر کرتے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہمنے انکو (اپنے فضل سے) دیا ہے اسمیں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ف
۱۷	الحج ۱۷	۵	وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) نیکوں کو بہشت کی خوشخبری دے۔
۲۲	الاحزاب ۲۲	۶	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝	اور ایمان والوں کو یہ خوشخبری سنا ان پر اللہ تعالے کی طرف سے بڑا فضل ہوگا ف۲
۲۳	الزمر ۲۳	۲	فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدٰهُمُ اللّٰهُ وَأُولٰئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝	تو میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا جو بات کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر جو اچھی ہوتی ہے اس پر چلتے ہیں ف۳ یہی لوگ تو وہ ہیں جنکو اللہ تعالے نے (سیدھی) راہ بتلائی ہے اور یہی لوگ تو عقل والے ہیں ف۴

الانذار ۹۲ — باب ۹۲ ڈراوا اور تحذیر کا بیان

نمبر	سورۃ	آیت	عربی	ترجمہ
۱	البقرہ ۱	۳	فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِينَ ۝	تو اس آگ سے بچو جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں (یا لکڑیوں کے) اس میں جلیں گے وہ منکروں کے لیے تیار رہے ف۵
۳	۔۔	۳۸	وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝	اور اس دن سے ڈرو جب تم کو اللہ کے پاس لوٹ جانا ہوگا (یعنے موت کے یا قیامت کے دن) پھر ہر ایک شخص کو اس کے کام کا پورا بدلہ ملیگا اور انکا حق نہ مارا جاویگا ف۶
۳	آل عمران	۲	قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلٰى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ	(اے پیغمبر) کافروں سے کہدے اب کوئی دن میں تم مغلوب ہوتے ہو ف۷ اور (قیامت کے دن) دوزخ کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے ف۸
۴	۔۔	۱۴	وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِينَ	اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے طیار ہوئی ہے ف۹
۱۶	مریم ۱۶	۲	وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	اور ان (ظالموں) کو افسوس کے دن سے ڈرا جب کام تمام ہو جائیگا اور (اب تو) وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے ف۱۰
۔۔	۔۔	۵	وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى	اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو دوزخ میں نہ جائے (یا دوزخ

ف یعنے زکوٰۃ اور صدقہ دیتے ہیں ۱۲ ف۲ بہشت ملیگی جب یہ آیت اتری تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رض اور معاذ رض کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا لوگوں کو خوشخبری سناؤ اور نفرت مت دلاؤ اور آسانی کرو سختی نہ کرو ۱۲ ف۳ اور بری بات پر توجہ نہیں کرتے ۱۲ ف۴ جب یہ آیت اتری تو آنحضرت صلعم نے ایک شخص کو حکم کیا کہ وہ منادی کرے جو کوئی مرے اس حال میں کہ وہ شرک نہ کرتا ہو وہ جنت میں جائیگا حضرت عمر رض نے اسکو لوٹا دیا اور آنحضرت صلعم سے عرض کیا میں ڈرا ایسا نہ ہو لوگ اسپر بھروسا کر لیں اور عمل کرنا چھوڑ دیں ۱۲ .... ف۵ ایندھن آدمی اور پتھر ہیں یعنے دوزخ میں جلائے جائیں گے بعضوں نے کہا پتھروں سے مراد وہ بت ہیں جنکو کافر پوجتے تھے قیامت کے دن اپنے پوجنے والوں سمیت دوزخ میں ڈال دیے جاویں گے جیسے فرمایا انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم ۔ اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ دوزخ کو اللہ تعالے بنا چکا ہے اور وہ موجود ہے ایسے ہی جنت بھی اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا ۱۲ ف۶ ابن عباس رض نے کہا یہ اخیر آیت ہے قرآن کی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتری اسکے بعد آپ صرف اکاسی دن یا اکتیس دن یا نو دن یا سات دن زندہ رہے ۱۲ ف۷ یعنے دنیا میں مسلمانوں کے ہاتھ سے ۱۲ ف۸ یعنے دوزخ جب آنحضرت صلعم جنگ بدر سے لوٹ کر آئے جس میں مسلمانوں کو مکے کے کافروں پر پوری فتح ہوئی تھی تو آپ نے یہودیوں کو ڈرایا کہ تمہارا بھی یہی حال ہونا ہے جو مکے کے کافروں کا ہوا بہتر یہ ہے کہ اسلام قبول کر و وہ شیخی میں آکر کہنے لگے کہ مکے کے کافر تو لڑائی کے فنون سے واقف نہ تھے آپ ہم سے لڑینگے تو معلوم ہوگا تب اللہ تعالے نے یہ آیت اتاری جیسا اللہ نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا یہودی لوگ ذلیل و خوار ہوئے بہت سے قتل ہوئے کچھ لونڈی غلام بنائے گئے باقی مدینہ سے شام کو نکال دیے گئے ۱۲ ف۹ باقی در ضمیمہ

			عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝	پر ہونگذری) یہ تو تیرے مالک پر لازم ہے اسنے فیصلہ کر دیا ہے پہر جو پرہیزگار ہیں (شرک اور کفر سے بچ رہے ہیں) انکو تو ہم دوزخ سے نکال لینگے اور کافروں کو اسی میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے دینگے ۝
۱۷	الحج	۱	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝	لوگو اپنے مالک کے عذاب سے ڈرو کیونکہ قیامت کا بہونچال ایک بڑی آفت ہے ۝
۲۱	لقمان	۴	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۟ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝	لوگو اپنے مالک سے ڈرو اور اُسدن کا خوف رکھو جس دن باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئیگا اور نہ کوئی اولاد اپنے باپ کی کچھ کام آئے گی بے شک اللہ سبحانہ وتعالے کا وعدہ (قیامت کا دن) برحق ہے تو ایسا نہ ہو دنیا کی زندگی تم کو دہوکا دے اور شیطان تمہیں اللہ تعالے سے غافل کر دے ۝
۳۰	التکاثر	۱	اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝	(لوگو) تمکو (مال اور اولاد) کے زیادہ ہونیکی خواہش نے (اسکی یاد سے) غافل کر دیا یہانتک کہ تم قبروں میں جا پہونچے سمجھ لو آگے چلکر تمکو (اس غفلت کا نتیجہ) معلوم ہو جائیگا سمجھ لو اگر تمکو (اپنا انجام) یقینًا معلوم ہوتا (تو کبھی ایسی غفلت میں نہ رہتے) تم بیشک (ایکدن) دوزخ کو دیکھوگے پہر اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھ لوگے پہر تم سے اسدن (دنیا کے) مزوں کی بہی پوچھ ہوگی ۝
			اَلْعَفْوُ وَالتَّوْبَةُ وَالْاِسْتِغْفَارُ ۸۳	باب ۸۳ مغفرت اور توبہ اور استغفار کا بیان
۴	النساء	۳	اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَلَيْسَتِ	اللہ تو پر انہی کی توبہ قبول کرنا ہے جو نادانی سے برا کام کر بیٹھتے ہیں پہر جلدی سے (یعنے مرنے سے پیشتر) توبہ کر لیتے ہیں تو اللہ ان کو معاف کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں جو برے کام کرتے رہتے ہیں جب موت ان میں

(۱) مطلب یہ ہے کہ پیغمبروں کے سوا اور سب لوگ مسلمان ہوں یا کافر ایکبار دوزخ میں ضرور جائیں گے پہر مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ اسکو ٹھنڈا کر دیگا اور وہ سلامتی کے ساتھ اس میں سے پار ہو جائیں گے ۱۲ ف یا سب کافروں کو اسی میں چھوڑ دیں گے پروردگار کا مطلب پرہیزگاروں کو دوزخ میں لیجانے سے یہ ہوگا کہ دوزخ کو ایک بار دیکھ لیں اسکے بعد بہشت کو جائیں تاکہ حقتعالیٰ کا شکر دل سے ادا کریں۔ قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید دوسرے یہ کہ دوزخیوں کو اور زیادہ رنج ہو مسلمانوں کو نجات پاتے دیکھیں اور اپنے حال پر روئیں تیسرے یہ کہ بہشت کی لذت زیادہ حاصل ہو جیسے محنت اور تکلیف کے بعد آرام میں مزہ ملتا ہے ۱۲ ف کہتے ہیں یہ بہونچال قیامت کے قریب رمضان کی پندرھویں کو ہوگا اسکے بعد سورج پچھم سے نکلے گا۔ بعضوں نے کہا یہ بہونچال پہلا صور پہونکنے کے وقت ہوگا۔ بعضوں نے کہا قیامت کے بہونچال سے خود قیامت مراد ہے ۱۲ ف بلکہ ہر ایک کو اپنی فکر ہوگی نفسی نفسی کا وقت ہوگا ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں تمکو آرزوئیں دہوکا نہ دیں یعنے یہ امید کہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے معاف کر دیگا اب تو عیش کر لو ۱۲ ف یعضے یہانتک اسی فکر میں رہے کہتے ہیں قریش کے دو خاندانوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا یہانتک کہ مردوں پر بہی ناز کرنے لگے اس وقت یہ سورت اتری ۱۲ ف یقینًا معلوم ہوتا یعنے اس میں کوئی شک اور شبہ تم کو نہ رہتا بہت لوگ آخرت کو زبان سے مانتے ہیں لیکن انکے دل میں پورا یقین نہیں ۱۲ ف صحت اور عافیت اور کہانے اور پینے اور جماع اور تمام لذتوں کی بازپرس ہوگی کہ ان کا شکر کیا ادا کیا۔ حدیث میں ہے کہ آپ نے صحابہ رض کے ساتھ تازی کھجور کہائی اور ٹھنڈا پانی پیا پہر فرمایا یہ دنیا کا مزہ ہے جس سے تم پوچھے جاؤ گے ایک روایت میں ہے کہ دنیا کا مزہ پیٹ بہر کر کہانا ٹھنڈا پانی پینا سایہ دار جگہ میں رہنا ہاتھ پاؤں کا درست ہونا میٹھی نیند سونا ہے۔ ان سب چیزوں کو آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ یہ وہ نعمتیں ہیں جن کی آخرت میں پوچھ ہوگی ۱۲ ف دلیل تو ہم ہوتے ہیں اور عہد کرتے ہیں کہ اب ایسا نہ ہوگا ۱۲ ف قتادہ نے کہا ہر گناہ نادانی ہی سے ہوتا ہے گو عمدًا ہو ضحاک اور مجاہد نے کہا نادانی یہ ہے کہ عمدًا گناہ کرے عکرمہ نے کہا دنیا کا کام نادانی ہی سے ہوا کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا آنحضرت کے صحابہ کہا کرتے تھے جو گناہ بندہ کرے

			التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝	سے کسی کے سر پر آن کھڑی ہوتی ہے تو کہنے لگتا ہے اب میں توبہ کی اور نہ ان لوگوں کی جو کفر میں مرتے ہیں (اور اللہ کا عذاب دیکھ کر مرے بعد توبہ کرتے ہیں) ان (دونوں قسم کے) لوگوں کے لیے تو ہم نے بڑی تکلیف کا عذاب تیار کیا ہے ف۱
٥	النساء	٥	يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۝ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۝	اللہ یہ چاہتا ہے اگلے (نیک) لوگوں کا رستہ تم سے بیان کردے اور تم کو اسی پر چلائے اور گناہ سے (نیکی کی طرف) پھیرا دے اور اللہ تعالے بڑے علم والا ہے حکمت والا۔ اور اللہ سبحانہ وتعالی تو تم کو گناہ سے پھیرانا (اور نیکی پر لگانا) چاہتا ہے اور جو لوگ مزوں پر لگے ہیں ف۲ وہ چاہتے ہیں کہ تم ایک طرف (خوب جھک پڑو ف۳) اللہ تعالی تمہارا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے ف۴ اور آدمی پیدائش سے کمزور بنا ہے ف۵
″	″	٩	وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝	اور اگر یہ لوگ جس وقت انہوں نے قصور کیا تھا تیرے پاس آن کر اللہ تعالی سے معافی مانگتے اور پیغمبر بھی دینے تو بھی انکے لیے معافی چاہتا تو بیشک وہ اللہ کو بڑا معاف کرنیوالا مہربان پاتے ف۶
″	″	١٦	وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝	اور اللہ تو سے معافی مانگ ف۷ بے شک اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ف
″	″	″	وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝	اور جو کوئی (دوسرے کے ساتھ) برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے ف۸ پھر اللہ کی بخشش چاہے تو اللہ تعالی کو بخشنے والا مہربان پائے گا ف
٦	المائدہ	٦	فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝	پھر جو کوئی قصور کے بعد (یعنے چوری کرکے) توبہ کرے اور اچھے کام کرنے لگے تو اللہ تعالی اسکو معاف کردے گا بے شک اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے ف

ف۱ ابو العالیہ رح نے کہا مراد منافق لوگ ہیں اور ابن عباس رض نے کہا مشرک اور ثوری رح نے کہا مسلمان مراد ہیں جو موت سے پیشتر توبہ نہیں کرتے اور گناہ کرتے رہتے ہیں جب جان حلق میں آ کر غرغر کرتی ہے اسوقت توبہ کرتے ہیں ۱۲ ف۲ شہوت پرست ہیں جیسے یہود اور نصاریٰ یا پارسی جو بہن اور بھانجی بھتیجی سے نکاح کر لیتے ہیں یا زندیق یا زانی ۱۲ ف۳ اور وہ جو اعتدال کی راہ راست ہے اس سے الگ دور ہو جاؤ اکثر بد معاش لوگو نکو یہی بہکاتے ہیں کہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے عیش کر لو اور خوب مزے اڑا لو ان بیوقوفوں کو یہ معلوم نہیں کہ شریعت کی جو راہ ہے اسی پر چلنے میں ساری عمر کا مزہ اور عیش ہے جو لوگ شریعت پر چلتے ہیں دونوں جہاں میں خوش و راحت رہتے ہیں جو مزوں کے پیچھے اصلاح الگ جاتے ہیں کہ حلال اور حرام کی قید اٹھا دیتے ہیں وہ دنیا میں چندہی روز جیتے ہیں اور بری حال ہزاروں بیماریوں میں گرفتار اور مرنے کے ساتھ ہی عذاب طیار ۱۲ ف۴ سہل سہل حکم تمکو دیتا ہے مثلاً لونڈی سے بھی نکاح کی تمکو اجازت دی ۱۲ ف۵ وہ سخت احکام کا تحمل نہیں کر سکتا اپنی خواہش کو بالکل دور نہیں کر سکتا اسلیئے اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے ہر حکم میں آسانی رکھی اور شریعت کو ایسا بیچ بیچ کا رستہ کر دیا کہ نہ دنیا کا عیش بالکل ہٹ جائے نہ آدمی بالکل عیش میں غرق ہو کر خدا سے غافل ہو جائے ۱۲ ف۶ آنحضرت صلعم جب دنیا میں تشریف رکھتے تھے تو گناہ کی معافی کا یہ یقینی طریقہ اللہ تعالے نے بتلا دیا تھا کہ پیغمبر کے پاس حاضر ہو کے خود بھی استغفار کریں آپ سے بھی دعا کرائیں گناہ معاف ہو گیا اب جب پیغمبر صاحب دنیا سے تشریف لے گئے ہیں تو قرآن شریف موجود ہے اس آیت کو پڑھ کر اگر کوئی استغفار کرے تو امید ہے کہ وہ اپنے فضل سے توبہ قبول کریگا ۱۲ ف۷ اس کی وجہ تو نہ دوسرے بیقصور شخص کو مجرم بنانے کا اور مجرم کو بری کرنے کا قصد کیا تھا ۱۲ ف۸ پیغمبر گناہ سے معصوم ہیں مگر بعضی باتیں عام لوگوں کے حق میں گناہ نہیں ہیں مگر بوجہ جلالت شان کی وجہ سے ان کے حق میں وہی گناہ گنی جاتی ہیں اون کو اس سے بھی استغفار کرنیکا حکم ہوتا ہے یہ مقدمہ ایسا ہی تھا اگر کوئی اور حاکم ایسا کرتا تو کچھ بڑا نہ تھا کیونکہ غیب کا علم خدا کو ہے عدالت کا قیاس یہی ہے کہ جس کے قبضے سے چوری کا مال نکلے وہ چور سمجھا جاوے ۱۲

(باقی در ضمیمہ)

٤	الانعام	٦	كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر یہ لکھ لیا ہے کہ وہ مہربانی کریگا یعنی جو کوئی تم میں نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور اپنے تئیں سنوارے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔
٩	الاعراف	١٩	وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	اور جن لوگوں نے برے کام کیے پھر اسکے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک تیرا مالک توبہ کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔
٩	الانفال	٤	وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ	اور اللہ انکو عذاب کرنیوالا نہیں جب تک وہ استغفار کرتے رہیں
١١	التوبة	١٣	وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	اور کچھ ایسے لوگ ہیں (جو منافق نہ تھے) انہوں نے اپنے قصور کا اقرار کیا انہوں نے ایک اچھا کام کیا تو ایک برا ملا دیا قریب ہے کہ اللہ تعالےٰ انکی توبہ قبول کرے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
”	”	”	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	کیا ان لوگوں کو (اب تک) معلوم نہیں کہ اللہ ہی تو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات بھی وہی لیتا ہے اور اللہ ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔
”	”	١٤	مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ	پیغمبر کو نہیں چاہیے نہ ایمان والوں کو کہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا مانگیں گو وہ ان کے رشتہ دار ہوں جب ان کو یہ معلوم ہو گیا کہ وہ (یعنے مشرک) دوزخی ہیں اور ابراہیم نے جو اپنے باپ کے لیے مغفرت کی دعا مانگی تھی تو کچھ نہیں مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے جو اسنے اپنے باپ سے کیا تھا پھر جب ابراہیم کو یہ کھل گیا کہ اسکا باپ خدا تعالےٰ کا دشمن ہے تو وہ اس سے الگ ہو گیا بے شک ابراہیم بڑا نرم دل بردبار تھا
”	”	١٤	لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ	بیشک اللہ تعالےٰ نے پیغمبر کو معاف کر دیا اور مہاجرین اور انصار کو بھی جنہوں نے سخت وقت میں پیغمبر کا ساتھ

ف١ اپنے فضل وکرم سے ١٢ ف٢ اپنی حالت درست کرلے نیک کام کرنے لگے ١٢ ف٣ یا ان گناہوں کے بعد جن سے توبہ کی ہے ١٢ ف٤ ہوا یہ کہ ابوجہل مردود نے اور دوسرے کافروں نے کہنے کو تو یہ کہہ دیا کہ اگر یہ قرآن سچ ہو تو ہم پر پتھر برسیں پھر شام کو شرمندہ ہوئے اور طواف کے وقت غفرانک غفرانک کہنے لگے ١٢ ف٥ کہنے لگے ہم سے بیشک خطا ہوئی جو ہم جہاد میں شریک نہیں ہوئے ١٢ ف٦ مثلاً پہلے جہاد کیا اب کے رہ گئے یا ایمان لائے نماز روزہ کیا یہ اچھا کام تھا برا یہ کیا کہ جہاد میں شریک نہیں ہوئے ١٢ ف٧ یہ آیت ابولبابہ اور ان کے ہمراہیوں کے باب میں اتری وہ سچے مسلمان تھے لیکن تبوک کی لڑائی میں آپ کے ساتھ نہ جا سکے جب آپ لوٹ کر آئے تو انہوں نے اپنے تئیں مسجد کے ستونوں سے باندھ دیا اور کہنے لگے جب تک آنحضرت ﷺ خود ہم کو نہ کھولیں گے ہم یہیں بندھے رہیں گے آپ آتے جاتے پوچھتے یہ کون لوگ ہیں صحابہ نے عرض کیا یہ وہ لوگ ہیں جو آپ کے ساتھ جہاد میں نہیں گئے اب یہ کہتے ہیں جب تک آپ انکو نہ کھولیں گے یہیں بندھے رہیں گے آپ نے فرمایا میں تو نہیں کھولونگا جب تک اللہ تعالیٰ ہی ان کو نہ کھولیگا آخر یہ آیت اتری اور آپ نے انکو خود اپنے مبارک ہاتھوں سے کھولا ١٢ ف٨ حضرت علی رضہ نے کہا جب ابوطالب مر گئے تو میں نے آنحضرت صلعم کو خبر کی آپ روئے (کیونکہ ابوطالب آپ کے حقیقی چچا تھے اور انہوں ہی نے آپ کے دادا عبد المطلب کے گذر جانے پر آپ کی پرورش کی تھی اور جب تک جیتے رہے آپ کی حمایت کرتے رہے اپنی اولاد سے زیادہ آپ کو چاہتے تھے) پھر فرمایا جا ان کو غسل دے اور کفن پہنا اور مٹی میں داب دے اللہ تعالیٰ ان کو بخشے اور ان پر رحم کرے میں نے ایسا ہی کیا اور آپ کئی دن تک ان کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہے اور گھر سے نہ نکلے یہاں تک کہ یہ آیت اتری ١٢ ف٩ اس آیت سے یہ نکلا کہ مشرکوں سے دوستی نہ کرنا چاہیئے نہ ان کے لیے دعا کرنا چاہیئے ١٢ ف١٠ یعنے ابراہیم نے اپنے باپ سے استغفار کا وعدہ کر لیا تھا جیسے اس آیت میں ہے لاستغفرن لک تو وعدے کو پورا کرنے کے لیے انہوں نے دعا کی ١٢ (باقی بر ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ	ویا جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ڈگمگا گئے تھے پھر اللہ تعالی نے انکو (دوبارہ) معاف کیا کیونکہ وہ انپر بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے اور اللہ تعالی نے تین شخصوں کو جو ڈھیل میں ڈالدیے گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین (اتنی کشادہ ہوتے ساتھی) انپر تنگ ہوگئی اور ان کی جان انپر دوبھر ہوگئی اور سمجھ گئے کہ اللہ (کے عذاب یا غصے) سے کہیں پناہ نہیں مگر اسی
		١	عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝	کے پاس تب اللہ سبحانہ وتعالی نے ان پر کرم کیا تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ تعالی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ف
١١	هود	١	وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝	اور اس لیے کہ تم اپنے مالک سے بخشش مانگو پھر اسکی درگاہ میں توبہ کرو وہ تم کو ایک مدت معین تک اچھی طرح (دنیا کے) مزے اٹھانے دیگا اور جس نے زیادہ عبادت کی ہے اس کو زیادہ اجر ملے گا اور اگر تم منہ موڑو گے تو مجھ کو ڈر ہے بڑے دن کا عذاب تم پر نہ ہو ف
١٤	النحل	١٥	ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا (انپر شہوت غالب ہوئی) پھر اسکے بعد توبہ کی اور (اپنے تئیں) درست کر لیا پھر تو تیرا مالک ان کا طرفدار ہے تیرا مالک توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے ف
١٦	طٰهٰ	٤	وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝	(اور یہی میری صفت ہے) بیشک جو کوئی (گناہوں سے) توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے پھر راہ پر لگا رہے تو میں اسکو بہت بخشنے والا ہوں
١٨	النور	٤	وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝	اور مسلمانو تم سب ملکر اللہ تعالی کی درگاہ میں توبہ کرو اس لیے کہ تم مراد کو پہنچو ف
١٩	الفرقان	٦	وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ	اور جو کوئی (گناہ سے) توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ پھر

ف اور ساتھ ہی دیا تو ایسے وقت میں ۱۲ ف یہی معاف کر دیا ۱۲ ف کعب بن مالک اور مرارہ بن ربیع ہلال بن امیہ جن کا قصہ اس سورت کے تیرھویں رکوع میں گذر چکا ۱۲ ف کوئی ان سے بات نہ کرتا نہ اپنی صحبت میں آنے دیتا ۱۲ ف یا ان کو توبہ کی توفیق دی ۱۲ ف معلوم ہوا کہ توبہ کا قبول ہونا محض اُسکا فضل و کرم ہے اسپر کوئی چیز لازم نہیں جیسے بعضے گمراہ فرقوں کا خیال ہے ۱۲ ف یعنی آرام سے گذرے گی روزی فراغت کے ساتھ ملے گی اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ استغفار سے بلائیں دور ہوتی ہیں اور توبہ سے خدا کی مہربانی ایسی ہوتی ہے کہ انسان کی عمر چین سے گذرتی ہے روٹی رزق میں برکت ہوتی ہے ۱۲ ف یا جس کی نیکیاں برائیوں سے بڑھ جاوینگی اسکو جنت ملیگی ابن مسعود رض نے کہا جو برائی کرے تو ایک ہی برائی لکھی جاویگی اور جو نیکی کرے تو اسکے لیے دس نیکیاں لکھی جاوینگی اب اگر اس کی برائی کا بدلہ دنیا ہی میں ملگیا (بیماری یا تکلیف سے) تو دسوں نیکیوں کا ثواب آخرت میں ملیگا ورنہ برائی کے بدل ایک نیکی کم ہو جاویگی اور نو نیکیاں رہیں گی ۱۲ ف کہیں کے معنی سے ہے ۱۲ ف استغفار اور توبہ نہ کروگے تو دنیا کی آفتیں الگ توجہ کرا لو ۱۲ ف یعنے قیامت کے دن کا وہ بہت سخت ہے دنیا تو خیر بری طرح سے بھی گذر جاوے گی ۱۲ ف اس آیت کی تفسیر سورہ نساء میں گذر چکی ہے ۱۲ ف یعنے مرتے دم تک ایمان اور نیک عمل پر قائم رہے ۱۲ ف بری باتوں سے جو جاہلیت کے زمانہ میں ہوا کرتی تھیں ۱۲ ف دنیا اور آخرت میں تم کو فلاح ہو ۱۲ عہ وہ ایسے وقت میں اتنا لمبا سفر کرنے سے بہت گھبرا گئے تھے ۱۲ عہ جنگ تبوک کو غزوۃ العسرۃ بھی کہتے ہیں چونکہ یہ جہاد جس وقت ہوا جب مسلمانوں پر بہت تنگی تھی سواری اور کھانے پینے کی حضرت عمر رض نے کہا ایک منزل میں تو پیاس کے مارے ہم یہ سمجھے کہ ہلاک ہو جائیں گے یہاں تک کہ آدمی اپنے اونٹ کو کاٹتا پھر اسکے پیٹ میں کی نجاست نچوڑتا اللہ ہی جانتا ہے ابوبکر رض نے آں حضرت سے عرض کیا کہ دعا فرمائیے آپ نے دعا کی خوب پانی برسا ایک گروہ کے دل ڈگمگا گئے تھے یعنے مسلمانوں میں سے کئی ایک گروہ نے پیچھے رہ جانے کا قصد کر لیا تھا لیکن اللہ تعالی نے انکو بچا لیا اور وہ آں حضرت کے ساتھ گئے ۱۲

			إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝	تعالیٰ کی طرف پورا پھر آتا ہے ف۱
۲۵	الشوریٰ	۳	وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝	اور وہی خدا تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (ان کی) برائیاں معاف کر دیتا ہے اور جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔
۲۶	محمد	۲	وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط	اور اپنے گناہ کی بخشش کے لیے اور ایماندار مردوں اور ایمان والی عورتوں کے لیے دعا مانگتا رہ ف۲
۲۸	التحریم	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ط	مسلمانو اللہ سبحانہ وتعالے کی درگاہ میں سچی توبہ کرو ف۳
			اَلشَّفَاعَةُ ۴۸	**باب ۴۸ شفاعت کا بیان**
۳	البقرہ	۳۴	مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ	بے اسکے حکم کے کون اسکے پاس سفارش کرسکتا ہے ف۴
۵	النساء	۱۱	مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ۝	جو شخص اچھی بات کی سفارش کرے (خواہ وہ قبول ہو یا نہ ہو) اسکو اسکے ثواب میں سے (قیامت کے دن) ایک حصہ ملیگا اور جو شخص بری بات کی سفارش کرے اسکو ایک حصہ اسمیں سے ملیگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگہبان ہے ف۵
۱۶	مریم	۶	لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝	وہ کسی کی سفارش نہ کرسکینگے مگر اسکی جس نے اللہ تعالے سے اقرار کر لیا ہے ف۶
۱۶	طٰہٰ	۶	يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝	اس دن کسی کی شفاعت کام نہ آئے گی مگر جس کو رحمٰن (سفارش کرنے کی) اجازت دے اور اسکی بات پسند کرے ف۷
۱۷	الانبیاء	۲	وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝	اور وہ فرشتے کسی کی سفارش نہیں کرسکتے مگر جس کے لیے خدا کی مرضی ہو اور وہ اسکی ہیبت سے کانپتے رہتے ہیں ف۸
۲۲	السبا	۳	وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ	اور خدا تعالے کے پاس سفارش کام نہیں آتی مگر جسکو وہ حکم دے جب انکے دل سے گھبراہٹ جاتی رہتی ہے تو آپس میں کہتے

ف۱ جتنا دور ہوگیا تھا اتنے ہی نزدیک ہو جاتا ہے یا پھر اپنے اگلے درجے پر پہونچ جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ توبہ وہی ہے جس کے گناہ پر ندامت ہو اور اسکے بعد نیک کام کرے ورنہ خالی زبان سے توبہ کرنا اور گناہ پر جمے رہنا درحقیقت توبہ نہیں ہے ۱۲ ف۲ بخشش کی دعا کرنا حالانکہ پیغمبر گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں مگر ان کی شان اتنی بڑی ہوتی ہے کہ جو باتیں ہمارے حق میں گناہ نہیں وہ انکے حق میں گناہ گنی جاتی ہیں جیسے اوپر گذر چکا ۱۲ ف۳ خالص دل سے یعنے پھر گناہ کی نیت نہ ہو حضرت عمر رض نے کہا توبہ نصوح وہ ہے کہ جس بد کام سے توبہ کرے پھر اسکو نہ کرے ایک حدیث میں بھی یہی مضمون ہے سید علامہ نے کہا توبہ ہر ایک گناہ سے واجب ہے صغیرہ ہو یا کبیرہ فوراً بے تاخیر۔ حدیث میں ہے کہ میں ہر روز سو بار توبہ کرتا ہوں ایک روایت میں ستر بار ہے ۱۲ ف۴ اس آیت سے پہلی آیت کا مطلب کھل گیا جس میں فرمایا تھا کہ اس دن سفارش نہ ہوگی یعنے بے حکم اور اجازت کسی کی مجال نہ ہوگی کہ اسکی جناب میں سفارش کرے البتہ اسکی مرضی پاکر جسکو وہ بچانا چاہے گا نیک بندے اسکی سفارش کریں گے ۱۲ ف یعنے اسکے وبال میں وہ بھی شریک ہوگا ف۵ اچھی بات کی سفارش مثلاً کسی غریب کی سفارش امیر سے کردی اس کو کچھ ملگیا تو یہ بھی ثواب میں داخل ہوا بری بات کی سفارش مثلاً ایک ڈاکو فسادی کی سفارش کی وہ چھوٹ گیا اس نے پھر ڈاکہ مارا تو یہ بھی اس کے وبال میں پڑیگا ۱۲ ف۶ یعنے مومن جو لا الہ الا اللہ کہتا ہے یہی وہ عہد ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ایسا شخص اگر گنہگار ہو تو اسکے لیے سفارش کی امید ہے ۱۲ ف۷ اس کی سفارش کچھ کام آسکتی ہے یا اس دن کسی کو سفارش کا فائدہ نہ ہوگا مگر جس کی سفارش کے لیے رحمٰن اجازت دے ۱۲ ف۸ معلوم ہوا کہ بغیر خدا کی اجازت کے کوئی سفارش نہ کرسکیگا اور وہ اجازت بھی اس شخص کے لیے ہوگی جس کی کوئی بات اسکو پسند ہو ابن عباس رض نے کہا یعنے لا الہ الا اللہ کہا ہو صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے زیادہ نصیبہ والا میری سفارش کے لیے وہ ہوگا جسنے خلوص کے ساتھ دل سے لا الہ الا اللہ کہا ہو یعنے موحد ہو کیونکہ مشرک کی شفاعت قبول نہ ہوگی ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝	ہیں تمہارے مالک نے کیا حکم دیا (دوسرے) کہتے ہیں جو حق تھا وہی وہی حکم دیا) اور وہ اونچا ہے بڑا ہے ف
۲۴	الزمر ۳۹	۵	قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے سفارش تو ساری خدا کے اختیار میں ہے آسمان اور زمین (سب) میں اسی کا راج ہے پھر (مرنے کے بعد) بھی تمکو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے ف
۲۹	المدثر ۷۴	۲	فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝	تو انکو سفارش کرنیوالوں کی سفارش فائدہ نہ دے گی ف

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ

باب ۸۵ کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھانے کا

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
۸	الانعام ۶	۲۰	وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝	اور جو کوئی شخص برا کام کریگا تو اسکا وبال اسی پر پڑے گا اور کوئی شخص دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر نہ لیگا پھر تم (سب) کو اپنے مالک کی طرف لوٹ جانا ہے وہ تم کو وہ باتیں تبلادیگا جن میں تم اختلاف کرتے تھے ف
۱۴	النحل ۱۶	۳	لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝	آخر وہ اپنے (گناہوں) کے پورے بوجھ قیامت کے دن اٹھائیں گے اور جن لوگوں کو بے جانے بوجھے گمراہ کرتے ہیں ان کے کچھ بوجھ (اٹھائینگے) سن لو کیا برا بوجھ اٹھا رہے ہیں۔ ف
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۲	مَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ	جو شخص سیدھے رستے پر چلا تو وہ اپنے ہی فائدے کے لیے سیدھا چلتا ہے اور جو شخص رستے سے بھٹک گیا تو اسکا وبال بھگتنا ہوگا اور کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ف
۲۲	سبا ۳۴	۳	قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝	کہدے ہمارے قصور تم سے نہ پوچھیں گے اور تمہارے کاموں کو ہم سے نہ پوچھیں گے۔
۲۲	فاطر ۳۵	۳	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ	اور (قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا اور (قیامت میں) جو بوجھ سے لدا ہوگا اگر وہ کسیکو تو اسکا ناطے والا ہی ہو اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے بلائے تو وہ اسکا ذرہ بوجھ اٹھانیوالا نہیں ف

ف صحیح حدیث میں ہے جب اللہ تعالیٰ آسمان پر کوئی حکم دیتا ہے تو فرشتے بازو ہلانے لگتے ہیں اسکا ارشاد سن کر عاجزی سے دوسری روایت میں ہے جب اللہ تعالیٰ وحی بھیجنے کے لیے کوئی کلام فرماتا ہے تو آسمان والے فرشتے ایسی آواز سنتے ہیں جیسے ایک زنجیر صاف چکنے پتھر پر چلائیں وہ بے ہوش ہوجاتے ہیں اور بے ہوش ہی رہتے ہیں یہانتک کہ جبرائیل انکے پاس آتے ہیں اسوقت ان کو ہوش آتا ہے وہ کہتے ہیں اے جبرائیل تمہارے مالک نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں جو حق تھا تیسری روایت میں ہے ابن عباس رضہ نے کہا جب اللہ نے حضرت محمد پر کوئی وحی بھیجنا چاہا تو ان فرشتوں کو بلایا جو وحی لیجاتے ہیں دوسرے فرشتوں نے پروردگار کی آواز سنی جب انکے دل ٹھکانے ہوئے تو وحی لیجانے والے فرشتوں سے پوچھنے لگے تمہارے مالک نے کیا فرمایا انہوں نے کہا جو حق تھا وہی فرمایا۔ ابن عباس رضہ نے کہا وحی کی آواز ایسی ہوتی ہے جیسے لوہے کو پتھر پر چلائیں یہ آواز سنتے ہی فرشتے سجدے میں گر پڑتے ہیں ۱۲ ف یعنی اسکے بے حکم کوئی کسی کی سفارش نہیں کرسکتا اور نہ اُس کی سفارش کچھ کام آسکتی ہے اور اسکا حکم ہونے کے بعد سفارش کرنا ایک بات ہے گویا یہ سفارش ہی نہیں ہے بلکہ حکم کی تعمیل ہے جیسے کوئی غلام اپنے مالک کی مرضی پاکر اسکے اشارے سے کسی کی سفارش کرے وہ بھی ڈرتے ڈرتے بے انتہا عاجزی کے ساتھ ۱۲ ف کیونکہ وہ کفر پر مرے اور کافر کے لیے سفارش قبول نہ ہوگی اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ مومنوں کو سفارش فائدہ دیگی ۱۲ ف اسوقت کھل جائیگا کون سا دین یا مذہب سچا تھا اور کون سا جھوٹا ۱۲ ف کیونکہ انکار کی گناہ معاف تو ہوگا نہیں ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ جو کوئی اچھی رسم قائم کرے (جیسے سنت کے موافق) اسکو اپنا ثواب ملیگا اور ان لوگوں کے ثواب میں سے بھی جو قیامت تک اسپر عمل کریں اور جو کوئی بری رسم قائم کرے (بدعت خلاف شرع) اسپر اپنا بھی وبال پڑیگا اور ان لوگوں کے وبال میں سے بھی جو قیامت تک اسپر عمل کریں ۱۲ ف اور بہت کا اسلام میں پیش کیا ۱۲ ف دوسرے کا کچھ نقصان نہ ہوگا ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

۲۳	الزمر	۱	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اور آخرت میں کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا پھر تم کو اپنے مالک کے پاس لوٹ جانا ہے جو تم (دنیا میں) کرتے رہے اُس کا بدلہ دیکر وہ تمکو جتلا دیگا بیشک وہ تو دلوں (تک) کی بات جانتا ہے ف۱
۲۴	〃	۴	فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ	پھر جو کوئی راہ پر جائے تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو کوئی بہک جائے تو بہک کر اپنا ہی برا کرے گا اور تو کچھ انکا ذمہ وار نہیں ہے ف۲
۲۴	حٰمٓ السجدہ	۶	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ	جو کوئی اچھا کریگا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے اور جو کوئی برا کرے گا وہ اپنے ہی برے کے لیے اور تیرا مالک بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ف۳
۲۵	الجاثیہ	۲	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ	جو کوئی اچھا کام کرتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے اسکا وبال اسی پر پڑے گا پھر (آخر) تم کو اپنے مالک کے پاس لوٹ کر جانا ہے ف۴
۲۷	النجم	۳	اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۙ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۙ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۙ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۙ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى	کیا اسکو ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسی کی (کتاب تورات) اور تونہیں ہے اور ابراہیم کی (کتاب) کی (وہ تو نہیں) جس نے (اللہ کا) حق پورا ادا کیا (ان کتابوں میں) یہ (لکھا) ہے کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائیگا اور یہ (بھی) لکھا ہے کہ آدمی کو اپنی ہی کوشش (ایمان) سے فائدہ ہوگا اور یہ اسکی کوشش آگے چلکر (قیامت کے دن) اسکو دکھائی جائے گی ف۵

وَزْنُ الْاَعْمَالِ ۸۶ — باب ۸۶ اعمال کا تولا جانا

۸	الاعراف	۱	وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِۨ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	اور اس دن ٹھیک تول ہوگی پھر جن کی تولیں بھاری ہونگی وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اور جن کی تولیں ہلکی ہونگی ف۶

ف۱ تمہاری ناشکری اس سے چھپنے والی نہیں ۱۲ ف۲ اگر وہ حق بات کو نہ مانیں اور گمراہ رہیں تو تجھ سے مواخذہ نہ ہوگا ۱۲ ف۳ بلکہ جو عذاب کے لائق ہے اسی کو عذاب کرتا ہے اس آیت کی تفسیر سورہ آل عمران میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۴ وہ ہر ایک کو اسکے کام کا بدلہ دیگا ۱۲ ف۵ ابن عباس رضہ نے کہا ابراہیم عہ کے زمانہ میں لوگ ایک شخص کو دوسرے شخص کے قصور کے بدل پکڑا کرتے تھے اور سزا دیتے۔ حضرت ابراہیم عہ نے اس سے منع کیا اور اللہ کا یہ حکم سنایا کہ کوئی شخص دوسرے کے قصور میں نہیں پکڑا جاسکتا اور اوپر سورہ انعام میں اس کی بحث گذر چکی ہے ۱۲ ف ایک کا ایمان دوسرے کے کام نہیں آسکتا۔ امام شافعی رح نے اس آیت سے یہ نکالا ہے کہ قرآن پڑھنے کا ثواب مردہ کو نہیں پہنچ سکتا اور اہل حدیث کا صحیح مذہب یہ ہے کہ ہر ایک قسم کی عبادت کا ثواب مردے کو پہنچ سکتا ہے ۱۲ امام ہمام شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح نے فرمایا جو یہ سمجھے کہ آدمی کو دوسرے کے عمل سے فائدہ نہیں ہوتا اسنے اجماع کے خلاف کیا اور بہت سی آیتوں اور صحیح حدیثوں سے یہ ثابت ہے کہ مردے کو زندوں کی دعا سے فائدہ ہوتا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے فائدہ ہوگا اور فرشتے مومنین کے لیے دعا اور استغفار کرتے ہیں اور ان سے مومنین کو فائدہ ہوتا ہے اور مومنین کی اولاد ان کی طفیل سے بہشت میں جائے گی اسیطرح اکیس دلیلیں بیان کیں پھر فرمایا کہ ہم دوسری آیات اور احادیث کے خلاف اس آیت کی تفسیر کیونکر کر سکتے ہیں ۱۲ ف قیامت کے دن اعمال کے ترازو میں اسکو دکھ دیگا ۱۲ ف۶ ہر ایک کے نامہ اعمال تولے جاویں گے جیسے صحیح حدیثوں سے ثابت ہے بعضوں نے کہا خود عمل مجسم ہوکر تولے جاویں گے۔ بعضوں نے کہا عمل کرنیوالے تولے جاویں گے بعضوں نے کہا تولنے سے مراد یہ ہے کہ اعمال کا فیصلہ ہوگا اور یہ تاویل ہے سلف کا طریقہ یہ ہے کہ وہ آیتوں کو اپنے ظاہری معنے پر رکھتے ہیں اور ان پر ایمان لاتے ہیں اور ایسی آیتوں کے ظاہری معنے چھوڑ کر اور کچھ مراد لینا الحاد اور زندقت ہے ۱۲ ف نیک اعمال زیادہ ہونے ۱۲ ف نیک عمل کم ہونگے ۱۲

پارہ	سورة		آیت	ترجمہ
			وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝	انھوں نے اپنے تئیں تباہ کیا یہ بدلہ ہے ہماری آیتیں جھٹلانے کا یا نہ ماننے کا۔
١٨	المؤمنون ٢٣	٦	فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝	پھر جنکے (نیکیوں کے) پلے بھارے ہوگئے تو وہ ہی لوگ بامراد ہونگے اور جنکے نیکیوں کے پلے ہلکے ہوگئے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ تباہ کیا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ؎
٣٠	القارعة ١٠١	١	فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝	پھر جسکی تولیں (نیک اعمال کی) بھاری نکلیں گی تو وہ چین سے گزران کرے گا اور جس کے (نیک اعمال کی) تولیں ہلکی نکلینگی اسکا ٹھکانا ہاویہ ہوگا اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے ہاویہ کیا ہے وہ دہکتی آگ ہے ؎

الجزاء ٨٧ — باب جزا اور بدلے کا بیان

پارہ	سورة		آیت	ترجمہ
٢٠	القصص ٢٨	٩	مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	جو شخص (قیامت کے دن) ایک نیکی لیکر آئے گا اُس کو اس سے بہتر بدلہ ملیگا اور جو برائی لیکر آئے گا تو جن لوگوں نے برے کام کیے ہیں انکو اتنا ہی بدلہ ملے گا جیسا وہ دنیا میں کرتے رہے ؎
٢١	الروم ٣٠ (30.41)	٥	ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝	لوگ جو برے کام کرتے ہیں انکی وجہ سے خشکی اور تری میں خرابی پھیل گئی ہے اللہ تعالیٰ کا مطلب یہ ہے کہ ان کے کچھ کاموں کی سزا انکو دنیا ہی میں چکھائے تاکہ وہ ان بری کاموں سے باز آئیں ؎
ر	ر (30.44, 45)	٧	مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝	اور جو شخص کفر کرے تو اپنے کفر کی سزا وہی پائیگا اور جو لوگ نیک کام کریں وہ اپنے لیے آیندہ آخرت کی بھلائی کا سامان کرینگے اسلیے کہ اللہ ایمانداروں کو نیک کام کرنیوالوں کو اپنے فضل سے (اچھا) بدلہ دیگا بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا

؎ اور برائیوں کے پلے بھاری آئے ۱۲ ؎ بڑی نیکی لا الہ الا اللہ ہے یہ ایک کلمہ ساری برائیوں سے بھاری اترے گا تو برائیاں انہی کی بھاری ہونگی جو شرک اور کفر میں تھے ۱۲ ؎ برائیاں بھاری ہونگی ۱۲ ؎ ہاویہ دوزخ کے نیچے کا طبقہ ہے۔ حدیث میں ہے جب کوئی مومن مرجاتا ہے تو دوسرے مومنوں کی روحیں اس سے ملتی ہیں اور پوچھتی ہیں فلاں آدمی کہاں ہے فلاں عورت کہاں ہے وہ کہتا ہے وہ تو مرگیا یا مرگئی اور تمہارے پاس نہیں آیا یا نہیں آئی تب وہ کہتے ہیں شاید وہ اپنے ٹھکانے ہاویہ میں گیا یا گئی وہ لوگ باقی رہے جن کی تولیں برابر نکلیں گی وہ بڑی آسانی کے ساتھ حساب کیے جائیں گے پھر بہشت میں جائیں گے ۱۲ ؎ دوزخ کی معاذ اللہ حدیث میں ہے وہ دنیا کی آگ سے انہتر حصے زیادہ گرم ہے ۱۲ ؎ دس سے لیکر سات سو نیکیوں تک کا ثواب ۱۲ ؎ یعنی ہر بدی کی سزا اتنی ہی ملیگی جتنی ایک برائی کی سزا ہے یہ اسکا فضل کرم ہے کہ نیکی میں بہت بڑھا کر ثواب دیتا ہے اور برائی کی سزا اتنی ہی دیتا ہے ؎ شرک اور کفر اور گناہ ۱۲ ؎ قحط اور بیماری بارش کی کمی فصل کی خرابی طوفان زلزلے ۱۲ ؎ خشکی سے مراد جنگل اور زمین ہے جہاں لوگ بستے ہیں اور تری سے سمندر مراد ہے گناہوں کی وجہ سے دونوں جگہ آفتیں آتی ہیں ۱۲ ؎ یعنی بہشت میں اپنے لیے آرام کی جگہ بنائیں گے ۱۲

۲۱	السجدہ	۲	فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	تو کسی کو معلوم نہیں انکے (اچھے) کاموں کے بدل جو آنکھوں کی ٹھنڈک انکے لیے چھپا کر (آخرت میں) رکھی گئی ہے ف۱
〃	الاحزاب ۳۳	۳	لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا	کہ اللہ تعالی سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے چاہے (جب وہ توبہ کریں) انکو معاف کردے بیشک اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۲	السبا ۳۴	۱	لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ	اسلیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ انکو بدلہ دے انہی لوگوں کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔
〃	〃	۲	ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ	اُن کی ناشکری پر ہمنے انکو یہ سزا دی اور ہم انہی کو سزا دیتے ہیں جو ناشکرے ہیں ف۲
〃	〃	۴	هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	جیسا وہ (دنیا میں) کرتے رہے ویسا ہی انکو بدلہ ملیگا۔
۲۳	یس ۳۶	۴	وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	اور تم لوگوں کو ویسا ہی بدلہ ملیگا جیسا کرتے رہے 36.54
〃	والصفت ۳۷	۲	وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	اور تمکو وہی بدلہ ملیگا جیسے (کام دنیا میں) کرتے رہے۔
۲۴	المومن ۴۰ 40.17	۲	الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ	آج ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائیگا آج ظلم نہ ہوگا بے شک اللہ تعالے جلد حساب کرنے والا ہے ف۳
〃	〃	۵	مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا	جو کوئی برا کام کرے گا اسکو ویسا ہی بدلہ ملے گا 40.40
۲۵	الشوری ۴۲	۴	وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ	اور برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے اسپر بھی جو کوئی معاف کردے اور ملجائے (صلح کرے) تو اسکا ثواب اللہ کے ذمہ ہے ف۴ 42.40
〃	الجاثیہ ۴۵	۳	وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ	اور اللہ تعالی نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہیں 45.22 اور مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ ملے اور انپر ظلم نہ ہوگا۔
۲۷	النجم ۵۳	۳	ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ	پھر اسکو پورے سے پورا بدلہ ملے گا۔
〃	الرحمن ۵۵	۳	هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ	اچھے کام کیے تو اسکا بدلہ بھی اچھا ہی ملے گا اور کیا ف
۳۰	البینہ ۹۸ 98.8	۱	جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا	انکا بدلہ انکے مالک کے پاس ہمیشہ بہشت کے باغ ہیں جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

ف۱ آنکھوں کی ٹھنڈک یعنے وہ نعمتیں جنکو پاکر بے حد خوش ہونگے ۱۲ ف۲ یعنے ایسی سخت سزا کہ بستی کی بستی سب تباہ ہو جاوے کافروں اور ناشکروں ہی کو دیجاتی ہے ۱۲ ف۳ وہ سب کا حساب ایک ہی وقت میں لے لیگا ۱۲ ف۴ جیسے شریعت میں برائی کی وہ ظالم ہے یہ جو کسی برائی کے بدل اس سے زیادہ برائی کرے۔ حدیث میں ہے کہ قیامت کو دن منادی ہوگی اللہ کے ذمے جن لوگوں کا ثواب ہے وہ کھڑے ہو جائیں پھر وہی لوگ کھڑے ہونگے جنہوں نے دنیا میں لوگوں کے قصور معاف کردیے ۱۲ ف۵ شاہ عبدالقادر صاحب رحم نے یوں ترجمہ کیا ہے نیکی کا بدلہ نہیں ہے مگر نیکی حدیث شریف میں اسکی تفسیر یوں آئی ہے جسپر ہم نے احسان کیا انکو موحد بنایا اسکا بدلہ جنت ہے ۱۲ ابراہیم خواص نے کہا اسلام کا بدلہ نہیں ہے مگر دارالسلام یعنے جنت ۱۲

			التکلیف والمؤاخذة ۹۸	**باب ۹۸ تکلیف اور مواخذہ کا بیان**
۳	البقرۃ	۴۰	لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ	اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اتنا ہی جتنا وہ اٹھا سکے جو اس نے اچھا کام کیا اسکو فائدہ ہوگا اور جو برا کام کیا اسکا وبال اسی پر پڑیگا
۲۲	فاطر	۵	وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا	اور اگر اللہ لوگوں کو انکے کاموں پر (فوراً) پکڑ لیا کرے (سزا دے) تو زمین پر ایک جاندار بھی باقی نہ چھوڑے مگر اللہ ایک مقرر وقت تک ان کو ڈھیل دیتا ہے جب انکا وقت (موت کا) آن پہونچے گا تو اللہ تعالے اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے
			الامهال والانتظار ۹۹	**باب ۹۹ انتظار کرنے کا بیان**
۲	البقرۃ	۲۵	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ	کیا یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالے بادلوں کے چھتر لگائے ہوئے فرشتوں کو ساتھ لیے ہوئے انکے پاس آجائے اور جو ہونا ہو وہ ہو جائے اور سب کام اسی کے سامنے پیش ہونگے
۸	الانعام	۱۶	قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ	(اے پیغمبر کہدے بھائیو تم جو کرتے ہو وہ کرتے رہو میں بھی (جو کرنیکا ہے وہ) کر رہا ہوں آگے چلکر تم جان لوگے کسکا انجام اچھا ہوتا ہے بیشک ظالم نہیں بچتے (انکو بھلائی اور کامیابی نہیں ہوسکتی)۔
۸	〃	۲۱	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ	یہ لوگ اور کچھ نہیں اسکی راہ دیکھتے ہیں کہ فرشتے انکے پاس جان نکالنے کو آموجود ہوں یا خود پروردگار آجائے یا تیرے پروردگار کی کچھ بڑی نشانیاں آجائیں جس دن تیرے مالک کی کچھ بڑی نشانیاں آجائینگی اس دن کسی کا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اسنے ایمان میں کوئی نیک کام نکیا ہو تو اسکا ایمان کوئی فایدہ نہ دیگا (اے پیغمبر کہدے تم راہ دیکھتے رہو

ف۱ اس جملے سے اللہ تعالے نے اس رکوع کی پہلی آیت کو منسوخ فرمادیا کیونکہ دل کے خیالات اپنے اختیار میں نہیں ہیں اس میں طرح طرح کے خیال آجاتے ہیں ۱۲ ف۲ جاندار سے آدمی مراد ہے یعنی آدمی کی شامت سے دوسرے بھی ہلاک ہوں ۱۲ ف۳ وہ ہر ایک کو اسکے عمل کے موافق بدلہ دیگا۔ یا اللہ تو رحم کر ہمپر اور ہمارے عملوں کو مت دیکھ اپنے فضل وکرم پر نظر فرما سب مسلمانوں پر کرم خویش نگر ۱۲ ف۴ یعنے وہ سب ہلاک ہوں یا قیامت آجائے ۱۲ ف۵ وہی نیکی بدی کا بدلہ دیگا۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن سب اگلوں اور پچھلوں کو اکٹھا کریگا وہ سب کھڑے ہونگے انکی نگاہیں آسمان کو لگی ہونگی حکم کے منتظر ہونگے اتنے میں اللہ تعالی بادلوں کے چھتر لگائے ہوئے عرش سے کرسی پر اتریگا عبداللہ بن عمرو نے کہا جب اللہ تعالے اتریگا اسوقت بھی اسکے اور خلق کے بیچ میں ستر ہزار پردے نور اور ظلمت اور پانی کے ہونگے اور پانی میں سے ایسی آواز نکلیگی جس سے دل پھٹ جاویں گے ۱۲ ف۶ مجھ کو تمہارے کفر کی کچھ پرواہ نہیں جو تم سے ہوسکے وہ کر دیکھو کمی نہ کرنا ۱۲ ف۷ یہ ڈرانے کے طور پر فرمایا جیسے کوئی کسی پر غصے ہو اور اسکو آیندہ سزا دینا چاہے تو کہتا ہے اچھا تم جو کرتے ہو کر دیکھا جاویگا یہ مطلب نہیں کہ کفر اور شرک پر قائم رہو ۱۲ ف۸ جب اللہ تعالی کا عذاب اتریگا یا قیامت کے دن ۱۲ ف۹ کس کو دنیا میں غلبہ ملا اور آخرت میں بہشت کس کو ملی ۱۲ ف۱۰ جیسے قیامت کے دن اپنے بندوں کا فیصلہ کرنے کے لیے آویگا ۱۲ ف۱۱ مثلاً سورج کا پچھم سے نکلنا یہ تفسیر حدیث سے ثابت ہے دوسری حدیث میں ہے کہ جب تک سورج پچھم سے نہ نکلے قیامت نہ ہوگی اور جب ایسا ہوگا تو سب ایمان لاوینگے مگر اسوقت کا ایمان کچھ فائدہ نہ دیگا ۱۲ ف۱۲ مطلب یہ ہے کہ سورج جب پچھم سے نکلیگا تو اسکے بعد کسی کا ایمان قبول نہ ہوگا اسی طرح اس شخص کا نیک عمل بھی قبول نہ ہوگا جسنے اس سے پہلے کوئی نیک عمل نہ کیا ہو البتہ جو لوگ پہلے سے ایمان کے ساتھ نیک اعمال بھی کرتے رہے ہیں انکے نیک عمل ان نشانیوں کے آنے کے بعد بھی قبول ہوتے رہیں گے [illegible]

			قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝	میں بھی راہ دیکھ رہے ہیں ف
٩	الاعراف	٦	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝	کیا اسکے ہو چکنے کا انتظار کر رہے ہیں جسدن وہ ہو پڑے گا تو جو لوگ اسکو بھولے بیٹھے تھے دنیا میں وہ کہنے لگیں گے بیشک ہمارے مالک کے پیغمبر سچی بات لیکر آئے تھے سچ کہتے تھے اب کوئی ہمارے سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا میں (لوٹا) دیے جائیں تو جیسے ہم کرتے تھے اب وہ نہ کریں بلکہ وہ دوسرے (اچھے) کام کریں یہ لوگ تو اپنی جانیں تباہ کر چکے اور جتنی جھوٹی باتیں بناتے تھے وہ گئی گذریں ف
١٠	التوبة	٧	فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝	تو انتظار کرتے رہو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔
١١	یونس	٢	وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَھُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُھُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝	اور جس طرح سے اللہ انکی دعا بھلائی کی جلدی قبول کرتا ہے اگر برائی کی بھی اسیطرح جلدی سے قبول کرے تو انکی عمر ہی پوری ہو جاوے ف اور جن لوگوں کو ہمسے ملنے کی امید نہیں ہے انکو ہم انکی اپنی شرارت میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتے ہیں ف
″	″	″	فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝	تو انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف
″	″	١٠	فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝	تو کیا یہ کافر ویسے ہی عذابوں کے انتظار کر رہے ہیں جیسے انسے پہلے لوگوں پر عذاب ہو چکے ہیں (اے پیغمبر) کہدے تو انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف
١٢	ھود	١٠	وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝	اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے انسے کہدے تم اپنی جگہ جو کرتے ہو کرے جاؤ ہم بھی کر رہے ہیں اور تم بھی راہ دیکھتے رہو ہم بھی راہ دیکھ رہے ہیں ف
١٤	النحل	٤	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	یہ (کافر) کیا اسی راہ دیکھتے ہیں کہ فرشتے انکے پاس (جان نکالنے کو) آموجود ہوں یا تیرے مالک کا عذاب (یا قیامت) آن پہنچے انسے پہلے جو لوگ گذر چکے انہوں نے بھی ایسا ہی کیا اور اللہ نے انپر (عذاب بھیجکر) ظلم نہیں کیا وہ اپنے پر آپ

ف قیامت ہی میں ہمارا تمہارا فیصلہ ہو جائیگا ۱۲ ف یعنے جو اس کتاب میں وعدہ ہے عذاب ثواب قیامت کا اسکے آنے کا ۱۲ ف یعنے کاش کوئی ہمارے سفارشی ہوتے ۱۲ ف کاش اتنا ہی ہو کہ ہم الخ ۱۲ ف پہلے دنیا میں ہم الخ ۱۲ ف یعنے شرک کی باتیں وہ سمجھتے تھے کہ یہ لوگ خدا کے پاس ہمکو بچا لینگے اب انکا پتہ بھی نہ رہا سفارش تو کجا ۱۲ ف لیکن ہم برائی کی دعا جلدی قبول نہیں کرتے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کا غضب اترے اور فوراً ہلاک ہو جاویں مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے وہ جو اپنے یا دوسرے کی بھلائی کے لیئے دعا کرتے ہیں تو اسکو تو قبول کر لیتا ہے لیکن غصہ یا رنج کی حالت میں خود اپنے کو یا دوسرے کو جو کوستے ہیں تو اسکو قبول نہیں کرتا ۱۲ ف وہ حشر نشر کے قائل نہیں ہیں ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ اپنی جان اور مال اور اولاد پر بددعا مت کرو شاید وہ ایسا وقت ہو جس وقت دعا قبول ہو جاتی ہے ۱۲ ف کہ شاید اللہ تعالیٰ کوئی نشانی اوتار کر ہمارا تمہارا فیصلہ کر دے ف ہم تو جب کسی قوم کو ہلاک کرتے ہیں تو اسپر عذاب اوتارتے ہیں ۱۲ ف عنقریب تم کو سزا ہوگی ۱۲ ف اپنی جگہ جو کرتے ہیں وہ ۱۲ ف خدا کے حکم کی ۱۲ ف یا تم جو ہماری آفت آنے کے منتظر ہو اسکا انتظار کرتے رہو ہم اسکے منتظر ہیں کہ اگلے کافروں کی طرح تمپر بھی خدا تعالیٰ کا عذاب اترے یا تم ہمارے انجام کی راہ دیکھتے رہو ہم تمہارا انجام دیکھ رہے ہیں ۱۲ ف اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کو جھٹلایا اور عذاب کے منتظر ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	ظلم کرتے تھے آخر جیسے (برے) کام کرتے تھے انہی کی برائیاں انپر پڑیں (یعنی انکا بدلا اور جس عذاب) پر ٹھٹھا مارتے تھے اسی نے انکو آگہیرا
١٦	مریم	٥	قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدے جو گمراہ ہوتا ہے تو اللہ اسکو اور ڈھیل چھوڑ دیتا ہے خوب ڈھیل دیکر ف
١٦	طٰهٰ	٨	قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝	(اے پیغمبر ان سے) کہہ دے سب (اپنی اپنی جگہ) منتظر ہیں تم بھی انتظار کرتے رہو آگے چلکر (یا عنقریب) تم جان لوگے کہ سیدھے رستے والے کون لوگ ہیں اور راہ پانیوالے کون لوگ ہیں ف
١٨	المؤمنون	٤	اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝	کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انکی مال اور اولاد سے مدد کرتے ہیں تو انکو بھلائی پہنچانے میں جلدی کرتے ہیں ہرگز نہیں ان لوگوں کو (ہمارا اصل مطلب) معلوم نہیں ف
٢١	السجدۃ	٣	فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) ان کافروں کا کچھ خیال نہ کر اور راہ دیکھتا رہ (اللہ کی مدد کا منتظر رہ) وہ بھی راہ دیکھ رہے ہیں ف
٢٢	فاطر	٥	فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝	پھر اب وہ اسی اللہ کے برتاؤ کے منتظر ہیں جو اگلے کافروں کے ساتھ ہوتا رہا (عذاب اترا) تو اللہ تعالیٰ کا برتاؤ (اور اسکا طریقہ قاعدہ) تو ہرگز بدلتا ہوا نہ پائیگا اور تو ہرگز اللہ کا برتاؤ ٹلتا ہوا نہ پائیگا
٢٣	یٰسٓ	٣	مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	یہ لوگ بس انتظار کر رہے ہیں کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں اور ایک چنگھاڑ (صور کی آواز) انکو (ایک دم سے) آدبوچے پھر نہ تو وہ (کچھ) وصیت کرسکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں تک لوٹ کر جاسکیں گے ف
〃	صٓ	٢	وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝	اور یہ (مکہ کے) کافر (صور کی) ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو شروع ہونیکے بعد پھر (بیچ میں دم نہ لیگی ف
٢٥	الزخرف	٦	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝	کیا یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ایک ہی ایکا قیامت انپر آن پہونچے اور انکو خبر نہ ہو۔
〃	الدخان	٣	فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝	تو راہ دیکھتا رہ وہ بھی راہ دیکھ رہے ہیں ف
٢٦	محمد	٢	فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ	تو (اے پیغمبر) یہ (مکہ کے) کافر کس بات کے منتظر ہیں (بس

ف اپنے منہ سے خود کہتے پھر عذاب کیوں نہیں آتا ایسے برے کام کرتے جن کی سزا عذاب ہے ۱۲ ف اسکی عمر بھی بڑھاتا ہے پیسہ بھی خوب دیتا ہے تاکہ خدا سے بالکل غافل ہو جائے ۱۲ ف کہ زمانہ کی گردش کس پر پڑتی ہے اور کون تباہ ہوتا ہے ۱۲ ف ہم کہ تم مرتے ہی سب کھل جائے گا ۱۲ ف ہم ان کو مال اور اولاد جو کثرت سے دیئے جاتے ہیں اس سے یہ غرض ہے کہ اور زیادہ وہ بھول جائیں ہماری یاد سے غافل ہو جائیں پھر ایک ہی ایکا انکو سخت پکڑ لیں ۱۲ ف انکی باتوں کی پرواہ نہ کر ۱۲ ف یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۱۲ ف اے پیغمبر ۱۲ ف جب وہ کسی طرح نہ مانیں گے تو اگلے کافروں کی طرح انپر بھی عذاب اترے گا ۱۲ ف آپس میں جھگڑ رہے ہوں لینے دینے کے جھگڑوں میں مصروف ہوں مول تول خرید فروخت میں ۱۲ ف جہاں آواز سنیں گے وہیں مر کر رہ جائیں گے ۱۲ ف جب تک سب کو فنا نہ کرے گی نفخ ترجیعوں ہے اتنا ہی نہ ٹھیرے گی جتنا دودھ دوہنے والا دو بار تھن پکڑنے میں بیچ میں ٹھیرتا ہے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ وہ چنگھاڑ اپنے مقرری وقت سے ذرا بھی آگے یا پیچھے نہ ہوگی ۱۲ ف یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم کا منتظر رہ وہ بھی انتظار کر رہے ہیں جو انکو منظور ہوگا وہ پھر وہ غیب سے ظاہر ہوگا کہتے ہیں یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۱۲

	الطور		... قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ	... کہدو اچھا انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ف
			قَتْلُ الْاَوْلَادِ ۹۰	**باب ۹۰ اولاد کو قتل کرنے کا بیان**
۸	الانعام	۱۶	وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝	اور اسیطرح بہت مشرکوں کو انکے شریکوں نے اپنی اولاد کا مار ڈالنا اچھا بتایا ہے تاکہ انکو تباہ کرنے کے لیئے اور ان کے دین میں میل کرنے کے لیئے ف اور اگر اللہ چاہتا تو یہ مشرک اس کام کو نہ کرتے تو (اے پیغمبر) انکو اور انکے بہتانوں کو اپنے حال پر چھوڑ دے ف
″	″	″	قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاءً عَلَى اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝	بیشک جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھ کر جہالت کرکے نادانی سے اپنی اولاد کو مار ڈالا اور اللہ تعالیٰ نے جو رزق (روزی) انکو دیا تھا اس کو حرام ٹھیرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے گمراہ ہوئے اور راہ پر نہیں آ سکتے۔
″	″	۱۹	وَلَا تَقْتُلُوا اَوْلَادَكُم مِّنْ اِمْلَاقٍ ۚ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۝	اور اپنی اولاد کو محتاجی کے ڈر سے مار نہ ڈالو ہم (ہی) تم کو روزی دیتے ہیں اور انکو (بھی) دیں گے۔
			اَلنَّجْوٰى ۹۱	**باب ۹۱ کانا پھوسی اور سرگوشی کا بیان**
۵	النساء	۱۷	لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ	اکثر انکے صلاح اور مشورے میں بھلائی نہیں ہوتی مگر وہ صلاح جو خیرات دینے یا اچھے کام کرنے یا لوگوں میں ملاپ کرنے کے لیے کی جاوے (وہ بیشک اچھی ہے) ف
۲۸	المجادلہ	۱	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ	(اے پیغمبر) کیا تونے ان لوگوں پر نظر نہیں ڈالی جنکو کانا پھوسی کرنے سے منع کیا گیا تھا لیکن جس کام سے منع کیا گیا تھا پھر

ف اور جب نشانیاں آچکیں تو قیامت کے آنے میں کیا شبہ باقی رہا سب سے بڑھ کر قیامت کی نشانی تو آنحضرت کا ظہور تھا وہ ہو چکا [illegible]
[illegible] نشانیوں سے مال کی کثرت اور سوداگری کی کثرت اور جھوٹی گواہی [illegible] اور اچھے لوگوں کا کم ہونا اور برے لوگوں کا زیادہ ہونا مراد ہے [illegible]
[illegible] ف تم بھی [illegible] کے منتظر رہو میں تمہاری ہلاکت کا انتظار کر رہا ہوں ۔ دیکھو اللہ کا عذاب کس پر آتا ہے ف جیسے مشرک [illegible] کرتے ہیں ف
[illegible]
[illegible] کرتے ہیں

(باقی در ضمیمہ)

٢٨ | المجادلة | ٢

وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ
مَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ
فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا
نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا
فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ
وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا
اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا
النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ
آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ
الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ
صَدَقَةً ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ۝ أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ
فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ
خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

[illegible] کی نافرمانی کے لیے اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو اس
طرح سے سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے تجھ پر سلام نہیں
بھیجا اور اپنے دل میں کیا کہتے ہیں (اگر یہ پیغمبر ہوتا تو
ہماری بات پر (سلام کہنے پر) ہمکو سزا کیوں نہیں دیتا ان کی
(سزا کیلیے) دوزخ بس کرتی ہے اسی میں گھسیں گے وہ برا
ٹھکانا ہے مسلمانو جب تم کانا پھوسی کرو تو گناہ کی بات اور ظلم
اور پیغمبر کی نافرمانی کے لیے کانا پھوسی نہ کرو ہاں (اگر ضرورت
ہو) تو نیک کام کرنے یا بری بات سے بچنے کے لیے کانا پھوسی
کرو اور اللہ تعالے سے ڈرتے رہو جسکے پاس اکٹھا ہو کر تم
کو جانا ہے یہ کانا پھوسی شیطان کا کام ہے اس سے یہ مطلب
ہے کہ مسلمان (اپنے بھائیوں کے مارے جانیکی خبر سنکر)
رنجیدہ ہوں حالانکہ اس کانا پھوسی سے مسلمانوں کو کوئی نقصان نہیں
پہنچ سکتا جب تک خدا کا حکم نہ ہو اور مسلمانو تم کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے
مسلمانو جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنا چاہو تو کان
میں بات کرنے سے پہلے کچھ خیرات سامنے دہر لیا کرو یہ تمہارے
حق میں بہتر ہے اور اس سے دل صاف رہینگے پھر اگر تم کو خیرات
کا مقدور نہ ہو تو اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے مسلمانو
کیا تم اس حکم سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے
خیرات دہر لیا کرو ڈر گئے تو خیر جب تم ایسا نہ کر سکے اور اللہ
تعالے نے تمہارا قصور معاف کردیا تو (اتنا تو ضرور کرو کہ)
نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو
اور اللہ تعالے اور اسکے رسول کا حکم مانتے رہو اور اللہ
تعالے کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے

[illegible] حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے تو کہتے السام علیک سام کے معنے موت کے ہیں [illegible] حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

[illegible]

پارہ	سورۃ	رکوع	اِتِّبَاعُ الظَّنِّ ٩٢	باب ٩٢ گمان کا بیان
٨	الانعام	١٤	وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۞	اور (اے پیغمبر) اگر تو ان لوگوں کے کہنے پر چلا جو دنیا میں (بکثرت) زیادہ ہیں تو وہ تجھ کو خدا کی راہ سے بہکا دینگے ف یہ لوگ صرف اپنے خیال پر چلتے ہیں اور کچھ نہیں بس اٹکلیں دوڑاتے ہیں ف
"	"	١٨	قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۞	(اے پیغمبر) کہدے تمہارے پاس کوئی دلیل بھی ہے تو ہمارے (دکھانے) کے لیے اسکو نکالو (پیش کرو) کچھ نہیں تم نرے گمان پر چلتے ہو اور نری اٹکلیں دوڑاتے ہو ف
١١	یونس	٤	وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۞	اور ان (مشرکوں) میں اکثر نرے گمان (اٹکل) پر چلتے ہیں ف تو گمان کہیں یقین کا کام دے سکتا ہے ف بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں ف
"	"	٧	وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۞	اور جن لوگوں کی یہ (مشرک) پیروی کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا انکو پکارتے ہیں وہ شریک نہیں ہیں ف یہ مشرک اور کچھ نہیں صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ نہیں مگر خیال دوڑاتے ہیں ف
٢٦	الحجرات	١	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ	مسلمانو اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ بہت گمان کرنے سے بچے رہو کیوں کہ بعضا گمان گناہ ہے ف
"	الذٰریٰت	١	قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۞ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۞	یہ اٹکل کے تکے چلانیوالے (کافر) تباہ ہوں (ملعون) اور غفلت میں (خدا کو) بھولے ہوئے ہیں ف
٢٧	النجم	١	إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ	یہ کافر بس گمان (اٹکل) پہ چلتے ہیں اور جو انکے دل میں آتا ہے وہ کرتے ہیں۔
"	"	٢	إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۞	ف وہ اور کچھ نہیں صرف اٹکل (گمان) پر چلتے ہیں اور گمان وہاں کچھ کام نہیں آتا جہاں پر یقین چاہیے ف
			إِيفَاءُ الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ ٩٣	باب ٩٣ ماپ تول پورا کرنے کا بیان

[illegible]

۸	الانعام	۱۹	وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ	اور ماپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو۔
۳۰	التطفیف	۱	وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ۙ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ۖ وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ؕ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۙ يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ	ان لوگوں کی خرابی ہوگی جو ماپ تول میں کمی کرتے ہیں جب وہ لوگوں سے ماپ کریں تو پورا لیتے ہیں اور جب انکو ماپ یا تول کردیں تو کم دیتے ہیں کیا ان لوگوں کو یقین نہیں کہ وہ مر کر پھر) ایک بڑے (ہولناک) دن کے لیے اٹھائے جائینگے جس دن لوگ سارے جہان کے مالک کے سامنے (اپنے اعمال کا حساب دینے کو) کھڑے ہونگے ۔

تَضۡعِيۡفُ الۡحَسَنَاتِ وَجَزَآءُ السَّيِّاٰتِ ۹۴

باب ۹۴ نیکیوں کا دوچند سہ چند ثواب ملنا اور برائی کا بدلہ برابر برابر

۳	البقرہ	۳۶	كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِىۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ	انکی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں ہر بالی میں سو دانے اور اللہ تو جسکو چاہتا ہے اس سے دونا دیتا ہے (یا اس سے زیادہ)۔
۸	الانعام	۲۰	مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزٰٓى اِلَّا مِثۡلَهَا وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۰	جو شخص (قیامت کے دن) ایک نیکی لیکر آئیگا اسکو دس ویسی ہی نیکیوں کا ثواب ملیگا اور جو کوئی ایک برائی لائیگا اسکو اتنی ہی (ایکہی برائی کی) سزا ملے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔
۲۲	السبا ۳۴	۵	فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا	تو ایسے لوگوں کو ان کے کاموں کا دوہرا ثواب ملے گا۔
۲۵	الشوریٰ	۳	وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ	اور جو کوئی نیکی کمائے تو ہم اسکی خوبی اور بڑھا دینگے بیشک اللہ تعالے بخشنے والا قدر کرنیوالا ہے۔
۲۷	الحدید	۲	مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ	(لوگو تم میں سے) کون ایسا ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرضہ پھر اللہ اسکا دونا اسکو دے گا اور (اسکے علاوہ) اسکو بہتر بدلا ملیگا
۲۷	۲۷	۲	اِنَّ الۡمُصَّدِّقِيۡنَ وَالۡمُصَّدِّقٰتِ وَ	بیشک جو مرد خیرات کرتے ہیں اور جو عورتیں خیرات کرتی ہیں اور جو لوگ

فـ مکہ میں مدینہ میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو وہاں ایک شخص تھا ابو جہینہ دو طرح کے ماپ رکھتا تھا ایک سے تو مال لیا کرتا اور دوسرے سے دیا [illegible]

			اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ	اللہ کو اچھا قرضہ دیتے ہیں انکو دونا ثواب ملیگا اور اسکے علاوہ انکو اچھا نیگ دیا جائے گا (بہشت)۔
۲۸	التغابن	۲	اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ	اگر تم (اے مسلمانو) اللہ کو اچھا قرضہ دوگے تو اللہ تمکو دونا اکنا ساتا سوگنا تک (دیگا) اور تمہارے گناہ بخشدے گا۔
			۹۵ خِلْقَةُ الْاِنْسَانِ وَطَبْعُهٗ	**باب ۹۵ انسان کی فطرت اور طبیعت اور اسکی پیدایش کا بیان**
۵	النساء	۵	وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝	اور آدمی پیدائش سے کمزور بنا ہے ف۲
۱۱	یونس	۲	وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور جب آدمی کو کسی قسم کی تکلیف پہونچتی ہے تو پڑا یا بیٹھا یا کھڑا (ہر حال میں) ہمکو پکارتا ہے پھر جب ہم اسکی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہی چال چلتا ہے جیسے کسی تکلیف میں جو اسکو پہونچی تھی ہمکو اسنے پکارا ہی نہ تھا ایسے ہی حد سے بڑھجانیوالوں کو انکے کام بھلے معلوم ہوتے ہیں ف۳
″	″	۲	وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝	اور (شروع میں) لوگ ایک ہی راہ پر تھے ف۴ پھر جدا جدا (مذہب) ہوگئے اور اگر اللہ تعالے کی ایک بات آگے نہ ہوچکی ہوتی ف۵ تو جن جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں انکا فیصلہ (رب کا) ہوگیا ہوتا ف۶
″	″	۳	وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝	اور جب لوگوں کو تکلیف لگ جاتی ہے اسکے بعد ہم انکو اپنی مہربانی (کا مزہ) چکھاتے ہیں ف۷ تو ہماری آیتوں میں چالبازی کرنے لگتے ہیں ف۸ (اے پیغمبر) کہدو اسکی چال بہت تیز ہے اور ہمارے فرشتے تمہاری چالیں سب لکھتے جاتے ہیں ف۹
۱۲	هود	۲	وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـــُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَاۗءَ بَعْدَ	اور اگر ہم آدمی کو اپنی مہربانی (کا مزہ) چکھا کر پھر اسکو چھین لیتے ہیں تو وہ نا امید ناشکرا بنجاتا ہے ف۱۰ اور اگر ہم اسکو اس تکلیف کے بعد جو اسپر آئی تھی پھر آرام (کا مزہ) چکھائیں تو کہنے لگتا

ف۱ خوشدلی سے اس کی راہ میں خرچ کریگے ۱۲ ف۲ وہ سخت احکام کا تحمل نہیں کرسکتا اپنی خواہش کو بالکل دور نہیں کرسکتا اسلئے اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہر حکم میں آسانی رکھی اور شریعت کو ایسا سہل کا راستہ کردیا کہ دنیا کا عیش بالکل منع ہے نہ آدمی بالکل عیش میں غرق ہوکر خدا سے غافل ہوجائے ۱۲ ف۳ آدمی ہی ایسے بیخود خود غرض ہے ۱۲ ف۴ شیطان نے انکو بہکا دیا ہے اون کے برے کاموں کو ان کی نظر میں اچھا کر دکھاتا ہے ابوالدرداء رضہ نے کہا خوشی اور چین کے وقت اللہ کی یاد کر وہ سختی اور تکلیف میں بھی تیری دعا قبول کرے گا ۱۲ ف۵ حضرت آدم ع کے زمانہ سے یکر حضرت نوح ع کے زمانے کے قریب تک سب موحد تھے ۱۲ ف۶ کہ قیامت ہی کے دن ہر ایک کو اسکے کئے کا بدلہ دیگا اسوقت ناحق کہنے والوں پر فوراً عذاب اترتا اور سب ہلاک ہوجاتے ۱۲ ف۷ تمام اور راحت دیتے ہیں ۱۲ ف۸ جھٹلاتے ہیں طعنے مارتے ہیں ۱۲ ف۹ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کا امتحان لینے کیلئے ایک آفت جیسے قحط یا بیماری بھیجتا ہے اوسوقت لوگ گڑگڑاکر دعائیں مانگتے ہیں عاجزی کرتے ہیں تو وہ آفت جاکر نعمت آتی ہے جیسے اللہ تعالےٰ آب ہوا کی صحت جن کی تندرستی [illegible] وہ اس نعمت کو خدا کی مہربانی کا معمولی اثر سمجھتے ہیں اور کسیطرح بھی اللہ کی طرف رجوع نہیں ہوتے بلکہ اور زیادہ شرارت پر مستعد ہوتے ہیں [illegible] انکو جھٹلاتے ہیں [illegible] چالیں چلتے ہیں اللہ نے فرمایا انکی چال بکمال تمام نیست آنے کی اللہ تعالےٰ کی چال بہت تیز ہے ۱۲ ف۱۰ [illegible] بعضوں نے کہا کافر مراد ہے مطلب یہ ہے کہ آدمی کی فطرت میں ناشکری ہے [illegible] کی طبیعت جب [illegible] کہ اگلی نعمتوں کو بالکل بھول جاتا ہے ۱۲

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			كَمَا مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝	ہے اب سب دکھ درد مجھ سے دور ہو گئے اور پھول کر مست بن جاتا ہے شیخی مارتا ہے مگر جو صابر ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ان ہی لوگوں کے واسطے بخشش اور بڑا اجر ہے۔
۱۳	ابراہیم	۵	إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝	بے شک آدمی بڑا بے وفا اور ناشکرا ہے
۱۴	الحجر	۳	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝	اور ہم نے آدمی کو یعنے حضرت آدم کو کھنکھناتے کالے سڑے گارے سے پیدا کیا
″	النحل	۱	خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝	اس نے آدمی کو نطفے سے پیدا کیا (اسوقت کیسا کمزور تھا) پھر طاقت آتے ہی (ایکدم سے) وہ کھلا جھگڑالو بن گیا
۱۵	بنی اسرائیل	۲	وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ۝	اور آدمی (رنج اور غصہ کی حالت میں) اسیطرح بد دعا کرنے لگتا ہے جسطرح بھلائی کی دعا کرتا ہے اور آدمی بڑا جلد باز ہے
″	″	″	وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝	اور ہم نے ہر آدمی کی قسمت (برا بھلا جو ہونا ہے) اسکی گردن میں لٹکا دی ہے اور قیامت کے دن ہم اسکو ایک کتاب نکالکر دکھائینگے جسکو وہ کھلی ہوئی پائیگا (اپنے عملوں کی) کتاب پڑھ لے آج تو خود اپنا حساب لینے کے لیے آپ ہی کافی ہے
″	″	۷	وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ۝	اور آدمی بڑا ناشکرا ہے۔
″	″	۹	وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝	اور جب ہم آدمی کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو (الٹا شکر تو نہیں کرتا) کورا ہو جاتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے اور جب اسپر مصیبت آتی ہے تو نا امید بنجاتا ہے
″	″	۱۱	وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ۝	اور آدمی بخیل ہے
″	الکہف	۸	وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝	مگر (زمانہ یہ ہے) کہ آدمی سب سے زیادہ جھگڑالو ہے
۱۶	مریم	۵	وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَ	اور آدمی (جو قیامت کا انکار کرتا ہے) کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤنگا تو پھر (دوبارہ جلا کر قبر سے) نکالا جاؤنگا اس آدمی کو اتنا شعور نہیں کہ پہلے جب وہ کچھ نہ تھا ہم نے اسکو

[illegible]

			[illegible]	[illegible] آیات
١٧	الانبیاء	٣	خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝	آدمی کی پیدائش میں جلد بازی ہے (اب) میں تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہوں تو مجھ سے جلدی نہ کرو ف
١٧	الحج	٩	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝	بے شک آدمی بڑا ناشکرا ہے ف
١٨	المؤمنون	١	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۝ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۝ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝	اور ہمنے آدمی کو مٹی سے بنایا (یعنی آدم کو) اور پھر ہمنے اس مٹی (یا مٹی) کو نطفہ کرکے ایک محفوظ جگہ (یعنی رحم) میں رکھا پھر ہم اسی نطفہ کو خون کی پھٹکی کر دیتے ہیں (یعنی بستہ خون) پھر پھٹکی کو گوشت کا مچہ کر دیتے ہیں پھر مچہ میں ہڈیاں پیدا کرتے ہیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر ایک دوسری صورت بنا کر اسکو نکالتے ہیں ف (دیکھا) تو بڑی برکت والا ہے اللہ جو سب سے عمدہ بنانیوالا ہے ف
١٩	الفرقان	٣	وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝	اور شیطان تو آدمی کو (وقت پر) دغا دیتا ہے ف
٢١	الروم	٤	وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۝ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝	اور لوگوں (کا یہ حال ہے کہ) جب ہم (اپنی) مہربانی (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو (خوشی میں) مست ہو جاتے ہیں (خدا کو بھول جاتے ہیں) اور اگر انکے اعمال کی سزا میں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو اسیوقت (اللہ کی رحمت سے) نا امید ہو جاتے ہیں ف
″	″	″	وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝	اور لوگوں (کا یہ حال ہے کہ) جب کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو اپنے مالک کی طرف رجوع ہو کر اسکو پکارتے ہیں پھر جب وہ اپنی مہربانی (کا مزہ) انکو چکھاتا ہے تو ایک گروہ ان میں کا اسیوقت شرک کرنے لگتا ہے۔
″	السجدہ	١	وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ	اور آدمی کی پیدائش گارے (کیچڑ) سے شروع کی پھر اسکی نسل نچڑے بے حقیقت پانی سے قائم رکھی پھر اسکو ٹھیک کیا (پتلہ بنایا سب اعضا درست کیے) اور اس میں اپنی طرف سے جان پھونکی اور تم کو (سننے کے لیے) کان دیے اور

ف دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب حادث ہے ایک زمانہ وہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی چیز کا وجود نہ تھا پھر یہ سب کہاں سے آ گیا آخر اسی نے پیدا کیا جو ایسا قدرت والا ہو [illegible]

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	متن	ترجمہ
			تشکرون ۝	تم بہت کم شکر کرتے ہو۔
٢٢	الاحزاب ٣٣	٩	اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	ہمنے آسمان اور زمین اور پہاڑوں کو اپنی امانت دکھائی (اور انسے پوچھا کیا تم اسکو اٹھاتے ہو) انہوں نے اسکا اٹھانا قبول نہ کیا اور اسکے اٹھانے سے ڈر گئے اور آدمی نے جھٹ اسکو اٹھا لیا بیشک آدمی بڑا ظالم کیا نادانی کی (آدمی نے یہ امانت) اسلیے (اٹھائی) کہ اللہ جو منافق مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد اور مشرک عورتیں نکلیں انکو عذاب دے اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر مہربانی کرے اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔
٢٣	یٰس ٣٦	٥	اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝	کیا آدمی نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے اسکو نطفہ سے بنایا پھر (اتنا بڑا ہو کر وہ ہم ہی سے) کھلم کھلا جھگڑنے لگا
″	والصّٰفّٰت ٣٧	١	اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝	ہمنے انکو لیسدار کیچڑ سے بنایا
″	الزمر ٣٩	١	وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝	اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو دل سے اپنے مالک کی طرف رجوع ہو کر اسکو پکارتا ہے پھر جب وہ اپنی طرف سے اسکو کوئی نعمت دیتا ہے تو اسکو بھول جاتا ہے جس کو وہ اس (نعمت کے ملنے) سے پہلے پکارتا تھا اور اللہ کی راہ سے بہکا دینے کو اسکا برابر والا دوسروں کو ٹھیراتا ہے کہدے تو اپنی ناشکری میں چند روز مزے کرے آخر تو دوزخیوں میں ہوگا
٢٤	″	٥	فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَا اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	پھر آدمی کا تو یہ حال ہے جب اس کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو گڑگڑا کر ہمکو پکارتا ہے اسکے بعد جب کوئی نعمت ہم اسکو دیتے ہیں تو یوں کہتا ہے مجھکو تو میرے علم (اور لیاقت) سے یہ نعمت ملی ہے نہیں وہ نعمت اللہ کی آزمایش ہے پر اکثر لوگ (یہ بات کو) نہیں جانتے

ف ١ کہا ہم میں اتنی طاقت نہیں ہے … امانت سے اللہ تعالے کے فرائض اور احکام مراد ہیں … آسمان اور زمین اور پہاڑوں کو بولنے کی طاقت دی پھر ان سے پوچھا [illegible]
تم پر سب کام … اگر بجا لاؤ گے تو تم کو ثواب ملیگا ورنہ عذاب ہوگا وہ ڈر گئے اور معافی مانگی لیکن آدم نے قبول کر لیا اور قبول کرتے ہی تھوڑی دیر میں ان سے قصور [illegible]
ہو گیا … بعضوں نے کہا امانت سے مال کی امانت مراد ہے بعضوں نے کہا شرم گاہ کی حفاظت … بعضوں نے کہا عقل اور فہم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۵	حٰمٓ السجدة	۳	لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ وَ اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ وَ لَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝	آدمی بھلائی مانگنے سے کبھی نہیں تھکتا اور اگر کہیں اسکو تکلیف پہنچی تو جھٹ آس توڑ کر خدا کی رحمت سے ناامید ہوجاتا ہے ف۱ اگر کوئی تکلیف اسکو پہونچے بعد اگر ہم اپنی مہربانی (کا مزہ) اسکو چکھاتے ہیں تو کہنے لگتا ہے یہ تو میرا حق تھا ف۲ اور میں تو نہیں سمجھتا کہ قیامت آئیگی اور اگر بالفرض قیامت آئی اور میں اپنے مالک کے پاس لوٹ گیا تو وہاں میرے لیے اچھا ہی اچھا ہے ف۳ خیر ہم کافروں کو انکے کرتوت ضرور جتا دینگے (کہ وہ اچھے تھے یا بُرے) اور انکو ضرور سخت عذاب (کا مزہ) چکھا دینگے اور ہم جب آدمی پر اپنا فضل کرتے ہیں ف۴ تو ہمارا خیال ہی چھوڑ دیتا ہے اور اپنی کروٹ موڑ لیتا ہے ف۵ اور جب اسکو تکلیف پہونچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں مانگتا ہے
۲۵	الشوریٰ	۵	وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝	آدمی کا تو یہ حال ہے جب ہم اسکو مہربانی کا مزہ چکھاتے ہیں تو پھول جاتا ہے (ہمکو بھول جاتا ہے) اور اگر اسکے کرتوت کے بدل کوئی مصیبت اسپر آتی ہے تو آدمی پورا ناشکرا بنجاتا ہے ف۶
۲۵	الزخرف	۱	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	بے شک آدمی بڑا کھلم کھلا ناشکرا ہے ف۷
۲۷	النجم	۱	اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝	کیا بھلا آدمی کو جو آرزو کرے وہ مل سکتی ہے ف۸
۲۹	المعارج	۱	اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	بیشک آدمی دل کا کچا بنایا گیا ہے جب اسپر کوئی مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ف۹ اور جب دولت ملتی ہے تو بخیل ہوجاتا ہے مگر ایماندار نمازی جو ہمیشہ (بلاناغہ) نماز پڑھتے ہیں ف۱۰ اور جنکے مال میں مانگنے والے فقیر اور چپ رہنے والے فقیر دونوں کا ایک حصہ مقرر ہے ف۱۱ اور جو بدلے کے دن (قیامت) کا یقین رکھتے ہیں اور جو اپنے مالک کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں بے شک ان کے مالک کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے اور جو اپنی شرمگاہ کو روکے رہتے ہیں مگر اپنی بی بیوں یا لونڈیوں سے نہ روکیں

ف۱ یا مال دولت کی خواہش سے ۱۲ ف۲ مانگے ہی چلا جاتا ہے ۱۲ ف۳ ناشکری کے کلمے منہ سے نکالنے لگتا ہے بعضوں نے کہا یہ آیت اور اسکے بعد کی آیتیں کافروں کے حق میں [illegible]
[illegible] آدمی سے ولید بن مغیرہ اور عتبہ اور شیبہ اور امیہ بن خلف قریش کے کافر مراد ہیں [illegible] ہم سب گناہگار بندوں کا یہی حال ہے اپنے مالک [illegible]
[illegible] ذرا سی تکلیف میں گھبرا جاتے ہیں [illegible] مقبول بندے ہیں وہ تکلیف سے زیادہ خوش ہوتے ہیں کیونکہ تکلیف خالص محبوب کی مراد ہے [illegible]
[illegible] ہماری مراد بھی شامل ہے ۱۲ ف۴ یعنی میں اس نعمت کا مستحق اور سزاوار تھا ۱۲ ف۵ باوجودیکہ کفر اور شرک میں مبتلا ہے لیکن اپنے اعمال کو اچھا سمجھتا ہے اور خیال کرتا
ہے [illegible] ۱۲ ف۶ [illegible] آرام دیتے ہیں ۱۲ ف۷ ہماری یاد نہیں کرتا نہ ہماری طرف رخ کرتا ہے ۱۲ ف۸ [illegible]
[illegible] لاحول ولا قوۃ الا باللہ ۱۲ ف۹ اللہ تعالیٰ کی [illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ کی شکایت کرنے لگتا ہے ۱۲ ف۱۰ اپنے مالک کی شان اور عظمت کو نہیں سمجھتا ۱۲ ف۱۱ [illegible]
[illegible] مصیبت آتی ہے یعنی محتاجی اور مفلسی ۱۲ ف۱۲ کوئی نماز ترک نہیں کرتے [illegible]
[illegible] بعضوں نے کہا جو نماز میں ادھر ادھر نگاہ نہیں کرتے ۱۲ ف۱۳ اس آیت کی تفسیر سورہ مومنون اور [illegible]

			ملكت ايمانهم فانهم غير ملومين ۝ فمن ابتغى وراء ذلك فاولئك هم العادون ۝ والذين هم لامانتهم وعهدهم راعون ۝ والذين هم بشهاداتهم قائمون ۝ والذين هم على صلاتهم يحافظون ۝ اولئك في جنت مكرمون ۝	تو ان پر الزام نہیں پھر جو کوئی اس کے سوا اور (کچھ) چاہے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہیں اور جو اپنی امانت اور اقرار کا خیال رکھتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں پر جمے رہتے ہیں اور جو اپنی نماز کی خبرداری رکھتے ہیں یہی لوگ (بہشت کے) باغوں میں عزت سے رہیں گے۔
۲۹	القيمة	۱	ايحسب الانسان الن نجمع عظامه ۝ بلى قادرين على ان نسوي بنانه ۝ بل يريد الانسان ليفجر امامه ۝ يسئل ايان يوم القيمة ۝	کیا آدمی (جو کافر ہے) یہ سمجھتا ہے کہ ہم (مرے بعد) اس کی ہڈیاں (جو گل سڑ گئی ہونگی) اکٹھا نہیں کر سکتے کیوں نہیں ہم تو اس کی پور پور (انگلیاں) پھر اپنے ٹھکانے پر بٹھا سکتے ہیں بات یہ ہے آدمی چاہتا ہے آئندہ بھی برے کام کرتا رہے (ڈر) نہ کرے (ڈھیٹ ہو کر) پوچھتا ہے بھلا قیامت کب آئیگی
〃	〃	۱	بل الانسان على نفسه بصيرة ۝ ولو القى معاذيره ۝	بلکہ آدمی اپنے اوپر آپ دلیل ہوگا گو وہ (اپنی بے قصوری کے لیے) بہانے پیش کرے
〃	〃	۲	ايحسب الانسان ان يترك سدى ۝	کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ وہ ستا چھوٹ جائیگا (اس سے کچھ باز پرس نہ ہوگی)
〃	الدهر	۱	هل اتى على الانسان حين من الدهر لم يكن شيئا مذكورا ۝ انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج نبتليه فجعلنه سميعا بصيرا ۝	آدمی پر ایسا وقت بھی زمانے میں سے گذر چکا ہے جب وہ کوئی چیز نہ تھا جس کو ذکر کریں ہم نے آدمی کو آزمانے کے لیے (عورت مرد کے) ملے ہوئے نطفے سے پیدا کیا اور اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔
۳۰	عبس	۱	قتل الانسان ما اكفره ۝ من اي شيء خلقه ۝ من نطفة خلقه فقدره ۝ ثم السبيل يسره ۝ ثم اماته فاقبره ۝ ثم اذا شاء انشره ۝ كلا لما يقض ما امره ۝	آدمی پر خدا کی مار وہ کیسا (سخت) ناشکرا ہے (جانتے ہو) اس نے اس کو کس چیز سے بنایا نطفے سے (اور کس سے) اس کو بنایا پھر اس کو ٹھیک کیا پھر (ماں کے پیٹ سے نکلنے کا) رستہ اس پر آسان کیا پھر اس کو (ایک مدت تک دنیا میں رکھ کر) مار ڈالا پھر قبر میں رکھا پھر جب چاہیگا اس کو جلا اٹھائیگا سچ یہ ہے کہ آدمی کو جو اس نے حکم دیا تھا وہ بجا نہیں لایا
۳۰	الانفطار	۱	يايها الانسان ما غرك بربك	اے آدمی تجھ کو تیرے کرم والے مالک سے کس نے بہکا دیا جس نے

ف یعنی بیبی اور لونڈی ... سے شہوت نکالنا چاہے یا امرد سے یا کسی طریق سے وہ سب ناجائز ہے [illegible]

[illegible]

			الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاۗءَ رَكَّبَكَ ۝	جسنے بنایا اور ٹھیک ٹھاک کیا اور جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ دیا ف
،،	الانشقاق	١	يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝	اے آدم زاد تو محنت اٹھاتے اٹھاتے (اسی طرح) اپنے مالک کی طرف جا رہا ہے آخر (ایک دن) اس سے ملنے والا ہے ف
۳۰	الطارق	١	فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاۗءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَاۗىِٕبِ ۝	آدمی کو سوچنا چاہیے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا وہ کود کر نکلنے والے پانی (یعنی منی) سے پیدا کیا گیا جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ میں سے ہو کر نکلتا ہے ف
،،	الفجر	١	فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝	لیکن آدمی کا یہ حال ہے جب اسکا مالک اسکو (چین آرام دیکر) آزماتا ہے دولت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے مالک نے میری عزت کی اور جب وہ اسکو دوسری طرح سے آزماتا ہے اسکی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے مالک نے مجھ کو ذلیل کر دیا ف
،،	البلد	١	لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝	بیشک ہمنے آدمی کو ایسا بنایا ہے کہ سدا رنج اور مصیبت میں رہے
،،	التین		لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝	بیشک ہمنے آدمی کو بہت اچھے ڈھانچے میں بنایا پھر ہمنے اس کو (بوڑھا کرکے) نیچوں سے نیچا پھینک دیا ف
،،	العلق	١	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝	اسی نے آدمی کو (خون کی) پھٹکی سے بنایا۔
،،	،،	،،	كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝	سچ ہے کہ آدمی اپنے تئیں دولتمند سمجھ کر گمراہ بن جاتا ہے ف
۳۰	العٰدیٰت	١	اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰي ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝	بے شک آدمی اپنے مالک کا ناشکرا ہے اور وہ خود اس بات کا (اپنی ناشکری کا) گواہ ہے ف اور اس کو پیسے کی بڑی محبت ہے ف
،،	العصر	١	وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝	عصر کے وقت کی قسم بیشک سب آدمی گھاٹے ہی میں پڑے ہوئے ہیں مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق بات کی نصیحت کرتے رہے اور مصیبت میں صبر کرنے کی نصیحت کرتے رہے ف

ف خوبصورتی کے ساتھ یعنی متناسب الاعضاء، یہ نہیں کہ ایک پاؤں چھوٹا ہو ایک لمبا یا ایک آنکھ بڑی ہو ایک چھوٹی اس آیت میں ایک بڑی دلیل ہے اثبات الوہیت کی کیونکہ اگر خدا نہ ہوتا اور مادہ کی حرکت سے سب چیزیں اتفاقی طور سے بن گئی ہوتیں تو اس حکمت اور اعتدال اور تناسب کے ساتھ کبھی نہ ہوتیں بلکہ بے جوڑ بے ڈھب بے سلیقہ ہوتیں فتبارک اللہ احسن الخالقین ۱۲ ف کسی ملک کے لوگ کالے ہیں کہیں کے گورے کہیں کے داڑھی والے ہیں کہیں کے بے ریش کہیں کے لوگ گول منہ کے ہیں کہیں کے لمبے کتابی منہ کے کہیں کے لوگ اونچے ناک والے ہیں کہیں کے چپٹی ناک والے کہیں کے لمبے قد والے کہیں کے بونے (ٹھگنے)، کہیں کے کالی آنکھ والے ہیں کالے بال والے کہیں کے نیلی آنکھ بال والے عجب قدرت ہے [illegible]

۴	آل عمران	۱۶	اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ	بھلا جو کوئی اللہ تعالیٰ کی خوشی پر چلے (اور امانت میں خیانت نہ کرے) وہ اسکی طرح ہوگا جو (چوری اور خیانت کرکے) اللہ کے غضب میں آگیا اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہوا اور بری جگہ پہونچا اللہ کے یہاں لوگوں کے الگ الگ درجے ہیں اور اللہ تعالیٰ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے ف۱
۵	المائدہ	۱۳	قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ	(اے پیغمبر) کہدے گندا اور ستھرا ف۲ برابر نہیں گو تجھ کو گندے کا بہت ہونا اچھا معلوم ہو تو عقل والو اللہ سے ڈرو تاکہ تم اپنی مراد کو پہونچو
۷	الانعام	۵	قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ	(اے پیغمبر) کہدے کیا اندھا اور آنکھ والا ف۳ برابر ہوسکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے۔
۸	"	۱۵	اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	بھلا ایک شخص جو مردہ تھا ہم نے اسکو جلایا ف۴ اور اسکو روشنی دی وہ اسکو لیے ہوئے لوگوں میں چلتا پھرتا ہے اس شخص کیطرح ہوگا جسکا حال یہ ہے کہ اندھیروں میں پڑا ہوا ہے وہاں سے نکل نہیں سکتا اسیطرح کافروں کے نزدیک انکے کام بھلے معلوم ہوتے ہیں۔
۱۱	التوبۃ	۱۳	اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	بھلا جو شخص اللہ کے ڈر سے اسکی رضامندی کیلیے اپنی عمارت کی (بنیاد) رکھے وہ اچھا ہے یا جو ایک بیس پہ بیٹھے ہوئے کگاڑے کے کنارے پر اپنی بنیاد رکھے پھر وہ کگار (دھڑام سے) اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرے ف۵
۱۲	ہود	۲	اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً اُولٰٓئِكَ	کیا جو شخص اپنے مالک کی طرف سے ایک دلیل ف۶ رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک گواہ ف۷ بھی اسکو پہونچا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ف۸ اسکو راہ دکھانے والی اور رحمت

ف۱ مطلب یہ ہے کہ عام لوگوں میں ایک دیانتدار شخص اور چور برابر نہیں ہوسکتا ہر ایک کا درجہ جدا ہے تو پیغمبر جسکا درجہ سب لوگوں سے بلند ہے وہ ایسا برا کام کیونکر کرسکتا ہے ف۲ یعنے حرام اور حلال یا کافر اور مسلمان [illegible]

یعنے عقل سلیم ف۷ جبرائیل یا قرآن مجید یا حضرت صلعم ف۸ یعنے توریت شریف ف۹ قرآن کی یا ہدایت اور ایمان کی یا یقین کی ۱۲

			يُؤْمِنُونَ بِهٖ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	سمجھی ہوا ہے لوگ تو ہی قرآن پر بہی ایمان لاتے ہیں اور ان گروہوں کا فرقوں میں سے جو کوئی اس کو نہ مانے تو اسکے لیے دوزخ کا وعدہ ہے تو قرآن میں شک مت کر وہ سچ ہے بیشک تیرے مالک کی طرف سے (اترا ہے) لیکن اکثر لوگوں کو یقین نہیں ف
۱۳	الرعد ۱۳	۳	اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	بھلا جو شخص یہ جانتا ہو کہ تیرے مالک کی طرف سے جو تجھ پر اترا وہ حق ہے (اسپر ایمان لاتا ہے) وہ اس شخص کی طرح ہے جو دل کا اندھا ہے قرآن سے وہی لوگ نصیحت لیتے ہیں جو سمجھ دار ہیں۔
۱۴	النحل ۱۶	۲	اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝	تو کیا جو خدا اتنی بہت چیزیں پیدا کرے وہ اُسکے برابر ہے جو کچھ نہیں پیدا کرتا کیا تم غور نہیں کرتے ف
۲۰	القصص ۲۸	۷	اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝	بھلا سوچو تو جس شخص سے ہمنے ایک اچھا وعدہ (بہشت ملنے کا) کیا ہے اور وہ اسکو پانیوالا ہے کیا وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسکو ہمنے دنیا کی زندگی کے (چند روزہ) مزے دیئے پھر قیامت کے دن اسکو (جوابدہی کے لیے) پکڑا آنا ہے ف
۲۱	السجدة ۳۲	۲	اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝	کیا ایماندار گناہگار کی طرح ہو جائے گا (یہ دونوں) برابر نہیں ہو سکتے ف
۲۲	فاطر ۳۵	۲	وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	اور اُس کی قدرت دیکھو دو دریا ملے ہوئے ہیں لیکن برابر نہیں ہیں ایک میٹھا خوب میٹھا اسکا پانی خوشگوار اور دوسرا کہاری کڑوا اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت کہاتے ہو اور زیور (موتی مونگا) نکالکر پہنتے ہو اور تو دیکھتا ہے جہاز انمیں (پانی) پھاڑتے ہوئے اسلیے کہ تم اسکا فضل تلاش کرو اور اسلیے کہ تم اس کا شکر بجا لاؤ۔
۔	۔	۳	وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ	اور اندھا اور آنکھیار برابر نہیں ہو سکتا (یعنے کافر اور مومن) اور نہ اندھیرا اور اجالا (یعنے کفر اور ایمان) اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ ف اور زندے اور مردے

ف ان لوگوں کی طرح ہوگا جو دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہیں ہرگز نہیں ف جن کو اللہ تعالےٰ نے عقل سلیم دی ہے اور خدا کا گواہ یعنی انکو بھیجا اور توریت شریف پر ایمان لا چکے ہیں ف بعضوں نے کہا جو شخص اپنے مالک کی طرف سے ایک دلیل رکھتا ہو اس سے آنحضرت صلعم مراد ہیں اور دلیل سے مراد معجزے ہیں جو اللہ تعالےٰ نے آپکو دیے اور گواہ سے مراد جبرئیل ہیں ف یعنے قرآن یا پیغمبر کو ف حدیث میں ہے کہ جس یہودی اور نصرانی کو میری خبر پہونچے پھر وہ ایمان نہ لاوے اسپر دوزخ [illegible] قرآن [illegible] ہے ف یہ پیغمبر کو قرآن میں شک نہیں ہو سکتا مراد دوسرے لوگ ہیں اور خطاب پیغمبر کی طرف ہے ف [illegible] ف [illegible] ہے نہ ایمان ف بعضوں نے کہا یہ آیت حمزہ رضا اور ابوجہل کے حق میں اتری حمزہ رضا ایمان لائے [illegible] ابوجہل [illegible] یہ دونوں شخص برابر نہیں ہو سکتے جیسے [illegible] ف بلکہ [illegible] ف [illegible] اس صورت میں اللہ جل جلالہ نے اپنی [illegible] اور [illegible] زمین اور آسمان [illegible] نباتات جمادات میں انتظام اور حکمت [illegible] دنیا [illegible] ہمیشہ رہنا ہے ف

(باقی در ضمیمہ ۱۳)

پارہ	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ	برابر نہیں ہیں ف
۲۳	والصّٰفّٰت	۲	اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ	بھلا یہ مہمانی بہتر ہے یا درخت سینڈھ (تھوہر) کا درخت ف
〃	صٓ	۳	اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ	کیا جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے محنت مشقت اٹھا کر اچھے کام کیے انکو ہم اُن لوگوں کیطرح کر دینگے جنہوں نے ملک میں فساد مچایا ف کیا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ف
۲۳	الزُّمَر	۱	اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ	بھلا جو شخص رات کی گھڑیوں میں عبادت میں لگا ہے کبھی سجدہ کر رہا ہے کبھی (نماز میں) کھڑا ہے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے مالک کی مہربانی کی امید بھی رکھتا ہے ف (اے پیغمبر) کہہ دے کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں ف نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔
〃	〃	۳	اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ	کیا وہ شخص جسکا سینہ اللہ نے اسلام (قبول کرنے) کیلیے کھولدیا وہ اپنے مالک کی طرف سے (ایمان کی) روشنی رکھتا ف
〃	〃	〃	اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	کیا جو شخص قیامت کے دن برے عذاب کو اپنے منہ پر روکے گا ف
۲۴	المؤمن	۶	وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ	اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ہو سکتا اور (اسیطرح) جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ اور گناہگار برابر نہیں ہو سکتے تم بہت ہی کم سوچتے ہو۔
〃	حٰم السجدۃ	۵	وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ	اور بھلائی برائی برابر نہیں ہو سکتی ف
〃	〃	〃	اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	بھلا جو کوئی دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن بے کھٹکے (امن سے) آئے (لوگو) تم دنیا میں جو چاہو سو کرلو وہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ف
۲۵	الجاثیہ	۲	اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ	کیا جن لوگوں نے برے کام کیے وہ سمجھتے ہیں کہ ہم انکو اُن لوگوں کی طرح کر دینگے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے دونوں کا جینا مرنا برابر کیا برا حکم

[illegible]

۲۳	محمد	۲	...کمن کان علیٰ بینۃ من ربہ کمن زین لہ سوء عملہ واتبعوا اھواءھم	لگتے ہیں ف کیا جو لوگ اپنے مالک کی طرف ایک صاف راستہ پر ہیں ان لوگوں کی طرح ہونگے جنکے برے کام انکو بھلے کرکے دکھائے گئے ہیں اور وہ اپنے دل کی خواہشوں پر چلتے ہیں ف
۲	۔	۔	کمن ھو خالد فی النار وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءھم	کیا ایسے بہشت کے رہنے والے ان دوزخیوں کی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں پڑے جلتے رہیں گے اور جلتا بلتا پانی انکو پلایا جائے گا جو انکی آنتیں کاٹ دیگا ف
۲۸	الحشر	۳	لا یستوی اصحب النار واصحب الجنۃ اصحب الجنۃ ھم الفائزون ؕ	دوزخ والے اور بہشت والے برابر نہیں ہو سکتے جو بہشت والے ہیں وہی مراد پائیں گے۔
۲۹	الملک	۲	افمن یمشی مکبا علیٰ وجھہ اھدی امن یمشی سویا علیٰ صراط مستقیم ؕ	بھلا جو کوئی اونڈھا ہو کر منہ کے بل چلے وہ راہ پائیگا یا جو سیدھا صاف سڑک پر جا رہا ہو ف
۲	القلم	۲	افنجعل المسلمین کالمجرمین ؕ ما لکم کیف تحکمون ؕ ام لکم کتب فیہ تدرسون ؕ ان لکم فیہ لما تخیرون ؕ ام لکم ایمان علینا بالغۃ الیٰ یوم القیمۃ ان لکم لما تحکمون ؕ سلھم ایھم بذلک زعیم ؕ	کیا ہم اپنے تابعدار بندوں (مسلمانوں) کو گنہگاروں کے برابر کر دینگے (لوگو) تم کو کیا ہو گیا ہے کیا ادبے تکا حکم لگاتے ہو کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے اسمیں تم یہ پڑھتے ہو جو تم چاہو وہ تم کو آخرت میں ملجائیگا یا تم نے ہمسے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت تک چلینگی کہ جیسا تم (اپنے لیے) حکم لگاؤ گے وہی تمہارے لیے ہوگا اے پیغمبر انسے پوچھ تو ان میں کون اسکا ذمہ دار ہے ف

ما اقسم اللہ بہ ۹۷

باب ۹۷ اللہ مالک نے کن کن چیزوں کی قسم کھائی ہے ان کا بیان

۱۱	یونس	۵	قل ای وربی انہ لحق ؕ	کہدے ہاں ہاں بیشک میرے مالک کی قسم یہ سچ ہے۔
۱۴	الحجر	۵	لعمرک انھم لفی سکرتھم یعمھون ؕ	(اے پیغمبر) تیری زندگی کی قسم بیشک وہ اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے ف
۲۳	والصفت	۱	والصفت صفا ؕ فالزجرت زجرا ؕ فالتلیت ذکرا ؕ	قسم ان (فرشتوں) کی جو قطار دیکر صف باندھتے ہیں ان (فرشتوں) کی جو ابر کو جھڑک کر ڈانٹتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو قرآن کی تلاوت کرتے ہیں ف

ف اگر ایسا ہو تو اس خداوند کریم کے انتظام پر حرف آتا ہے نہیں اچھوں کا جینا اور مرنا دونوں اچھا اور بروں کا جینا بھی برا اور مرنا بھی برا ۱۲ ف مثلاً قرآن اور حدیث پر [illegible] شیطان نے [illegible] بنا دیا ہے شرک اور کفر کو انکی نظر میں اچھا کر دیا ہے ۱۲ ف خلاصہ یہ کہ انکو تو کسی سند سے غرض قرآن اور حدیث سے کوئی غرض نہیں یہ آیت انکے مقابل یہی صادق آتی [illegible] قرآن کی آیت یا صحیح حدیث دیکھ کر بھی اس پر عمل نہیں کرتے ۱۲ ف صحیح حدیث میں ہے کہ بہشت میں دودھ اور پانی اور شہد اور شراب کے دریا ہیں جن میں سے یہی نہریں نکالی گئی ہیں کعب نے کہا نیل کا دریا بہشت میں شہد کا دریا ہوگا اور دجلہ دودھ کا اور فرات شراب کا اور سیحون پانی کا ایک حدیث میں ہے کہ سیحون اور جیحون اور فرات اور نیل بہشت کی نہروں میں ہیں ۱۲ ف یہ مومن اور کافر کی تمثیل ہے کافر جہالت خیال و شرک کی تاریکیوں میں پھنسے ہوئے ہیں جیسے کوئی اوندھا منہ کے بل چلے انکو بہشت [illegible] ایمان ہے کا مومن تو جہالت کی ہر [illegible] تاجر [illegible] وہ جو بالفرض منزل مقصود یعنی بہشت کو پہنچ جائے گا۔ بعضوں نے کہا اندھے سے اندھا مراد ہے [illegible] چلتے چلتے منہ کے بل گر پڑتا ہے ۱۲ ف مکہ کے کافر کہتے تھے کہ محمد کا کہنا سچ ہو اور مرکر آخرت میں پھر زندہ ہوں تو وہاں بھی دنیا کا سا حال ہوگا جیسے ہم دنیا میں مال و دولت میں مسلمانوں سے زیادہ [illegible] ویسا ہی وہاں بھی زیادہ رہیں گے [illegible] [illegible] جو مسلمانوں [illegible] زیادہ ہو۔ ف [illegible]

٢٣	صٓ	١	وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ	قسم ہے قرآن کی جس میں نصیحت ہے ف
٢٥	الزّخرف	٥	وَقِیْلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ	اور مجھے ان کے یہ کہنے کی قسم کہ اے رب یہ لوگ ہیں جو کبھی ایمان نہ لائیں گے ف
٢٦	قٓ	١	وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ	قسم ہے قرآن کی جو بڑی شان والا ہے ف
〃	الذّٰریٰت ۴-۱-۷	١	وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا	قسم ہے ان ہواؤں کی جو اڑاتی ہیں خاک، اٹھانے والی ہیں پھر ان بادلوں کی جو پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں پھر ان کشتیوں کی جو دریا میں آسانی سے چلتی ہیں پھر ان فرشتوں کی جو چیزوں کی تقسیم کرتے ہیں
〃	۷ /۵۱	〃	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ	قسم ہے اس آسمان کی جس میں رستے ہیں (ستاروں کی گردش کے) رستے ہیں
〃	۲۳ /۵۱	〃	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ	تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم بیشک جن چیزوں کا تم سے وعدہ ہے وہ سچ ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں جیسے تمہارا بات کرنا ف
٢٧	الطّور	١	وَالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ	قسم ہے طور پہاڑ کی اور اس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ پر لکھی ہوئی ہے اور آباد گھر کی اور اونچی چھت (آسمان) کی اور ابلتے دریا کی ف
〃	النّجم	١	وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى	تارے کی قسم جب وہ نیچے کو چلے ف
〃	الواقعہ ۷۶ /۵۶	٣	فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ	میں تاروں کے جہاں ڈوبتے ہیں انکی قسم کھاتا ہوں اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ف
٢٩	القلم	١	نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ	قلم کی قسم اور فرشتوں کے لکھنے کی قسم۔
〃	الحآقّۃ	٢	فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ	تو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جنکو تم دیکھتے ہو اور جن کو نہیں دیکھتے ف
〃	المعارج	٢	فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ	تو میں پورب اور پچھم کے مالک کی یعنی اپنی قسم کھاتا ہوں
〃	المدّثّر	٢	كَلَّا وَالْقَمَرِ وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ	ہاں تو یہ ہے مجھے چاند کی قسم اور رات کی جب گذرنے لگے اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔
〃	القیٰمۃ	١	لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ	میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں اور آدمی کے دل کی قسم کھاتا ہوں جو برے کام پر ملامت کیا کرتا ہے ف

[illegible]

۲۹	المرسلت	۱	وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۙ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ	قسم ہے ہواؤں کی جو آرام سے چلائی جاتی ہیں پھر جو زور سے چلتی ہیں اور بادلوں کو اٹھا کر پھیلاتی ہیں پھر انکو چیر کر جدا جدا کرتی ہیں پھر ان فرشتوں کی جو آسمان سے پیغمبروں پر وحی اتارتے ہیں الزام دینے کو واسطے اللہ کی حجت تمام کرنے کو یا ڈرانے کو۔
۳۰	النزعت	۱	وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ	قسم اُن فرشتوں کی جو کافروں کی جانیں ڈوب کر سختی سے نکالتے ہیں اور قسم اُن فرشتوں کی جو مسلمانوں کی جانیں گرہ کھولکر آسانی سے نکالتے ہیں اور قسم اُن فرشتوں کی جو آسمان زمین میں تیرتے پھرتے ہیں پھر قسم اُن فرشتوں کی جو آگے بڑھ جاتے ہیں پھر اُن فرشتوں کی قسم جو کام کا انتظام کرتے ہیں
〃	التکویر	۱	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ	تو میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو دن کو چھپ جاتے ہیں چلتے رہتے ہیں رات کو نمود ہوتے ہیں اور رات کی جب اسکی سیاہی جاتی رہتی ہے اور صبح کی جب اسکی پھوٹ پہنچتی ہے۔
〃	الانشقاق	۱	فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ	میں تو شفق کی قسم کھاتا ہوں اور رات کی اور جن چیزوں پر رات چھا جاتی ہے انکی اور چاند کی جب (پندرہویں تاریخ) پورا ہو۔
〃	البروج	۱	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۙ	آسمان کی قسم جس میں برج ہیں اور اس دن کی قسم جسکا وعدہ ہے (یعنے قیامت کی) اور گواہ کی اور جس پر گواہی دے گا اسکی قسم
〃	الطارق	۱	وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ	قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے (وہ) چمکتا ہوا تارا ہے
〃	〃	〃	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ	مینہ برسانے والے آسمان کی قسم۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے
〃	الفجر	۱	وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۭ	صبح کی قسم اور ذی الحجہ کی دس راتوں کی اور جفت اور طاق کی اور رات کی جب وہ گذرنے لگے عقلمند کے نزدیک تو ان چیزوں کی بھاری قسم ہے
〃	البلد	۱	لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ	(اے پیغمبر) میں اس شہر (یعنے مکہ) کی قسم کھاتا ہوں اور تو ایک دن اس شہر میں آزاد ہوگا اور باپ آدم اور اسکی اولاد کی قسم کھاتا ہوں

[illegible]

۳۰	الشمس	۱	وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝	قسم ہے سورج کی اور اسکی روشنی (دھوپ) کی اور چاند کی قسم جب سورج کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم جب وہ سورج کو روشن کرے اور رات کی قسم جب وہ سورج کو ڈھانپ لے اور آسمان کی قسم اور اسکی جسنے اسکو بنایا اور زمین کی قسم اور اسکی جسنے اسکو بچھایا اور آدمی کی جان کی اور جسنے اسکو بنایا اسکی پھر اسکی بُری اور اچھی باتیں اسکو بتلادیں [1]
〃	اللیل [92]	۱	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝	رات کی قسم جب وہ چھا جائے اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے اور اس (خدا) کی قسم جسنے نر اور مادہ بنائے۔
〃	الضحیٰ [93]	۱	وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝	چاشت کے وقت کی قسم اور رات کی قسم جب ڈھانپ لے۔
〃	التین [95]	۱	وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین (پہاڑ) کی اور اس امن والے شہر (مکہ) کی۔
〃	العٰدیٰت	۱	وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝	قسم ہے (غازیوں کے) دوڑنے والے گھوڑوں کی جو دوڑنے میں آواز نکالتے ہیں پھر ٹاپ مار کر پتھروں سے چنگاریاں اڑاتے ہیں پھر صبح ہی صبح (دشمن پر) چھاپا مارتے ہیں پھر اسوقت گرد اڑاتے ہیں پھر (دشمنوں کی) فوج میں اسی وقت جا گھستے ہیں
〃	والعصر	۱	وَالْعَصْرِ ۝	عصر کے (وقت کی) قسم

الامثال ۹۸ — باب ۹۸ کہاوتوں اور مثلوں کا بیان۔

۱	البقرۃ	۲	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ	انکی کہاوت (مثل) اس شخص کی سی ہے جسنے (اندھیری جنگل میں) رات کو آگ سلگائی جب آس پاس روشنی ہو لی (اور برا بھلا دکھلائی دینے لگا) تو اللہ نے انکی روشنی سمیٹ دی (اور آگ کو بجھا دیا) اور اندھیرے میں انکو چھوڑ دیا کہ انکو کچھ نہیں دیکھتے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ راہ پر آنے والے نہیں یا ایسی مثال ہے جیسے مینہ برس رہا ہو آسمان سے اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی مار کڑک کے موت کے ڈر سے انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس

[1] یعنے سورج کے نکلنے کے بعد ... [illegible]

[illegible]

			الموت والله محیط بالکافرین ○ یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ کُلَّمَآ اَضَآءَ لَھُمْ مَّشَوْا فِیْهِ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْھِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَھَبَ بِسَمْعِھِمْ وَاَبْصَارِھِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○	[illegible] اور اللہ منکروں کو گھیرے ہوئے ہے قریب ہے بجلی انکی آنکھوں کو اُچک لے جب اُنپر چمکتی ہے تو اسکی روشنی میں چلتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو انکے کان بہرے کردے (بجلی کی کڑک سے) اور انکی آنکھیں اندھی کردے (بجلی کی چمک سے) بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے ؎
۱	البقرۃ ۲	۲	اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَھَا فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِھٰذَا مَثَلًا یُضِلُّ بِهٖ کَثِیْرًا وَّیَھْدِیْ بِهٖ کَثِیْرًا ؕ	اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا مچھر یا اس سے بڑھکر کسی چیز کی مثال بیان کرنے میں جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ مثال ٹھیک ہے ان کے مالک کی طرف سے اور جو منکر ہیں وہ کہتے ہیں اللہ کو کیا غرض پڑی تھی ایسی مثال کی (بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے اس سے (یعنے اس مثال سے) بہتیروں کو اور راہ پر لاتا ہے بہتوں کو۔
۲	"	۲۱	وَمَثَلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا کَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ○	اور ان کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص ایسے (جانور) کے پیچھے چلائے جو صرف پکارنا اور چلانا سنتا ہے (لیکن مطلب خاک نہیں سمجھتا بس آواز اسکے کان میں جاتی ہے) یہ کافر بہرے گونگے اندھے ہیں اسلئے کچھ نہیں سمجھتے ؎
۳	"	۲۶	مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ○	جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں انکی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں ہر بالی میں سو سو دانے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اسے دونا دیتا ہے (یا اس سے زیادہ) اور اللہ تعالیٰ سمائی والا ہے جاننے والا ؎
۴	"	"	کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ	اس شخص کی طرح جو لوگوں کو دکھانے کی نیت سے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور پچھلے دن پر اسکو یقین نہیں (یعنے منافق ہے) تو اسکی مثال ایسی ہے جیسے پتھر کی چٹان پر (تھوڑی سی) مٹی ہو

؎ یعنے اسکے علم اور قدرت سے باہر نہیں نکل سکتے ترمذی نے ابن عباس رضہ سے روایت کیا کہ یہودیوں نے آنحضرت ص سے پوچھا کہ رعد کیا ہے آپ نے فرمایا وہ ایک فرشتہ ہے جسکے [illegible]

			فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاۗءُ ښ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝	پہر مینہ کا چینٹا پڑے سو رہ گیا اسکو صفا چٹ کیونکہ (قیامت کے دن) ان لوگوں کو اپنی کمائی میں سے کچھ ہاتھ نہ لگیگا ف اور اللہ تعالیٰ کافر ناشکرے لوگوں کو راہ پر نہیں لاتا ف اور جو لوگ خدا تعالیٰ کی رضامندی چاہنے کو دلوں میں ایمان رکھکر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں ف انکی مثال ایک باغ کی سی ہے جو ایک ٹیلے پر ہو (یعنے بلند زمین پر) وہاں زور کا مینہ پڑا تو دونا میوہ پیدا ہوا اگر زور کا مینہ نہ پڑا تو پہوار ہی ف اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے کیا تم میں سے کوئی بہی یہ بات پسند کرے گا کہ اسکا ایک باغ ہو کہجور اور انگور کا اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں اور ہر طرح کے میوے اسکو میسر ہوں اور بوڑہا ہو گیا ہو اسکے چہوٹے چہوٹے بال بچے ہوں (یا ناتوان بچے اور عورتیں) ایکدم اس باغ کو آگ بگولا مارے اور باغ جل جائے اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں تم سے بیان کرتا ہے اس لیئے کہ تم غور کرو ف
۴	آل عمران	۱۲	مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَھْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَھُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	یہ لوگ (یعنے کافر) دنیا کی اس زندگی میں جو خرچ کرتے ہیں اسکی (اکارت ہونیکی) مثال ایسی ہے جیسے ہوا جس میں پالا ہو (یعنے سردی) وہ ان لوگوں (بدکاروں) کی کہیت پر چلے جنہوں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا اور اسکو (یعنے سارے کہیت کو) غارت کردے اور اللہ نے انپر ظلم نہیں کیا وہ اپنے پر آپ ظلم کرتے ہیں ف
۹	الاعراف	۲۲	فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ سَاۗءَ مَثَلَۨا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝	تو اسکی مثال کتے کی طرح ہے اگر تو اسکو ڈانٹ کر نکالے تب بہی زبان لٹکائے رہے یا اگر اسکو چہوڑ دے تب بہی زبان لٹکائے رہے یہی مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جہٹلایا تو (اے پیغمبر) یہ قصے انکو سناؤ تاکہ وہ سوچیں ف جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جہٹلایا اور (اس جہٹلانے سے) اپنا ہی بگاڑ کرتے رہے اُن کی مثال بری ہے۔

ف تو ایسے پتہر میں کچھ اُگنا محال ہے کیونکہ مٹی تو بہ گئی اب اُگے گا کاہے پر ایسا ہی جو لوگ خیرات دیکر احسان جتلاتے ہیں یا ستاتے ہیں یا دکہلانے کی غرض سے دیتے ہیں انکی خیرات قیامت کے دن مٹی کی طرح بہ جائے گی اور اسکا ثمرہ کچھ نہ ملے گا ۱۲ [illegible]

نمبر	سورت	رکوع	آیت	ترجمہ
۱۱	یونس	۳	إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝	دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کا سبزہ اسکی وجہ سے خوب اگا ہوا نکلا کچھ آدمیوں کے کہانے کا کچھ جانوروں کا یہانتک کہ جب زمین نے اپنا سنگار پورا کر لیا اور وہاں کے رہنے والے سمجھے کہ اب کیا ہے لے لو (ایک ہی ایکا) رات یا دن کو ہمارا عذاب اسپر آن پہونچا ہم نے کاٹ کر اسکو ایسا کر دیا جیسے کل وہاں کھیت ہی نہ تھا ایسے ہی ہم سوچنے والوں کے لئے اپنی آیتیں کھولکر بیان کرتے ہیں۔
ء	ھود	۲	مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝	دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے بہرے اور دیکھتے سنتے کی کیا دونوں کا حال برابر ہے کیا تم غور نہیں کرتے۔
۱۳	الرعد	۲	أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝	اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اپنے اپنے اندازے کے موافق نالے بہ نکلے پھر پھولا ہوا جھاگ بہا لائے (پانی کے ریلے نے) اٹھا لیا اور جن چیزوں کو زیور یا دوسرے سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں ان میں بھی پانی کی جھاگ کیطرح ہیں (کھوٹ نکلتا) ہے اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے تو پھین (جو باطل کیطرح ہے) وہ سوکھ سکھا کر مٹ جاتا ہے اور جو لوگوں کے کام آتا ہے وہ زمین میں قائم رہتا ہے اسطرح (لوگوں کو سمجھانے کے لئے) ایسی مثالیں بیان فرماتا ہے۔
ء	ابراھیم	۳	مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝	جن لوگوں نے اپنے مالک (خدا) کو نہ مانا انکے اعمال کا حال اس راکھ کیطرح ہے جسپر آندھی کے دن زور کی ہوا چلے وہ جو انہوں نے (دنیا میں) کیا اس میں سے کچھ (آخرت میں) نہ پائیں گے یہی پرلے سرے کی تباہی ہے۔
ء	ء	۴	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ	(اے پیغمبر) کیا تو نے اسپر خیال نہیں کیا اللہ نے کلمہ طیبہ (اچھی بات) کی مثال کیسی بیان کی ایک پاکیزہ درخت سی جسکی جڑ مضبوط ہے

[illegible]

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
			تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝	اور ہر فصل میں اپنے پروردگار کے حکم سے پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں سے مثالیں اس لئے بیان کرتا ہے کہ وہ سوچیں سمجھیں اور کلمہ خبیثہ کی (یعنی گندی بات شرک اور کفر کی) مثال اُس پلید درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی اوپر سے اوکھاڑ لیا جاتا ہے اُس کا جماؤ ہی نہیں [illegible]
۴۳	النحل ۱۶	۶۰	لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے انہی کو ایسی بری باتیں مبارک رہیں اور اللہ تعالیٰ کی تو وہ صفت ہے جو سب سے عمدہ اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔
۴۴	〃	۷۴	فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	تو اللہ کے لیے (دنیا والوں کی طرح) مثالیں نہ بیان کرو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام ہے دوسرے (بندے) کی ملک جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک شخص وہ ہے جسکو ہم نے اپنے پاس سے اچھی دولت دے رکھی ہے وہ چھپے اور کھلے اسمیں سے خرچ کرتا رہتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں شکر اللہ ہی کا لیکن (بات یہ ہے) اُن میں اکثر لوگ (ان باتوں کو) نہیں جانتے اور اللہ ایک (اور) مثال بیان کرتا ہے دو مرد ہیں ایک ان میں گنگا (جو بہرہ بھی ہوتا ہے) وہ (غلام ہے) کچھ نہیں کر سکتا اپنے مالک پر ایک بوجھ ہے جہاں کہیں وہ (یعنے مالک) اسکو بھیجتا ہے وہ کام بنا کر نہیں آتا کیا یہ (غلام) اور وہ (عقلمند) شخص برابر ہے جو سیدھی روش کہلاتا ہے اور آپ بھی سیدھی روش پر ہے
٥	〃	۱۱۲	وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَىِٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا	اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی (مراد مکہ ہے) وہاں کے لوگ (ہر طرح) امن اور اطمینان سے رہتے تھے ہر طرف سے انکی روزی فراغت کے ساتھ چلی آتی تھی پھر انہوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انکے کاموں کی سزا میں اُس بستی کو بھوک اور خوف

ف اچھی بات سے لا الٰہ الا اللہ مراد ہے ۱۲ ف ایسے ہی نیک کلمہ بھی انسان کو بہشت کے میوے کھلائیگا بعضوں نے کہا اچھی بات سے ایمان مراد ہے ایمان کا درخت مومن کے دل کی زمین میں اسکی جڑ ہوتی ہے اور اسکی برکتیں شاخوں کی طرح آسمان تک پہنچتی ہیں حدیث میں ہے مومن کی مثال ایک درخت کی سی ہے جسکے پتے نہیں جھڑتے [illegible] کی طرف گیا عبداللہ بن عمرؓ کے دل میں آیا وہ کھجور کا درخت ہے [illegible] کھجور کا درخت ہے [illegible] ابن عباس نے کہا کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ ہے اور پاکیزہ درخت مومن ہے ۱۲ [illegible] مثل ایسے ہی شرک اور کفر کی بات ہے جس کی کوئی دلیل نہیں [illegible] ابن عباس نے کہا کلمہ خبیثہ شرک کا کلمہ ہے اور پلید درخت مشرک ہے ۱۲ [illegible] کافر جو فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہتے ہیں ۱۲ [illegible] جہالت اور کفر کی باتیں [illegible] تمام مخلوقات کی مشابہت سے پاک [illegible]

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا
بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا
الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِم مِّنْهُ
شَيْئًا ۚ وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ۝ وَكَانَ
لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ
أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ
جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا
أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ۝ وَمَا
أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ
إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ۝
قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ
بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن
نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ۝ لَّٰكِنَّا هُوَ
اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَوْ
لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ
اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا
أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝ فَعَسَىٰ
رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا
غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝ وَأُحِيطَ
بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا

ہے جانب حق کا امر کھلا ہوا ہے

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں سے ان دو آدمیوں کی نقل بیان کر ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیے تھے اور دونوں کے گرداگرد کھجور کے درخت تھے اور بیچ میں کھیتی دونوں باغوں نے (خوب) اپنا میوہ دیا اور میوے میں کوئی کمی نہیں ہوئی اور باغوں کے بیچ میں ہم نے ایک نہر بھی بہادی تھی اور اسکے پاس پھل بھی تھے اب اپنے ساتھی سے (دوسرے بھائی سے جو مومن تھا) بات کرتے کرتے بول اٹھا میں مال و دولت اور عزت و آبرو کے جتھے میں تجھ سے (کہیں) بڑھکر ہوں اور بھائی کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر اپنے باغ میں گیا (وہاں پھرنے اور اترانے کے لیے) کہنے لگا میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ بھی ویران ہو اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئیگی اور (خیر بالفرض اگر آئی) مجھ کو اپنے مالک کے پاس پھر جانا پڑا تو وہاں اس سے بھی بہتر (جائداد) پاؤنگا اسکا ساتھی (مومن) باتیں کرتے کرتے اس سے کہنے لگا یہ کیا بکتا ہے کیا تو اس (خدا کی قدرت) سے منکر ہوگیا جس نے تجھکو مٹی سے بنایا پھر نطفے سے (منی کی ایک بوند سے) پھر پورا مرد تجھکو کر دیا لیکن میں تو یہی کہتا ہوں وہی (ایک) اللہ میرا مالک ہے اور میں اپنے مالک کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا اور جب تو اپنے باغ میں آیا تو نے یوں کیوں نہ کہا جو اللہ تعالے چاہے وہ ہوتا ہے جو کچھ اختیار ہے وہ اسی کا ہے اگر تو اس وجہ سے غرور کرتا ہے کہ مجھ کو مال اور اولاد میں اپنے سے کم سمجھتا ہے تو عجب نہیں میرا مالک تیرے باغ سے بہتر باغ مجھ کو دے اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی بلا (یا انگار) بھیجے پھر وہ چٹیل میدان بنجائے یا اسکا پانی نیچے اتر جائے اور تو کسی طرح اسکو نہ پا سکے (پھر پانی تیرے ہاتھ نہ آسکے) اور مال تباہ ہوگیا پھر اس نے جو (پیسہ) باغ میں خرچ کیا تھا اسپر دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اور باغ کا یہ

ف یعنی ... [illegible] ... آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکے والوں کے لیے بددعا فرمائی تھی کہ حضرت یوسف م کے زمانہ میں جیسا قحط ... [illegible] ... اللہ تعالے نے آپ کی دعا قبول فرمائی ... قحط میں گرفتار ہوکر جلی ہوئی ہڈیاں اور مردار جانور تک کھا گئے ... [illegible]

(باقی آئندہ صفحہ)

			أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝	خرچ کیا تھا وہ چھتریوں پر گرا پڑا تھا سو (اس) افسوس کرنے لگا اور کہتا جاتا (کہ) کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا اور خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے
۱۵	الکہف	۶	وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيٰحُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا ۝	اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
۱۶	الحج ۲۲	۱۰	يٰأَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝	لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے گو اس کے بنانے کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسی کرنی چاہئے تھی نہیں کی بیشک خدا زبردست اور غالب ہے
۱۸	النور ۲۴	۵	اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلٰى نُورٍ ۗ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ	خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے

[illegible]

نمبر	سورۃ	رکوع	آیت	ترجمہ
			وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ	اپنا نور بتلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔
۱۸	النور ۲۴	۵	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰـىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ	اور کافروں کے (نیک) اعمال (جیسے خیرات وغیرہ) اس چمکتی ریت کی طرح ہیں جو چٹیل میدان میں ہو پیاسا (جنگل میں دور سے) اس کو پانی سمجھتا ہے جب اسکے پاس آتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور (دیکھتا ہے تو کیا) خدا تعالیٰ کو اپنے پاس پاتا ہے وہ اسکا حساب پورا چکا دیتا ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے فلہ یا انکے اعمال گہرے سمندر کے اندھیروں کی طرح ہیں جسکو ایک موج نے ڈھانک دیا ہو اسکے اوپر ایک اور موج ہو اسکے اوپر بادل (ابر غرض) کئی اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے (تو اس قدر اندھیرا ہو کہ) اسکو دیکھ نہ سکے اور جسکو اللہ تعالیٰ (اپنی ہدایت کی) روشنی نہ دے اسکو روشنی کہاں ملیگی فلہ
۲۰	العنکبوت ۲۹	۴	مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ښ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے (دیوتا) سرپرست بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی ہے وہ بھی (اپنے نزدیک) ایک (مضبوط) گھر بناتی ہے حالانکہ سب گھروں میں بودے سے بودا مکڑی کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے ہوتے فلہ
″	″	″	وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ	اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے بیان کرتے ہیں اور جو علم والے ہیں وہی انکو سمجھتے ہیں فلہ
″	الروم ۳۰	۴	ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ	اللہ تعالیٰ تمہارے (سمجھانے کے) لیے خود تمہاری ایک مثال بیان فرماتا ہے (وہ یہ ہے) تمہارے جو غلام لونڈی ہیں کیا وہ (اس مال و دولت میں) تمہارے شریک ہیں جو ہم نے تم کو دیا ہے تم (اور وہ) اس میں برابر ہو تم انسے بھی (برابر والے) لوگوں کی طرح ڈرتے ہو فلہ جو لوگ عقل رکھتے ہیں ہم انکے (سمجھنے کے) لیے اپنی آیتیں یوں کھول کر بیان کرتے ہیں۔
۲۳	الزمر ۳۹	۳	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاۗءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ	اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص (غلام) ہے جس میں کئی جھگڑالو ساجھی ہیں اور ایک (دوسرا) شخص (غلام) ہے جو پورا ایک ہی شخص کا ہے فلہ

فلہ ورنہ اسکے ساتھ کی پوری مثال تو ہو ہی نہیں سکتی ۱۲ فلہ پانی ذاتی کچھ نہیں بنتی ہی ریتی آخر پیاس کے مارے تڑپ تڑپ کر مرجاتا ہے ۱۲ فلہ کافر سمجھتا ہے کہ میرا نیک عمل مرتے وقت میرے کام آئیگا جب موت آپہنچتی ہے تو دیکھتا ہے کہ وہ نیک عمل کچھ کام نہ آیا اور اللہ تعالیٰ حساب لینے کو موجود ہے آخر دوزخ میں پھینک دیا جاتا ہے حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن کافر پیاسے اٹھیں گے اور دور سے انکو ریتی پانی کی طرح معلوم ہوگی وہ ادھر لپکیں گے جب وہاں پہنچیں گے تو پانی نہ ہوگا اللہ تعالیٰ حساب کے لیے سامنے ہوگا اور انکا حساب چکا دیگا ۱۲ فلہ گہرا سمندر کا اندھیرا موج کا اندھیرا ابر کا اندھیرا ۱۲ فلہ یہ ان کافروں کی مثال ہے جو کفر کے ساتھ تقلید کی بھی بیماری میں مبتلا ہیں پہلی مثال چلتی ریتی کی ان کافروں کی تھی جو خود بھی عقل رکھتے ہیں مقلد کافر تو کئی تاریکیوں میں پھنسا ہوا ہے کفر کی تاریکی دل کی تاریکی تقلید کی تاریکی ۱۲ فلہ یعنی جیسے مکڑی کا گھر ایک ذری سی چھیٹ میں آ رہتا ہے اسی طرح انکے معبودوں کا آسرا بھی ہے بالکل بودا مصیبت کے وقت وہ کچھ کام نہیں آتے ۔۔۔ ایک حدیث میں ہے کہ مکڑی شیطان ہے جو کوئی اسکو پائے مار ڈالے ایک حدیث میں ہے کہ مکڑی نے غار پر جالا تنا تھا ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا گھروں کو مکڑی کے جالوں سے صاف رکھو جالے گھروں میں رہنے سے مفلسی آتی ہے ۱۲ فلہ ۔۔۔ ان آیت سے عالموں کی بڑی فضیلت نکلی ۱۲ فلہ یعنی جیسے تم کو اپنے بھائی برادروں کا ڈر ہوتا ہے کہیں وہ سارا مال دبا نہ لیں ایسا غلام لونڈی کا ڈر ہوتا ہے نہیں ہرگز نہیں ۔۔۔ کوئی بات ہی غلام لونڈی میں نہیں ہے ۔۔۔ [illegible]

			هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	کیا یہ دونو غلاموں کا حال برابر ہوسکتا ہے شکر خدا کا مگر ان میں اکثر لوگ نادان ہیں ف
٢٦	الفتح ٤٨	۴	وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝	اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں (یعنے صحابہ رض) وہ کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحم دل ہیں تو انکو دیکھتا ہے کبھی (رکوع کررہے ہیں) کبھی سجدہ کررہے ہیں اللہ کے فضل اور اسکی رضامندی کے فکر میں رہتے ہیں انکی نشانیاں انکے منہ پر ہیں یعنے سجدے کی نشانی یہ تو انکا حال توریت شریف میں بیان ہوا ہے اور انجیل شریف میں انکی مثال ایک کھیتی کی سی بیان کی گئی ہے جس نے (زمین سے) اپنی سوئی نکالی (مولکھہ یا پٹھا) پھر اسکو زوردار کیا وہ موٹی ہوگئی اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی کسانوں کو بھلی لگنے لگی (اللہ نے یہ) اسلئے (کیا) کہ کافر انکو دیکھ کر جلیں ان لوگوں میں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے انسے اللہ نے بخشش کا اور بڑی نیگ کا وعدہ کیا ہے ف
٢٧	الحديد ٥٧	٣	كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۝	انکی مثال ایک مینھ کی سی ہے جسکی پیداوار نے کسانوں (کنبیوں) کو خوش کردیا ہے پھر (چند ہی روز میں کوئی آفت آتی ہے) وہ سوکھ جاتا ہے تو دیکھتا ہے وہ پیلا پڑگیا اسکے بعد (بھس کیطرح) روندن بنجاتا ہے
٢٨	الحشر ٥٩	٢	كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝	ان منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے وہ آدمی سے کہتا ہے کافر بنجا جب کافر بنجاتا ہے اور کوئی سخت وقت آتا ہے تو کہتا ہے (مجھے کیا واسطہ) میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ (کے غضب) سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونو ہمیشہ کے لیے دوزخ میں پڑے اور بدکاروں کی یہی سزا ہے -
〃	الجمعة ٦٢	١	مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	جن لوگوں کو توریت دی گئی (یعنے یہودی) اور انہوں نے اسپر عمل نہیں کیا انکی مثال گدہے کی سی ہے جسپر کتابیں لدی ہوں جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا انکی (ایسی ہی) بری مثال ہے اور اللہ تعالے بے انصاف لوگوں (بدکاروں) کو راہ پر نہیں لگاتا ف

ف ہرگز نہیں ایک تو گویا بہشت میں ہے دوسرے کی زندگی تلخ ہے گویا دوزخ میں جل رہا ہے ۱۲ ف کمبخت بے عقل اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے توحید کو چھوڑ کر جس میں سراسر آرام اور راحت اور اطمینان ہے شرک میں جا کر پھنستے ہیں اور اپنی جان بیٹھے بیٹھائے آفت میں ڈالتے ہیں ۱۲ ف کافروں سے کبھی محبت نہیں کرتے ہمیشہ انسے سختی کے ساتھ پیش آتے ہیں حسن رح نے کہا صحابہ رض کافروں پر ایسے سخت تھے کہ اپنے کپڑے یا بدن سے انکا لگنا پسند نہیں کرتے تھے اور مسلمانوں سے مصافحہ اور معانقہ کرتے تھے اور ہر زمانے میں مسلمانوں کو یہی برتاؤ کرنا ضروری ہے ۱۲ ف یعنے اکثر نماز پڑھنے میں اپنا وقت گذارتے ہیں ۱۲ ف یعنے اخلاص کے ساتھ عبادت کرتے ہیں محض خدا کے لیے نہ لوگوں کے دکھلانے کو ۱۲ ف وہ کیا ہے نور عبادت جو انکی پیشانی پر نمایاں تھا اور جس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن بھی پہچانے جائیں گے جیسے حدیث میں ہے یا خشوع اور خضوع اور تواضع یا رات کی بیداری سے چہروں کی زردی ۱۲ ف جلکر جل جل کر مریں جوں جوں اسلام کی کھیتی بڑھتی اور شاداب ہوتی جاتی تھی کافر حسد میں جل بھنکر خاک ہورہے تھے جب حضرت عمر مسلمان ہوئے کافروں نے غل مچایا الحمد للہ کا چھپ کر پوجنا ختم ہوا یعنے آج سے اللہ کی عبادت علانیہ ہوا کرے گی امام مالک رح نے کہا آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سے جو شخص جلے وہ اسی آیت میں داخل ہے ۱۲ ف کہا بہشت ہے اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ آنحضرت صلعم کے صحابہ بہشتی ہیں اور جو کوئی انکو برا کہے وہ خود برا ہے اس آیت میں کل حدیث کی جمع ہیں اور اس میں یہ اشارہ ہے کہ صحابہ رض تمام فضائل اور کرامات کے مجموعہ ہیں اور یہ سب آنحضرت صلعم کی طفیل سے انکو حاصل ہوئے اور جاہل بیوقوف ہے وہ شخص جو یہ سمجھے کہ آن حضرت صلعم کی وفات کے بعد کل صحابہ آپ سے منحرف ہوگئے الا دو چار کیونکہ وہ آنحضرت صلعم کا مرتبہ نہیں پہچانتا اور ادنیٰ بزرگوں کے مرید [illegible] آن حضرت صلعم کے ماننے والے اپنے پیروں کی وفات کے بعد منحرف نہیں ہوتے اور اپنے مرشد کا فیض صحبت انکے دلوں سے محو نہیں ہوا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیضان صحبت معاذ اللہ جلد مٹ گیا لعنۃ اللہ علی قائلہ ۱۲ - (باقی در ضمیمہ)

نمبر	سورۃ	آیت	آیات	ترجمہ
۲۸	التحریم	۲	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝	کافروں (کو سمجھانے) کے لیے اللہ نے نوح ع کی بی بی اور لوط ع کی بی بی کی مثال بیان کرتا ہے یہ دونوں عورتیں ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں (یعنے نوح ع اور لوط ع کی) پھر ان دونوں نے اپنے خاوندوں سے چوری کی تو انکے خاوند خدا کے سامنے کچھ انکے کام نہ آئے (حالانکہ وہ پیغمبر تھے) اور ان دونوں عورتوں کے لیے یہ حکم ہوا کہ دوزخ میں جانیوالوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں جاؤ اور ایمانداروں کی (تسلی کے) لیے (اللہ نے) فرعون کی بی بی کی مثال دی جب اسنے یوں دعا کی مالک میرے میرے لیئے بہشت میں ایک مکان بنا اور مجھ کو فرعون اور اسکے برے کاموں سے بچائے رکھ اور ظالم لوگوں سے نجات دے اور (ایمانداروں کی تسلی کے لیے اللہ نے) مریم ع کی (مثال دی) جو عمران کی بیٹی تھی اسنے اپنی عصمت بچائے رکھی (کسی مرد سے آلودہ نہیں ہوئی) پھر ہمنے اپنی (بنائی ہوئی) روح اسمیں پھونک دی اور اسنے اپنے مالک کی کلاموں اور کتابوں کو سچ مانا اور وہ (ہمارے) فرمانبردار بندوں میں سے تھی
			ذکر ابی لهب ۹۹	**باب ۹۹ ابولہب کا حال۔**
۳۰	اللهب	۱	تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝	ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود بھی) ہلاک ہوا اُس کا مال اور اسکی کمائی کچھ اسکے کام نہ آئی وہ عنقریب شعلہ مارتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا اور اسکی جورو بھی (ام جمیل ابوسفیان کی بہن) جو لکڑیاں اٹھائے پھرتی ہے اسکی گردن میں چھال کی رسی ہے
			الموت ۱۰۰	**باب ۱۰۰ موت کا بیان۔**
۴	آل عمران	۱۵	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ	اور کوئی شخص مر نہیں سکتا جب تک خدا تعالی کا حکم نہ ہو اسنے لکھ رکھا ہے مقرر وقت پر اور جو کوئی دنیا میں (اپنے نیک اعمال کا) بدلہ چاہے

ف ظاہر میں ایماندار تھیں اور اندر کافروں سے ملی رہیں نوح ع کی بی بی اپنے خاوند کو دیوانہ کہتی اور لوط ع کی بی بی کافروں کو خبر پہونچایا کرتی جو مہمان اترتا ان کا حال بیان کردیتی چوری سے مراد زناکاری نہیں ہے حدیث میں ہے کہ کسی پیغمبر ع کی بی بی نے زناکاری نہیں کی ۱۲ ف اس مثال سے کافروں کو یہ بتلایا کہ کفر کے ساتھ کوئی نیکی کام نہیں آتی یہاں تک کہ پیغمبر ع کی قرابت بھی کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ بعضوں نے کہا اس مثال سے حضرت عائشہ رض اور حضرت حفصہ رض کو جتلانا منظور ہے کہ برے کاموں سے بچی رہیں پیغمبر ع کی بی بی ہونے پر بھروسا نہ کریں ۱۲ ف کہتے ہیں فرعون مردود نے اپنی بی بی آسیہ کے ایمان لانے کی خبر سنکر انکو جو سخت کیا انہوں نے اپنا گھر بہشت میں دیکھ لیا اور ہنس دیں فرعون نے کہا یہ دیوانی ہے اللہ نے انکی روح قبض کر لی وہ سیدھی بہشت کو سدھاریں اس مثال سے اللہ نے مومنوں کو یوں تسلی دی کہ ایمان تمہاری نجات کے لیے کافی ہے گو تم کافروں کے ساتھ رہو انکے ہاتھ میں گرفتار رہو ۱۲ ف ان کو حمل رہگیا اور حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے ۱۲ ف جو اگلے پیغمبروں یا حضرت عیسیٰ ع پر اتری تھیں ۱۲ ف یا شریف اور نیک خاندان میں سے تھی۔ حدیث میں ہے کہ بہشت کی سب عورتوں میں افضل چار عورتیں ہیں خدیجہ رض اور فاطمہ رض اور آسیہ رض اور مریم ع دوسری حدیث میں ہے کہ مردوں میں بہت کامل گذرے ہیں اور عورتوں میں کامل یہی ہیں آسیہ رض اور خدیجہ رض اور مریم ع اور عائشہ رض کی فضیلت اور عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی دوسرے کھانوں پر ۱۲ ف دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے یعنے اسکی تدبیر کچھ چلنے نہ پائی اور ہر کام میں اسکو ناکامی ہوئی ۱۲ ف اس رسی میں کانٹے باندھ کر لایا کرتی ایک روز یہ رسی اس کے گلے میں اٹک گئی اور گھٹ کر مرگئی۔ بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے قیامت کے دن اس کی گردن میں آگ کی رسی ہوگی ۱۲ ف تو لڑائی میں کم ہمتی کرنے سے آدمی بچ نہیں سکتا اور بہادری کرنے سے مر نہیں سکتا ۱۲

۴	آل عمران	۱۹	الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ؀	تو ہم اسی میں سے اسکو دینگے اور جو کوئی آخرت کا ثواب چاہے تو اسکو اسی میں سے دیں گے اور شکر کرنیوالوں کو ہم جلد بدلہ دیں گے ف
			كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ؀	ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور قیامت ہی کے دن تم کو پورے پورے تمہارے اعمال کے بدلے دیے جائینگے پھر جو شخص دوزخ سے ہٹا دیا گیا اور جنت میں اسکو لیگئے اسنے مراد پائی اور دنیا کی زندگی تو دغا کی پونجی ہے اور کچھ نہیں ف
۷	الانعام	۸	حَتّٰٓي اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ؀	یہاں تک کہ جب تم میں کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی جان اٹھا لیتے ہیں اور وہ حکم میں کوتاہی نہیں کرتے ف
؍؍	؍؍	۱۱	وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ؀	کاش تو ان ظالموں کو اس وقت دیکھے جب موت کی سختیوں (سکرات) میں پڑے ہوں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (رکھے ہوں) اپنی جانیں نکالو آج تمکو سزا ملیگی ذلت کا عذاب ہوگا اسلیئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولتے تھے اور تم اس کی آیتوں پر اکڑ جاتے تھے ف
۸	الاعراف	۴	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ؀	اور ہر گروہ کی ایک (مقرر) مدت ہے جب انکی مدت آگئی تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ف
۱۱	یونس	۵	لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ؀	ہر قوم کی ایک میعاد (مقرر) ہے جب انکا وقت آگیا تو ایک گھڑی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے ف
۱۸	المؤمنون	۱	ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؀	پھر اس (سب) کے بعد تم کو مرنا ضرور ہے۔
؍؍	؍؍	۶	حَتّٰٓي اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ؀ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ؀	یہاں تک کہ جب ان میں سے کوئی مرنے لگے گا تو (اسوقت ڈر کر) دعا کریگا اے مالک مجھ کو پھر (دنیا میں) لوٹا دے شاید میں جس (دنیا کو) چھوڑ آیا ہوں اب کے (پھر وہاں جا کر) اسمیں اچھے کام کروں ہرگز نہیں یہ کہاں ہو سکتا ہے یہ ایک بات ہے جو وہ کہیگا اور انکے مرے پیچھے ایک پردہ ہے جسدن تک دوبارہ زندہ ہونگے (وہیں رہیں گے) ف
۲۱	العنکبوت	۶	كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ	ہر جاندار کو (ایک نہ ایک دن) موت کا مزہ چکھنا ہے

ف بعضے صحابہ نے لوٹ کے طمع سے گھاٹی کو چھوڑ دیا اور عبداللہ بن جبیر کا کہنا نہ سنا جنکا قصہ اوپر گذرا اس آیت میں ان کی طرف اشارہ ہے کہ جو کوئی دنیا کا فائدہ چاہے تو ہم وہی دینگے اور جو کوئی آخرت کا ثواب چاہے یعنے جنت سکو وہی دینگے اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہے لڑائی میں اور صبر کیا ۱۲ ف یعنی مراد ملے جو دوزخ کی جگہ ہے بار ہو گیا ۱۲ ف جیسے کوئی ایک پرانی ناکارہ خراب چیز پر رنگ روغن کرکے بازار میں رکھے اور کوئی بیوقوف خریدار اس کو عمدہ اور نئی سمجھ کر خرید لیوے تو کہیں گے اس خریدار کو دغا ہوئی یہی حال دنیا کی زندگی کا ہے آدمی دھوکے میں آ جاتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ ہم کو دنیا میں بہت رہنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد چھوڑ کر دنیا کے مزخرفات میں غرق ہو جاتا ہے ایک ہی ایکا موت ... [illegible] ... ہوتی ہے اس وقت معلوم ہو جاتا ہے کہ ہم کو دغا ہوئی اور ہم نے اپنی عمر عزیز بیکار ضائع کی ۱۲ ف حکم پر ہر ایک کی جان قبض کرتے ہیں نہ اس سے پہلے نہ اسکے بعد ۱۲ ف اس سے صاف عذاب قبر کا ثبوت ہوتا ہے ۱۲ ف کہ فلاں فلاں خدا تعالیٰ کے شریک ہیں یا فلاں خدا کا بیٹا ہے یا پیغمبری کا جھوٹا دعوے کرتے تھے ۱۲ ف غرور اور تکبر سے اللہ کے کلام پر ایمان نہیں لاتے تھے اللہ کے پیغمبر کو حقیر سمجھتے تھے انکو ایذا دیتے تھے ۱۲ ف تباہی کی جو انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا ۱۲ ف یعنے مقرر وقت سے آگے ہی تباہ نہیں ہو سکتے نہ اسکے پیچھے ٹھہر سکتے ہیں اسی طرح ہر شخص کے مرنے کا وقت مقرر ہے جو آگے پیچھے نہیں ہو سکتا امام حسن بصری نے کہا لوگ بھی کیا بیوقوف ہیں کہتے ہیں اللہ اس کی عمر دراز کرے حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون سعید ابن مسیب نے کہا حضرت عمر جب زخمی کیے گئے تو کعب نے کہا اگر وہ دعا کریں تو اللہ ان کی موت پیچھے ہٹا دیگا لوگوں نے کہا اللہ تو فرماتا ہے لا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے وما یعمر من معمر ولا ینقص من عمرہ الا فی کتاب اور حدیث میں ہے کہ ناطے والوں کے ساتھ نیکی کرنا عمر کو بڑھاتا ہے ۱۲ ان اختلاف میں یوں تطبیق ہو سکتی ہے کہ ایک تقدیر معلق ہے اور ایک غیر معلق معلق کی تاخیر ہو سکتی ہے اور غیر معلق کی نہیں ہو سکتی معلق کی مثال یہ ہے کہ تقدیر میں ہو کہ اگر ناطے والوں کو ساتھ نیکی کی تو فلاں شخص کی عمر چالیس برس ہوگی ورنہ بیس برس ۱۲ سلفیہ۔ (باقی در تتمہ)

			ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝	پہر تم (سب) کو ہمارے پاس لوٹکر آنا ہے (اور اپنے اعمال کا جواب دینا)
۲۱	السجدة	۱	قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝	کہدے (تمہارا بدن توخاک میں رہتا ہی مگر تمہاری جان) موت کا وہ فرشتہ سمیٹ لیتا ہی جو تم پر تعینات ہی پہر تم کو اپنے مالک کے پاس جانا ہے
〃	الاحزاب ۳۳	۲	قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ الاٰية۔	کہدے اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بہاگو تو یہ بہاگنا کچہہ تمکو فائدہ نہ دے گا۔
۲۳	الزمر ۳۹	۳	اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) بے شک (ایک دن) تو مرنیوالا ہے اور وہ بہی (ایکدن)
۲۴	〃	۵	اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝	اللہ جانوں کو مرتے وقت (اپنے پاس) اٹھا لیتا ہی اور جو نہیں مریں انکو سوتے وقت (اٹھا لیتا ہی) پہر جنپر موت کا حکم لگ چکا انکو تو (اپنے پاس) رکہہ چہوڑتا ہی اور باقی جانوں کو جنپر موت کا حکم نہیں لگا) ایک ٹہیرے ہوئے وعدہ موت تک چہوڑ دیتا ہے بیشک اسمیں غور کرنے والوں کے لیئے نشانیاں ہیں
۲۶	محمد ۴۷	۳	فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝	جب فرشتے ان کی جانیں نکالتے وقت انکے منہ اور پیٹہہ پر مار لگائیں گے اسوقت انکا کیا حال ہوگا
〃	ق ۵۰	۲	وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝	اور موت کی بیہوشی سب حقیقت کہولدیگی (اُس وقت اُس سے کہا جائیگا) یہی تو وہ ہے (یعنے موت) جس سے تو (ڈرکر) بہاگتا پہرتا تہا
۲۷	الواقعة ۵۶	۲	نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓي اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	(پہر بنانیکے بعد) ہم ہی نے تم میں (ہر ایک کی) موت کا وقت ٹہیرا دیا اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری طرح بدلکر دوسرے (لوگ) پیدا کریں اور تمکو ایسی جگہہ ٹہاکہڑا کریں جسکو تم نہیں جانتے
۲۸	الجمعة ۶۲	۱	قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہدے تم جس موت سے بہاگتے ہو وہ تو ضرور تمپر آنیوالی ہے پہر تمکو اُس (خدا) کے پاس لوٹ کر جانا ہے جو چہپی اور کہلی (سب) باتیں جانتا ہی وہ تمہارے کام جو تم (دنیا میں) کرتے رہے (انکا بدلہ دیکر) تمکو جتلا دے گا۔
〃	المنفقون ۶۳	۲	وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا	حالانکہ اللہ کسی کو مہلت دینے والا نہیں جب اُسکی موت آن پہونچے
۲۹	نوح ۷۱	۱	اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ	کیونکہ خدا کا وعدہ (عذاب) جب آن پہونچتا ہی (کسی کے ٹالے) ٹل نہیں سکتا۔

ف۱ مطلب یہ ہے کہ روح تو پہلے بہی اس دنیا کی چیز نہ تھی اللہ تعالٰی نے اپنی طرف سے اس خاک کے پتلے میں ڈالی تہی اور اسی روح کو اللہ کا فرشتہ مرتے وقت قبض کر لیتا ہے قیامت میں بہی روح پہر خاک میں ڈال دی جائیگی اور تم اٹھ کہڑے ہوگے تو قیامت میں دوبارہ زندہ ہونا پہلی بار زندہ ہونے سے کچہہ زیادہ عجیب نہیں ہے اسکا انکار کیوں کرتے ہو ۱۲ ف۲ کافر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت کا انتظار کرتے تھے اللہ نے فرمایا مرنے میں سب برابر ہیں تو بہی مرے گا وہ بہی مریں گے پہر کسی کی موت کا انتظار کرنا نادانی ہے ۱۲ ف۳ بدن میں گہسنے نہیں دیتا ۱۲ ف۴ وہ پہر اپنے بدن میں سما جاتی ہیں سونے والے جاگ اٹھتے ہیں ۱۲ ف۵ سونے کو کہتے ہیں موت کا بہائی ہے سوتا آدمی جب اللہ کی قدرت سے ایکدم میں جاگ اٹھتا ہے تو مرے کو بہی جلانا اسکے نزدیک کیا مشکل ہے یہی جان لینا چاہیئے کہ روحیں دو ہیں ایک روح حیوانی اور دوسری روح انسانی جسکو نفس ناطقہ کہتے ہیں سوتے میں نفس باہر چلا جاتا ہے لیکن روح حیوانی جو اس کی سواری ہے بدن میں قائم رہتی ہے مرتے وقت روح حیوانی بہی نکل جاتی ہے ابن عباس سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ ف۶ کیسی بری گت بنے گی۔ کہتے ہیں کافر کو مرتے وقت فرشتے لوہے کی گرزوں سے مارتے ہیں ۱۲ ف۷ آخرت کی جن جن باتوں میں شبہ تہا ان کو آدمی اپنی آنکہہ سے دیکہہ لیگا ۱۲ ف۸ کوئی پہلے میں مرتا ہے کوئی جوانی میں کوئی بڑہاپے میں ۱۲ ف۹ یا تمہاری صورتیں بدل ڈالیں ۱۲ ف۱۰ یعنے تم کو اس جہان میں لیجائیں تمہاری جگہہ یہاں دوسری خلقت بسائیں ۱۲

نمبر	سورة	آیت	عربی	ترجمہ
۳۰	النصر ۱۱۰	۱	إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝	(اے پیغمبر) جب خدا کی مدد آن پہونچی اور (مکہ) فتح (ہوگیا) ف۱ اور تو نے (لوگوں کو) دیکھ لیا اللہ کے دین (یعنے اسلام) میں جوق جوق (جھنڈ کے جھنڈ) داخل ہو رہے ہیں ف۲ تو تعریف کے ساتھ اپنے مالک کی پاکی بیان کر اور اس سے بخشش مانگ بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے ف۳
۵	النساء ۴	۱۱	أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۝	تم جہاں رہو موت تم کو پکڑ لے گی ف۴ گو کیسے ہی مضبوط قلعوں میں رہو ف۵

المتفرقات ۱۰۱ — باب ۱۰۱ متفرق باتیں۔

نمبر	سورة	آیت	عربی	ترجمہ
۲	البقرة ۲	۲۵	وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ ۝ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۝ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	بعضا آدمی ایسا ہے جسکی باتیں تجھہ کو دنیا کی زندگی میں بھلی لگتی ہیں (وہ بار بار) اپنے دل کی سچائی پر اللہ کو گواہ کرتا ہے حقیقت میں وہ سخت جھگڑالو ہے ف۶ جب لوٹ کر جاتا ہے ف۷ تو زمین میں دوڑا پھرتا ہے (فساد پھیلانے کی) کوشش کرتا ہے اور کھیتیاں اور جانیں برباد کرتا ہے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا ف۸ اور جب اس سے کہو ارے خدا سے ڈر تو شیخی میں آکر اور گناہ کرتا ہے۔ ایسے شخص کے لیے جہنم بس ہے اور وہ بے شک برا مقام ہے ف۹
۵	النساء ۴	۵	إِن تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلًا كَرِيمًا ۝	اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جو تم کو منع ہوئے ف۱۰ تو ہم (چھوٹے یعنے صغیرہ) گناہ تمپر سے اوتار دیں گے اور آبرو کی جگہہ میں تم کو لے جائیں گے۔
۹	الانفال ۸	۴	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝	مسلمانو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تمہارے جھگڑے کی صورت نکال دیگا ف۱۱ اور تمہارے گناہ تم پر سے اتار دیگا اور تمکو بخشدیگا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔
۱۹	الشعراء ۲۶	۱۱	وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝	اور شاعر (خود گمراہ ہوتے ہیں) اور انکی پیروی وہی کرتے ہیں جو گمراہ ہیں ف۱۲

ف۱ دشمن ذلیل اور خوار ہوگئے ۱۲ ف۲ جو تیری آرزو تھی وہ اللہ تعالے نے پوری کردی تجھہ کو دکھادی۔ حدیث میں ہے جب سورت اتری تو آپ نے فرمایا یمن والے آئے انکے دل نرم ہیں ایمان یمن والونکا ہے اور فقہ بھی یمن والونکی ہے اور حکمت بھی یمن والونکی ہے ایک حدیث میں ہے ابھی لوگ فوج فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ اور قریب ہے کہ فوج فوج اس میں سے باہر نکلیں گے ۱۲ ف۳ باوصف اتنے تقرب کے آپ کو حکم ہوا کہ اللہ سے بخشش مانگ آپ ہمیشہ اللہ کی درگاہ میں عاجزی کرتے رہتے اور اپنے قصوروں کی معافی مانگتے حالانکہ اللہ نے آپ کے اگلے اور پچھلے قصور سب معاف کردیے تھے کہتے ہیں اس سورت کے بعد یہ آیت اتری الیوم اکملت لکم دینکم اخیر تک اسکے بعد آپ اسی دن جیئے پھر کلالہ کی آیت اتری اسکے بعد پچاس دن جیئے پھر یہ آیت اتری واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ اسکے بعد سات دن یا اکیس دن جیے پھر وفات پائی علیہ وعلی آلہ الصلوة والسلام الی یوم الدین ۱۲ ف۴ یعنے موت کے پنجے میں ضرور گرفتار ہوگے ۱۲ ف۵ یہ آیت ان منافقوں کے باب میں اتری جنہوں نے جنگ احد کے شہیدوں کو دیکھکر کہا اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو کبھی نہ مارے جاتے ۱۲ ف۶ ایک منافق شخص تھا اخنس بن شریک وہ نہایت شیریں کلام تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسکی چکنی چپڑی باتیں بھلی معلوم ہوتیں اور قسمیں کہاتا اللہ کو بات بات پر گواہ بناتا کہ وہ سچا مسلمان ہے دل سے مسلمانوں کا دوست ہے اللہ نے اپنے پیغمبر کو جتلادیا کہ اسکی باتوں پر فریفتہ نہ ہونا وہ بڑا سخت جھگڑالو ہے ایسا ہی ہوا کہ اسلام سے پھر کر مکہ میں چلا گیا اور جاتے جاتے مسلمانوں کے کہیت کو جلا گیا اور جانوروں کو مار گیا ۱۲ ف۷ یا اسکو حکومت ملتی ہے ۱۲ ف۸ جانوں سے مراد انسان کی جانیں یعنے عورتوں اور بچوں کو قتل کرتا ہے اور بعضوں نے کہا جانور ونکو مارتا ہے ۱۲ ف۹ عبد اللہ بن مسعود رضنے کہا بہت بڑا گناہ یہ ہے کہ ایک آدمی اس کو کہے اللہ سے ڈر وہ جواب دیوے اپنی جان کو سنبھالو کیا مجھ پر حکومت کرتے ہو حضرت عمر رضے کسی نے کہا اللہ سے ڈر وہ اٹھ کر اپنا منہ زمین پر رکھدیا عاجزی کر۔ اللہ الملک بن مغول سے بھی ایسا ہی منقول ہے ۱۲ (باقی در صفحہ)

			أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۙ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۙ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۝	کیا تو نے نہیں دیکھا وہ (مضمون کے) ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں اور (زبان سے) کہتے ہیں جو کرتے نہیں مگر جو (شاعر) ایمان لائے اور اچھے کام کیئے اور اللہ تعالیٰ کی یاد بہت کی اور اپنے ظلم ہونے کے بعد انہوں نے بدلہ لیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا (شاعر ہوں یا اور کوئی) انکو اب (عنقریب) معلوم ہو جائیگا وہ کہاں لوٹ کر جاتے ہیں (یا کونسی کروٹ بدلتے ہیں)۔
۲۰	القصص ۲۸	۹	إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝	(اے پیغمبر ص) جس نے تجھپر قرآن اوتارا وہ تجھ کو پھر اسی جگہہ لے جائیگا جہاں سے تو آیا کہدے میرا مالک خوب جانتا ہے کون ہدایت کی بات لایا ہے (یعنے قرآن) اور کون کھلی گمراہی میں ہے
۲۱	الروم ۳۰	۱	الٓمٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّومُ ۙ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۙ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۝	نصاریٰ عرب کے قرب میں (یعنے شام یا اردن میں) دب گئے (پارسیوں نے دبا دیا) اور وہ دبے پیچھے اب چند سال میں غالب ہونگے ف
۲۶	الذٰریٰت ۵۱	۱	إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۙ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝	تمہاری ایک بات نہیں ف پیغمبر ص کی بات ماننے سے وہی باز رہتا ہے جو (روز اول) باز رکھا گیا ف
۳۰	اللیل ۹۲	۱	إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۝	بے شک تم لوگوں کی کوششیں جدا جدا ہیں۔
۳۰	الانشراح ۹۴	۱	فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝	بیشک تنگی کے ساتھ آسانی لگی ہوئی ہے بے شک تنگی کے ساتھ آسانی لگی ہوئی ہے۔
۳۰	القریش ۱۰۶	۱	لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۙ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝	(اللہ تعالیٰ نے اصحاب الفیل کو جو ہلاک کیا تو) اسلیئے کہ قریش کے لوگوں کو جاڑے اور گرمی کے سفر کی چاٹ لگا دے چاٹ ف
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۶	وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ ۝	اور جو دکھاوا ہمنے تجھہ کو دکھلایا وہ صرف اس لیئے کہ لوگوں کی جانچ ہو ف

ف جب کسی کی تعریف پر آتے ہیں تو حد سے زیادہ تعریف کے پل باندھ دیتے ہیں اور جب کسی کی برائی پر آتے ہیں تو اسکو بدتر سے بدتر بنا دیتے ہیں کبھی ایک شخص کی برائی کرتے ہیں پھر اس سے کچھ مل گیا تو اسی کی تعریف کرنے لگتے ہیں غرض انکے کسی قول یا فعل کی سند نہیں ہے بالکل خود غرض اور بندہ شکم ہیں ۱۲ ف ہم ایسے بہادر اور ایسے سپاہی ہیں اور وقت پڑے تو بیا گتوں کے آگے رہیں ۱۲ ف کسی وقت شعر بھی کہے یہ نہیں کہ ہر وقت شعر گوئی ہی میں لگے ہیں نہ نماز کا خیال نہ خدا کی یاد کا خیال کرتے ہیں جب اگلی آیتیں شاعروں کی برائی میں اتریں تو عبداللہ بن رواحہ نے عرض کیا یارسول اللہ میں بھی شاعر ہوں اس وقت یہ آیت اتری سید علامہ رح نے کہا جو شعر ایسے کہی جائے کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی اس میں حمایت ہو اور مشرکوں یا اور کافروں یا اور گمراہوں جیسے رافضیوں اور خارجیوں کا رد ہو تو وہ جائز بلکہ ثواب ہے ۱۲ ف جیسے کسی نا حق اس کی ہجو کی اسنے جواب دیا تو یہ جائز ہے بشرطیکہ زیادتی نہ کرے ۱۲ ف یہ آیت مدینہ میں اتری مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پھر تجھکو مکہ میں پہنچائے گا اور مکہ فتح ہوگا یہ پیشین گوئی پوری ہوئی ۱۲ ف مکہ کے مشرک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنے لگے تم بہک گئے ہو اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف ہوا یہ کہ ایرانی اور رومیوں میں جنگ ہوئی اتفاق سے ایرانی غالب آئے مکہ کے مشرک یہ خبر سنکر خوش ہوگئے اور مسلمانوں پر فخر کرنے لگے کہ ایرانی ہماری طرح مشرک ہیں اور نصاریٰ تمہاری طرح اہل کتاب ہیں ایرانی غالب ہوئے تو یہ ہمارے لیے فال نیک ہے ہم بھی اسی طرح تم پر غالب ہونگے مسلمانوں کو رنج ہوا اس وقت یہ آیت اتری اور جیسے اللہ تعالیٰ نے خبر دی تھی ویسے ہی پھر کل سات برس کے عرصہ میں پھر رومی ایرانیوں پر غالب ہوئے۔ ابو سعید رض نے کہا بدر کے دن جب مسلمان مکہ کے کافروں پر غالب ہوئے اسی دن رومی ایرانیوں پر غالب آئے کیا اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے ۱۲ ف پیغمبر کو کبھی شاعر بناتے ہو کبھی جادوگر کبھی کاہن کبھی دیوانہ ۱۲ ف جس کی قسمت میں اللہ تعالیٰ نے روز اول سے کفر اور نافرمانی لکھ دی ہے ۱۲

(باقی در تتمہ)

بقیہ حواشی تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان از تفسیر وحیدی

ضمیمہ متعلق صـ۲ ف۸ تو تاروں کا ایک فائدہ یہ ہے دوسرا یہ ہے کہ ان سے زینت ہے پہلے آسمان کی اور حفاظت ہے ہر شیطان سرکش سے اسکے سوا جو کوئی تاروں کی تاثیر کا قائل ہو وہ کذاب اور مفتری ہے ۱۲ ف۹ یعنے حضرت آدم علیہ السلام سے ۱۲ ف۱۰ ٹھیرنے کی جگہ ماں کا پیٹ یا باپ کی پیٹھ یا زمین کی سطح یا قبر یا دنیا یا دفن اور بہشت اور سونپے جانے کی جگہ ماں کا پیٹ یا باپ کی پیٹھ یا قبر یا آخرت یا دنیا اور اکثر کا یہ قول ہے کہ ٹھیرنے کی جگہ سے ماں کا پیٹ یا دنیا مراد ہے اور سونپے جانے کی جگہ سے باپ کی پیٹھ یا قبر مراد ہے ۱۲ ف۱۱ ان نشانیوں کا سمجھنا ذرا پہلی نشانیوں سے مشکل ہے وہ آفاقی تھیں یہ انفسی ہیں اسی لیئے یہاں سمجھ کا لفظ فرمایا اور وہاں علم کا ۱۲ ف۱۲ یا کوئے یا آنکھوئے یا سوئے ۱۲ ف۱۳ یا ایک کے پتے دوسرے کے پتوں سے ملتے ہیں لیکن پھل نہیں ملتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۷ ف۱۵ گرچہ یہ عذاب قیامت میں ہوگا مگر ہر چیز جو آنے والی ہے وہ قریب ہے یا دنیا کا عذاب مراد ہے کافروں کی تباہی مسلمانوں کے ہاتھ سے جو بہت جلد ہوئی مدینہ میں آتے ہی آنحضرت صلعم نے چند ہی سال میں مکہ فتح کر لیا قریش کے کافر ذلیل ہوئے قید ہوئے قتل کیے گئے نکالے گئے ۱۲ ف۱۶ جیسے ہم پانی سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں ایسا ف۱۷ انکو زندہ کریں گے یہ مثالیں ہم اسلیئے بیان کرتے ہیں تاکہ تم سوچو ۱۲ ف۱۸ اور غور کرو کہ جس نے مری ہوئی زمین کو دم بھر میں زندہ کر دیا وہ مرے ہوئے آدمی کو بھی زندہ کر سکتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۱-

ضمیمہ متعلق صـ۸ ف۱۶ یا مزے اور شکل اور بو اور مقدار اور شیرینی اور ترشی میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں ۱۲ ف۱۷ آدمی کو دیکھو ایک ہی ماں ایک ہی باپ ایک ہی ملک ایک ہی غذا ایک ہی ہوا پر دو لڑکے پیدا ہوتے ہیں ایک کند ذہن دوسرا ذہین ایک خوبصورت دوسرا بدشکل ایک نیکبخت دوسرا شرارت کا بھرا ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵ ف۱۸ خلا جیسے اونچا نیچا جھاڑی جنگل وغیرہ ۱۲ ف۱۹ جہاں خشکی نہیں ہے دریا ہے وہاں زمین کے نشان کام نہیں آتے تو ستاروں کو دیکھ کر سفر کرتے ہیں اور قریش کے لوگ خشکی کے سفر میں بھی ستاروں سے راہ پہچانتے ۱۲ ف۲۰ سوداگری کر کے روپیہ پیدا کرو ۱۲ ف۲۱ اگر اسکی مہربانی نہ ہوتی تو سمندر میں جہاز نہ چل سکتے اور ساری سوداگری مٹ جاتی ایک ملک کا آدمی دوسرے ملک میں نہ جا سکتا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۶ ف۲۲ قرابت دو طرح کی ہوتی ہے ایک نسبی جیسے باپ بیٹا بیٹی دادا پوتا یعنی بھائی بہن چچا بھتیجا بھتیجی نانا نواسا نواسی پھوپھی خالہ ماموں وغیرہ دوسرے سببی جو نکاح کے رشتے سے پیدا ہوتی ہے یعنے سسرالی قرابت ۔ ف۲۳ یا ایک کو ایک قائم مقام بنا لیا یعنے اگر رات کو کوئی عبادت فوت ہو جائے تو دن کو پڑھ لے اور جو دن کو فوت ہو جائے تو رات کو پڑھ لے ۱۲ ف۲۴ اسکو تو ہر چیز آسان ہے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ فلاں چیز اسپر فلاں چیز سے زیادہ آسان ہے تو مطلب یہ ہوگا کہ تمہاری نظر میں زیادہ آسان ہے کیونکہ دوبارہ بنانے کو پہلی بار بنانے سے ہم لوگ آسان سمجھتے ہیں ۱۲ ف۲۶ کہ کوئی اسکے جوڑ کا نہیں وہ اکیلا ہے یا تمام عمدہ صفات کا مجموعہ ہے یہ بات کسی مخلوق میں نہیں ہے کہ اسکی سب صفتیں عمدہ ہوں اور تمام کمالات کا مجموعہ ہو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۷ ف۱۰ یعنے جو لوگ یہ پوچھتے ہیں کہ زمین اور پہاڑ وغیرہ سب کتنے دن میں بنائے گئے انکا جواب یہ ہے کہ ٹھیک چار دن میں بنائے گئے ۱۲ ف۱۱ زمین اور وہاں کا سامان پیدا کرنے کے بعد ۱۲ ف۱۲ شیطان وہاں خبر چرانے کو جا نہیں سکتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۸ ف۸ اسکو کسی کی کچھ پرواہ نہیں مگر یہ اسکی بڑی مہربانی تمپر ہوئی کہ تمہاری قوم میں سے ایک پیغمبر بھیجا اپنا کلام اسپر اتارا ۱۲ ف۹ بنی نضیر یہودیوں کی ایک قوم تھی جو مدینہ میں اس خیال سے آکر آباد ہوئے تھے کہ جب پیغمبر آخر الزمان ظاہر ہونگے تو انکے ساتھ ہو جائیں گے مگر انکی قسمت میں ایمان نہ تھا ان کے باپ دادا تو اسی لیے یہاں آئے تھے انکی اولاد نے جب پیغمبر ظاہر ہوئے تو آپ کی مخالفت کی عہد شکنی کی آخر آپ نے انکے اخراج اور جلاوطن کرنیکا حکم دیا انہوں نے پوچھا ہم کہاں جائیں آپ نے فرمایا محشر کی زمین کیطرف یعنے شام کے ملک میں جاؤ پہلے حشر سے یہ مراد ہے کہ بنی نضیر کا پہلا اخراج تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہوا پھر حضرت عمر رض نے اپنی خلافت میں انکو وہاں سے بھی نکالا یہ گویا دوسرا حشر ہوا ابن عباس رض اور بہت سلف سے یہ منقول ہے شام کا ملک ہی محشر ہے ۱۲ ف۹ اسلام سب دینوں پر غالب ہے یعنے حجت اور دلیل میں کیونکہ اسلام ایک صاف سادہ دین ہے جو فطرت اور پیدائش کے موافق ہے اور اسکے اصول بہت سیدھے سادے آسان ہیں ہر شخص کی سمجھ میں آجاتے ہیں ۱۲ ف۱۰ یعنے حضرت محمد صلعم جو عربی تھے اور ان پڑھ بھی تھے کہتے ہیں عرب کے جتنے قبیلے تھے آنحضرت صلعم کو ہر ایک کے ساتھ کچھ نہ کچھ رشتہ داری تھی مگر بنی تغلب جو نصاریٰ تھے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۰ ف۱۱ اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اسکی ناخوشی سے جب اہل کتاب یعنے یہود اور نصاریٰ نے آنحضرت صلعم کی پیغمبری سے انکار کیا تو قریش کہنے لگے اب تمہارا گواہ کون ہے اسوقت یہ آیت اتری حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت اتری تو آپ نے روم اور ایران اور حبش کے بادشاہوں کو خط بھیجے اور ان کو اسلام کی دعوت دی دوسری حدیث میں ہے کہ جسکو یہ قرآن پہنچ گیا اوسنے مجھ کو دیکھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۳ بقیہ نمبر (۷) اور بھی وہ چیزیں جو انسان کی طاقت اور استطاعت سے خارج ہیں اور انسان انکے کرنے سے عاجز ہے جیسے اولاد دینا روزی کی کشائش کرنا پانی برسانا گناہوں کا بخشنا عذاب سے بچانا ان میں تو کسی طرح کی مدد بندے سے نہیں مانگنا چاہیئے بلکہ یہ امور خاص خداوند کریم سے طلب کرنی چاہیئے اور جو اللہ تعالیٰ کے خاص اور کامل بندے ہیں وہ پہلی قسم کے امور میں بھی حتی المقدور بندوں سے طالب مدد نہیں ہوتے اور ہر امر کا سوال خداوند کریم ہی سے کرتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے جب تو سوال کرے تو اللہ تعالیٰ سے سوال کر اور جب تو مدد چاہے تو اللہ تعالیٰ سے مدد چاہ ۱۲ - ف۸ بیٹا تو برابر والا ہوتا ہے اپنے باپ کا خدا کے سب مخلوق اور غلام اور بندے ہیں پھر کوئی اسکا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے صحیح حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آدمی نے مجھ کو جھٹلایا اور گالی بھی دی جھٹلایا تو یہ کہ میں اسکو دوبارہ پیدا نہ کر سکونگا (حشر نہ ہوگا) گالی یہ کہ میرے لیئے جورو اور بیٹا تجویز کیا ۱۲ ف۹ بعضے ان میں سے بت پرست ہیں جو ایک مورت بنا کر اسکا پوجا پاٹ کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان بتوں کو بھی ہمارے نفع اور نقصان میں کوئی دخل ہے انہیں اکثر لوگ ایسے بھی ہیں کہ اگر انسے پوچھو کہ آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا کون ہے تو پرمیشر یا نارائن یا نرنکار یا بھگوان یا پرماتما یا رام یعنے خدا کو بتلاتے ہیں پھر جب یہ پوچھو کہ ان بتوں کی پوجا سے تم کو کیا فائدہ تو یہ جواب دیتے ہیں کہ خداوند کریم بڑا بادشاہ ہے اور یہ اسکے مقرب اور خاص الخاص بندوں کی مورتیں ہیں انکی ڈنڈوت اور تعظیم کرنے سے ہم کو اس بادشاہ کی بارگاہ تک رسائی ہو سکتی ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۳ ف تمام مسلمانوں کا اس پر اتفاق ہے کہ جو کوئی شرک پر مرے اسکی مغفرت نہ ہوگی اور یہود اور نصاریٰ کا حکم بھی وہی ہے جو مشرکوں کا ہے کیونکہ وہ بھی شرک میں گرفتار ہیں نصاریٰ حضرت عیسیٰ اور روح القدس کو اور یہود حضرت عزیر کو کارخانہ الوہیت میں شریک کرتے ہیں اسیطرح نام کے مسلمان جو شرک میں گرفتار ہیں اولیاء اللہ اور بزرگوں کے نام کا روزہ رکھتے ہیں قبروں کی عبادت کرتے ہیں انکے نام پر جانور کاٹتے ہیں انکی نذر اور منت کرتے ہیں اٹھتے بیٹھتے ہر وقت ان کو

پکارتے ہیں انکو ایسا زور دار سمجھتے ہیں کہ اسد چاہے یا نہ
چاہے وہ ہر ایک کام کو کر سکتے ہیں اور ہر ایک کی مراد بر لا سکتے
ہیں جسکو چاہیں اسکو عذاب سے بچا سکتے ہیں انکا حکم بھی
مشرکونکا ہے انکی مغفرت بھی کبھی نہ ہوگی اور ہمیشہ ہمیشہ
دوزخ ہی میں رہیں گے ۱۲ ف۸ جو کوئی مشرک مرا اسکی مغفرت
نہ ہوگی ۱۲ ف۹ بغیر اسکے موحد ہو اور جسکو چاہے نہ بخشے عذاب
کرے اگر اس نے توبہ نہیں کی تھی ۱۲ ف۱۰ کیونکہ شرک سے
بڑھکر اور کوئی گناہ نہیں ہے کہتے ہیں یہ آیت ابی طعمہ کے
باب میں اوتری وہ مکہ میں چلدیا اور شرک کی حالت میں مرا ۱۲
ف۱۱ یعنے سب کے سب وہ عرب لوگ جن بتوں کو پوجتے تھے
جیسے لات منات عزے یہ سب ان کی زبان میں وہ گنی جاتی
یعنے مونث اور عورت ۱۲ ف۱۲ کیونکہ شیطان ہی نے انکو
بتوں کی پرستش پر لگایا ہے حقیقت میں وہ شیطان پرست
ہیں اور ظاہر میں بت پرست ۱۲ ف۱۳ یعنے جسقدر بندے
تیرے علم میں معین ہیں اون کو میں گمراہ بناؤنگا اور اپنی
طرف کر لونگا مقاتل نے کہا شیطان کہتا ہی ہزار بندوں
میں سے نوسو ننانوے کو دوزخ پہونچاؤنگا ایک بہشت
کو جاویگا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۸ ف۱۶ حالانکہ اسد تعالیٰ ہر چیز کو جانتا
ہے اگر معاذ اسد اوس کے شریک یا اس کے پاس سفارشی
ہوتے تو انکو بھی وہ ضرور جانتا ۱۲ ف۱۷ نضر بن حارث
کہنے لگا لات اور عزی اسد تعالیٰ کے پاس ہماری سفارش
کرینگے اسوقت یہ آیت اتری کہ اگر انکا کچھ بھی درجہ یا مرتبہ
ہوتا تو اسد تعالیٰ کو ضرور معلوم ہوتا کیونکہ وہ ہر چیز کو جانتا
ہے اور جب اوسی کو معلوم نہیں تو اون چیزوں کا وجود
ہی نہیں ہے ۱۲ ف۱۸ وہ اس کا کیا جواب دیں گے تو
ہی کہدے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۲۰ ف۱۴ اس کا کوئی شریک نہیں ۱۲
ف۱۵ سب پر غالب ہے کوئی اسکا مقابلہ نہیں کرسکتا ۱۲۔
ف۱۶ وہ تمہارے جھوٹے معبودوں کی طرح ہے اتنی عبارت
محذوف ہے ۱۲ ف۱۷ حالانکہ وہ زمین کی رتی رتی جانتا ہے
تو اگر ان شریکوں کا کہیں وجود ہوتا تو ضرور اسکو معلوم
ہوتے ۱۲ ف۱۸ جسکی حقیقت کچھ نہیں مثلاً حبشی کو کوئی کافور
کہے یا ہنگی کو مہتر اسیطرح یہ شریک جنکا وجود ہی نہیں ایسے
ہی تو ایک عاجز بندے کیطرح اُن کو خدا کا شریک کہنا
محض لغویات ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۲۷ بقیہ ہمین ۱۰ - کہتے ہیں
عکرمہ بن ابی جہل سمندر میں سوار تھے طوفان آیا ڈوبنے لگے
انہوں نے منت مانی کہ اگر اسد تعالیٰ نے مجھ کو بچا دیا تو میں
حضرت محمد صلی اسد علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر لونگا اسد تعالیٰ
نے انکو بچا دیا انہوں نے اپنا اقرار پورا کیا اور صدق دل سے
مسلمان ہوگئے یہ آیت انہی کے بارے میں اتری رضی اسد
تعالیٰ عنہ ۱۲ ف۱۱ اپنے قول اقرار کا بھی خیال نہیں رکھتے

بندہ غرض ہیں جب غرض نکلگئی پھر خدا کو بھی نہیں
پوچھتے معاذ اسد ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۲۹ ف۵ جب ہی تم انکو اپنا
سفارشی سمجھے جاؤگے اس سے مراد بت ہیں وہ محض بیجان
ہیں ان میں نہ قدرت ہے نہ عقل ایسونکو سفارشی سمجھنا
محض نادانی ہے۔ جو لوگ فرشتوں یا پیغمبروں یا بزرگوں
کو اس طور سے اپنا سفارشی سمجھیں کہ وہ ہر طرح ہمکو
بچالینگے اسد تعالیٰ کا حکم ہو یا نہ ہو وہ بھی انہی مشرکوں
میں داخل ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۳۴ ف۹ اس آیت سے پہلی آیت
کا مطلب کھل گیا جس میں فرمایا تھا کہ اس دن سفارش
نہ ہوگی یعنے بے حکم اور اجازت کے کسی کو مجال نہ ہوگی کہ
اسکی جناب میں سفارش کرے البتہ اسکی مرضی پاکر جسکو
وہ بچانا چاہے گا نیک بندے اسکی سفارش کرینگے ۱۲ ف۱۰
اپنے بعضے بندونکو بتا دیتا ہے جیسے پیغمبروں کو کبھی کوئی
بات غیب کی اسد کے بتلانے سے معلوم ہو جاتی ہے مگر خود
انکو بے اسد کے بتلائے غیب کی کوئی بات معلوم نہیں
ہو سکتی ۱۲ ف۱۱ ایک حدیث میں ہے کہ کرسی پر اسد تعالیٰ کے
مبارک قدم ہیں اور عرش کرسی سے بھی بڑا ہے اُس کا
اندازہ سوا اسد تعالیٰ کے کوئی نہیں کرسکتا دوسری حدیث
میں ہے کہ ساتوں آسمان کرسی کے سامنے ایسے ہیں جیسے
ایک چھلا ایک میدان میں پڑا ہو اور عرش کرسی سے
اتنا بڑا ہے جیسے میدان چھلے سے ۱۲ ف۱۲ کیونکہ اسکی
ذات مقدس عرش کے ہی اوپر ہے بعضوں نے کہا اسکی
شان بلند ہے اور اسکا مرتبہ بڑا ہے۔ امام ابن قیم نے کہا
جو شخص سمجھتا ہے کہ اسد تعالیٰ آسمانوں کے اوپر عرش
پر نہیں ہے اور یہ کہ عرش و فرش سب اسکی نسبت برابر ہیں
تو وہ اسد تعالیٰ کے ساتھ غلط گمان کرتا ہے اور اسکا خیال
آیات اور احادیث کے برخلاف ہے اسیطرح جو یہ سمجھے کہ
اسد تعالیٰ کے بے حکم اور بے اجازت بھی کوئی سفارش کرسکتا ہے
یا اسد اور اسکی مخلوق کے بیچ میں کچھ لوگ درمیانے ہیں
جنسے دعا اور حاجت مانگنا ہو سکتا ہے تو وہ غلطی پر ہے
اور اسکا خیال بہت برا ہے ۱۲ ف۱۳ یعنے سب اسکی ملک ہے
اور آسمان اور زمین والے سب اسکی بندی اور غلام ہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۳۶ ف تو ایمان یہی ہے کہ خدا
کے عذاب سے ڈرتا اور لرزتا اور اسکی رحمت اور کرم کا
امیدوار بھی رہے خوف و رجا دونوں قائم رہیں ۱۲
ف۸ تو وہی اکیلا سچا خدا ہے اور عیسےٰ اور ان کی ماں
اور روح القدس یہ سب اسکے بندے ہیں ۱۲ ف۹ یعنے
گو پروردگار عالم آسمانوں کے اوپر اپنے عرش پر ہے
مگر عرش پر رہکر وہ زمین کی رتی رتی دیکھ رہا ہے اسد
زمین والوں کے ہر ایک کام سے واقف ہے جیسے امام
شافعی اور امام مالک رحمہ نے فرمایا اسد تعالیٰ آسمان پر ہے لیکن

اُسکا علم ہر جگہہ ہے اور امام ابو حنیفہ رحمہ نے فرمایا اسد
تعالیٰ آسمان پر ہے نہ زمین میں اور امام احمد رحمہ نے
فرمایا اسد تعالیٰ آسمان پر ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے
اور تمام علمائے سلف اور اکابر اہل سنت اور صحابہ
رضہ اور تابعین سب کا اعتقاد یہی تھا کہ ذات الہی
فوق العرش ہے اور نہیں خلاف کیا اسکا مگر جہمیہ اور
معتزلہ اور منکرین صفات نے خذلہم اسد تعالیٰ
بہر حال ائمہ اہلسنت میں سے اسکا کوئی قائل نہیں
ہوا کہ ذات الہی ہر جگہہ ہے یا ذات الہی عالم کے اندر زمین
میں ہی ہے جیسے ہمارے زمانہ کے بعض گمراہوں کا
اعتقاد ہے ۱۲ ف۱۰ یعنے انسے پوچھ ۱۲ ف۱۱ یعنے
کس نے پیدا کیا اور کس کی ملک ہے پھر آپ ہی جواب یہ
کہدے الخ ۱۲ ف۱۲ کیونکہ کافر بھی اسکو مانتے ہیں کہ یہ سارا
کارخانہ اسد ہی کا پیدا کیا ہوا ہے وہی مالک ہے اور جب
سب کارخانہ اسد تعالیٰ ہی کا ہے وہی اس دنیا کو چلاتا ہے
تو معلوم ہوا کہ اس میں بڑی قدرت اور طاقت ہے پھر
تمہارا تباہ کر دینا یا تم پر عذاب اوتارنا اُس کو کیا مشکل
ہے ۱۲ ف۱۳ یعنے محض اپنے فضل و کرم اور عنایت اور
پرورش سے رحمت کا وعدہ کر لیا ہے یہ نہیں کہ اسپر کسی کا
زور ہے اور جب چاہے اس وعدے کو توڑ ڈالے اور اپنا
غضب نازل کرے اسکو پورا اختیار ہے کسی کی کچھہ
پرواہ نہیں ۱۲ ف۱۴ یعنے زمین پر رہتی ہیں یا پھرتی اور
چلتی ہیں ۱۲ ف۱۵ انکی باتوں کو ۱۲ ف۱۶ کیونکہ وہ کھانے
کا محتاج نہیں ہے ایسی باتوں سے پاک ہے ۱۲ ف۱۷
عرش معلے پر جو تمام مخلوقات سے بلند ہے ۱۲ ف۱۸
اہلحدیث نے اسد تعالیٰ کو فوق الفوق اور فوق المخلوقات
کہا ہے اور حدیث میں ہے کہ اسد تعالیٰ اپنے عرش کے اوپر
ہے اور اس کا عرش اُس کے آسمانوں کے اوپر ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۳۲ ف۵ یعنے تمہارے اعمال کا
جوابدہ اور محافظ نہیں ہوں کہ میں تمکو بدلا دوں بلکہ
تو اسد تعالیٰ کیطرف سے صرف ڈرانیوالا ہوں باقی اسد
کا اختیار ہے ۱۲ ف۶ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہر
کام کا ایک مقرر وقت ہے آنحضرت صلعم نے خبر دی تھی کہ
قریش کے کافر ذلیل ہونگے اور مارے جاویں گے کافر
اُسپر ہنستے تھے اور کہتے تھے یہ خبر کہاں سچ ہوئی اسد
نے فرمایا کہ ابھی اسکا وقت نہیں آیا آخر اسد تعالیٰ کا فرمانا
سچ ہوا اور بدر کے دن یہ کافر مارے گئے قید ہوئے
ذلیل و خوار ہوئے ۱۲ ف۱۷ یعنے حشر کے دن خلقت
کو دوبارہ پیدا کرنا چاہیگا ۱۲ ف۱۸ یعنے دفعتہً پھر سب
موجود ہو جائیں گے ۱۲ ف۱۹ دنیا کا کوئی بادشاہ باقی
نہ رہیگا ایک بار صور پھونکا جاویگا تو ساری خلقت
فنا ہو جاویگی پھر دوبارہ پھونکا جاویگا تو سب
پھر موجود ہو جاوے گی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۸ فـ۱۴ جنوں اور آدمیوں میں یا مومنوں میں اور کافروں میں ۱۲ فـ۱۵ بہشت یا دوزخ میں ۱۲ فـ۱۶ اس آیت سے یہ نکلا کہ جنوں میں بھی نیک جن بہشت میں جاوینگے اور بدکار جن دوزخ میں ۱۲ فـ۱۷ اے گنہگارو دنیا سے ۱۲ فـ۱۸ اپنے نیک اور مطیع بندوں میں سے ۱۲ فـ۱۹ اور انکا قائم مقام تم کو کیا ایسا ہی تم کو تباہ کر کے وہ دوسروں کو تمہاری جگہ دے سکتا ہے اسکا رحم یہ ہے کہ جلدی عذاب نہیں کرتا بے پرواہی یہ ہے کہ بڑی بڑی آباد بستیوں اور ہوشیار قوموں کو دم بھر میں فنا کر دیتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۳۹ فـ۱۰ حدیث میں یہ نام بیان ہوئے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی انکو یاد کر لے وہ بہشت میں جاویگا ۱۲ فـ۱۱ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں بیدینی یہ ہے جیسے مشرک کیا کرتے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کچھ کچھ کاٹ تراش کر اپنے بتوں کا نام رکھ لیتے جیسے اللہ سے لات اور عزیز سے عزے اور منان سے مناۃ یا اپنے دل سے اللہ کے نام بڑھا لیتے ۱۲ فـ۱۲ جو عذاب ان لوگوں کو دیا گیا تو الخ ۱۲ فـ۱۳ عزت یا حکومت یا دولت ۱۲ فـ۱۴ یعنی اللہ تعالیٰ کی عادت اور سنت یوں جاری ہے کہ وہ کسی قوم پر جو اپنا احسان کرتا ہے تو پھر اس احسان میں اسوقت تک رد و بدل نہیں کرتا جب تک وہ قوم خود اپنی اعتقاد اور نیت یا اپنے اعمال اور اخلاق کو نہیں بدلتی جب وہ قوم اپنی نیت خراب کر لیتی ہے مثلاً بندگان خدا پر ظلم کی نیت کرتی ہے یا اپنے اعتقاد اور اعمال بدل ڈالتی ہے مثلاً ایمان کے بدل کفر اور نیکی کے بدل گناہ کرنے لگتی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی اپنا احسان اس قوم سے اٹھا لیتا ہے اور ان پر عذاب نازل کرتا ہے فرعون کی قوم اور اسیطرح قریش کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی نعمتیں دی تھیں لیکن جب انہوں نے اللہ کے پیغمبر کو جھٹلایا اور اس کے حکموں کو نہ مانا تو یہ سب نعمتیں چھن گئیں ۱۲ فـ۱۵ تو اسکے بندے جیسے کام کرتے ہیں ویسا ہی انکو بدلہ ملتا ہے ۱۲ فـ۱۶ یعنے خود اللہ تعالیٰ نے کلام کیا جسکو حضرت موسےٰ نے سنا تو جو آواز حضرت موسےٰ نے سنی وہ اللہ تعالیٰ کی آواز تھی اس سے رد ہوا جہمیہ اور معتزلہ اور منکرین صفات کا جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے خود بات نہیں کی تھی بلکہ درخت میں بات کرنے کی طاقت پیدا کر دی تھی یا کسی فرشتے نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بات کی تھی ان بیوقوفوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جو درخت میں بات کرنے کی قوت پیدا کر سکتا ہے وہ خود بات کرنے سے عاجز ہو سکتا ہے اور اگر درخت یا فرشتے نے بات کی ہوتی تو وہ یہ کیسے کہہ سکتا تھا اس کی کیا مجال تھی انی انا اللہ رب العالمین اور پھر خاص حضرت موسےٰ کو کلیم اللہ کا لقب کیوں دیا جاتا کیونکہ فرشتے کے ذریعے سے تو اللہ تعالیٰ نے تمام پیغمبروں سے بات کی ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۳ فـ۱۵ زمین میں ہر چیز اندازے سے پیدا کی یعنے ہر ملک میں جن جن چیزوں کی ضرورت تھی حق تعالیٰ نے اسی قسم کی چیزیں وہ بھی اعتدال کے ساتھ پیدا کیں ۱۲ فـ۱۶ یعنے ہر چیز افراط سے موجود ہے ۱۲ فـ۱۷ لوگوں کو اور تمام جانداروں کو ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۵ فـ۱۳ یعنے جان جسکی وجہ سے آدمی زندہ ہے ۱۲ فـ۱۴ اسکی حقیقت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اُسنے اپنے بندوں کو نہیں بتلائی حکیموں نے روح کے باب میں بہت غور کیا مگر اس کی حقیقت اب تک نہیں کھلی اور ہر ایک نے اپنے اپنے خیال سے ایک ایک بات کہی ہے یہانتک کہ اٹھارہ سو قول روح کے باب میں ہو گئے ہیں ۱۲ فـ۱۵ اللہ تعالیٰ کا علم بہت وسیع ہے ۱۲ فـ۱۶ یعنے منہ کے بل چلیں گے جیسے دنیا میں پاؤں کے بل چلتے ہیں صحیح حدیث میں اسکی صراحت ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کچھ بعید نہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۵۳ فـ۱۲ یا اسکا حکم آسمان سے لیکر زمین تک چلتا ہے ۱۲ فـ۱۳ اسکے حضور میں دنیا کے تمام معاملات اسدن پیش ہونگے - ایک آیت میں یوں ہے کہ وہ دن پچاس ہزار برس کا ہوگا مراد قیامت کا دن ہے اور یہ آیت اسکے خلاف نہیں ہے کیونکہ معاملات کی پیشی اس دن کے ایک حصے میں ہوگی جو ہزار برس کا ہوگا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے کام اس تک چڑھائے جاتے ہیں یعنے فرشتے ایک دن میں اس تک پہونچ جاتے ہیں اگر آدمی لے کر چڑھے تو ہزار برس میں پہونچے کیونکہ آسمان تک زمین سے پانسو برس کی راہ ہے پھر آسمان کا دل پانسو برس کی راہ ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۵۷ فـ۱۲ ابن عباس رضہ سے بسند صحیح منقول ہے کہ زمینیں سات ہیں جیسے اوپر گذر چکا ہے ایک صحیح حدیث میں ہے جو کوئی بالشت بھر زمین ظلم سے چھین لیگا قیامت کے دن اس کو ساتوں زمینوں کا طوق پہنایا جائیگا ۱۲ فـ۱۳ صحیحین میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے آنحضرت صلعم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو مٹھی میں لے لیگا اور آسمان کو داہنے ہاتھ میں لپیٹ لیگا پھر فرمائیگا میں بادشاہ ہوں اب زمین کے بادشاہ کہاں گئے ابن عمر رضہ کی روایت میں ہے اب کہاں ہیں زبردست بادشاہ کہاں ہیں تکبر کرنیوالے کہاں ہیں زمین کے بادشاہ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۵۹ فـ۱۲ مخلوق کو خالق سے کیا مناسبت ہے پروردگار کی ذات ایسی ہی ہے کہ کسی چیز سے اسکو مشابہت نہیں دیسکتے ۱۲ فـ۱۵ یعنے کوئی چیز اسکی سی نہیں اسکا یہ مطلب ہے کہ اس کی ذات اور صفات کو مخلوق کی ذات اور صفات سے تشبیہ نہیں دیسکتے اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ جو صفتیں اسنے اپنے لیے ثابت کی ہیں مثلاً سننا دیکھنا ہم انکی نفی کریں کیونکہ ان صفات کا ثابت کرنا مشابہت کرنا نہیں ہے امام ترمذی رح فرماتے ہیں جب ہم یوں کہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ ہیں یا اللہ تعالیٰ سنتا ہے یا دیکھتا ہے تو یہ تشبیہ نہیں ہے تشبیہ یہ ہے کہ ہم یوں کہیں اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہمارے ہاتھ کی طرح ہے یا اُسکا سننا ہمارے سننے کی طرح ہے یا اُسکا دیکھنا ہمارے دیکھنے کیطرح ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۶۰ فـ۱۲ جیسے حضرت موسےٰ سے اللہ تعالیٰ نے باتیں کیں تھیں حضرت موسےٰ آواز سنتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھتے تھے حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ ستر ہزار پردوں کی آڑ میں ہے ۱۲ فـ۱۳ اگر بے انداز پانی برساتا تو ساری زمین ڈوب جاتی کھیتی ہوتی نہ باڑی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۶۵ فـ۱۲ ابو داؤد اور ترمذی نے حضرت عباس رضہ سے نکالا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات آسمان ہیں ایک کے بعد ایک پھر ساتویں آسمان کے اوپر ایک دریا ہے اسکے اوپر آٹھ جنگلی بکریاں ہیں انکے کھر اور گھٹنوں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے بیچ میں (یہ فرشتے ہیں بصورت بکریوں کے) انکی پیٹھ پر عرش ہے عرش کا دل اتنا ہی جیسے ایک آسمان سے دوسرا آسمان اور عرش کے اوپر اللہ جل جلالہ ہے اور آدمیوں کے کوئی کام اس سے چھپے ہوئے نہیں ہیں ۱۲ فـ۱۲ جیسے پانی بیج خزانہ مردہ وغیرہ فـ۱۳ نباتات حیوانات معدنیات ۱۲ فـ۱۴ فرشتے رحمت عذاب وغیرہ ۱۲ فـ۱۵ اسکی پھر بھی ہر جگہ ہے جیسے اسکا علم اور اسکی قدرت ۱۲ فـ۱۶ بے اسکے حکم کے اور ارادے کے ایک پتھر ہل نہیں سکتا ایک ذرہ حرکت نہیں کر سکتا شاہ عبدالقادر صاحب رح نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اللہ ہی تک سب کام پہونچتے ہیں ۱۲ فـ۱۷ کام کرنا تو بڑی چیز ہے دل میں جو وسوسہ گذرے اس سے بھی اللہ تعالیٰ واقف ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۶۸ فـ۵ اسی کو خوب معلوم ہے تم کتنی رات سوتے ہو اور کتنی رات عبادت کرتے ہو اس وقت لوگوں کے پاس گھڑیاں نہ تھیں بعضے صحابہ اس خیال سے کہ معلوم نہیں کتنی رات گذری اور کتنی باقی ہے ساری رات نماز میں کھڑے رہتے یہانتک کہ ان کے پاؤں سوج گئے ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھی مبارک پاؤں سوج گئے تھے

تعالےٰ کی مہربانی جوش میں آئی اور یہ حکم اترا ۱۲ ف۹ بے مدا ور بے حساب انکی تو جس میں ہیں قریش کے کافروں کی کیا انبساط ہے ۱۲ ف۱۰ ایمان کی توفیق دینے والا وہی ہے ۱۲ ف۱۱ امام ترمذی نے نکالا انس رضہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی پھر کہا تمہارا مالک فرماتا ہے میں ہی اس لائق ہوں کہ مجھسے ڈریں میرے سوا دوسرے کسی کو معبود نہ بنائیں پھر جو کوئی مجھسے ڈریگا میرے سوا اور کسی کو معبود نہ بنائیگا تو میں اسکا بخشنے والا ہوں۔ ابن عدی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷ ف۱۲ حیوان ہو یا نبات یا جماد ۱۲ ف۱۳ تمہاری خطائیں دیکھتا ہے اور قدرت رکھکر درگذر کرتا ہے اور فوراً عذاب نہیں اتارتا حدیث سے ہری ٹہنی کی تسبیح کہنا اور قرآن سے پہاڑوں کی تسبیح کہنا ثابت ہے ایک حدیث میں ہے کہ صحابہ رضہ کھانے کی تسبیح سنتے ایک حدیث میں ہے کہ مکہ میں ایک پتھر آنحضرت صلعم کو سلام کیا کرتا کنکریوں نے آپکے ہاتھ میں تسبیح کہی حدیث میں ہے کہ سبحان اللہ کلمہ ہے جس سے خلق کو روزی ملتی ہے ایک حدیث میں ہے کہ مینڈک مت مارو وہ تسبیح کرتا ہے ۱۲ ف۱۴ اسکا کوئی بیٹا بیٹی نہیں ہے ۱۲ ف۱۵ یعنے مشرک یہ سمجھتے تھے کہ اولیاء اور فرشتے وغیرہ دنیا کے بادشاہوں کی طرح اسکی مدد کرتے ہیں ورنہ اسکی سلطنت سنبھلنا دشوار ہو جائے اللہ تعالےٰ نے انکا رد فرمایا ۱۲ ف۱۶ قتادہ رح نے کہا میں نے سنا ہے کہ آنحضرت صلعم یہ آیت اپنے گھر والوں کو سکھلاتے تھے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷۱ ف۱۷ کہتے ہیں اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے پانچوں نمازوں کا ذکر فرمایا ہے صبح سے فجر کی نماز مراد ہے اور شام سے مغرب اور عشا کی اور تیسرے پہر سے عصر کی اور دوپہر سے ظہر کی بعضوں نے کہا اللہ تعالےٰ کی یاد مراد ہے ان وقتوں میں۔ ایک حدیث میں ہے کہ تم جانتے ہو ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالےٰ کے خلیل کیوں بنے وہ صبح اور شام یوں کہتے سبحان اللہ حین تمسون وحین تصبحون ولہ الحمد فی السموات والارض وعشیا وحین تظہرون ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷۵ ف۱۸ ان کی آزمائش نہ ہوگی کہ وہ سچے دل سے مسلمان ہوئے یا نہیں اگر ایسا ہوا تو بہت سستے چھوٹ گئے نہیں اللہ تعالےٰ انکا طرح طرح کا امتحان لیگا یہ آیت اسوقت اتری جب کچھ آدمیوں نے اپنے ملک میں رہکر مسلمانوں کو لکھا کہ ہم بھی مسلمان ہیں مسلمانوں نے انکو جواب لکھا کہ تمہارا اسلام اس وقت تک قبول نہ ہوگا جب تک ہجرت نہ کرو وہ پھر ملک سے چلے پھر کافر انکو لوٹا لے گئے جب انکو اس آیت کی خبر ہوئی تو دوبارہ نکلے کافر انکے پیچھے پڑے انہوں نے کہا ہم ماریں گے اور مریں گے آخر کچھ کافروں کے ہاتھ سے مارے گئے کچھ بچکر مسلمانوں میں آملے اس وقت یہ آیت اتری ثم ان ربک للذین ہاجروا من بعد ما فتنوا ثم جاہدوا وصبروا ان ربک من بعدہا لغفور رحیم ۱۲ ف۱۹ کوئی آگ میں ڈالا گیا کوئی آرے سے چیرا گیا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷۶ ف۱ مکہ کے کافروں پر آنحضرت صلعم کی بددعا سے ایسا سخت قحط آیا کہ مردار اور ہڈی تک کھا گئے۔ یہ باغ والے ثقیف کے کچھ یا اندا لوگ تھے انکا باپ جو باغ کے میوے میں سے ایک حصہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں دیا کرتا تھا مرگیا بیٹوں نے بخیلی کی اور یہ چاہا کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں کچھ نہ دیں صبح سویرے ہی فقیروں کو خبر بھی نہ ہو مگر اسکا میوہ توڑ لیں اللہ تعالےٰ نے انکی نیت کی خرابی پر ایسی آفت بھیجی کہ سارا باغ ہی خراب ہو گیا بعضوں نے کہا یہ باغ ضروان میں تھا اور ضروان صنعا سے چند کوس کے فاصلے پر ہے ابن عباس رضہ نے کہا یہ باغ والے حبش کے ملک میں تھے انکا باپ مسکینوں کو باغ میں سے دیا کرتا جب وہ مرگیا تو بیٹے کہنے لگے ہمارا باپ بے وقوف تھا جو اتنا میوہ فقیروں میں خرچ کر دیتا تھا اور بخیلی پر کمر باندھی نتیجہ یہ ہوا کہ باغ پر تباہی آئی کل میوہ برباد ہو گیا ف اس سرے سے اس سرے تک سارا باغ تباہ ہو گیا حدیث میں ہے کہ گناہ سے بچو۔ بعضا گناہ ایسا ہوتا ہے کہ اسکی شامت سے آدمی علم کا دروازہ بھول جاتا ہے بعضے گناہ سے رات کی عبادت قضا ہو جاتی ہے بعضے گناہ سے رزق میں کمی آتی ہے جو اسکے لئے تیار کیا گیا تھا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ اس آیت سے یہ بھی نکلتا ہے کہ جب کسی کام کا عزم ہو جائے تو اسپر مواخذہ ہوتا ہے ۱۲ ف۹ میوے کا نام نہ رہا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۴ ف۹ آنحضرت صلعم اور صحابہ رضہ نے ایک لڑائی میں نماز کا قصد کیا دشمنوں نے یہ صلاح کی کہ جب آپ نماز میں مصروف ہوں تو ایک بارگی گر کر سب مسلمانوں کو قتل کر ڈالیں اللہ تعالےٰ نے اپنے پیغمبر کو انکے منصوبے سے خبردار کر دیا اور خوف کی نماز کی تدبیر بتائی بعضوں نے کہا آپ ایک لڑائی پر تشریف لے گئے تھے ایک میدان میں اترے صحابہ رضہ سب الگ الگ درختوں کے سایہ میں ٹھہرے آپ بھی ایک جنگلی درخت کے تلے سو رہے اور تلوار درخت سے لٹکا دی ایک گنوار آیا اور تلوار کو سوت کر آپ سے کہنے لگا اب میرے ہاتھ سے آپکو کون بچا ویگا آپ نے فرمایا اللہ پھر اس گنوار نے یہی کہا آپ نے یہی جواب دیا آخر اس گنوار نے تلوار نیام میں کر لی پھر آپ نے اپنے اصحاب کو بلایا اور گنوار کا قصہ سنایا وہ گنوار آپ کے پاس بیٹھا رہا آپ نے اسکو کوئی سزا نہ دی ف۱ جنکو حضرت موسیٰ ۴ اپنے ساتھ کوہ طور پر لیگئے تھے وہ سب نبی تھے یا اللہ تعالےٰ نے حضرت موسیٰ ۴ کو آیندہ کی خبر کر دی کہ انکے بعد بنی اسرائیل میں لگاتار پیغمبر آتے رہیں گے ایسا ہی حضرت عیسےٰ ۴ تک برابر ایک کے بعد ایک بلکہ دو دو تین تین پیغمبر ایک ساتھ بنی اسرائیل میں آتے رہے اگرچہ اور قوموں میں بھی اللہ تعالےٰ نے پیغمبر بھیجے مگر بنی اسرائیل میں بہت بھیجے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۵ ف۲۲ پہلے مردے کی طرح خشک تھی پانی برسنے سے تر و تازہ اور زندہ ہو گئی اس میں غلہ اور میوہ اور چارہ پیدا ہوا ۱۲ ف۲۳ گائے بکری اونٹ

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۶ ف۹ جب غلام کو برابر کا حصہ دینا انکو پسند نہیں تو پھر پروردگار کے غلاموں کو پروردگار کے برابر کیسے کرتے ہیں اللہ تعالےٰ نے مشرکوں کو اس مثال سے قائل کیا ۱۲ ف۱۰ جب تو اللہ تعالےٰ کی نمک حرامی کرکے اللہ تعالےٰ کے ساتھ شرک کرتے ہیں ۱۲ ف۱۱ یعنے وہ بھی آدمی ہیں بعضوں نے کہا حوا کی پیدائش مراد ہے وہ آدم ۴ کی پسلی سے نکلی تھیں ۱۲ ف۱۲ انکا پوجا کرتے ہیں حالانکہ وہ جھوٹے معبود ہیں ۱۲ - ف۱۳ جو سچا معبود ہے اور در حقیقت اسکے لاکھوں احسان ہیں ۱۲ ف۱۴ بلکہ دیکھنے اور سننے پر بھی اچھی طرح قادر نہ تھے پیدا ہوتے وقت بچے کی نہ آنکھ پھرتی ہے نہ کان جنتا ہے پھر دو تین روز کے بعد بچہ کی آنکھ پھرنے لگتی ہے اور کان سے اچھی طرح سننے لگتا ہے ۱۲ ف۱۵ اس کا جسنے یہ سب نعمتیں دیں اور اسکے سوا کسی کو نہ پوجو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۸۷ ف۲۰ آسمانوں میں فرشتے چلتے رہتے ہیں اسلئے انکو رستہ فرمایا ۱۲ ف۲۱ بلکہ رتی رتی ہر چیز ہمارے سامنے ہے مطلب یہ ہے کہ یہ سات آسمان ہمارے اور تمہارے بیچ میں ایسے حائل نہیں ہیں کہ ہم کو تمہاری خبر نہ ہو گو ہم عرش کے اوپر ہیں مگر ہماری نظر ہر جگہ یہاں تک کہ تحت الثریٰ میں بھی کام کر رہی ہے حدیث میں ہے اسکو ایک آسمان دوسرے آسمان چھپا نہیں سکتا نہ پہاڑ اپنی تہ میں جو ہے نہ زمین ۱۲ ف۲۲ اگر بے انداز برستا تو سب ڈوب جاتے یا بالکل کم برستا جو کھیتی کو کافی نہ ہوتا پیاس سے مر جاتے ۱۲ ۱۲ - ۱

ضمیمہ متعلق صفحہ ۹۲ ف۱ کیونکہ موت کا مقرری وقت کسی کو معلوم نہیں ہے زندگی کا کیا بھروسہ انسان کو کیسے کم ہی سمجھ کر نیکی میں کوشش کرنا چاہیئے ۱۲ - ف۲ کلبی حبس کا بادشاہ نمرود تھا ۱۲ ف۳ یعنے جو بستیاں اللہ تعالےٰ کے عذاب سے الٹ دی گئیں ۱۲ ف۴ بے قصور عذاب نہیں کیا ۱۲ ف۵ پیغمبروں کو جھٹلاتے تھے انکو ستاتے تھے آخر اللہ کا عذاب اترتا تھا

قصے اوپر بیان ہو چکے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صـ۹۴ فـ۳ تو وہ کس شمار
اور قطار میں ہیں انسے زیادہ مالدار اور شاندار قومیں
دم بھر میں تباہ ہوگئیں دنیا کے جاہ و جلال پر
پھولنا اور مسلمانوں کو اپنے سے حقیر جاننا صریح
نادانی اور خدا تعالیٰ کے غضب کی نشانی ہے ۱۲-
ضمیمہ متعلق صـ۹۶ فـ۱۲ جو جانداروں کی
غذا اور دوا ہیں صد طرح کے میوے خوش ذائقہ ۱۲
فـ۱۳ کہ بے کہے سنے ناحق کسی بستی کو تباہ کر دیں بلکہ
ہر بستی میں پیغمبر بھیجے۔ انہوں نے بستی والوں
کو اللہ تعالیٰ کے حکم یاد دلائے اور اسکے عذاب سے
ڈرایا جب انہوں نے کسی طرح نہ مانا اور شرارت پر
قائم رہے اُس وقت عذاب اتارا۔ گو اللہ تعالیٰ کا
کوئی فعل ظلم نہیں ہو سکتا کیونکہ سب اسکے ملک
ہیں مگر بظاہر ظلم معلوم ہوتا ہے کہ بے قصور کسی
کو تباہ کرے تو فرمایا کہ ہم ایسا کبھی نہیں کرتے ۱۲
ضمیمہ متعلق صـ۱۰۷ فـ۹ یہودیوں میں سے
عبداللہ بن صوریا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم یا حضرت عمر رض سے پوچھا یہ وحی کونسا فرشتہ
لاتا ہے انہوں نے کہا جبرئیل ع اسنے کہا وہ تو
ہمارا دشمن ہے ہمیشہ عذاب لایا کیا اور کئی بار ہمارے
دشمنوں کو ہم پر غالب کر گیا اگر میکائیل ہوتا تو ہم
مان لیتے اسپر یہ آیت اتری کہ جبرائیل ع سے کیا
دشمنی فرشتے کوئی کام اللہ تعالیٰ کے بے حکم نہیں
کرتے اور جبرائیل ع نے کیا کیا قرآن اتارا اس میں
خود تمہاری کتابوں کی تصدیق اور ہدایت اور
خوشخبری ہے ۱۲ فـ۱۰ جبرئیل اور میکائیل سریانی
لفظ ہیں جبر اور میک بندے کو کہتے ہیں اور ایل
اللہ کو یعنے اللہ کا بندہ ۱۲ فـ۱۱ مراد کل لوگ ہیں
جو اللہ تعالیٰ کی کلام کا انکار کرتے ہیں یا یہود ۱۲
فـ۱۲ حکم پر ہر ایک کی جان قبض کرتے ہیں نہ اس سے
پہلے نہ اس کے بعد ۱۲ فـ۱۳ یعنے فرشتے جو اس کے
عرش کے قریب ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صـ۱۱۰ فـ۹ جو لوگ اپنا ایمان
جانا پسند کرتے ہیں ۱۲ فـ۱۰ یعنے بغض کا عمل انسے
حاصل کرتے ہیں معلوم ہوا کہ سحر کا یہ بھی اثر ہوتا ہے
کہ دو آدمیوں میں دشمنی یا دوستی ہو جاتی ہے ۱۲
فـ۱۱ اس سے زیادہ نقصان کیا ہوگا کہ ایمان تشریف
لیجاتا ہے اور جادوگر کا ہر شخص دشمن ہو جاتا ہے جہاں
جاتا ہے مار کھاتا ہے۔ ولا یفلح الساحر حیث اتی ۱۲-
ضمیمہ متعلق صـ۱۱۱ فـ۱۸ وہ تمہارا دشمن ہے ۱۲
فـ۱۹ جہاں ہر طرح کا چین اور آرام تھا کوئی فکر نہ تھی ۱۲
فـ۲۰ یا اس کا لشکر ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صـ۱۱۲ فـ۱۱ کہ حساب کتاب پہلے

کا آخرت کہاں لیکی دنیا ہی کی زندگی ہے خوب عیش
کر لو ۱۲ فـ۱۵ میں نے تو تمہارے بہکانے کیلئے جھوٹا
جھوٹا وعدہ کیا تھا ۱۲ فـ۱۶ کہ زبردستی یعنے تمکو شرک
اور کفر پر لگا دیا ہو ۱۲ فـ۱۷ اور حق تعالیٰ کا فرمان
نہ سنا ۱۲ فـ۱۸ خود تم نے بیوقوفی کی کہ میرا کہا مانا ۱۲
فـ۱۹ یعنے دنیا میں ۱۲ فـ۲۰ اور کہتا ہوں بیشک خدا
وحدہ لاشریک ہے ۱۲ فـ۲۱ نہ تم عذاب سے بچ سکتے
ہو نہ میں بچ سکتا ہوں ۱۲ فـ۲۲ فرشتے چوکیداری
کرتے ہیں ۱۲ فـ۲۳ یعنے جنوں کے باپ یا شیطان
ابلیس کو ۱۲ فـ۲۴ اعوذ باللہ پڑھتے ہی شیطان بھاگ
جاتا ہے ۱۲ فـ۲۵ اسکا دم بھرتے ہیں کہا مانتے ہیں ۱۲
فـ۲۶ یا شیطان کے سبب سے شرک میں مبتلا ہیں ۱۲
فـ۲۷ جیسے مسیلمہ کذاب تھا جس نے پیغمبری کا
جھوٹا دعوی کیا تھا یا سطیح کاہن ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق صـ۱۱۳ فـ۹ اور تم میں زور کہاں
کہتے ہیں یہ قیامت میں ہوگا آدمی اور جن بھاگنا
چاہیں گے فرشتے انکو سب طرف سے گھیر لیں گے
بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر تم سے یہ ہو سکتا
ہے کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل کر موت
سے بچ جاؤ تو اچھا بھاگو ۱۲ فـ۱۰ اور ہر طرف سے گھیر
کر میدان حشر میں حاضر ہونگے ۱۲ فـ۱۱ ان میں سے
شعلے نکلتے ہیں جو شیطانوں پر پھینکے جاتے ہیں ۱۲
فـ۱۲ کہتے ہیں یہ جن سات تھے یا نو اور نصیبین کے
رہنے والے تھے اور آنحضرت صلعم اپنے اصحاب کے ساتھ
فجر کی نماز پڑھ رہے تھے بطن نخلہ میں انہوں نے آپ
کو قرآن پڑھتے سنا پھر لوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس
گئے اور انسے بیان کیا کہ آسمان پر جانے سے جو جن
رکے گئے ہیں اُسکا یہی سبب ہے کہ اخیر زمانہ کے پیغمبر ع
ظاہر ہوئے ہیں اور انپر قرآن اترا ہے صحیح حدیث
میں ہے کہ آپ نے جنوں کو نہیں دیکھا۔ ابن مسعود رض
نے کہا کہ آپ نے انکو دیکھا اور دونوں روایتوں میں
اختلاف نہیں کیونکہ یہ معاملہ کئی بار ہوا اور اس آیت
میں جسکا بیان ہے وہ پہلا معاملہ ہے اسکے بعد جن آپ
کے پاس حاضر ہوئے اور آپ کو شہر سے باہر جا کر انکو
تعلیم کرنیکا حکم ہوا۔ سید علامہ رح نے کہا تمام شریعت
والے جنوں کے وجود کے قائل ہیں اور قرآن اور حدیث
سے انکا وجود ثابت ہے اور بعض فلسفیوں نے انکے
وجود کا انکار کیا ہے جنکے انکار کا اعتبار نہیں ہے ۱۲-
ضمیمہ متعلق صـ۱۱۸ فـ۱۱ بعضوں نے من انفسہم
فا کو زبر دیکر پڑھا ہے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ایک پیغمبر
بھیجا ان کے شریف ترین خاندان سے کیونکہ آن
حضرت صلعم بنی ہاشم میں سے تھے اور بنی ہاشم تمام
قریش میں افضل تھے اور قریش تمام عرب کے خاندانوں
میں افضل تھے اور عرب تمام دنیا سے افضل تھا اور آپ

نے جب آنحضرت صلعم کا نکاح حضرت خدیجہ سے کیا ایک
خطبہ پڑھا اس میں یہ مضمون تھا شکر اس خدا کا جس
نے ہم کو ابراہیم ع کی اولاد میں کیا پھر اسمعیل ع کی
پھر معد کی پھر مضر کی اور میرا یہ بیٹا محمد صلعم اس کے برابر
کوئی جوان نہیں ہو سکتا قسم خدا کی آیندہ اس سے
کوئی بڑا کام ہونیوالا ہے۔ ابو طالب کی پیشین
گوئی صحیح نکلی اور آنحضرت صلعم نے وہ کام کیا اور وہ نام
پیدا کیا کہ دنیا میں کسی اور شخص نے نہیں کیا صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صـ۱۱۹ فـ۱۱ وہ تجھ پر قابو نہیں
پا سکتے فراغت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا حکم سب کو سنا دے
یا مطلب یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کا حکم سب کو سنا دے باقی
راہ پر لانا یاد دلانا یہ اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے ۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق صـ۱۲۰ فـ۱۶ یعنے قحط کے بدل خوب
ارزانی کی اور بیماری کے بدل تندرستی پھیلائی ۱۲
فـ۱۷ اُن کا شمار بھی زیادہ ہو گیا اور مال و دولت بھی
خوب کمائی ۱۲ فـ۱۸ ہمپر جو سختی اور مصیبت آئی تو برے
کاموں کی وجہ سے نہیں آئی تھی ۱۲ فـ۱۹ سختی ہوئی ہے
تو آرام بھی ہوا ہے ۱۲ فـ۲۰ یعنے زمانہ کا مقتضی ہے کبھی موسم
عمدہ آتا ہے اور ہوا اچھی ہوتی ہے تو ارزانی رہتی ہے
اور صحت پھیلتی ہے اور کبھی موسم خراب آتا ہے ہوا بگڑ جاتی
ہے تو قحط ہوتا ہے بیماری پھیلتی ہے ہمارے اچھے
یا برے اعمال کو اس میں کوئی دخل نہیں اور اسکی دلیل
یہ ہے کہ ہمارے باپ دادوں اور اگلے لوگوں پر بھی اسی
طرح زمانہ گذرا ہے سختی اور راحت دونوں ہوتے ہیں
مطلب یہ کہ شیطان نے انکو ایسا غافل کر دیا کہ کسی
طرح بھی اللہ تعالیٰ کیطرف رجوع نہیں ہوتے ۱۲ فـ۲۱
اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہوتے ۱۲ فـ۲۲ بری کاموں کفر
اور شرک سے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صـ۱۲۳ فـ۱۳ تو تم پیغمبر ہو اور ہم سب
تمہارے تابعدار بنیں یہ نہیں ہو سکتا ۱۲ فـ۱۴ حالانکہ
ان پیغمبروں نے نشانیاں دکھلائی تھیں مگر ہٹ دھرمی
سے ان کو نہ مانا اور یہ کہنے لگے کہ جیسے نشانی کی ہم
فرمایش کریں وہ دکھلاؤ ۱۲ فـ۱۵ فرشتے یا جن نہیں
ہیں ۱۲ فـ۱۶ یعنے نبوت اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے
اور اسکو اختیار ہے جسکو چاہتا ہے یہ مرتبہ عطا فرماتا
ہے اس میں کسی کا اجارہ نہیں ہے بیشک پیغمبر بھی
آدمی ہیں ہم بھی آدمی ہیں مگر آدمی آدمی میں بڑا
فرق ہے ایک چمار کو بادشاہ سے کیا نسبت ہے
سید علامہ رح نے کہا اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ
نبوت اور پیغمبری اللہ تعالیٰ کی دین ہے آدمی کی ریاضت
اور محنت سے نہیں حاصل ہو سکتی جیسے بعض جاہل
حکیموں کا خیال ہے ۱۲ فـ۱۷ پیغمبری سے سرفراز
فرماتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۲۲ ف۱۳ حدیث شریف میں ہے کہ آپ جب اس آیت پر پہونچے تو آپ کی آنکھوں میں آنسو آگئے آپ نے خیال فرمایا کہ مجھ کو اپنی امت پر گواہی دینا ہوگا انکے اچھے برے کام سب بیان کرنا ہونگے آنحضرت صلعم کو اپنی امت کا خیال اپنی اولاد بلکہ اپنی جان سے بھی زیادہ تہا سبحان اللہ جب آن حضرت صلعم کو ہم گنہگاروں سے اتنی محبت اور الفت ہو تو سخت بیحیائی ہے کہ ہم آن حضرت صلعم کا فرمانا نہ سنیں ۱۲ ف۱۴ جو انکو ہدایت کا رستہ بتلائے اور خدا کے حکم سُنائے پہر اگر نہ مانیں تو البتہ انکو عذاب ہو سکتا ہے مراد دنیا اور آخرت دونو جگہہ کا عذاب ہے اور اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ مراد دنیا کا عذاب ہے اور آخرت کا عذاب کافر کو ہوگا گو اسکو کسی پیغمبر ع کا دین نہ پہونچے ۱۲ ف۱۵ اور یہ بزرگی مال اور دولت کیوجہ سے نہیں تہی بلکہ ہر ایک علم اور ریاست اور اللہ تعالی کے فضل اور مہربانی کیوجہ سے تہی ۱۲ ف۱۶ حالانکہ داؤد ع اپنے سب بہائیوں میں پست قد اور حقیر تہے اور لوگوں کی نظروں میں یہانتک کہ انکے باپ کی نظر میں بھی انکی کچہہ وقعت نہ تہی مگر حقتعالی کی مصلحتیں اور ہی ہیں اور ہر ایک کے دل اور طبیعت اور ذاتی شرافت کو وہ خوب جانتا ہے اسنے داؤد ع کو انکے بہائیوں بلکہ سارے زمانے والوں پر فضیلت دی اور زبور کتاب انہی پر اتاری ایسے ہی اللہ تعالی نے قرآن حضرت محمد ص پر اتارا تو تم انکی فضیلت میں کیوں شک کرتے ہو ۱۲ ف۱۷ انکو یہ شبہ ہوا کہ آدمی آدمی سب برابر ہیں ایک دوسرے سے کیوں دبنے لگا اگر اللہ تعالی اپنا پیام کسی کو دیکر بہیجتا تو آدمی کے بدل کسی فرشتے یا جن کو بہیجتا۔ اے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم انکے اس شبہ کو دور کرنے کیلئے کہدے الخ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۱۲۵ ف۱ اور کسی چیز کا میں دعوے نہیں کرتا ۱۲ ف۲ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ رسول اور نبی میں فرق ہے کہتے ہیں آنحضرت صلعم کے دل میں خیال آیا کہ اگر ایسی آیتیں نہ اتریں جن میں مشرکوں کے معبودوں کی برائی ہو تو بہتر ہے کیونکہ آپ کو اس کی بڑی حرص تہی کہ کسی طرح انکا دل اسلام کیطرف مائل ہو جائے ایک دن ایسا ہوا کہ آپ مشرکوں کی ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے اس وقت سورہ والنجم اتری آپ یہ سورت لوگوں کو سُنانے لگے جب اس مقام پر پہونچے افرایتم اللات والعزی ومناۃ الثالثۃ الاخری تو شیطان نے آپ کی زبان سے بے اختیار یہ نکلوا دیا تلک الغرانیق العلی وان شفاعتہن لترتجی یہ بڑے بڑے بت ہیں اور ان کی شفاعت قبول ہونے کی امید ہے یہ سنتے ہی قریش کے لوگ خوش ہوگئے اور جب آپ سجدے کی آیت پر پہونچے تو مسلمان اور مشرک سب نے ایک ساتھ سجدہ کیا اور قریش کے لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ اب تو محمد ص ہمارے معبودوں کی تعریف کرنے لگے ہیں آخر حضرت جبرئیل ع آئے اور پیغمبر ص سے کہا یہ تم نے کیا پڑھ دیا یہ تو اللہ تعالی کے پاس سے میں نہیں لایا آنحضرت ص کمال رنجیدہ ہوئے اور بہت ڈرے اسوقت یہ آیت اتری بعض اہلحدیث نے اس قصے کو ضعیف کہا ہے ۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۲۷ بقیہ نمبر ۶ - غرض قرآن کے ساتھ اور کسی اخلاقی کتاب کے پڑھانے کی ضرورت نہیں ہے ہر ایک اسلامی مدرسہ میں قرآن اور صحیح بخاری کی تعلیم لازم کر دینا چاہیئے جب بچے ان دونوں کتابوں سے فارغ ہو جائیں تو اب انکو روٹی پیدا کرنے کے لیئے کوئی عمدہ ہنر جو زمانہ حال میں کارآمد ہے سکہانا چاہیئے جیسے تجارت زراعت حرفت وغیرہ اگر ایسا کرینگے تو انکے دین اور دنیا درست ہونگے اور اب جو تعلیم مسلمانوں میں رائج ہے کہ شروع ہی سے منطق پڑہا پڑہا کر بچہ کو کج بحث کر دیتے ہیں اس سے نہ دنیا کا فائدہ ہے نہ دین کا ۱۲ ف۶ مگر ہم کو اسوقت یہ منظور تھا کہ سارے جہان کیطرف تو ہی بہیجا جائے ۱۲ ف اور اللہ تعالی کی راہ میں کچہہ مال دے تو میں منع نہیں کرتا میری مزدوری یہی ہے کہ لوگ اپنے مالک کا تقرب حاصل کریں جیسے کہتے ہیں میں تمہاری تعلیم کی کوئی مزدوری نہیں چاہتا مگر یہی کہ تم عزت پیدا کرو ۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۲۸ ف۹ جیسے حضرت موسےٰ سے اللہ تعالی نے باتیں کیں تہیں حضرت موسے ع آواز سُنتے تہے لیکن اللہ تعالی کو نہیں دیکھتے تہے حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی ستر ہزار پردوں کی آڑ میں ہے ۱۲ ف۱۰ یہ بھی وحی کی ایک قسم ہے جو پیغمبروں سے خاص ہے ۱۲ ف۱۱ اے مسلمانوں ہمنے اس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسلیئے بہیجا ہے کہ تم اللہ الخ ۱۲ ف۱۲ یا اُس کی مدد کرو اور اسکو دشمنوں سے بچاؤ ۱۲ ف۱۳ صبح اور شام تسبیح اور تقدیس کیا کرو مراد فجر اور مغرب کی نماز ہے یا فجر اور عصر کی یا فجر اور ظہر کی ۱۲ ف۱۴ جیسا تم سمجھتے ہو ۱۲ ف۱۵ بلکہ جیسا خدا تعالی کا حکم اسکو ہوتا ہے وہ تم کو سُنا دیتا ہے ۱۲ ف۱۶ اہلحدیث کے نزدیک حدیث شریف بھی وحی ہے مگر اس میں اور قرآن میں یہ فرق ہے کہ قرآن کی تلاوت نماز میں کیجاتی ہے اور حدیث شریف کی تلاوت نہیں کیجاتی باقی واجب الاتباع ہونے میں دونو برابر ہیں البتہ جن باتوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصریح فرما دی ہے کہ یہ میں اپنی رائے سے کہتا ہوں اور وہ دنیا کے متعلق ہوں جیسے کہجور کا پیوند کرنا وغیرہ تو ان کی پیروی کرنا لازم نہیں ہے ۱۲ ف۱۷ بعضوں نے کہا بڑے زور والے سے پروردگار مراد ہے ۱۲ ف۱۸ یعنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی سنا کر حضرت جبرائیل ع آسمان کیطرف چلے گئے آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب حضرت جبرئیل ع آتے تو آدمی کی صورت میں آتے آپ نے انسے یہ خواہش کی کہ اپنی اصلی صورت دکہلائیں تو انہوں نے دو بار دکہلائی ایک بار زمین میں اور ایک بار آسمان میں اور سوا ہمارے پیغمبر ص کے اور کسی پیغمبر ص نے انکو انکی اصلی صورت میں نہیں دیکہا ۱۲ ف۱۹ ابن مسعود رض نے کہا آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو بار حضرت جبرئیل ع کو انکی اصلی صورت میں دیکہا ایک حدیث میں ہے پیغمبر ص نے جبرائیل ع کو سدرۃ المنتہی پاس دیکہا انکے چھ سو پر تھے ۱۲ ف۲۰ مراد وہی جبرائیل ع ہیں ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۱۳۲ ف۶ کہ اگر کوئی عورت اپنا نفس تجھکو ہبہ کردے نہ مہر ٹہیرے نہ گواہ ہوں نہ ولی ہو تو وہ تجھپر حلال ہے مگر دوسرے مسلمانوں کے لیئے یہ حکم نہیں ہے ۱۲ ف۷ کہ عام مسلمانوں کا نکاح بغیر ولی اور گواہوں اور مہر کے نہیں ہو سکتا یا چار سے زیادہ وہ نکاحی عورتیں نہیں رکہہ سکتے ۱۲ ف۸ اسوجہ سے تیرے لیئے ایک خاص حکم رکہا ۱۲ ف۹ سبحان اللہ جل جلالہ کو اپنے پیغمبر ص کی کس قدر خاطر داری منظور ہے ۱۲ ف۱۰ کہتے ہیں پہلے آنحضرت صلعم پر بھی اور مسلمانوں کیطرح باری باری ہر عورت کے پاس رہنا واجب تھا پہر اللہ تعالی نے معاف کر دیا اور آپکو اس آیت سے یہ اختیار ملگیا کہ جس عورت کے پاس چاہیں نہ جائیں گو اسکی باری ہو اور باری ٹال دیں اور جسکی باری نہ ہو اسکے پاس رہیں گویا یہ دوسری رعایت ہوئی آپ کے ساتھ اللہ تعالی کی طرف سے بعضوں نے کہا یہ آیت ان عورتوں کے حق میں ہے جو اپنے تئیں آنحضرت ص کو بخشدیں ۱۲ ف۱۱ وہ جان لیں گی کہ آپ اپنی طرف سے ایسا نہیں کرتے بلکہ خدا نے آپکو اختیار دیا ہے ۱۲ ف۱۲ جسپر تو کچھہ عنایت کریگا وہ شکر گذار ہوگی کیونکہ اسکو معلوم ہے کہ تجھپر یہ واجب نہیں ہے ۱۲ ف۱۳ یعنے دل آدمی کے اختیار میں نہیں ہے کبہی ایسا ہوتا ہے کہ ایک عورت سے زیادہ محبت ہوتی ہے جیسے ایک حدیث میں ہے کہ جہاں تک میرا اختیار ہے میں عورتوں میں برابر تقسیم کرتا ہوں اب جسمیں میرا اختیار نہیں ہے اسکو تو بخشدے ۱۲ ف۱۴ یعنے اب جو نو عورتیں تیرے نکاح میں ہیں عائشہ رض اور حفصہ رض اور ام حبیبہ رض اور سودہ رض اور ام سلمہ رض اور صفیہ رض اور میمونہ رض اور زینب رض اور جویریہ رض انہی پر قناعت کر اب نئی عورت سے نکاح نہیں کر سکتا کہتے ہیں یہ حکم اللہ تعالی نے اسوقت دیا جب ان عورتوں نے اللہ تعالی اور رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۳ ف اوپر والے لوگوں سے
فرشتے مراد ہیں اونکا جھگڑنا یہ تھا جو آدم ؑ کی پیدایش
کے وقت انہوں نے رائے دی کہ تو آدم ؑ کو کیوں بناتا
ہے اسکی اولاد زمین میں فساد مچائے گی خون خرابہ
کریگی جیسے یا صحیح حدیث میں ہے آنحضرت صلعم نے
فرمایا رات کو میرا مالک اچھی صورت میں میرے پاس آیا
راوی نے کہا میں سمجھتا ہوں خواب میں اور فرمایا
اے محمد صلعم تو جانتا ہے اوپر والے کس باتمیں جھگڑتے ہیں
میں نے عرض کیا نہیں پھر مالک نے اپنا ہاتھ میرے دونوں
مونڈھوں کے بیچ میں رکھدیا یہانتک کہ اس کی ٹھنڈک
میں نے اپنی دونوں چھاتیوں یا سینے میں پائی اسوقت جو
کچھ زمین اور آسمان میں تھا مجھکو معلوم ہوگیا پھر مالک
نے فرمایا اے محمد صلعم تو جانتا ہے اوپر والے کن باتوں
میں جھگڑ رہے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں (یہ مالک کے
ہاتھ رکھنے کی برکت تھی کہ آنحضرت صلعم پر آسمان زمین
میں جو تھا وہ کھل گیا) وہ کفارونمیں جھگڑ رہے ہیں
کفارے کیا ہیں نماز کے بعد (دوسری نماز کی انتظار میں)
مسجدوں میں ٹھیر رہنا جماعت کے لیے پاؤں سے
چلکر جانا سختی کے وقت وضو پورا کرنا ۱۲ ف جو کچھ
مجھے معلوم ہوا وہ وحی سے معلوم ہوا ۱۲ ف ۸ یعنی اللہ
تعالیٰ کا وہ کلام کہ میں دوزخ کو شیطان کے تابعداروں سے
بھر دونگا ۱۲ ف ۹ کیونکہ معجزہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے
جو پیغمبر کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے اسیطرح کسی ولی
کا یہ مقدور نہیں کہ بے حکم خدا کے کوئی کرامت دکھلا
۱۲ ف ۱۰ دنیا کا یا قیامت کا عذاب ۱۲ ف ۱۱ جو اللہ تعالیٰ
کے پیغمبروں اور اس کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے ۱۲ ـ
عہ فرشتے یا جن نہیں ہیں ۱۲ ف ۱۲ پیغمبری سے
سرفراز فرماتا ہے ۱۲ ف ۱۳ وہی اچھے برے کا فیصلہ
کریگا اور ثواب اور عذاب دیگا ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۴ ف آنحضرت صلعم کے پاس
قریش کے سردار جمع تھے آپ انکو سمجھا رہے تھے آپکو
خیال تھا کہ اگر یہ لوگ مان لیں گے تو اسلام کو بہت
قوت ہو جائیگی اتنے میں عبداللہ بن ام مکتوم جو اندھے
تھے آن پہونچے اور آنحضرت صلعم کو اپنی طرف
متوجہ کرنا چاہا انکو معلوم نہ تھا کہ آنحضرت صلعم کسی
بڑے کام میں مشغول ہیں آپ کو انکا بیچ میں آ جانا
اور قطع کلام کرنا ناگوار ہوا اور آپ نے انکی طرف سے
منہ پھیر لیا اسوقت یہ آیتیں اتریں کہتے ہیں اسکے بعد
جب کبھی وہ آنحضرت صلعم کے پاس آتے آپ فرماتے
مرحبا اور اپنی چادر انکے لیے بچھا دیتے اور فرماتے تم وہ
ہو کہ تمہارے لیے میرے مالک نے مجھ پر عتاب فرمایا
آنحضرت صلعم نے تیرہ مرتبہ انکو مدینہ کا حاکم بنایا
جب آپ جہاد کرنے کو باہر تشریف لیگئے وہ مہاجرین
اولین میں سے تھے قادسیہ میں شہید ہوئے زرہ
پہنے ہوئے لڑائی کا جھنڈا لیے ہوئے رضی اللہ تعالیٰ
عنہ ۱۲ ف ۸ گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ۱۲ ف ۹
تیرا کام خدا کا حکم پہونچا دینا ہے اگر سارے مالدار
امیر لوگ تیرے خلاف رہیں تو تجھے کچھ پرواہ نہیں یا
کرنا چاہیئے ان کی ہدایت کے لیئے اتنے کدکی کیا ضرورت
ہے ۱۲ ف سبحان اللہ وہ سالے کمبخت کافر نہیں
عبداللہ بن ام مکتوم کی جوتی برابر بھی نہیں سمجھے گئے
اور عبداللہ کو وہ شرف حاصل ہوا جو دنیا میں کسی
کو نہیں ملا یعنے پروردگار نے انکا ذکر قرآن میں اتارا
اور انکے لیئے اپنے حبیب پر خفگی فرمائی ۱۲ ف ۱۰ جیسی
اوپر گذر چکا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا میں نے جبرائیل ؑ کو
انکی اصلی صورت میں آسمان کے کنارے میں دیکھا انکے
چھ سو پر تھے ۱۲ ف ۱۱ بلکہ جو وحی آتی ہے سبکو سنا
دیتے ہیں ۱۲ ف ۱۲ آنحضرت صلعم کے والد ماجد حضرت
عبداللہ نے اسوقت انتقال کیا جب آپ پیٹ میں تھے
دادا نے پالا جب وہ مرگئے تو چچا ابو طالب نے پالا پھر
اللہ تعالیٰ نے آپ کا نکاح حضرت خدیجہ رضہ سے کرایا جو
بہت مالدار اور خوبصورت تھیں ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۵ ف ۱ ضحاک رح نے کہا
نافرمانی سے مراد یہاں شرک ہے ابن عباس رضہ نے کہا
نافرمانی سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو میراث
کے حصے مقرر کر دیئے انپر راضی نہ ہوا اور اسکے حکم کے خلاف
کرے کلبی نے کہا جب اللہ تعالیٰ کے مقرر کیئے ہوئے حصوں کا
انکار کرے تو وہ کافر ہو گیا اب ہمیشہ دوزخ میں رہیگا
حدیث میں ہے کہ فرائض یعنے ترکہ بانٹنے کا علم سیکھو
اور لوگونکو سکھاؤ اور ایک زمانہ ایسا آویگا کہ علم فرائض
اٹھ جاویگا دو آدمی ترکے میں جھگڑا کریں گے اور فیصلہ
کرنے والا نہ ملے گا ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۶ ف ۱۳ اس آیت سے بعض
کم سمجھ لوگ یہ نکالتے ہیں کہ ہر شہر یا بستی میں جو
طریق مسلمانوں کا جاری ہے اسکا خلاف کرنا
منع ہے اور اہلحدیث پر طعن کرتے ہیں کہ مسلمانو
کا راستہ ہندوستان میں یہ تھا کہ حنفی مذہب کی
تقلید کیا کرتے تھے اہلحدیث نے اس طریق کو چھوڑ
کر ایک نیا طریق نکالا حالانکہ آیت کا مطلب وہ خود
نہیں سمجھے اس آیت کے شروع میں یہ ہے کہ جو
کوئی پیغمبر کا خلاف کرے اہلحدیث تو یہ کہتے ہیں کہ
پیغمبر کے فرمانے پر چلو اور آپ کی سنت کے عاشق
بن جاؤ تو وہی کا راستہ ہے مسلمانونکا راستہ ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴۰ ف ۱۲ وہ ہر ایک کو انکے
اعمال کا بدلہ دیگا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے
کافروں کو مردوں سے تشبیہ دی ہے مردوں کا یہ حال ہوتا
ہے کہ کتنا بھی انکو پکارو جواب نہیں دیتے جیسے انکو
پکارو جواب نہیں سمجھتا سنتا ہوا تو پہ تو کافر کان
رکھتے ہیں تیری آواز سنتے ہیں مگر جب دل میں
غور نہیں کرتے سمجھکر نہیں سنتے تو گویا سنتے ہی
نہیں ۱۲ ف ۱۵ کفر پر وہ پڑے پڑتے ہیں یعنے موقع ملتے
ہی کافر ہو جاتے ہیں یا کافروں کے شریک ہو جاتے
ہیں۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ؐ سے یا ایہا
الرسول کہکے خطاب کیا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے
جو سارے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس
آیت میں دوسرے یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک
من ربک میں اور یا ایہا النبی کئی مقاموں میں ہے ۱۲
ف ۱۶ اسکی مہربانی بہت پھیلی ہوئی ہے اسمیں بڑی
سمائی ہے جب تو تیرا عذاب نہیں لوٹاتا ۱۲ ـ ۱۲ ـ

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴۴ ف آدم ؑ اور نوح ؑ
میں گیارہ سو برس کا فاصلہ تھا اور نوح ؑ اور ادریس
ؑ میں ہزار برس کا فاصلہ تھا نوح ؑ کے باپ کا نام
لمک تھا ابراہیم ؑ آدم ؑ کے دو ہزار برس بعد پیدا
ہوئے ان کی عمر ایک سو پچھتر برس کی ہوئی اور حضرت
اسماعیل ؑ کی عمر ایک سو تیس برس کی ہوئی اور
اسحٰق ؑ حضرت اسماعیل ؑ سے چودہ برس چھوٹے
تھے اور ایک سو اسی برس جیئے اور یعقوب ؑ ایکسو
سینتالیس برس اور یوسف ؑ ایک سو بیس برس
حضرت یوسف ؑ اور حضرت موسیٰ ؑ میں چار سو
برس کا فاصلہ تھا اور حضرت موسیٰ ؑ اور حضرت
ابراہیم ؑ میں پانسو پینسٹھ برس کا فاصلہ تھا ۱۲
ف ۸ یعنے ابراہیم ؑ سے پہلے ۱۲ ف ۹ جو حضرت موسیٰ ؑ
کے بڑے بھائی تھے ۱۲ ف ۱۰ بن آموص بن برکیا ۱۲ ـ
ف ۱۱ ابن خطوب بن عجوز بعضوں نے الیسع الیاس کو
سمجھا ہے یہ غلط ہے وہب نے کہا الیسع الیاس کے ساتھی
تھے اور یہ دونوں حضرت یحییٰ ؑ اور یحییٰ ؑ اور زکریا ؑ
کے زمانہ سے پہلے تھے ۱۲ ف ۱۲ یعنے اپنے اپنے زمانہ میں
یہ جہان کے سب لوگوں سے افضل تھے اس آیت سے
بعضوں نے یہ نکالا ہے کہ فرشتوں سے پیغمبر افضل
ہیں ۱۲ ف ۱۳ جو ایماندار تھے انکو بھی اللہ تعالیٰ نے
بزرگی دی ۱۲ ف ۱۴ لوگوں میں سے انتخاب یعنی
پسند کر لیا ۱۲ ف ۱۵ یعنے پیغمبر اور انکے باپ دادا اولاد بھائی
جن کا ذکر اوپر ہوا ۱۲ ف ۱۶ کیونکہ شرک کے ساتھ کوئی
عمل کیسا بھی عمدہ ہو قبول نہیں ہوتا ۱۲ ف ۱۷ یعنے
قریش کے کافر لوگ ۱۲ ف ۱۸ یعنے کتاب اور شریعت
اور پیغمبری کو ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴۷ ف ۱ یعنے قرآن شریف اور
شریعت کو دل سے مانتے ہیں اور اسکو سچا جانتے ہیں
اسیطرح اگلی کتابوں جیسے توریت شریف اور انجیل

شریف اور زبور شریف اور جو صحیفے اگلے پیغمبروں پر اترے تھے ان سب کو سچا اور اللہ پاک کی طرف سے سمجھتے ہیں ۱۲ صحیح حدیث میں ہے کہ توریت شریف آں حضرت صلعم کے سامنے لائی گئی تو آپ نے اسکو ادب سے تکیہ پر رکھا اور فرمایا کہ میرا ایمان لایا تجھ پر اور اس پر جسنے تجھکو اوتارا چونکہ اگلی کتابوں میں یہود اور نصاریٰ نے کچھ تبدیل اور تحریف کر دی ہے اور کچھ احکام اُنکے منسوخ ہو گئے ہیں اسلیئے ان کتابوں پر ایمان لانا یہ ہے کہ انکا ادب کرے اور اُن کو اللہ پاک کا کلام سمجھے یہ ضرور نہیں کہ انکے ہر فقرے پر عمل کرے عمل اور اعتقاد کیلئے قرآن شریف ہے جسکا ایک لفظ یا ایک شوشہ بھی قیامت تک بدل نہیں سکتا اور اللہ پاک نے اسکی حفاظت کا ذمہ لیا ہے ۱۲ ف ۸ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے بلکہ آدمی کا بنایا ہوا ہے ۱۲ ف ۸ جس زمانہ میں قرآن مجید اترا اسوقت عرب میں فصاحت اور بلاغت اور شعر شاعری کا بہت چرچا تھا تو ایک امی (ان پڑھ) پیغمبر کا پکار پکار کر کہنا کہ قرآن کی ایک ہی سورت بنالاؤ اور ان سب کا عاجز رہنا بہت بڑی دلیل ہے قرآن کے حق اور منزل من اللہ ہونے کی ۷ بعضوں نے کہا من مثلہ کی ضمیر آنحضرت ص کی طرف پھرتی ہے یعنی آن حضرت ص کے سے امی شخص سیکڑوں اور ہزاروں ہیں انمیں سے کسی سے کہو کہ ایک چھوٹی سی سورت ہی قرآن کی سورتوں کی وضع اور قسم کی بنا دے ۔ سورت قرآن کے ایک حصہ کو کہتے ہیں ۱۲ ف ۹ یہ جو فرمایا البتہ نہ کرسکوگے قرآن کا ایک بڑا معجزہ ہے کہ باوجود اسکے کہ صدہا برس گذر گئے اور عرب اور دوسرے ملکوں میں بڑے بڑے منشی اور شاعر اور ادیب گذرے لیکن قرآن کا مقابلہ کوئی نہ کر سکا اور اسکے جوڑ کی ایک چھوٹی سی سورت بھی بنا نہ سکا حالانکہ قرآن میں صرف اسی مکان میں نہیں بلکہ سورہ قصص اور سورہ بنی اسرائیل اور سورہ ہود اور سورہ یونس میں بھی یہ کہا گیا کہ ایک ہی سورۃ بنالاؤ اور یہ بھی کہا گیا کہ اگر تمام آدمی اور جن اکٹھے ہوں جب بھی قرآن کا جوڑ نہیں لا سکتے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں یعنے دوزخ میں یہ جلائے جائیں گے بعضوں نے کہا پتھروں سے مراد وہ بت ہیں جن کو کافر پوجتے تھے قیامت کے دن یہ اپنے پوجنے والوں سمیت دوزخ میں ڈال دیے جاویں گے جیسے فرمایا انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم اس آیت سے یہی نکلا کہ دوزخ کو اللہ تعالیٰ بنا چکا ہے اور وہ موجود ہے ایسی ہی جنت بھی اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا ۱۲ ف ۱۱ عہد و پیمان توڑ ڈالتے ہیں ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴۸ ف ۱۲ بعضوں نے والراسخون فی العلم پر وقف کیا ہے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ان کی معنی حقیقت سوا اللہ تعالیٰ اور پکے عالموں کے کوئی نہیں جانتا ابن عباس رضہ نے کہا میں پکے عالموں میں سے ہوں اور انکی اصلی حقیقت جانتا ہوں صبیغ ایک شخص تھا وہ متشابہ آیتوں میں بحث کیا کرتا تھا حضرت عمر رضہ نے اسکو مار کر لہو لہان کر دیا آخر بولا اے امیر المؤمنین بس کیجیے اب میرے سر کا سودا جاتا رہا ۱۲ ف ۱۳ بلکہ جو جیسا کرے ویسا بدلہ پاوے گا حساب جو چاہو اور بخشش سو سو ۱۲ ف ۱۴ یعنے قرآن مجید ۱۲ ف ۱۵ یعنے اچھے کاموں کی راہ نمائی اور بری باتوں سے نصیحت انہی لوگوں کو ہوتی ہے جن کو خدا تعالیٰ کا ڈر ہے معمولی لوگ تو قصے کیطرح سن لیتے ہیں ۱۲ ف ۱۶ خدا کا کلام اور بشر کا کلام غور کے بعد صاف کھل جاتا ہے اتنی بڑی کتاب میں جیسے قرآن شریف ہے یکساں عبارت کی فصاحت اور بلاغت اور شروع سے اخیر تک ایک جملہ بھی تہذیب کے خلاف نہ ہونا صاف کہہ دیتا ہے کہ یہ مالک کا کلام ہے اسکے سوا قرآن میں جو جو پیشین گوئیاں کیجاتی تھیں وہ سب پوری ہوتی چلی جاتی تھیں یہ بشر کا کام نہیں کہ اسکی ہر ایک پیشین گوئی سچی ہی نکلے اگر قرآن بشر کا کلام ہوتا تو بہت سی پیشین گوئیاں غلط نکلتیں دوسرے کہیں عبارت رکیک ہوتی کہیں فصیح کہیں تو کوئی جملہ خلاف تہذیب ہوتا ہزاروں لاکھوں عرب لوگ اسوقت آنحضرت صلعم کے مخالف تھے اور شعر و شاعری اور فصاحت و بلاغت کا دم بھرتے تھے مگر لاکھ جتن کیئے ایک مختصر سی سورت بھی نہ بن سکی پھر اس سے زیادہ روشن اور عمدہ دلیل کیا ہوگی کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۳ ف ۱۳ فاکہ بن مغیرہ کا ایک غلام تھا جبر وہ رومی تھا نصرانی اور اگلی کتابوں سے واقف قریش کے کافر کہتے تھے کہ اسی نے آنحضرت صلعم کو اگلے پیغمبروں کے قصے بتلا دیے ہیں ۱۲ ۔ ۱۲ ۔

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۶ ف ۵ کہ ایسی کتاب سے منہ موڑتے ہو جسمیں تمہارے دین اور دنیا کے فائدے بھرے ہوئے ہیں اور جس کی وجہ سے قیامت تک تمہاری عزت اور ناموری قائم رہیگی ۔ قریش کا نام جو اب تک باقی ہے وہ قرآن اور آنحضرت صلعم کے طفیل سے ورنہ انکو کوئی پوچھتا بھی نہ تھا ۱۲ ف ۷ اور اللہ ذریت کو ملتے ہو یہ تمہاری صریح ہٹ دھرمی ہے ۱۲ ف ۸ جو اس سورت میں بیان ہوئیں ۱۲ ف ۹ یعنے گو قرآن میں صاف صاف دلیلیں ہیں ایمان اور توحید کی مگر ہدایت خدا تعالیٰ کیطرف سے ہے بہت لوگ قرآن سنتے ہیں مگر راہ پر نہیں آتے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور جنے قرآن کو اسی طرح کھلی کھلی نشانیاں کر کے اوتارا اور اس لیئے اوتارا کہ جسکو اللہ تعالیٰ چاہے اسکے ذریعے سے ہدایت دے ۱۲ ف ۹ جن کو دیکھ کر خدا کی پہچان ہوتی ہے ۱۲ ف ۱ اور جسکی قسمت میں اسنے ہدایت نہیں رکھی وہ لاکھوں نشانیاں دیکھتا ہے پر خدا کا قائل نہیں ہوتا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۱ ف ۳ نئی نصیحت یعنے جو نیا حکم اترے ۱۲ ف ۴ معلوم ہوا کہ حضرت جبرائیل ع یہی قرآن لیکر آئے ہیں جو عربی زبان میں ہے اور قرآن کے لفظ اور معنے دونوں اللہ تعالیٰ کا کلام ہیں وحی آں حضرت صلعم کے دل پر اترتی تھی کیونکہ دل تمام اعضا کا سردار ہے ۱۲ ف ۵ ان کتابوں میں قرآن کی بشارت دیگئی ہے ۱۲ ف ۶ عبد اللہ بن سلام اور اسد اور اسید اور ثعلبہ اور ابن یامین ۱۲ ف ۷ کہ قرآن حق ہے اور حضرت محمد ص سچے پیغمبر ہیں ۱۲ ف ۸ اسوقت یوں کہتے کہ یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا غیر زبان میں ہے اگر ہماری زبان میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ہوا یہ کہ بعضے کافر یہ کہنے لگے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اور پیغمبر بھی عربی ہیں انہوں نے خود بنا لیا ہوگا اگر قرآن کسی اور ملک کی زبان میں اترتا تو بیشک ہم کو یقین آتا کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اللہ تعالیٰ نے انکا رد کیا کہ جن کی قسمت میں ایمان نہیں ہے وہ ہر طرح ایک نہ ایک شبہ نکالتے رہیں گے اگر غیر زبان میں قرآن اترتا تو اسوقت یہ عذر کرتے کہ ہماری زبان میں نہیں ہے اسلیئے ہماری سمجھ میں نہیں آتا ۔ اگر ہماری زبان میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ۱۲ ف ۹ تھوڑی دیر عذاب میں تامل ہو ۱۲ ف ۱۰ شیطان کو دیکھو اور قرآن کو دیکھو شیطان تو قرآن کے نام سے بھاگتا ہے بھلا وہ قرآن کیونکر لائے گا ۔ دیو بگریزد ازاں قوم کہ قرآن خوانند ۱۲ ف ۱۱ مجال نہیں کہ آسمان پر جائیں اللہ تعالیٰ کی وحی سنیں ۱۲ ف ۱۲ کھلی کتاب یعنے جس کا مضمون صاف ہے ہر شخص کی سمجھ میں آجاتا ہے یا جس میں ہر بات کا کھلا بیان ہے تفصیل کے ساتھ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵۸ ف ۶ قرآن سے بڑھکر اور کیا نشانی ہوگی جو قیامت تک قائم ہے کہتے ہیں بعضے مسلمان یہودیوں سے کچھ کتابیں لیکر آئے آنحضرت صلعم نے فرمایا یہ لوگ کیسے احمق ہیں اپنے پیغمبر ص کی کتاب کو تو نہیں دیکھتے اور دوسروں کی کتابوں پر توجہ کرتے ہیں اسوقت یہ آیت اتری ۔ ایک بار امیر المومنین حضرت عمر رضہ نے حضرت یوسف ع کا قصہ جو اگلی کتابوں میں تھا لاکر اور آنحضرت صلعم کو سنانے لگیں آپ کا چہرہ بدل گیا اور آپ نے فرمایا قسم اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے اگر یوسف پیغمبر ع تمہارے پاس اسوقت آتے جب میں تم میں موجود ہوتا اور تم مجھ کو چھوڑ کر انکی پیروی کرتے تو تم گمراہ ہو جاتے ۔ ایک بار حضرت عمر رضہ

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۳ ف۶ اوپر والے لوگوں سے فرشتے مراد ہیں اونکا جھگڑنا یہ تھا جو آدم ؑ کی پیدایش کے وقت انہوں نے رائے دی کہ تو آدم ؑ کو کیوں بناتا ہے اسکی اولاد زمین میں فساد مچائے گی خون خرابہ کرے گی جس یا صحیح حدیث میں ہے آنحضرت ؐ نے فرمایا رات کو میرا مالک اچھی صورت میں میرے پاس آیا راوی نے کہا میں سمجھتا ہوں خواب میں اور فرمایا اے محمد ؐ تو جانتا ہے اوپر والے کس بات میں جھگڑتے ہیں میں نے عرض کیا نہیں پھر مالک نے اپنا ہاتھ میرے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں رکھ دیا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک میں نے اپنی دونوں چھاتیوں یا سینے میں پائی اسوقت جو کچھ زمین اور آسمان میں تھا مجھ کو معلوم ہو گیا پھر مالک نے فرمایا اے محمد ؐ تو جانتا ہے اوپر والے کن باتوں میں جھگڑ رہے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں (یہ مالک کے ہاتھ رکھنے کی برکت تھی کہ آنحضرت ؐ پر آسمان و زمین میں جو تھا وہ کھل گیا) وہ کفاروں میں جھگڑ رہے ہیں کفارے کیا ہیں نماز کے بعد (دوسری نماز کی انتظار میں) مسجدوں میں ٹھیرا رہنا جماعت کے لیے پاؤں سے چلکر جانا سختی کے وقت وضو پورا کرنا ۱۲ ف۷ جو کچھ مجھے معلوم ہوا وہ وحی سے معلوم ہوا ۱۲ ف۸ یعنے ابلیس تو کا وہ کلام کہ میں دوزخ کو شیطان کے تابعداروں سے بھر دونگا ۱۲ ف۹ کیونکہ معجزہ اللہ تعالےٰ کا فعل ہے جو پیغمبر کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے اسیطرح کسی نبی کا یہ مقدور نہیں کہ بے حکم خدا کے کوئی کرامت بتلا ۱۲ ف۱۰ دنیا کا یا قیامت کا عذاب ۱۲ ف۱۱ جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں اور اس کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے ۱۲ - ف۱۲ فرشتے یا جن نہیں ہیں ۱۲ ف۱۳ پیغمبری سے سرفراز فرماتا ہے ۱۲ ف۱۴ وہی اچھے برے کا فیصلہ کریگا اور ثواب اور عذاب دیگا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۴ ف۱ آنحضرت صلعم کے پاس قریش کے سردار جمع تھے آپ انکو سمجھا رہے تھے آپ کو خیال تھا کہ اگر یہ لوگ مان لیں گے تو اسلام کو بہت قوت ہو جائیگی اتنے میں عبداللہ بن ام مکتوم جو اندھے تھے آن پہونچے اور آن حضرت صلعم کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا انکو معلوم نہ تھا کہ آنحضرت صلعم دوسرے بڑے کام میں مشغول ہیں آپ کو انکا بیچ میں آ جانا اور قطع کلام کرنا ناگوار ہوا اور آپ نے انکی طرف سے منہ پھیر لیا اسوقت یہ آیتیں اتریں کہتے ہیں اسکے بعد جب کبھی وہ آنحضرت صلعم کے پاس آتے آپ فرماتے مرحبا اور اپنی چادر انکے لیے بچھا دیتے اور فرماتے تم وہ ہو کہ تمہارے لیے میرے مالک نے مجھپر عتاب فرمایا آن حضرت صلعم نے تیرہ مرتبہ انکو مدینہ کا حاکم بنایا جب آپ جہاد کرنے کو باہر تشریف لیگئے وہ مہاجرین اولین میں سے تھے قادسیہ میں شہید ہوئے زرہ پہنے ہوئے لڑائی کا جھنڈا لیے ہوئے رضی اللہ تعالےٰ عنہ ۱۲ ف۸ گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ۱۲ ف۹ تیرا کام خدا کا حکم پہونچا دینا ہے اگر سارے مالدار امیر لوگ تیرے خلاف رہیں تو تجھے کچھ پروا نہیں یا کرنا چاہیئے ان کی ہدایت کے لیئے اتنے کد کی کیا ضرورت ہے ۱۲ ف۱۰ سبحان اللہ وہ سارے کمبخت کافر ہیں عبداللہ بن ام مکتوم کی جوتی برابر بھی نہیں سمجھے گئے اور عبداللہ کو وہ شرف حاصل ہوا جو دنیا میں کسی کو نہیں ملا یعنے پروردگار نے انکا ذکر قرآن میں اتارا اور انکے لیے اپنے حبیب پر خفگی فرمائی ۱۲ ف۱۱ یہی اوپر گذر چکا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا میں نے جبرائیل ؑ کو انکی اصلی صورت میں آسمان کے کنارے میں دیکھا انکے چھ سو پر تھے ۱۲ ف۱۲ بلکہ جو دئی آتی ہے سب کو ستا دیتے ہیں ۱۲ ف۱۳ آن حضرت صلعم کے والد ماجد حضرت عبداللہ نے اسوقت انتقال کیا جب آپ پیٹ میں تھے دادا نے پالا جب وہ مرگئے تو چچا ابوطالب نے پالا پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کا نکاح حضرت خدیجہ رضہ سے کرایا جو بہت مالدار اور خوبصورت تھیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۵ ف۱ ضحاک رح نے کہا ناشکری سے مراد یہاں شرک ہے ابن عباس رض نے کہا نافرانی سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جو ہر وارث کے حصے مقرر کر دیے اس پر راضی نہ ہوا اور اسکے حکم کا خلاف کرے کلبی رح نے کہا جب اللہ تعالیٰ کے مقرر کیے ہوئے حصوں کا انکار کرے تو وہ کافر ہو گیا اب ہمیشہ دوزخ میں رہیگا حدیث میں ہے کہ فرائض یعنے ترکہ بانٹنے کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ اور ایک زمانہ ایسا آویگا کہ علم فرائض اٹھ جاویگا دو آدمی ترکے میں جھگڑا کریں گے اور فیصلہ کرنے والا نہ ملے گا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۶ ف۱۳ اس آیت سے بعض کم سمجھ لوگ یہ نکالتے ہیں کہ ہر شہر یا بستی میں جو طریق مسلمانوں کا جاری ہے اسکا خلاف کرنا منع ہے اور اہلحدیث پر طعن کرتے ہیں کہ مسلمانوں کا راستہ ہندوستان میں یہ تھا کہ حنفی مذہب کی تقلید کیا کرتے تھے اہلحدیث نے اس طریق کو چھوڑ کر ایک نیا طریق نکالا حالانکہ آیت کا مطلب وہ خود نہیں سمجھے اس آیت کے شروع میں یہ ہے کہ جو کوئی پیغمبر کا خلاف کرے اہلحدیث تو یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر کے فرمانے پر چلو اور آپ کی سنت کے عاشق بن جاؤ تو وہی کا رستہ سچے مسلمانوں کا رستہ ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴۰ ف۹ ۱۲ وہ ہر ایک کو اسکے اعمال کا بدلہ دیگا اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے کافروں کو مردوں سے تشبیہ دی ہے مردوں کا یہ حال ہوتا ہے کہ کتنا بھی انکو پکارو جواب نہیں دیتے جیسے اس کو پکارو جو بات نہیں سمجھتا مثلاً جانور ہے تو کافر گو کان رکھتے ہیں تیری آواز سنتے ہیں مگر جب اس میں غور نہیں کرتے سمجھ کر نہیں سنتے تو گویا سنتے ہی نہیں ۱۲ ف۱۵ کفر پر دوڑے پڑتے ہیں یعنے موقع ملتے ہی کافر ہو جاتے ہیں یا کافروں کے شریک ہو جاتے ہیں - اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ؐ سے یا ایہا الرسول کر کے خطاب کیا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سارے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں دوسرے یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک میں اور یا ایہا النبی کئی مقاموں میں ہے ۱۲ ف۱۶ اسکی مہربانی بہت پھیلی ہوئی ہے اسمیں بڑی سمائی ہے جب تو تمپر عذاب نہیں اوتارتا ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴۴ ف۱ آدم ؑ اور نوح ؑ میں گیارہ سو برس کا فاصلہ تھا اور نوح ؑ اور ادریس ؑ میں ہزار برس کا فاصلہ تھا نوح ؑ کے باپ کا نام لمک تھا ابراہیم ؑ آدم ؑ کے دو ہزار برس بعد پیدا ہوئے ان کی عمر ایک سو پچھتر برس کی ہوئی اور حضرت اسماعیل ؑ کی عمر ایک سو تیس برس کی ہوئی اور اسحق ؑ حضرت اسماعیل ؑ سے چودہ برس چھوٹے تھے اور ایک سو اسی برس جیئے اور یعقوب ؑ ایک سو سینتالیس برس اور یوسف ؑ ایک سو بیس برس حضرت یوسف ؑ اور حضرت موسیٰ ؑ میں چار سو برس کا فاصلہ تھا اور حضرت موسیٰ ؑ اور حضرت ابراہیم ؑ میں پانسو پینسٹھ برس کا فاصلہ تھا ۱۲ ف۸ یعنے ابراہیم ؑ سے پہلے ۱۲ ف۹ جو حضرت موسیٰ ؑ کے بڑے بھائی تھے ۱۲ ف۱۰ بن آرون بن برکیا ۱۲ - ف۱۱ ابن خطوب بن عجوز بعضوں نے الیسع الیاس کو سمجھا ہے یہ غلط ہے وہب نے کہا الیسع الیاس کے مصاحب تھے اور یہ دونوں حضرت عیسیٰ ؑ اور یحییٰ ؑ اور زکریا ؑ کے زمانہ سے پہلے تھے ۱۲ ف۱۲ یعنے اپنے اپنے زمانہ میں یہ جہان کے سب لوگوں سے افضل تھے اس آیت سے بعضوں نے یہ نکالا ہے کہ فرشتوں سے پیغمبر افضل ہیں ۱۲ ف۱۳ جو ایمان دار تھے ان کو ہی راہ پر لگایا اور بزرگی دی ۱۲ ف۱۴ لوگوں میں سے انتخاب اور پسند کر لیا ۱۲ ف۱۵ پیغمبر اور انکے باپ دادا اور بھائی جن کا ذکر اوپر ہوا ۱۲ ف۱۶ کیونکہ شرک کے ساتھ کوئی عمل کیسا ہی عمدہ ہو قبول نہیں ہوتا ۱۲ ف۱۷ یعنے قریش کے کافر کہ والے ۱۲ ف۱۸ یعنے کتاب اور شریعت اور پیغمبری کو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴۷ ف۶ یعنے قرآن شریف اور شریعت کو دل سے مانتے ہیں اور اسکو سچا جانتے ہیں اسیطرح اگلی کتابوں جیسے توریت شریف اور انجیل

شریف اور زبور شریف اور جو صحیفے اگلے پیغمبروں پر اترے تھے ان سب کو سچا اور اللہ پاک کی طرف سے سمجھتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ توریت شریف آن حضرت صلعم کے سامنے لائی گئی تو آپ نے اسکو ادب سے تکیہ پر رکھا اور فرمایا کہ میں ایمان لایا تجھپر اور اسپر جسنے تجھکو اوتارا چونکہ اگلی کتابوں میں یہود اور نصاریٰ نے کچھ تبدیل اور تحریف کردی ہے اور کچھ احکام انکے منسوخ ہوگئے ہیں اسلیئے ان کتابوں پر ایمان لانا یہ ہے کہ انکا ادب کرے اور انکو اللہ پاک کا کلام سمجھے یہ ضرور نہیں کہ انکے ہر فقرے پر عمل کرے عمل اور اعتقاد کیلیئے قرآن شریف ہی جسکا ایک لفظ یا ایک شوشہ بھی قیامت تک بدل نہیں سکتا اور اللہ پاک نے اسکی حفاظت کا ذمہ لیا ہے ۱۲ ف۷ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے بلکہ آدمی کا بنایا ہوا ہے ۱۲ ف۸ جس زمانہ میں قرآن مجید اترا اسوقت عرب میں فصاحت اور بلاغت اور شعر شاعری کا بہت چرچا تھا تو ایک امی (ان پڑھ) پیغمبر صلعم کا پکار پکار کر کہنا کہ قرآن کی ایک ہی سورت بنالاؤ اور ان سب کا عاجز رہنا بہت بڑی دلیل ہے قرآن کے حق اور منزل من اللہ ہونے کی بعضوں نے کہا من مثلہ کی ضمیر آنحضرت صلعم کی طرف پھرتی ہے یعنی آن حضرت صلعم کے سے امی شخص سیکڑوں ہزاروں ہیں انمیں سے کسی سے کہو کہ ایک چھوٹی سی سورت ہی قرآن کی سورتوں کی وضع اور قسم کی بنادے سورت قرآن کے ایک حصہ کو کہتے ہیں ۱۲ ف۹ یہ جو فرمایا لن تفعلوا نہ کرسکوگے قرآن کا ایک بڑا معجزہ ہے کہ باوجود اسکے کہ صدہا برس گذر گئے اور عرب اور دوسرے ملکوں میں بڑے بڑے منشی اور شاعر اور ادیب گذرے لیکن قرآن کا مقابلہ کوئی نہ کرسکا اور اسکے جوڑ کی ایک چھوٹی سی سورت بھی بنا نہ سکا حالانکہ قرآن میں صرف اس مکان میں نہیں بلکہ سورہ قصص اور سورہ بنی اسرائیل اور سورہ ہود اور سورہ یونس میں بھی یہ کہا گیا کہ ایک ہی سورۃ بنالاؤ اور یہ بھی کہا گیا کہ اگر تمام آدمی اور جن اکٹھے ہوں جب بھی قرآن کا جوڑ نہیں لاسکتے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں یعنے دوزخ میں یہ جلائے جائیں گے بعضوں نے کہا پتھروں سے مراد وہ بت ہیں جن کو کافر پوجتے تھے قیامت کے دن یہ اپنے پوجنے والوں سمیت دوزخ میں ڈال دیے جاویں گے جیسے فرمایا انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم اس آیت سے یہ بھی نکلا کہ دوزخ کو اللہ تعالیٰ بنا چکا ہے اور وہ موجود ہے یعنے ایسی ہی جنت بھی اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا ۱۲ ف۱۰ عہد و پیمان کو توڑ ڈالتے ہیں ۱۲ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۱۴۸ ف۱۲ بعضوں نے والراسخون فی العلم پر وقف کیا ہے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ان کی اصلی

حقیقت سوا اللہ تعالیٰ اور پکے عالموں کے کوئی نہیں جانتا ابن عباس رضہ نے کہا میں پکے عالموں میں سے ہوں اور انکی اصلی حقیقت جانتا ہوں صبیغ ایک شخص تھا وہ متشابہ آیتوں میں بحث کیا کرتا تھا حضرت عمر رضہ نے اسکو مار کر لہولہان کردیا آخر بولا اے امیر المومنین بس کیجیے اب میرے سر کا سودا جاتا رہا ۱۲ ف۱۳ بلکہ جو جیسا کرے ویسا بدلہ پاوے گا حساب جو جو اور بخشش سو سو ۱۲ ف۱۴ یعنے قرآن مجید ۱۲ ف۱۵ یعنے اچھے کاموں کی راہ نمائی اور بری باتوں سے نصیحت انہی لوگوں کو ہوتی ہے جن کو خدا تعالیٰ کا ڈر ہے معمولی لوگ تو قصے کیطرح سن لیتے ہیں ۱۲ ف۱۶ خدا کا کلام اور بشر کا کلام غور کے بعد صاف کھل جاتا ہے اتنی بڑی کتاب میں جیسے قرآن شریف ہے ایکساں عبارت کی فصاحت اور بلاغت اور شروع سے اخیر تک ایک جملہ بھی تہذیب کے خلاف نہ ہونا صاف کہہ دیتا ہے کہ یہ مالک کا کلام ہے اسکے سوا قرآن میں جو جو پیشین گوئیاں کیجاتی تھیں وہ سب پوری ہوتی چلی جاتی تھیں یہ بشر کا کلام نہیں کہ اسکی ہر ایک پیشین گوئی سچی ہی نکلے اگر قرآن بشر کا کلام ہوتا تو بہت سی پیشین گوئیاں غلط نکلتیں دوسرے کہیں عبارت رکیک ہوتی کہیں فصیح کہیں تو کوئی جملہ خلاف تہذیب ہوتا ہزاروں لاکھوں عرب لوگ اسوقت آنحضرت صلعم کے مخالف تھے اور شعر و شاعری اور فصاحت و بلاغت کا دم بھرتے تھے مگر لاکھ جتن کیئے ایک مختصر سی سورت بھی نہ بن سکی پھر اس سے زیادہ روشن اور عمدہ دلیل کیا ہوگی کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۱۵۳ ف۱۳ فاکہ بن مغیرہ کا ایک غلام تھا جبر وہ رومی تھا نصرانی اور اگلی کتابوں سے واقف قریش کے کافر کہتے کہ اسی نے آنحضرت صلعم کو اگلے پیغمبروں کے قصے بتلا دیے ہیں ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۱۵۶ ف۵ کہ ایسی کتاب سے منہ موڑتے ہو جسمیں تمہارے دین اور دنیا کے فائدے بھرے ہوئے ہیں اور جس کی وجہ سے قیامت تک تمہاری عزت اور ناموری قائم رہیگی - قریش کا نام جو اب تک باقی ہے وہ قرآن اور آنحضرت صلعم کی طفیل سے ورنہ انکو کوئی پوچھتا بھی نہ تھا ۱۲ ف۶ اور توریت کو مانتے ہو یہ تمہاری صریح ہٹدھرمی ہے ۱۲ ف۷ جو اس سورت میں بیان ہوئیں ۱۲ ف۸ یعنے گو قرآن میں صاف صاف دلیلیں ہیں بیان اللہ توحید کی مگر ہدایت خدا تعالیٰ کیطرف سے ہے بہت لوگ قرآن سنتے ہیں مگر راہ پر نہیں آتے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور ہمنے قرآن کو اسی طرح کھلی کھلی نشانیاں کرکے اوتارا اور اس لیئے اوتارا کہ جسکو

اللہ تعالیٰ چاہے اسکے ذریعہ سے ہدایت دے ۱۲ ف۹ جن کو دیکھ کر خدا کی پہچان ہوتی ہے ۱۲ ف۱۰ اور جسکی قسمت میں اسنے ہدایت نہیں رکھی وہ لاکھوں نشانیاں دیکھتا ہے پر خدا کا قائل نہیں ہوتا ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۱۵۷ ف۳ نئی نصیحت یعنے جو نیا حکم اترے ۱۲ ف۴ معلوم ہوا کہ حضرت جبرائیل ع یہی قرآن لیکر آئے ہیں جو عربی زبان میں ہے اور قرآن کے لفظ اور معنے دونوں اللہ تعالیٰ کا کلام ہیں وحی آن حضرت صلعم کے دل پر اترتی تھی کیونکہ دل تمام اعضا کا سردار ہے ۱۲ ف۵ ان کتابوں میں قرآن کی بشارت دیگئی ہے ۱۲ ف۶ عبداللہ بن سلام اور اسد اور اسید اور ثعلبہ اور ابن یامین ۱۲ ف۷ کہ قرآن حق ہے اور حضرت محمد صلعم سچے پیغمبر ہیں ۱۲ ف۸ اسوقت یوں کہتے کہ یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا غیر زبان میں ہے اگر ہماری زبان میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ہوا یہ کہ بعضے کافر یہ کہنے لگے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اور پیغمبر بھی عربی ہیں انہوں نے خود بنا لیا ہوگا اگر قرآن کسی اور ملک کی زبان میں اترتا تو بیشک ہم کو یقین آتا کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اللہ تعالیٰ نے انکا رد کیا کہ جن کی قسمت میں ایمان نہیں ہے وہ ہر طرح ایک نہ ایک شبہ نکالتے رہیں گے اگر غیر زبان میں قرآن اترتا تو اسوقت یہ عذر کرتے کہ ہماری زبان میں نہیں ہے اسلیئے ہماری سمجھ میں نہیں آتا - اگر ہماری زبان میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ۱۲ ف۹ تھوڑی دیر عذاب میں تامل ہو ۱۲ ف۱۰ شیطان کو دیکھو اور قرآن کو دیکھو شیطان تو قرآن کے نام سے بھاگتا ہے بھلا وہ قرآن کیونکر لائے گا - دیو بگریزد ازاں قوم کہ قرآن خوانند ۱۲ ف۱۱ مجال نہیں کہ آسمان پر جائیں اور اللہ تعالیٰ کی وحی سنیں ۱۲ ف۱۲ کھلی کتاب یعنے جس کا مضمون صاف ہے ہر شخص کی سمجھ میں آجاتا ہے یا جس میں ہر بات کا کھلا بیان ہے تفصیل کے ساتھ

ضمیمہ متعلق صـ ۱۵۸ ف۶ قرآن سے بڑھکر اور کیا نشانی ہوگی جو قیامت تک قائم ہے کہتے ہیں بعضے مسلمان یہودیوں سے کچھ کتابیں لیکر آئے آنحضرت صلعم نے فرمایا یہ لوگ کیسے احمق ہیں اپنے پیغمبر صلعم کی کتاب کو تو نہیں دیکھتے اور دوسروں کی کتابوں پر توجہ کرتے ہیں اسوقت یہ آیت اتری - ایک بار ام المومنین حفصہ رضہ حضرت یوسف ع کا قصہ جو اگلی کتابوں میں تھا لا کر اور آنحضرت صلعم کو سنانے لگیں آپ کا چہرہ بدل گیا اور آپ نے فرمایا قسم اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے اگر یوسف پیغمبر ع تمہارے پاس اسوقت آتے جب میں تم میں موجود ہوتا اور تم مجھ کو چھوڑ کر ان کی پیروی کرتے تو گمراہ ہوجاتے - ایک بار حضرت عمر رضہ

توریت کے کچھ حصے لیکر آئے اور آں حضرت صلعم کو سنانا
چاہا آپ کے چہرہ کا رنگ بدل گیا عبداللہ بن حارث
نے کہا افسوس تجھپر اے عمر کیا تو آں حضرت ص کا چہرہ
نہیں دیکھتا حضرت عمر رض نے یہ حال دیکھ کر اسی
وقت کہا ہم اللہ جل جلالہ کے مالک ہونے پر اور اسلام
کے دین ہونے پر اور آپ کے پیغمبر ہونے پر خوش ہیں
یہ سنکر آپ کا غصہ جاتا رہا پھر آپ نے فرمایا اگر موسے
ع اس وقت آجائیں اور تم مجھ کو چھوڑ کر انکی پیروی
کرو تو گمراہ ہو جاؤ تمہارا نصیب سب پیغمبروں میں
میں ہوں حضرت عمر رض نے آں حضرت صلعم سے
پوچھا کیا میں توریت سیکھوں آپنے فرمایا مت سیکھ
لیکن اسپر ایمان رکھ (کہ وہ اللہ تعالی کی کتاب ہے) ۱۲۔
ضمیمہ متعلق صـ ۱۶۰ ف ۹ اور وہ بڑی آسانی اور
خوشی اور رغبت کے ساتھ اللہ تعالی کی عبادت بجا
لاتے ہیں قتادہ رح نے کہا اولیا اللہ کی یہی صفت
ہے کہ ڈر سے انکے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوئے اور اللہ
کی یاد میں انکا دل لگ جائے یہ نہیں کہ انکی عقل جاتی
رہے یا انکو غش آجائے جیسے بدعتیوں کا حال ہوتا
ہے اور یہ شیطان کی طرف سے ہے عبداللہ بن عمر
عراق کے ایک شخص پر سے گذرے جو بیہوش گرا ہوا
تھا انہوں نے پوچھا اس کو کیا ہوا لوگوں نے کہا جب
یہ قرآن سنتا ہے تو اسکا یہی حال ہو جاتا ہے عبداللہ
رض نے کہا ہم بھی اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں مگر گرتے
نہیں اور ایسے لوگوں کے پیٹ میں شیطان سما جاتا
ہے اور آں حضرت صلعم کے اصحاب کا یہ طریقہ نہ تھا
ابن سیرین سے پوچھا کچھ لوگ قرآن سنکر گر جاتے ہیں
انہوں نے کہا انکو ایک چھت پر بیٹھاؤ پاؤں پھیلا
کر اور قرآن سناؤ اگر وہ نیچے گر جائیں تب تو سچے ہیں
ورنہ جھوٹے ۱۲ ف ۱ یعنے دین کی ضروری باتیں سب
قرآن میں موجود ہیں اور حدیث شریف سے اسکا مطلب
خوب کھل جاتا ہے ہر ایک آدمی کو اپنا دین سنبھالنے
کے لئے قرآن اور حدیث کافی ہے ۱۲ ف ۱۱ یعنے مشکل
مطلب جو سمجھ میں نہ آئے یا اس میں کوئی کجی نہیں ہے
یعنے اختلاف کہ کہیں ایک حکم ہو کہیں اسکے خلاف
دوسرا حکم ۱۲ ف ۱۲ یا ہم ہی نے اسکو حقیقت میں اتارا ہے ۱۲
ضمیمہ متعلق صـ ۱۶۴ ف ۱۲ اسکے کلام الہی ہونے
میں مطلق شک نہیں ۱۲ ف ۱۳ جسکے الفاظ اور معنا میں
تعجب کے لائق ہیں ۱۲ ف ۱۴ کہ ہر ایک حرف پوری طرح
پر نکلے اور جہاں ٹھہرنا چاہیئے وہاں ٹھہر جائے جہاں
سانس توڑنا چاہیئے وہاں سانس توڑے۔ انس رض
سے پوچھا گیا آں حضرت ص قرآن کیونکر پڑھتے تھے
انہوں نے کہا آپ مد کے ساتھ پڑھتے تھے بسم اللہ کو
مد کرتے رحمن کو مد کرتے رحیم کو مد کرتے ام سلمہ رض

نے کہا تمہاری نماز کہاں آنحضرت ص کی نماز کہاں
آپ ایک ایک حرف کو الگ الگ صاف صاف پڑھتے
تھے الحمد للہ رب العلمین پڑھتے اور ٹھہر جاتے پھر
الرحمن الرحیم پڑھتے اور ٹھہر جاتے پھر ملک یوم الدین
پڑھتے اور ٹھہر جاتے۔ سید علاء رح نے کہا ترتیل
سے غرض یہ ہے کہ دل لگاکر پڑھے نہ یہ کہ فقط لفظوں
کو خوب نکالے زبان اور منہ ٹیڑھا کرے یہ بدعت ہے
جسکو جاہلوں نے نکالا ہے ۱۲ ف ۱۵ توراۃ کو عبادت
کر کے تکلیف اٹھانے کی عادت کرے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صـ ۱۶۶ ف ۱ اے رب العالمین کوئی
نہیں پھر تباہی تباہی ہے ہزار مکریں کرو لاکھوں
تدبیریں کرو زمین آسمان کے قلابے ملاؤ جب خدا تعالی
اپنی مدد اٹھا لیوے تو تم کو کبھی سرخروی نہیں ہو
سکتی یہی حال ہمارے زمانہ میں مسلمانوں کا ہو رہا
ہے خدا تعالی کی مدد کا جو راستہ ہے اسپر تو بھولے سے
بھی چلنے کا قصد نہیں کرتے یعنے ایمان اور اتباع سنت
کا اور خیالی پلاؤ پکانے میں اُستاد ہو رہے ہیں کوئی
کہتا ہے وضع اور لباس بدلدو کوئی کہتا ہے دو کالز اری
اور سوداگری میں مصروف ہو بھلا ان ڈھکوسلوں سے
کہیں مسلمان ترقی کر سکتے ہیں انکی آنکھوں پر غفلت کا
پردہ پڑ گیا ہے یہ ان مسلمانوں کے حالات کیوں نہیں
دیکھتے جنہوں نے چند ہی سال کے عرصہ میں روم
و ایران و عرب و ہند و فارس و چین تک اسلام پھیلا دیا
تھا انمیں کونسا وصف تھا جو ہم میں نہیں وہ یہی کہ
وہ قرآن اور حدیث کے تابع تھے اور ہم اپنے ہوا و
ہوس کے تابع ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق صـ ۱۶۷ بقیہ نمبر ۹ - اور
نانے والا بھی یا مسلمان ہی ہو غیر ہمسایہ جسکا مکان
اپنے مکان سے ملا نہ ہو لیکن اپنے محلہ یا قرب جوار میں
ہو پاس بیٹھنے والا یعنے رفیق جو سفر میں ساتھ ہو یا
جانی دوست یا بی بی یا ایک ساتھ پڑھنے والا سوداگری
میں شریک اور مصاحب ایک حدیث میں ہے کہ لونڈی
غلاموں کو وہی کھلاؤ جو تم کھاؤ اور وہی پہناؤ
جو تم پہنو حضرت علی رض نے کہا آنحضرت صلعم نے
اخیر بات جو کی وہ یہ تھی نماز کا اور لونڈی غلاموں
کا خیال رکھو ۱۲ ف ۱ لوگوں پر اپنی بڑائی جتاتے ہیں
تکبر اور خود پسندی کرتے ہیں ۱۲ ف ۱۱ یعنے جسکی
امانت ہے اوسی کو دو یہ نہیں کہ زید کی امانت عمرو کے
حوالے کر دی اس آیت سے شرع کے بہت سے مسئلے
نکلتے ہیں اور یہ تمام مسلمانوں کی طرف خطاب ہے
یا حاکموں کیطرف اس میں اللہ تعالی کے حقوق اور
لوگوں کے حقوق سب داخل ہیں خواہ امانت رکھنے
والا نیک ہو یا بد جس کی امانت ہو اسی کو دیجاوے گی ۱۲

ف ۱۲ اگر تم نے اس سے اچھا جواب دیا ہے تو ضرور
اس کا بدلہ تم کو ملیگا اس سے اچھا سلام کرو
مثلاً وہ کہے السلام علیکم تو تم کہو وعلیکم السلام
ورحمۃ اللہ وہ اتنا کہے تو تم اور بڑھا دو برکاتہ بھی
کہو شروع میں سلام کرنا سنت ہے اور جواب دینا
فرض ہے اور اگر جماعت میں سے ایک شخص جواب
دیدے تو سب کی طرف سے کافی ہو جاتا ہے جیسے
ابوداؤد کی حدیث میں ہے ۱۲ ف ۱۳ دوسروں کو دعا
دیکر کیونکہ اسکا وبال خود انہی پر پڑیگا گو یا اونہوں نے
خود اپنے ساتھ دعا کی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق صـ ۱۶۸ ف ۱ یعنے فجر اور عصر کی
نماز پڑھتے ہیں یا دعا کرتے ہیں ۱۲ ف ۱۲ یعنے خوشی
سے صرف خدا کے طالب ہیں ۱۲ ف ۱۳ یعنے ہر
ایک اعمال کی جوابدہی خود اسی پر ہے مطلب یہ
ہے کہ ان لوگوں نے نہ تیرا کچھ بگاڑا نہ تو نے انکا
کچھ بگاڑا پھر انکے نکالنے کی کیا وجہ ہے خصوصاً
اس صورت میں جب وہ عابد زاہد خالص خدا کے
طلبگار ہیں ۱۲ ف ۱۴ جب پروردگار عالم اپنے
خاص حبیب کے لیے ایسا ارشاد فرماوے دوسری
آیت میں ہے اگر تو شرک کریگا تو تیرے سب
اعمال اکارت ہو جاویں گے تو اور کسی بزرگ یا
ولی یا امام کی کیا بساط ہے وہ شہنشاہ عالی
جاہ ایسا ہی بے پرواہ ہے۔ ابن ماجہ کی روایت
میں ہے سعد بن ابی وقاص رض نے کہا کہ یہ آیت
ہم چھ آدمیوں میرے اور ابن مسعود رض اور صہیب
اور عمار رض اور مقداد رض اور بلال رض کے باب
میں اتری قریش کے کافروں میں سے اقرع اور
عیینہ نے آپ سے تنہائی کی اور کہا کہ ہم کو ان
غلاموں کے ساتھ بیٹھنے میں شرم معلوم ہوتی ہے
جب ہم آپکے پاس آویں تو آپ ان کو اٹھا دیا
کیجیے آپ نے فرمایا ہاں یہ ہو سکتا ہے ۱۲ ف ۱۵
یعنے ایک فریق اپنا رشتہ دار یا دوست بھی ہو تو
بھی جو فیصلہ کرو کسی کی بیجا رعایت نہ کرو ۱۲
ف ۱۶ جن باتوں کا اللہ تعالے نے حکم دیا ہے
اُنپر چلو یا ہر اقرار کو پورا کرو ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲
ضمیمہ متعلق صفہ ۱۶۹ ف ۹ جیسے بھائی
بہن ماموں خالہ بھانجا بھتیجا وغیرہ ۱۲ ف ۱
ملنے والے اگر محروم ہوں جن سے نکاح حرام ہے
اور مفلس ہوں تو مالدار پر انکا کھلانا پلانا امام
ابو حنیفہ کے نزدیک واجب ہے اور جو غیر محرم ہیں
تو مستحب ہے باقی علما کے نزدیک صرف اصول اور
فروع کا نفقہ واجب ہے دوسروں کا مستحب ہے
مطلب یہ ہے کہ سب ملنے والوں سے محبت اور

اور اخلاق سے پیش آوی اگر مقدور ہو تو پیسے کر
بھی انکے ساتھ سلوک کری ۱۲ ف۱۱ انکو کھانا دیو اور
راہ خرچ وغیرہ اگر ہوسکے ۱۲ ف۱۲ اجا نے اور خلاف
شرع کام میں ایک پیسہ بھی خرچ نہ کرو ۱۲ ف۱۳ مال
میں اسراف کرنا شیطان کی ایک صفت ہی جب آدمی
نے ایسا کیا تو وہ شیطان کا تابعدار بنا اور اسکا
بھائی ٹھہرا ۱۲ ف۱۴ جو مرتبہ اللہ تعالے نے اسکو دیا
تھا اس کی قدر نہ جانی اور اللہ تعالی کی نافرمانی کی تم
بھی مال میں جو اللہ تعالی کی ایک نعمت ہی اسراف کرکے
اسکی بے قدری نہ کرو اور شیطان کی طرح ناشکر نہ
بنو ۱۲ ف۱۵ یعنے اگر تیری پاس سردست کچھ دینے کو نہو
لیکن امید ہو کہ آیندہ روپیہ پیسہ ملیگا اور انسے چشم
پوشی کی ضرورت پڑی تو نرمی سے تم انکو سمجھا دو کہ
بھائی ذرا ٹھہر جاو اب انشاء اللہ پیسہ میری پاس آنے
والا ہے تم کو دونگا یہ نہیں کہ اپنے خفا ہوتے لگو یا انکو
سخت جواب دو ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۱ ف ترمذی نے روایت
کیا کہ اللہ تعالی پاکیزہ ہے اور پاکیزہ ہی کو قبول کرتا
ہے ایک شخص اپنے ہاتھ آسمان کیطرف اٹھاتا ہے
اور کہتا ہے پروردگار پروردگار میری دعا
قبول فرما حالانکہ اس کا کھانا حرام پینا حرام کپڑا
حرام پھر اس کی دعا کیونکر قبول ہو گی ۱۲ ف۹ جو
مال خلاف شرع لیا یعنے شرع نے اسکی اجازت نہ
دی ہو تو وہ باطل (ناحق ہے) گو دینے والا اپنی
خوشی سے دیوی مثلاً زنا کی خرچی رشوت نجومی
کی فیس شراب کی یا ستار مردنگ وغیرہ باجوں کی
قیمت یا لاٹری یا جوئے کی منفعت حاکموں تک لیجانے
سے مطلب ہی کہ مال کا مال کھا گئے پھر مقدمہ ایک
حاکم تک لیدوڑی تاکہ حاکم فیصلہ کردی اور صاحب
مال کو ہرا دی وہ بیچارا اپنا حق مانگ بھی نہ سکے شریح
قاضی فرمایا کرتے تھے کہ میں تیری حق میں فیصلہ تو
کرتا ہوں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ تو ناحق پر ہی گو بظاہر
پر میں حکم دیتا ہوں اور میری حکم دینے سے کوئی چیز
تجھ کو حلال نہ ہوجاویگی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۲ ف۱۱ حالانکہ جب صاف حکم
موجود ہو تو اختلاف کی کوئی وجہ نہ تھی ۱۲ ف۱۲
یعنے یہود اور نصاری کی طرح مت ہو جاو جیسے انکے
کئی فرقے ہوگئے اور ایک دوسری کو کافر کہتا ہے
حدیث میں ہی کہ یہود اکہتر فرقے ہوگئے اور نصاری
کے بہتر اور میری امت کے تہتر فرقے ہونگے سب
دوزخی ہیں مگر ایک فرقہ وہ جماعت ہے دوسری
روایت میں ہے جسپر میں ہوں اور میری اصحاب
ہیں ۱۲ ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۳ ف۱ یعنے

جمع کیے . . . . ارکان کو ادب اور احتیاط سے بجالاو
جن جن مقاموں پر السنے جو جو حکم . . . دیے ہیں انپر
عمل کرو یا جن چیزوں کو اسنے حرام کیا ہے انکو حلال
مت بناو مثلاً احرام میں شکار کرنا حرام کیا ہے اس
کو حلال مت سمجھو ۱۲ ف۱۱ یعنے ذیقعدہ ذیحجہ اور
محرم اور رجب کی جس کا بیان سورہ بقرہ کے
ستائیسوین رکوع میں گذر چکا ۱۲ ف۱۲ اونٹ ہو
یا گائے یا بکری جو قربانی کے لیے مکہ میں بھیجی جاوے ۱۲
ف۱۳ یہ نیاز کے جانور کی خاص نشانی تہی اُسکے گلے
میں جوتی وغیرہ کوئی چیز لٹکا دیتے اسکو تقلید کہتے
ہیں ۱۲ ف۱۴ فضل سے مراد روزی ہے یعنے روزی
کمانے کو مثلاً سوداگری کی نیت سے جارہے ہوں
اور اللہ کی رضامندی یعنے حج یا عمرہ بھی کرنا چاہتے
ہوں گو کافر ہی اللہ تعالے رضامند نہیں ہو سکتا
مگر یہاں مراد یہ ہی کہ وہ اپنے نزدیک خدا تعالی کی
رضامندی کے طالب ہوں ۱۲ ف۱۵ اب شکار
درست ہوگیا جیسے احرام سے پہلے درست تھا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۴ ف۱۰ بالکل بیش بہا
پڑجاو حرام حلال کی قید اٹھا کر ۱۲ ف۱۱ اگر کوئی
شخص حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرلے تو وہ حرام نہ
ہوگی اسپر کفارہ لازم ہوگا۔ ف۱۲ یعنے دوبارہ پھر
تاکید فرمائی کہ حلال کھانے سے پرہیز کرنا اچھی
بات نہیں ہی روزی دینا اللہ تعالی کا کام ہے جو عنایت
فرماوی بشرطیکہ حلال ہو اسکو بے تامل کھاوے
ف۱۳ جن کا کھولنا تم کو برا لگے کیونکہ بے ضرورت
پوچھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اور مشکل پڑجاتی
ہے ۱۲ ف۱۴ اور بخشنے والا ہے بندوں کو ۱۲ ف۱۵ پھر جب بیان
کی جاوینگی تو تم کو بری لگیں گی یا مشکل میں پڑوگے
مطلب یہ ہی کہ آنحضرت صلعم کی حیات میں جب اللہ
کی طرف سے برابر وحی اترتی رہتی ہے بے ضرورت
سوالات مت کرو کیونکہ اگر کروگے تو جواب اتریگا۔
اس سے معلوم ہوا کہ آنحضرت صلعم کی وفات کے بعد
پوچھنے میں کوئی قباحت نہیں کیونکہ اس امر کا ڈر
نہیں ہے کہ وحی اترے اور پوچھنے کی وجہ سے
وہ چیز فرض یا حرام ہو جاوے ۱۲ ف۱۶
بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ تعالی نے ان
چیزوں کو (جن کا تم سے بیان نہیں کیا) معاف رکھا
ہے یعنے جو باتیں اللہ تعالے نے بیان نہیں فرمائیں
تو یہ اُس کی معافی اور رحمت سمجھنا چاہیے بندوں
کو گنجائش ہے کہ اس بات کو کریں یا نہ کریں تو
پوچھ پوچھ کر اللہ تعالی کی معافیوں کو کم نہ کرو ۱۲
ف۱۷ گناہ کو دیکھتا ہے پر جلدی سزا نہیں دیتا
ف۱۸ بنی اسرائیل کا یہی حال تھا ایک بات کو

خواہ مخواہ کرید کرید پوچھتے جب وہ بات حرام ہوجاتی
تو اسکو کرتے یا فرض ہوجاتی تو نہ کرتے سرحال
میں گنہگار ہوتے اور یہ ساری آفت انکو بے
ضرورت پوچھنے سے آئی ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۶ ف۱۱ اور غور کرو
کہ ان حکموں میں دنیا اور دین کی ساری بھلائی بھری
ہوی ہیں ۱۲ ف۱۲ یعنے یتیم کا مال بڑھے اس کو
فائدہ ہو تو مضائقہ نہیں ۱۲ ف۱۳ یعنے ۱۵ برس
کا یا اٹھارہ برس سے لیکر تیس سال تک یا چالیس
سال تک یا ساٹھ سال تک یا تینتیس سال تک یا ۳۳
سال تک ۱۲ ف۱۴ تو اگر پورا ناپنے اور تولنے
کی کوشش کری مگر کچھ غلطی ہو جاوے تو مواخذہ
نہ ہوگا ۱۲ ف۱۵ یعنے ایک فریق اپنا رشتہ دار
یا دوست بھی ہو تو بھی جو فیصلہ کرو وہ انصاف
سے کرو کسی کی بیجا رعایت نہ کرو ۱۲ ف۱۶ جس
بات کا اللہ تعالے نے حکم دیا ہے اسپر چلو یا ہر اقرار
کو پورا کرو ۱۲ ف۱۷ اور تم ان کا خلاف کرنے سے
پرہیز کرو ۱۲ ف۱۸ حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سیدھی لکیر کھینچی پھر
اسکے داہنے اور بائیں طرف کئی لکیریں کہیں
بعد اسکے فرمایا یہ سیدھی لکیر اللہ کی راہ ہے اور داہنے
اور بائیں شیطان کی راہیں ہیں پھر یہ آیت پڑھی
ابن عباس رضی نے کہا یہ تین آیتیں کبھی منسوخ
نہیں ہوسکتیں ہر پیغمبر اور ہر شریعت
نے ان باتوں کا حکم کیا ہے اور یہ قرآن کی جڑ
ہیں جو کوئی انپر چلے وہ بہشت میں جاویگا اور
جو انپر چلنا چھوڑدے وہ دوزخ میں جاویگا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۷ ف۱۵ حالانکہ یہ
سورت مدینہ میں اتری اسپر بھی بعضوں نے کہا
ہی کہ جب مکہ سے مسلمانوں کو ہجرت کا حکم ہوا تو
بعضے مسلمان کہنے لگے کہ ہم اپنے ماں باپ کو کیونکر
چھوڑیں اپنی تجارت اور سوداگری کو کیسے خراب
کریں اپنے مکانات کو کیسے ابتر دیں اُس وقت
یہ آیت اتری ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷۸ ف۱ یعنے لوگوں کے ساتھ
اچھا سلوک کرنے کا۔ بعضوں نے کہا عدل سے
کلمہ توحید مراد ہے اور احسان سے فرضوں کا ادا کرنا
بعضوں نے کہا عدل سے فرض اور احسان سے
نفل مراد ہیں ۱۲ ف۱۷ فسق و فجور جیسے زنا لواطت
وغیرہ ۱۲ ف۱۸ ابن مسعود نے کہا یہ آیت تمام
بھلی اور بری باتوں کو شامل ہے اور عثمان بن
مظعون کہتے اسی آیت کو سنکر مسلمان ہوا ہوں ۱۲
[illegible] اس کا خیال رکھو ۱۲ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ف۲۰ کتنا ہی بہت مال ہو وہ ایک نہ ایک دن ختم ہو جاویگا ۱۲ ف۲۱ اسکو فنا اور زوال نہیں ہے ۱۲ ف۲۲ بہتر کاموں میں فرض واجب سنت مستحب آگئے انہی کاموں کا ثواب ملتا ہے ۱۲ اور جو کام مباح ہے اسکا کرنا نہ کرنا دونوں برابر ہیں کوئی انمیں بہتر نہیں اُنکا ثواب نہیں ملتا ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۰ ف۱۱ جس سے تیری پیغمبری کا ثبوت ہو ان لوگوں نے اصحاب کہف کا قصہ آپکی امتحان کے لیے پوچھا تھا کہ اگر آپ سچے پیغمبر ہیں تو اس قصہ کو بیان کرینگے ورنہ بیان نہ کرسکیں گے ۱۲ ف۱۲ یعنے ہمیشہ ہر وقت یا صبح اور عصر کی نماز پڑھتے ہیں ۱۲ ف۱۳ انکی صحبت لازم کر لے انہی کے پاس رہ عیینہ بن بدر اور اقرع بن حابس وغیرہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے اگر آپ عمدہ جگہ میں بیٹھیں اور ان مفلس مسلمانوں کو جنکے جبوں سے بو آتی ہے یعنے سلمان اور ابوذر غریب مسلمانوں کو اپنے پاس سے دور کریں تو ہم آپکے ساتھ بیٹھیں گے آپ سے باتیں کرینگے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۴ جو مال دولت والے ہیں ۱۲ ف۱۵ یعنے ہمہ تن دنیا میں مشغول ہے ف۱۶ اوپر سورہ انعام میں گذر چکا ہے کہ سعد بن ابی وقاص اور بلال اور ابن مسعود اور خباب وغیرہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں مشرکوں کے چند رئیس آئے اور انہوں نے یہ چاہا کہ آپ ان غریب مسلمانوں کو اپنے پاس سے ہٹا دیں آپکے دل میں بھی کچھ خیال آیا اس وقت یہ آیت اتری ولا تطرد الذین یدعون ربہم بالغداوۃ والعشی اخیر تک اس آیت میں تو یہ حکم تھا کہ ان غریب مسلمانوں کو اپنے پاس سے مت نکال اور اس میں اس سے بھی بڑھ کر حکم ہوا کہ انہی کی صحبت میں بیٹھ اور انہی کے ساتھ بیٹھنے پر اپنے نفس کو مجبور کر ۱۲ ف۱۷ یعنے عیینہ بن حصین اور اسکے ساتھیوں سے ۱۲ ف۱۸ مجھ کو تمہاری کچھ پرواہ نہیں ہے میں اس شاہنشاہ کے حکم کا تابع ہوں ۱۲ ف۱۹ وہ جو کہتے ہیں جھوٹا ہے جادوگر ہے شاعر ہے کاہن ہے۔ بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے جہاد کی آیت سے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۱ ف۱۶ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ لواطت اور جلق حرام ہے اور جلق کی حرمت میں اور بہت دلائل ہیں یعنے ذکر کو ہتھیلی سے دبا کر منی نکال ڈالنا ۱۲ ف۱۷ جب کوئی انکو پاس امانت رکھائے تو اس میں خیانت نہیں کرتے اسی طرح جب کسی سے اقرار کرتے ہیں تو اس کو پورا کرتے ہیں دغابازی نہیں کرتے ۱۲ ف۱۸ وقت پر ادا کرتے ہیں جماعت کے ساتھ اور ناغہ نہیں کرتے ۱۲

ف۸ یعنے حلم اور درگذر کر۔ برائی سے مراد کافروں کا شرک کرنا ہے اور اللہ تعالی اور رسول صلعم پر طعنے مارنا کہتے ہیں یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے اور بعضوں نے کہا کافروں کے مقابل میں منسوخ ہے لیکن مسلمانوں میں آپس میں اسی پر عمل کرنا چاہیے عطا نے کہا بہت اچھا طریقہ برائی کے دفعیہ کا یہ ہے کہ جس نے برائی کی ہو اسکو سلام کرے انس نے کہا اچھا طریقہ یہ ہے کہ برائی کرنے والے سے کہے بھائی اگر تو جھوٹا ہے تو میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی تیری خطا بخشدے اور جو تو سچا ہے (اور واقع میں مجھ میں یہ عیب ہے) تو میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالے میری یہ خطا بخشدے ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲ ـ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۳ ف۸ یعنے انکو احتلام نہیں ہوتا یا پندرہ برس کی عمر کو نہیں پہنچے ف۹ اسما بنت ابی مرثد ایک انصاری عورت تھی اسکا غلام ایسے وقت میں چلا آیا جب وہ کسی حاجت میں مصروف تھی اسوقت یہ آیت اتری۔ ایک روایت میں ہے عمر نے کہا یا رسول اللہ یہ کیا بری بات ہے کہ عورتیں اور اس کا خاوند ایک کپڑے میں ہوتے ہیں اور غلام ایسے وقت میں بےخبر گھس آتا ہے تب اللہ تعالی نے یہ آیت اتاری ۱۲ ف۹ کیونکہ رات کو آدمی ننگا کھلا رہتا ہے ۱۲ ف۱۰ اکثر ان وقتوں میں آدمی کا ستر کھلا رہتا ہے۔ ابن عباس رض نے کہا اکثر لوگوں نے اس آیت پر عمل نہیں کیا ہے اور میں نے تو اس چھوٹی بچی کو جو میرے سامنے کھڑی ہے یہ حکم دیا ہے کہ ان تین وقتوں میں اجازت لیا کرے مطلب یہ ہے کہ ان تین وقتوں میں گھر کے بال بچے اور غلام لونڈی بھی اجازت لیکر آیا کریں اور باقی وقتوں میں اجازت لینے کی ضرورت نہیں لیکن جوان مردوں کو تو ہر وقت اجازت لیکر آنا چاہیے۔ ابن مسعود رض نے کہا اپنی ماں کے پاس بھی ان وقتوں میں اجازت لے کر جا اسی طرح اپنے باپ اور بھائی بہن کے ساتھ بھی ۱۲ ف۱۱ اگر ہر وقت اجازت لینا ضرور ہو تو کام کاج میں سخت ہرج پڑے ۱۲ ف۱۲ یا جس طرح وہ لوگ اجازت لیتے ہیں جن کا ذکر پہلے گذرا یعنے اس سورت کے تیسرے رکوع میں یہی اجازت لیں ۱۲ ف۱۳ جو تمہاری عزیز یا ہم مذہب دوست ہیں ف۱۴ یا جب تم خالی گھروں میں گھسو تو اپنے تئیں آپ سلام کرو۔ یوں کہو۔ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۴ ف۱۲ اگر کوئی گناہ آپسے سرزد ہو جاتا ہے تو اسکے بعد کوئی نیک کام کرتے ہیں جس سے وہ گناہ مٹ جائے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸۵ بقیہ ف۸ قابلیت رکھی ہے مگر صرف اس قابلیت سے کام نہیں چلتا جب شرعی طور سے اسلام قبول نہ کرے اور یہی حق ہے ۱۲ ف۹ توحید کی قابلیت ہر ایک آدمی میں ہے ۱۲ ف۱۰ مراد نفل صدقہ ہے کیونکہ یہ آیت مکی ہے اور زکوۃ مدینہ میں فرض ہوئی اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ ناتے والے جن سے نکاح حرام ہے اگر وہ محتاج ہوں تو انکو کھلانا پلانا فرض ہے حنفیہ کا یہی قول ہے اور امام شافعی کے نزدیک فروع اور اصول کا کھلانا پلانا فرض ہے ۱۲ ف۱۱ تاوان یا شکم یا القم یا ماتان ۱۲ ف۱۲ اسکے برابر کوئی گناہ نہیں وہ تو اللہ تعالی سے بغاوت ہے اور باغیوں پر بادشاہ کبھی رحم نہیں کرتا ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۱ ف۱۱ یعنے اپنے تئیں ایسا ذلیل اور خوار نہیں کر دیتے کہ جو چاہے اُنکے مال اور جان پر ستم کرے اور وہ ہمت ہار کر خاموش بیٹھ رہیں بلکہ ظالم کو سزا دیتے ہیں اس سے ظلم کا بدلہ لیتے ہیں ۱۲ ف۱۲ جس نے شروع میں برائی کی وہ ظالم ہے یا جو کسی برائی کے بدل اس سے زیادہ برائی کرے ۱۲ ف۱۳ بشرطیکہ جتنا اس پر ظلم ہوا اتنا ہی بدلہ لے کیونکہ یہ جائز ہے گو افضل یہی ہے کہ معاف کر دے ۱۲ ف۱۴ لوگوں کی جان اور اور عزت پر دست درازی کرتے ہیں ۱۲ ف۱۵ کہتے ہیں امام حسن بصری رح کی مجلس میں ایک شخص نے دوسرے کو گالی دی وہ پسینے پسینے ہو گیا پھر اٹھا اور یہ آیت پڑھی امام حسن رح نے فرمایا اس شخص نے اس آیت کو سمجھا اور اس پر عمل کیا جب اور لوگوں نے اس آیت کو بھلا دیا ۱۲ ف۱۶ کیونکہ پاؤں خود تمہارے خلاف گواہی دیں گے ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۳ ف۹ انکو مار دو تو اور وہ بےقصور ہوں ۱۲ ف۱۰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مصطلق سے زکوۃ وصول کرنے کیلیے ولید بن عقبہ کو بھیجا اس میں اور بنی مصطلق میں جاہلیت کے زمانے سے دشمنی چلی آتی تھی اس نے کیا کیا کہ راستے سے لوٹ آیا اور جھوٹ موٹ ان کو نقصان پہونچانے کے لیے آنحضرت صلعم سے کہہ دیا کہ بنی مصطلق والوں نے زکوۃ دینے سے انکار بلکہ میرے قتل پر آمادہ ہوئے آپ نے یہ سن کر ایک لشکر بھیجا اسکے بعد بنی مصطلق کے قاصد آئے اور بیان کیا کہ ولید انکے پاس آیا تک نہیں اسوقت یہ آیت اتری ف۱۱ غیبت میں مبتلا ہو جاؤ اس لیے کسی کام میں جلدی نہ کرو بلکہ پیغمبر کیطرف رجوع ہو اور پیغمبر جیسا ارشاد

فرمائیں اس پر عمل کرو ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۴ ف ۱۱ آسمان سے نزدیک مقام ہے جہاں بیت المقدس کا صخرہ ہے کہتے ہیں وہ ساری زمین سے زیادہ نزدیک ہے آسمان سے مردوں کو اس طرح سے پکاریگا اے گلی ہوئی ہڈیو اور اے گوشت کے ٹکڑو اٹھو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اپنا فیصلہ کرا لو ۱۲ ف ۱۲ صوفیہ کرام اس آیت کا مطلب یوں فرماتے ہیں کہ ترک اور تجرید اختیار کرو یعنے بجز خدا کا خیال چھوڑ دو اور خدا ہی کی محبت میں غرق ہو جاؤ بعضوں نے کہا اسکے عذاب سے بچ کر اس کی طاعت کی طرف یا گناہوں سے بھاگ کر اسکی پناہ اور اسکی درگاہ میں توبہ کرو ۱۲ ف ۱۳ انکو نہ ماننے سے تیرے پر کوئی الزام نہیں تو نے اپنی خدمت ادا کر دی اللہ کا حکم انکو سنا دیا۔ کہتے ہیں یہ آیت جہاد کی آیت سے منسوخ ہے ۱۲ ف ۱۴ جن کی قسمت میں ایمان لکھا ہے انکو نصیحت سے فائدہ ہوگا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۵ ف ۱۵ کہتے ہیں اس سے مراد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں انہوں نے جنگ میں تین سو اونٹ مع ساز و سامان غازیوں کے لئے دیئے اور ہزار اشرفیاں لاکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھدیں آپ ان اشرفیوں کو ہاتھ سے الٹتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے اب عثمان کیسے ہی کام کریں انکو نقصان نہیں ہو سکتا بڑی نیکی سے مراد بہشت ہے ف ۱۶ مراد وہ اقرار ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی اولاد کو انکی پشت سے نکالکر انسے لیا تھا جس کا حال اوپر گذر چکا ہے ۱۲ ف ۱۷ تم تو آدمی ہو اللہ تعالیٰ کی یاد اور قرآن کا اثر تم پر کیوں نہیں ہوگا ۱۲ — ۱۱ — ۱۲ — ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۹۶ ف ۱ صحیحین میں ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے ایک شخص آنحضرت صلعم کے پاس آیا اور اپنی محتاجی کا حال بیان کیا آپ نے اپنی بیویوں کے پاس بھیجا وہاں کچھ نہ نکلا ابوطلحہ نے کہا یا رسول اللہ میں اسکو لیجاتا ہوں اور کھلاتا ہوں ابوطلحہ رضی اسکو اپنے گھر لے آئے اور اپنی بی بی سے کہا یہ آنحضرت صلعم کا مہمان ہے اسکی خاطر کرو اور کوئی چیز اٹھا نہ رکھو انکی بی بی نے کہا قسم خدا کی میرے پاس تو صرف بچوں کا کھانا ہے ابوطلحہ نے کہا ایسا کر جب رات ہو تو بچوں کو دن بن کھانا کھلائے بہلا کر سلا دے اور چراغ بجھا دے ہم دونوں بھی رات کو کچھ نہ کھائیں گے اور آنحضرت صلعم کے مہمان کو کھلا دینگے انکی بی بی نے ایسا ہی کیا پھر صبح کو وہ مہمان آنحضرت صلعم کے پاس گیا۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہنس دیا

یا اللہ نے تعجب کیا فلاں مرد اور فلاں عورت پر یعنے ابوطلحہ رضی اور انکی بی بی پر انہیں کے باب میں یہ آیت اتری ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۱۹۷ ف ۹ اللہ تعالیٰ کی یاد سے پانچوں نمازیں مراد ہیں یا قرآن کی تلاوت یا حج اور زکوۃ ایک حدیث میں ہے میری امت کے بعد ایک وہ لوگ ہونگے جنکو سوداگری اور خرید اور فروخت اللہ تعالیٰ کی یاد اور پانچوں نمازوں سے غافل نہ کر سکے گی۔ دوسری حدیث میں ہے کہ دنیا ملعون ہے اور جو دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اللہ تعالیٰ کا ذکر اور جو اس کی مانند ہے اور عالم اور طالب علم ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۰ ف ۱۰ لفظی ترجمہ یوں ہے تم کو مال کی بہت محبت ہے یا تم بہت پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر جیسے شاہ عبدالقادر صاحب نے کیا ہے ۱۲ ف ۱۱ یعنے غلامی سے آزاد کر دینا یا قرض کے پھندے سے چھڑا دینا حدیث صحیح میں ہے جو کوئی مسلمان بردہ آزاد کرے اللہ تعالیٰ اسکے ہر عضو کے بدل آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو دوزخ سے آزاد کریگا ۱۲ ف ۱۲ یوں ہی ہر یتیم کو کھانا کھلانا بڑا ثواب ہے لیکن اگر ناتے دار بھی ہو تو اسکو کھانا کھلانا اور زیادہ ثواب ہے۔ بھوک کے دن یعنے جب لوگوں کو کھانے کی احتیاج ہو اور کھانا نہ ملتا ہو مثلاً قحط اور گرانی کے دنوں میں ۱۲ ف ۱۳ جسکو کپڑا بچھونا وغیرہ کچھ میسر نہ ہو اور مٹی پر پڑا ہو۔ ۱۲ ف ۱۴ یعنے اللہ تعالیٰ کے حکم بجالانے پر صبر کرنے کی اور خلق خدا پر رحم کرنے کی لوگوں کو تاکید کرتے ہیں . . . .

مطلب یہ کہ بردہ آزاد کرنا یتیم اور محتاج کو کھانا کھلانا اسی وقت مفید ہوگا جب ایمان کے ساتھ ہو کیونکہ ایمان کے بغیر کوئی نیکی قبول نہیں ہو سکتی اللہ تعالیٰ نے بردہ آزاد کرنے اور یتیم اور محتاج کو کھانا کھلانے کو ایک گھاٹی کے ساتھ تشبیہ دی جیسے گھاٹی پر چڑھنا آدمی کو شاق ہوتا ہے ویسا ہی ان نیک کاموں میں اپنا مال خرچ کرنا بھی نفس پر گراں گذرتا ہے ۱۲ ف ۱۵ اسکو مسلم اور امام بخاری رح نے نکالا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کا پرورش کرنیوالا دونوں بہشت میں اتنے نزدیک ہونگے اور آپ نے بیچ کی انگلی اور کلمہ کی انگلی کیطرف اشارہ کیا ۱۲ ف ۱۶ اگر ہو سکے تو دیدے ورنہ نرمی سے جواب دیدے حدیث میں ہے سائل کا حق ہے اگرچہ گھوڑے پر سوار ہو کر آئے ۱۲ ف ۱۷ دعا مانگ یا عبادت کر ۱۲

ف ۱۸ اسی سے اپنی حاجتیں مانگ اور ہر بات میں اسی پر بھروسا رکھ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۱ ف ۱۱ حکمت سے مراد قرآن اور حدیث کا علم ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے یہ دیا تو سمجھنا چاہیے کہ ایک بڑی دولت ملی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہمارے زمانہ میں حدیث کی کتابوں کا ترجمہ اردو میں اور قرآن کا ترجمہ بھی اردو فارسی سب زبانوں میں ہو گیا ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۴ ف ۱۶ یعنے ایک نوع ہے جیسے انسان ایک نوع ہے اللہ تعالیٰ اسکو کھلاتا پلاتا ہے اس کی خبر رکھتا ہے جیسے انسان کی خبر رکھتا ہے ف ۱۷ بعضوں نے کہا کتاب سے قرآن مراد ہے یعنے قرآن میں ہر چیز کا ذکر ہے کسی کا صاف صاف بیان ہے کسی کو گول گول بیان کیا ہے ۱۲ ف ۱۸ اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ جانوروں کا بھی حشر ہوگا۔ اور ایک جماعت علماء کا یہی قول ہے اور حدیث میں ہے کہ بے سینگ کی بکری کا بدلہ سینگ والی سے لیا جاویگا۔ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے واذا الوحوش حشرت ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۵ ف ۱۷ یعنے ایک شخص دوسرے پر ظلم کرتا ہے اللہ تعالیٰ چندے روز اس ظالم پر دوسرے ظالم کو حکومت دیتے ہیں وہ اس ظالم سے بدلہ لیتا ہے ۱۲ ف ۱۸ یعنے آدمیوں کے پاس آدمی اور جنوں کے پاس جن اور بعضوں نے کہا پیغمبر ہمیشہ آدمی ہی ہوا کئے اور جنوں کے پاس پیغمبروں کیطرف سے ڈرانے والے گئے انہیں کو پیغمبر کہا ۱۲ ف ۱۹ پہلے تو وہ انکار کرینگے لیکن جب انکے ہاتھ پاؤں گواہی دینگے تو کہینگے شہدنا الآیۃ ۱۲ ف ۲۰ کہ پیغمبر ہمارے پاس آئے تھے اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہم کو پہنچا دیا تھا ہم نے اپنے گناہ کا اقرار کیا

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۶ ف ۱۴ یعنے قیامت کے دن ۱۲ ف ۱۵ یعنے عابد اور معبود دونوں الگ الگ رہو ۱۲ معبود سے مراد بت ہیں یا فرشتے شیطان ف ۱۶ دوستی کا تعلق کاٹ دینگے ۱۲ ف ۱۷ اپنے پوجنے والوں سے ۱۲ ف ۱۸ اللہ تعالیٰ بتوں کو زبان دیگا وہ انکار کریں گے اگرچہ مشرکوں نے دنیا میں انکو پوجا تھا مگر وہ اس وجہ سے انکار کریں گے کہ ان کو اس کی کچھ خبر نہ تھی ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۰۹ ف ۱۷ ہر طرف سے دوزخ کی آگ انکو گھیرے گی ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۱۴ ف ۱۳ پہلے تو بری کام کی رغبت دلاتا ہے پھر جب آدمی وہ کام کر ڈالتا ہے اور اس کی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے

تو اب چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے وہی مثال ہے جیسے بیس چنگی پکڑ چھا لو الگ ٹکڑی ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۱۴ ف ۱۳ یعنی خواہش تو پوچھتے ہے انکو دل میں یہی سمایا کہ ہم کو پوجیں تو پوجنے لگے۔ اس آیت میں شریکوں سے شیطان مراد ہیں جن کا مشرک پوجا کیا کرتے ہیں قیامت میں وہ صاف ان مشرکوں سے الگ ہو جائیں گے اور کہینگے ہم کو کیا تعلق انہوں نے خود اپنی مرضی سے ہم کو پوجا۔ بعضوں نے کہا مشرکوں کے رئیس اور پیر مرشد مراد ہیں ۱۲ ف ۱۴ توحید پر قائم ہوتے تو آج اس بلا میں پڑتے ۱۲ ف ۱۵ جب انہوں نے میرا حکم تم کو پہنچا دیا تھا ۱۲ ف ۱۶ ایسا ہول ہوگا کہ نہ کوئی خود حجت بیان کر سکینگے نہ کسی سے کچھ کر سکیں گے دم بخود ہو کر رہ جائینگے ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۲۲۷ ف ۱۳ جس کا ثواب یا عذاب مرنے بعد بھی اسکے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے جیسے اوپر بیان ہو چکا ہے حذیفہ نے کہا آنحضرت صلعم نے فرمایا جو شخص اچھا طریق قائم کرے اسکو اپنا ثواب اور ان لوگوں کا ثواب جو اس پر عمل کرتے رہیں ملتا رہیگا اور ان لوگوں کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جو کوئی برا طریق نکالے اسپر اسکا عذاب اور ان لوگوں کا عذاب جو اس پر عمل کرتے رہیں گے اور ان لوگوں کے عذاب میں کوئی کمی نہ ہوگی پھر یہ آیت پڑھی ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۳۴ ف ۱ صحیح حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمائیگا اے جنتیو میں تم کو ان نعمتوں سے بڑھ کر ایک نعمت دیتا ہوں وہ عرض کرینگے اب ان سے بڑھ کر کون سی نعمت ہوگی تب فرماویگا میں نے اپنی رضامندی تم پر اتاری اب کبھی تم پر غصہ نہ ہوگا سبحان اللہ تمام نعمتیں اسپر تصدق ہیں ۱۲ ف ۱۵ دنیا کی کامیابیاں کیا وہ اسباب سب فانی ہیں ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۳۵ ف ۱ بلکہ خوشی اور روشنی ف ۱۸ یعنے قیامت میں یا دنیا اور قیامت دونوں میں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں غرق اور اس کی اطاعت میں سرگرم ہیں انکو دنیا کی فکر اور مصیبت بے حقیقت معلوم ہوتی ہیں مطلب یہ ہے ... از دوست ... سعید بن جبیر نے کہا اللہ تعالیٰ کے ولی وہ ہیں جن کو دیکھنے سے خدا یاد آوے ابن عباس سے بھی یہی کہا ۱۲ ف ۱۹ یعنے اعتقاد کو درست کیا۔ قرآن اور حدیث کے موافق ف ۲۰ یعنے اعمال صالحہ کرتے رہے اور گناہوں سے بچتے رہے اللہ تعالیٰ نے خود اولیاء کا بیان فرما دیا ان اوصاف سے یہ نکلا کہ جس شخص کا اعتقاد صحیح نہ ہو یا وہ اعمال صالحہ کا پابند نہ ہو فسق و فجور میں مبتلا ہو وہ اللہ تعالیٰ کا ولی نہیں ہو سکتا ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۴۱ ف ۱۳ فردوس جنت کا اعلیٰ اور بیچ کا طبقہ ہے چونکہ فردوس نیک اعمال کے بدل ملے گا گویا اسکے وارث ہوئے اور اوپر یہ حدیث گذر چکی ہے کہ ہر شخص کے لیے دو مکان بنائے گئے ہیں ایک بہشت میں ایک دوزخ میں جب کافر ہمیشہ کے لیے دوزخ میں بند کر دیے جاوینگے تو انکے مکان جو بہشت میں ہیں گے مسلمان انکے وارث ہونگے ۱۲ ف ۱۳ یا اپنے مالک کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۴۲ ف ۱۳ یعنے نیک اور خدا ترس اور مطیع ہوں ۱۲ ف ۱۴ تاکہ سب پرہیزگار جو ہماری راہ پر چلیں انکی ہدایت کا بھی ثواب ہم کو حاصل ہو۔ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ دینی ریاست اور سرداری کی آرزو کرنا درست ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۴۸ ف ۱۱ زکوۃ اور صدقہ ادا کرتے ہیں ۱۲ ف ۱۲ یعنے اپنے تئیں ایسا ذلیل اور خوار نہیں کر دیتے کہ جو چاہے انکے مال اور جان پر ستم کرے اور وہ ہمت ہار کر خاموش بیٹھ رہیں بلکہ ظالم کو سزا دیتے ہیں اس سے ظلم کا بدلہ لیتے ہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۵۷ ف ۶ آسانی سے حساب لینا یہ ہے کہ اس سے جھگڑا نہ کرینگے اسکے گناہ صرف اسکو بتلا دینگے اور باز پرس نہ کرینگے جیسے صحیح حدیث میں ہے جس کے حساب میں جھگڑا کیا جائیگا وہ تباہ ہوگا۔ ایک حدیث میں ہے کہ آپ نماز میں یوں دعا فرماتے یا اللہ مجھ سے آسانی سے حساب لے ایک حدیث میں ہے جس میں یہ تین باتیں ہونگی اس سے آسانی کے ساتھ حساب لیا جائیگا اور وہ بہشت میں جائیگا جو اسکو محروم کرے یہ اسکو دیوے اور جو اس پر ظلم کرے اسکو معاف کر دے اور جو اس سے رشتہ کاٹے یہ جوڑے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۵۸ ف ۹ جنت میں جائینگی اس کے دو مطلب ہیں ایک یہ کہ اعراف والے ابھی جنت کے اندر داخل نہ ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہونگے کہ آئندہ جنت انکو نصیب ہوگی دوسرے یہ کہ اعراف والے جو ایک بلندی پر ہونگے اور حساب کتاب سے فارغ ہو چکے ہونگے وہ ان چند لوگوں کو پکاریں گے جنکا جنتی ہونا انکو نشانی دیکھ کر معلوم ہو جائیگا اور ابھی وہ حساب کتاب میں مصروف ہونگے انسے سلام علیکم کر کے انکو جنت کی خوشخبری دینگے ۱۲ ف ۱۰ وہ خود انکو دیکھنا نہ چاہیں گے لیکن نگاہ پڑ جاویگی ۱۲ ف ۱۱ انکا عذاب اور برا حال دیکھ کر ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۵۹ ف ۱ ہم کہتے ہیں کہ یہاں ہر نیک عمل کا بدلہ جنت ہے ۱۲ ف ۱۱ یعنے محض خدا کے فضل و کرم سے اسکے مالک ہوئے پیسہ کچھ خرچ نہیں ہوا جیسے ترکہ کا مال مفت ہاتھ آتا ہے ۱۲۔ ف ۱۲ انکے چھیڑنے اور انکے زخم پر نمک چھڑکنے کو ۱۲ ف ۱۳ اسرافیل یا اور کوئی فرشتہ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۶۴ ف ۱ جب جنگ احد میں مسلمانوں کی شکست ہوئی تو مشرک یا یہود اور نصاریٰ یا منافق بعضے مسلمانوں کو یہ صلاح دینے لگے کہ پھر اپنے باپ دادا کے دین میں آ جاؤ اور اس نبی کا ساتھ چھوڑ دو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آگاہ کر دیا کہ انکے فریب میں نہ آنا ورنہ تم سخت نقصان میں پڑ جاؤ گے دنیا اور آخرت دونوں میں گھاٹا اٹھاؤ گے دنیا کا گھاٹا یہ کہ دشمن کے سامنے عاجز اور ذلیل ہو کر رہو گے اس سے مرنا بہتر ہے آخرت کا گھاٹا تو ظاہر ہے کہ بہشت سے محروم ہو کر ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہنا ہوگا ۱۲ ف ۱۲ یعنے اسلام کے برخلاف کفر کی تائید بڑے زور اور مستعدی سے کرتے ہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۶۵ ف ۱۱ مثلاً خدا کو مانتے ہیں پیغمبروں کو نہیں مانتے ۱۲ ف ۱۲ جیسے یہود حضرت موسیٰ ع کو مانتے ہیں اور حضرت عیسیٰ ع اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو نہیں مانتے اسیطرح نصاریٰ حضرت موسیٰ ع اور حضرت عیسیٰ ع کو مانتے ہیں لیکن حضرت محمد صلعم کو نہیں مانتے ۱۲ ف ۱۳ یعنے آدمی یا مومن ہے یا کافر جو شخص ایک پیغمبر یا ایک کتاب کا بھی انکار کرے وہ کافر ہو جاتا ہے اور جو شخص تمام کتابوں اور تمام پیغمبروں کو مانے وہ مومن ہے اب بیچ میں تیسرا کوئی رستہ نکل ہی نہیں سکتا ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۶۷ ف ۱۲ یعنے جب خدا تعالیٰ کا عذاب آویگا اور یہ کافر تباہ ہونگے اسوقت سمجھ لینگے کہ قرآن میں جو پیشین گوئی تھی کہ اسلام غالب ہوگا وہ سچ تھی اب تو اسپر ہنستے اور ٹھٹھا اڑاتے ہیں ف ۱۳ آدمی کی شکل پر کیونکہ فرشتے کی اصلی شکل انسان دیکھ نہیں سکتا ۱۲ ف ۱۴ یعنے فرشتے کو بھی دیکھ کر یہی کہتے یہ تو ہماری طرح آدمی ہے اسکو ہم کیوں مانیں جیسے آنحضرت صلعم کو دیکھ کر کہتے تھے۔ دنیا میں جب فرشتے لوگوں کو دکھائی دیے ہیں تو آدمی ہی کی شکل پر دکھائی دیے ہیں کبھی کبھی حضرت جبرائیل ع دحیہ کلبی کی شکل میں آتے اور حضرت داؤد ع اور حضرت لوط ع کے پاس جو فرشتے آئے تھے وہ بھی آدمی کی شکل بنکر آئے تھے ۱۲ ف ۱۵ یعنے قرآن سننے کو جیسے ابوجہل لعین اور ولید وغیرہ کیا کرتے تھے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۶۸ ف ۱۱ انکو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کافروں کی قسمت میں کفر لکھ دیا

ہے وہ ایک نہیں لاکھ نشانیاں دیکھیں کبھی ایمان نہ لاویں گے ۱۲ ف۱۳ یہ وعدہ پورا ہوا انہوں نے ایسا ہی کہا چنانچہ سورہ نمل میں مذکور ہے ۱۲ -
ف۱۴ جیسے ان لوگوں نے تجھ کو جھٹلایا ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۰ ف۱۳ قریش کے لوگوں نے جب مسلمانوں کو مسجد حرام میں آنے سے روکا تو لوگوں نے انکو ملامت کی اسپر یہ جواب دینے لگے کہ ہم اس مسجد کے متولی ہیں اور یہاں کے اختیار والے ہیں ہم جو چاہیں کریں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ ہرگز متولی ہونے کے لائق نہیں ہیں اس مسجد کے متولی وہ لوگ ہیں جو شرک سے بچتے ہیں کیونکہ یہ مسجد حضرت ابراہیم ؑ نے بنائی تھی اور وہ موحد تھے ان کی اولاد میں بھی جو موحد ہو اُس کو اس مسجد کی تولیت کا حق پہونچیگا ۱۲ ف۱۴ مسلمان تو کعبے کے پاس نماز پڑھتے اور یہ مشرک مردود کیا کرتے کہ وہاں کھڑے ہو کر سیٹی تالی بجاتے تاکہ وہ نماز میں بھول جاویں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۱ ف۱۴ یعنے حرم میں داخل نہ ہوں یا خود مسجد حرام میں یا دوسری مسجد میں مشرک کا جانا درست ہے یا نہیں اس میں اختلاف ہے اہل مدینہ نے کہا درست نہیں اور شافعی رح نے کہا اور مسجدوں میں درست ہے ۱۲ ف۱۵ کہ جب کافر نہ آنے پائیں گے تو سوداگری بند ہو جاویگی ۱۲ ف۱۶ خود مسلمان تجارت اور سوداگری کرنے لگے اور جہاد کی وجہ سے مسلمانوں کو لوٹ بہت ملی اور کافروں سے جزیہ آیا مالدار ہو گئے ۱۲ ف۱۷ کہ اگر اللہ تعالیٰ انسے ناراض ہوتا تو یا اسقدر مالدار اور صاحب اولاد کیوں ہوتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۳ ف۱۷ جب دل متوجہ نہ ہو تو آنکھ سے تکنا نہ دیکھنے کیطرح ہے پھر اندھے پن کے ساتھ بے عقل بھی ہو تو وہ کیا خاک سمجھیگا اگر عقل ہوتی تو شاید کچھ سمجھ لیتا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کے ظاہری دیکھنے اور سننے سے یہ توقع مت رکھ کہ وہ ایمان لاویں گے جب خدا تعالیٰ نے انکو عقل ہی نہیں دی تو کان اور آنکھ کچھ کام نہیں دے سکتے ۱۲ ف۱۸ یہ کافر مسلمانوں سے اور پیغمبر صلعم سے ۱۲ ف۱۹ عذاب یا قیامت کا ہونا ۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۶ ف۲۱ انکے حال پر نظر نہیں کی ۱۲ ف۲۲ مراد قریش کے کافر ہیں اللہ تعالیٰ کا احسان یہ تھا کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی طرف بھیجا انہوں نے ناشکری کی کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلایا ف۲۳ ڈر کے مارے ٹکٹکی بندھ جاوے گی آنکھیں سوچ نہ سکیں گی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷۷ ف۱۴ اللہ تعالیٰ کا کلام تو نہیں ہے یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں اتری اسکے پاس تاریخ کی بہت سی کتابیں تھیں وہ کہتا تھا میں محمد صلعم سے بہتر حکایتیں بیان کر سکتا ہوں اور جب کوئی اس سے قرآن کے بابمیں پوچھتا تو کہتا یہ اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں ہے اگلے لوگوں کی کچھ کہانیاں یاد کرلی ہیں بس بار بار انہی کو یاد کرتے ہیں ۱۲ ف۱۵ کیونکہ انکا کوئی گناہ معاف تو ہوگا نہیں ۱۲ ف۱۶ حدیث میں ہے کہ جو کوئی اچھی رسم قائم کرے (یعنے سنت کے موافق) اسکو اپنا ثواب ملیگا اور ان لوگوں کے ثواب میں سے بھی جو قیامت تک اسپر عمل کریں اور جو کوئی بری رسم قائم کرے (بدعت خلاف شرع) اسپر اپنا بھی وبال پڑے گا اور ان لوگوں کے وبال میں سے بھی جو قیامت تک اسپر عمل کریں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۸۱ ف۱۲ کیونکہ انکے نیک کام تول پر چڑھانیکے لائق ہی نہیں ہیں یا مطلب یہ ہے کہ قیامت میں ان کے اعمال تولے ہی نہ جائینگے کیونکہ کفر کی وجہ سے انکا دوزخی ہونا یقینی ہے تولنے سے کیا فائدہ صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن ایک بڑے تن و توش کا شخص موٹا تازہ آئیگا اور اللہ تعالیٰ کے سامنے مچھر کے بازو کے برابر بھی اسکی عزت نہ ہوگی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۸۵ ف۹ حسن نے کہا دوزخیوں کے ہاتھ پاؤں بندھے ہونگے لیکن آگ کا شعلہ انکو اوپر چڑھائے گا پھر اوپر سے گرزوں کی مار پڑے گی اور آگ میں ڈھکیل دیے جائیں گے سلمان نے کہا دوزخ کی آگ بالکل سیاہ اور تاریک ہے وہاں روشنی کا نام نہیں ۱۲ ف۱۰ کسی کی خصوصیت نہیں ۱۲ ف۱۱ دونو بلا مزاحمت وہاں عبادت کر سکتے ہیں ارکان حج اور عمرہ بجا لا سکتے ہیں کوئی یہ حق نہیں رکھتا کہ دوسرے کو منع کرے یہ تو خاص مسجد حرام کا حکم ہے اب مکہ کا شہر اور وہاں کے مکانات اس میں اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں وہ بھی کسی کے ملک نہیں ہو سکتے ہر شخص جہاں چاہے وہاں رہ سکتا ہے بعضے کہتے ہیں گھر اور بستی کا یہ حکم نہیں وہ ہر شخص اپنے مکان اور جگہ کا مالک ہے اور دوسرے کو بلا کرایہ اترنے اور ٹھیرنے سے روک سکتا ہے ایک حدیث میں ہے مکے کے گھر وقف ہیں نہ انکا کرایہ لیا جائے نہ ان کی زمین بیچی جائے امام ابو حنیفہ رح نے انہیں حدیثوں پر عمل کیا ہے ۱۲ ف۱۲ شرک بدعت کا ارادہ کرے ۱۲ ف۱۳ بعضوں نے کہا ٹیڑھی راہ یہ ہے کہ مکے کے جانوروں کو ستانے وہاں کے درخت کاٹے یا وہاں جھوٹی قسم کھائے یا غلہ یا چارہ روک رکھے کہتے ہیں یہ مکہ کی خصوصیت ہے کہ وہاں گناہ کا قصد کرنا بھی گناہ ہے جسپر عذاب ہوگا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۸۷ ف۱۰ اور جس شخص کو ذرا بھی عقل ہو اسکو اگر کوئی ٹیڑھے پیچ دار رستے سے سیدھی راہ کیطرف بلائے تو فوراً شکر یہ کیسا تھ لیگا شرک اور کفر کی راہ ٹیڑھی راہ ہے اور توحید سیدھی راہ ہے ۱۲ ف۱۱ غصہ اور گرانی کی جو آنحضرت صلعم کی بددعا سے آئی تھی ف۱۲ جب بھی انکو خدا کی طرف توجہ نہو۔ بلکہ یہ سمجھیں کہ یہ ہمارا اقبال ہے یا ہمارا انتظام ہے کہ آئی ہوئی بلا آسانی کے ساتھ ٹل گئی ۱۲ ف۱۳ صرف تقلید کرتے ہیں دلیل کچھ نہیں ۱۲ ف۱۴ جو لوگ اپنے تئیں پیغمبر کہتے تھے انہوں نے یہ بات بتلائی تھی ۱۲ ف۱۵ انہوں نے دنیا کے انتظام کیلئے اور شریر اور بدکار لوگوں کو شرارت سے باز رکھنے کیلیے یہ ڈھکوسلا نکالا کہ مرنے کے بعد اعمال کا حساب ہونا ہے اچھے کام کا ثواب ملے گا اور بُری کام پر عذاب ہوگا ۱۲ ف۱۶ اس آیت میں اُن بیوقوفوں کا رد ہے جو کہتے ہیں عالم اللہ میاں کا ایک کھلونا ہے چندروز کھیلا پھر بگاڑ ڈالا حشر نشر عذاب ثواب کہاں کا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۹۹ ف۱۵ یعنے دوزخ یا بہشت میں جہاں ہمارا جو حصہ ملنا ہے وہ ابھی سے ملجائے یا جو عذاب ہم کو ہونیوالا ہے وہ قیامت کے دن سے پہلے ہی ہم کو دیدے چکتا ف۱۶ یا اسی قسم کا اور عذاب انکیلیے طیار ہیں ۱۲ ف۱۷ جب وہ ذخیونکا سردار اور پیشوا دوزخ میں جانے لگیں گے انکی تابعدار ابھی باہر ہی کھڑے ہونگے تو فرشتے ان سرداروں سے کہینگے ہذا فوج الآیۃ ف۱۸ تم اکیلے کہاں جاتے ہو انکو بھی تو لیتے جاؤ وہ کہینگے یعنے سردار اور پیشوا لا مرحبا الآیۃ ف۱۹ نہ دنیا میں تم ہم کو بہکاتے نہ ہم اس آفت میں پھنستے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۰۶ ف۱۱ انکی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈالدیتے ہیں کہ وہ بُری راہ کو اچھی راہ سمجھتے ہیں ۱۲ ف۱۲ دوست بنکر مجھ کو خراب اور برباد کیا ۱۲ ف۱۳ جیسے کہتے ہیں مرگ انبوہ جشنے دارد۔ دوزخیوں کو یہ بھی نصیب نہوگا۔ ہر ایک دوزخی کو علیحدہ رکھکر ایسا سخت عذاب کریں گے کہ معاذ اللہ ۱۲ ف۱۴ حضرت عیسیٰ کا کہنا نہ مانا یا شرک اور کفر میں گرفتار ہوئے ۱۲ ف۱۵ مختلف والے ان کو قیامت کا دن کہا ہے ۱۲ ف۱۶ انکو نجات کی امید بالکل نہیں ہوگی ۱۲ ف۱۷ گناہ کرکے اپنی جانوں پر ظلم کیا آفت مول لی

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۰۹ ف۹ یا اللہ تعالیٰ نے انکی سب مکر اور فریب کا رد کردیئے انکا کوئی چلتر

نہ چل سکا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو پوری طرح سے بچا لیا۔
کافروں کے اچھے کام جیسے صدقہ اور خیرات غریبوں کو کھانا
کھلانا مسجد کی مرمت کرنا سب کارہیں آخرت میں انکا کچھ
ثواب نہیں ملیگا کیونکہ ایمان کے بغیر کوئی نیک عمل قبول
نہیں ہوتا ۱۲ ف یا انہوں نے شیطان کا کہا مانا ۱۲
ف۶ جو مسلمان محض خدا کا کلمہ بلند ہونے کیلیے لڑتے
ہیں نہ مال کی طمع سے نہ حکومت کی خواہش سے نہ
بہادری دکھلانے کے لیے انکے دلوں میں عجب جوش ہوتا
ہے انکے سامنے کوئی ٹھہر ہی نہیں سکتا اور کافر نشا
ہی نشہ پی کر آویں انکو دیکھ کر بھاگ نکلتے ہیں اللہ
تعالیٰ کی مدد انکے ساتھ ہوتی ہے ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۱۹ ف صعود ایک پہاڑ ہے
دوزخ میں کافر زبردستی اسپر چڑھائے جاینگے
بڑی مشکل سے جب اسپر ہو پہنچیں گے تو پھر نیچے گر جائینگے پھر
چڑھائے جائینگے یہی عذاب ہوا کریگا ۱۲ ف۹
کیونکہ قرآن میں اسکو کوئی موقع اعتراض کا نہ ملا تو آخر
آپ گھٹ گیا اور بگڑ کے اپنا منہ بگاڑ لیا۔ واہ
میاں لیڈر آپکی وہی مثل ہے۔ پرائے شگون روئے
اپنی ناک کٹائی ۱۲ ف۱۰ جادوگر ایک دوسرے کو سکھاتے
آئے ہیں محمد صلعم نے بھی کسی جادوگر سے یہ کلام سیکھ لیا
ارے بیوقوف جادو کو قرآن مجید سے کیا نسبت
جادو تو محض خیالی ڈھکوسلا ہوتا ہے قرآن دین
اور دنیا دونوں کا بنانے والا ہے ۱۲ ف۱۱
خدا کا کلام نہیں ہے تو کیوں نہیں بنا لاتا حالانکہ
اسقدر شعرا اور شاعری اور علم کا دم بھرتا ہے کیا
سارے عرب کے ملک میں آدمی حضرت محمد ہی تھے۔
اور کوئی آدمی نہ تھا ف۱۲ ہڈی گوشت سب
بھسم کردیگی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۰ ف۱ کہ ان کو
انکے افعال اور اقوال پر نگاہ کرتے ہیں کہ انکو اپنی
اصلاح کی فکر کرنا چاہیے تھی وہ تو گئی گذری۔
دوسروں کے پیچھے پڑ گئے کہو تم کو ان سے کیا غرض کیا
تم انپر داروغہ ہو یا محافظ بنا کر بھیجے گئے ۱۲ ف۱۵
جیسے دنیا میں دین ایمان کو انہوں نے ٹھٹھا بنا
رکھا تھا اب ٹھٹھا نا کی راہ نکلا یا نہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۲ ف نماز میں ستاتا
ہے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں خلل ڈالتا ہے ابن عباس رض
نے کہا ابوجہل مردود نے قریش کو چند بیہودگی
صلاح دے جب آنحضرت صلعم نماز پڑھ رہے تھے سجدہ
میں گئے تو آپکی پیٹھ پر اونٹ کی بچہ دان لا کر ڈالدی
یہ قصہ مشہور ہے باب سجدہ بنی میں ہے بیمار
تھا حضرت فاطمہ رض آئیں انہوں نے آپکی پیٹھ پر سے
اسکو پھینکا اور ان مردود کافروں کو بہت برا کہا

یہ مردود دشمن ہیچھے تھے یہانتک کہ آپنے سلام پھیرا اور
انکو بددعا کی۔ ابن مسعود کہتے ہیں میں نے دیکھا یہ
سب کے سب بدر کے دن ذلت کے ساتھ مارے گئے اور انکی
لاشیں کتوں کی طرح ایک اندھے کنوئیں میں ڈالدی گئیں
ف مطلب یہ ہے کہ ابوجہل مردود اگر بالفرض سچ
رستے پر ہو جیسے وہ اپنے تئیں سمجھتا ہے یا جو لوگ حق
سے بھرا ہوا ہو ہر حال میں اسکو یہ سمجھنا چاہیے کہ اللہ
تعالیٰ بندوں کے سب کام دیکھ رہا ہے اسکے کسی بندہ
کو اسکی عبادت سے روکنا کبھی نہیں پسند کرے گا اور
اور ایسی شرارت پر اسکو ضرور سزا دے گی ۱۲ ف۸
یعنے چوٹی والا جھوٹا بدکار ہے ۱۲ ف۹ ہمارے
مقابلہ میں ان سے مدد لے۔ کہتے ہیں آنحضرت صلعم نے
ابوجہل کو ان بری حرکتوں پر ڈرایا وہ مردود کہنے
لگا تم مجھے کیا ڈراتے ہو میں جب چاہوں تو ابھی اس
میدان کو پیدل اور سواروں سے بھردوں اسوقت
یہ آیت اتری ۱۲ ف۱ انہوں نے اس پیغمبر صلعم کو نہ مانا
ف۱۱ کیونکہ جان بوجھکر حق بات کو چھپاتے ہیں سچے
پیغمبر صلعم کا جسکی سچائی انپر خوب کھل گئی ہے ناحق
انکار کرتے ہیں ۱۲ ف۱۲ دھکا دیکر اسکو نکال دیتا ہے
اسکو ترکہ نہیں دیتا جیسے مشرکوں کا قاعدہ تھا بچوں
اور عورتوں کو ترکے میں سے حصہ نہیں دیتے تھے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۳ ف۱ شاہ عبدالقادر صاحب
نے فرمایا یعنے ہمیشہ کافروں کے سردار حیلہ نکالتے ہیں تا
عوام الناس پیغمبر صلعم کے مطیع نہ ہو جاویں جیسے
فرعون نے معجزہ دیکھا تو حیلہ نکالا کہ جادو کے زور
موسیٰ ع سلطنت لینا چاہتے ہیں آنحضرت صلعم پر
بھی کافر یہ تہمت لگاتے کہ آپ ہم پر سلطنت
کرنا چاہتے ہیں اور اسی وجہ سے باپ دادا کے طریق
کو چھوڑ کر ایک نیا راستہ نکالا ۱۲ ف۱۱ جس سے آنحضرت
صلعم کی تصدیق ہو ۱۲ ف۱۲ بعضوں نے یوں ترجمہ
کیا ہے جب انکو قرآن کی کوئی آیت سنائی جاتی ہے
جس میں آنحضرت صلعم کی پیروی کا حکم ہو تو کہتے ہیں
ہم ایمان لانے والے نہیں جب تک تمہاری طرح
جبرئیل ع خود ہمارے پاس نہ آویں اور ہم کو سچا
نہ کہیں ۱۲ ف۱۳ اور ایسی بے ادبی کی بات کہی ۱۲ ف۱۴
یہ کافروں کا ذکر ہے اور دوسری آیت میں مسلمانوں کا
ذکر تھا ۱۲ ف۱۵ دوزخ سے نکلنا کہاں ممکن ہوگا
مراد یہ ہے کہ آگ کی لپٹ انکو اوپر اوٹھانے کی پھر
اسی میں گر پڑینگے جیسے اوپر گذر چکا ہے ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۴ ف یعنے مسلمانوں کو
احمق بناتے ہیں ۱۲ ف۳ صرف عربی کی زبان میں
نہیں بلکہ اکثر زبانوں میں یہ محاورہ ہے کہ برے کام
کی سزا میں جو فعل کیا جاتا ہے اسکو بھی برا کہدیتے

ہیں مثلاً کہتے ہیں بدی کا بدلہ بدی قرآن شریف
میں کئی مقاموں میں یہ محاورہ استعمال کیا گیا ہے
مثلاً جزاء سیئة سیئة مثلها۔ فمن اعتدٰی علیکم
فاعتدوا علیه بمثل ما اعتدٰی علیکم۔ اس آیت میں
منافقوں کا ایک برا فعل تھا یعنے مسلمانوں سے
ٹھٹھا کرنا دل لگی کرنا اللہ تعالیٰ نے اسکی سزا کو جو منافقوں کو
دیجاویگی بطریق مقابلہ دل لگی سے تعبیر کیا مطلب
ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی جو فعل منافقوں کے ساتھ کر رہا ہے
اسکی صورت بھی ایک دل لگی اور ہنسی کی طرح ہے یعنے
دنیا میں انکو راحت اور مہلت دے رکھی ہے وہ مزے
سے دوزخی کارروائیاں کرتے ہیں ادہر کافروں کے
جلسوں اور دعوتوں کا مزہ لوٹتے ہیں ادہر مسلمانوں
سے ملکر انسے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں جہاد میں جو
لوٹ آتی ہے اس میں حصہ لیتے ہیں اللہ تعالیٰ کے
اس مہلت دینے کو منافق یہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارا
فعل بنہایت عقلمندی کا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ہم سے
خوش ہے جب تو ہم کو عذاب اور مصیبت میں نہیں
ڈالتا اور ہمارے دونوں مطلب پورے کر رکھے ہیں اس آیت
میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ منافقوں کے ساتھ ہمارا یہ
برتاؤ اس وجہ سے نہیں ہے کہ ہم منافقوں سے خوش
ہیں بلکہ منافقوں پر ہمارا غضب ہے اور یہ مہلت دنیا
اس ہنسی اور ٹھٹھے کا بدلہ ہے جو وہ مسلمانوں کے ساتھ
کرتے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲۶ ف یعنے آخرت میں مسلمانوں
ہی کو غلبہ ہوگا کافر خدا کے سامنے ذلیل و خوار ہونگے
اگر دنیا میں کسی وقت کافر مسلمانوں پر غالب ہو جاویں
تو لڑائی میں غالب ہو سکتے ہیں مگر بحث اور دلیل
میں ہرگز غالب نہیں ہو سکتے ۱۲ ف۸ عنقریب انکا
حال پیغمبر صلعم اور سب مسلمانوں پر کھولدیگا وہ ذلیل
و خوار ہونگے اللہ کا فریب دینا اس سے یہ مراد ہے
کہ انکے فریب کا بدلہ دیگا ۱۲ ف۹ جیسے کوئی زبردستی
کسی مصیبت میں لیجاتا ہے ۱۲ ف۱۰ کہ ہم بھی مسلمان
نمازی ہیں خدا کا ڈر بالکل نہیں ہے نہ اسکی رضامندی
کا خیال ہے ۱۲ ف۱۱ یعنے جلدی جلدی جیسے کوئی
بیگار ٹالتا ہے نماز پڑھ لیتے ہیں نہ خضوع خشوع
کرتے ہیں نہ نماز کے ارکان کو اچھی طرح ادا کرتے
ہیں نہ قرآن کی بڑی سورتیں پڑھتے ہیں ۱۲ ف۱۲
دوزخ کے کئی درجے ہیں اور جسقدر نیچے جاؤ عذاب
زیادہ پہلا درجہ جہنم ہے دوسرا لظی ہے تیسرا
حطمہ چوتھا سعیر پانچواں سقر چھٹا جحیم ساتواں ہاویہ
جو سب سے نیچے کا طبقہ ہے وہی منافقوں کا
مقام ہے منافق کو کافر سے بھی زیادہ عذاب
ہوگا کیونکہ کافر تو کھلا ہوا ہے اور منافق اس سے بچا

اور دنیا میں مزے سے ۔ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۲۹ ف ۱ وہ بخشے جانے
کے لائق ہی نہیں ہیں کہتے ہیں جب یہ آیت اتری
تو آنحضرت صلعم نے کمال رحم سے فرمایا میں ستر
بار سے زیادہ انکے لیئے دعا کرونگا شاید اللہ تعالیٰ
اُن کو بخشدے اسوقت دوسری آیت اتری
سواء علیہم استغفرت لہم ام لم تستغفر لہم لن یغفر
اللہ لہم یعنی اللہ تعالیٰ انکو ہرگز نہ بخشے گا ۱۲ ف ۱۸
انکا حکم دسننا اور دین پر ٹھٹھے لگائے ۱۲ ف ۱۹
ان منافقوں کی طرح ہمارے زمانہ میں بھی بعضے
بدکار شریر النفس جب کسی نیکبخت اور پرہیزگار شخص
کو نیک کام کرتے دیکھتے ہیں از حسد جل مرتے
ہیں کبھی تو کہتے ہیں اس نے ریا اور ناموری کے
لیئے ایسا کیا کبھی کہتے ہیں کیا پڑی کیا پڑی کا شوربا
آپ کو دھیلہ دمڑی دینا ہی کیا ضرور تھا ان بدبختوں
کو یہ معلوم نہیں کہ غریب شخص جو محنت مزدوری
کرکے دمڑی دھیلا اللہ تعالیٰ کے راہ میں دیوے
وہ تمہارے لاکھوں کروڑوں روپیہ دینے سے
زیادہ ثواب پاتا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۳۳۰ ف ۱ یعنے مدینہ میں اپنے
گھروں میں چلدو۔ ہوا یہ تھا کہ مسلمانوں نے اپنے
پشت سلع پہاڑ کیطرف کی تھی جو مدینہ کے پاس
بہت قریب ہے اور سامنے خندق کھودی تھی کافر
اس خندق کے پرے تھے ۔ منافق مسلمانوں کو
سمجھانے لگے کہ یہ مقام محفوظ نہیں ہے مورچہ چھوڑ
کر اپنے گھروں میں بھاگ جاؤ ۱۲ ف ۱۰ ان میں روک
نہیں چور گھس کر سارا مال موس لیں گے ۱۲ - ۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۳۲ ف ۱۱ کہتے ہیں یہ
دیوار اعراف کی دیوار ہے ۔ ہمارے امام شیخ الاسلام
ابن تیمیہ نور اللہ مرقدہ کو جب ظلم سے قید کیا اور
قلعہ میں بھیجے گئے تو قلعہ کی دیوار کے اندر جاتے
ہوئے انہوں نے یہی آیت پڑھی اور چند روز تک
قید میں بھی علمی رسائل اور کتابیں اپنی یاد اور حافظہ
سے لکھتے رہے جو رسالہ لکھتے اسکی نقلیں اسی وقت
دست بدست لوگوں میں پھیل جاتیں کمبخت دشمنوں
کو یہ بھی ناگوار ہوا ان سے دوات قلم بھی چھین
لی گئی آخر قرآن کی تلاوت میں مصروف ہوئے
اور پانچ دن کے بعد وصال ہوا رضی اللہ عنہ
وارضاہ ۔ جب آپ کا انتقال ہو گیا تو اسوقت
دوست اور دشمن سب کف افسوس ملنے لگے ۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۳۳ ف ۱ جیسے نامردوں
کا قاعدہ ہوتا ہے میدان میں آنا پسند نہیں
کرتے مکانوں اور قلعوں کا آسرا لے کر دوری

سے تمائیں تائیں فش کیا کرتے ہیں محفوظ بستیوں
سے وہ گاؤں مراد ہیں جنکے گرد فصیل یا خندق
ہوتی ہے یعنے گڈھے دار بستیاں ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۳۳۴ ف ۱ کہتے ہیں آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باوجود اسکے کہ منافق ایسی
شرارتیں اور بےادبیاں کیا کرتے یہ چاہتے تھے
کہ انکے لیئے دعا کریں اس وقت یہ آیت اتری ۱۲ -
ف ۱۱ پیغمبر کا ساتھ چھوڑدیں اپنے اپنے دھندوں
میں لگجائیں ۱۲ ف ۱۲ اگر بالغرض مدینہ کے لوگ ان
مہاجرین کی خبر گیری نہ کرینگے تو اللہ تعالیٰ ان کا کھانے
والا ہے وہ اور کہیں سے دیگا ۔ دنیا میں کوئی یہ
نہ سمجھے کہ ہم فلاں شخص کو کھلاتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ
سب کو کھلاتا ہے رزق اسی کے ہاتھ میں ہے مثل
مشہور ہے ایک در بند تو سو در کھلے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۳۵ ف ۴ یعنے جھوٹی قسم
کھا کر پہلے جو کہا تھا کہ ہم دنیا میں مشرک نہ تھے
اب جھوٹ کھل گیا اور ہاتھ پاؤں تک نے گواہی دی
کہ یہ شرک کرتے تھے تو لاچار ہو کر یہ آرزو کرنے
لگے اپنی ندامت مٹنے کو لیکن دل میں اب تک ایمان
کی محبت نہیں ہے ۱۲ ف ۵ یعنے شرک اور کفر اللہ تعالیٰ
نے خلقت سے ان کے خمیر میں رکھا ہے وہ جب
دنیا میں جاوینگے شیطان کے پھندے میں پھنسیں
گے اور شرک اور کفر میں مبتلا ہونگے ۱۲ ف ۶ جو کہتے
ہیں اب کے ہم اگر دنیا میں جاویں تو ایماندار نہیں
گے ۱۲ ف ۷ یعنے اپنی ذات والی پر جسکی بابت یہ
گمراہ ہوئی ۱۲ ف ۸ مشرک مشرکوں پر یہود یہود
پر نصاری نصاری پر لعنت کرینگے اور کہیں گے
خدا ان کو غارت کرے ان کی دیکھا دیکھی ہم بھی
آفت میں پھنسے ۱۲ ف ۹ جو اخیر میں دوزخ میں
گئی یا جو دنیا میں بعد آئی تھی ۱۲ ف ۱۰ جو پہلے دوزخ
میں گئی یا جو دنیا میں پہلے آئی تھی ۱۲ ف ۱۱ ہم انہی
کی دیکھا دیکھی ان کی راہ پر چلے ۱۲ ف ۱۲ یعنے
دوہری سزا دے یا بہرسانپ بچھو لگادے ۱۲ ف ۱۳
کہ ہر ایک کا عذاب کس قسم کا ہوگا یعنے دوزخ کا عذاب
ایسا سخت ہے کہ جس عذاب کو دیکھو ایک سے ایک
بڑھکر ہے دونو گروہوں کو یہ عذاب ہونیوالا ہے
اگلوں کو اسوجہ سے کہ وہ پیشوا بنے گمراہی کے لیے
پچھلوں کو اس وجہ سے کہ وہ گمراہوں کے مقلد
تھے ۔ یا اللہ تو تمام سچے مسلمانوں کو دوزخ کے
عذاب سے بچادے ۱۲ ف ۱۴ جب اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہوگا
کہ سب کو دونا عذاب ہوگا ۱۲ ف ۱۵ یا تم کیا ہمسے
اچھے رہے یعنے تمہارا بھی وہی حال ہوا جو ہمارا
حال ہوا تمہارے بد دعا کرنے سے کیا فائدہ

ہوا ۱۲ ف ۱۶ یہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یا اگلی
امت کہیگی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۳۶ ف ۸ ایک مدت
تک اس دعا کا جواب نہ ملیگا سات ہزار یا بارہ
ہزار یا تین سو ساٹھ برس تک پھر اللہ تعالیٰ ۱۲
ف ۹ یعنے دوزخ سے نکلنے کا نام نہ لو یہ نا ممکن
ہے حسن رح نے کہا اس کے بعد پھر دوزخی کوئی بات
نہ کریں گے چلا یوں ہائی وائی کرتے رہیں گے اور
کتے کی سی آوازیں نکالیں گے اللہم احفظنا ۱۲ ف ۱
ان کی دعا اور نماز اور عبادت پر ٹھٹھے اڑاتے تھے ۱۲
ف ۱۱ مزے سے بہشت میں دندنا رہے ہیں عیش
کررہے ہیں ۱۲ ف ۱۲ یا اے پیغمبر ان سے پوچھ ۱۲
ف ۱۳ دنیا کی ساری مدت آخرت کے ایک دن کے
برابر ہے اور آدمی کی عمر تو آخرت کے ایک دن سے
بھی بہت کم ہے بعضوں نے کہا وہ ایسے ہول
میں گرفتار ہونگے کہ دنیا کی زندگی کو ایک دن یا اس
سے بھی کم سمجھیں گے ۔ حضرت نوح ع سے مرتے وقت
کسی نے پوچھا تم نے دنیا کو کیسے پایا حالانکہ ہزار
برس انکی عمر تھی گر انہوں نے یہ جواب دیا جیسے
ایک گھر کے دو دروازے ہوں ایک دروازے
سے آیا دوسرے سے نکل گیا ۱۲ ف ۱۴ یعنے بالفرض
تم کو دنیا میں جتنے برس رہنا ہوا وہ معلوم ہوتا
تو تم سمجھ لیتے کہ ہم دنیا میں بہت کم رہے ۱۲ - ۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۳۸ ف ۸ یا وہ جو زانیوں
کی شرمگاہوں سے اور دوزخیوں کے زخموں سے
لہو اور پیپ بہیگا اسکو کھولتے ہوئے پانی کے ساتھ
ملا کر پینے کو دیا جائیگا معاذ اللہ ۱۲ ف ۹ شاید پانی
پینے کا مقام ایک طرف دوزخ سے باہر ہوگا یا دوزخ
ہی میں ایک کنارے ۱۲ ف ۱ فرشتے پہلے اسکے سر پر
گرز ماریں گے جب بھیجا نکل آئیگا اسوقت سر پر
جلتا ہوا پانی کا تریڑہ کیا جائیگا ۔ آنتیں پھٹ
پھٹ کر ٹخنوں پر آرہیں گی یا اللہ تعالیٰ تیری پناہ
جیسے تیرا رحم بیحد ہے ویسے ہی تیرا عذاب بھی بہت
سخت ہے ۱۲ ف ۱ دنیا میں اپنے تئیں بڑی عزت
اور زور والا خیال کرتا تھا اسلیئے ہم بھی تیری
عزت کررہے ہیں اور سب دوزخیوں سے بڑھ کر
تجھ کو عذاب کررہے ہیں گویا اسکا دل جلاتے اور
اسکو اوروں کی نظروں میں ذلیل کرنے کے لیئے جہنمی کی
راہ سے یہ فرشتے کہیں گے ۔ عکرمہ نے کہا آنحضرت
ص نے ابوجہل سے فرمایا مجھ کو خدا کیطرف سے یہ
حکم ہوا ہے کہ میں تجھ سے یوں کہوں تیری
خرابی ہے خرابی پھر خرابی ہے خرابی ۔ ابوجہل بولا
نہ تم میرا کچھ بگاڑ سکتے ہو نہ تمہارا صاحب

(یعنے خدا تعالیٰ) میں اس میدان میں سب سے زیادہ زور والا ہوں اور میں عزت والا سردار ہوں آخر اللہ تعالیٰ نے بدر کے دن اسکو ذلت کے ساتھ قتل کرایا اور یہ آیت اوتاری بہت علماء نے یہ کہا ہے کہ بڑے گنہگار سے وہی مراد ہے ۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۳۹ ف۱ دوزخ کا ایک طبقہ زمہریر ہے جہاں بے انتہا سردی ہے لیکن وہ عذاب ہے اسکو مزے کی ٹھنڈک نہیں کہہ سکتے ۱۲ ف۱۱ کیونکہ شرک میں مبتلا ہے جو سب سے بڑا گناہ ہے تو عذاب بھی دوزخ کا ملا جو سب عذابوں سے زیادہ ہے سزا بقدر گناہ ہوئی ۱۲ ف۱۲ مومن کافر سب اسکو دیکھیں گے یا صرف کافر مراد ہیں ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۴۲ ف۱۸ شرک سے بچتے ہوں ۱۲ ف۱۹ کوئی مسجد ہو یا خاص مسجد حرام مراد ہے آبادی سے یہ مطلب ہے کہ اسکی تعمیر یا مرمت کریں یا اس میں عبادت کریں وہاں انہیں چشمہ علماء نے کہا ہے کہ مشرک یا کافر کو مسلمان کے بے اجازت مسجد میں نہ جانا چاہیئے اگر جاوے تو اسکو سزا دیجاوے اذن سے جا سکتا ہے اور آنحضرت صلعم نے ثمامہ بن اثال کو مسجد کے ستون سے باندھ دیا تھا وہ اسوقت کافر تھے اور بہتر یہی ہے کہ کافر کو مسجد میں نہ آنے دیں اگر کوئی کافر مسجد بنانے کی وصیت کرے تو اسکی وصیت نافذ نہ ہوگی ۱۲ فتح ف۲۰ اس قسم کے کام کرتے ہیں جن سے صاف صاف انکا مشرک ہونا پایا جاتا ہے جیسے بتوں کی پرستش قبروں کا پوجا ستاروں کا پوجا ایسی باتیں منہ سے نکالتے ہیں جو شرک ہیں جیسے عرب کے کافر لبیک میں کہتے تھے۔ لا شریک لک الا شریکاً ہو لک تملکہ ۱۲ ف۲۱ جب حضرت عباس رضہ بدر کے جنگ میں قید ہوکر آئے تو حضرت علی رضہ نے انکو سخت سست کہا اون نے یہ جواب دیا کہ ہماری برائیاں تو ایک ایک گنتے ہو اور خوبیاں نہیں بیان کرتے ہم لوگ (یعنے مشرک) مسجد حرام کو آباد رکھتے ہیں اور کعبے پر غلاف ڈالتے ہیں اور حاجیوں کو پانی پلاتے ہیں اوسوقت یہ آیت اوتری ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۴۶ ف۸ اس آیت سے نماز کی سخت تاکید نکلی کہ کسی حال میں معاف نہیں ہے لڑائی ہو رہی ہو اور ٹھہرنے اور اترنے کا موقع نہ ہو تو سواری پر بیٹھکر اشارے ہی سے پڑھ لے اگر منہ قبلہ کی طرف نہ ہوسکے تو نہ سہی اور تفصیل صلوۃ الخوف کی آگے آوے گی ۱۲ ف۹ ہماری جان ہمارا مال ہماری اولاد سب خدا ہی کے ہیں لیکن وہ اپنی عنایت وکرم سے اپنا مال آپ ہی قرض لیتا ہے اور دوگنا تگنا چوگنا بلکہ سیکڑوں گنا زیادہ ادا کرتا ہے قرض حسنہ سے یہ مراد ہے کہ خوشی کے ساتھ دیوے اور پھولا نہ سماوے کہ اسکا مال مالک کی راہ میں صرف ہوا۔ ایسی نعمت کسکو نصیب ہوتی ہے ۱۲ ف۱۰ تو جہاد میں خوب دل کھولکے خرچ کرو اور مفلسی سے مت ڈرو اللہ دینے والا ہے ف۱۱ پہلی آیت میں جہاد کا حکم دیا لیکن جہاد بغیر روپیہ کے نہیں ہو سکتا تو اس آیت میں جہاد میں خرچ کرنے کی ترغیب دی جب یہ آیت اتری اسوقت ابو الدحداح ایک صحابی تھے انہوں نے آنحضرت صلعم سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اللہ تعالیٰ ہمسے قرض لینا چاہتا ہے آپ نے فرمایا ہاں انہوں نے عرض کیا ہاتھ لائیے آپ نے اپنا ہاتھ انکے ہاتھ میں دیدیا انہوں نے کہا میں نے اپنا باغ جسمیں کھجور کے چھ سو درخت ہیں اللہ تعالیٰ کو قرض دیدیا ۱۲ ف۱۲ مراد زکوۃ ہے یا صدقہ فطر یا دونو یا ہر ایک صدقہ فرض ہو یا نفل ۱۲ ف۱۳ یعنے تجارت اور سوداگری کہ آدمی کچھ کماکر اور خرچ کرکے اپنے تئیں بچا لیوے ف۱۴ بلکہ دوست ایک دوسرے کے دشمن بنجاوینگے ہر کسی کو اپنی فکر ہوگی ۱۲ ف۱۵ بغیر اللہ تعالیٰ کے حکم کے کچھ کام نہ آوے گی ۱۲ ف۱۶ جو شخص زکوۃ نہ دے اسکو کافر فرمایا یعنے اللہ تعالیٰ کا ناشکر کہ اللہ ہی نے سب کچھ دیا اور اسی کی راہ میں نہیں دیتا ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۴۷ ف۱۱ اکثر علماء کے نزدیک یہ آیت نفل صدقے کے باب میں ہے جو چھپکے سے دینا افضل ہے لیکن فرض زکوۃ کا علانیہ دینا افضل ہے اور بعضوں نے کہا دونو چھپکے سے دینا افضل ہے ۱۲ ف۱۲ یعنے پوشیدہ خیرات کرنے سے تمہارے گناہ اتر جاویں گے ۱۲ ف۱۳ یعنے یہ ضرور نہیں کہ خواہ مخواہ جسطرح ہوسکے تو انکو مسلمان بنادو ۱۲ ف۱۴ یعنے اپنے فائدے کے واسطے اسکا ثواب تمکو ملیگا پھر احسان کیوں جتاؤ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۴۸ ف۱ یہ تنبیہ ہے ان کافروں کو کہ اب بھی وہ خرچتے ہیں لیکن چونکہ خالص خدا کی رضامندی کے لیئے نہیں خرچتے تو یہ بالکل بیکار ہوتا ہے مال کا مال گیا اور ثواب بھی نہ ملا اگر انکو ذرا بھی عقل ہوتی تو اللہ تعالیٰ کے لیے خرچتے اور دونوں جہان کا فائدہ اٹھاتے ۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۴۹ ف یعنے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہو یہانتک کہ عین لڑائی میں بھی ابن عباس رضہ نے کہا اللہ تعالیٰ کی یاد دریا اور خشکی اور سفر اور حضر اور تونگری اور محتاجی اور تندرستی اور بیماری اور پوشیدہ اور علانیہ ہر حال میں کرنا چاہیئے ۱۲ ف۸ یعنے ابخوف کیطرح نماز کو دو گروہوں میں آدھا آدھا ادا کرنا ضرور نہیں اب جیسے معمول سے تمام شرائط اور ارکان کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے اوس طرح ادا کرو بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جب تم کو اطمینان ہوجاوے یعنے سفر سے لوٹکر اپنے ملک میں آجاؤ تو اب نماز کو پورا پڑھو اس میں قصر نہ کرو ۱۲ ف۹ یعنے نماز کے اوقات معین اور محدود ہیں ہر نماز کو اُسکے وقت میں ادا کرو حدیث میں ہے کہ اول وقت نماز پڑھنا اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے اور بیچ وقت میں پڑھنا اولیٰ ہے اور اخیر وقت پڑھنا اسکی معافی ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۵۱ ف۱۴ کیونکہ تسلی ہو آپ کی دعاء تیر بہدف تھی۔ صحیح حدیث میں ہے کہ جب کوئی آنحضرت صلعم کے پاس اپنے مال کی زکوۃ لاتا آپ اسکے لیئے دعا فرماتے ۱۲ ف۱۵ یعنے فجر اور عصر کی نماز ۱۲ ف۱۶ یا رات کے شروع میں مراد مغرب یا اور عشاء کی نماز ہے ۱۲ ف۱۷ ہر قسم کی برائیوں کو صغیرہ ہوں یا کبیرہ بعضوں نے کہا صرف صغیرہ کو ۱۲ ف۱۸ بیوپار ہو تو آدمی کچھ خرید و فروخت کرکے اپنا کام چلا لیتا ہے اگر یہ بھی نہ ہو تو دوستی اور محبت سے بھی کچھ کام چلتا ہے جہاں یہ دونو نہ ہوں وہاں آدمی کیا کر سکتا ہے مراد قیامت کا دن ہے وہاں خریدنے سے بھی نیک عمل نہیں ملسکتے نہ دوستی اور محبت سے۔ ماں باپ کی محبت سب سے زیادہ ہوتی ہے قیامت کے دن وہ بھی کچھ کام نہ آویں گے ہر ایک کو اپنی اپنی پڑے گی ۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۵۴ ف۶ پہلے اسکا کام کرو پھر روزی کی تلاش کرو وہ سب سے اچھی تم کو روزی دیگا ۱۲ ف۴ اس آیت کی تفسیر سورہ مومنون اور والذاریات میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۵ کہتے ہیں فرشتے کو دیکھکر آپ کو لرزہ چڑھ آیا آپ حضرت خدیجہ رضہ پاس آئے اور فرمانے لگے زملونی زملونی یعنے مجھے کپڑا اوڑھا دو انہوں نے اوڑھا دیا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۹ معلوم ہوا کہ آپ پر تہجد فرض تھا بعضے کہتے ہیں شروع اسلام میں مسلمانوں پر بھی فرض تھا پھر اللہ تعالیٰ نے معاف کردیا حضرت عائشہ رضہ سے ایسا ہی مروی ہے ۱۲ ف۱۰ مطلب یہ ہے کہ آدھی رات عبادت کر اور آدھی رات سو رہ یا دو تہائی رات عبادت کر اور ایک تہائی سو رہ یا ایک تہائی رات عبادت کر اور دو تہائی سو رہ آدھی رات اگر سوئے تو وہ تھوڑی نہیں ہوتی پھر

اسکو تھوڑی کیسے کہا اسکا جواب یہ ہے کہ وہ آدھا حصہ جسمیں عبادت کی اس آدہے حصے سے جسمیں آرام کیا بہت افضل ہے تو اسکی نسبت یہ حصہ تھوڑا ہی ہوا یہ حکم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شروع میں ہوا پھر اللہ تعالیٰ نے اسکو منسوخ فرمایا اور اسی سورت کی یہ آیتیں اتریں ان ربک یعلم اخیر تک ۱۲ ف۱۱ کیونکہ سو کر رات کو اٹھنا نفس پر بہت شاق ہوتا ہے ۱۲ ف۱۲ اسوقت کی دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے ۱۲ ف۱۳ دنیا کے کام سب ان کو کرسکتا ہے اور سو بھی سکتا ہے ۱۲۔ ف۱۴ اسی کو خوب معلوم ہے تم کتنی رات سوتے ہو اور کتنی رات عبادت کرتے ہو۔ اسوقت لوگوں کے پاس گھڑیاں بھی نہ تھیں بعضے صحابہ اس خیال سے کہ معلوم نہیں کتنی رات گذری اور کتنی باقی ہے ساری رات نماز میں کھڑے رہتے یہانتک کہ انکے پاؤں سوج گئے ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلعم کے بھی مبارک پاؤں سوج گئے۔ تب اللہ تعالیٰ کی مہربانی جوش میں آئی اور یہ حکم اترا ۱۲ ف۱۵ آدھی یا تہائی یا دو تہائی رات کی نماز معاف کر دی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۳۵۵ ف۱ جس کا کوئی نام لیوا نہ رہیگا آنحضرت صلعم کے ایک صاحبزادے گذر گئے تو ابوجہل بولا اب محمد صلعم کا کوئی نام لیوا نہ رہا اسوقت یہ آیت اتری بعضے کہتے ہیں کعب بن اشرف یہودیوں کا سردار مکہ میں آیا اور قریش سے کہنے لگا تم محمد صلعم سے بہتر ہو تب یہ آیت اتری ۱۲ ف۱ یعنے رمضان کے روزے میں تمام مسلمانوں کا اسپر اتفاق ہے کہ رمضان بھر روزے رکھنا فرض ہے اور روزہ ایک رکن ہے دین کا نماز کے بعد یہ جو فرمایا جیسے اگلے لوگوں کو حکم ہوا تھا اس سے مراد یہود اور نصاریٰ ہیں انپر بھی روزہ فرض کیا گیا تھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۵۶ ف۱۳ یعنے اپنا نقصان خود کرتے تھے کیونکہ گناہ سے خود بندے کا ضرر ہے ۱۲ ف۱۴ معاف کر دینے سے یہ مطلب ہے کہ کفارہ تمپر نہیں ڈالا اور خطا سے درگذر کرنا یہ کہ آخرت میں گناہ بھی تمپر نہیں رہا صحبت سے مقصود آدمی کو یہ رکھنا چاہیے کہ نیک اولاد پیدا ہو اور آں حضرت صلعم کی امت میں ترقی ہو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۵۷ ف۱ اوپر حج کا ذکر آیا تھا اور جاہلیت میں یہ بھی ایک رسم تھی کہ جب گھر سے نکلکر احرام باندہ لیا پھر کوئی ضرورت ہوئی تو دروازے سے نہ آتے چھت پر چڑھ کر آتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۳۵۸ ف۱۴ اس آیت سے نکلا کہ عرفات میں ٹھیرنا حج کا ایک رکن ہے جس کے بغیر حج درست نہیں ہوسکتا ۱۲ ف۱۵ یعنے نہ عبادت کے طریق سے آگاہ تھے نہ ذکر الٰہی کی طرز سے واقف تھے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۳۵۹ ف۱ بعضوں نے کہا ومن کفر سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن کا انکار کرے ابن زید نے کہا ان آیتوں کا انکار کرے ۱۲ ف۱ نہ حرم میں نہ حرم کے باہر ۱۲ ف۱۲ شکار سے مراد ہر جانور وحشی ہے حلال ہو یا حرام ابوحنیفہ رح کا یہی قول ہے اور حدیث سے پانچ جانور مستثنے ہیں انکا مارنا درست ہے۔ کوا۔ اور چیل۔ اور کٹنا کتا۔ اور سانپ۔ اور بچھو۔ ایک روایت میں چوہا بھی ہے ۱۲ ف۱۳ احرام کی حالت میں ۱۲ ف۱۴ یہ جانکر کہ میں احرام باندہے ہوں ۱۲ ف۱۵ اگر احرام یاد نہ ہو اور بھولے سے مار ڈالے یا چوک کر مار ڈالے مثلاً مارنا کسی کو ہو اور کوئی شکار کے لگ جائے تو بدلا لازم نہ ہوگا ۱۲ ف۱۶ یعنے بدل تجویز کردیں کہ اس شکار کے برابر فلاں جانور ہے معتبر شخصوں سے یہ مراد ہے کہ دونوں صاحب تمیز اور عقل ہوں اور نیک اور صالح ہوں فاسق اور بدکار نہ ہوں ۱۲ ف۱۷ یعنے حرم کو اور وہاں کاٹ کر اسکا گوشت فقیروں کو تقسیم کر دیا جائے ۱۲ ف۱۸ یعنے جس جانور کو مارا ہے اسکی قیمت کا اناج خرید کر ہر مسکین کو ایک مد دیوے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۶۱ ف۱۴ جس میں کجی اور افراط اور تفریط نہ ہو امام ابن قیم رح نے فرمایا ہے صراط مستقیم وہ آلہی راستہ ہے جو اللہ عزوجل نے مقرر کیا ہے بندوں کے لیے اور وہ راہ بندوں کو اللہ تعالیٰ تک پہونچانے والا ہے سب راستے بند ہیں سوائے اس ایک راہ کے جسکو مالک نے مقرر کیا ہے پیغمبروں کے ذریعے سے اور وہ صراط مستقیم یہ ہے کہ عبادت خاص اللہ تعالیٰ کی کیجائے اور تابعداری خاص رسول اللہ صلعم کی کیجائے تو نہ اللہ تعالیٰ کی عبادت یعنے ڈر اور امید اور بھروسا اور محبت میں کسی کو شریک ٹھیرائے اور نہ انکے پیغمبر کی اطاعت میں کسی کو ساجھی بنائے اور یہی کلمہ پاک اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مضمون ہے ۱۲ ف۱۵ یعنے پیغمبروں اور شہدا اور صدیقین کا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۶۲ ف۱۱ یعنے قیامت کا دن ضرور ایک نہ ایک دن آویگا جیسے اس نے وعدہ فرمایا ہے کیونکہ اسکا وعدہ خلاف نہیں ہوسکتا اور اس دن تمام لوگ اکٹھے ہونگے۔ ابن النجار نے تاریخ میں روایت کیا کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز کھوئی جائے تو وہ اس آیت کو پڑہے پھریوں کہے یا جامع الناس لیوم لاریب فیہ اجمع بینی وبین مالی انک علی کل شئی قدیر تو اللہ تعالیٰ پھر وہ چیز اسکو دلادیگا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۶۳ ف۱ یعنے موت کے بعد ہمارا شمار نیکوں میں کر بعضوں نے کہا نیکوں سے مراد پیغمبر ہیں یعنے مرنے کے بعد ہم کو ان کے غلاموں میں رکھہ اور انہی کے غلاموں میں حشر کر ف۲ یعنے آخرت کی بھلائی اور ثواب اور بہشت اور وہاں کی نعمتیں گو اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور جو اس نے پیغمبروں کی زبان پر فرمایا وہ ضرور پورا ہوگا مگر دعا اسواسطے کرتے ہیں کہ شاید ہمارا خاتمہ بخیر نہ ہوا اور اس میں یہی اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے اس پر کوئی چیز لازم نہیں اگر وہ چاہے تو تمام مومنوں کو دوزخ میں ڈالدے اور کافروں کو بہشت میں لیجاوے کوئی اسکے حکم کے سامنے چون نہیں کرسکتا اور بڑے بڑے فرشتے اور نبی اسکے سامنے تھرتھراتے ہیں سبحان اللہ کیا شاہنشاہ عالی جاہ بے پرواہ ہے بادشاہت اور حکومت اسی کو سزاوار ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۶۴ ف۱۲ یعنے ہم کو ان سے علیحدہ کر دے ان کی صحبت سے جدا کر دے ایسا نہ ہو کہ تیرا عذاب اترے اور ہم بھی انکے ساتھ لپٹے جائیں ۱۲ ف۱۳ پکارنے سے مراد دعا ہے یا عبادت ۱۲ ف۱۴ اگر وہ عذاب کے لائق ہوں تو انپر عذاب اتارنا یہ نہیں کہ خواہ مخواہ انپر عذاب اترے ۱۲ ف۱۵ یا صبر کے دہانے ہمپر کھولدے یا صبر ہمپر ڈالدے بہا دے ۱۲ ف۱۶ بات یہ ہے کہ ہر فن والے کو جیسا اسکا فن والا پہچان لیتا ہے دوسرا نہیں پہچان سکتا ہے یہ لوگ جادو کے فن میں بہت کامل تھے انہوں نے جب حضرت موسے ؑ کے کام کو دیکھا تو اسیوقت سمجھ گئے کہ یہ جادو نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کو بھی انکو نیک توفیق دینا منظور تھا ان کے دل میں ایمان سما گیا اور سما بھی ایسا کہ جان تک کی پرواہ نہ کی قتل ہوگئے مگر ایمان پر قائم رہے سبحان اللہ یہ اللہ کا دین ہے جسکو چاہے سرفراز فرماوے ابن عباس رضہ نے کہا صبح کو یہ جادوگر تھے شام کو شہیدوں میں داخل ہوئے بعضے کہتے ہیں کہ فرعون انکو قتل نہ کرسکا اور اللہ تعالیٰ نے انکو بچا دیا ۱۲ ف۱۷ حضرت موسے ؑ نے

اس زیادتی کی بخشش چاہی جو انہوں نے غصے کی حالت میں ہارون ؑ پر کی یا تختیوں کو ڈالدینے کی اور ہارون ؑ کو اس دعا میں شریک کرلیا تاکہ وہ راضی ہو جائیں اور دشمنوں میں ان کی عزت رہے دوسرے اس وجہ سے کہ شاید امت ؑ سے بھی لوگوں کو ڈرانے اور سمجھانے میں کوئی قصور ہوا ہو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۳۶۷ ف ۱۳ جو بے قصور مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہیں کسی شریعت یا انصاف کے قانون سے ایسی خفیف بے احتیاطی کی سزا قتل نہیں ہے کہتے ہیں حضرت موسیٰ ؑ جب بھاگے تو کھانے کو بھی کچھ ساتھ نہ تھا پاؤں میں جوتا بھی نہ تھا مدین وہاں سے آٹھ دن کی راہ پر تھا جہاں فرعون کی حکومت ختم ہوتی تھی اسی طرف بھاگے ۱۲ ف ۱۴ حضرت موسیٰ ؑ یا تو فرعون بادشاہ کے پاس رہتے تھے وہاں طرح طرح کے کھانے کھاتے تھے ہمہ شے موجود تھی یا اسطرح یکہ و تنہا بے یار بے انیس بھاگے کھانے کو کچھ ساتھ نہ تھا بھوک کی شدت سے پیٹ پیٹھ سے لگ گیا تھا جب بالکل صبر نہ ہو سکا تو اس وقت دعا کی وہ بھی کیسے ادب اور لحاظ کے ساتھ سبحان اللہ پروردگار کی عجب شان ہے جو بندے اسکے محبوب ہوتے ہیں انہی پر طرح طرح کی آفتیں اور مصیبتیں اتارتا ہے اور انکو آزماتا ہے اور ان سے دعا کراتا ہے پھر خود ہی قبول کرتا ہے دعا کرتے کچھ دیر نہ گذری تھی کہ مدد آن پہونچی ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۶۹ ف ۵ جیسے گناہ میں دوگنا عذاب ہوتا تھا ویسے ہی نیکی میں دونا ثواب اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ۱۲ ف ۹ یعنے عام عورتوں کی طرح بلکہ تمہارا درجہ اور مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۳۷۱ ف ۱۲ پہلے پیغمبر ؐ کی بی بیاں بھی عام عورتوں کی طرح باہر نکلا کرتیں اور پردہ نہ کرتیں حضرت عمر رضہ پردے کی رائے دی لیکن حضرت ؐ نے اسکا حکم نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت اتری اسوقت سے آپ کی بی بیاں پردے میں رہنے لگیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۷۳ ف ۵ اس آیت سے صاف یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان عورت کا نکاح کافر مرد سے درست نہیں ہو سکتا اور اگر کافر کی عورت مسلمان ہو جائے تو اسکو اسکے کافر خاوند سے جدا کر لیں مگر اگر خاوند مسلمان ہو جاوے اور اگر وہ بھی اسلام قبول کرے تو بدستور نکاح باقی رہیگا گو عورت پہلے ہجرت کرکے آگئی ہو اور خاوند بعد آیا ہو ۱۲ ف ۶ یعنے عدت گذر جانے کے بعد اور بعضوں کے نزدیک ایسی عورتوں پر عدت نہیں ہے ۱۲ ف ۷ یعنے اگر مرد مسلمان ہو جائے اور عورت اپنے شرک پر قائم رہے تو ایسی عورت کو چھوڑ دینا چاہیے اسکا رکھ چھوڑنا جائز نہیں جب یہ آیت اتری اسوقت حضرت عمر رضہ کی دو بی بیاں مکہ میں مشرک تھیں حضرت عمر رضہ نے انکو طلاق دیدی البتہ اگر عورت یہودیہ ہو یا نصرانیہ تو اسکے رکھ چھوڑنے میں قباحت نہیں کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے مسلمان کا نکاح درست ہے ۱۲ ف ۸ اگر وہ ان عورتوں کو اپنے پاس رکھنا چاہیں ۱۲ ف ۹ جب وہ عورتیں مسلمان ہو کر تمہارے پاس آجائیں ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۳۷۵ ف ۵ بریدہ رض نے کہا نیک مسلمان سے ابوبکر رضہ اور عمر رضہ مراد ہیں ابن مسعود رضہ نے بھی ایسا ہی کہا - اسما بنت عمیس رض نے کہا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نیک مسلمان سے علی رضہ مراد ہیں - ابن عباس رضہ نے کہا میں نے حضرت عمر رضہ سے پوچھا وہ دو بی بیاں کونسی ہیں جنکی نسبت اللہ نے فرمایا اگر تم دونوں پیغمبر ؐ پہ زور ڈالنا چاہو گی انہوں نے کہا عائشہ رضہ اور حفصہ رضہ حضرت عمر رضہ نے ایک بار اپنی صاحبزادی حضرت حفصہ رضہ کو خوب دھمکایا اور فرمایا تو عائشہ رضہ کی برابری نہ کر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مت ستا اور تجھے جو درکار ہو وہ مجھ سے مانگ - ایک بار آنحضرت کو آپ کی بی بیوں نے بہت ستایا تھا آپ رنجیدہ بیٹھے تھے حضرت عمر رضہ آپ کے پاس آئے اور فرمایا یا رسول اللہ اپنی بی بی کا نام لیا وہ مجھ سے کچھ مانگتی ہے تو میں اسکی گردن ناپتا ہوں یہ سنکر آنحضرت ؐ ہنس دیے آپ کا رنج جاتا رہا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۳۷۷ ف ۹ جوانی کی نشانی یہ ہے کہ زیر ناف کے بال اگ آویں یا پندرہ برس کی عمر ہو لڑکے کیلئے اور لڑکی کے لیئے یہ ہے کہ حیض آنے لگے ۱۲ ف ۱۰ ہشیاری اور لیاقت نفع نقصان کی فکر ۱۲ ف ۱۱ اور اگر جوان ہونے پر بھی اونمیں صلاحیت نہ ہو تو مال انکے حوالے نہ کیا جائے گو وہ سو برس کے ہو جاویں ۱۲ ف ۱۲ یعنے یہ سمجھ کر کہ اب بچے کے بڑے ہونے کے دن قریب آگئے ہیں اور مال ہمارے ہاتھ سے نکل جاویگا جلدی جلدی اسکا پیسہ اڑا دینا یا فضول خرچی کرنا بڑا گناہ ہے ۱۲ ف ۱۳ دستور کے موافق کھانا یہ ہے کہ قرض کے طور پر اس میں سے کچھ کھالیوے پھر ادا کردے ۱۲ ف ۱۴ یعنے دیتے وقت لوگوں کو گواہ کردو کہ دیکھو ان کا اتنا مال ہمارے پاس تھا اس میں سے اتنا آجتک خرچ ہوا اتنا باقی ہے جو تم لوگوں کے سامنے ان کے حوالے کیا جاتا ہے یہ گواہ کرنا واجب نہیں مگر بہتر ہے تاکہ آئندہ کوئی جھگڑا نہ ہو ۱۲ ف ۱۵ سب سے بڑا گواہ وہ ہے اگر ایک کوڑی بھی تم ناجائز طریقے سے لیلوگے تو قیامت میں اسکا حساب دینا ہوگا ۱۲ ف ۱۶ مطلب یہ ہے کہ جب کوئی آدمی بیمار ہو اور لوگ اسکے دیکھنے کو جاویں وہ انسے رائے پوچھے کہ میں اپنی اولاد کے لیئے کیا چھوڑ جاؤں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسقدر دیجاؤں تو ایسی رائے نہ دیں جسمیں اولاد کی حق تلفی ہو مثلاً انکو سارا یا آدھا مال خیرات کرنیکی ترغیب دیں بلکہ ایسی رائے دینا چاہیے جس میں اولاد کا حق محفوظ رہے ان لوگوں کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ اگر یہ مرتے ہوتے اور انکی اولاد صغیر سن ہوتی تو اپنی اولاد کی کیسی کچھ فکر کرتے اور کسقدر دولت ان کے لیئے چھوڑ جاتے ایسی ہی دوسرے کی اولاد کا بھی خیال رکھنا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیئے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـ ۳۷۶ ف ۱۱ فتح البیان میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں حرام اور حلال عورتوں کا ذکر کیا تو سات عورتیں خون کے رشتے سے اور چھ دودھ کے اور نکاح کے رشتے سے حرام فرمائیں اور حدیث سے پھوپھی اور بھتیجی کا اور خالہ اور بھانجی کا بھی اکٹھا کرنا منع ہے البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ ایک بہن کو طلاق دے پھر دوسری بہن سے نکاح کرے یا پھوپھی اور خالہ کو طلاق دے پھر اسکی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح کرے اسپر سب علماء کا اتفاق ہے اب اختلاف ہے اس میں کہ جس عورت سے نکاح کیا اور صحبت نہ کی تو اس کی ماں سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں اکثر علماء کا قول یہی ہے کہ نکاح کرتے ہی عورت کی ماں حرام ہو جاتی ہے لیکن اسکی بیٹی حرام نہیں ہوتی جب تک اس سے صحبت نہ کرے اور حضرت علی رضہ اور زید بن ثابت رضہ اور عبداللہ بن زبیر رضہ اور مجاہد رح اور ابن عباس رضہ کا یہ قول ہے کہ عورت کی ماں بھی حرام نہیں ہوتی جب تک اس سے صحبت نہ کرے اور اس آیت میں عبارت (جن سے تم صحبت کر چکے) دونوں سے متعلق ہے لیکن صحیح وہی مذہب ہے جو اکثر علماء کا ہے حدیث میں ہے کہ جب کوئی مرد کسی عورت سے نکاح کرے

تو اسکی ماں سے نکاح درست نہیں اس عورت سے صحبت کی ہو یا نہ کی ہو البتہ اس عورت کی بیٹی سے نکاح کرسکتا ہی اگر صحبت سے پہلے اسکو طلاق دیدے اب ماؤں میں ماں کی ماں اور باپ کی ماں یعنے نانی دادی سب داخل ہیں اور بیٹیوں میں نواسیاں اور پوتیاں سب داخل ہیں اور بہنیں سب حرام ہیں خواہ حقیقی ہوں یا علاتی یا اخیافی اور پھوپھی میں باپ کی پھوپھی دادا کی بھی پھوپھی داخل ہی اسی طرح نانا کی بہن اور خالہ میں ماں کی ہر طرح کی بہنیں داخل ہیں اور اسیطرح دادی کی بہن بھتیجی میں بھائی کی بیٹی پوتی نواسی سب داخل ہیں اسیطرح بھانجی میں بہن کی بیٹی پوتی نواسی اور دودھ مائیں وہ حرام ہیں جن کا دودھ آدمی نے دو برس کے اندر پیا ہو اور کم سے کم پانچ بار چوسا ہو جیسے صحیح حدیث میں ہے ۱۲ ف۱۱ یعنے جس عورت کا خاوند موجود ہی اس سے دوسرا نکاح نہیں کرسکتا جب تک وہ اپنے خاوند سے جدا نہ ہو جاوے مگر اس حکم سے وہ عورتیں مستثنے ہیں جنکے تم مالک ہو جاؤ یعنے تمہاری لونڈیاں وہ تم کو حلال ہیں گو انکے خاوند موجود ہوں اس کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ کافروں کے ملک سے جو دار الحرب ہو عورتیں قید ہو کر آویں وہ لونڈیاں ہو جاتی ہیں یعنے مسلمان انکی ملک تو انسے ملک کو صحبت کرنا درست ہے اگرچہ اون کے خاوند دار الحرب میں زندہ موجود ہوں دوسرے یہ کہ لونڈی بیچی جاوے تو جس نے خریدا وہ اس سے صحبت کرسکتا ہے اگرچہ اس کا خاوند موجود ہو کیونکہ بیچنے سے وہ نکاح فسخ ہو گیا ہو اسکا [illegible] ۱۲ – ۱۲ – [illegible] کسقدر رخاطر داری [illegible] عدت گذر جانے کے بعد اور بعضوں کے نزدیک ایسی عورت پر عدت نہیں ہی ۱۲ ف۱۵ یعنے اگر مرد مسلمان ہو جاوے اور عورت اپنے شرک پر قائم ہے تو ایسی عورت کو چھوڑ دینا چاہیئے اسکا رکھ چھوڑنا جائز نہیں جب یہ آیت اتری اسوقت حضرت عمر کی دو بیبیاں مکہ میں مشرک تھیں حضرت عمر رضہ نے انکو طلاق دیدیا البتہ اگر عورت یہودیہ ہو یا نصرانیہ تو اسکے رکھ چھوڑنے میں قباحت نہیں کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے مسلمان کا نکاح درست ہے ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۳۸۴

ف یعنے دودھ پلانے والی سے جو ٹھہرا ہو اور تم نے شروع میں ٹھہرائی تھی وہ اسکے حوالے کر دو یہ حکم وجوب کے طور پر نہیں ہے اور نہ دودھ پلانیوالی کو نوکر رکھنے میں یہ شرط ہے کہ ٹھہرا ہوا پیشگی ادا کر دیجاوے بلکہ استحباباً ہے یعنے بہتر یہ ہے کہ دودھ پلانا جب شروع ہو اسی وقت جو ٹھہرا ہوا تھا وہ دودھ پلانے والی کو دیدی جائے تاکہ وہ خوشی سے دودھ پلاوے اور بچہ کو اس کے دودھ سے طاقت آوے ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۳۸۵

ف۱ عورتوں پر مردوں کے یہ حق ہیں کہ مرد ونکی اطاعت کرنا جب وہ صحبت کے لیئے بلاویں اور کوئی شرعی یا طبعی عذر نہ ہو تو خوشی سے قبول کرنا گھر کا بندوبست اور انتظام کرنا خاوند کے مال کی محافظت کرنا خوش خلقی اور ملائمت کر خاوند کو خوش رکھنا دستور کے موافق مانگ چوٹی خوشبو صاف ستھرے کپڑوں سے آراستہ رہنا۔ اور عورتوں کے حق مردوں پر یہ ہیں کہ نان و نفقہ دستور کے موافق دینا انکی دلجوئی کرنا خوش رکھنا ابن عباس رضہ نے کہا میں اسکو پسند رکھتا ہوں کہ اپنی عورت کے خوش کرنے کو آراستہ رہوں جیسے وہ میرے لیئے زینت اور آرایش کرتی ہے ایک حدیث میں ہے کہ بہتر تم میں سے وہ لوگ ہیں جو اپنی بی بیوں سے اچھا سلوک کرتے ہیں ۱۲ ف۲ اسکو سوگ کی عدت کہتے ہیں اس حکم سے وہ عورتیں مستثنے ہیں جو پیٹ والیاں ہوں انکی عدت وضع حمل ہے دوسری آیت سے واولات الاحمال اجلهن اخیر تک ۱۲ ف۳ مثلا کسی سے نکاح کا پیام کریں یا عدت کے مکان سے اٹھ جاویں یا نکاح کرلیں ۱۲ ف۴ مسلمانو یا عورت وارثو ۱۲ ف۵ سوگ کی عدت واجب ہی عورت پر صحیح حدیث میں ہی کہ جو عورت اسد اور پچھلے دن پر ایمان رکھتی ہو وہ کسی میت پر سوگ کرے تین دن سے زیادہ مگر خاوند پر چار مہینے دس دن تک سوگ کرے ۱۲ – ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۳۸۶

ف۹ تمکو معلوم نہ ہوگی عدت کیا ہے ۱۲ ف۱ انکی یہی عدت تین مہینے ہیں یہ عدت طلاق کی ہے لیکن خاوند کے مرجانے کی صورت میں ایسی عورتوں کی عدت چار مہینے دس دن ہیں ۱۲ ف۲ خواہ انکو طلاق دیا جائے یا انکا خاوند مرجائے ہر حال میں یہ عدت ہے ۱۲ ف۳ بعضوں نے کہا پیٹ والی عورت کی عدت جب اُسکا خاوند مرجائے اخیر میعاد ہے یعنے چار مہینے دس دن اگر وضع حمل اس سے پہلے ہو جائے اور وضع حمل اگر چار مہینے دس دن اس سے پہلے گذر جائیں حضرت علی رضہ سے ایسا ہی منقول ہی لیکن عبد اللہ بن مسعود رضہ نے کہا یہ سورۃ بقرہ کے بعد اتری ہے اور حاملہ عورت کی عدت یہی ہے کہ وہ بچہ جنے خواہ وہ مطلقہ ہو یا اسکا خاوند مرجائے ایک حدیث میں ہے کہ سبیعہ اپنے خاوند کے مرنے کے چالیس دن بعد جنی آنحضرت صلعم نے اسکا نکاح کر دیا ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۳۸۷

ف۱ یہ جو فرمایا تعلیم کرتا ہے یعنے دین اور دنیا دونوں کی اصلاح اس قرآن شریف سے ہوئی ہے اسیطرح حدیث سے بعضے نا سمجھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ دین کو ہماری دنیاوی امور سے کچھ غرض نہیں اور ایک حدیث حجت کے طور پر پیش کرتے ہیں کہ تم اپنے دنیا کے کاموں کو خوب جانتے ہو یہ خیال بالکل غلط ہے۔ قرآن اور حدیث دونوں دنیاوی احکام سے بھرے ہوئے ہیں۔ نکاح طلاق سود بیع خلع شفعہ وصیت میراث اکل و شرب لباس دنیا کے سب کاموں میں اللہ اور اسکے رسول نے حکم دیئے ہیں جن پر چلنا فرض ہے۔ جو حدیث یہ لوگ پیش کرتے ہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے ان کاموں میں جن پر اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول نے کوئی حکم نہیں دیا اسمیں تمکو اختیار ہے کہ اپنی پسند کے موافق چلیں مثلا ہم پلاؤ کھاویں یا قورمہ یا پائجامہ پہنیں یا تہہ بند باندہیں کسی حال میں ہم گنہگار نہ ہونگے ۱۲ ف۱۲ گروی لینی ضرور نہیں لیکن اولی ہے ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲ – ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ۳۸۸

ف۱۱ یہ نصیحت پہونچنے کے بعد ۱۲ ف۱۲ یہ مبالغہ کے طور پر فرمایا یعنے بہت مدت تک دوزخ میں رہیں گے کیونکہ جو کوئی سود کو حرام سمجھ کر کھاوے وہ گنہگار ہے کافر نہیں ہے اور گنہگار جو با ایمان ہو اسے امید ہے کہ اسکو کبھی نہ کبھی دوزخ سے نجات ملیگی ۱۲ ف۱۳ یعنے سود خوار کو برکت نہیں ہوتی ایسی ایسی آفتوں میں گھر جاتا ہی کہ اور نقصان ہوتا ہے آمدنی کم ہو جاتی ہے ۱۲ ف۱۴ یہ بھی ناشکری ہی کہ حق تعالے نے دولت دی ہو اور پھر اپنے محتاج بھائی کو بے سود رکھوائے قرض نہ دیوے ۱۲ ف۱۵ یعنے منع ہونے سے پہلے جو لے چکا سو لے چکے اور اگلا چڑھا ہوا اب نہ مانگو انکو بالکل حساب سے خارج کرو فقط اپنا اصل روپیہ لے لو ۱۲ ف۱۶ یعنے جب خدا اور رسول کے حکم کو نہیں مانتے تو دشمن ہوئے خدا اور رسول کے دشمن کو ہر وقت لڑائی کے لیئے تیار رہنا چاہیئے ابن عباس رضہ نے کہا سود خوار کو قیامت کے دن حکم ہو گا کہ اپنے ہتھیار کو جنگ کے لیئے اٹھا بعضوں نے کہا جو مسلمان

سود کہانا نہ چھوڑیں انسے حاکم اسلام کو لڑنا چاہئے ۱۲ ف۱ یعنے اگلا لیا ہوا سود اگر اصل میں مجرا لیا جاوے تو تمپر ظلم ہوگا اور منع ہونے کے بعد اگلا چڑھا ہوا سود تم انگو تو تمہارا ظلم ہے اللہ تعالیٰ نے بہت انصاف کے ساتھ فیصلہ فرمادیا کہ جو لے چکے وہ تو تمہارا ہوگیا اب آئندہ سود نہ لو اپنا اصل روپیہ لے لو ۱۲ ف۱۵ اور آخرت میں تم کو عذاب سے نجات ہو سود تھوڑا لے یا بہت ہر طرح حرام ہے مگر یہ صورت اور زیادہ سخت گناہ ہے کہ سود اصل مال سے دوگنا اور چوگنا ہوجائے جیسے عرب کے سود خوار کیا کرتے تھے کہ جب وعدہ آگیا تو سود کو اصل میں ملا لیتے اور سود در سود لیتے یہانتک کہ ایک ذریعہ سے قرضے میں مدیون کی کل جائداد پھنس جاتی ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۱ ف بیقرار ہونے سے مراد یہ ہے کہ مرنے اور ہلاکت کا ڈر ہو اگر نہ کہاوے مثلاً کوئی زبردستی کرتا ہو یا بھوک سے یہ نوبت پہونچے اب اگر ہمیشہ یہ حالت قائم رہے تو سیر ہوکر کہانا بھی درست ہے اور جو شاذ و نادر کبھی ایسا اتفاق ہو تو بقدر ضرورت یعنے سد رمق کہا سکتا ہے۔ شافعی رح اور ابو حنیفہ رح کا یہی قول ہے اور امام مالک رح نے کہا سیر ہوکر کہا سکتا ہے نافرمانی اور سرکشی نہ کرتا ہو یعنے حاکم اسلام پر باغی نہ ہو۔ اسیطرح ڈاکو یا رہزن نہ ہو تارک جماعت اور مفسد اور قاطع رحم نہ ہو ورنہ اسکو بیقراری کی حالت میں بھی یہ رعایت نہیں ہوسکتی ۱۲ ف پہلے پہل شروع اسلام میں شراب پینا حرام نہ تھا حضرت عمر رض نے کہا یا اللہ شراب کے باب میں ہمکو صاف صاف حکم دے تب یہ آیت اتری اسکو سنکر بھی حضرت عمر رض کی تسلی نہیں ہوئی اور وہی کہا تو سورہ نساء کی یہ آیت اتری کہ نماز نشہ کی حالت میں مت پڑھو تب بھی انکو تشفی نہیں ہوئی اور وہی کہا آخر سورہ مائدہ کی وہ آیت اتری کہ شراب اور جوا اور بتوں کے تھان اور پانسے فال کے یہ سب پلید ہیں اور شیطان کے کام اب تم باز رہتے ہو اسوقت حضرت عمر رض کو اطمینان ہوا اور کہنے لگے پروردگار ہم باز آئے باز آئے ۱۲ ف یہود کہتے تھے کہ اگر عورت کو اوندھا لٹا کر اسکے فرج میں جماع کرے تو بچہ ترچھا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے اسکا رد کیا اور مسلمانوں کو اجازت دی کہ عورتیں تمہاری کھیتی ہیں جسطرح اور جہاں سے چاہو بیج ڈالو سامنے یا پیچھے سے لٹا کر یا کھڑے . . . . . یا بٹھا کر مطلب یہ ہے کہ جماع کے لیئے کوئی خاص آسن نہیں ہے جو آسن تمکو بہلا لگے اسکو اختیار کرو صرف اس کا خیال رکہو کہ نطفہ جو بیج ہے کہیتی کے مقام میں جاوے یعنے دخول ہمیشہ فرج میں ہو نہ دبر میں کیونکہ دبر تو نجاست کا مقام ہے نہ پیداوار کا ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۲ ف۱۴ شکاری جانور کتا ہو یا باز یا بحری یا چیتا بشرطیکہ شکار کی اس کو تعلیم دی گئی ہو اور وہ جانور کو پکڑ رکھے اپنے مالک کے لیئے تو اسکے شکار کو کہانا درست ہے ۱۲ ف۱۵ مراد وہی دن ہے عرفہ کا جس دن الیوم اکملت الآیہ اتری یا اور دن ۱۲ ف۱۶ کتاب والوں سے مراد یہود اور نصاریٰ ہیں تو اور پیغمبروں کے جیسے مثلاً حضرت ابراہیم کے پیرو اس میں داخل ہونگے کہانے سے مراد ان کا کاٹا ہوا جانور ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۳ ف۱۴ سورہ مائدہ کے پہلے رکوع میں مگر سورہ مائدہ تو بعد اتری اسی سورت کے ستریں رکوع کی آیت ہوگی ۱۲ ف۱۵ جو حلال کو حرام کرتے ہیں اور حرام کو حلال۔ اب کوئی یہ خیال نہ کرے کہ اسلام کی شریعت میں کہانا پینا ہی بڑی اہم بات ہے بلکہ ہر طرح کے گناہوں سے پرہیز کرنا ضرور ہے تو فرمایا وذروا ظاہر الاثم الآیہ ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۶ ف۱۱ جب یہ معلوم ہو کہ دوست خوشی سے راضی ہے اس آیت کو بعضوں نے منسوخ کہا ہے بعضوں نے کہا منسوخ نہیں ہے کہتے ہیں مسلمان جب جہاد کو جاتے تو اپنے گہر کی کنجیاں ایسے معذور لوگوں کی سپرد کر جاتے اور ان کو اپنے گہر میں رہنے اور کہانے کی اجازت دے جاتے لیکن ان کو اس میں تامل ہوتا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۷ ف۱۱ یہ جو فرمایا تعلیم کرتا ہے یعنے دین اور دنیا دونوں کی اصلاح اس قرآن شریف سے ہوئی ہے اسیطرح حدیث سے بعضے ناسمجھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ دین کو ہماری دنیاوی امور سے کچھ غرض نہیں اور کٹ حجتی کے طور پر ایک حدیث پیش کرتے ہیں کہ تم اپنے دنیا کے کاموں کو خوب جانتے ہو یہ خیال بالکل غلط ہے قرآن اور حدیث دونوں دنیاوی احکام سے بہرے ہوئے ہیں نکاح۔ طلاق۔ سود۔ بیع۔ خلع۔ شفعہ۔ وصیت میراث۔ اکل و شرب۔ لباس دنیا کے سب کاموں میں اللہ اور اسکے رسول نے حکم دیے ہیں جنپر چلنا فرض ہے جو حدیث یہ لوگ پیش کرتے ہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے ان کاموں میں جن میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے کوئی حکم نہیں دیا ہمیں اختیار ہے کہ اپنی پسند کے موافق چلیں مثلاً ہم بہلا کہاویں تو رمہ یا پائجامہ پہنیں یا تہ بند باندہیں کسی حال میں ہم ننگا نہ ہونگے ۱۲ ف۱۲ خود اپنے خلاف گواہی یہ ہے کہ دوسرے کے حق کا اقرار کرے انکار نہ کرے نہ چہپاوے ۱۲ ف۱۳ تم کو گواہی میں نہ مفلس پر رحم کرنا چاہیئے نہ مالدار سے ڈرنا چاہیئے جو حق ہے وہ کہہ دینا چاہیئے یہ موقع رحم اور ڈر کا نہیں ہے دنیا میں اپنے بعد ماں باپ اور عزیزوں سے محبت ہوتی ہے گواہی میں انکی بھی رعایت نہ کرے تو مفلس پر رحم کا کیا ذکر ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۹۹ ف۱ قرآن میں سحت کا لفظ ہے یعنے حرام مال اصل میں سحت کے معنے میٹنے کے ہیں مال حرام تمام نیکیوں کو میٹ دیتا ہے بعضوں نے کہا سحت سے رشوت مراد ہے۔ حدیث میں ہے کہ رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں ملعون ہیں رشوت کے حکم میں ہے سفارش سنکر غلط یا رعایتی فیصلہ کرنا ۱۲ ف۱۲ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو اختیار دیا کہ ایسے کافر حرام خوار جو جھگڑے تیرے پاس لاویں اگر تیرا جی چاہے تو انکا فیصلہ کردے اگر تیرا جی نہ چاہے تو انکو صاف جواب دیدے ۱۲ ف۱۳ اور انصاف کرنیوالے کے دشمن اخیر میں خود ذلیل و خوار ہوتے ہیں ۱۲ ف۱۴ اسکے موافق کیوں نہیں فیصلہ کرتے ۱۲ ف۱۵ اخیر جب تو فیصلہ کردیتا ہے اور تیرا حکم توریت کے موافق ہوتا ہے تو ۱۲ ف۱۶ نہ وہ توریت پر ایمان لائے ہیں نہ تجھپر ایمان لائے ہیں وہ تو اپنی غرض کے وقت ایک مطلب سے تیرے پاس رجوع ہوتے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۰۲ ف۱ صہیب بن سنان رومی ایک شخص تھے ان کو مشرکین نے پکڑ لیا اور یہ چاہا کہ وہ اسلام سے پھر جاویں لیکن انہوں نے اپنا سارا مال دے ڈالا اور دین کو بچا لیا اور مدینہ منورہ میں آگئے تب یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۲ کیونکہ جہاد میں جان و مال کا صرف ہے عزیزوں اور دوستوں سے جدا ہونے کا ڈر ہے ابو داؤد نے روایت کیا ابو ہریرہ رض سے آنحضرت صلعم نے فرمایا جہاد فرض ہے تمپر ہر امیر (حاکم) کے ساتھ ہوکر نیک ہو یا برا ایک روایت میں ہے کہ جب جہاد کے لیئے بلائے جاؤ تو نکل کہڑے ہو ۱۲ ف۱۳ کہ کونسی چیز تمہارے حق میں بہلی ہے کونسی بری ہے ۱۲ ف۱۴ کیونکہ تمکو غیب کا علم نہیں ہے اوائل اسلام میں جہاد فرض نہ تھا مسلمانوں کو حکم تھا کہ کافروں کی ایذا دہی پر صبر کریں اور وقت کے منتظر رہیں جب آنحضرت صلعم مدینہ میں تشریف لائے اور مسلمانوں کو کسی قدر قوت حاصل ہوئی تو حق تعالیٰ نے جہاد کیرکا فرض

سے لڑنا فرض کیا اور اسی کی وجہ سے اسلام کو بیحد ترقی ہوئی ایک حدیث میں ہے کہ جہاد قیامت تک باقی رہیگا یعنے اسکی فرضیت ہمیشہ قائم رہیگی یہاں تک کہ میری اخیر امت دجال سے لڑیگی ۱۲ کسوا - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۰۳ ف۱ یہ جنگ احد کا ذکر ہے بعضوں نے کہا بدر کا۔ بعضوں نے کہا احزاب کا اور صحیح یہ ہے کہ جنگ احد کا ذکر ہے اور آپ پچاس کم ایک ہزار آدمی لیکر جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ سے نکلے کافروں کا لشکر تین ہزار کا تھا آپ گھاٹی میں جاکر سات شوال ۳ ہجری کو ٹھیرے اور دشمن کے مقابل صفیں جمائیں پچاس آدمیوں کو عبداللہ بن جبیر کی کمان میں دے کر یہ حکم فرمایا کہ وہ پشت کیطرف کی محافظت رکھیں اگر کافر ادہر سے آویں تو تیر مار مار کر انکو ہٹادیں خواہ ہم کو فتح ہو یا شکست ۱۲ ف۱۲ اور نامردی انکے دل میں سماگئی ۱۲ ف۱۳ اللہ نے ان کو سنبھال لیا اور مضبوط کر دیا ۱۲ ف۱۴ ہوا یہ تھا کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لشکر کے ساتھ مدینہ سے نکلے تو عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار بھی ساتھ تھا راستہ میں اسنے دغا دی اور اپنے ساتھیوں کو لیکر لوٹ چلا اسکے لوٹنے سے قبیلہ خزرج میں سے بنو سلمہ نے اور قبیلہ اوس میں سے بنو حارثہ نے جو میمنہ اور میسرہ میں تھے نامردی کرنا چاہی مگر اللہ تعالیٰ نے پھر انکا دل مضبوط کر دیا اور وہ میدان جنگ میں قائم رہے ۱۲۔ ف۱۵ تو جب تم تھوڑے سے تھے اور کافر بہت۔ دوسرے انکے پاس جنگ کا سامان تھا تم بے سامان تھے تو بھی اللہ تعالیٰ نے تمکو غالب کر دیا ستر کافر قید ہوئے اور ستر قتل تو اب نامردی کی کیا وجہ ہے اللہ پر بھروسا رکھو ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۰۵ ف آپ فرماتے تھے اے اللہ کے بندو میرے پاس آؤ میں اللہ کا رسول ہوں جو کوئی پھر حملہ کرے کافروں پر اسکو جنت ملیگی ۱۲ ف۸ ایک تو بھاگنے کا غم دوسرے زخمی ہونے کا غم یا ایک مشرکوں کی فتح کا غم دوسرے اپنے نقصان کا غم ۱۲ ف۹ جیسے لوٹ اس لڑائی میں یا فتح ۱۲ ف۱۰ بلکہ صبر اور استقلال اختیار کرو ۱۲ ف۱۱ یعنے بلا اور مصیبت پر ۱۲ ف۱۲ یہ لوگ سچے مسلمان تھے ابن عباس رضہ نے کہا اونگھ اوسی کو آتی ہے جس کو اطمینان ہو گھبراہٹ میں اونگھ نہیں آتی ابو طلحہ رضہ نے کہا احد کے دن مجھ کو ایسی اونگھ آئی کہ تلوار میرے ہاتھ سے گری جاتی پھر میں تھام لیتا پھر گرنے لگتی پھر تھام لیتا زبیر نے کہا میں نے دیکھا میں ساتھ تھا آنحضرت صلعم کے جب بہت خوف کا وقت ہوا تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر نیند بھیجدی ہم میں سے ہر شخص اپنی ٹھڈی

سینے پر لگائے تھا ۱۲ ف۱۳ جیسے پیغمبرؐ نے وعدہ کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ تم کو فتح دے گا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۰۷ ف۱ بعضوں نے کہا یہ آیت احد کے شہیدوں میں بعضوں نے کہا بدر کے شہیدوں میں اتری ہے بہر حال تمام شہیدوں کو شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جاویں یعنے اسکا دین بچانے یا دین کی ترقی میں ۱۲ ف۱۲ دنیا میں زندہ ۱۲ ف۱۳ لیکن جہاد میں مصروف ہیں ۱۲ ف۱۴ اوپر انکی خوشی بیان کی تھی کہ ان کو نہ رنج ہے نہ ڈر یعنے امن میں ہیں اور اس آیت میں یہ بیان ہے کہ امن کے سوا اسکی نعمتیں جو ملی ہیں انپر بھی خوشی کر رہے ہیں اسیطرح اسکے فضل پر اسیطرح اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہونے پر نعمت سے مراد تو انکا مقرری ثواب ہے اور فضل یہ ہے کہ مقرری مزدوری سے زیادہ جو اللہ تعالیٰ نے دیا ۱۲ ف۱۵ اور بلانے پر چل کھڑے ہوئے ۱۲ ف۱۶ جب جنگ احد تمام ہوئی ابو سفیان جو کہ سردار تھا کافروں کا کہہ گیا کہ اگلے سال بدر پر لڑائی ہے اور حضرت صلعم نے قبول کر لیا جب اگلا سال آیا حضرت صلعم نے لوگوں کو حکم کیا کہ چلو لڑائی کو اسوقت جنہوں نے رفاقت کی اور تیار ہوئے انکو یہ بشارت ہے کہ شکست کے بعد پھر جرأت کی ۱۲ موضح ف۱۷ یعنے نعیم بن مسعود نے ۱۲۔ ف۱۸ یا تمہارے مقابلہ کے لیئے وہ جمع ہوئے ہیں ۱۲ ف۱۹ اور ان کے مقابلہ کا قصد مت کرو ۱۲ ف۲۰ وہ ذرا بھی بودے نہیں ہوئے ۱۲ ف۲۱ یعنے اس خبر نے بجائے اسکے کہ ان کے ایمان اور اعتقاد کو کم کرتی اور زیادہ کر دیا ۱۲ ف۲۲ اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ ایمان گھٹتا اور بڑھتا ہے اور اہل حدیث کا یہی قول ہے حسبنا اللہ ونعم الوکیل حضرت ابراہیمؑ نے اسوقت کہا تھا جب آگ میں ڈالے گئے وہی کلمہ آنحضرت صلعم اور مسلمانوں نے بھی کہا جب نعیم نے انکو یہ خبر سنائی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۰۹ ف نسائی نے ابن عباس رضہ سے روایت کیا کہ عبدالرحمن بن عوف اور انکے ساتھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ شرک کے زمانہ میں ہم عزت والے تھے اور جب مسلمان ہوئے تو ذلیل ہوگئے آپ نے فرمایا مجھے معاف کرنیکا حکم ہے لوگوں سے لڑائی مت کرو پھر جب آپ مدینہ میں آئے اور جہاد کا حکم ہوا تو بعضے لوگ رک رہے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۱ یعنے موت کے پنجے میں ضرور گرفتار ہوگے ۱۲ ف۱۱ یہ آیت ان منافقوں کے باب میں اتری جنہوں نے جنگ احد کے شہیدوں کو دیکھ کر کہا اگر یہ لوگ ہمارے پاس

رہتے تو کبھی نہ مارے جاتے ۱۲ ف۱۲ یعنے اللہ تعالیٰ نے جو حکم دیا ہے جہاد کا اسپر ہر شخص کو چلنا چاہیئے اور ہر شخص اپنی ہی اپنی ذات کا ذمہ دار ہے تو اپنی ذات کا ذمہ دار ہے دوسروں کی پرسش تجھ سے نہ ہوگی ف۱۳ جنگ احد کے دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو سفیان میں وعدہ ہوا تھا کہ سال آئندہ بدر کے مقام پر پھر لڑائی ہو جسکا قصہ اوپر گذر چکا ف۱۴ قریش کے کافروں کی کیا حقیقت ہے ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۱۱ ف۱۲ یا تمہاری اطاعت قبول کرے یا کلمہ پڑھے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۱۲ ف۱۳ بخاری نے ابن عباس رضہ سے روایت کیا کہ مسلمانوں کے ایک گروہ نے ایک شخص کو دیکھا جس کے ساتھ بکریاں تھیں اسنے کہا السلام علیکم مسلمانوں نے کہا اسنے اسلیئے سلام کیا کہ اپنے تئیں ہمسے بچاوے آخر اسکو قتل کیا اور اسکی بکریاں لے لیں تب آیت اتری ۱۲ ف۱۴ یعنے اسطرح جلدبازی سے ایک مسلمان کو مارنا اور اسکا مال لوٹ لینا کیا ضرور ہے اللہ تعالیٰ کے پاس بہت سی جائز غنیمتیں موجود ہیں یعنے اللہ تعالیٰ تم کو بہت سی لوٹ دیگا جو شرع درست اور جائز ہے اور اس ناجائز لوٹ کی تم کو حاجت نہ ہوگی ف۱۵ یعنے کافروں میں گھرے ہوئے اپنے ایمان کو چھپاتے تھے یا تمہاری جانیں بھی کلمہ پڑھنے کی وجہ سے بچیں تھیں ۱۲ ف۱۶ اسلام کو عزت دی یا تم کو اسلام کی توفیق دی ۱۲ ف۱۷ یعنے بیمار یا لولے لنگڑے اندھے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۱۲ ف۵ یعنے تمہارے قبضے میں آجاوے گا تم اوسکو مار ڈالو قتل کر دیا قید کرو ۱۲ ف۶ یعنے قافلہ نرم نوالہ جس میں لڑائی کا سامان نہ تھا ۱۲ ف۷ یا اپنے حکم سے جو اوس نے تم کو لڑنے کے لیئے دیا دین حق کی مضبوطی کرے یا حق کو ظاہر کرے اور اپنے کلمے یعنے دین کو غالب کرے ۱۲ ف۸ یا انکو اخیر تک فنا کر دے اونکا پچھلا شخص بھی باقی نہ رہے ۱۲ ف۹ یعنے اسلام کے غلبے سے ناراض ہوں اس آیت میں کافروں کی جڑ کاٹنے کی غرض بیان فرمائی یعنے کافروں کے مارنے سے نہ خونریزی منظور ہے نہ دنیا کا فائدہ بلکہ سچے دین کو غالب کرنا منظور ہے اور شرک اور کفر کو دبانا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۱۳ ف۵ دوسری بات یہ تھی کہ ۱۲ ف۶ انھوں نے جو یہ تدبیر باندھی تھی کہ قافلہ کو بچالائیں گے اور مسلمانوں کا زور بالکل توڑ دینگے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو الٹ دیا خود ہی

مارے گئے اور بڑے نقصان کے ساتھ پسپا ہوکر ۱۲ ف۱۷ نے قریش کے کافروں ۱۲ ف۱۸ یا اللہ تعالیٰ ہنسی کے طور پر مکہ کے کافروں سے فرماتا ہے وہ جب آن حضرت صلعم سے لڑنیکے لیئے چلے تو کعبہ کے پردوں کو پکڑ کر دعا مانگتے رہے اور کہنے لگے یا اللہ دونوں فوجوں میں سے جو تیرے نزدیک اچھی اور عمدہ اور ہدایت پر ہے اسکو فتح دے (گویا اپنے اوپر آپ بد دعا کی) ۱۲ ف۱۹ شرک سے اور مسلمانوں کی مخالفت سے ۱۲۔

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۱۴ ف۲۳ اختلاف کرتے کوئی کہتا لڑو کوئی کہتا نہ لڑو وہ بہت ہیں ہم تھوڑے ہیں ۱۲ ف۲۴ ان دونوں باتوں کو مسلمانوں کو ۱۲ ف۲۵ نہ ہمت ہار دینے کا موقع ہوا نہ تکرار کا ۱۲ ف۲۶ وہی فاعل حقیقی ہے۔ اس آیت کی تفسیر سورۂ آل عمران کے دوسرے رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۲۷ جمے رہو یعنے بھاگو نہیں اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرو یعنے اوس سے مدد مانگو اور اس پر بھروسا کرو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۱۵ ف۱۳ تم کو ان کے دل کا حال معلوم نہیں یعنے یہود یا منافق ۱۲ ف۱۴ ابن عباس رضہ نے کہا یہ آیت منسوخ ہے فاقتلوا المشرکین سے ۱۲ ف۱۵ ظاہر میں صلح کرکے ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۱۶ ف۹ اب یہ حکم قیامت تک قائم رہا کہ دو چند کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا جائز نہیں اگر دو چند سے بھی زیادہ ہوں تو بھاگنا گناہ نہ ہوگا لیکن لڑنا اور جمے رہنا ہر حال میں افضل ہے ۱۲ ف۱۰ اور ان کا زور نہ توڑ دے جب کافروں کا زور ٹوٹ جاوے اور اسلام پھیل کر غالب ہو جاوے تو اوس وقت اختیار ہے چاہے قیدیوں کو قتل کرے اور چاہے مفت احسان رکھکر چھوڑ دے چاہے تو فدیہ لیکے چھوڑ دے ۱۲ ف۱۱ اسی واسطے قیدیوں کا قتل کرنا پسند نہیں کرتے روپیہ لیکر انکو چھوڑ دینا پسند کرتے ہو ۱۲ ف۱۲ تقدیر میں لکھا تھا وہ رحم کا کیا آنحضرت صلعم کے اصحاب نے بدر میں جو کافر قید ہوئے تھے اونسے فدیہ لیا چار ہزار درم ۱۲ ف۱۳ کہ اس امت کے لیئے لوٹ کا مال حلال ہے یا بدر میں جو مسلمان لڑے اون کے گناہ بخش دیئے گئے یا جس امت میں اس کا پیغمبر موجود ہو اسپر عذاب نہیں اتریگا یا جو نادانستہ کوئی خطا کرے اوس کو عذاب نہ ہوگا ف۱۴ لوٹ کا یا فدیہ کا مال ۱۲ ف۱۵ یعنے مسلمانوں کے قبضے میں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۱۷ ف۱۱ جو مسلمان کافروں کے ملک سے نہیں نکلے وہیں رہتے ہیں انکا اسلام کچا ہے ۱۲ ف۱۲ یعنے مہاجرین اور انصار کے لیئے ۱۲ ف۱۳ ایک مہاجرین اولین کہلاتے تھے جنہوں نے آن حضرت صلعم کے ساتھ یا اس کے کچھ ہی بعد یا آپ سے بھی پہلے مدینہ میں ہجرت کی اور ایک وہ مہاجرین تھے جنہوں نے جنگ بدر کے بعد یا صلح حدیبیہ کے بعد مدینہ میں ہجرت کی اور مسلمانوں سے آکر ملگئے ۱۲ ف۱۴ یعنے مہاجرین اور انصار کیطرح ہیں ۱۲ ف۱۵ یعنے جب عہد ختم ہوا اور دوستی کے علاقے کٹ گئے ۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۱۸ ف۱۳ دشمن قوم یا اونکے ملک میں ۱۲ ف۱۴ کہ اسلام کی حقیقت کیا ہے اور اللہ کا کلام کیسا ہوتا ہے تو اگر کوئی کافر اسلام کی کیفیت معلوم کرنے کے لیئے یا قرآن سننے کیلیئے پناہ چاہے تو اسکو پناہ دینا پھر اسکے امن کے ٹھکانے تک اسکو پہونچا دینا چاہیئے اب جب وہ اپنے امن کی جگہہ پہونچ گیا تو پھر سارے کافروں کی طرح اسکا مارنا قتل کرنا درست ہے ۱۲ ف۱۵ یا کیونکر انکا عہد ہو سکتا ہے وہ تو بے ایمان ہیں عہد کرتے ہیں پھر توڑ ڈالتے ہیں ۱۲ ف۱۶ یعنے صلح حدیبیہ جو آنحضرت صلعم اور قریش کے کافروں میں کعبے کے قریب قرار پائی تھی انکا اتنا خیال رکھو کہ جب تک وہ ۱۲ ف۱۷ اپنے عہد پر قائم رہیں ۱۲ ف۱۸ اور عہد کا پورا کرنا بھی پرہیزگاری کے لیئے نہایت ضرور ہے ہوا یہ تھا کہ مکے کے کافروں نے حدیبیہ میں دس برس کے لیئے آنحضرت صلعم سے صلح کی اس شرط پر جو لوگ مسلمانوں کی پناہ میں ہیں اونپر مکہ والے حملہ نہ کرینگے اور نہ حملہ کرنے والوں کی مدد کرینگے اور مسلمان ان لوگوں پر حملہ نہ کرینگے جو مکے والوں کی پناہ میں ہیں نہ انپر حملہ کرنے والوں کی مدد کرینگے مکے والوں کی پناہ میں بنی بکر کی قوم تھی اور مسلمانوں کی پناہ میں خزاعہ کی قوم اتفاقاً بنی بکر اور خزاعہ میں جنگ ہو گئی مکہ کے کافروں نے عہد کا کچھ خیال نہ کیا اور بنی بکر کی ہتھیاروں سے مدد کی یہ حال دیکھ کر خزاعہ میں سے ایک شخص عمرو بن سالم آنحضرت صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور فریاد کی کہ مکے کے کافروں نے عہد توڑ ڈالا آپ نے فرمایا اچھا تو میں بھی تمہاری مدد کرونگا اور آپ نے آٹھ سنہ ہجری میں مکہ پر لشکر کشی کی اور اوس کو فتح کیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۲۰ ف۹ حنین ایک وادی ہے مکہ اور طائف کے بیچ میں مقام مکہ سے اٹھارہ میل پر ہے وہاں ہوازن اور ثقیف کے لوگوں سے آپ نے لڑائی کی شوال کے مہینہ میں اور مکہ رمضان میں فتح ہو چکا تھا ۱۲ ف۱۰ کہتے ہیں اس جنگ میں مسلمان گیارہ ہزار یا بارہ ہزار یا سولہ ہزار تھے اور کافر چار ہزار تھے بعض مسلمانوں نے کہا کہ اب ہم کیا مغلوب ہو سکتے ہیں جب بہت کم تھے جیسے جنگ بدر میں تب تو کافروں پر غالب ہوئے اللہ جل جلالہ کو یہ کلام پسند نہ آیا ۱۲ ف۱۱ مسلمان بھاگ کھڑے ہوئے صرف آنحضرت صلعم اور چند صحابہ رضہ میدان میں جمے رہے ۱۲ ف۱۲ کوئی امن کا مقام تم کو نہ ملا ۱۲ ف۱۳ جو بھاگ گئے تھے یا جو نہیں بھاگے تھے یا سب پر ۱۲ ف۱۴ کہتے ہیں پانچ ہزار یا آٹھ ہزار یا سولہ ہزار فرشتوں کی فوجیں اتریں مگر انہوں نے لڑائی نہیں کی فقط کافروں پر رعب ڈالنے کے لیئے اترے فرشتوں نے صرف جنگ بدر میں لڑائی کی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۲۲ ف۲۲ ہوا یہ کہ جب آپ جنگ تبوک کو جانے لگے تو بہت سے منافق جھوٹے جھوٹے عذر کرکے آپ سے اجازت کے خواہاں ہوئے آپ نے انکو سچا سمجھ کر جلدی سے اجازت دیدی اسپر اللہ کا عتاب ہوا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب پر کمال عنایت ظاہر کی کہ قصور بیان کرنے سے پہلے ہی یہ فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرا قصور معاف کر دیا ۱۲ ف۲۳ کیونکہ اونکو تو خود جہاد کا شوق ہے وہ جہاد پر مرتے ہیں بھلا جہاد میں شریک ہونے کی اجازت کیوں مانگنے لگے ۱۲ ف۲۴ جہاد میں شریک ہونے کی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۲۳ ف۱۸ مثلاً فتح ہو لوٹ کا مال ملے ۱۲ ف۱۹ جیسے جنگ احد میں پیش آئی ۱۲ ف۲۰ پہلے ہی سے یہ سمجھکر ۱۲ ف۲۱ [illegible] عبداللہ بن ابی منافق جنگ احد کے بیچ [illegible] اسی وجہ سے لوٹ کر چلا آیا [illegible] لیا تھا ہم کو معلوم ہو گیا تھا کہ مسلمان مغلوب ہونگے اور مارے جاویں گے ۱۲ ف۲۲ جہاں ہو باتیں کرتے ہیں کسی مجلس میں یا پیغمبر صلعم کے پاس وہاں سے ف۲۳ یا کام بنانے والا یا حمایتی یا مددگار ۱۲ ف۲۴ نہ دنیا کے ساز و سامان یا دنیا کے کسی شخص پر ۱۲ ف۲۵ یا تو ہمکو فتح ہوگی وہ بھی بھلی ہے یا اللہ کے راہ میں شہید ہونگے وہ بھی ایک نعمت ہے ۱۲ ف۲۶ دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر رہتے ہیں ۱۲ ف۲۷ جیسے طاعون یا قحط یا اور کوئی بلا ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۲۶ ف۱۲ جیسے مزینہ اور جہینہ اور اشجع اور اسلم اور غفار ۱۲ ف۱۳ یعنے جہاد کرنیوالوں کو ۱۲ ف۱۴ یعنے ان کے ملک اور زمین اور مکانوں اور کھیتوں میں ۱۲ ف۱۵ انکو قتل

کریں یا قید کریں یا لوٹ لیں ۱۲ ف۱۹ ان پانچوں
کاموں میں ۱۲ ف۲ یعنے ایک مقبول نیکی اون کے
لیئے لکھی جاتی ہے جس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے پاس ضرور
ملیگا فتح البیان میں ہے جو کوئی اللہ تعالیٰ کے کام میں
مصروف ہو اوسکا اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا سب عبادت
میں داخل ہے یہاں ہمنے اردو کا محاورہ درست
کرنے کے لیئے عبارت میں عربی کی مطابقت نہیں کی
لفظی ترجمہ یوں ہے اس لیئے کہ ان لوگوں کو اللہ
کی راہ میں نہ کوئی پیاس ایسی ہوگی اور نہ کوئی تکلیف
اور نہ کوئی بھوک اور نہ وہ ایسے سرزمین پر چلینگے جس سے
کافر غصے ہوتے ہیں اور نہ دشمن سے کچھ حاصل کرینگے
مگر انکے لیئے ایک نیک عمل اس کے بدل میں لکھا جاویگا"

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۲۷ ف۱۶ آنحضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آگئے جیسے بلال اور عمار
اور خباب رضے اللہ تعالیٰ عنہم ۱۲ ف۵ بعضوں نے
کہا عبداللہ بن ابی سرح بھی اون لوگوں میں داخل
ہے وہ بھی مسلمان ہوگیا اور مسلمانوں کے ساتھ
ہوکر جہاد کیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۲۹ ف۹ کہتے ہیں اس ملک
سے خیبر مراد ہے جو ہجرت کے ساتویں سال فتح ہوا
اس لڑائی سے دو یا تین برس بعد بعضوں نے
کہا مکہ مراد ہے بعضوں نے کہا فارس اور روم کا
ملک ۱۲ ف۱۰ بے تامل انکو قتل کرو ۱۲ ف۱۱ جنگ
ختم ہو اور تم میں اور کافروں میں عہد ہو جائے یا وہ
مسلمان ہو جائیں ابن عباس رضہ نے کہا اللہ تعالیٰ نے پیغمبر
اور مسلمانوں کو اختیار دیا ہے کہ قیدیوں کو خواہ قتل کریں
خواہ غلام لونڈی بنائیں خواہ مفت یا فدیہ لیکر
انکو چھوڑ دیں فدیہ اسوقت ہے جب کافروں کا زور
ٹوٹ چکا ہو اگر زور نہ ٹوٹا ہو تو قیدیوں کو قتل
کرنا چاہیئے جیسے دوسری آیت میں ہے ما کان لنبی
ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض اور آن
حضرت صلعم نے جب بدر کے قیدیوں کو فدیہ لیکر
چھوڑ دیا تھا تو اللہ تعالیٰ کا عتاب ہوا تھا اور حضرت
عمر رضہ کی رائے پسند آئی تھی کہ ان قیدیوں کو قتل
کرنا اولیٰ یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے۔ بعضوں نے کہا یہ
آیت منسوخ ہے اس آیت سے فاقتلوا المشرکین
حیث وجدتموھم مجاہد رح نے کہا آن حضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس آیت کو منسوخ
سمجھتے تھے اور عرب کے کافر اگر قید ہوں تو یا
وہ اسلام لائیں یا قتل کیئے جائیں اور دوسرے
کافروں سے فدیہ بھی لینا درست ہے ۱۲ ف۱۳
کون جہاد میں قائم رہتا ہے کون بھاگ جاتا ہے

تم کو شہادت اور جہاد کا ثواب دینا اور کافروں کو
تمہارے ہاتھ سے عذاب کرانا منظور ہے ۱۲ ف۱۳
انکو ہر نیک کام کا پورا ثواب ملیگا قتادہ رح نے کہا
یہ آیت احد کے دن اتری ۱۲ ف۱۴ ہر جنتی اپنا ٹھکانا
پہچان لیگا اور اپنے گھر میں جا بیٹھے گا صحیح بخاری
میں ہے قسم اوس کی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان
ہے تم میں سے ہر ایک شخص اپنا مکان جنت میں
دنیا کے مکان سے زیادہ پہچان لیگا ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۳۰ ف۹ کہتے ہیں بیعت
الرضوان میں آپ کے ساتھ چودہ یا پندرہ سو صحابہ
تھے اور آن حضرت صلعم نے کئی بار صحابہ رضہ سے
بیعت لی ہے کبھی ہجرت اور جہاد پر اور کبھی ارکان
اسلام پر جمے رہنے پر اور کبھی میدان جنگ پر
ٹھہرے رہنے پر اور کبھی گناہ سے توبہ کرنے پر اور
آپ نے عورتوں سے بھی بیعت لی ہے اور حضرات
صوفیہ نے جس بیعت کا التزام کیا ہے اس کی اصل
شرع شریف سے ثابت ہے یہی توبہ کی بیعت ہے مگر
یہ بیعت واجب نہیں ہے سید علامہ رح نے کہا ایسے شخص
کے ہاتھ پر بیعت کرنا سنت ہے جو قرآن اور حدیث
کا عالم باعمل اور متقی پرہیزگار اور دنیا سے متنفر اور
آخرت کی طرف متوجہ ہو امر بالمعروف اور نہی عن
المنکر کرتا ہو اگلے علماء کی صحبت پائی ہوئی ہو باقی
کرامات وغیرہ یہ باتیں کچھ شرط نہیں ہیں ۱۲ ف۱۰ جہاد
میں تیرے ساتھ نہیں گئے۔ یہ لوگ غفار اور مزینہ اور
جہینہ اور اسلم اور اشجع اور دئل کے قبیلوں میں سے
تھے جو مدینہ کے گرداگرد رہتے جب آنحضرت صلعم عمرے
کے لیئے مکے کو چلے تو قریش کے کافروں سے ڈر کر اپنے
گھروں میں رہگئے ۱۲ ف۱۱ دل میں کچھ اور ہی جانتے
ہیں کہ یہ جھوٹا بہانہ ہے اے پیغمبر صلعم کہدے الخ ۱۲ -
ف۱۲ تم جو ڈر کر گھروں میں بیٹھ رہے کیا اللہ تعالیٰ کے عذاب
سے بچ سکتے ہو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۳۲ ف۱۲ وہ خدا اور لغزشات
سے بچے رہے اور جو خدا تعالیٰ اور رسول صلعم نے حکم دیا اسپر
راضی رہے کہتے ہیں حدیبیہ کے دن حضرت عمر رضہ
کو بہت غصہ آیا اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلعم کیا ہم سچے
دین پر نہیں ہیں اور یہ کافر جھوٹے دین پر نہیں ہیں کیا
ہم میں سے جو مارے جائیں وہ بہشت میں نہیں جائیں گے
اور انمیں کے جو مارے جائیں وہ دوزخ میں نہیں
جائیں گے آپ نے فرمایا کیوں نہیں حضرت عمر رضہ نے
کہا تو پھر ہم کیوں اپنے دین کو ذلیل کریں آپ نے
فرمایا میں اللہ تعالیٰ کا پیغمبر ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھکو خراب
نہیں ہونے دیگا آخر حضرت عمر رضہ ابو بکر صدیق رضہ کے

پاس آئے انسے بھی یہی کہا انہوں نے جواب دیا کہ آن
حضرت صلعم اللہ کے پیغمبر ہیں اللہ تعالیٰ آپ کا کام
خراب نہ ہونے دیگا اسکے بعد یہ سورت اتری آپ نے
حضرت عمر رضہ کو بلا بھیجا اور یہ سورت سنائی انہوں نے
کہا کیا یہ فتح ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا بیشک
فتح ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۳۳ ف بنی نضیر کا سردار
کعب بن اشرف یہودی بڑا مالدار تھا اور ان لوگوں
کے پاس محفوظ قلعے اور مکانات تھے مسلمانوں کو جو
اسوقت بہت غریب اور بے سامان تھے وہ کبھی اس لائق
نہیں سمجھتے تھے کہ انکو نکال باہر کرسکیں گے یا انپر غالب
ہونگے لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں مسلمانوں کے ہاتھ سے
انکے سردار کعب بن اشرف کو قتل کرایا پھر قلعے کچھ بھی
کچھ کام نہیں آئیں مسلمانوں نے انکا محاصرہ کر لیا
آخر جھک مار کر نکلنا پڑا۔ اللہ جل جلالہ اپنی قدرت
اور خدائی اور شاہنشاہی یونہی دکھلاتا ہے جو قوم
لوگوں کی نظروں میں بے حقیقت ہوتی ہے اسیکو سر
تاج کردیتا ہے اور بڑے بڑے عزت اور غرور والوں
کو اسکے سامنے سر جھکانا پڑتا ہے۔ انجیل مقدس
میں ہے کہ جس پتھر کو معماروں نے حقیر سمجھ کر پھینک
دیا تھا وہی محل کے کونے کا صدر نشین ہوا۔ اسمیں
اشارہ ہے عرب کی قوم کیطرف ۱۲ ف۲ جب انکو جلدی
سے نکلنے کا حکم ہوا تو مارے بوکھلاہٹ کے اچھا
اچھا اسباب جو لیجانے کے قابل تھا گھروں میں سے لوکھڑ
کراونٹوں پر لادنے لگے ادھر سے مسلمان جو نیچے رہا
وہ لوٹنے لگے۔ بعضوں نے کہا باہر سے مسلمان انکے
قلعوں پر حملہ کررہے تھے انکو خراب کررہے تھے اندر یہ
یہودی اس حسد کہ مسلمان انکے آراستہ گھروں سے
فائدہ نہ اٹھائیں انکو خراب کررہے تھے ۱۲ ف۹ اللہ تعالیٰ
سے ڈرتے رہو اپنے زور اور قوت پر بھول کر ضعیفوں
اور بے کسوں کو مت ستاؤ عدل اور انصاف کا
شیوہ مت چھوڑو ۱۲ ف۱۰ قتل ہوتے یا قید ہوتے
یا بیماری سے ہلاک ہوتے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۳۴ ف صحیحین میں
ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت
صلعم کے پاس آیا اور اپنی محتاجی کا حال بیان کیا آپ
نے اپنی بیبیوں سے کہلا بھیجا وہاں کچھ نہ نکلا
ابو طلحہ نے کہا یا رسول اللہ میں اسکو لیجاتا ہوں (اور
کھلاتا ہوں) ابو طلحہ رضہ اسکو اپنے گھر لے آئے اور
اپنی بی بی سے کہا یہ آنحضرت صلعم کا مہمان ہے اسکی
خاطر کر اور کوئی چیز اٹھا نہ رکھ انکی بی بی نے کہا
قسم خدا کی میرے پاس تو صرف بچوں کا کھانا ہے

ابوطلحہ نے کہا ایسا کر جب رات ہو تو بچوں کو بن
کہا نا کہلائے بہلا کر سلادے اور چراغ بجھادے
ہم دونوں بہی رات کو کچھہ نہ کہائیں گے اور آنحضرت
صلعم کے مہمان کو کہلا دینگے ان کی بی بی نے ایسا ہی
کیا پہر صبح کو وہ مہمان آنحضرت صلعم کے پاس گیا آپنے
فرمایا اسد تعالیٰ نے تعجب کیا فلان مرد
اور فلان عورت سے یعنے ابوطلحہ اور انکی بی بی پر اور
انہی کے باب میں یہ آیت اتری ۱۲ ف یعنے اور
صحابہ رضہ یا تابعین یا قیامت تک جو مسلمان ہوں
اور کافروں کے ملک سے ہجرت کرکے آئیں وہ
بہی داخل ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۳۵ ف کہ وہ درحقیقت

مسلمان ہیں یا نہیں بخاری رح نے نکالا کہ جب آنحضرت
صلعم نے قریش مکے کافروں سے حدیبیہ کے دن صلح کی تو
کئی عورتیں جو اسلام کا دعوے کرتی تہیں آپکے
پاس چلی آئیں اسوقت یہ آیت اتری - آزمانے سے یہ
مراد ہے کہ انسے قسم لیجاوے کہ وہ درحقیقت اسلام
کو سچا دین سمجہکے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلعم کی محبت
سے آئی ہیں نہ کہ اپنے خاوندوں سے لڑکر یا اور خانگی
جہگڑوں کی وجہ سے یا فقط سیر و سیاحت کی نیت
سے بعضوں نے کہا آزمانا یہ تہا کہ اگر وہ اس بات کی
گواہی دیتی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے
اور محمد صلعم اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں تو آپ پہر اسکو کافروں
کے حوالے نہ کرتے بلکہ اسکے کافر خاوند کو جو مہر اسنے
دیا ہے وہ ادا کرکے مسلمان سے اسکا نکاح کرا دیتے ۱۲
ف اس آیت سے صاف یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان
عورت کا نکاح کافر مرد سے درست نہیں ہوسکتا
اور اگر کافر کی عورت مسلمان ہوجائے تو اسکو اسکے
کافر خاوند سے جدا کرلیں گے اگر خاوند مسلمان نہ ہو
اور اگر وہ بہی اسلام قبول کرے تو بدستور نکاح
باقی رہیگا گو عورت پہلے ہجرت کرکے آئی ہو اور
خاوند بعد آیا ہو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۳۷ ف ۱۱ کہ تمنے اس عورت

کو اپنی آنکھوں سے زنا کرتے دیکہا ہے ۱۲ ف ۱۲ شروع
اسلام میں ایسا ہی حکم ہوا تہا کہ جو عورتیں زنا کریں
وہ مرنے تک گہر میں قید رہیں باہر نکلنے نہ دیں پہر
اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی آیت اتاری اور رجم کی اور
یہ آیت منسوخ ہوگئی ۱۲ ف ۱۴ یا مرد اور عورت کو جو
زنا کریں ۱۲ ف ۱۵ گالی گلوچ دیکر یا جہڑک کر یا جوتیاں
مار کر ۱۲ ف ۱۶ اس بری فعل کو چہوڑدیں ۱۲ ف ۱۷
اگلی آیت میں عورت کی سزا مذکور تہی اس میں مرد اور
عورت دونوں کی سزا مذکور ہے جو زنا کریں مرد کو تو
اتنی ہی سزا کہ لعنت ملامت کی ڈانٹ ڈپٹ جہڑکی
گہرکی یا چند جوتیاں ماردیں اور عورت کو یہ سزا
دیکر پہر اگلی آیت کے موافق گہر میں قید بہی رکہنا
تہا یہ دونوں حکم ابتدائی اسلام میں تہے پہر اللہ
نے مرد اور عورت کے بیکو کوڑے اور سنگساری
کی سزا اتاری اور یہ حکم منسوخ ہوگئے ۱۲ ف ۱۸ ابن
جریر رح نے روایت کیا کہ حارث بن یزید ابوجہل کے
ساتہ ملکر عیاش بن ابی ربیعہ کو تکلیف دیا کرتا وہ جو
مسلمان ہوگیا تہا آخر حارث ہجرت کی نیت سے آنحضرت
صلعم کے پاس آیا عیاش نے اسکو دیکہکر کافر
سمجہہ کر مار ڈالا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف ۱۹ معلوم
ہوا کہ کافر بردے کا آزاد کرنا درست نہیں اسیطرح مسلم
کمسن کا جو دین اور ایمان کی سمجہہ نہ رکہتا ہو اور بعضوں
نے کہا جو بچہ مسلمانوں میں پیدا ہوا ہو اسکا حکم
مسلمان کا سا ہے اور اسکا آزاد کرنا درست ہے
صحیح حدیث میں ہے کہ ایک شخص ایک کالی لونڈی کو
آنحضرت صلعم کے پاس لایا اور کہنے لگا یا رسول اللہ
مجہپر ایک مسلمان بردے کو آزاد کرنا ہے کیا میں اسکو
آزاد کردوں آنحضرت صلعم نے اس لونڈی سے
پوچہا اللہ کہاں ہے اسنے اپنی انگلی سے آسمان کیطرف
اشارہ کیا پہر آپ نے پوچہا میں کون ہوں اسنے
کہا آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں آنحضرت صلعم نے فرمایا
اسکو آزاد کردے یہ مسلمان ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۳۹ ف ۱۳ اللہ تعالیٰ نے انہما

آیتیں حضرت عائشہ رضہ کی عصمت و پاکیزگی میں اتاریں
جو قیامت تک قرآن میں پڑہی جاتی ہیں ان الذین
جاؤ بالافک سے اولئک مبرؤن مما یقولون تک
یہ قصہ حدیث کی کتابوں میں مشہور ہے مختصر یوں ہے کہ
حضرت عائشہ صدیقہ رضہ سفر میں آنحضرت صلعم کے
ساتہ تہیں وہ اپنا گلے کا ہار ڈہونڈہنے یا اور کسی کام
کے لیے ہودے میں سے اتر کر گئی تہیں لوگ جو آئے
تو سمجہے کہ وہ ہودے میں ہیں خالی ہودہ اونٹ پر رکہکر
روانہ ہوگئے جب حضرت عائشہ رضہ آئیں دیکہا تو
قافلہ چلدیا تہا وہ اپنی سنہ لپیٹ کر بیٹہ رہیں پیچہے
سے ایک صحابی صفوان بن معطل آئے تہے حضرت
عائشہ رضہ کو اکیلا اس حال میں دیکہکر اتر پڑے اور
انکو اپنے اونٹ پر سوار کردیا اور مدینہ میں پہونچادیا
ذرا سے اس میں کیا قباحت ہوئی لیکن خدا دشمنوں
کا منہ کالا کرے عبداللہ بن ابی مردود نے جو منافقوں
کا سردار تہا حضرت عائشہ رضہ پر تہمت رکہی اور
اسکا چرچا شروع کیا شامت سے حسان اور مسطح
جو خود حضرت ابوبکر رضہ کا خالہ زاد بہائی یا بہانجا تہا
وہ بہی اسمیں شریک ہوگئے - حضرت عائشہ رضہ کو
کمال رنج ہوا اور آنحضرت صلعم بہی کئی روز تک پریشان
اور متفکر رہے آخر اللہ تعالیٰ نے بی بی صاحبہ کی برات
اور پاکیزگی بڑی دہوم کے ساتہ اتاری اور آنحضرت
صلعم نے تہمت لگانے والوں کو حد لگائی تمام
مسلمان نہایت خوش ہوئے سلام اللہ علی حبیبۃ حبیب
اللہ المبراۃ من فوق سبع سموٰت ۱۲ ف ۱۴ یعنے آخرت
میں یا دنیا اور آخرت دونوں میں ذلیل ہوگا مراد عبداللہ
بن ابی ہے یا حسان بن ثابت جو شاعر تہے آنحضرت
صلعم کے - کہتے ہیں حسان اور مسطح اور حمنہ کو آپ نے
حد قذف لگائی اور عبداللہ بن ابی کو چہوڑ دیا اسلیئے
کہ وہ منافق تہا اور آخرت کا عذاب اسکے لیئے کیا کم
تہا اگر آپ اسکو حد لگاتے تو اسکا یہ گناہ جاتا رہتا -
جیسے ایک حدیث میں ہے کہ حد گناہ کا کفارہ ہوجاتی
ہے - زہری نے کہا میں نے سعید بن مسیب اور عروہ بن
الزبیر اور علقمہ بن وقاص اور عبداللہ بن عبداللہ
ابن عتبہ بن مسعود رضہ سے سنا انہوں نے جناب عائشہ
صدیقہ رضہ سے کہ طوفان کا بڑا حصہ لینے والا عبداللہ
بن ابی تہا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۴۴۳ ف ۶ اور بعضوں نے

یوں ترجمہ کیا ہے اور تم میں سے ہر شخص کے ہمنے وارث
ٹہیرا دیئے اس مال کے جو ماں باپ اور رشتہ دار چہوڑ جاویں
اس آیت میں وارث سے مراد عصبہ ہیں جو حصہ داروں
سے بچا ہوا اسباب لے لیتے ہیں جو حصہ دار اس سورت
کے دوسرے رکوع میں مذکور ہوئے ان کو ذوی
الفروض کہتے ہیں پہلے ترکہ ذوی الفروض میں تقسیم
ہوتا ہے پہر جو انکے حصوں سے بچ رہتا ہے وہ عصبہ
کو ملتا ہے عصبہ پہلے بیٹا ہے پہر پوتا پہر باپ پہر
دادا پہر بہائی پہر بہتیجا پہر چچا پہر چچا زاد بہائی
اور شروع اسلام کے زمانہ میں ایسا ہوا تہا کہ ایک
شخص اکیلا مسلمان ہوجاتا اس کے عزیز و اقربا سب
کافر رہتے تو آنحضرت صلعم نے ایک کو دوسرے کا دینی
بہائی بنا دیا تہا اور عصبہ کیطرح وہ اس کے مال کا
وارث ہوتا جب اسلام کی ترقی ہوئی اور ہر ایک مسلمان
کے عزیز و اقربا مسلمان ہوگئے تو یہ آیت اتری
اور میراث صرف قرابت والوں کا حق ٹہیرا اور
دینی بہائیوں کے لیئے اسنے یہ حکم دیا کہ انسے محبت
اور دوستی رکہو تکلیف کے وقت ان کی مدد کرو یہی
انکا حصہ ہے باقی ترکہ تو قرابت والوں کے لیئے ہے ۱۲
ف کلالہ کا معنے اوپر چوتہے رکوع میں گذر چکا
یعنے جس کی اولاد اور باپ نہ ہوں ۱۲ ف اور بہائی
مرجائے ۱۲ ف ۹ کوئی کلالہ ہوکر مرجائے نہ اولاد ہو نہ باپ

ف۱ صحیحین میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلعم میرے پاس آئے میں بیمار تھا اور بیہوش آپنے وضو کیا اور مجھپر پانی ڈالا تو میں ہوش میں آگیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں کلالہ ہوں میرا ترکہ کیونکر تقسیم ہوگا اسوقت یہ آیت اتری۔ آیت سے یہ نکلتا ہے کہ بیٹے یا بیٹی کے ہوتے ہوئے بہن کو کچھ نہ ملیگا امام داؤد ظاہری اور ایک جماعت علماء کا یہی قول ہے لیکن اکثر علماء کے نزدیک بہن کو بیٹی کے ساتھ ترکہ ملیگا یعنے اگر کوئی مرجاوے اور ایک بیٹی ایک بہن چھوڑ جاوے تو بیٹی کو آدھا ترکہ دیں گے اور بہن کو آدھا اور دلیل انکی وہ صحیح حدیث ہے کہ معاذ نے آنحضرت صلعم کے زمانہ میں ایسا ہی فیصلہ کیا ایک حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے بیٹی کو آدھا حصہ دلایا اور پوتی کو چھٹا حصہ اور باقی بہن کو اس آیت میں بہن اور بھائی سے حقیقی یا علاتی بہن بھائی مراد ہیں کیونکہ اخیافی بہن یا بھائی کا حکم اس سورت کے دوسرے رکوع میں گذر چکا ہے ۱۲ ف۱۱ غیر لوگوں سے اس سے وہ آیت منسوخ ہوگئی جس میں مہاجرین کو انصار کا اور انصار کو مہاجرین کا وارث قرار دیا تھا ۱۲ ف۱۲ میراث کے لیئے جو قاعدے اُس نے باندھ دیئے ہیں او نمیں کچھ حکمت ہے ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۴۵ ف اس سے یہ غرض نہ تھی کہ میں پرہیزگار رہوں بلکہ یہ جتانا منظور تھا کہ تجھ میں تقوی اور خدا ترسی نہ ہوگی اسی لیئے تیری نیاز منظور نہیں ہوئی تجھکو چاہیئے کہ ادب اور تقوی اختیار کرے مجھکو کیوں مارتا ہے میرا کیا قصور ہے آدم کی اولا میں سب سے پہلے قابیل نے حسد اور ظلم کیا اور ناحق خون کیا قیامت تک جو کوئی ایسا کریگا اس کا وبال قابیل پر پڑتا رہیگا اسی نے یہ رستہ نکالا ۱۲ ف سبحان اللہ صبر اور پرہیزگاری اسی کو کہتے ہیں کہ ظالم کے ظلم پر خاموش ہو رہے اور خود کسی پر ظلم نہ کرے حدیث میں ہے کہ جب مسلمانوں میں آپس میں فساد ہو تو ہابیل کی طرح کر ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۴۶ ف۱۱ یعنے پہلے صور تک جب ساری دنیا فنا ہوگی جیسے دوسری آیت میں ہے انک من المنظرین الی یوم الوقت المعلوم حق تعالی کا رحم و کرم یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ اتنی شرارت اور نافرمانی پر بھی اُسکی ایک دعا اور عرض قبول فرمائی اس میں بڑی حکمت تھی اچھوں کا بروں سے امتحان اور دوزخ اور بہشت دونوں کا آباد کرنا منظور تھا اور جس غرض کے لیئے انسان پیدا کیا گیا اسکا پورا کرنا ۱۲ ف۱۲ یعنے گمراہ یا ملعون یا میرا کام خراب کر دیا یا میں نے کیا قصور کیا جو مجھ کو تونے گمراہ کر دیا یا خیر تو نے مجھ کو گمراہ کیا اس گمراہی کے ساتھ میں بھی الخ ۱۲ ف۱۳ دشمن اپنی چار طرفوں سے آتا ہے اوپر اور نیچے سے نہیں آتا اسلیئے اوپر اور نیچے کو چھوڑ دیا ۱۲ ف۱۴ آسمان میں سے یا بہشت میں سے ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۴۷ ف۱۴ آدم کی اولاد سے اونکی اولاد سب نکالی تو گویا آدم م کی اولاد نکالی بعضوں نے کہا بنی آدم سے خود آدم مراد ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضہ سے اس آیت کا مطلب پوچھا گیا انھوں نے کہا میں نے آنحضرت صلعم سے سُنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالی نے آدم م کو پیدا کیا پھر ان کی پیٹھ پر اپنا داہنا ہاتھ پھیرا اور ان کی اولاد کو نکالا اور فرمایا میں نے ان لوگوں کو جنت کے لیئے پیدا کیا پھر ہاتھ پھیرا اور اولاد کو نکالا اور فرمایا میں نے ان کو دوزخ کے لیئے پیدا کیا ۱۲ ف۱۵ تو ہی ہمارا مالک ہے ۱۲ ف۱۶ بعضوں نے کہا یہ فرشتوں کا قول ہے اللہ تعالی نے آدمیوں کے اقرار پر اونکو گواہ کر دیا ہم نے یہ اسلیئے کیا ایسا نہ ہو تم قیامت الخ ۱۲۔ ۱۲۔

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۰ ف۱۴ حدیث میں ہے کہ جنت میں ایک درخت ہے جسکے سایہ میں سوار سو برس تک چلتا رہے اور وہ ختم نہ ہو وہی ہمیشگی کا درخت ہے ۱۲ ف۱۵ آدم م اور حوا م دونوں شیطان کے پھسلانے میں آگئے ۱۲ ف۱۶ بہشتی لباس اتر گیا ۱۲ ف۱۷ شیطان مردود نے جو اپنے دل میں سونچا تھا کہ آدم م بھی میری طرح تباہ ہوں وہ پورا نہ ہوا انکا رونا اور عاجزی کرنا اور معافی چاہنا بارگاہ الہی میں اور زیادہ تقرب کا باعث ہوا حدیث میں ہے قسم خدا کی اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالی ایسے لوگ پیدا کرے گا جو گناہ کریں پھر اس سے معافی مانگیں اگر لاکھ عبادت اور تقوی ہو لیکن ذرا بھی دل میں یہ سمائے کہ ہم بھی کچھ ہیں تو سب گیا گذرا ایسی عبادت اور تقوی سے جس سے غرور پیدا ہو سو درجے وہ گناہ بہتر ہے جس کے بعد آدمی روئے اور گڑگڑائے اور اپنے مالک سے معافی مانگے اور اپنے تئیں سب سے حقیر سمجھے ۱۲ ف۱۸ کہ اب توبہ پر قائم رہنا گناہ نہ کرنا ۱۲ ف۱۹ یعنے تمہاری اولاد میں باہم دشمنی رہے گی ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۳ ف۵ حضرت موسےٰ تو کوہ طور پر تشریف لیگئے اور ہارون م کو اپنا خلیفہ بنا گئے بنی اسرائیل نے سامری کے بہکانے سے بچھڑے کی مورت کو پوجنا شروع کر دیا ہارون م کی ایک نہ مانی حضرت موسےٰ م نے واپس آکر یہ حال دیکھا اور بہت غصے ہوئے جن لوگوں نے بچھڑا پوجا تھا وہ شرمندہ ہوئے اور بحکم الٰہی ان کی معافی اس میں قرار پائی کہ ایک دوسرے کو مار ڈالیں یہ گوسالہ پرست دو صفیں ہوگئے اور ایک صف نے دوسرے کو مارا اور بعضوں نے کہا گوسالہ پرست بے ہتھیار بیٹھ گئے اور جنھوں نے اسکی پرستش نہیں کی تھی وہ ہتھیار لیکر انکو قتل کرنے لگے کچھ قتل ہوئے اور کچھ باقی رہے تھے کہ اللہ تعالی نے اونکا قصور معاف کر دیا ۱۲ ف۶ یہ وہ لوگ تھے جنکو حضرت موسےٰ م اپنے ساتھ لیگئے تھے وہ ستر آدمی تھے اونکا ذکر سورہ اعراف میں اس آیت میں ہے واختار موسےٰ قومہ سبعین رجلا لمیقاتنا آخر تک ۱۲ ف جب حضرت موسےٰ م بنی اسرائیل کو مصر سے لیکر نکلے تو ملک شام پر عمالقہ کی قوم قابض تھی حضرت موسےٰ م نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم عمالقہ سے لڑوگے تو اللہ تعالی تمکو فتح دیگا اور شام کا ملک تمہاری حکومت میں کر دیگا لیکن بنی اسرائیل نے بودا پن کیا اور عمالقہ کے جنگ سے دل چرایا اور موسےٰ م سے کہنے لگے تم اپنے پروردگار کے ساتھ ملکر جاؤ اور لڑو ہم تو یہیں رہیں گے اللہ تعالی نے اس نافرمانی اور بزدلی کی سزا میں چالیس برس تک انکو جنگل میں سرگردان رکھا ان کے خیمے سب پھٹ گئے اور کہا نیکو کچھ نہ رہا تب اللہ تعالی نے ابر کا سایہ انپر کیا اور کہانے کے لیئے من وسلوی اوتارا من کہتے ہیں ترنجبین کو وہ رات بھر طلوع آفتاب تک انپر برستی رہتی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی تھی اور ہر شخص ایک دن کی خوراک کے موافق اسمیں سے لے لیتا اگر زیادہ لالچ کرتا تو سڑ جاتی سلوی ایک چڑیا ہے۔ اسی جنگل میں حضرت ہارون م کی وفات ہوئی پھر ایک سال بعد حضرت موسےٰ م کی وفات ہوئی ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۵ ف۶ یعنے اس کی تمام صفتیں تبلاوے ایسی کہ دوسری کوئی گائے اس طرح کی نہ نکلے ۱۲ ف پہلا سوال یہ تھا کہ وہ گائے کیسی ہے تیسرا سوال بظاہر مکرر معلوم ہوتا ہے لیکن وہ مکرر نہیں ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ گائے جنگل میں چرتی پھرتی ہے یا محنت و مزدوری کرنے والی ہے (فتح) ابن جریر رح نے ابوہریرہ رضہ سے مرفوعا روایت کیا کہ اگر بنی اسرائیل انشاء اللہ نہ کہتے تو قیامت تک اس گائے کا پتہ نہ ملتا ۱۲

ف پورے بدن کی یعنے بے عیب بے داغ سے
یہ مطلب ہے کہ زردی کے سوا اور کسی رنگ کا
اس میں دہبہ بھی نہیں ہے یہ جو فرمایا کہ انسے
اسمیں نہ تھی کاٹنے کی تو وجہ یہ تھی کہ پہلے تو اس
صفت کی گائے ڈہونڈہتے رہے آخر مشکل سے
ایک شخص کے پاس ملی جو اپنے والدین سے بہت
عمدہ سلوک کیا کرتا تہا اسنے قیمت یہ مانگی کہ اُس
گائے کی کہال سونے سے بہر دیجائے قیمت کی
گرانی سے یہودی گہبرائے اور اس کے لینے میں
شش و پنج کرتے رہے پہر مجبور ہو کر اسی قیمت
پر خریدا اور اوس کو ذبح کیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۶ ف تو جو باتیں اپنے
لوگوں میں کرتے ہیں اون کو بہی اللہ تعالیٰ سنتا ہے
اور یہ بہی اس کو معلوم ہے کہ دل سے وہ اسلام
پر یقین نہیں لائے صرف مسلمانوں کی خوشامد
سے کہدیتے ہیں ۱۲ ف۹ یعنے خیالی تکے باندہتے
ہیں ۱۲ ف آرزوئیں ترجمہ ہے امانی کا یعنے علم
کچھہ نہیں رکہتے نہ کتاب آپ کو پڑہ سکتے ہیں مگر
آرزوؤں پر مرتے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمکو اللہ
ضرور بخشدے گا ہمارے بزرگوں کی اعمال
کی وجہ سے بعضوں نے کہا امانی کے معنے جہوٹی
باتیں یعنے اپنے مولویوں اور پیروں سے چند جہوٹی
باتیں انہوں نے سن لی ہیں انپر پہولے ہوئے ہیں
مثلاً یہ بات کہ جنت میں وہی جاوے گا جو
یہودی ہوگا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۸ ف یہودیوں کو
جب مشرکین سے ایذا پہونچتی تہی تو دعا کرتے تھے
یا اللہ ہماری مدد کیلئے نبی آخر الزمان کو جلدی
بہیج کہ ہم انکے ساتھ ہو کر مشرکین کو نیست و نابود
کردیں ۱۲ ف یعنے جان کے آرام اور راحت کو
بیچکر اسکے بدل عذاب مول لیا ۱۲ ف۹ یہودیوں
کو یہ خیال تھا کہ تمام پیغمبر بنی اسرائیل یعنے انہی
کی قوم میں سے بہیجے گئے نبی آخر الزمان بہی ہمارا
ہی قوم میں سے پیدا ہونگے لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی
وہ اپنے جس بندے کو چاہتا ہے وحی اور نبوت سے
سرفراز فرماتا ہے اُس نے عرب کی قوم میں سے
حضرت محمد صلعم کو چنا بہلا یہ کون سی بات تہی ضد
کی مگر یہودیوں نے نہ مانا اور ضد اور سرکشی سے
حضرت محمد صلعم کی مخالفت کی اور اپنی جانوں کیلئے
عذاب دائمی مول لیکر جانوں کو اس عذاب کے
بدل بیچ ڈالا یہ ویسا مثل ہوئی کہ بہائی شگون
کے لیے اپنی ناک کٹائی - ف یعنے پہلے

اللہ جل شانہ کا غصہ تہا یہود پر انہوں نے پہر ا
پیغمبروں کو قتل کیا معلوم نہیں کیا کیا گن کیے
اب طرہ یہ کیا کہ حضرت محمد صلعم کے جو اللہ کے پیارے
پیغمبر تھے مخالف اور دشمن ہوگئے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۵۹ ف یعنے اللہ تعالیٰ
کی کتاب تو چہوڑ دیا اور جادو ٹونکے پیچہے لگ گئے
ہوا یہ تھا کہ حضرت سلیمانؑ کے زمانے میں شیاطین
آسمان پر جاتے اور فرشتوں کی کچھہ باتیں سنکر
اسمیں ہزاروں جہوٹ ملا کر لوگوں سے کہتے لوگ
اُن کو کتابوں میں لکہتے جب حضرت سلیمانؑ کو معلوم
ہوا تو انہوں نے اس قسم کی سب کتابیں چہین کر
اپنی کرسی کے تلے گاڑ دیں جب حضرت سلیمانؑ
کی سلطنت جاتی رہی یا ان کے مرنے پر ان شیاطین
نے لوگوں کو بہکایا اور کہا ہم تم کو سلیمانؑ کا خزانہ
بتلاتے ہیں پہر یہ کتابیں نکلوائیں ان میں سب جادو
اور سحر بہرا ہوا تھا انہیں کتابوں سے دنیا میں
جادو پہیلا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۰ ف مطلب یہ کہ
ان یہود و نصاریٰ کی ناراضگی کی پرواہ ہی کیا
ہے درحقیقت یہ اپنی کتاب کے بہی پیرو نہیں ہیں
زبان سے توریت اور انجیل کا نام لیتے ہیں کبہی
غور سے انکو نہیں پڑہتے نہ انکے احکام پر چلتے
ہیں ایسا پڑہنا کس کام کا کہ زبان سے کچھہ لفظ
بڑبڑا لیے اور دل میں ذرا بہی خدا کا ڈر نہیں ۱۲
ف یعنے اس میں تحریف اور تبدیل نہیں کرتے
اور اسکے احکام پر عمل کرتے ہیں یا غور کے ساتھ
سمجھہ کر پڑہتے ہیں ۱۲ ف۱۱ یعنے اور حضرت محمد
صلعم پر بہی کیونکہ توریت اور انجیل میں صاف
آنحضرت صلعم کی بشارت موجود ہے ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۱ ف۹ ہمارا اور قتادہ
رحمہ نے کہا کہ یہود اور نصاریٰ حضرت محمدؐ کو اپنے
بیٹوں کی طرح پہچانتے تھے کیونکہ آپ کے تمام پتے
اور نشان ان کی کتابوں میں موجود تھے اور یہ
پتے اور نشان سب حضرت محمدؐ میں موجود تھے اور
صاحب کشاف نے اسی کو ترجیح دی ہے ۱۲
ف یا قبلہ کا بدلا جانا یا حضرت محمدؐ کا پیغمبر ہونا
حق ہے تیرے پروردگار کی طرف سے ۱۲ ف۱۱
پیغمبرؐ کو کیا شک ہو سکتی ہے درحقیقت یہ خطاب
ہے امت کے لوگوں کو یعنے تم شک مت کرو اور جو
حکم حضرت محمدؐ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کا
پہونچا ہے اُسپر یقین رکہو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۴ ف۹ چونکہ اُس نے

اللہ تعالیٰ کی قدرت میں تعجب کیا تھا اور ایک شہر کا
آباد کرنا مشکل جانتا تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے
خود اسکو مار کر دکھلا دی تاکہ پورا یقین ہو جاوے
کہ اللہ تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے ۱۲ ف۱ یعنے اللہ تعالیٰ
نے فرمایا بلا واسطہ یا فرشتے کے واسطے سے ۱۲
ف۱۱ ایسا ہی ہوا کہ جب وہ لوٹ کر اپنے گہر میں آیا تو خود
تو جوان تھا اور اسکے بیٹے پوتے سب بوڑہے ہوگئے
تھے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۵ ف۱۳ یہودیوں میں
ایک مالدار مرد اور عورت نے زنا کیا جو محصن تھے
انکی کتاب یعنے توریت شریف میں ایسے لوگوں کو
سنگسار کرنیکا حکم تھا لیکن اسپر عمل نہ کرکے
آنحضرت صلعم کے پاس آئے اور فیصلہ چاہا آپ نے
حکم فرمایا کہ جیسا توریت میں لکہا ہے پتھروں سے
دونو کو مار ڈالو یہودی کہنے لگے توریت میں یہ حکم
نہیں ہے آپ نے فرمایا توریت لاؤ وہ لائے اور رجم
کی آیت پر ہاتھہ رکہکر اور عبارت پڑہنے لگے عبداللہ
بن سلام جو یہودیوں کے بڑے عالم اور مسلمان ہو
چکے تھے انہوں نے انکی چوری پکڑی اور کہا ذرا
ہاتھہ تو اوٹھاؤ جب ہاتھہ اٹھایا تو رجم کی آیت
صاف نکل آئی یہودیوں کو غصہ آیا اور جہگڑا
چلدئیے اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ف۱۴ یعنے
قیامت کا دن ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۷ ف۱۳ یعنے آنحضرتؐ
جو اللہ تعالیٰ کی راہ بتلاتے ہیں تم اس میں طرح طرح
کے عیب نکالتے ہو اور لوگوں کو اس راہ پر چلنے سے
روکتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ ہمارا یہ عیب نکالنا
ناحق کی ہٹ دہرمی ہے اور یہ راہ اللہ کی سچی راہ
اور بے عیب ہے یہودی یہ کرتے تھے کہ مسلمانوں کو
باور کراتے کہ جس پیغمبرؐ کی بشارت ہماری کتابوں
میں ہے وہ یہ پیغمبر نہیں ہیں اور دین اسلام سچا دین
نہیں ہے دیکہو انکا قبلہ صحیح نہیں ہے اگر یہ سچے پیغمبر
ہوتے تو بیت المقدس ہی کو قبلہ رکہتے اسی قسم
کی ناحق کج بحثیاں کرکے مسلمانوں کے دلوں
میں شبہے ڈالتے اور جو کوئی نیا مسلمان ہونے
لگتا اسکو اسلام لانے سے روک دیتے تب اللہ تعالیٰ
نے یہ آیت اتاری ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۶۸ ف۱۲ یعنے آپس میں
دیری اور سستی نہیں کرتے جیسے یہودیوں کی
عادت تہی کہ نیک باتوں کو ٹالتے رہتے - کار امروز
را بفردا مگذار - یہ نیک کاموں کے لیے ہے ان میں
جلدی منع نہیں بلکہ عمدہ ہے وہ جو حدیث میں ہے کہ

جلدی شیطان کی طرف سے ہے اُسکا مطلب یہ ہے
کہ ایسی جلدی نہ کرو جس سے کام بگڑ جاوے ۱۲ ف۱۱
یعنے جیسے بندے کی ناشکری کرتے ہیں اور اسکی
نعمتوں کی ناقدری۔ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے وہ اپنے
بندوں کی ضرور قدردانی کریگا اور انکو ثواب دیگا
کوئی نیکی جو اللہ کے واسطے کیجاوے ضائع نہیں
ہوسکتی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷۴ ف۱۲ مکہ کے مشرکوں نے
یہود کے مولویوں سے پوچھا تم سچ کہو ہمارا دین
بہتر ہے یا مسلمانوں کا ان بے ایمان مولویوں نے
مشرکوں کو مسلمانوں سے بہتر اور اچھی راہ پر بتایا
حالانکہ یہ مردود خوب جانتے تھے کہ مسلمان گو
ہمارے مخالف ہیں مگر توحید کے قائل ہیں وہ ہزار
درجے ان مشرکوں سے بہتر ہیں ۱۲ ف۱۳ پہلے ان
یہودیوں کی ایک برائی بیان کی تھی کہ وہ خودستائی
کرتے ہیں اور اپنے تئیں مقدس اور پاک بتاتے ہیں
اب یہ بیان کیا کہ ایک اور برائی بھی ان میں موجود ہے
یعنے پرلے درجے کے بخیل ۱۲ ف۱۴ قرآن شریف
اور نبوت اور حکومت اور دشمنوں پر غلبہ ۱۲ ف۱۵
بعضوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے جو اپنے فضل سے دیا
اس سے مراد بی بیاں ہیں یہودی آنحضرت صلعم
سے اسوجہ سے بھی حسد کرتے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے نو
بی بیاں علے درجہ کی عطا فرمائی تھیں ۱۲ ف۱۶ اسکے
سوا حضرت سلیمان ع کی ایک ہزار بی بیاں تھیں
اور حضرت داؤد ع کی سو بی بیاں تھیں تو اگر اس پیغمبر
کی نو بی بیاں ہوئیں تو اسپر حسد کیا کرتے ہو یہود
یہ بھی کہتے تھے کہ اگر یہ سچے پیغمبر ہوتے تو اتنی
عورتیں نہ کرتے جیسے بعضے نصاری بھی کہتے ہیں
ان کا دندان شکن جواب یہی کہ داؤد ع اور سلیمان
ع کی پیغمبری کو تو تم بھی مانتے ہو پھر ان کی اتنی
بی بیاں کیسے تھیں ۱۲ ف۱۷ یعنے یہود میں سے
یا ابراہیم ع کی اولاد میں سے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷۵ ف۱۳ تو تمہاری بات
کیونکر ہمارے دل میں سما سکتی ہے یا ہمارے
دل علم کے ظروف ہیں یعنے ہم کو سب باتیں معلوم
ہیں ۱۲ ف۱۴ ضرورت ولاف کچھ نہیں ۱۲ ف۱۵
یعنے تمہیں ہی انکو پھٹکار دیا انپر لعنت کردی ۱۲
ف۱۶ یعنے یہودیوں میں سے چند لوگ ایمان لا دیں
تو لاویں باکثر کافر رہیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان پر
لعنت کردی ہے ایسا ہی ہوا کہ عبداللہ بن سلام
اور ان کے چند ساتھیوں کے سوا تمام یہودی
آنحضرت صلعم کے مخالف رہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷۶ ف۱۳ انمیں نیک بات
کا اثر نہیں ہوتا یا رحم وکرم کا ان میں نام نہیں ۱۲
ف۱۴ یعنے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ رکھ دیتے
ہیں جیسے آنحضرت ص کی صفت کو جو توریت میں
موجود تھی انہوں نے اسکو بدل ڈالا ابن خلدون نے کہا
تحریف لفظی بعید ہے اور توریت ایسی مشہور کتاب
تھی کہ اسکا بدلنا مشکل تھا بخاری نے ابن عباس
رض سے ایسا ہی نقل کیا تو مطلب یہ ہوگا کہ وہ جملہ
کی ترکیب میں تحریف کرتے یعنے فاعل کو مفعول
بنا دیتے اور مفعول کو فاعل ایک جملہ میں جو لفظ
شریک ہے اسکو دوسرے جملہ سے لگاتے اور معنے
اور مطلب میں خبط کر دیتے یا اس کی تفسیر ایسی
بیان کرتے جو مقصود نہیں ہے ۱۲ ف۱۵ یعنے اسپر
عمل چھوڑ دیا جیسے آنحضرت صلعم کی اطاعت کا
حکم دیا گیا تھا اور آپ کی سب نشانیاں بیان کردیگئی
تھیں یہودیوں نے اس کا کچھ خیال نہیں کیا تو گویا
بھلا دیا یا مطلب یہ ہے کہ توریت کی بعض آیتیں
انکی یاد سے نکل گئیں ۱۲ ف۱۶ جیسے عبداللہ بن
سلام اور انکے ساتھی جو یہودیوں میں ایماندار
تھے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷۷ ف۱۳ میں ان لوگوں کو
کیا کروں یہ میری سنتے ہی نہیں ۱۲ ف۱۴ یعنے ہمکو
انسے علیحدہ کردے ان کی صحبت سے جدا کردے ایسا
نہ ہو کہ تیرا عذاب اترے اور ہم بھی انکے ساتھ پس جائیں
جائیں ۱۲ ف۱۵ کہتے ہیں حضرت موسے ع نے غصہ میں
آنکر پہلے بددعا تو کی لیکن پھر رنج ہوا اللہ تعالیٰ نے فرمایا
ایسے نافرمانوں کی یہی سزا ہے انپر رنج اور افسوس
مت کر ۱۲ ف۱۶ یعنے چونکہ قابیل نے ظلم سے اپنے بھائی
ہابیل کو مار ڈالا ۱۲ ف۱۷ بظاہر قابیل کے قتل اور
بنی اسرائیل کو حکم دینے میں کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا
اسیوجہ سے نافع من اجل ذلک پر وقف کرتے تھے
تو وہ اگلی آیت سے متعلق ہوگا اور یہ آیت کتبنا سے
شروع ہوگی اگلی آیت کا ترجمہ یہ ہوگا پھر وہ (یعنے
قابیل) اس سبب سے (یعنے ہابیل کو مار ڈالنے
اسکی لاش نہ چھپا سکنے سے) لگا پچھتانے ۱۲ ف۱۸
یعنے اگر خون کے بدل خون کرے قصاص لیوے تو وہ
درست ہے اسیطرح اگر کوئی ملک میں فساد مچاوے
مثلاً مسافروں کو لوٹنا شروع کرے یا دشاہ اسلام
سے بغاوت کرے اسکا بھی مار ڈالنا درست ہے مگر
بے خون یا فساد کے ناحق کسی کو مارنا گویا سارے
جہان کو مارنا ہے یعنے سارے جہان کو اگر مار ڈالے
تو جتنا گناہ یا عذاب اسکو ہوگا اتنا ہی ایک مسلمان کو
بھی ناحق مار ڈالنے میں ہوگا یا سارے جہان کو
اگر مار ڈالے تو اُس سے قصاص لیا جاویگا اسیطرح
ایک کے مار ڈالنے میں بھی اُس سے قصاص لیا جاویگا

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷۸ ف۱۵ بعضوں نے کہا
انکے ہاتھ تنگ ہوں اس سے یہ مراد ہے کہ دنیا میں
قید اور قتل اور ذلیل اور خوار ہوں اور آخرت میں
عذاب میں گرفتار ۱۲ ف۱۶ حدیث میں ہے کہ اسکے دونو
ہاتھ داہنے ہیں یعنے اور مخلوقات کیطرح یہ نہیں کہ
بایاں ہاتھ داہنے سے کمزور ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ
ایکساں طاقت اور برکت والے ہیں اس آیت سے رد
ہوتا ہے ان لوگوں کا جو ید کے معنے نعمت یا قدرت
کے لیتے ہیں کیونکہ اگر نعمت یا قدرت مراد ہوتی تو
تثنیہ یعنے دونوں ہاتھوں کے معنے نہیں بنتے
اور اگر اللہ تعالیٰ نے ید سے پاک ہوتا جیسے جہمیہ اور
معتزلہ اور پچھلے متکلمین کا قول ہے تو یہودیوں کو
یوں جواب دیا جاتا کہ تم کیا بکتے ہو وہ تو ید سے پاک
ہے جیسے سورہ انعام کے بارھویں رکوع میں فرمایا
کہ وہ بیٹے اور بیٹیوں سے پاک ہے دوسری آیت
میں فرمایا آدم ع کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے
بنایا اگر ہاتھ سے قدرت مراد ہو تو پھر آدم ع کی
فضیلت نہیں نکلتی کیونکہ قدرت سے سب بنے ہیں
اسیطرح حدیث میں ہے کہ اللہ نے توریت شریف کو
اپنے ہاتھ سے لکھا اور جنۃ العدن کے جھاڑ اپنے
ہاتھ سے لگائے غرض اہلحدیث ان سب آیتوں
اور حدیثوں کو تسلیم کرتے ہیں اور انکے ظاہری معنے
پر ایمان لاتے ہیں ان میں تاویل اور تحریف نہیں
کرتے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۷۸ ف۱۴ یا تم نے توریت کے
الگ الگ حصے اور جزو کر دیے ہیں جو اپنے مطلب کے
ہیں وہ تو لوگوں کو بتاتے ہو اور انکو سناتے ہو اور
جنمیں تمہارے خلاف مضمون ہیں انکو چھپا رکھتے
ہو جیسے رجم کی آیت کو چھپا لیا تھا اور آنحضرت ص
کی بشارت کی آیتوں کو چھپا لیا تھا اس سے یہ نکلتا
ہے کہ یہ آیت یہود کے باب میں اتری کیونکہ قریش کے
کافر توریت کو نہیں چھپاتے تھے ۱۲ ف۱۵ قرآن کی
طفیل میں ۱۲ ف۱۶ بہت سی غیب کی باتیں اور
پیشینگوئیاں اور بہت سے قصے جو توریت میں تھے
اور بہت سے شریعت کے مسئلے اور حکمت کی باتیں جو
قرآن سے معلوم ہوئیں ۱۲ ف۱۷ یعنے پڑے بک بک
کرتے رہیں اور بچوں کیطرح اپنی کفریات بکتے
رہیں ۱۲ ف۱۸ جسکی انگلیاں بہتی نہ ہوں جیسے اونٹ
شتر مرغ بطخ یا پھر کھر والا جانور مثلاً گورخر وغیرہ پھر

پنجہ والا پرندہ ۱۲ ف ۱۹ اگرچہ انکا گوشت حلال تھا ۱۲
ف ۲۰ جس چربی کو پیٹھ اٹھائے ہوئے ہو جیسے
دنبہ کی چکتی ۱۲ ف ۲۱ مثلاً ہاتھ پاؤں یا پسلی کی
چربی یا آنکھ یا کان کی وہ حلال تھی ۱۲ ف ۲۲ جو
ہمنے انپر ان چیزوں کو حرام کردیا تھا ۱۲ ف ۲۳ یعنی
یہود طرح طرح کے گناہ اور شرارتیں کرتے تھے حق
تعالے اُسکی سزا میں انپر حلال اور پاک چیزیں بھی
حرام کردیتا جیسے سورہ نساء کے بائیسویں رکوع
میں گذرا ہم سچے ہیں یعنے اس بیان میں کہ گناہوں
کی سزا میں ہمنے یہ چیزیں انپر حرام کردی تھیں
جیسا یہود کہتے ہیں کہ اسرائیل نے اپنے اوپر یہ چیزیں
حرام کرلی تھیں چنانچہ توریت شریف میں عبارت
موجود ہے کہ مردار اور خون اور سور کا گوشت اور
ہر جانور جس کا کھر پھٹا ہوا نہ ہو اور ہر مچھلی جس
میں سفیدی نہ ہو تمپر حرام ہے ۱۲ ف ۲۴ ایک بات
اور یہی ہے وہ یہ ہے کہ اس سے پہلے ہمنے الخ ۱۲ -
ف ۲۵ نیک بندے سے مراد حضرت موسٰے ع ہیں
یعنے اللہ تعالے نے اپنا احسان حضرت موسٰے ع پر
پورا کیا انکو توریت عطا فرمائی بعضوں نے یوں
ترجمہ کیا ہے ہمنے موسٰے ع کو کتاب دی اس شخص
کا ایمان پورا کرنیکو جو نیک ہے ۱۲ ف ۲۶ یا ہر چیز کا
اس میں پورا بیان ہے ۱۲ ف ۲۷ یا اس میں ہدایت
اور مہربانی ہے ۱۲ ف ۲۸ آخرت میں دیئے جانیکے عذاب پر اور
ثواب پر ۱۲ ف ۲۹ جن کا ذکر اوپر گذر چکا ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۷۹ ف ۱۶ اپنا سامان لکڑیاں
رسیاں وغیرہ جو لائے ہیں ۱۲ ف ۱۷ کہتے ہیں جادو
گروں نے خلق کی راہ سے حضرت موسٰے ع کا ادب
کیا ۱۲ ف ۱۸ اگر تم ڈالتے ہی ہو تو پہلے الخ ۱۲ ف ۱۹ مگر
یاد رکھو کہ خداوند عالم پر تم غالب نہ ہوسکو گے
یا ڈالو تو سہی دیکھو تو تمہاری کیا فضیحتی (اردو
کا محاورہ ہے غلط العام فصیحی) ہوتی ہے ۱۲ -
ف ۲۰ اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو ۱۲ ف ۲۱ لوگوں کے
خیال میں ۱۲ ف ۲۲ یعنے لوگوں کے نزدیک بہت
بڑا بھاری جادو کیا کہ ویسا کسی نے کبھی نہیں دیکھا
تھا ۱۲ ف ۲۳ عصا قائم رہی ۱۲ ف ۲۴ سب فنا اور
ملیامیٹ ہوگیا سب سمجھ گئے کہ جادوگروں کا کام
شعبدہ اور سوانگ تھا اور موسٰے ع نے جو دکھلایا
وہ بحکم خدا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۰ ف ۱ خواہ قحط سے
بیمار ہوں ابن عباس رض نے کہا ہر چیز خشک ہوگئی
اور جانور مرگئے اور نیل کا دریا سوکھ گیا آخر سب
لوگ فرعون کے پاس گئے اور کہنے لگے اگر تو خدا ہے
تو نیل میں پانی لا وہ کہنے لگا صبح کو پانی آجاویگا
جب یہ لوگ چلے گئے تو سوچا کہ اب کیا کروں اگر
صبح کو پانی نہ آیا تو سب میں جھوٹا ہونگا رات کو
ایک کمل اوڑھکر ننگے پاؤں نیل پر آیا اور حق تعالٰی
سے دعا کرنے لگا یا اللہ تیرا ہی اختیار ہے تو
اگر چاہیگا تو نیل کو پانی سے بھر دیگا فرعون کا
یہ کہنا تھا کہ نیل میں پانی آن پہونچا اور فرعون
کے لوگ اور زیادہ گمراہ ہوئے اللہ تعالٰی کو انکا تباہ
کرنا منظور تھا ۱۲ ف ۲۱ جیسے غلہ کی ارزانی صحت
کا عمدہ ہونا ۱۲ ف ۲۲ یعنے ہماری عقلمندی اور
انتظام کی خوبی ہے اور اللہ تعالٰی کا شکر نہ کرتے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۲ ف ۹ اس دنیا کی
آنکھ سے ۱۲ ف ۱۰ ریزہ ریزہ یا زمین کے برابر ۱۲
ف ۱۱ اس زمانے میں ۱۲ ف ۱۱ یا امتیاز بخشا یا چُن
لیا ۱۲ ف ۱۲ یعنے پیغمبری ۱۲ ف ۱۳ توریت شریف کی
ف ۱۴ ہمنے ہمکے سے کہا ۱۲ ف ۱۵ یعنے مصر کا ملک بعضوں
نے کہا جہنم بعضوں نے کہا عمالقہ کے ملک بعضوں
نے کہا شام کا ملک گویا بنی اسرائیل کو یہ خوشخبری
دی کہ عنقریب انکے دشمن ہلاک ہونگے
اور بنی اسرائیل ان ملکوں کے مالک بنیں گے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۳ ف ۲۰ یعنے یہ سمجھو
کہ میں نے کوشش میں کوئی کمی کی سب کچھ اون کو
سمجھایا ڈرایا مگر بچھڑے کی پرستش میں موقوف
کرسکا دو وجہوں سے ایک تو یہ کہ ان لوگوں کی
نظر میں میری اوتنی وقعت نہ تھی نہ رعب تھا جیسا
تمہارا ہے دوسرے یہ کہ جب مینے منع کیا تو وہ
میرے مارنے کو پل آئے اگر میں اور کچھ کہتا تو
شاید وہ مجھکو مار ہی ڈالتے ۱۲ ف ۲۱ میری بیعزتی
کرکے ۱۲ ف ۲۲ یعنے مجھکو ان میں مت شریک کر ۱۲
ف ۲۳ جب ہارون ع نے یہ سب حال موسٰے ع کو
سُنایا تو موسٰے ع لگے دعا کرنے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۴ ف ۱۴ خواہ وہ عذاب
کے مستحق ہوں یا نہ ہوں کیونکہ سب بندے اوسکی
ملک ہیں اور اس کو پورا اختیار ہے کسی کو چون و چرا
کرنے کی مجال نہیں ہے ۱۲ ف ۱۵ آدمی جانور درخت
پتھر سب پر ۱۲ ف ۱۶ کہتے ہیں جب یہ آیت اتری
تو شیطان کہنے لگا مجھپر بھی تیری مہربانی ہونا
چاہیئے کیونکہ میں بھی ایک چیز ہوں تب اللہ تعالٰی نے
یہ اتارا ۱۲ ف ۱۷ گناہ اور شرک سے ۱۲ ف ۱۸ تو شیطان
مایوس ہوگیا اسی طرح سے یہود انہوں نے بھی اللہ تعالٰی
کی سب آیتوں پر یقین نہیں کیا انجیل اور قرآن
کو نہ مانا اسیطرح سے نصاریٰ انہوں نے قرآن
کو نہ مانا مسلمان اس مہربانی کے حقدار ہوگئے
انہوں نے اللہ تعالٰی کی سب کتابوں اور سب پیغمبروں
کو مانا اور سب کا ادب کیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۵ ف ۱۵ شکار کرتے
تھے حالانکہ اس دن شکار منع تھا ۱۲ ف ۱۶ پانی پر
تیرتی ہوئیں ۱۲ ف ۱۷ یا پانی سے سر نکالے ہوئے
آجاتیں ۱۲ ف ۱۸ اور کوئی دن ہوتا ۱۲ ف ۱۹ یہ قصہ
بھی سورہ بقر کے آٹھویں رکوع کی تفسیر میں گذر
چکا ہے ۱۲ ف ۲۰ اس گروہ سے جو لوگوں کو ہفتہ
کے دن شکار کرنے سے منع کرتے تھے اور اس
بُرے کام سے باز رکھنے کے لیئے بہت کوشش کرتے
تھے ۱۲ ف ۲۱ کیا فائدہ وہ لوگ ماننے والے نہیں قلم تقدیر
نے انکی ہلاکت اور تباہی لکھدی ہے کہتے ہیں جب
ان گاؤں والوں نے یہ برا کام شروع کیا تو سارے
گاؤں کے رہنے والے تین گروہ ہوگئے - ایک تو وہ
جو خود یہ برا کام کرتے تھے دوسرے وہ جو خود
یہ کام نہیں کرتے تھے مگر کرنیوالوں کو منع بھی نہیں
کرتے تھے تیسرے وہ جو خود یہ کام نہیں کرتے
تھے اور کرنے والوں کو منع کرتے سمجھاتے تو یہ
دوسرے گروہ نے تیسرے گروہ سے کہا بعضوں
نے کہا کہ پہلے گروہ نے تیسرے گروہ سے کہا
یعنے تم ہم کو کیوں سمجھاتے ہو جب تم خود کہتے ہو کہ
ہم تباہ یا ہلاک ہونگے پھر جب اللہ تعالٰی نے ہماری
تباہی اور ہلاکت کا ارادہ کرلیا ہے تو تمہارے
سمجھانے سے کیا فائدہ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۸ ف ۱۶ لیکن جو وقت اللہ
تعالٰی نے مقرر کیا ہے اسوقت اُسکا اثر ظاہر ہوگا
ف ۱۷ چالیس برس کے بعد اس دعا کا ظہور ہوا
اور فرعون لشکر سمیت تباہ ہوا ۱۲ ف ۱۸ جو دعا
کرتے ہی چاہتے ہیں کہ انکا مطلب پورا ہو جائے
اگر پورا نہ ہوا تو خدا سے پھر جاتے ہیں یا شکایت
کرتے ہیں کہ ہمنے بہت کچھ دعا کی مگر پروردگار
نے قبول ہی نہیں کی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۸۹ ف ۲۰ گھاٹ پر تو
پیاس بجھانے کے لیئے جاتے ہیں وہاں اور زیادہ
آفت آگ ہی آگ ہے ۱۲ ف ۲۱ دونوں جہان میں
ملعون ہوئے دنیا کی لعنت یہ ہے کہ قیامت تک
لوگ فرعون اور اس کی قوم والوں پر پھٹکار کی
بوچھار کرتے رہیں گے ۱۲ ف ۲۲ دونوں جہان میں
پھٹکار ۱۲ ف ۲۳ ان کے نشان باقی ہیں یا
آباد ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۴۹۰ ف ۱ یعنے بیت المقدس

کی مسجد کو دوبارہ خراب کریں ۱۲ ف۱۶ حالانکہ دوبارہ
قصور کر چکے ہو مگر وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ ف۱۷
قتل ہو گئے قید ہو گئے ذلیل ہو گئے ایسا ہی ہوا
بنی قریظہ اور بنی نضیر کو مسلمانوں کے ہاتھوں سے
سزا ملی ۱۲ ف۱۸ فرعون کے عذاب سے انکو چھڑانے
کے لیئے آیا الخ ۱۲ ف۱۹ تیرے عقل میں فرق آگیا ہے
ان نو نشانیوں کا اوپر بیان ہو چکا ہے ایک روایت
میں ہے کہ دو یہودیوں نے صلاح کی اور کہا اس
پیغمبرؐ کے پاس چلو اس سے کچھ پوچھیں گے پھر
ان نو نشانیوں کو پوچھا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے
ساتھ کسی کو شریک نہ کرو زنا نہ کرو چوری نہ کرو
ناحق خون نہ کرو اسراف نہ کرو جادو نہ کرو بیقصور
آدمی پر بادشاہ کے پاس تہمت نہ لگاؤ کہ وہ اسکو
مار ڈالے سود مت کہاؤ پاکدامن عورت پر بہتان
نہ کرو یا کافروں کے مقابلہ سے مت بہاگو راوی کو
شک ہے اور ایک بات خاص تمہارے یہودیوں کے لیے
وہ یہ ہے کہ ہفتہ کے دن زیادتی نہ کرو یہ سنتے ہی
ان دونو یہودیوں نے آپکے ہاتھ پاؤں چومے اور
کہنے لگے آپ بیشک اللہ تعالیٰ کے پیغمبرؐ ہیں آپ نے فرمایا
پھر تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے انہوں نے کہا
داؤد پیغمبرؑ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تھی کہ ہمیشہ
انکی اولاد میں کوئی نہ کوئی پیغمبرؑ ہوتا رہے اور
ہم کو ڈر ہے مسلمان ہوں تو یہودی ہمکو مار ڈالیں گے

ضمیمہ متعلق صہ ۴۹۴ ف۱۲ یا مجھکو موسیٰؑ
کا قصہ پہونچ چکا ہے ۱۲ ف۱۳ یہ سورت مکہ میں اتری
اسوقت تک شاید آپ کو موسیٰؑ کا قصہ معلوم نہ ہوا
ہو اس قصے کے بیان فرمانے سے یہ مطلب ہے کہ ان
حضرت صلعم کو تسلی ہو کیونکہ موسیٰؑ پیغمبر پر بھی
بڑی بڑی سختیاں گذر چکی ہیں ۱۲ ف۱۴ حضرت موسیٰ
ؑ رستہ بہول گئے تھے اندھیری رات سخت سردی کی
اور بی بی کو دردزہ شروع ہوا ۱۲ ف۱۵ کیونکہ آگ لاؤ
پر ضرور کوئی آدمی ہوگا اس سے رستہ پوچھ لوں
حضرت موسیٰؑ دور سے اللہ تعالیٰ کے نور کو آگ
سمجھے آگ لینے گئے تو اللہ تعالیٰ نے پیغمبری کا سرفراز
فرمایا ۱۲ ف۱۶ یہ آواز خود پروردگار کی تھی جو موسیٰ
ؑ کو ایک درخت سے سنائی دی ۱۲ ف۱۷ طوی
اس میدان کا نام تھا۔ جوتیاں اتارنیکا حکم اسلیئے
ہوا کہ وہ مردہ گدہے کی کہال کی تھیں یا تعظیم
اور ادب کے لیئے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صہ ۴۹۵ ف۱۵ کئی آدمی ملجائیں
تو عبادت بہی خوب ہوتی ہے ایک کو دوسرے سے مدد
ہو سکتی ہے اصل نہیں گھبراتا ۱۲ ف۱۶ جب تم ہو کر

اور کم سن تھے ہم کو اسطرح سے پالا پرورش کیا
دشمنوں سے بچایا تو اب بہی ہمپر احسان کر ۱۲ -
ف۱۱ تو نے منہ مانگی مراد پائی یعنے تیری سب
درخواستیں منظور ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۴۹۶ ف۱۳ یہ عرض کرنے
والے دو صرف موسیٰ تھے کیونکہ ہارونؑ اسوقت
وہاں موجود نہ تھے مگر چونکہ موسیٰؑ اپنی طرف سے
اور اپنے بہائی کی طرف سے بہی گفتگو کر رہے تھے
اسلیئے یوں فرمایا کہ دونوں نے عرض کیا ۱۲ ف۱۴
گو میری ذات مقدس عرش پر ہے مگر میرا سمع اور
بصر ہر جگہہ کام کر رہا ہے ایک رتی مجہہ سے پوشیدہ
نہیں ہے ۱۲ ف۱۵ انکو آزاد کر دو اپنے قدیمی ملک
شام کو چلے جائیں ۱۲ ف۱۶ جس سے تو پہچان لے
کہ ہم اس مالک کے بہیجے ہوئے ہیں ۱۲ ف۱۷ یا ہم
اسکو سلام کرتے ہیں جو ہدایت کی پیروی کرے
یا بہشت کے فرشتے اسی کو سلام کرینگے جو سیدہے
رستہ پہ چلے گا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۴۹۸ ف۱۴ میرے بغیر حکم
اسکے معتقد بن گئے ہو نہ ہو یہی بات ہے ۱۲ -
ف۱۵ وہ گرو ہے تم سب اسکے چیلے ہو اور یہ تمہارا
ایک منصوبہ تھا استاد اور شاگرد سب ملکر یہ صلاح
ٹہرائی تہی کہ پہلے شاگرد ایک شعبدہ دکھلائیں گے
پھر سب کے سامنے استاد سے ہار جائیں گے
تاکہ دیکھنے والے استاد کا کہا مان لیں اور اسکے معتقد
بنجائیں ۱۲ ف۱۶ کہجور کا درخت اونچا ہوتا ہے تو مطلب
یہ ہے کہ اس کی ڈہنڈہ پر لٹکا کر سولی دونگا ۱۲ -
ف۱۷ یعنے میں اور موسیٰؑ ان دونوں میں سے ۱۲
ف۱۸ یعنے موسیٰؑ جس مار سے تم کو ڈراتے ہیں یعنے
آخرت کے عذاب سے وہ زیادہ سخت ہے یا میری مار ۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۵۰۰ ف۱۳ یہ خدا تعالیٰ کی
آزمایش ہے ایمان پر قائم رہو ۱۲ ف۱۴ یہ بہی انکا
ایک بہانہ تھا دل تو بچھڑے کی پوجا سے لگ گیا تھا
لیکن حضرت موسیٰؑ کے لوٹنے پر اس امر کا تصفیہ
موقوف رکھا ۱۲ ف۱۵ پھر موسیٰؑ لوٹ کر آئے
اور اپنے بہائی ہارونؑ پر بہت غصے ہوگئے ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صہ ۵۰۱ ف۱۰ ظلمی بنی اسرائیل
پر ایک مدت سے ظلم کر رہے تھے جو ہم پر نہ کوئی
نہیں یہ انکا خیال تھا ۱۲ ف۱۱ انکے مطیع بنجائیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۵۰۲ ف۱۳ ہمارے اسقدر
احسان اوپر سے تو قصور وار اور پھر ہم ہی کو دبانے
آیا چلا وہاں سے حکومت کرنے کو ۱۲ ف۱۴ یا مجھسے
نادانستہ یہ حرکت ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھکو وہ علم

نہیں دیا تھا جواب عطا فرمایا ہے ۱۲ ف۵ کہیں
تم ظلم سے مجھکو اس قبطی کے بدل مار نہ ڈالو ۱۲
ف۶ مدین کو چلا گیا وہاں سے ایک مدت کے
بعد لوٹا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۵۰۳ ف سورج کیطرح
اسپر آنکہہ نہیں ٹہیرتی تھی حالانکہ حضرت موسیٰؑ
گندمی رنگ تھے ۱۲ ف۸ مردود نے جب دیکھا کہ
میری شیخی کرکری ہوگئی اور موسیٰؑ نے دو کھلی
نشانیاں دکھلائیں جس سے ان کی صداقت میں شبہ
نہیں رہتا تو یہ حیلہ نکالا اور لوگوں کا دل ملانے
کے لیئے سب کی رائے پوچھنے لگا ۱۲ ف۹ اسطرح
کے عجیب شعبدے دکہا کر لوگوں کا دل اپنی طرف
کرے پھر خود بادشاہ بن جائے اور تمہاری سلطنت
چھین لے ۱۲ ف۱۰ چندروز تک ٹالم ٹولا میں رکھ
ف۱۱ اور موسیٰؑ کی پیروی سے بچ جائیں گے
بعضوں نے کہا جادوگروں سے فرعون نے
حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو مراد رکہا
اور مطلب ہے کہ اگر وہ غالب ہوئے تو ہم انکا
دین اختیار کرلیں گے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صہ ۵۰۴ ف۱۱ جب بنی اسرائیل
راتوں رات نکل گئے اور فرعون کو خبر ہوئی تو
الخ ۱۲ ف۱۲ کہ ہمارے بے اجازت نکل کھڑے ہوئے
کہتے ہیں بنی اسرائیل چھ لاکھ ستر ہزار تھے اور
فرعون کا لشکر سولہ لاکھ تھا ایک حدیث میں ہے
کہ موسیٰؑ کے ساتھی ایک لاکھ بیس ہزار تھے
اور سمندر میں بارہ رستے بنے تھے ہر رستے میں
سے بارہ ہزار پار ہوئے اور فرعون کے ساتھ
ستر افسر تھے ہر افسر کے تحت میں ستر ہزار فوج
تھی (سب ونچاس لاکھ فوج ہوئی) ایک روایت
میں ہے کہ موسیٰؑ کے ساتھی ستر ہزار تھے بہر
حال فرعون کی فوج کے مقابل یہ ایک تھوڑی
سی جماعت تھی ۱۲ ف۱۳ یعنے ہم باسامان مستعد
ہیں اور بنی اسرائیل بے سروسامان ان کا گرفتار
کرلینا کچھہ مشکل نہیں ۱۲ ف۱۴ اور وہ بنی اسرائیل
کے پیچھے انکو گرفتار کرنے کے لیئے روانہ ہوئے
سب گھر بار مال متاع مصر میں چھوٹ گئے ۱۲ -
ف۱۵ انہوں نے فرعون کے ڈوبنے کے بعد پھر
مصر میں آکر سارے سامان پر قبضہ کرلیا ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صہ ۵۰۵ ف۹ جن یہودی فرقو
نے کہا ہے کہ حضرت موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ کی آواز
نہیں سنی بلکہ درخت میں اللہ تعالیٰ نے بات کرنیکی
قوت پیدا کردی تہی اور آواز بہی اسی درخت

کی بھی انکو اس میں غور کرنا چاہیئے کہ درخت بیچارے کی کیا مجال ہے کہ وہ کہے میں اللہ ہوں زبردست حکمت والا۔ دوسرے اگر درخت یہ دعوی کرسکتا ہے کہ میں اللہ ہوں تو پھر حسین بن منصور نے کیا قصور کیا تھا جو انا الحق کہا اور حضرت جنید رح بغدادی اور تمام علماء نے انکے قتل کا فتوے کیوں دیا ۱۲ ف۱۳ یعنے میرے حضور میں جب حاضر ہوتے ہیں تو انکو سوا میرے اور کسی کا خیال ہی نہیں رہتا سانپ ہو یا اژدہا ہو وہ کسی سے نہیں ڈرتے ۱۲ ف۱۴ یعنے کوئی عیب تیرے ہاتھ میں نہ ہوگا جیسے برص میں ہوجاتا ہے یہ دونشانیاں اُن (نو نشانیوں الخ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۵۰۸ ف۱۴ یا پیچھے دیکھتا ہوا اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا ۱۲ ف۱۵ جو یہ قصور مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہیں کسی شریعت یا انصاف کے قانون سے ایسی خفیف بے احتیاطی کی سزا قتل نہیں ہے کہتے ہیں حضرت موسے ؑ جب بھاگے تو کھانے کو بھی کچھ ساتھ نہ تھا پاؤں میں جوتا بھی نہ تھا مدین وہاں سے آٹھ دن کی راہ پر تھا جہاں فرعون کی حکومت ختم ہوتی تھی اسی طرف بھاگے ۱۲ ف۱۶ مدین اس شہر کا نام تھا جہاں شعیب پیغمبر ؑ رہتے تھے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ص۵۱۳ ف۹ خدا کے عذاب سے اپنے تئیں بچا سکا یا موسے ؑ سے اپنا بدلہ لے سکا۔ حدیث میں ہے کہ اس قارون مردود نے ایک فاحشہ عورت کو یہ سمجھایا کہ وہ حضرت موسے ؑ پر زنا کی تہمت لگائے چنانچہ جب حضرت موسے ؑ نے اُسکو قسم دی تو اُسنے کہدیا کہ قارون کے بہکانے سے میںنے یہ تہمت کی حضرت موسے ؑ کو غصہ آیا اور اللہ تعالی کی درگاہ میں رو کر دعا کی حکم ہوا کہ تم زمین سے جو کہوگے وہ کرے گی حضرت موسے ؑ نے کہا اے زمین قارون کو پکڑ وہ ایڑیوں تک دھنس گیا پھر لگا منت کرنے لیکن حضرت موسے ؑ نے دوبارہ یہی کہا اے زمین اسکو پکڑ وہ گھٹنوں تک دھنس گیا ہوتے ہوتے گردن تک دھنس گیا برابر منت کرتا رہا لیکن حضرت موسے ؑ یہی کہے گئے پکڑ اسکو پکڑ یہانتک کہ پورا زمین میں سما گیا۔ اسکے ساتھ اسکے لوگ خزانے وغیرہ سب دھنس گئے ۱۲ ف۱ اسی میں اسکی کچھہ حکمت ہے ۱۲ ف۱۱ یہ ہمارا سمجھنا غلط نکلا کہ جو مالدار ہے اللہ تعالی کا احسان اسی پر ہے ۱۲ ف۱۲ ایک دن ایک روز اپنے کفر کی بدولت میں ضرور پھنسیں گے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۵۲۴ ف۹ حالانکہ دروازہ بند رہتا ہے اور میرے سوا کوئی تمہارے پاس نہیں آتا ۱۲ ف۱ اس آیت سے اولیا اللہ کی کرامت کا ثبوت ہوتا ہے کیونکہ حضرت مریم ؑ اللہ تعالی کی ولیہ تھیں کچھ پیغمبر نہ تھیں ۱۲ ف۱۱ ہوا یہ تھا کہ حضرت مریم ؑ کی ماں بانجھ تھیں حق تعالی نے انکو بیٹی دی اور بیٹی بھی ایسی عالی درجہ کی تو حضرت زکریا ؑ بھی لاولد تھے انکو خیال آیا کہ جب اللہ تعالی نے مریم ؑ کی ماں کو اولاد دی اور پھر اپنی قدرت یوں دکھلائی کہ بن فصل کا میوہ روز بھیجتا ہے تو مجھ کو اولاد دینا اسے کیا مشکل ہے ۱۲ ف۱۲ جیسے تو نے مریم کی بوڑھی بانجھ ماں کو اولاد دی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ص۵۲۵ ف۹ یعنے دودھ پیتا بچہ جسکے بات کرنیکا وقت نہ آیا ہو اور ابھی جھولی میں پڑا ہو اگر بات کرے تو ایک بڑی نشانی ہے قدرت کی حضرت عیسے ؑ نے ایسا ہی کیا ایک حدیث میں ہے کہ حضرت یوسف ؑ کے گواہ اور جریج عابد کے گواہ اور فرعون کی آیا کے بیٹے نے بھی اسی عمر میں بات کی۔ بڑا ہو کر یہ ترجمہ ہے کہل کا۔ کہل کہتے ہیں اس شخص کو جو جوانی پوری کرچکا ہو لیکن ابھی بوڑھا نہ ہوا ہو یعنے چالیس برس سے لیکر ساٹھ برس تک کہتے ہیں کہ حضرت عیسے ؑ تیس برس کے جب ہوئے پیغمبری سے سرفراز ہوئے اور تین برس دنیا میں رہکر آسمان پر تشریف لیگئے تو کہولت کا زمانہ انہوں نے کہاں پایا۔ اسکا جواب بعضوں نے یہ دیا کہ کہل سے مراد پوری عمر کا ہے ۱۲ ف۱ جیسا ابراہیم ؑ اور اسمعیل ؑ اور اسحق ؑ اور یعقوب ؑ اور موسے ؑ گذرے ہیں ۱۲ ف۱۱ یعنے وہ کسی طریقہ کا پابند نہیں ہے کہ اسکے خلاف نہ کرسکے گو اسنے اکثر عادت یوں رکھی ہے کہ جورو خاوند کے ملنے سے اولاد ہوتی ہے مگر جب وہ چاہے اس عادت کو توڑ سکتا ہے ۱۲ ف۱۲ یعنے حضرت عیسے ؑ کو ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۵۲۸ ف۹ بعضوں نے کہا یہودی حضرت عیسے ؑ کو طنز کی راہ سے اللہ کا رسول کہتے اور فخریہ بیان کرتے کہ ہم نے اللہ کے رسول کو مار ڈالا ۱۲ ف۱ ہوا یہ تھا کہ حضرت عیسے ؑ کو وہ یہودی جو انکے قتل کے درپے تھے بخوبی پہچانتے نہ تھے جب انکو پکڑنے گئے تو آپ نے اپنے حواریوں سے فرمایا تم میں سے کون اس امر پر راضی ہوتا ہے کہ اللہ اس کی صورت میری سی بنادے اور وہ میرے بدلہ سولی پر چڑھایا جاوے ایک جوان شخص راضی ہوا اور تین بار اپنی رضامندی ظاہر کی تب وہ حضرت عیسی ؑ کی شکل بنگیا اور یہودی اسکو پکڑنے گئے اور سولی دی حضرت عیسے ؑ کو اللہ تعالے نے آسمان پر اٹھالیا یہ قصہ ابن ابی حاتم اور نسائی اور عبد بن حمید اور ابن جریر اور ابن منذر نے ابن عباس رض سے موقوفاً روایت کیا اور اسکا اسناد صحیح ہے ۱۲ ف۱۱ جب مار چکے تو بعضے کہنے لگے یہی عیسے ؑ ہیں بعضوں نے کہا یہ عیسے ؑ نہیں ہیں منہ تو انہی کا سا ہے لیکن جسم اور ہے ۱۲ ف۱۲ یا کوئی یقین نہیں ہے ۱۲ ف۱۳ بلکہ کسی اور کو ان کے دھوکے میں قتل کیا ۱۲ ف۱۴ یعنے تیسری آسمان پر جیسے حدیث میں ہے ۱۲ ف۱۵ بلکہ قیامت کے قریب جب حضرت عیسے ؑ اتر ینگے تو سب اہل کتاب بھی جو اوس زمانہ میں ہونگے انپر ایمان لاوینگے اور دنیا میں ایک ہی مذہب اسلام پھیل جاویگا ۱۲ ف۱۶ اسی کو غلو کہتے ہیں یعنے بیچ کی راہ چھوڑ کر ادہر ادہر ہوجانا جیسے نصاریٰ اور یہود نے کیا نصاریٰ نے حضرت عیسے ؑ کو یہانتک چڑھایا کہ خدا بنادیا یہود نے یہانتک گھٹایا کہ ان کو پیغمبر بھی نہ مانا بلکہ جھوٹا بے دین بنایا سچا راستہ مسلمانوں کا ہے کہ حضرت عیسے ؑ کو اللہ تعالی کا مقبول بندہ اور پیغمبر جانتے ہیں ۱۲ ف۱۷ یعنے کن کا کلمہ جس سے حضرت عیسے ؑ بن باپ کے پیدا ہوگئے اللہ تعالی نے یہی کلمہ حضرت جبرائیل ؑ کے ذریعے سے مریم ؑ کے پاس بھیجا انہوں نے مریم ؑ کے گریبان میں پھونکدیا اللہ کی قدرت سے انکو پیٹ رہگیا ۱۲ ف۱۸ یعنے خدا کی ہیں اسواسطے حضرت عیسے ؑ کو روح اللہ کہتے ہیں اگرچہ سب روحیں خدا کی ہیں مگر حضرت عیسے ؑ کی روح کو اللہ تعالے نے زیادہ بزرگی دی اور اپنی طرف منسوب کیا اور یہی وجہ تھی کہ حضرت عیسے ؑ ایسے ایسے عجیب کام کرتے جو انسانی قدرت سے باہر ہیں مثلاً مردے کو جلا دینا اور زاد اندھے کو انکھیارا کردینا کوڑھی جذامی کو دم بھر میں اچھا کردینا ۱۲ ف۱۹ جیسے نصاریٰ کہتے ہیں باپ بیٹا روح القدس یہ تینوں ملکر خدا ہیں پہلے ایک خدا تھا پھر ایک کے تین ہوگئے باپ میں صرف وجود رہگیا اور حیات روح القدس میں آگئی اور علم بیٹے یعنے مسیح میں آگیا معاذ اللہ کبرت کلمۃ تخرج من افواہہم حضرت عیسے ؑ کے زمانہ تک جتنی آسمانی کتابیں اتریں

اور جن کو نصاری بہی مانتے ہیں سب میں اس امر کی صراحت موجود ہے کہ خدا وند کریم ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور خود انجیل میں بہی جا بجا توحید کا بیان ہے ۱۲ ف۲ یا وہ بات کہو جو بہتر ہے یعنے خدا ایک ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۵۳۰ ف۱ ان سب نشانیوں کی تفسیر سورہ آل عمران کے پانچویں رکوع میں گذر چکی ہے ۱۲ ف۲ کمبخت اتنا نہ سمجھے کہ اندہے مادرزاد اور کوڑہی کو چنگا کر دینا اور مردے کو جلا دینا جادوگر کے باپ سے بہی نہیں ہو سکتا اور جادوگر تو خلاف شرع کام لوگوں سے کراتا ہے حضرت عیسے ؑ تو اللہ تعالے کی اطاعت اور عبادت کا حکم کرتے ۱۲ ف۳ یعنے حضرت عیسے ؑ سے یا پروردگار سے انہوں نے عرض کیا کہ ہمارا ایمان پر گواہ رہیو۔ حواری حضرت عیسے ؑ کے خاص اور سچے رفیق اور وہ بارہ تھے جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۵۳۱ ف۱۷ سید علائیہ نے کہا اس آیت سے بعضوں نے یہ نکالا ہے کہ حضرت عیسے ؑ آسمان پر جانے سے پہلے گذر گئے تھے اور یہ غلط ہے پے در پے حدیثیں اس مضمون کی موجود ہیں کہ حضرت عیسے ؑ کی وفات نہیں ہوئی اور وہ آسمان پر زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے اور قیامت کے قریب پہر دنیا میں آویں گے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۵۳۲ ف۱۲ یعنے گو تیری عورت بانجہ ہے اور تو بوڑہا ہے مگر خدا کا حکم یہی ہے کہ اسی حال میں تم دونوں کو اولاد ہو ۱۲ ف۱۳ یعنے تیرے دادا آدم ؑ کو جس کی نسل سے سب آدمی نکلے ۱۲ ف۱۴ جس سے میں معلوم کر لوں کہ خوشخبری اب پوری ہوئی عورت کو پیٹ رہ گیا ۱۲ ف۱۵ یعنے یہ نہ ہوگا کہ تو گونگا بہرا ہو جائے بلکہ خاصا چنگا رہکر لوگوں سے بات چیت نہ کر سکیگا البتہ اللہ تعالے کی یاد میں زبان چلتی رہیگی ایسا ہی ہوا جب حضرت یحیے کا حمل رہا تو تین دن تک حضرت ذکریا لوگوں سے بات چیت نہ کر سکے اشاروں سے انکو سمجہاتے تھے ۱۲ ف۱۶ صبح اور شام بڑے فضیلت کے وقت ہیں ہر دین اور ہر مذہب میں یہ عبادت اور یاد الہی کے وقت ہیں ۱۲ ف۱ اسکے بعد یہ ہوا کہ حضرت یحیے ؑ پیدا ہوئے اور جب بڑے ہوئے تو اللہ تعالے نے ان کو پیغمبری دی اور فرمایا اے یحیے الخ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۵۳۶ ف۹ حواری حضرت عیسے ؑ کے مددگار تھے ۱۲ ف۱۰ جب حضرت عیسے ؑ آسمان پر تشریف لیگئے تو آپ کے بعد نصاری میں اختلاف ہوا کوئی آپ کو خدا کوئی خدا کا بیٹا کہنے لگا کوئی توحید پر قائم رہا اور پہلے دو کافر گروہ تیسرے گروہ پر غالب رہے یہانتک کہ حضرت محمد صلعم کو اللہ تعالے نے بہیجا ۱۲ ف۱۱ مشرک ذلیل اور خوار ہوئے اور مومن قیامت تک غالب رہیں گے اخیر غلبہ حضرت عیسے ؑ کے زمانہ میں ہوگا جب مسلمان آپکے ساتھ ہو کر دجال کو ماریں گے ۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۵۳۸ ف۹ ہماری ہی حکم کر ان کی تابعداری کرتے تھے ورنہ بہاگ جاتے یا جو صبح کو بناتے وہ شام کو بگاڑ ڈالتے ۱۲ ف۱۰ یعنے دین اور شریعت کا علم یا جانوروں کی بولی سمجہنے کا ۱۲ ف۱۱ یوں نہیں کہا کہ سب ایماندار بندوں پر کیونکہ اللہ تعالے کے بندے بیحد ہیں معلوم نہیں کوئی انسے بہی بڑہ چڑہ کر ہو اس آیت سے یہ نکلا کہ علم اللہ تعالے کی بڑی نعمت ہے اور یہی میراث ہے پیغمبروں کی ۱۲ ف۱۲ یعنے علم و فضل اور نبوت کا اور مال کی میراث مراد نہیں ہے کیونکہ داؤد ؑ کے انیس بیٹے تھے اکیلے حضرت سلیمان ؑ انکے مال کے وارث نہیں ہو سکتے ۱۲ ف۱۳ حضرت سلیمان ؑ سب جانوروں کی بولی سمجہتے تھے پرند ہوں یا چرند اور یہاں پرند کو صرف اسلئے بیان کیا کہ پرند کا لشکر ہر وقت انکے ساتھ رہتا اور انپر سایہ کیئے رہتا ایک روایت میں ہے کہ حضرت سلیمان ؑ استسقا کے لیئے لوگوں کے ساتھ میدان کو گئے وہاں ایک چیونٹی کو دیکہا جو چت لیٹے ہوئے اپنے پاؤں اوٹھائے ہوئے اللہ تعالے سے دعا کر رہی ہے یا اللہ میں ایک تیری مخلوق ہوں اور تو کہانے کو نہ دے تو میں کیسے جی سکتی ہوں یا ہم کو کہانے کو دے یا مار ڈال حضرت سلیمان ؑ نے اسکی یہ دعا سنکر لوگوں سے فرمایا اب اپنے اپنے گہروں کو لوٹ چلو ایک چیونٹی نے تمہارا کام پورا کر دیا اب پانی پڑے گا ۱۲ ف۱۴ سب جانور ہمارے تابع ہیں یہانتک کہ ہوا بہی ہمارے حکم پر چلتی ہے تمام دنیا کی بادشاہت ہمارے ہاتھ میں ہے دیو اور جن تک ہمارے مطیع ہیں ۱۲ ف۱۵ حضرت سلیمان ؑ کے گرد آدمی تھے انکے گرد جن اور سر پر پرندے ۱۲ ف۱۶ ہر ایک گروہ پر جدا جدا نقیب تھے ۱۲ ف۱۷ وہاں چیونٹیاں بڑی کثرت سے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵۴۱ ف۱۳ حضرت سلیمان ؑ نے اس کی پنڈلیاں دیکہ لیں ان میں کوئی عیب تہا اور جنوں کا بیان جہوٹ نکلا یہی آزمانے کے لیئے شیشہ کا محل بنایا گیا تہا ۱۲ ف۱۴ جب اسکی پنڈلیاں دیکہ لیں یہ پانی نہیں ہے ۱۲ ف۱۵ یا ایک محل ہے جسپر آئینے منڈہے ہوئے ہیں یا جڑے ہوئے ہیں ۱۲ ف۱۶ جب حضرت سلیمان ؑ کے یہ معجزے دیکہے شرمندہ ہوئی تو کہا الخ ۱۲ ف۱۷ جو اتنی مدت شرک میں مبتلا اور تجہکو بہولی رہی ۱۲ ف۱۸ ابن عباس رض نے کہا پہر حضرت سلیمان ؑ نے اس سے نکاح پڑہا لیا ایک حدیث میں ہے کہ حمام میں سب سے پہلے حضرت سلیمان ؑ داخل ہوئے جب وہاں کی گرمی دیکہی تو کہنے لگے ہائے افسوس اللہ تعالے کا عذاب کیسا ہوگا ۱۲ ف۱۹ وہ بادشاہ اور پیغمبر دونو تھے ہمنے کہدیا تہا پہاڑو الخ ۱۲ ف۲۰ حضرت داؤد ؑ کے ہاتھ میں لوہا موم کیطرح ہو جاتا جسطرح چاہتے موڑ لیتے تپانے اور گرم کرنے کی ضرورت انکو نہ ہوتی ۱۲ ف۲۱ بڑی چہوٹی نہ ہوں ۱۲ ف۲۲ بعضوں نے کہا کڑیاں اندازے سے جوڑ اسکے یہ معنے ہیں کہ کیلیں نہ بہت پتلی رکہ نہ بہت موٹی۔ بعضوں نے کہا حضرت داؤد ؑ کی زرہ میں کیلیں نہ ہوتیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵۴۲ ف۱۲ اور انکے کفر اور ناشکری کرنے سدی رح نے کہا سبا والوں کی طرف تیرہ پیغمبر ؑ بہیجے گئے انہوں نے سب کو جہٹلایا اور بت پرستی کرنے لگے ۱۲ ف۱۳ باغ اور مکانات سب تباہ ہو گئے ۱۲ ف۱۴ مطلب یہ کہ یا تو انکے داہنے بائیں ایسے عمدہ باغ تھے جن میں قسم قسم کے عمدہ اور مزیدار میوے پیدا ہوتے تھے یا جب انہوں نے ناشکری کی اور پانی کا باندہ ٹوٹکر سیلاب آیا انکے باغ تباہ ہو گئے تو پہر انہوں نے باغ لگائے مگر انمیں کوئی مزیدار میوہ پیدا نہیں ہوا کچہ کسیلے خراب پہل کچہ جہاؤ کچہ بیر رہگئے باقی خیر صلاح یہ ناشکری اور کفر کا بدلہ ملا ۱۲ ف۱۵ یعنے شام کی بستیوں میں ۱۲ ف۱۶ نمایاں یعنے قریب قریب ۱۲ ف۱۷ یہ لوگ مارب میں رہتے تھے اور شام کے ملک میں سوداگری کے لیے جاتے تھے مارب سے شام تک برابر تہوڑے تہوڑے فاصلہ پر گاؤں آباد تھے ایسے کہ ایک گاؤں سے دوسرا گاؤں نظر آتا اور مسافروں کو ایسا آرام تہا کہ راستے میں توشہ رکہنے کی حاجت نہ تہی رات کو گاؤں میں اتر رہتے اور وہیں کہاتے پیتے ۱۲ ف۱۸ صبح کو ایک گاؤں میں پہونچتے تو دوپہر کو

دوسرے گاؤں میں شام کو تیسرے گاؤں میں ۱۲
ف۱۵ یعنے ان کو کہلا بھیجا ان گاؤں میں الخ ۱۲
ف۲۰ راہ میں اس وجہ سے کہ گاؤں نزدیک نزدیک
تھے کوئی خطرہ نہ تھا نہ چور کا نہ ڈاکو کا کھانے
پینے کا سامان ہر جگہہ موجود چار مہینے کی راہ تک
یہی حال تھا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ص۵۴۳ ف۱۳ ان میں سے ایک نے
مقدمہ کو یوں شروع کیا ۱۲ ف۱۴ اسکی زبان بہت
تیز ہے لوگ اسی کی طرفداری کرتے ہیں میری سی
کوئی نہیں کہتا اسکے بعد حضرت داؤد ع نے دوسرے
فریق سے جواب کیا اُسنے دعوی کا اقبال کیا تب
حضرت داؤد ع نے یہ فیصلہ سُنایا بعضے کہتے
ہیں بغیر جواب لیئے فیصلہ سنا دیا اور حضرت داؤد
ع کا یہی قصور تھا جس کی انہوں نے معافی مانگی ۱۲
ف۱۵ یہ دو شخص اصل میں دو فرشتے تھے جو مدعی مدعا علیہ
بنکر اللہ تعالی کی طرف سے آئے تھے۔ ہوا یہ تھا کہ حضرت
داؤد ع کی نگاہ بے اختیاری میں ایک عورت پر پڑ گئی
وہ انکو خوبصورت معلوم ہوئی انہوں نے اس کے
خاوند سے درخواست کی کہ تو اسکو طلاق دیدے
یا اوسکے خاوند کو ایک لڑائی میں بھیجا وہ شہید ہوا
حضرت داؤد ع نے اسکی شہادت کا چنداں غم نہ کیا
اور اسکی بی بی سے نکاح پڑھا لیا اسپر اللہ تعالی کی
طرف سے انکو تنبیہ آئی کہ تمنے ننانویں بی بیاں رکھ
کر انپر قناعت نہ کی اور ایک غریب کی بی بی پر نظر
ڈالی حالانکہ یہ امر دوسرے عام لوگوں کے حق میں
کوئی گناہ نہیں مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہے
اُنسے اتنی سی بات پر بھی مواخذہ ہوا۔ اب جو بعضے
لوگ بیان کرتے ہیں کہ حضرت داؤد ع اس عورت
پر عاشق ہو گئے تھے اور اسکے خاوند کو قتل کرانیکے
فکر میں تھے یہ سب غلط ہے حضرت علی رض نے
فرمایا جو کوئی ایسی باتیں بیان کریگا میں اسکو ایک
سو ساٹھ کوڑے لگاؤنگا۔ کہتے ہیں اس شخص
کا نام اوریا تھا جسکی بی بی سے حضرت داؤد
نے نکاح کر لیا اور اسی کے پیٹ سے حضرت سلیمان
پیغمبر ع پیدا ہوئے ۱۲ ف۱۶ اپنے ساجھی کا حق
دبانا چاہتے ہیں ۱۲ ف۱۷ دیکھیں وہ کیا فیصلہ
کرتے ہیں کہتے ہیں جب حضرت داؤد ع نے یہ فیصلہ
سُنایا تو وہ دونوں دعویدار ایک دوسرے کا منہ
دیکھ کر ہنسنے لگے اسوقت حضرت داؤد ع سمجھے کہ یہ
دونوں مدعی مدعا علیہ نہیں ہیں بلکہ پروردگار نے
میری آزمایش کے لئے انکو بھیجا ہے دنبیوں
سے مراد عورتیں ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۵۴۵ ف۹ حضرت علی
رض نے فرمایا کہ جب ابراہیم ع خانہ کعبہ بنا چکے تو
عرض کیا پروردگار میں اپنا کام کر چکا اب حج کا
طریقہ سکھلا تو اللہ تعالی نے حضرت جبرئیل ع کو
بھیجا انہوں نے حضرت ابراہیم ع کے ساتھ حج کیا
پیغمبر گناہوں سے معصوم ہیں مگر ان کی شان
اتنی بڑی ہے کہ ذری سی غفلت بھی انکے حق میں
گناہ سمجھی جاتی ہے اور وہ اس سے استغفار
کرتے ہیں۔ نزدیکان را بیش بود حیرانی ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۵۴۶ ف۶ یعنے کسی شخص
کے قتل کا حکم دیتا ہوں وہ مارا جاتا ہے کسی کو چھوڑ
دیتا ہوں اسکی جان بچ جاتی ہے اگرچہ یہ جواب نہایت
بیوقوفی اور حماقت کا جواب تھا اور ابراہیم ع یہ
کہہ سکتے تھے کہ بھلا کسی کو مار کر پھر اسکو جلا تو
سہی یا ایک چیونٹی یا ذرا سا جاندار تو بنا دے لیکن
چونکہ نمرود احمق اور کٹ حجتی کرنا چاہتا تھا اسلئے
حضرت ابراہیم ع نے اس تقریر کو چھوڑ ہی دیا اور
ایک دوسری صاف تقریر شروع کی جسکو عقلمند
اور بیوقوف سب سمجھ جاویں ۱۲ ف۸ اب کیا کہنا
سورج تو بڑی چیز ہے بھلا اپنی جان تو مرتے
وقت بچالے ۱۲ ف۸ مجھ کو تیرے فرمانے سے
یقین تو ہے ۱۲ ف۹ میں آنکھ سے دیکھنا چاہتا
ہوں ۱۲ ف۱۰ حضرت ابراہیم ع پیغمبر تھے اللہ تعالی کے
فرشتے اور اللہ تعالی کے حکم انکے پاس آتے تھے انکو
مردوں کے جی اٹھنے میں کوئی شک نہ تھا لیکن انہوں
نے آنکھ سے دیکھنا چاہا انسانی عادت یہ ہے کہ
جس بات کو سنتا ہے اُسکو دیکھنا چاہتا ہے
اور حدیث میں ہے کہ سننا دیکھنے کے برابر نہیں
ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۵۴۷ ف۱۱ کیونکہ مومنین
اسکو قبلہ کرتے ہیں نماز میں یا اس وجہ سے کہ وہاں
اسکی ایسی ایسی نشانیاں موجود ہیں جنسے اُسکی
پہچان ہوتی ہے حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے مسجد
حرام بنائی گئی پھر چالیس برس بعد مسجد اقصی
ابن عمر رض نے کہا اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کو زمین
بنانے سے دو ہزار برس پیشتر پیدا کیا اسوقت
اُسکا تخت پانی پر تھا یہود کے دوسرے اعتراض
کا جواب ہے وہ کہتے تھے کہ بیت المقدس سب
مقاموں سے افضل ہے کیونکہ تمام پیغمبروں
نے وہاں ہجرت کی اور وہیں کی زمین پر حشر ہوگا
تو اسکو چھوڑ کر کعبہ کو قبلہ بنانا بیجا ہے اللہ
تعالی نے انکے اعتراض کا جواب دیا کہ کعبہ بیت المقدس
سے بھی پہلے بنا ہے ۱۲ ف۱۲ جو ایک پتھر ہے
اسپر حضرت ابراہیم ع کے قدموں کے نشان تھے
لیکن اب مٹ گئے دوسرے یہ کہ اصحاب الفیل
جنہوں نے اس گھر کو اوجاڑنے کا ارادہ کیا
تھا اللہ تعالی کا عذاب انپر اُترا اور سب ہلاک
ہو گئے تیسرے یہ کہ صفا اور مروہ دو پہاڑ وہاں
ہیں جنکے بیچ میں حضرت ہاجرہ دوڑی تھیں
پھر اللہ تعالی نے انپر رحم کیا چوتھے یہ کہ زمزم کا
چشمہ وہاں موجود ہے جسکا پانی کم نہیں ہوتا
پانچویں یہ کہ جب رکن یمانی کیطرف ابر رہتا ہے
تو یمن میں ارزانی ہوتی ہے اور جب رکن شامی
کی طرف رہتا ہے تو شام میں ارزانی ہوتی ہے
اور جب سب طرف رہتا ہے تو سب ملکوں میں
ارزانی رہتی ہے ۱۲ ف۱۳ یعنے کیسا ہی قصور کرکے
اگر کوئی کعبہ میں پناہ لے تو جب تک وہاں ہے اسکو
سزا نہیں دیسکتے اگرچہ شرع کی حد ہو امام ابوحنیفہ
رح کا یہی قول ہے اور اکثر علماء اسکے خلاف ہیں وہ
کہتے ہیں حد لگا دینگے ۱۲ ف۱۴ یعنے خالص خدا کے
لیئے عمل کیا یا اپنے کام خدا کو سونپ دیئے ۱۲ ف۱۵
یا توحید پر قائم ہو گیا یا دل لگا کر خدا کی عبادت کی
جیسے خدا کو دیکھ رہا ہے یا خدا اسکو دیکھ رہا ہے ۱۲
ف۱۶ یعنے خالص خدا کی طرف کا ۱۲ ف۱۷ جن کی دوستی
میں کسی طرح کی خامی نہ تھی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی نے
مجھکو بھی سچا دوست بنایا جیسے ابراہیم ع کو بنایا
تھا ۱۲ ف۱۸ بہت لوگ کعبے کے طفیل پرورش پاتے
ہیں حاجیوں اور زائروں سے اپنی روزی پیدا
کرتے ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق ص۵۴۸ ف۱۷ راہ پر نہ لگائیگا
یعنے سیدھی اور سچی راہ پر قائم نہ رکھیگا کیونکہ پیغمبر
پیدائش کے وقت سے راہ پر ہوتے ہیں کبھی شرک
نہیں کرتے ۱۲ ف۱۸ جسم میں اور چمک میں اور ہر
بات میں ۱۲ ف۱۹ اب اصل بات کھولی اپنے اعتقاد
کی اور پہلی باتیں صرف ان جاہلوں کو قائل کرنے
کے لیئے کہی تھیں ۱۲ ف۲۰ میری قوم کے لوگو ۱۲ -
ف۲۱ کیونکہ خدا کے سوا دنیا کی سب چیزوں یہاں تک
سورج بھی جو سب میں بڑا اور سب سے زیادہ روشن
اور چمکدار ہے ایک حال سے دوسرے حال میں
بدلتی رہتی ہیں اور ہر ایک چیز میں کچھ نہ کچھ عیب
بھی موجود ہیں ۱۲ ف۲۲ بتوں اور جھوٹے معبودوں
کو ۱۲ ف۲۳ اسکا علم سب پر حاوی ہے ۱۲ ف۲۴
کہ بت محض بیجان ہیں انسے تو تم اچھے ہو
پھر انکے پوجنے سے کیا فائدہ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵۴۹ ف۱۴ ہم فرشتے ہیں تیرے مالک کے بھیجے ہوئے ۱۲ ف۱۵ سارہ بنت ہارون ۱۲ ف۱۶ اس خوشی سے کہ ہمپر لوکو نئی آفت نہیں آئی یا تعجب سے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہمارے گھر آئے یا لوط علیہ السلام کی قوم کی ہلاکت سنکر کیونکہ وہ سب بدکار تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اُن کو حیض آگیا حالانکہ ان کی عمر اسوقت اٹھانوے برس کی تھی فرشتوں کی برکت سے وہ جوان ہو گئیں ۱۲ ف۱۷ اُسکا بیٹا پیدا ہونے کی ۱۲ ف۱۸ خوشخبری یہ دی کہ تیرا ایک بیٹا پیدا ہوگا اسحٰق اور وہ جیے گا اور زندہ رہے گا اُسکا بیٹا پیدا ہوگا یعقوب ۱۲ ف۱۹ چونکہ یہ امر عادت کے خلاف تھا کہ اٹھانوے برس کی بڑھیا اور ایک سو برس یا ایک سو بیس برس کے بوڑھے کی اولاد پیدا ہو اسلیئے حضرت سارہ رضہ کو تعجب ہوا اللہ تعالیٰ کی قدرت میں انکو کچھ شک نہ تھا ۱۲ ف۲۰ وہ تو بن ماں بن باپ کے پیدا کر سکتا ہے بوڑھی عورت کو بچہ دینا اسے کیا مشکل ہے ۱۲ ف۲۱ تو یہ بھی اسکی ایک عنایت ہے تیرے اوپر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں اتریں فرشتوں نے دعا کی انکے لیئے اس آیت سے یہ نکلا کہ گھر والوں میں بی بی داخل ہے اور اسی وجہ سے اکثر لوگوں نے اہل بیت میں ازواج مطہرات کو داخل کیا ہے ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵۵۴ ف۱ بلکہ آسانی کی ہر مرد کو چار عورتیں تک درست رکھیں سفر میں نماز کو کم کر دیا مسافر کو روزہ معاف کیا اسیطرح ہزاروں طرح کی آسانیاں ہماری شریعت میں ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ میں سیدھی آسان شریعت دیکر بھیجا گیا ہوں ۱۲ ف۱۱ حضرت ابراہیم علیہ السلام تمام عرب لوگوں کے باپ تھے اور دوسرے مسلمانوں کے باپ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور حضرت ابراہیم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باپ تھے تو سب مسلمانوں کے بھی باپ ٹھیرے ۱۲ ف۱۲ یعنے اللہ تعالیٰ نے اگلی کتابوں میں اس امت کے لوگوں کا نام مسلمان رکھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۵۵۵ ف۱۲ کہ سب کے سامنے مجھپر غصہ یا عذاب کرے صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ کو دیکھیں گے پریشان حال تو فرمائیں گے کیا میں نے دنیا میں تجھ سے نہیں کہا تھا کہ میرا کہنا مان لے وہ کہیگا اب میں تیری نافرمانی نہ کرونگا تب حضرت ابراہیم علیہ السلام عرض کرینگے خداوندا تو نے میری یہ دعا دنیا میں قبول فرمائی تھی کہ قیامت کے دن مجھ کو ذلیل نہ کر اس سے زیادہ کیا ذلت ہوگی کہ میرا باپ تیری رحمت سے دور ہے اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں نے کافروں پر بہشت حرام کر دی ہے پھر ابراہیم علیہ السلام کو حکم ہوگا اپنے پاؤں کے تلے دیکھو کیا ہے وہ دیکھیں گے تو ایک بجو ہے نجاست میں لتھڑا ہوا فرشتے اسکے پاؤں پکڑ کے دوزخ میں ڈالدینگے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵۵۷ ف۱ ابراہیم علیہ السلام کی قوم کے لوگ ستارہ پرست تھے انکا یہ اعتقاد تھا کہ دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے سب ستاروں کی گردش سے ہوتا ہے حضرت ابراہیم نے اُن کو دہوکا دینے کے لیئے ایک نظر ستاروں پر ڈالی ۱۲ ف۱۲ تو مجھ کو اپنے ساتھ نہ لیجاؤ کہتے ہیں ان کے زمانے میں طاعون کی بیماری بہت تھی ابراہیم علیہ السلام کی قوم والے ڈرے کہیں اسکو طاعون نہ ہو جائے اور چھوڑ کر چلدیئے ۱۲ ف۱۳ ڈرے کہیں اسکی بیماری ہم کو بھی نہ لگجائے ۱۲ ف۱۴ یہ چڑھاوے جو تمہارے گرد رکھے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۵۵۸ ف۱۵ ایک سینگ دار مینڈھا جنت سے بھیجا ۱۲ ف۱۶ اس آیت سے نکلتا ہے کہ فبشرناہ بغلام حلیم سے حضرت اسمعیل مراد ہیں جیسے اکثر مفسرین کا قول ہے ایک حدیث میں ہے کہ میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں یعنے حضرت اسمعیل علیہ السلام اور حضرت عبد اللہ کا جو آنحضرت صلعم کے والد ماجد تھے اور جن لوگوں نے کہا ہے کہ غلام حلیم سے حضرت اسحاق علیہ السلام مراد ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ اس آیت سے اونکے پیغمبر ہونے کی بشارت مراد ہے اگلی آیت میں صرف اونکے پیدا ہونے کی بشارت تھی ۱۲ ف۱۷ سیکڑوں پیغمبر اون کی اولاد میں ہوئے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵۶۴ ف۱۱ کہتے ہیں زمین پر جو سب سے اونچا پہاڑ ہے (مثلاً ہمالیہ کی چوٹیاں) پانی اس سے بھی چالیس ہاتھ یا پندرہ ہاتھ اونچا ہوگیا اور کوئی بستی نہ بچی نہ کوئی آدمی نہ کوئی جانور کنعان دل میں کافر تھا حضرت نوح علیہ السلام نے ظاہر میں اسکو ایماندار سمجھ کر پکارا کہ ہمارے ساتھ سوار ہو جا بعضے کہتے ہیں وہ ظاہر میں بھی کافر تھا مگر محبت پدری حضرت نوح علیہ السلام پر غالب ہوئی بعضے کہتے ہیں وہ حضرت نوح علیہ السلام کی بی بی کا بیٹا تھا دوسرے خاوند سے ۱۲ ف۱۲ باپ بیٹے یہ باتیں کر رہے تھے کہ پانی کی موج الخ ۱۲ ف۱۳ جب طوفان ختم ہوا تو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۵۶۵ ف۱ کافروں کے ستانے پر ۱۲ ف۱۸ جیسے نوح علیہ السلام نے ایک مدت تک صبر کیا ۱۲ ف۱۹ یا آخرت کی بھلائی پرہیزگاروں ہی کو ملیگی اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر علیہ السلام کو تسلی دی کہ اخیر میں تم ہی غالب ہوگے اور تمہارا ہی انجام اچھا ہوگا ۱۲ ف۲۰ وہ مصیبت یہ تھی کہ نوح علیہ السلام کی قوم والے نوح کو اور ایماندارون کو تنگ کرتے رات دن ستاتے اور ایذائیں دیتے پچاس کم ہزار برس حضرت نوح علیہ السلام نے اسی تکلیف میں بسر کی آخر کو نہ رہ گیا بد دعا کی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵۷۷ ف۸ جو ثمود کی اولاد میں تھے وہ عاد کا بیٹا تھا ۱۲ ف۹ ابن عبید ابن سعد بن ماسح بن عبید بن حاذر بن ثمود ۱۲ ف۱۰ ثمود کی قوم کو عاد ثانی کہتے ہیں حقیقت میں پہلے عاد کی اولاد تھی یہ لوگ حجاز اور شام کے درمیان رہتے تھے ۱۲ ف۱۱ ہوا یہ تھا کہ صالح علیہ السلام کی قوم نے انسے درخواست کی کہ کوئی معجزہ دکھلاؤ انہوں نے کہا اچھا چلو پہر ایک پتھر دفعۃً پھٹا اور اس میں سے ایک اونٹنی نکل آئی چونکہ خداوند کریم نے اس کو محض اپنی قدرت سے بغیر ماں باپ کے پیدا کیا اسیئے وہ خدا کی اونٹنی کہلائی ۱۲ ف۱۲ یعنے اگر اسکو ستاؤگے مارو گے یا زخمی کروگے تو اللہ تعالیٰ کا عذاب تمپر اتریگا ۱۲ ف۱۳ خدا کا وہ احسان ۱۲ ف۱۴ جاڑے میں رہنے کیلیئے اور گرمی میں محل میں رہتے تھے بعضوں نے کہا اون کی عمریں اتنی تھیں کہ مکان کی چھت اور دیواریں آدمی کی زندگی ہی میں بوسیدہ ہو جاتیں اسلیئے پہاڑوں میں پتھر تراش کر مکانات بنالئے ضحاک نے کہا ثمود کے لوگ تین سو برس سے ہزار برس تک زندہ رہتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ۵۸۲ ف۱ حدیث میں ہے اے علی میں تم کو بتلاؤں سب لوگوں میں زیادہ بدبخت دو شخص ہیں ایک تو وہ جسنے اونٹنی کو مارا ثمود کی قوم میں دوسرے وہ جو تیرے سر پر مار یگا اور ڈاڑھی خون سے تر ہو جائے گی یعنے ابن ملجم ملعون جس نے حضرت علی رضہ کو عین نماز میں تلوار سے مارا۔ اس حدیث میں آنحضرت صلعم کا بڑا معجزہ ہے اور اسی لیئے امام ابو نعیم رحمۃ نے اسکو دلائل النبوت میں روایت کیا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ۵۸۳ ف۱۰ اگر تم کو ایسے ہی شہوت کا غلبہ ہے تو نکاح کر لو ۱۲ ف۱۱ حضرت لوط علیہ السلام کی دو یا تین بیٹیاں تھیں یہ کافر انکی درخواست کر چکے تھے مگر ان کی بدکاری کی وجہ سے حضرت لوط علیہ السلام نے منظور نہیں کیا تھا اب مہمانوں کو بچانے کے

لیے لاچار ہوکر بیٹیوں کو انسے بیاہ دینا منظور کر لیا ۱۲
ف۱۸ لواطت اور لونڈے بازی ۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۸۴ ف۲۱ ان میں سے
کوئی باقی نہ رہے گا سب کے سب ہلاک اور برباد
ہو جاویں گے ۱۲ ف۲۲ ان خوبصورت لڑکوں کا
آنا سنکر ۱۲ ف۲۳ تم انسے بدفعلی کرنا چاہو گے اور میں
تم کو روک نہ سکونگا تو میں انکی نگاہ میں ذلیل ہونگا
کہ اپنے مہمان کو نہ بچا سکا یا جب تم انکو ذلیل کروگے
تو میں بھی ذلیل ہونگا کیونکہ مہمان کی ذلت صاحب
خانہ کی ذلت ہے یہ گفتگو اس سے پہلے کی ہے جب
ان فرشتوں نے اپنا حال لوط ع پر کھولا اور کہا کہ
تم مت گھبراؤ ہم خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں جیسے کہ
سورہ ہود میں گذر چکا ۱۲ ف۲۴ کہ تو کسی کی حمایت
ہمارے مقابلہ میں نہ کر ہم جس سے چاہیں برا کام
کریں یا ہمنے تم کو منع نہیں کر دیا تھا کہ تو پردیسیوں
کی ضیافت ہمارے گاؤں میں نہ کیا کر نہ انکو ہمارے
گاؤں میں آنے دیا کر ۱۲ ف۲۵ انسے نکاح کر لو۔
بعضوں نے کہا مراد بستی کی عورتیں ہیں کیونکہ پیغمبر
علیہ السلام باپ کی طرح ہوتا ہے ۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۹۴ ف۵ یا کہا نے بھوسے
کی طرح جسکو جانور کہا کر نیچے کا جز بیکار کر کے پھینک
دیتا ہے مطلب یہ ہے کہ سب کے سب ہلاک اور پامال
ہو گئے کہتے ہیں جسپر ایک کنکری گرتی اس کی
دبر سے جا نکلتی اور وہ فوراً ہلاک ہو جاتا۔ قرطبی
نے کہا اس واقعہ کے پچاس برس بعد آنحضرت ص پیدا
ہوئے بعضوں نے کہا چالیس برس یا تیئیس برس
بعد غرض یہ واقعہ مکہ میں ایسا متواتر اور مشہور
تھا کہ خاص و عام اس سے سب واقف تھے ۱۲ ف۶
یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم ۱۲ ف۷ ابن عباس رض
نے کہا پیغمبروں کا خواب سچ ہوتا ہے گیارہ تارے
ان کے گیارہ بھائی تھے اور سورج اور چاند سے
باپ اور ماں مراد تھے چنانچہ یہ تعبیر خواب کی چالیس
برس یا اسی برس بعد ظاہر ہوئی سجدے سے
مراد زمین پر پیشانی لگانا ہے جو اگلی شریعتوں
میں بطور تحیت کے جائز تھا ہماری شریعت میں
حرام ہوا اگو وہ تحیت کے طور پر ہو اور یہی
صحیح ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۰۱ ف۱۹ حساب کتاب
سے بھی ۱۲ ف۲۰ میں قحط کا اچھی طرح انتظام کرونگا
ف۲۱ وہاں کے خزانوں کا اس کو افسر بنایا ۱۲
ف۲۲ یا جس طرح سے چاہتا تھا ۱۲ ف۲۳ اپنے
بندوں میں سے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۰۲ ف۲ مصر کے بادشاہ نے
ہمپر اتنا بڑا احسان کیا اور جو جو مہمانی خاطرداری
کی تھی وہ باپ سے بیان کی ہم اس پونجی سے
دوبارہ سفر کرینگے ۱۲ ف۲۱ دوسرا فائدہ بھائی کے
لیجانے سے یہ ہوگا کہ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۰۶ ف۵ یہود اسے
پوچھا تھا تنے یوسف ع کو کس دین پر پایا اسنے کہا
تمہارے دین پر تب یعقوب ع نے کہا شکر خدا کا
اس کا احسان پورا ہوا ۱۲ ف۶ انہوں نے کہا تھا
کہ یوسف ع زندہ اور صحیح اور سلامت ہیں اور اللہ
ضرور اسکو مجھ سے ملا دیگا لیکن گھر والونکو اسکا
یقین نہ آیا وہ کہنے لگے اب اتنی مدت گذر گئی ہم
کیسے یقین کریں ۱۲ ف۷ اتنے میں اور بھائی
بھی آن پہونچے ۱۲ ف۸ دعا کر کے اپنے قصور کا
اقرار کیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۰۸ ف۹ اللہ تعالیٰ اس
مچھلی کو قیامت تک زندہ رکھتا اور وہ اسکے
پیٹ ہی میں پڑے رہتے ۱۲ ف۱۰ جہاں درخت
وغیرہ کچھ نہ تھے ۱۲ ف۱۱ جب مچھلی نے کنارے
پر آکر انکو اگل دیا تو اس طرح نکلے جیسے مرغ
کا چوزہ جسپر بال اور پر نہ ہوں ۱۲ ف۱۲ اگر بچوں
کو بھی ملا لو تو لاکھ سے بھی۔ زیادہ الخ ۱۲ ف۱۳
حضرت یونس ع نبی کا قصہ اوپر گذر چکا ہے ۱۲
ف۱۴ فضل سے یہ مراد ہے کہ حق تعالیٰ نے انکو
توبہ کی توفیق دی انہوں نے لا الہ الا انت
سبحانک انی کنت من الظالمین پڑھنا شروع
کیا ۱۲ ف۱۵ کوئی یہ نہ سمجھے کہ حضرت یونس ع کم
مرتبہ ہیں۔ ایک حدیث میں ہے جو کوئی کہے
میں (یعنے حضرت محمد ص) یونس ع سے بہتر ہوں
وہ جھوٹا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ پیغمبروں میں ایک
کو دوسرے پر اسطرح سے فضیلت نہ دو کہ
دوسرے پیغمبر کی تحقیر نکلے ۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۱۰ ف۱۴ ہوا یہ کہ جب ان
میں سے ایک شخص روپیہ لیکر شہر میں گیا اور کھانا
مول لیا اور روپیہ دینے لگا تو لوگوں نے دیکھا وہ
روپیہ تین سو برس کا پرانا دقیانوس کا سکہ ہے
انکو شبہ ہوا کہ شاید اس شخص نے کوئی گڑا ہوا خزانہ
پایا ہے اسمیں سے یہ روپیہ نکال لایا ہے وہ اس کو
پکڑ کر بادشاہ کے پاس لیگئے بادشاہ نے حال
پوچھا تو اسنے کہا میں تو آج ہی صبح کو اس شہر سے
نکلکر پہاڑ میں جا کر رہا تھا بادشاہ کو تعجب ہوا
وہ سب لوگوں سمیت اس پہاڑ پر آیا جب غار

پر پہونچا تو پہلے وہ شخص اندر گھسا جو کھانا
لایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے غار کا منہ چھپا
دیا باقی لوگ اندر نہ جا سکے ۱۲ ف۱۵ کوئی کہتا
تھا کہ مر کر پھر جی اٹھنا سچ ہے اور قیامت برحق
ہے کوئی اسکا انکار کرتا تھا بعضے کہتے تھے
اگر حشر ہوگا بھی تو روح کا نہ بدن کا کیونکہ بدن
جب گل سڑ کر خاک ہو گیا تو اب وہ دوبارہ کیونکر
آئیگا اللہ تعالیٰ نے اصحاب کہف کا حال انکو دکھا کر
انکو قیامت کا یقین دلایا کیونکہ جس خدا نے
اپنی قدرت سے تین سو برس تک اسطرح سلا
رکھا کہ بدن نہ سڑا نہ گلا وہ خدا تعالیٰ بدن کے
اجزا کو دوبارہ بھی اکٹھا کر سکتا ہے ۱۲ ف۱۶
یعنے اصحاب کہف کے سونیکے مقام پر ۱۲ ف۱۷ کہ وہ
کب اس غار میں آئے تھے اور کب سے سو رہے ہیں ۱۲
ف۱۸ انکے سونے کی جگہ پر ۱۲ ف۱۹ جو اے پیغمبر تمہارے
زمانہ میں ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۱۳ ف۱۶ پتھر اور اینٹ کی
جگہ لوہے کے تختے پگھلائے گئے اور انکے بیچ میں لکڑی
اور کوئلہ بھر گیا اس طرح دیوار طیار ہونے لگی ۱۲
ف۱۷ شاہ عبدالقادر صاحب رح نے فرمایا تانبا اسلیے
پگھلا کر ڈالا کہ درزوں میں بیٹھ جائے اور ساری
دیوار جم کر ایک پہاڑ کی طرح ہو گئی ہمارے پیغمبر ص
کے پاس ایک شخص آیا کہنے لگا میں سد تک گیا ہوں
مینے اسکو دیکھا ہے آپ نے پوچھا بھلا بیان کر وہ
کیسی ہے وہ کہنے لگا جیسے چارخانہ لنگی فرمایا تو
سچا ہے لوہے کے تختے سیاہ ہیں اور درزوں میں
تانبے کی لکیریں سرخ ۱۲ ف۱۸ یاجوج اور ماجوج
بالکل وحشی قوم تھے اللہ تعالیٰ نے انکی روک ایک
مدت کے لیے اسطرح سے کر دی ۱۲ ف۱۹ جو ایسی
مضبوط دیوار بنانے کی مجھ کو توفیق دی ۱۲ ف۲۰
یعنے وہ وقت جب تک اسکو اس دیوار کا قائم رکھنا
منظور ہے ۱۲ ف۲۱ بعضوں نے وعدے سے مراد
قیامت کا دن رکھا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۱۴ ف قرآن میں
قناطیر کا لفظ ہے جو جمع ہے قنطار کی۔ ایک
حدیث میں ہے کہ بارہ ہزار اوقیہ کا ایک قنطار ہے
دوسری حدیث میں ہے کہ ایک ہزار اوقیہ کا۔ ابو
سعید خدری نے کہا قنطار بیل کی کھال بھر کر سونا
ہے۔ ابن عمر رض نے کہا قنطار ستر ہزار کا ہوتا ہے ۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۱۸ ف۱۵ یعنے جیسے پہلے
کچھ نہ تھے اور اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دیا عقل اور شعور
دیا ویسی ہی دوبارہ زندگی بھی وہ دیگا یعنے حشر

کے دن حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تم کو ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ حشر کرے گا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کما بدانا اول خلق نعیدہ وعدا علینا انا کنا فاعلین ۱۲ ف۱۶ انہوں نے اپنے عقل سے کچھ کام ہی نہیں لیا ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۶۲۱ ف۹ یعنے دوزخ اصل میں کافروں کے لیئے بنائی گئی ہے لیکن اس میں بعضے مسلمان بھی جاویں گے جو گنہگار ہونگے اور اللہ تعالیٰ انکو بخشنا نہ چاہیگا۔ اس آیت سے رد ہوتا ہے ان لوگونکا جو کہتے ہیں مسلمان گنہگار دوزخ میں نہ جاویں گے ۱۲ ف۱ دنیا کے دہندلے ان کو اندہا کر دیا ہے ۱۲ ف۱۱ افسوس کے دن سے مراد قیامت کا دن ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۶۲۲ ف۹ یعنے ایسا گناہ کرے جس سے دوسرے کو نقصان پہونچے مثلا کسی پر جھوٹا طوفان لگانا جیسے طعمہ اور اس کی قوم نے کیا کہ زرہ چرائی خود اور تہوپ دیا ایک بیگناہ پر یا ایسا گناہ کرے جس سے دوسرے کا تو نقصان نہ ہو مگر خود تباہ ہو جیسے شراب پیا زنا کی ۱۲ ف۱ اس آیت میں اشارہ کیا اسطرف کہ طعمہ کو اس بری حرکت سے توبہ کرنا چاہیئے مگر اس کم بخت نے توبہ نہ کی بلکہ اسلام سے پھر گیا اور کافروں میں ملگیا ۱۲ ف۱۱ اسکا مطلب یہ ہے کہ اگر چور توبہ کرے تو اُسکا گناہ معاف ہو جاویگا یہ نہیں کہ اسکا ہاتھ نہ کاٹا جاویگا ۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۶۲۳ ف۱ بیزار ہوگیا محبت چھوڑ دی ۱۲ ف۱۱ یا بہت رونیوالا آہ آہ کرنیوالا یا بہت دعا کرنیوالا یا بہت اللہ تعالیٰ کی یاد کرنیوالا یا بہت توبہ کرنیوالا یا بہت تسبیح کرنیوالا یا بہت سمجھ والا یا بہت مہربان ۱۲ ف۱۲ کوئی سختی کرتا تو آپ نرمی کرتے چنانچہ ان کے باپ نے انسے کہا میں تجھ کو پتھروں سے مار ڈالونگا انہوں نے جواب دیا تم سلامت رہو میں تمہارے لیئے دعا کرونگا جب انکو کوئی ستاتا تو فرماتے اللہ تعالیٰ تجھ کو ہدایت کرے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صـ ۶۲۵ ف۱ یعنے وہ چاہے کہ اسکی سفارش کریں تو اس وقت اسکی سفارش کرتے ہیں مراد اہل توحید ہیں جو لا الہ الا اللہ کہتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن فرشتے ان کی سفارش کریں گے ۱۲ ف۱۱ یا اس کی جلال سے ڈر رہے ہیں ۱۲ ف۱۲ سفارش کرنے کی اجازت دے اسکی سفارش قبول ہوگی یا جس کی سفارش کرنے کی وہ اجازت دے اسکے لیئے سفارش کام آئے گی ۱۲ ف۱۳ وہاں تو فرشتونکا یہ حال ہے کہ اسکا حکم اترتے ہی گھبرا جاتے ہیں ۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۶۲۶ ف۹ یعنے ہر ایک کے گناہ کا مواخذہ اسی سے ہوگا دوسرے سے نہ ہوگا جو کوئی برا کام نکالے تو حدیث کے رو سے قیامت تک اسپر وبال پڑجاتا ہے ۱۲ ف۱ اور یہ جو ایک آیت میں گذرا ولیحملن اثقالہم واثقالا مع اثقالہم اس کے خلاف نہیں ہے کیونکہ کسی کا گمراہ کرنا یہ ایک اسی کا خود گناہ ہے جسکا بوجھ گمراہ کرنے والا اٹھائے گا حدیث میں ہے باپ بیٹے کے گناہ میں نہ پکڑا جائیگا نہ بیٹا باپ کے گناہ میں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۶۳۳ ف۱۶ سبحان اللہ پروردگار نے اس آیت میں مسلمانوں کو ایسا قانون بتلا دیا کہ اگر اسپر چلیں تو دونوں جہان میں اچھے رہیں دنیا کی دولت اور آخرت کی عزت ہاتھ آوے یعنے مسلمانوں کو چاہیئے کہ صلاح و مشورے کے لیئے اگر مجلسیں قائم کریں تو ان میں تین قسم کے کام کیئے جاویں ایک خیرات اور صدقات جمع کرنے کے لیئے تاکہ اس میں سے یتیموں اور محتاجوں اور معذوروں اور بیماروں کی پرورش اور خبر گیری ہو طالبین علم کی مدد کیجاوے یعنے محتاج خانے بیت المعذورین بیت الیتامی شفاخانے اور مدارس بنائے جاویں دوسرے اچھے کام اور اچھے پیشے اور اچھے کار آمد ہنروں کو جاری کرنے کے لیئے جیسے زراعت تجارت صنعت کی تکمیل اور تعلیم کے واسطے تیسرے مسلمانوں میں اتفاق اور اتحاد قائم کرانے کے لیئے کہ مسلمان جو آپس میں تکرارات کرتے ہیں اونکا تصفیہ شرع کے موافق کر دیا جاوے اور سب مسلمان بھائی بھائی کیطرح ایک دوسرے کی مدد اور اعانت پر مستعد رہیں معروف سے ہر ایک اچھی بات مراد ہے ۱۲ ف۱ آنحضرت صلعم کے عہد میں منافق اور یہودی چپکے چپکے آپس میں سرگوشیاں کیا کرتے اسلیئے کہ مسلمانونکو اندیشہ پیدا ہو انکو ایسا کرنے سے منع کیا گیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۶۳۵ ف مشرکین اپنے باپ دادا کی تقلید سے یہ خیال کرتے تھے کہ یہ بت قیامت کے دن ہمارے کام آویں گے اللہ تعالیٰ کے پاس ہماری سفارش کرینگے لیکن اس خیال کی کوئی دلیل عقلی یا نقلی نہیں رکھتے تھے اللہ تعالیٰ نے اونکی نادانی ظاہر فرمائی کہ دین میں تقلید کام نہیں آسکتی تقلید ایک گمان ہے اسکو علم یا یقین نہیں کہہ سکتے دین میں علم اور یقین کی ضرورت ہے ۱۲ ف۹ بلکہ اون لوگوں نے انکو خدا کا شریک سمجھ لیا ہے حقیقت میں انکا وجود ہی نہیں ہے یا ہے تو وہ بھی اوروں کیطرح اللہ تعالیٰ کے بندے اور غلام ہیں ۱۲ ف۱ اور انکل پچو باتوں الخ ۱۲ ف۱۱ خیالی پلاؤ پکاتے ہیں ۱۲ ف۱۲ دلیل اور برہان کو نہیں دیکھتے اگر دلیل میں غور کرتے تو اونکو صاف معلوم ہوتا کہ خدائے برحق واحد اور اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک اور ساجھی نہیں ہو سکتا ۱۲ ف۱۳ یعنے برا گمان جو نیک لوگوں کے ساتھ کیا جائے البتہ فاسق کی نسبت اگر بدگمانی کیجائے تو گناہ نہیں ہے مقاتل نے کہا بدگمانی اس وقت گناہ ہوگی جب زبان سے کوئی برا کلمہ دوسرے کی نسبت نکالے اگر صرف دل میں رکھے تو گناہگار نہ ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ گمان سے بچو وہ بڑا جھوٹ ہے ۱۲ ف۱۴ انکل کے تکے چلانے والے یعنے جو دل میں آتا ہے انکل بیہودہ بک دیتے ہیں نہ غور کرتے ہیں نہ خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں دنیا میں غرق ہیں خدا کو بھولے بیٹھے ہیں ۱۲ ف۱۵ اللہ تعالیٰ اور پیغمبروں اور فرشتوں کی نسبت جو اعتقاد رکھا جاتا ہے اسیطرح دوسرے اعتقادی مسائل میں یقین حاصل ہونا ضرور ہے گمان کچھ کام نہیں آسکتا البتہ عملی مسائل میں ظن یعنے گمان کافی ہے اور اسی لیئے خبر واحد اور قیاس پر عمل ہو سکتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق صـ ۶۳۸ ف۱۳ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے قیامت کے دن اسکی قسمت ایک کتاب ہو کر نکلیگی حسن رح نے کہا زندگی میں آدمی کی داہنی طرف ایک فرشتہ ہے جو اسکی نیکیاں لکھتا ہے اور بائیں طرف ایک فرشتہ ہے جو اسکی برائیاں لکھتا ہے مرتے وقت یہ کتاب لپیٹ دیجاتی ہے اور قبر میں اسکے ساتھ رہتی ہے۔ قیامت کے دن وہی کتاب نمودار ہوگی ۱۲ ف۱۴ کسی اور محاسب کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کتاب میں سب باتیں لکھی ہونگی اور ہر شخص کو یاد آجائیں گی ۱۲ ف۱۵ وہ وقت یاد نہیں کرتا جب مصیبت میں مبتلا تہا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بلا ٹالی اور نعمت عطا فرمائی ۱۲ ف۱۶ خدا کی رحمت کا امیدوار نہیں رہتا انسان کو چاہیئے کیسی ہی تکلیف آوے خدا کی مہربانی سے آس نہ توڑے۔ نہیں معلوم کتنی اسکو کرم کرتے دیر ۱۲ ف۱۷ یہ آیت مشرکوں کے باب میں اتری ۱۲ ف۱۸ خواہ مخواہ تکرار کیئے جاتا ہے حق بات ماننا ہی نہیں کہتے ہیں اس سے مراد نضر ابن حارث ہے یا ابی

بن ظلمت ۱۱ ف۱۹ اپنے دوبارہ جی اٹھنے پر تعجب
کرتا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۳۹ ف۸ پہلے تو بے
کام کی رغبت دلاتا ہے پھر جب آدمی وہ کام کر ڈالتا ہے
اور اس کی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے تو آپ
چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے وہی مثال ہے جس میں
چنگی دیکر جالو الگ کھڑی ۱۲ ف۹ یعنی کہ اسکی بارگاہ
میں دعا کریں اسکے کرم اور رحم کی امید رکھیں مطلب
یہ ہے کہ دونو حال میں یہ لوگ بگڑے ہوئے ہیں
چین ہوا تو خدا کو بھلا دیا تکلیف ہوئی تو آس
توڑ بیٹھے مومنوں کا یہ طریق نہیں وہ چین اور خوشی
میں اللہ جل شانہ کی یاد کرتے ہیں اسکا شکر بجا
لاتے ہیں اور تکلیف میں صبر کرتے ہیں اور اسکے رحم
وکرم کی امید رکھتے ہیں سے نہ مایوس ہو اس سے
امید وار رہ وہ رحم وکرم والا پروردگار ہے ۱۲ ف۱۰
دکنی زبان میں اسکو لغسل کہتے ہیں یعنے وہ مٹی
جو پانی میں گوندی جائے ۱۲ ف۱۱ مراد منی ہے
اسکو سلالہ اسلیئے کہتے ہیں کہ وہ خلاصہ ہے غذا کا
جو آدمی کے بدن میں پیدا ہوتا ہے حکیموں نے
کہا ہے کہ منی چوتھے ہضم کا فضلہ ہے اور خون
تیسرے ہضم کا اسی سے منی نکلجانے سے فوراً ضعف
معلوم ہوتا ہے اور اگر خون اتنا ذرا سا نکلجائے
تو کچھ ناتوانی نہیں ہوتی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۴۲ ف۵ یعنے سب نے میرا
نے اسپر عمل نہیں کیا بعضے کافر مشرک ہوگئے بعضے
گناہوں میں پڑ گئے شاذ و نادر ایسے بندے ہیں
جو بالکل خدا کے حکم کے موافق چلتے ہیں ۱۲ ف۱۶
مراد کافر ہے یا ہر ایک کافر اور گنہگار مسلمان ۱۲
ف۱۷ یعنے خداوند کریم سے کس چیز نے تجھ کو غافل
کر دیا اور کس نے اسکی نافرمانی اور گناہ پر تجھکو مائل
کر دیا۔ قتادہ رح نے کہا شیطان نے کر دیا جو
آدمی پر مسلط ہے بعضوں نے کہا حماقت اور
جہالت نے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۴۳ ف۹ بڑھاپے پر
نہ عقل رہتی ہے نہ طاقت آدمی ایک جانور سے
بھی بدتر ہو جاتا ہے ۱۲ ف۱۰ شرارت اور سرکشی پر
کمر باندھتا ہے یہاں آدمی سے مراد ابوجہل ہے
اخیر سورت تک اسی مردود کا ذکر ہے ۱۲ ف۱۱
زبان سے اقرار کرتا ہے کہ مجھ سے خدا کا شکر ادا
نہیں ہوتا اسکا دل بھی یہی کہتا ہے ۱۲ ف۱۲
رات دن پیسہ کمانے اور جوڑنے کی فکر میں ہے ۱۲
ف۱۳ جیسے فجر کا وقت نہایت متبرک ہے ویسے ہی
عصر کا وقت بھی ان دونوں وقتوں میں رات اور دن
کے فرشتے جمع ہو جاتے ہیں جیسے اوپر گذر چکا
حضرت علی رضہ اسکو یوں پڑھتے تھے والعصر و
نوائب الدہر یعنے قسم زمانے کی اور زمانے کی آفتوں
کی ۱۲ ف۱۴ اگر نیک ہیں تو وہ نیکی میں اور زیادہ محنت
نہیں کرتے یہ بھی ایک طرح کا گھاٹا ہے اگر برے
ہیں تو وہ صریح نقصان میں ہیں ۱۲ ف۱۵ یا
گناہوں سے صبر کرنے کے لیئے یعنے امر بالمعروف
اور نہی عن المنکر کرتے ہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۴۵ ف۱۲ یہ مضمون
قرآن شریف میں کئی جگہ آیا ہے جیسے افنجعل
المسلمین کالمجرمین ام حسب الذین اجترحوا السیئات
ان نجعلہم کالذین آمنوا وعملوا الصلحت سواء
محیاہم ومماتہم ساء ما یحکمون اور یہ ایک عمدہ دلیل ہے
آخرت کے ثواب اور عقاب کی اسلیئے کہ اگر اس دنیا
کے بعد اور کوئی زندگی نہ ہو تو نیک اور بد سب یکساں
ہو جاتے ہیں اور پروردگار عالم کی شان کی یہ بالکل
برخلاف ہے کہ اچھے اور برے اسکے نزدیک سب
برابر ہوں دنیا میں جس سلطنت میں ایسا ہوتا ہے
تو کہتے ہیں اندھیر نگری چوپٹ راجا۔ ٹکے سیر بھاجی
ٹکے سیر کھاجہ ۱۲ ف۱۳ مچھلی کا شکار کرکے ۱۲ ف۱۴
موتی مونگا کہارے سمندر میں سے نکلتا ہے ۱۲
ف۱۵ سوداگری کرکے روٹی کماؤ ۱۲ ف۱۶ یعنے بہشت
اور دوزخ یا ثواب اور عذاب ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۴۸ ف۱ جیسے زمین
آسمان جانور آدمی وغیرہ ۱۲ ف۱۸ جیسے جن پری
وغیرہ ۱۲ ف۱۹ یعنے مسلمان کے دل کی مسلمان کر
جب کوئی گناہ ہو جاتا ہے تو اسکا نفس اسکو ملامت
کرتا ہے اور کہتا ہے تونے برا کام کیا بعضوں نے
کہا ہر نفس مراد ہے جو آخرت میں ملامت کریگا
اگر مسلمان ہے تو یہ ملامت کریگا کہ تونے اور نیکیاں
کیوں نہیں کیں جو آج انکا ثواب پاتا۔ اور اگر
کافر ہے تو یہ ملامت کریگا تو ایمان کیوں نہیں لایا

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۴۹ ف۱۱ ہر ایک چمکتا
تارا مراد ہے یا ثریا یا زحل جو ساتویں آسمان پر ہے
ف۱۲ اور بیچ میں سے درخت اسکے باہر نکل آتا ہے
یا چشمے اور دریا پھوٹ نکلتے ہیں ۱۲ ف۱۳ صبح سے
مراد ہر صبح ہے یہ وقت بہت برکت والا ہے جیسے
عصر کا وقت کیونکہ ان دونوں وقتوں میں رات اور
دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں اور اعمال اٹھائے
جاتے ہیں یا صبح کی نماز ۱۲ ف۱۴ جفت ذیحجہ کی دسویں
تاریخ ہے اور طاق نویں تاریخ یعنے عرفہ کا دن
ایک حدیث میں ہے کہ دس راتوں سے ذیحجہ
کی دس راتیں اور طاق سے عرفہ کا دن اور جفت
سے یوم النحر مراد ہے۔ حاکم نے کہا یہ حدیث صحیح
ہے ۱۲ ف۱۵ صبح کا وقت دنیا کے انقلاب کی اور
خدا کی قدرت کی بڑی نشانی ہے ذیحجہ کی راتیں
عبادت کا موسم ہیں ہر سال ان راتوں میں لاکھوں
آدمی حج کے لیئے جمع ہوتے ہیں اگر محرم کا عشرہ
مراد ہو تو وہ بھی بڑا متبرک ہے بنی اسرائیل کو اس
میں نجات ملی۔ طاق اور جفت میں تو دنیا کی سب
چیزیں آگئیں پھر انکے بیان کرنے میں کیا شک
ہے ۱۲ ف۱۶ انسان اشرف المخلوقات ہے اسلیئے اللہ
نے اس کی قسم کھائی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۵۲ ف۸ یا بوجہ کمی
اور لالچ کے ۱۲ ف اور غور کریں کتے کا قاعدہ
ہے کہ خواہ پیاس ہو یا نہ ہو اس کو مارو یا چھوڑ دو
خود بخود زبان لٹکائے پھرتا ہے ان لوگوں
کی مثال ہے کہ انکو نصیحت کرنا اور نہ کرنا دونوں
برابر ہیں وہ اپنی بے ایمانی کو کسی طرح نہیں چھوڑتے ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۵۴ ف۱۱ یعنے ایسا
غلام بھی نہیں ہے جسکو مالک نے تجارت اور سوداگری
کا اذن دیا ہو یا مکاتب کیا ہو وہ بھی کچھ کرسکتا
ہے یہ غلام تو کچھ نہیں کرسکتا ایک کوڑی خرچ
نہیں کرسکتا ۱۲ ف۱۲ ہرگز برابر نہیں ہوسکتے اور
مشرک بھی جواب دینگے تو اے پیغمبر صلعم تو کہہ شکر
اللہ کا ہے ۱۲ ف۱۳ بس تم قائل ہوچکے ۱۲ ف۱۴
اسکی آیتوں کو جھٹلایا اسکے پیغمبر صلعم کو ستایا ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۵۵ ف۱۲ اس میں
اشارہ ہے کہ وہ باغ والا مشرک تھا بہت سے
مشرک خدا تعالیٰ کو مانتے ہیں لیکن اسکے ساتھ
شرک کرتے ہیں ۱۲ ف۱۳ باغ کی تروتازگی اور
بہار سب تیرے حکم سے ہے ۱۲ ف۱۴ اور کسی میں
کوئی طاقت نہیں ہے ۱۲ ف۱۵ حدیث میں ہے
جسکو اللہ تعالیٰ کوئی نعمت دے مال یا اولاد کی اور
وہ کہے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ تو مرتے تک وہ
ہر ایک آفت سے محفوظ رہیگا کہتے ہیں جب کسی
کو کوئی چیز بھلی لگے تو یہی کلمہ کہے ۱۲ ف۱۶ چکنا
چٹیل میدان یعنے جس میں نہ سبزہ ہو نہ درخت ۱۲
ف۱۷ زمین میں جذب ہو جائے ۱۲ ف۱۸ جیسا اس نے
کہا ایسا ہی ہوا باغ پر آفت آئی اور مال گیا ۱۲

ضمیمہ متعلق صفحہ ۶۵۶ ف۱۲ زیتون کا تیل
نہایت صاف ہوتا ہے اسکے جلنے میں دھواں
نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ نے زیتون کے درخت کو

مبارک درخت فرمایا ۱۲ ف۱۰ یعنے ایک نور پردہ کا نور آگ کا نور تیل کا نور شیشہ کا نور پھر نور پر ہے طاق جو نور کو پھیلنے نہیں دیتی ایک جائے جمع کرتی ہے۔ سدی نے کہا ایمان کا ایک نور ہے قرآن کا ایک نور ہے۔ ابن عمر رض نے کہا طاق سے آنحضرت صلعم مراد ہیں شیشہ سے آپ کا دل چراغ سے وہ نور الٰہی جو آپ کے دل میں تھا اور درخت سے ابراہیم ع مراد ہیں جو نہ شرقی تھے یعنے یہودی نہ غربی یعنے نصرانی۔ ابن عباس رض نے کہا مومن کا دل خود بخود روشن ہونا چاہتا ہے اتنے میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت کا نور آ پہونچتا ہے اور نور علی نور ہو جاتا ہے کعب احبار نے کہا حضرت محمد صلعم کا منہ طاق ہے اور چراغ آپ کا دل ہے اور شیشہ آپ کا سینہ ہے بعضوں نے کہا قرآن چراغ ہے اور مومن کا دل شیشہ ہے اور طاق اسکا منہ ہے اور درخت وحی خداوندی ہے اور قرآن کا نور خود بخود پھیل رہا ہے گو اسکو نہ پڑھیں جب پڑھیں تو پھر کیا کہنا گویا صاف تیل کو آگ لگتا ہے ایک دم سے اسکا نور بھڑک پڑتا ہے نور علی نور سے یہ مراد ہے کہ قرآن کا نور عقلی دلیلوں کا نور ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ٦٥٧ ف۱ سب اوسکے مالک ہیں ہر ایک اسکو اپنی طرف کھینچتا ہے غلام کا دم ناک میں ہے ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسرا خفا ہو جاتا ہے ۱۲ ف۱۱ اس کا ایک ہی مالک ہے وہ اسکو راضی رکھتا ہے بس اور کسی سے کوئی غرض نہیں یہ مثال اللہ تعالیٰ نے مشرک اور موحد کی بیان کی مشرک کمبخت کئی معبودوں کا غلام ہے ایک کی نذر و نیاز منت مانتا ہے تو دوسرے معبود کی فکر ہوتی ہے کہیں وہ خفا نہ ہو جائے اسکا پوجا کرتا ہے تو یہ روٹھ جاتا ہے غرض عجب کشمکش میں گرفتار ہے جو موحد ہے اسکو بس ایک سچے خدا سے غرض ہے رات دن اطمینان کے ساتھ اسکا پوجا بجالاتا ہے اسی کو راضی رکھنے کی فکر میں رہتا ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق صـــ ٦٥٨ ف۹ ایک ہی ایکا سب سر بہیت کہانے لگا ۱۲ ف۱۰ کہتے ہیں بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا ایک عورت بن ٹھن کر اسکے سامنے آئی وہ اس سے زنا کر بیٹھا اتفاقاً اسکو حمل رہ گیا شیطان نے عابد کو بہکایا کہ اس عورت کو مار ڈال اگر رہیگی تو تیری فضیحت ہوگی اسنے ایسا ہی کیا جب خون کھل گیا اور عابد پکڑا گیا اور اسکو سولی پر چڑھانے لگے تو شیطان نے یہ بہکایا کہ اگر مجھ کو ایک سجدہ کر لے تو میں بچا دونگا اسنے سجدہ کر کے اپنا ایمان بھی کھویا یہ شیطان نے اپنی راہ لی عابد روتا چلاتا رہا دیکھا کیسا تنگ کیا جانوں مجھ سے تجھ سے کیا واسطہ بعضوں نے کہا بدر کے دن شیطان نمود ہوا اور مشرکوں سے کہنے لگا میں تمہارے ساتھ ہوں جب لڑائی شروع ہوئی اور شیطان نے فرشتوں کو دیکھا تو بھاگ کھڑا ہوا۔ یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی بھی یہی مثال بیان کی کہ وہ بھی یہودیوں کو اسی طرح بہکاتے ہیں جیسے شیطان نے اس عابد کو یا مکہ کے مشرکوں کو بہکایا اور وقت پر الگ ہو گیا ۱۲ ف۱۱ یعنے آدمی اور اسکے بہکانے والے شیطان کا ۱۲ ف۱۲ چارپایہ بر او کتابے چند۔ بیچارے گدھے کو کیا معلوم کہ اسپر کتابیں لدی ہیں یا کوڑا غلیظ ایسے ہی یہودیوں کا حال ہے اور اس مولوی یا درویش کا جو قرآن اور حدیث پر عمل نہ کرے اور علم اور درویشی کا دم بھرے ۱۲ ف۱۳ عالم بے عمل گدہا ہے جسپر چند کتابیں لدی ہوں چراغ کے تلے اندھیرا ۱۲ ف۱۴ انکو علم سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ٦٦٠ ف۱ اتنی میعاد تک وہ دنیا میں رہے گی ۱۲ ف۱۱ سید علامہ رح نے کہا اس آیت میں تنبیہ ہے ان لوگوں کے لئے جو مشکل کے وقت اللہ تعالیٰ کے رسول صلعم کو پکارتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول صلعم سے وہ باتیں چاہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا اور جب آنحضرت صلعم جو تمام بنی آدم کے سردار ہیں اپنے نفع اور نقصان کے مالک نہ ہوں تو اور کوئی ولی یا امام دوسرے کے نفع اور نقصان کا کیونکر مالک ہو سکتا ہے۔ اور تعجب ہے ان لوگوں پر جو قبروں پر جھکتے ہیں اور قبر والوں سے اپنی مرادیں مانگتے ہیں صریح شرک ہے ۱۲ ف۱۲ جو مال و متاع میرا تھا چھوڑ کر آیا ہوں اب کے جا کر اس کو اچھے کاموں میں خرچ کروں یا جس ایمان کو پیچھے چھوڑ دیا تھا اب کے جا کر اس ایمان میں اچھے کام کروں ابن عباس رض نے کہا اچھے کام سے لا الہ الا اللہ کہنا مراد ہے ۱۲ ف۱۳ اوسکا پھر دنیا میں جانا ۱۲ ف۱۴ ایک آڑ ہے دنیا اور آخرت میں جس کو برزخ کہتے ہیں ۱۲ ف۱۵ عالم برزخ ایک عالم ہے دنیا اور آخرت کے بیچ میں آدمی مرنے کے بعد حشر تک وہیں رہیگا اچھے لوگ چین اور آرام سے بسر کریں گے اور بروں پر عذاب ہوگا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ٦٦٢ ف۱ یعنے کبیرہ گناہوں سے اور نیکیاں کرتے رہو گے ۱۲ ف۱۱ تمہارے عیال و اطفال یا مال جو کافروں کے پاس ہیں انکو اللہ تعالیٰ بچا لیگا ۱۲ ف۱۲ پیغمبر کو شاعری سے بھی علاقہ نہیں ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ضمیمہ متعلق صـــ ٦٦٣ ف۱ قریش کے لوگ سال میں سوداگری کے لئے دو سفر کیا کرتے جاڑے میں یمن کیطرف اور گرمی میں شام کیطرف اور وہاں سے کچھ کما کر اپنے سال بھر کی روٹی پیدا کر لیتے اور مکہ میں بیٹھ کر اپنا گذر کرتے جہاں کچھ پیداوار نہیں ہوتی قریش کے لوگوں کو ان دونوں سفروں سے بہت الفت تھی اور الفت ہونا ہی چاہیے انکی روٹی اسپر موقوف تھی اللہ تعالیٰ نے ابرہہ اور اسکے لوگوں کو ہلاک کر کے گویا قریش کی یہ تجارت اور اس تجارت سے الفت قائم رکھی تو یہ سورت گویا پہلی سورت کا تتمہ ہے بلکہ ابی بن کعب نے اس سورت کو علیحدہ نہیں پڑھا۔ سورۂ فیل ہی میں شریک کیا ۱۲ ف۱۱ کون اسپر یقین کرتا ہے اور کون جھٹلاتا ہے مراد معراج کا قصہ ہے اور دکھلا دینے سے آنکھ سے دکھلانا جب آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے معراج کا حال لوگوں سے بیان فرمایا تو کئی لوگ جھوٹ سمجھے اور اسلام سے پھر گئے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

تمت

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفے۔ اما بعد واضح ہو کہ ضمیمہ حواشی تفسیر وحیدی مؤلفہ مولوی وحید الزمان صاحب سلمہ حیدر آبادی متعلقہ تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان بکمال حسن و خوبی کے ساتھ درجۂ اختتام کو پہونچا۔ پہلے یہ کتاب بلا حواشی طبع ہوئی تھی جو تھوڑے دنوں میں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی اور اب دوبارہ شائقین کے اصرار سے یہ کتاب ایک نئی طرز پر طبع ہوئی ہے جو بہ نسبت سابق انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ مفید ثابت ہوگی

بیشمار خوبیوں والی تمام دنیا بھر میں بےمثل و بےنظیر حمائل شریف مترجم اردو و سلیس
جسکے حواشی میں شان نزول و تفسیر بالاحادیث والآثار پر اقتصار کیا گیا ہے

عالیشان فہم کلام ربانی کو مژدہ ہو کہ مطبع احمدی لاہور نے اپنے فرائض منصبی کی تعمیل کی غرض سے بعد طبع اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح بخاری مترجم محشی اردو و دیگر تمام کتب صحاح ستہ مترجم و محشے و مشکوٰۃ شریف مترجم و محشی و تفسیر ترجمان القرآن مصنفہ نواب صدیق حسن خاں کے بفضل الٰہی ترقی کے زینہ پر قدم رکھا یعنے خدمت حدیث رسول الثقلین کی تعمیل کے بعد خدمت کلام خالق الثقلین پر کمر ہمت چست کرکے بیس خوبیوں والی حمائل طبع کی ہے جسکی مثل پہلے کہیں نہیں ہوگی جیسے کہ بیان مندرجہ ذیل موجود ہیں (۱) متن قرآن کی سطروں کے بیچ میں (۲) ترجمہ شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ کا بین السطور لکھا گیا ہے جو نہایت سلیس بلطف و خیز ہے جس سے کم لیاقت والا شخص بھی اسکے سمجھنے پر قادر ہو سکتا ہے (۳) حاشیہ پر فوائد موضح القرآن مولانا شاہ عبدالقادر رحمہ صاحب بالتمام صحیح کیے گئے ہیں (۴) انکے علاوہ اور مضامین ضروریہ اہلسنت کی تفاسیر معتبرہ سے مثل تفسیر حافظ ابن جریر و تفسیر حافظ عماد الدین ابن کثیر و فتح البیان و تفسیر درمنثور و تفسیر خازن و کتب حدیث سے مثل صحیح البخاری و فتح الباری وغیرہ کتب صحاح و شروح احادیث سے منتخب کیے گئے ہیں (۵) تقطیع ایسی متوسط رکھی گئی ہے کہ سفر و حضر دونوں میں کام آسکے نہ بہت بڑی تقطیع رکھی گئی ہے کہ کلان ہونے کی وجہ سے آدمی کو سفر میں اٹھانا دشوار ہو اور نہ ایسی چھوٹی کہ عمر رسیدہ حضرات بغیر عینک کے تلاوت نہ کر سکیں (۶) خوشخطی و صفائی طبع و صحت کا خاص اہتمام کیا گیا ہے (۷) اول میں فہرست مضامین حواشی بھی لگا دیگئی ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ حواشی میں کون کونسے مسائل کون کونسے صفحہ میں بیان کیے گئے ہیں (۸) اول میں فہرست مضامین قرآن مجید بھی اضافہ کیگئی ہے جس سے حضرات ناظرین کو ہر باب کے عنوان کے مطابق جتنی آیات قرآن مجید میں اپنے اپنے موقع پر متفرق آئی ہیں بوقت استدلال اپنے مدعا کے نکالنے میں کافی مدد مل سکتی ہے (۹) بسم اللہ حوائل سورتوں میں ہیں سب علیحدہ علیحدہ طغرا میں لکھی گئی ہیں جو ایک سی ایک نہیں ملتی (۱۰) ہر منزل جہاں سے شروع ہوتی ہے وہ صفحہ بیل بوٹوں سے سجایا گیا ہے تاکہ ہر ایک کو دیکھتے ہی معلوم ہو جائے کہ ہر ایک منزل یہاں ختم ہوئی اور دوسری شروع ہو گئی (۱۱) ہر پارہ پشت ورق کی صفحہ پر ختم ہوتا ہے اور دوسرے ورق کے ابتدائی صفحے سے دوسرا پارہ شروع ہوتا ہے جو صاحب چاہیں تیسوں پارے علیحدہ علیحدہ بھی کر سکتے ہیں (۱۲) آخر میں رسالہ فضائل القرآن لگا دیا گیا ہے جسمیں قرآن مجید پڑھنے اور یاد کرنے اور اسپر عمل کرنیکی خوبیاں لکھی گئی ہیں (۱۳) رسالہ لغات القرآن آخر میں شامل کیا گیا ہے جسمیں فرہنگ کے طور پر الفاظ مشکلہ کے معنے لکھے ہیں تاکہ جو شخص لغات القرآن یاد کرے اسکو ترجمہ قرآن مجید بسہولت سمجھ میں آجائے اور قرآن مجید کے سوا بھی عربی پڑھنے اور سمجھنے کی طاقت ہو جائے (۱۴) رموز اوقاف کا نقشہ اخیر میں اضافہ کیا گیا ہے چونکہ تلاوت قرآن مجید میں وقف و وصل کا لحاظ ضروری ہے اور وقف کے محل پر وقف کرنے سے فہم معانی میں خلل آتا ہے اسلئے یہ مضمون بھی فن تفسیر میں داخل ہے (۱۵) کیفیت نزول وحی اور جلانے نزول وحی کا بیان بھی ساتھ لگا دیا گیا ہے (۱۶) حضرت رسول کریم خاتم النبیین صلعم کی مختصر سوانح عمری بھی ساتھ لگا دیگئی ہے (۱۷) ہر آیت کے دائرہ کے اندر ایک ہندسہ لگا دیا گیا ہے جس سے سورت کی آیتوں میں سے جس نمبر کی یہ آیت ہے معلوم ہو جائے (۱۸) اخیر میں ایک نقشہ مخارج حروف کا لگا دیا گیا ہے جس سے ہر حرف کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ حرف زبان کے فلاں مقام میں نکلنے سے نکلتا ہے (۱۹) حاشیہ پر ہر ایک آیت کا شان نزول لکھ دیا گیا ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ آیت فلاں موقع پر نازل ہوئی ہے (۲۰) حاشیہ کی سطر حمائل کی سطروں کیطرح سیدھی لکھی گئی ہے تاکہ ٹیڑھی سطروں کے باعث حمائل کو اٹھانے کی جو دقت پیدا ہوتی تھی وہ رفع ہو جائے۔ اب آپ حمائل کو سیدھا رکھ کر بلا تکلف حاشیہ پڑھ سکتے ہیں اور حاشیہ دیکھنے کے لیے قرآن مجید کو اٹھانا نہ کرنا پڑیگا۔ چنانچہ نمونہ سے ظاہر ہے باوجود ان تمام اور انکے علاوہ اور صدہا خوبیوں کے قیمت بلا جلد کی دو روپے عہ قیمت مجلد چرمی طغری کی (۱۲)

(ف۱) ایک بوڑھا آدمی نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے عمر بھر شرک تو نہیں کیا لیکن میری تمام عمر گناہوں میں گذری ہے اور اب موت کے دن قریب آگئے ہیں آپ فرمائیں کہ میری نجات کی بھی کوئی صورت ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲ (ف۲) اثم اس گناہ کو کہتے ہیں جو دیدہ دانستہ کیا جائے اور خطیئہ عام ہے کہ دیدہ دانستہ ہو یا بھول چوک سے بعض نے کہا ہے کہ خطیئہ سے صغیرہ گناہ مراد ہے اور اثم سے کبیرہ گناہ بعض نے کہا ہے کہ خطیئہ سے وہ گناہ مراد ہیں جو خدا تعالیٰ کے حقوق یعنے عبادات کے بارے میں ہوں اور اثم وہ گناہ ہیں جو بندوں کے حقوق کے متعلق ہوں بعضوں نے کہا ہے کہ خطیئہ سے وہ گناہ مراد ہیں جو صرف کرنے والے تک محدود ہوں اور اثم وہ جو دوسروں تک متعدی اور متجاوز ہوں ۱۲ (ف۳) یہ آیت بنی ابیرق کے قصے میں آئی ہے اور طائفہ جماعت ہے اس آیت میں وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس معاملہ کو غلط طور پر بیان کیا اور جسکی چوری ہو گئی تھی اسکو ملامت کی کہ تم نے ناحق بنی ابیرق کو تہمت لگائی ہے اللہ تعالیٰ نے تمام معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ظاہر فرما دیا اور یہ فرمایا کہ ہم ہر حال میں تمہارے مددگار رہیں گے تم کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی ہے اور تم کو وہ باتیں بتلائی ہیں جو تمہیں معلوم نہ تھیں اور یہ سب ہمارا فضل و احسان ہے ۱۲ (ف۴) منافق لوگ حضرت کے مکان میں باتیں کرتے تا لوگوں میں اپنا اعتبار جماویں اور مجلس میں بیٹھکر آپس میں کان میں باتیں کرتے کہ مسلمان کہیں کہ کیا عجب کسی کام کا مشورہ کرتے ہوں اس کو اللہ صاحب نے فرمایا کہ انکی مشورت اکثر بےخیر ہے صاف بات کو حاجت نہیں چھپانے کی مگر کچھ اس میں مفاسد ہو اور چھپانے تو خیرات کو تا لینے والا شرمندہ نہ ہو یا مسلمانوں کی غلطی بتانے کو تا نادان قبول نہ کریں یا دو لڑے ہوؤں میں صلح کروانے کو کہ کھلے فساد جو ہر ایک میں صلح نہیں مانتا اول پس میں تفہیم لیجیے پھر اسکو سنائیے ۱۲ (ف۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible]

يكسب خطيئة او اثما ثم يرم به بريئا فقد
کرے گناہ یا خطا ... پھر تہمت لگاوے ساتھ اسکے بے گناہ کو ... پس تحقیق
١١٢ احتمل بهتانا واثما مبينا ○ ولولا فضل الله عليك
اٹھایا اس نے بہتان اور گناہ ظاہر ... اور اگر نہ ہوتا فضل اسکا ... اوپر تیرے
ع ١٦ ورحمته لهمت طائفة منهم ان يضلوك وما
اور رحمت اسکی البتہ قصد کیا تھا ایک جماعت نے ان میں سے یہ کہ بہکا دیں تجھکو ... اور نہ
يضلون الا انفسهم وما يضرونك من شيء و
بہکاویں گے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں ضرر پہنچاویں گے تجھ کو کچھ ... اور
انزل الله عليك الكتب والحكمة وعلمك ما لم تكن تعلم
اتاری اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سکھایا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا
١١٣ وكان فضل الله عليك عظيما ○ لا خير في كثير
اور ہے فضل اسکا اوپر تیرے بڑا ... نہیں ہے بھلائی بیچ بہت
من نجوىهم الا من امر بصدقة او معروف او
مشورتوں انکی کے مگر وہ شخص کہ حکم کرے ساتھ خیرات کے یا ساتھ اچھی بات کے یا
اصلاح بين الناس ومن يفعل ذلك ابتغاء مرضات الله
صلح کر دینے کے درمیان لوگوں کے اور جو کوئی کرے یہ واسطے ڈھونڈنے رضامندی اللہ کے
١١٤ فسوف نؤتيه اجرا عظيما ○ ومن يشاقق الرسول من
پس البتہ دیویں گے ہم اسکو ثواب بڑا ... اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کی پیچھے
بعد ما تبين له الهدى ويتبع غير سبيل المؤمنين
اسکے کہ ظاہر ہوئی واسطے اسکے ہدایت اور پیروی کرے سوا راہ مسلمانوں کے
١١٥ نوله ما تولى ونصله جهنم وساءت مصيرا ○ ان
پھیر دیویں گے ہم اسکو جدھر متوجہ ہوا ہے اور داخل کریں گے ہم اسکو دوزخ میں اور بری جگہ ہے پھر جانے کی ... [illegible]

اشتہار واجب الاظہار

جملہ علوم وفنون سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کی خدمت میں التماس ہے کہ یہ کارخانہ بفضلہ تعالیٰ قریباً نصف صدی سے جاری ہے اور علوم وفنون کی ترویج واشاعت میں نہایت دیانت داری اور کامیابی کے ساتھ اپنے فرائض کو سرانجام دے رہا ہے اس کارخانہ کی بدولت صحاح ستہ اور علم حدیث کی دیگر مشہور کتابوں کے نہایت عمدہ اور مفید ترجمے تمام ہندوستان میں شائع ہو چکے ہیں اس کارخانہ میں ہر ایک قسم کے قرآن مجید اور حمائلیں معرّیٰ مترجم اور جملہ علوم وفنون کی کتابوں کا (مثلاً تفسیر۔ حدیث۔ فقہ۔ اصول فقہ۔ منطق۔ کلام۔ لغت۔ صرف۔ نحو۔ حکمت۔ فصاحت بلاغت انشاء وغیرہ) کافی ذخیرہ مختلف زبانوں عربی۔ فارسی۔ اردو میں فروخت کیلئے موجود رہتا ہے۔ اور فرمائش کی تعمیل میں دیر نہیں ہوتی اور بہ نسبت دوسرے تاجروں کے قیمت میں بھی رعایت کی جاتی ہے جس صاحب کو کسی علم وفن کی کوئی کتاب یا قرآن مجید یا حمائل مطلوب ہو وہ فرمائش بھیجکر آزمائش کریں اور تفصیلی حالات معلوم کرنے کے لئے کارخانہ ہذا کی مکمل فہرست طلب فرماکر ملاحظہ فرمائیں۔ جس میں مختلف قسم کے قرآن مجید وحمائل شریف وکتب حدیث مترجم ومحشی کے نمونجات اور متعدد علوم کی کتابیں درج ہیں۔ وما علینا الا البلاغ

المشتہر

شیخ احمد تاجر کتب ومالک مطبع احمدی کشمیری بازار

لاہور